مفردات کی کُتب قدیم و جدیدہ کا بہترین اور معتبر خلاصہ

کتابُ المفردات

المعروف بہ

خواصُ الادویہ بطرزِ جدیدہ

طبع سوم

جس میں زمانہ موجودہ کی قریباً آٹھ صد یونانی اور ویدک ادویہ مفردہ کی ماہیت، مزاج، افعال و استعمال، مقدار خوراک اور مقام پیدائش نہایت درستی اور اختصار کے ساتھ لکھے گئے ہیں اور ان کے نام مختلف زبانوں اردو، فارسی، عربی کے علاوہ سندھی، بنگالی اور انگریزی وغیرہ میں بھی بتلائے گئے ہیں۔

مؤلفہ و مرتبہ

حکیم مظفر حسین اعوان

مصنف ہوم ڈاکٹر یا گھر کا حکیم۔ علم الادویہ ڈاکٹری۔ شربت و سکنجبین وغیرہ

ناشران

شیخ غلام علی اینڈ سنز

کشمیری بازار لاہور ——— بندر روڈ کراچی

قیمت بلا جلد چھ ۶ روپے — مجلد سنہری سات روپے ۸؍

بار اوّل ... ... اگست سنہ ۱۹۵۰ء
بار دوم (نو ترمیم مع اضافہ) اگست سنہ ۱۹۵۶ء
بار سوم (مع اضافہ جدید) جولائی سنہ ۱۹۶۰ء

دیباچہ طبع سوم

اس کتاب میں وہ تمام ادویات درج ہیں جو عام طور پر یونانی اور ویدک نسخوں کا جزو ہوتی ہیں۔ یورپ کے ڈاکٹروں نے ہندوستان۔ برما۔ لنکا۔ جاوا۔ ملایا۔ بورنیو اور ملاکا کی جڑی بوٹیوں پر بہت سی کتابیں لکھی ہیں۔ ان میں ہوکر کی "فلورا آف برٹش انڈیا" سب سے اونچا درجہ رکھتی ہے۔ یہ کتاب سات حصوں میں منقسم ہے ہر ایک حصے میں سات آٹھ سو صفحات ہیں۔ یہ مکمل کتاب چھپنے میں ۲۵ سال لگے۔ پھر بھی یہ کہا نہیں جا سکتا کہ اس میں ہندوستان کی تمام جڑی بوٹیوں کا ذکر موجود ہے۔ ہوکر نے خود ہی اس کتاب کو راستہ دکھانے والی کتاب سمجھا۔ اور اس سے بڑی کتاب کی ضرورت بتائی ؂

پاکستان و ہند میں اَن گنت غیر معروف جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہیں جن کے طبی خواص کے متعلق وثوق سے کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ بات دراصل یہ ہے کہ جو چیز جس خطے میں پیدا ہوتی ہے وہاں کے باشندے اس کے استعمال سے خوب واقف ہوتے ہیں خواہ اس کا ذکر کتابوں میں نہ آیا ہو۔ پس تحقیق و تجسس کے بغیر کوئی علم ترقی نہیں کر سکتا۔ اس صدی کے ابتدائی حصہ میں ہندوستان کی نباتاتی دواؤں کی قدر و قیمت معلوم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ چنانچہ کلکتہ میں سکول آف ٹراپیکل میڈیسن میں کرنل رام ناتھ چوپڑا نے دوائی پودوں پر کام شروع کیا اور اس کے بعد حال ہی میں گورنمنٹ پاکستان نے سلہٹ میں دیسی ادویہ کی جانچ پڑتال کے لیے ریسرچ لیبارٹری قائم کی ہے جس میں پودوں کے مؤثر دوائی اجزا دریافت کیے جا رہے ہیں ؂

مخزن المفردات کی جس قدر اردو کتابیں میری نظر سے گزری ہیں۔ اُن میں ویدک دواؤں کا عمداً یا سہواً ذکر نہیں کیا گیا۔ ان کا ذکر آپ کو صرف زیرِ نظر کتاب ہی میں ملے گا۔ یہ دوائیں ہمارے ملک میں زمانہ قدیم سے مستعمل ہیں اور صدیوں کا تجربہ اُن کی پشت پر موجود ہے جو اُن کے مفید ہونے کی گواہی دے رہا ہے لہٰذا یہ ضروری ہے کہ اطبا ان سے بھی اُرلو۔ پدماکھ۔ افسوک۔ مُلٹھ۔ کمبل۔ کھباری۔ گرجن اور پرسارنی وغیرہ سے فائدہ اُٹھائیں ؂

یورپ و امریکہ کی دوا ساز کمپنیاں پاکستان و ہند میں پیدا ہونے والی بوٹیاں منگوا کر استعمال میں لا رہی ہیں اور ہزاروں لوگ یہاں سے ہر قسم کی بوٹیاں برآمد کر رہے ہیں۔ اس لیے تاجر حضرات کی رہنمائی کے لیے کتاب کے آخر میں نباتاتی ناموں کا الگ ضمیمہ لگایا جا رہا ہے اور اس کے ساتھ ہی موجودہ ایڈیشن میں بوٹیوں کے ذرائع حصول اور مقام پیدائش پر پوری روشنی ڈالی گئی ہے اور بوٹیوں کی شناخت کھول کر لکھی گئی ہے تاکہ ضرورت مند اصحاب کو ان کے فراہم کرنے میں کوئی دقت نہ ہو۔ یہ اس کتاب کی امتیازی خصوصیت ہے کیونکہ آپ کو یہ معلومات کسی اور مخزن المفردات یا بستان المفردات میں نہ ملیں گی ؂

مخزن المفردات اور بستان المفردات میں ہر دوا کے ساتھ بدل ضرور لکھا گیا ہے واضح

رہے کہ یہ بدعت متاخرین کی ایجاد ہے۔ درحقیقت کوئی دوا صحیح معنوں میں کسی دوسری کا بدل نہیں ہو سکتی۔ بدل کا خانہ بھرنے میں بہت سی غلطیاں کی گئی ہیں۔ مثلاً چونا کا بدل ہڑتال اور ہڑتال کا بدل گندھک یا منسل درج ہے۔ اگر واقعی چونا کا بدل ہڑتال ہے تو ہڑتال کا بدل چونا ہونا چاہیے تھا۔ اسی طرح مولی کا بدل شلجم اور شلجم کا بدل چقندر اور گاجر بتایا گیا ہے۔ مضر اور مصلح کا مسئلہ بھی بہت حد تک تاریکی میں ہے۔ اور اس سے ہمارے اطباء مغالطہ میں پڑے ہوئے ہیں۔ بے شمار ادویہ کے خانہ مضرت میں درج کیا گیا ہے کہ یہ دوا گرم یا سرد مزاجوں کے لیے مضر ہے یا یہ دوا خشک یا مرطوب مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ لیکن یہ قطعاً بے معنی اور فضول خانہ پُری کی گئی ہے۔ کیونکہ دوا کی مزاج سے ہی یہ ظاہر ہو جاتا ہے کہ کس مزاج کے لیے موافق ہے یا مضر۔ انار شیریں کے خانہ مضرت میں تحریر ہے کہ یہ بخار والوں کے لیے مضر ہے اور نفاخ ہے۔ حالانکہ آب انار شیریں لطیف ترین اغذیہ میں سے ہے اور اسی وجہ سے بیماروں کو بکثرت استعمال کرایا جاتا ہے۔ چنانچہ یک انار و صد بیمار کی مثل مشہور ہے۔ اس لیے اس کو بخار کے لیے مضر لکھنا اور اس کو نفاخ اغذیہ کی فہرست میں داخل کرنا درست نہیں۔ اس کے علاوہ مخزن المفردات میں بہت سی ادویہ کی خانہ پُری متضاد بیانات سے کی گئی ہے یعنی خانہ مضرت میں جو کچھ لکھا گیا ہے افعال و خواص اور مصلحات کے خانے اس کی تردید پیش کرتے ہیں۔ مثلاً بلیلہ (بہیڑہ) کے بارہ میں لکھا گیا ہے کہ یہ امعا اور مقعد کو مضر ہے پھر اس کے برعکس افعال و خواص کے بیان میں بتایا گیا ہے کہ یہ مقوی معدہ باشتہا پیدا کرنے والا اور بواسیر کو نافع ہے۔ ایسی باتوں سے اطباء کی قدر و منزلت گرتی جا رہی ہے لہٰذا اس کا تدارک ضروری ہے۔

اگرچہ یہ کتاب مختصر ہے لیکن منفعت اور جدید معلومات کے لحاظ سے بڑی بڑی اور مفصّل کتابوں سے بدرجہا بہتر ہے اس لیے توقع ہے کہ اس سے نہ صرف اہل پیشہ مستفیض ہوں گے بلکہ وہ لوگ بھی پورا پورا فائدہ اٹھائیں گے جو جڑی بوٹیوں کے متعلق صحیح معلومات حاصل کرنے کے شائق ہیں۔ حکیم نیاز حسن ہمایونی (دہلوی) آئی ایم ایس پروفیسر طبیہ کالج حیدرآباد نے سابقہ ایڈیشن میں درج شدہ سندھی ناموں کی پڑتال فرمائی اور کویراج جگن ناتھ جی مالک ٹیکسلا آیورویدک فارمیسی نے ویدک دواؤں کے متعلق بعض نکات پر روشنی ڈالی۔ میں ان دونوں اصحاب کا بہت شکر گزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اگر کوئی گجراتی، مرہٹی یا بنگالی نام سہواً رہ گیا ہو یا غلط لکھا گیا ہو تو ان زبانوں کے جاننے والے حکما ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درستی کر لی جائے۔

خادم طب
حکیم مظفر حسین اعوان

یکم جولائی سنہ ۱۹۶۰ء

عرضِ حال

اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ عِلْمُ الْاَبْدَانِ وَعِلْمُ الْاَدْیَانِ

یعنی شریف ترین علم فنِ طب اور علم مذہب ہے۔ اس سے فنِ طب کی قدرو منزلت صاف ظاہر ہے۔ فنِ طب انسان کی صحت و تندرستی قائم رکھنے اور امراض لاحقہ کے ازالہ کے قواعد و طریقے بتاتا ہے۔ علم الابدان یعنی علم طب کی بہت سی شاخیں ہیں۔ مثلاً علم الامراض ۔ علم تشریح ۔ علم الادویہ وغیرہ ۔ یہ کتاب تیسری شق علم ادویہ کے متعلق ہے ۔ اگر انسان اس علم سے کم و بیش واقف نہ ہو تو سخت نقصان اُٹھاتا ہے علم الادویہ پر کئی کتابیں لکھی جا چکی ہیں جن میں مخزن الادویہ اور محیط اعظم قابل ذکر ہیں ۔ لیکن یہ کتابیں فارسی زبان میں لکھی ہوئی ہیں جن سے اُردو دان طبقہ فائدہ حاصل نہیں کر سکتا۔ علاوہ ازیں یہ اس قدر مُطوّل ہیں کہ آج کل کی نازک طبائع پر اس کی طوالتِ بیان بارِ گراں گزرتی ہے اور وہ اختلاف اقوال کی بھول بھلیاں کو محض تضیع اوقات سمجھتے ہیں ان کے علاوہ جو مختصر کتابیں شائع ہو چکی ہیں ۔ ان میں کتب قدیمہ کی پیروی کرتے ہوئے بعض ایسی دواؤں کا تذکرہ درج ہے جن کا وجود ہی عنقا ہے ۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس وقت تک جس قدر کتابیں مفردات کے موضوع پر اُردو زبان میں شائع ہوئی ہیں ۔ وہ مخزن المفردات ہو یا بستان المفردات بہت اصلاح کی محتاج ہیں ۔ اس وقت حالت یہ ہے کہ اکثر دواؤں کے اُردو، فارسی، عربی نام کتابت میں غلط در غلط ہو کر کچھ کا کچھ بن گئے ہیں ۔ سب سے زیادہ خطرناک غلطی یہ ہے کہ کسی ادویہ کی مقدار خوراک بھی صحت کے ساتھ درج نہیں ۔ مثلاً روغن بادام تلخ کی مقدار خوراک ایک کتاب میں ۶ ماشہ اور دوسری میں ۱۰ ماشہ بتائی گئی ہے ۔ اسی طرح بچھناک کی مقدار خوراک ۳ ماشہ لکھی ہوئی ہے ۔ علیٰ ہٰذا القیاس ÷

اس کے علاوہ پرانی کتابوں میں ہر دوا کی خاصیت پر طول طویل بحث کی گئی ہے۔ اکثر دواؤں کو تو جملہ امراض کے لیے مفید بتایا گیا ہے ۔ حالانکہ یہ سراسر غلطی پر مبنی ہے۔

مناسب تو یہ تھا کہ ہر دوا کے صحیح صحیح صرف وہ افعال و خواص بیان کیے جاتے جن میں وہ دوسری ادویات پر فوقیت رکھتی ہے۔ جب تک ایسا نہیں کیا جائے گا۔ اس وقت تک ہماری طب اصولی اور سائنٹیفک قرار نہیں دی جا سکتی۔ یہی وجوہ ہیں جن کی وجہ سے اغیار ہماری طب کا مذاق اُڑاتے ہیں۔ اصلاح و تجدید طب کے لیے عرصہ سے حکماء اور اطبّاء انفرادی اور اجتماعی حیثیت سے آواز بلند کر رہے ہیں لیکن اس کے باوجود اُردو زبان میں کوئی معتبر و مستند مخزن المفردات یا قرابادین پیش نہیں کر سکے۔ حالانکہ علاج و معالجہ کی شاندار عمارت مستند و معتبر علم الادویہ کی بنیاد پر ہی تعمیر ہو سکتی ہے۔ اور ہر مجرّب نسخے کی صداقت کا معیار اور کسوٹی مخزن المفردات ہی ہو سکتی ہے۔ جس میں ہر دوا کے صحیح صحیح افعال و خواص درج ہوں کیونکہ ہر نسخے کی صحت اور عدم صحت کا فیصلہ اس کے اجزا کی تاثیر معلوم ہونے ہی سے ہو سکتا ہے کہ یہ نسخہ علمی اور عقلی طور سے مفید ہے یا مضر۔ اس میں دوا کی جو مقدار رکھی ہے وہ معیار مقررہ کے مطابق ہے یا نہیں؟

ہم یہ تسلیم کرتے ہیں کہ بعض دواؤں کے افعال و خواص و اثرات ایسے ہیں جن کا مروّجہ اور مدوّنہ کتابوں میں کوئی ذکر نہیں اور ایسے اطبّاء کرام موجود ہیں جو اپنی خداداد ذہانت اور مجتہدانہ لیاقت سے کسی دوا کا نیا استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن ایسے اطبّاء معدودے چند ہیں ÷

ایک ہوشیار گاڑیبان جنگل و صحرا میں نشانِ راہ کو دیکھتا ہوا منزلِ مقصود پر پہنچ جاتا ہے۔ اگر وہ نشانِ راہ پر نہ چلے۔ تو راہِ راست سے بھٹک جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اسی طرح ہمارے اطبّائے کرام کا فرض ہے کہ مسلّمہ اصول و قواعد کے مطابق قدم اُٹھائیں تاکہ اُنہیں راستہ سے بھٹک جانے کا خطرہ نہ رہے ÷ بے جا تعصّب و تعلّی کے سبب علمی ترقیوں سے فیض یاب نہ ہونا سخت جہالت اور نادانی ہے۔ یہ دیکھ کر تعجّب ہوتا ہے کہ ہماری مفردات کی کتابوں میں خاکستر پا چکد شتی۔ پتّال کبوتر۔ سُم اسپ۔ زبانِ سگ سوختہ اور مَیل گوشِ خر کا ذکر تو مل جاتا ہے لیکن وئیدک کی مشہور دواؤں ارنو۔ ارنی۔ ڈیکا ملی۔ پرسارنی۔ پھکر مول۔ نرملی وغیرہ کا کوئی ذکر نہیں۔ حالانکہ جالینوس کے مقولہ :

عالجوا بعقاقیر بلدہ

کے مطابق ہمیں اُن وئیدک ادویہ سے بھی مستفید ہونا چاہیے تھا کیونکہ دو ہزار سال کا تجربہ ان کی پشت پر ہے۔ یہ کتاب بہت سی کتب سے مدد لے کر تیار کی گئی ہے اور یونانی اور ویدک دواؤں پر اس سے بہتر کتاب آج تک معرضِ وجود میں نہیں آئی اس کی چند خصوصیات یہ ہیں :-

۱۔ اس میں ہر دوا کی ماہیت طبیعت مقام پیدائش اور افعال و خواص نہایت صحت کے ساتھ درج ہیں۔ کتاب میں صرف وہی افعال و خواص لکھے گئے ہیں جن میں شبہ کی گنجائش نہیں اور اکثر دواؤں کا مقام پیدائش لکھا گیا ہے جس سے غرض یہ ہے کہ اصلی ادویہ کی فراہمی اور بہم رسانی میں آسانی ہو۔ دوا فروش حضرات اس تجارتی راز سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں ؛

۲۔ ہر دوا مشہور نام سے شروع کی گئی ہے۔ مختلف زبانوں اُردو، فارسی، عربی کے علاوہ سندھی، بنگالی اور انگریزی ڈیشنگ کے نام بھی بتائے گئے ہیں۔ بنگالی، سندھی اور انگریزی ناموں کی الگ فہرست مضامین آئندہ ایڈیشن میں کتاب کے آخر میں بڑھائی جائے گی تاکہ سندھی اور بنگالی بھائیوں کو بھی اس سے پورا پورا فائدہ اُٹھانے کا موقع ملے۔ مندرجہ بالا زبانوں میں نام عام طور پر دیئے گئے ہیں۔ لیکن اکثر جگہ گجراتی، مرہٹی، کشمیری، پنجابی اور سنسکرت میں بھی نام بتا دیئے گئے ہیں۔ اس سے ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ دوا کا نام اگر کسی زبان میں معلوم ہو تو باقی لسانوں میں بھی معلوم ہو جاتا ہے ؛

۳۔ ہر دوا کے افعال و استعمال کے شروع میں اس کے افعال تین چار لفظوں میں لکھے گئے ہیں تاکہ یاد رکھنے میں سہولت ہو ؛

۴۔ جن دواؤں کے متعلق زمانہ حال میں محققین ریسرچ کر چکے ہیں۔ ان کے تجربات و انکشافات بھی شامل کر کے کتاب کو ہر طرح جامع اور مکمل بنا دیا ہے۔ جس پر اطباء بجا طور پر فخر کر سکیں۔ اور اس کو ڈاکٹری میٹریا میڈیکا کے برابر درجہ مل سکے ؛

۵۔ صرف وُہی دوائیں درج کی گئی ہیں جو آج کل مروج ہیں۔ کئی غیر معروف

بوٹیاں چھوڑ دی گئی ہیں جن کے طبی خواص قطعی طور پر معلوم نہیں ہو سکے۔ یا جن کا ملنا محال ہے ؃

۶۔ دواؤں کے نام صحت تلفظ کے لیے اعراب لگا کر لکھے گئے ہیں ؃

۷۔ عبارت عام فہم سلیس اور بامحاورہ ہے تاکہ ہر شخص آسانی سے سمجھ سکے۔ شروع کتاب میں اُردو، فارسی، عربی طبی اصطلاحات کی تشریح کی گئی ہے۔ تاکہ ڈاکٹر صاحبان جو کہ فارسی عربی نہ جانتے ہوں وہ بھی اس کتاب سے فائدہ اُٹھا سکیں اور ہمارے اطبّاء کرام اور ڈاکٹروں میں ایک دوسرے کی علمی اصطلاحات نہ جاننے کے سبب جو تنافر اور بیزاری ہے وہ کسی حد تک دُور ہو سکے ؃

واضح رہے کہ میٹریا میڈیکا ڈاکٹری انفرادی کوشش سے مرتب نہیں ہُوا بلکہ یہ کام بڑے بڑے لائق و فائق حکماء اور اطبّاء کی متحدہ اور متفقہ سالہا سال کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ اور ہر تیسرے چوتھے سال میڈیکل کونسل اس میں ترمیم و اضافہ کرتی رہتی ہے لیکن بیچاری طب قدیم کو یہ درجہ کہاں حاصل۔ اگرچہ میں نے صحت و دُرستی کا پُورا خیال رکھا ہے اور کوئی غیر معتبر بات نہیں لکھی لیکن الانسان مرکب من الخطاء و النسیان اپنی محدود قابلیّت کا اعتراف کرتے ہوئے اطبّائے کرام سے استدعا ہے۔ کہ وہ اس کتاب کو بہتر بنانے کے لیے اپنی نیک رائے و اصلاح سے دریغ نہ فرمائیں۔ اور اگر کسی دوا کی ماہیّت، ذائقہ، رنگ، مقام پیدائش، مقدار خوراک یا افعال و استعمال میں کوئی غلطی نظر آئے تو براہ کرم خاکسار کو مطلع فرمائیں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کر دی جائے ؃

مجھے یقین ہے کہ ہر علم دوست اس فنی خدمت کو قدر کی نگاہ سے دیکھے گا۔ اور یہ کتاب عطاروں، دوا سازوں، پنساریوں اور حکیموں کے علاوہ عام پبلک کی صحیح رہنمائی کر سکے گی۔ آخر میں مَیں اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتا ہوں کہ وہ میری اس محنت کو فخرِ قبولیّت بخشے۔ اور اہل وطن کو اس سے مستفید ہونے کی توفیق دے ؃

مؤرخہ یکم اگست ۱۹۵۰ء

حکیم مظفر حسین اعوان
ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت۔ موچی دروازہ لاہور

پہلی فصل

بیان شناخت طبیعت و مزاج ادویات

طبیبوں کی اصطلاح میں کسی دوا کی طبیعت عنصری کو اس دوا کی مزاج اور طبیعت کہتے ہیں۔ اور دوا کی وہ طبیعت عنصری نو حالتوں میں سے کسی حالت میں ہوگی۔ یا تو وہ اطباؔ کے نزدیک معتدل ہوگی یا غیر معتدل اور پھر غیر معتدل یا گرم ہوگی یا سرد یا تر یا خشک یا ان سے مرکب گرم تر یا سرد تر یا گرم خشک یا سرد خشک ہوگی ۔

معتدل کو علیحدہ کر کے باقی تمام آٹھ حالتوں کے اطباء نے چار درجے مقرر کیے ہیں۔ معتدل دوا وہ ہے جو کسی جوان معتدل یا قریب معتدل کے بدن میں داخل ہو کر اُس شخص کے جسم کی اصلی حرارت میں کوئی زائد کیفیت پیدا نہ کرے۔ لیکن اگر وہ دوا جسم انسان میں داخل ہو کر اس کی اصلی حرارت میں کوئی تغیر و تبدل کرے تو وہ دوا معتدل نہ ہوگی۔ بلکہ جس قسم کی کیفیت وہ پیدا کرے گی۔ اس کیفیت کے لحاظ سے وہ دوا گرم یا سرد یا گرم تر یا سرد تر یا گرم خشک یا سرد خشک یا محض تر یا خشک کہلائے گی ۔

مزید برآں اطباء نے ادویات کی کیفیت عنصری کا درجہ معلوم کرنے کے قواعد بھی وضع کیے ہیں۔ مثلاً اگر کسی دوا نے کسی بدن میں داخل کیے جانے کے بعد اس میں کوئی تغیر پیدا کیا۔ لیکن وہ تغیر کیفیت محسوس نہیں ہوتا۔ تو وہ اس دوا کا درجہ اوّل شمار ہوگا۔ جس میں کہ وہ اعتدال سے زائد ہے۔ مثلاً گرم پہلے درجے میں۔ اگر اس کی کیفیت محسوس ہوتی ہے۔ لیکن وہ محسوس کیفیت کوئی نقصان نہیں پہنچاتی تو وہ دوا دوسرے درجے میں ہوگی۔ اگر اس دوا نے نقصان پہنچایا لیکن وہ نقصان شدید نہیں۔ یعنی کہ ہلاکت تک نوبت نہیں پہنچتی۔ تو وہ دوا تیسرے درجے میں شمار ہوگی۔ اور اگر اس دوا کی کیفیت محسوس نقصان

ہلاکت تک پہنچایا۔ تو وہ دوا چوتھے درجے میں شمار کی جائے گی ❊

اس کے علاوہ طبیبوں نے ان چاروں درجات میں سے ہرایک درجے کے تین تین حصّے کیے ہیں۔ مرتبہ اوّلؔ۔ مرتبہ وسطیٰ اور مرتبہ آخرؔ۔ مثلاً جو دوا پہلے درجے کے مرتبہ اوّل میں ہوگی۔ اس کی کیفیت زائدہ بالکل محسوس نہ ہوگی۔ مثلاً پیپہ غوک گرم تر در ابتدائے اوّل ہے۔ جس کی کیفیّت زائدہ کسی قدر محسوس ہوگی۔ وہ مرتبہ وسطیٰ میں رہے گی۔ اور جس کی کیفیّت زیادہ محسوس ہوگی۔ وہ مرتبہ آخر میں شمار کی جائے گی۔ مثلاً آب برگ کاسنی سبز مروّق سرد و تر در آخر اوّل ہے۔ اور مُوصلی سیاہ گرم و خشک در آخر دوم ہے۔ نیز یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ جس دوا کا زہریلا پن مرتبہ اوّل میں ہوگا۔ اس کا ازالہ ممکن ہے۔ مرتبہ وسطیٰ کا زہریلا پن رکھنے والی کا علاج گو ناممکن نہیں لیکن دُشوار ضرور ہے۔ اور مرتبہ آخر کا زہریلا پن رکھنے والی کا ازالہ و علاج ناممکن ہے ❊

اب نمونے کے طور پر چند ایک ادویات بقید درجہ وغیرہ لکھی جاتی ہیں ❊

تفصیل ادویات بقید درجہ، تاثیر وغیرہ

دوائیں گرم درجہ اوّل | لاون۔ چنا۔ راکھ۔ شاہترہ۔ نیل کنٹھی۔ سر پھوک۔ ساگو دانہ۔ ایلوا۔ بابونہ۔ کوڑی۔ سینگھ۔ سکاکائی۔ کُنجد سفید۔ ستاور۔ منڈی۔ مویز منقیٰ۔ تخم کتان۔ شیر خشت۔ گھتن گاؤ۔ انجیر۔ گاؤ زبان وغیرہ وغیرہ ❊

گرم درجہ دوم | اجمود۔ تُلسی۔ زعفران۔ شہد۔ مصطگی۔ کُندر۔ سوڈا۔ نمک۔ گندھک۔ چنا۔ تخم اٹنگن۔ میتھی۔ بلسان۔ زراوند گرد۔ جیٹھ (فوّہ)۔ زراوند دراز۔ کریلے کا خصارہ۔ کاندر (اُشق)۔ اسطوخودوس۔ اسارون۔ رائی۔ دارچینی۔ زیرہ وغیرہ ❊

گرم درجہ سوم | دونا مروا۔ مولی۔ سیند (از قسم خربزہ)۔ کف دریا۔ عاقرقرحا۔ ہیراکسیس۔ رسکپور۔ پُرانی شراب۔ اکاس بیل۔ تج۔ برنجاسف۔ پھٹکری۔ اجوائن۔ تنلی (سداب) ترہی کی۔ مُنمنا (گندم دیوانہ)۔ نگر۔

تخم ریاں تُلسی (فرنجمشک)۔ کرفس کوہی۔ شونیز۔ شیطرج۔ جدوار خطائی۔ جواکھار۔ نعناع۔ کپڑا پشمینہ کا جلا ہُوا۔ بال جلے ہوئے ؎

گرم درجہ چہارم
آتشی بوٹی۔ لہسن۔ سپیانہ۔ گندنا۔ قُسط جلی ہوئی چیزیں۔ رشیر بدار اور گُل دُودھیاری گھاسوں کا دُودھ۔ فرفیون۔ تاک یعنی (انگور کا جھاڑ)۔ سنکھیا۔ ہینگ ؎

سرد درجہ اوّل
کھجور تر۔ کیکر کا عصارہ۔ باجرا۔ خشخاش۔ برگ بنفشہ۔ کا کنج۔ ہلیلہ سیاہ۔ ست گلو۔ نشاستہ۔ کاسنی۔ نیل۔ امرود۔ تانبے کا بُرادہ۔ بلوط۔ بانس کے پتّے۔ دہی۔ کافور۔ ماہیشا۔ تُرش بہی ؎

سرد درجہ دوم
تربُوزہ۔ اسپغول۔ کچّا زیتون۔ ہرا مازو۔ کدّو۔ بارتنگ۔ ماش۔ کھیرا۔ ککڑی۔ چولائی کا ساگ۔ شفتالو۔ ترنج کے بیج۔ رانگا۔ پارہ۔ سیندور۔ سُماق۔ تخم کاہو۔ مروارید۔ بنسلوچن۔ گُل سُرخ ؎

سرد درجہ سوم
خرفہ کا ساگ۔ لونیہ کا ساگ۔ ترنج۔ سدابہار۔ خشخاش سیاہ۔ کافور۔ موچرس۔ گلنار۔ لال ساگ۔ تُفاح (بیلاڈونا)۔ سلاجیت۔ سبوس اسپغول ؎

سرد درجہ چہارم
افیون۔ دھتورا۔ شوکران۔ مازریون۔ تمباکو۔ اجوائن خراسانی۔ شاہترہ کی جڑ۔ کاکنج اور وہ سب دوائیں جو اعضاء کو سُست کر دیں ؎

خشک درجہ اوّل
ملٹھی۔ میٹھا بادام۔ بسفائج (کھنکائی)۔ پوست۔ تخم خربوزہ۔ زعفران۔ موٹھ۔ کندر۔ امرود۔ گوکھرو۔ بیل کی جڑ۔ بابونہ۔ تخم انگن۔ لوبان۔ سونف۔ جَو کا آٹا۔ اخروٹ کا گوند۔ سوسن۔ کلُفہ۔ حَبّ الغار۔ فُندُق۔ گُل داؤدی ؎

خشک درجہ دوم
مولی بُن (حب الخضرا)۔ جاوتری۔ سونٹھ۔ ریگ ماہی۔ مُشک۔ صعتر۔ سورنجاں شیریں۔ بالچھڑ۔ شاہترہ۔ مصطگی۔ شہد۔ جنگلی بینگن۔ چائے خطائی۔ نیلوفر کی جڑ۔ بلسان۔ زراوند۔ زفت۔ چراتنا۔ جاؤشیر۔ مکڑی کا جالا۔ صبر۔ انزروت۔ تخم کاسنی ؎

خشک درجہ سوم | اسی۔ یگر۔ اکاس بیل۔ ہینگ۔ گلنار۔ چنا۔ تج۔ سرکہ۔ دونا مروا۔ جامن۔ جوزبوا۔ بلوط۔ زوفا خشک۔ مغز کرنجوہ۔ کیکر کا عصارہ۔ نشادر۔ جوکھار۔ پوست ترنج۔ اجوائن۔ کلونجی۔ مردار سنگ۔ سداب (تتلی)۔ سُرمہ۔ کیکر کا جلا ہوا۔ بال جلے ہوئے۔ سماق (ترک)۔ کانٹے پھل۔ رسکپور۔ عود صلیب۔ عود بلسان۔ کچلہ۔ مرکی۔ دم الاخوین۔ جند بیدستر۔ درونج عقربی ؛

خشک درجہ چہارم | رائی۔ گندنا کے بیج۔ افیون۔ دھتورہ۔ انگور کا جھاڑ۔ فرفیون۔ سنکھیا ؛

تر درجہ اوّل | تودری۔ کاہو۔ گاؤزبان۔ تخم پالک۔ شفتالو۔ روغن گل۔ چرونجی۔ چربی سانڈا۔ روغن گاؤ۔ بنفشہ۔ عصارہ۔ سوسن۔ خاکسی خصیۃ الثعلب۔ نبات سفید۔ انجیر۔ تخم خطمی۔ نشاستہ۔ تخم بالنگو۔ پیہ مرغابی وغیرہ۔ تخم ریحان۔ آلو بالو۔ ترنجبین ؛

تر درجہ دوم | ساگ چولائی۔ شقاقل مصری۔ گل نیلوفر۔ بہدانہ۔ مغز کنول گٹہ۔ ساگ لونیہ۔ خربوزہ۔ تربوزہ۔ خوبانی۔ اسپغول۔ پلولی۔ کنجد سیاہ۔ توری۔ کھیرا۔ سرطان نہری۔ انبہ۔ نارنگی۔ شریفہ۔ آلو بخارا۔ سفیدی بیضہ مرغ۔ شیر کی چربی۔ شیر مجز۔ مستی فیل ؛

تر درجہ سوم | نارنگی۔ سنگترہ۔ رس بھری۔ سیماب۔ آلوچہ۔ دہی۔ ہنڈانہ۔ اور تمام تر خوراکہات ؛

معتدل | بہی شیریں۔ انار۔ بہدانہ۔ شیر گاؤ۔ پرسیاؤشاں۔ پستان۔ میدہ گندم وغیرہ ؛

دُوسری فصل

تفصیل ان ادویات کی جو اپنی تاثیر کے لحاظ سے موسوم ہیں یعنی اپنی تاثیر کے لحاظ سے اطباء کی اصطلاح میں اور روزانہ محاورہ میں اپنے تاثیری نام سے پکاری جاتی ہیں :۔

مرزنجوش

اکّال (عضو کو کھاجانے والی) وہ دوا جو اپنی تیزی اور قوت محلّلہ کی زیادتی سے اجزائے جوہر عضو کو فنا کرڈالے اور گوشت کھاجائے۔ مثلاً زنگار۔ انزروت (لالی)۔ نمک۔ اشنان۔ چوک۔ سیندور۔ سیپ سوختہ۔ توتیا۔ مُردارسنگ۔ نورہ (چونا)۔ مس سوختہ ۔

جاذِب (کھینچنے والی) اپنی گرمی اور لطافت کی وجہ سے خلط یا رطوبت کو ایسی کھینچ لاتی ہے۔ جہاں سے مادہ بآسانی نکل سکے۔ جیسے اُود بلاؤ کے خصیے۔ مینڈک۔ نیولا۔ کیکڑا (سرطان)۔ گندہ بیروزہ۔ لہسن۔ پنواڑ۔ غاریقون۔ کوڑی اور گھونگے کا گوشت ۔

جالی (جلا اور پاک کرنے والی) جلد کی سطح سے پسینہ اور رطوبت کو چھیل کے پاک اور صاف کردیتی ہے۔ جیسے شہد۔ شورہ۔ نمک۔ مصری۔ ہڑتال۔ نکچھکنی۔ نوشادر۔ پھٹکری۔ کٹکی۔ عقرقرحا۔ مسور (عدس)۔ لہسن۔ کبوتر کی بیٹ۔ زفت۔ بلسان کے بیج۔ بنفشہ کی جڑ۔ کف دریا یعنی سمندر جھاگ۔ انزروت۔ باوچی۔ ہلدی۔ چینا۔ رائی۔ خولنجاں ۔

جامِد (جما دینے والی) پتلے خلطوں کو گاڑھا اور سخت کرکے جما دیتی ہے۔ جیسے موم۔ کہربا۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ گیرو۔ گِل ملتانی۔ صمغ عربی۔ اجوائن خراسانی۔ بشیر برگد ۔

حالق۔ حلّاق (بالوں کو اُڑانے والی) بالوں کو کمزور کرکے اکھاڑ دیتی ہے۔ مثلاً نورہ۔ چونا۔ ہڑتال۔ سفیدہ اور راکھ ۔

حکّاک۔ مُحِکّک (کھجلی پیدا کرنے والی) اپنی گرمی اور تیزی کی وجہ سے گاڑھی خلطوں کو مسامات کی طرف کھینچتی اور خراش کی وجہ سے کھجلی پیدا کرتی ہے۔ مثلاً اٹنگن۔ جل بیل (لٹو کری)۔ بچھوا گھاس۔ مٹک دانہ۔ اروی کے پتّے۔ بیری کے پتّے۔ بھنڈی کے پتّے ۔

دابِق (چپکنے والی) لیس کی وجہ سے جسم سے چپک جاتی ہے۔ جیسے صمغ عربی۔ شہد۔ سریش۔ لاکھ ۔

دافع خمار (نشہ دُور کرنے والی) تبخیر کو روک کر نشہ کو دُور کر دیتی ہے۔ جیسے املی۔ آلو بخارا۔ گلاب کا پھول سونگھنا۔ کھٹا انار۔

عرق لیموں - عرق گلاب - شربت قند - تمام ترشیاں اور چھینک لانے والی ادویہ ۔

رادع - مخالف جاذب (لوٹا دینے والی) سرد اور قابض ہونے کی وجہ سے مواد کو عضو یا اوٹ پر گرنے سے روکتی ہے - جیسے مکو - اسپغول - گلنار - چھالیا - دھنیا - خطمی - گل منتدم - السی - ملتانی مٹی - گیرو - املتاس - گوگل - ریٹھ - گل ارمنی - کلونجی - کالی زیری - کچلے کا لیپ - سرکہ - صندل - سماق - پوست - رسوت ۔

عاصر (نچوڑنے والی) قوت قابضہ اور کسیلے پن کی وجہ سے عضو کو سمیٹتی اور پتلی رطوبت کو نچوڑتی ہے - جیسے تخم املی ہڑ - آنولہ - ببول کی پھلی - انار کے چھلکے - جامن کی گٹھلی کا پوست ۔

غسال (دھونے والی) اخلاط کو سطح عضو سے دھو دیتی ہے - اس کا سیال ہونا ضروری ہے - جیسے نیم گرم پانی آش جو - ماء العسل (شہد میں ملا ہوا پانی) ۔

قاتل (مارنے والی) اپنی ضد اور مخالفت کی وجہ سے ہر سہ ارواح کو فنا کرتی ہے جیسے افیون - فرفیون سنکھیا - بیش یعنی سینگھیا (زہر) ہیرا - پارہ - شیر کی مونچھ کے بال - کچلہ - دھتورہ - ہڑتال ۔

قاتل دیدان (پیٹ کے کیڑے مارنے والی) ورمی سائیڈ - برگ شریعہ سبز - بایبڑنگ - کابلی - کلونجی - پودینہ کوہی - زرخائے خشک - پلاس پاپڑا - پوست بیخ انار - شفتالو کے پتے - صابن دیسی - درمنہ ترکی - ترمس ۔

قابض (ایسٹرنجنٹ) (سکیڑنے والی - بند کرنے والی) بوجہ بوجھل ہونے یا خشک ہونے کے عضو کو سمیٹتی اور اس کی نالیوں اور مواد کو روکتی ہے - جیسے ترنج - سنگدانہ مرغ جفت بلوط - پستہ کا چھلکا - زرشک - تخم مورد (حب آلاس) - باقلاء ترمس - بسفائج - دم الاخوین - گلنار - سماق - مسور - بارتنگ - ہیرا کسیس (زاج) - جامن کی گٹھلی - انبہ کی گٹھلی - چنا - چاول - مائیں - مازو - افیون - مصطگی - کنوچہ بریاں ۔

قاشر (چھلکا اُتارنے والی) وہ دوا جو جلا کی زیادتی کی وجہ سے عضو کے مواد فاسد کو دُور کرتی اور چھلکا اُتارتی ہے۔ مثلاً کٹ (قسط)۔ زراوند۔ جو بریان۔ کالے تل۔ خشخاش۔ چھیپ اور چھائیں کے دفع کرنے کے لیے جو دوائیں مستعمل ہیں وہ قاشر ہیں ؛

کاوی (کاسٹک) (داغ دینے والی) وہ دوا جو اپنی تیزی اور سوزش کے سبب سے سطح جراحات کی جلد کو جلائے اور داغ ڈالے جیسے سفیدہ۔ ادرک۔ لسی۔ تیزاب۔ رائی۔ نالون۔ بے بجھا چُونا ؛

کاسر الریاح۔ کارمی نے ٹو (ریح توڑنے والی) وہ دوا جو اپنی قوتِ حرارت سے ریاح غلیظ کو رقیق کر کے دفع کرے۔ مثلاً سداب (اتی گھے زینج) ادرک۔ سونٹھ۔ نمک سیاہ۔ بیخ کرفس۔ جاوتری۔ سونف۔ پودینہ۔ اجوائن۔ مکو۔ زیرہ۔ جوکا زرشنا۔ تج۔ سیاہ مرچ۔ نوشادر۔ زرنباد۔ رائی۔ بیرڑ کا مربہ۔ زیرہ ؛

لاذع۔ اِرّی ٹنٹ (خراش کرنے والی) وہ دوا جو بوجہ شدّت گرمی و تیزی و قوّت نفوذ کے عضو میں سوزش اور خراش پیدا کرے۔ جیسے سرکہ۔ لیموں۔ نمک شور۔ رائی۔ جامن کا تیزاب ؛

لازج (چپکنے والی) بوجہ خشکی و لیس کے عضو سے جدا نہ ہو۔ جیسے خبازی بعض قسم کی مچھلی۔ مسور۔ چاول۔ موگرہ۔ گوند وغیرہ ؛

حابس دم (سٹپ ٹک) (خون بہنے اور خون مُنہ سے آنے اور خونی دستوں کو بند کرنے والی)۔ بوجہ اپنی خشکی کے رگوں میں سُدّہ پیدا کر کے اور اندرونی زخموں میں کھرنڈ لا کر خون جاری ہونے کو بند کرنے والی۔ جیسے شادنج عدسی۔ مصطگی۔ خشک دھنیا۔ زرشک۔ دم الاخوین۔ رسوت۔ کافور۔ بیخ انجبار۔ گل مختوم۔ سنگ جراحت۔ گیرو۔ جفت بلوط۔ سرمہ۔ بارتنگ۔ کہربا۔ پھٹکری۔ نشاستہ۔ اجوائن خراسانی۔ گلنار۔ سکندر۔ کتھ۔ غاریقون۔ مازو۔ ریشہ برگد۔ چھوٹی مائیں۔ کنگھی بوٹی۔ گل ارمنی۔ جوزالسرو۔ مقل (خون بواسیر کے لیے) ؛

مبرد (ری فرجر نٹ) (سردی پہنچانے والی) وہ دوا جو خود سرد ہونے کی وجہ سے سردی بخشتی ہے جیسے صندل۔ کاہو۔ نیلوفر۔ گرھل کے پھول۔ خوشبو دار مٹی۔ آلو بخارا۔ افیون۔ کاسنی ؛

مُبہّی (ایفروڈیزی ایک) (قوّت باہ پیدا کرنے والی غذا یا دوا) تخم ترب۔ موصلہ سنبھل۔ مشک۔ موتی۔ عنبر۔ سونٹھ۔ کھجور۔ چھوہارا۔ تیتر۔ بٹیر۔ مُرغ۔ بیضہ نیم برشت ماہی بیاں تخم کونچ۔ انگور۔ تخم گاجر۔ سیاہ تِل۔ جاوتری۔ شلجم۔ گوشت بکری۔ کتیرا۔ دارچینی۔ مغز بادام۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ باقلا۔ فُندق (بندق) پنیر مایہ فتر۔ ہینگ۔ پستہ۔ جند بیدستر۔ خصیۃ الثعلب۔ کلیجن (خولنجان) سنج۔ کوٹھ (قسط) چنا۔ لوبیا۔ سقنقور۔ ستاور۔ گوکھرو۔ بہمن سُرخ۔ بہمن سفید۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ تودری زرد۔ تودری سفید۔ کھوپرا۔ تخم پیاز وغیرہ ❖

مُجفّف (ڈی۔سکے ٹو) (خشکی کرنے والی) وہ دوا جو بوجہ خشک ہونے کے اعضاء کی رطوبت یا زخم کو خشک کردے۔ جیسے برگ مدار۔ سندروس۔ کاغذ سوختہ۔ ٹاٹ سوختہ۔ چھالیہ۔ کتھ۔ پھٹکری۔ جلی ہوئی سیپی چھوہارے کی گٹھلی جلی ہوئی۔ انزروت (لائی)۔ مردار سنگ۔ ایلوا۔ سنگ جراحت۔ پوست انار۔ پارہ۔ چونا بجھا ہُوا۔ توتیا وغیرہ وغیرہ ❖

مُجمّد (جما دینے والی) وہ دوا جو اپنی سردی اور قوّت قبض کے اثر سے خِلطوں اور رطوبتوں کو بستہ کر دے۔ جیسے گوند کتیرا۔ نشاستہ۔ اجائن خراسانی۔ گیرو۔ موم۔ صمغ عربی۔ لسوڑا وغیرہ ❖

مُحرّق (کتروسو) (جلانے والی) وہ دوا جو اپنی قوّت نفوذ و قوی گرمی کے عضو کی رطوبت کو فنا کر دے۔ مثلاً تیزاب چاندی۔ نمک۔ شورہ۔ گندھک۔ ہڑتال۔ فرفیون۔ زنگار۔ توتیا۔ چونا۔ نورہ۔ آگ۔ مدار کا دُودھ۔ ہینگ وغیرہ ❖

مُخلّمات ردّیہ (خواب پریشان دکھانے والی) وہ دوا جو اپنی قوّت تبخیر کے ذریعے دماغ کو پریشان کرتی ہے اور سونے میں مشوش خواب دکھائی دیتے ہیں۔ جیسے شراب کی کثرت۔ کچا پیاز۔ آلو۔ بینگن۔ گندنا۔ باقلا۔ لوبیا۔ گوبھی۔ مسور وغیرہ ❖

مُحلّل۔ ریزالونٹ (تحلیل کرنے والا) وہ دوا جو اپنی قوت تحلیل اور

حرارت کے باعث عضو کی لیس دار اخلاط کو بخارات بنا کر فنا کر دیتی ہے۔ جیسے زرباوند۔ دونا مروا (مرزنجوش)۔ جند بیدستر۔ ناخونہ (اکلیل الملک)۔ برگ چنبیلی۔ نرگس بستانی۔ بھٹوانس یعنی دھوئیں کی سیاہی۔ بابونہ۔ خطمی۔ عنبر بید۔ سداب۔ مقل۔ کسوندی۔ بیخ کبر۔ پرسیاؤشان۔ تگر۔ لاون (لاذن)۔ السی۔ ہلدی۔ مکو۔ افسنتین رومی۔ برگ جھاؤ۔ پودینہ کوہی۔ کریلہ۔ اُشق۔ پیاز دشتی۔ جاؤشیر۔ گودا املتاس۔ ارنڈ۔ غافث۔ زفت۔ صمغ بطم۔ حاشا۔ ترمس۔ رائی۔ ہلدی۔ گل خیرو۔ دارچینی۔ کیکٹا۔ سویہ یعنی شبت۔ انجیر۔ زعفران۔ کھوئے سبز وغیرہ ؛

محمّر (ردبی فی سیئنٹ) (سُرخ کرنے والی) وہ دوا جو بوجہ گرمی اور قوت جاذبہ خون کو عضو کی طرف کھینچ لائے اور عضو کو سُرخ کر دے۔ جیسے چال موگرا۔ رائی۔ پودینہ۔ گل لالہ۔ نارنگی کے چھلکے۔ چھر بلہ۔ بالچھڑ۔ جرانکس (داذخر)۔ دارچینی۔ زعفران۔ حسن یوسف۔ بینگ وغیرہ ؛

مُخدّر (انس تھیٹک) (بے حس کر دینے والی) وہ دوا جو قوت قبض اور سردی و خشکی کے باعث مسامات و مجاری کو کثیف کرکے روح نفسانی کے نفوذ کو روکے اور عضو کو بے حس کر دے۔ جیسے افیون۔ اسپند۔ بچھ۔ برگ تمباکو۔ تخم تمباکو۔ کُندر۔ خشخاش۔ قہوہ کراں۔ لونگ۔ دھتورہ۔ اجوائن خراسانی۔ کاکنج۔ تفاح۔ کوکین وغیرہ ؛

مُخرجات جنین و مشیمہ (بچّہ کو ماں کے پیٹ سے نکالنے والی دوائیں) ان ادویہ سے عضلاتِ رحم کو تحریک ہوتی ہے اور اس سے بچّہ کی پیدائش میں مدد ملتی ہے۔ یہ ادویہ رحم کو سکیڑ کر حمل کو قبل از وقت ساقط کر دیتی ہیں۔ اس لیے ان کو مسقطاتِ حمل (اِک بارکس) بھی کہتے ہیں۔ مثلاً زراوند۔ السی۔ تج۔ ابہل۔ بندال۔ بوزیدان۔ پرسیاؤشان۔ کٹکی۔ فرفیون۔ رتن جوت۔ (حمولاً)۔ کلونجی کو پیس کر پینا۔ بنولہ کی جڑ۔ سبز حنا یا بانس کے پتوں یا املتاس کے چھلکے کو جوش دے کر پینا۔ تیز مسہلات۔ روغن بید انجیر۔ کونین۔ ارگٹ وغیرہ وغیرہ ؛

مُخشّن (کھردرا پن پیدا کرنے والی) وہ دوا جو اپنی قوتِ قبض و خشکی کے عضو کی ظاہری سطح کو کھردرا کر دے جیسے اکلیل الملک۔ رائی۔ آملہ۔

جامن کی گٹھلی۔ تخم املی۔ بھلاواں۔ انبہ کی گٹھلی وغیرہ وغیرہ ٭

مُدِرّ بول (ڈایوریٹک) (پیشاب لانے والی) گرمی یا سردی کی وجہ سے پیشاب کی راہ سے مادہ کو دفع کرتی ہیں۔ جیسے تخم کھیرا۔ ککڑی۔ خربزہ۔ گل خیرو۔ تخم کاسنی۔ کاکنج۔ تخم چولائی۔ تخم خرفہ۔ لوکی کا پانی کھیرے کا پانی۔ تربوز کا پانی۔ کاسنی کے بیج۔ آش جو۔ عرق لیموں۔ شورہ۔ گوکھرو وغیرہ مدرات سرد کہلاتی ہیں۔ تخم گاجر۔ پرسیاؤشان۔ بالچھڑ۔ املتاس۔ انیسون۔ شبت۔ تخم کرفس۔ سونف۔ کباب چینی۔ زعفران۔ برنجاسف۔ تج۔ خشک زوفا۔ تنلی (سداب) تگر۔ اجمود (کرفس)۔ اجوائن دیسی۔ تخم خبازی۔ پودینہ۔ دوقو۔ کلونجی۔ اگر۔ بلسان وغیرہ کو مُدِرّاتِ گرم کہتے ہیں ٭

مُدِرّ حیض (ایم مین اگوگ) (حیض کو جاری کرنے والی) اپنی لطافت اور گرمی کی وجہ سے خون بستہ کو معتدل کرکے پگھلا کر نکال دیتی ہیں۔ اگر کم آتا ہو تو اچھی طرح آنے لگتا ہے۔ بشرطیکہ حیض کی کمی کا سبب خون کی کمی نہ ہو۔ ان کو حیض کے دنوں میں استعمال کراتے ہیں۔ مثلاً تج۔ کباب چینی۔ پرسیاؤشان۔ کلونجی۔ کنکول۔ مریچ جنگلی تلسی۔ قسط شیریں۔ اسپند۔ پکھان بید۔ جند بید ستر۔ ابہل۔ چنے کا زلال۔ جاؤشیر۔ زعفران۔ بابونہ۔ پودینہ۔ تنلی (سداب)۔ املتاس کے چھلکے۔ ناگر موتھ۔ اجمود۔ نمام (کالی تلسی)۔ ایلوا۔ چھڑیلہ۔ اجوائن دیسی۔ مشکطرا مشیع۔ کلتھی۔ عودصلیب۔ فراسیون (گندنا پہاڑی) وغیرہ ٭

مُوَلِّدِ شیر (دودھ پیدا کرنے والی) بوجہ اپنی رطوبت فضلی کے دودھ پیدا کرتی اور بہاتی ہے جیسے موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ سفید تل۔ ستاور۔ بادیان۔ گوند کیکر۔ صمغ عربی۔ کتیرا گوند۔ آلو۔ تودری زرد۔ بداری قند۔ تخم اسپست ٭

مُدمِل (سی کے ٹرائزنگ) (زخم بھر لانے والی) زخموں کی رطوبت کو خشک کرکے بھر لاتی ہیں۔ جیسے سُرمہ۔ سنگ جراحت۔ گوند کتیرا۔ آلو۔ ایلوا۔ لائی (انزروت)۔ اسفنج۔ موم سفید۔ زراوند۔ مردار سنگ۔ گائے کا گھی۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی۔ دال ملتانی مٹی۔ نیم کا تیل

شیرہ بارتنگ۔ سفیدہ کاشغری وغیرہ ×

مُرخّی۔ ایمولی اینٹ (نرم کرنے والی) وہ دوا جو اپنی قوّت حرارت یا رطوبت کے باعث جلد کو نرم اور مسامات کو فراخ کر کے عضو کو ڈھیلا کر دیتی ہے۔ جیسے السی۔ خطمی۔ سرداً۔ کرم کلّہ کے پتے۔ پیہّ بط۔ روغن گل۔ بہدانہ۔ اکلیل الملک۔ گرم پانی وغیرہ ×

مُرطّب (تر کرنے والی) قوی رطوبت کے باعث اعضا کو تری بخشتی ہیں۔ جیسے مغز کدّو شیریں۔ بادام۔ تربوز۔ خربوزہ۔ لوکی۔ اسپغول۔ گائے کا دودھ۔ موصلی۔ کھیرا۔ ککڑی۔ توری۔ روغن کدّو۔ روغن کاہو۔ روغن بادام۔ گھی وغیرہ وغیرہ ×

مُرقق (اینٹی نیوٹنٹ) (پتلا کرنے والی) وہ دوا جو بسبب حرارت و رطوبت کے اخلاط کو پتلا کرتی ہے۔ جیسے شہد۔ سرکہ۔ شکر۔ پودینہ کا عرق وغیرہ وغیرہ ×

مُزلّق۔ لُوبری کینٹ (پھسلانے والی) وہ لعاب دار دوا جو باطنی عضو کی اندرونی سطح کو تر اور چکنا کر کے اندرونی خلطی مادہ کو خارج کر دے۔ جیسے آلو بخارا۔ املی پرانی۔ تخم ریحان۔ سداسہاگن۔ بہدانہ۔ شیرہ ترنجبین۔ گوندنی پختہ۔ سپستان۔ تخم خبازی وغیرہ وغیرہ ×

مُسدِّد۔ آبسٹرڈنٹ (سُدّہ پیدا کرنے والی) وہ دوا جو بوجہ اپنی خشکی اور کثافت کے مسامات و مجاری کو بند کر دے جیسے جامن کی گری۔ نشاستہ سفید۔ اسپغول کوٹا ہُوا۔ اجوائن۔ سورنجان تلخ۔ کیلا خام۔ املی کے بیج وغیرہ ×

مُسکِر (نارکاٹک) (نشہ لانے والی) بادام تلخ۔ زعفران۔ جاوتری۔ چھڑیلہ۔ بھنگ۔ جُن (حب البلغم)۔ جائفل۔ مہوا وغیرہ ×

مُسکِّن (سیڈے ٹو) (درد کو تسکین دینے والی) وہ دوا جو اخلاط کی حرارت اور جوش کو ساکن کرے جیسے افیون۔ سطح کی جزئی تفاح۔ تمباکو۔ شوکران۔ پیہّ سور۔ سفیدی بیضہ مرغ۔ نشاستہ۔ کتیرا گوند۔ کشنیز خشک۔ سمندر سوکھ۔ گوندکیکر۔ اجوائن خراسانی۔ سداسہاگن۔ برگ ترشہ (چوکا) ×

مُنوّم (ہپ ناٹک) (نیند لانے والی) جیسے زعفران۔ سوپا۔ بنفشہ۔

کشنیز سبز۔ کاہو۔ سیب۔ تلسی۔ گل لالہ۔ پودینہ کوہی۔ روغن نیلوفر۔ بادام۔ خشخاش وغیرہ۔

مُسَمِّن۔ فیٹ ننگ (بدن کو موٹا کرنے والی دوا) جو بہ سبب رطوبت فضلیہ اور کثیر الغذا ہونے کے بدن کو موٹا کرتی ہیں۔ جیسے حب القلقل۔ چاول۔ خوب کلاں۔ آم۔ مکھن۔ دودھ۔ کیلا۔ خشخاش سفید۔ بیر شراب۔ آرد سنگھاڑا۔ آرد خرما۔ چھینڈا۔ نخود۔ نیشکر۔ ساگودانہ۔ توت شیریں۔ تل سفید۔ ستاور وغیرہ۔

مُسَہِّر (نیند کا غلبہ دفع کرنے والی) جو بہ سبب اپنی خشکی یا تیزی یا سوزش کے نیند کا غلبہ دفع کرتی ہیں۔ جیسے قہوہ۔ چائے۔ سرکہ۔ رائی۔ کالی مرچ۔ نمک۔ ایارج فیقرا۔ کافور سونگھنا۔ مشک سونگھنا۔ لونگ۔ پودینہ وغیرہ۔

مُسہِل صفرا (کول اگوگ) وہ دست آور دوا جو صفراوی مواد کو بذریعہ دست خارج کرتی ہے مثلاً آلو بخارا۔ املی پرانی۔ تخم شاہ پسند۔ گل بنفشہ۔ افسنتین۔ برگ سنا۔ ترنجبین۔ شیر خشت۔ سقمونیا۔ اکاس بیل۔ املتاس کی پھلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ شربت دینار۔ آب برگ۔ پالک سبز۔ آب برگ کاسنی سبز۔ ایلوا۔ عشق پیچہ (لبلاب) وغیرہ۔

مُسہلات بلغم (بلغم کو بذریعہ دست خارج کرنے والی دوائیں)۔ مثلاً غاریقون۔ تربد سفید۔ اندرائن کے پتے۔ اسپند (حرمل)۔ کالادانہ۔ زہرہ ماہی۔ سونٹھ۔ شحم حنظل۔ مغز ارنڈ۔ تیل ارنڈ۔ جمالگوٹہ۔ کریلہ۔ کلونجی۔ بسفائج۔ املتاس کی پھلی۔ ماہی دانہ۔ ریوند چینی۔ قنطوریون۔ جلاپا۔ جاؤشیر۔ شکاعی۔ گوگل۔ سورنجاں شیریں۔ تربد۔ نمک لاہوری۔ گل سرخ۔ حب ایارج۔ بدھارا۔ بسفائج وغیرہ۔

مُسہلات سودا (سودا کو بذریعہ اسہال خارج کرنے والی دوائیں) مثلاً اسطوخودوس۔ افتیموں۔ سنا مکی۔ جمال گوٹہ مدبر۔ شکر سرخ۔ اکاس بیل۔ بسفائج۔ آنولہ۔ بالنگو۔ کابلی ہڑ (ہلیلہ سیاہ)۔ غاریقون۔ ریوند خطائی۔ ایارج فیقرا۔ حجر لاجورد۔ سنگ ارمنی۔ دھارو (اسطوخودوس) وغیرہ۔

نوٹ۔ ایسی کوئی دوا نہیں ہے جو سوائے ایک خلط کے اخلاط ثلاثہ میں سے دوسری خلط کو باہر نہ نکالے۔ جو ادویہ صفرا یا بلغم یا سودا کے

اخراج کے لیے مخصوص ہیں - اس کے یہ معنی ہیں کہ وہ ادویہ اس خلط کو زیادہ نکالتی ہیں - (ارزانی) ٭

مُشتہی (بھوک پیدا کرنے والی) جیسے آڑو - عرق لیموں - چھلکا ترنج - سکنجبین - سرکہ سفرجلی - سرکہ زرشک - پوست لیموں - کالی مرچ - مصطگی - زیرہ - سونٹھ اجوائن - زرشک - پودینہ - خولنجاں - سرد پانی - الائچی خرد - اُونٹنی کا دُودھ ٭

مُصَدِّع (سیفالیلجک) (دردسر پیدا کرنے والی) بوجہ قوت تبخیر دردسر پیدا کرتی ہیں - جیسے اظفار الطیب - اجوائن خراسانی - لوبان - گندنا - سویا - لہسن - پیاز - مسور - میتھی - السی - خاکسی - ترنج - توت - پالک کا ساگ - گل خیرو - جرانکس (اذخر) - مولی - بینگن - رام تلسی - بلوط - جوز بوا - گل انار - لوبان - چکور کا گوشت وغیرہ ٭

مُصلح - کوری جینٹ (اصلاح کرنے والی) وہ دوا جو دوسری دوا کا کوئی خاص ضرر دفع کرے - یا بسبب اپنے خواص متضاد کے اس کی اصلاح کرے - مثلاً سناء کے استعمال سے متلی آنے لگتی ہے - اور مروڑ پیدا ہوتی ہے - لہذا بغرض اصلاح اس کے ساتھ گل سُرخ یا انیسوں ملا دیتے ہیں - اسی طرح مغز املتاس - روغن بادام یا شیرہ بادام ملا کر دیا جاتا ہے اور تخم حنظل کے ساتھ گوند کیکر یا کتیرا بطور مصلح شامل کر لیا جاتا ہے - بعض دواؤں کا مصلح ان کے ساتھ ہی بیان کیا گیا ہے ٭

مُضعفِ باہ (اَن ایفروڈیزی ایک) (باہ کو ضرر دینے والی) - ام تلسی - کاسنی - کاہو - دھنیا - تکو - بیخ نیلوفر - عناب - جڑ بنفشہ - کالی خشخاش - سنبھالو کے تخم - لیموں - نمک - ٹھنڈا پانی - چوکا - کافور - بڑھل - املی - آلو بخارا وغیرہ وغیرہ ٭

مُطفی (رَیفری جرنٹ) (تیزی و گرمی کو بجھانے والی) بوجہ زائد سردی اور رطوبت گرمی اور سوزش کو دفع کرتی ہیں - جیسے کافور - کاہو - نیلوفر - مغز کدو - کائی - دریائی ناریل - آلو بخارا - کاسنی - برف - پالک - آب کھیرا - آب کدو - سرد پانی وغیرہ ٭

مُصفّیاتِ خُون (خون کو معتدل اور صاف کرنے والی) وہ دوائیں جو بگڑے ہوئے خون کو اس کی اصلی حالت پر لے آتی ہیں۔ اکثر سوداوی امراض کی وجہ سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ یا گرمی کے پہنچنے سے سڑ جاتا ہے۔ جیسے بُرادہ آبنوس۔ بُرادہ شیشم۔ منڈی بوٹی۔ برگ فالسہ۔ شہد۔ گندھک۔ برہم ڈنڈی۔ ہرن کھری۔ برگ نیم۔ چھال نیم۔ برگ شیشم۔ برگ حنا۔ برگ بکائن۔ گل حنا۔ گل نیم۔ صندل۔ شاہترہ۔ چوب چینی۔ چرائتہ۔ تاڑی۔ سرس۔ سم الفار۔ سہدیوی۔ چھال کچنال۔ عشبہ۔ سر پھوکہ۔ نیل کنٹھی۔ گندہ باری۔ چکن بوٹی۔ عناب وغیرہ ✤

مُعرّق (ڈایا فوریٹک) (پسینہ لانے والی) وہ دوا جو اپنی تاثیر سے بند رطوبات کو مسامات کی راہ سے خارج کرتی ہے۔ جیسے پانی پینا۔ کُل مُدِرّ چیزیں۔ بے حد گرمی۔ گرم کپڑے پہننا۔ خوب کلاں۔ کافور۔ کوڑیا لوبان۔ چائے انگریزی۔ دار فلفل وغیرہ ✤

مُعطّس (ارتھائن) (چھینک لانے والی) وہ دوا جو اپنی قوت نفوذ سے دماغ کے مواد کو حرکت دے کر بذریعہ چھینک دفع کرے۔ بوجہ گرمی اور سوزش کے مثلاً تمباکو۔ نک چھکنی۔ شیرہ بادام تلخ۔ نوشادر۔ ریٹھہ۔ دونا مروا۔ سونٹھ۔ کشمیری پتھر (برگ تنبت)۔ کنیر کا پھول۔ تخم سرس۔ مٹکا پھل۔ بارکنائی خُرد ✤

مُعطّش (پیاس لگانے والی) جو بوجہ اپنی گرمی خشکی اور تیزی کے پیاس لگاتی ہیں۔ مثلاً تمام گرم و خشک چیزیں۔ گوشت۔ مچھلی۔ چنا۔ مرچ۔ نمک۔ دھوپ میں چلنا پھرنا۔ گرمی وغیرہ ✤

مُعفّن (گلوٹینس) (چیک جانے والی دوا) جس کے باعث رگوں کے منہ اور آنتوں میں چیک کر سدہ پیدا کرتی ہے۔ جیسے گوند کتیرا۔ چونا بجھا ہوا۔ سنگ جراحت۔ کتیرہ (مُرد)۔ برگ گاؤزبان۔ سفیدی بیضہ مرغ۔ ریشم ماہی۔ بھنڈی۔ بہدانہ وغیرہ ✤

مُغلّظِ منی (مادہ تولید کو گاڑھا کرنے والی)۔ مثلاً گوشت نیم برباں۔

بادی تمر کاریاں ہر قسم بہمن ۔ تودری ۔ آرد سنگھاڑا ۔ موصلی سیاہ ۔ موصلی سفید ۔ سیوس اسپغول ۔ بوپھلی ۔ کمرکس ۔ کنول گٹہ ۔ مغز خستہ انبہ ۔ تال مکھانا ۔ سنبھل کا موسلا ۔ جامن کی گٹھلی ۔ بیج بند ۔ گیاہ چینی ۔ ابریشم ۔ شترا عرابی ۔ املی کے بیج کشتہ قلعی وغیرہ ؛

مُفتّتِ حصات (پتھری کو ریزہ ریزہ کرنے والی دوا) :- سنگ مرارہ، گردہ یا مثانہ کو پھوڑ کر ریزہ ریزہ کرکے یا تحلیل کرکے خارج کر دیتی ہیں ۔ مثلاً سوگند بالا ۔ تلسی ۔ سنگ سرماہی ۔ بچھوکی ٹکہ دوقہ ۔ گوند ۔ آلو ۔ تخم خربوزہ ۔ پرسیاؤشاں ۔ گنڈل (سکینج) ۔ سلاجیت ۔ کڑوا بادام گوکھرو ۔ سونف ۔ نخود سیاہ ۔ کاسنی ۔ گل داؤدی ۔ پودینا ۔ آب برگ لونیا سبز ۔ اندر جو ۔ جوا کھار ۔ ناگرموتھ ۔ سنگ یہود ۔ اظفار الطیب ۔ جگنو ۔ تخم ترہ تیزک وغیرہ ؛

مُفتّح (ڈی آبسٹروائینٹ) (کھولنے والی) وہ دوا جو بسبب اپنی حرارت آنتوں ۔ رگوں اور مسامات کے سُدّے کھولتی ہے ۔ جیسے جرانکس ۔ شاہترہ ۔ غاریقون ۔ ملکاس تیل ۔ کاسنی ۔ کشنہ کرفس ۔ بیخ بادیاں ۔ بیخ بنفشہ ۔ مرمہ ۔ اگر ۔ کبابہ ۔ انیسوں ۔ مرمکی ۔ سداب ۔ سونٹھ ۔ تخم گاجر ۔ زعفران ۔ بادرنجبویہ ۔ ساجوائن دیسی ۔ ہلیون ۔ دارچینی ۔ زیرہ کرمانی ۔ دارفلفل ۔ برنجاسف ۔ تخم کنوث ۔ اسپند ۔ پکھان بید ۔ جاؤشیر ۔ اجمود ۔ بھٹرانس ۔ گل غافث ۔ سنبل الطیب ۔ زفت رومی ۔ جادتری ۔ صعتر ۔ سونف ۔ سرکہ عنصلی ۔ مجیٹھ وغیرہ ؛

مُفجّراتِ اورام (ورم کو پھاڑنے والی) اپنی تیزی اور گرمی کے باعث جلد کو پھاڑ دیتی ہے ۔ جیسے جنگلی پیاز ۔ فرفیون ۔ صابن ۔ رتن جوت ۔ بین پھل ۔ کبوتر کی بیٹ ۔ دُودھارے درختوں کے دُودھ ۔ شرنال ۔ سفیدہ کاشغری ۔ ہیراکسیس ۔ چُونا ۔ سہاگہ وغیرہ ؛

مُفرّح (ایگزیلے رنٹ) (فرحت دینے والی) وہ دوا جو اپنی لطافت کے باعث طبیعت میں فرحت اور خوشی پیدا کرتی اور دل کو تقویت دیتی ہے ۔ جیسے الائچی ۔ دارچینی ۔ سیب ۔ بہی ۔ مغز پستہ ۔ بالنگو ۔ تلسی ۔ انجیر ۔ املی ۔ اگر ۔ موتی ۔ یاقوت ۔ یشب ۔ سیپ ۔ ورق نقرہ ۔ ورق طلا ۔ زعفران ۔ ابریشم ۔ گل گاؤزبان ۔ گل چاندنی ۔ گل گڑہل ۔ کافور ۔ لونگ ۔ صندل سفید ۔ مشک ۔

انار ترش - انار شیریں - آنولہ - امرود - ترنج - بالچھڑ - کُٹھ - عرق بید مشک - عرق کیوڑہ - لیموں - گُل لیموں - پوست لیموں - بسفائج - گُل گلاب - عطر گلاب - عطر کیوڑہ - عطر چنبیلی - عطر خس - لاجورد - زہر مہرہ خطائی - مونگا - مونگے کی جڑ - گُل سیوتی - گُل چنبیلی - گُل نارنگی - گُل کیوڑہ - گُل نیلوفر - بہمن - عنبر - بنسلوچن وغیرہ وغیرہ ❊

مُقرّح (وِیسی کنٹ) (زخم ڈالنے والی) اپنی تیزی اور زائد گرمی کے باعث بدن پر زخم پیدا کر دیتی ہے - جیسے فرفیون - شیر مدار - صابن - ہڑتال - لہسن - سہاگہ چوکیہ - پیاز - چُونا - کبوتر کی بیٹ - شیطرج ہندی - عسل بلادر - جل دھنیہ (لشوکری) - تیلنی مکھی - سنکھیا - مویزج - پلاس پاپڑا - زنگار وغیرہ وغیرہ ❊

مُقئی (ایمے ٹک) (قے لانے والی) ہر سہ اخلاط یا کسی ایک کو معدہ سے اُبھار کر براہ قے خارج کرتی ہیں - مثلاً برگ ترب سبز - سُرخ لوبیا - تخم ترب - آب گرم - آب برگ شبت سبز - آب کدو تلخ - حب النیل (کالا دانہ) - روغن گائے - سکنجبین عسلی - نمک لاہوری - نک چھکنی - تخم خربوزہ - سکنجبین سادہ - کندش - مین پھل - اُونٹ کٹارا - شکر سُرخ - رائی - کٹکی - تخم شبت میتھی وغیرہ وغیرہ

مُقوّیاتِ اعصاب (پٹھوں کو طاقت دینے والی) بیتھو - میدہ لکڑی - قسط - تگلہ - حب[1] المنشم - جند بید ستر - اسارون (تگر) - جاوتری - خرفا وغیرہ وغیرہ ❊

مُقوّیاتِ بصر (بینائی کو قوت دینے والی) - جیسے آب بادیان سبز - زعفران - آملہ - بلیلہ (بہیڑہ) - پرندوں کے پتہ کا پانی - چاندی کا میل - چاندی کی سلائی - ابریشم سوختہ - پیاز پختہ - سُرمہ اصفہانی - مرقشیشا - قرنفل گُل دار - کالی مرچ - معقی - بادام شیریں - عقیق یمنی - سُرکی - پوست ہلیلہ زرد - بھنگرہ - مُشک دانہ - منڈی - شہد خالص - سیپی جلی ہوئی - مامیران چینی وغیرہ ❊

مُقوّیاتِ جگر (جگر کو قوت و لطافت دینے والی) جیسے جوز بوا - کاسنی - سنبل رُومی - زرشک - الغار الطیب (تکھ) - سفعی - لونگ - پستہ - مصطگی - سقمونیا - ریوند - روغن بلسان - تج - خافث - نرکچور -

[1] تخم بطم کی مانند خوشبودار دانہ ہے - اس کے درخت کو انگریزی میں جاوا آمنڈ کہتے ہیں ❊

بلسان کے بیج - ناگر موتھ - زیرہ سیاہ - دارچینی - انار دانہ - چھڑیلہ - پودینہ کوہی - تخم کشوث - زرشک - افسنتین رومی - بادرنگ - بادرنجبویہ - سوگند بالا - درونج عقربی - الائچی خرد - نیشادر شتر وغیرہ ؛

مقویاتِ اسنان و لثہ (دانتوں اور مسوڑوں کو قوت دینے والی) جیسے جلا ہُوا تمباکو - کباب چینی - کوڑی زرد - پھٹکری - لوبان - زیرہ - گٹھلی ہلیلہ کی جلی ہوئی - کالی مرچ - برگ سرس سبز - برگ انار سبز - سرس کے بیج - ہیراکسیس - مونگے کی جڑ - کتھ - موتی - مولسری کی چھال - کف دریا - چندرس - مائیں خرد و کلاں - مصطگی - بادام کے چھلکے سوختہ - مازو - بارہ سنگھا جلا ہُوا - گلنار - ترہ تیزک - عاقرقرحا - کات سفید - نسپال - ناگر موتھ - پوست ہلیلہ - سپاری گندہ - سنگ جراحت - مسور - بھلاواں جلا ہُوا - تالیسپتر وغیرہ وغیرہ ؛

مقویاتِ دماغ (دماغ کو قوت دینے والی) جیسے مغز بادام - مغز پستہ - مغز اخروٹ - مغز پیٹھہ - مغز تخم تربوز - اسطوخودوس - اسارون - کشنیز - کشمش - آملہ - برگ بادرنجبویہ - مغز چلغوزہ - منڈی - ہلیلہ سیاہ - ہلیلہ زرد - ہلیلہ کابلی - خشخاش سفید - خشخاش سیاہ - بھیڑ کا دُودھ - بادام شیریں - رام تلسی - صندل سفید - عرق نارنج - مربا ہلیلہ - مغز کدو - مغز تخم کاہو - دونا مروا (مرزنجوش) - جنبیلی - زعفران - گوشت مرغ - موتی - گلاب - ناگر موتھ - سونٹھ - آنولہ - بھلانواں - بانجھ - تیتر کا گوشت - لوے کا گوشت - بالنگو - جانوروں کا مغز - اگر - عُود - عنبر - لونگ - مشک - مغز فندق وغیرہ وغیرہ ؛

مقویاتِ قلب (دل کو طاقت دینے والی) آب گزر - انگور - کیوڑہ - تخم بالنگو - جند بیدستر - جدوار شیریں - خس ہندی - زدد - زہر جد - زہر مہرہ - یشب انگوری - فیروزہ نیشاپوری - عقیق یمنی - مرجان - یاقوت - تخم ریحان - نیلم محلول - مربا گزر و بیٹھہ - انار شیریں - امرود - آنولہ - سیب - ابریشم - گل گڑہل - گل لیموں - پوست ترنج - لیموں شیریں - دارچینی - ورق نقرہ - ورق طلا - لاجورد - عود صلیب - الائچی - مشک - عنبر - یاقوت - رام تلسی (تخم فرنجمشک) بادرنجبویہ - گل مختوم - صندل - بنسلوچن - بہمن سرخ - بہمن سفید - گاؤزبان - درونج عقربی -

بالچھڑ۔ ناگرموتھہ۔ شقاقل۔ اگر۔ نارنج۔ پان جنگلی تلسی۔ بسد۔ نیلوفر۔ موتی۔ صدف وغیرہ ؂

مُقوّیاتِ معدہ (معدہ کو طاقت اور قوت دینے والی) جو شئے مقوی معدہ ہے۔ مری اور امعاء کو بھی قوت دیتی ہے۔ جیسے چرائتہ۔ زرنباد۔ آملہ۔ گلاب۔ پوست بیرون پستہ۔ پودینہ۔ دارچینی۔ ناگرموتھہ۔ نرکچور۔ سنگدانہ مرغ۔ عود غرقی۔ اگر۔ لونگ۔ الائچی۔ چھڑیلہ۔ تیزپات۔ انار دانہ۔ ہلیلہ ہر قسم کا۔ بسفائج۔ تسط شیریں۔ کندر۔ تج۔ کالی مرچ۔ بالچھڑ۔ جوزبوا۔ فلفل سفید۔ جامن۔ زیرہ سیاہ۔ انیسون۔ پیپلا مول۔ جاانگس (اذخر)۔ پوست ترنج۔ فولاد۔ خبث الحدید۔ دہی وغیرہ ؂

مُقوّیاتِ باہ شلجم۔ پیاز۔ مولی۔ فندق۔ بادام۔ خرما۔ چرونجی۔ پستہ۔ چلغوزہ۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ خولنجان۔ بہمنین۔ گوکھرو۔ بوزیدان۔ موصلی سیاہ و سفید۔ موصلی سیمبل۔ کنجد مقشر۔ ہالون۔ عاقرقرحا۔ تخم گندنا۔ تخم پیاز۔ تخم گاجر۔ سونٹھ۔ چھڑیلہ۔ باقلا۔ خشخاش۔ اندرجو۔ مشک۔ دارچینی۔ تخم کونچ۔ گوشت گنجشک۔ گوشت تیتر۔ ریگ ماہی۔ ماہی روبیان۔ مچھلی۔ گوشت مرغ۔ بیضۂ مرغ۔ گوشت کبوتر۔ گھی وغیرہ ؂

مُلطّف (ڈی مل سنٹ) (لطیف کرنے والی) گاڑھی اخلاط کو پتلا اور نرم کرکے دفع کرتی ہیں۔ جیسے سہاگہ چوکیہ۔ جاوتری۔ بیخ بنفشہ۔ دارچینی۔ مکو خشک۔ عرق مکو۔ عقرقرحا۔ کمافیطوس۔ انیسون۔ بادیان۔ ناگرموتھہ۔ پرسیاؤشان۔ زوفا خشک۔ انجیر۔ آب نیشکر۔ تخم کشوث۔ فلفل سیاہ۔ بابونہ۔ ابریشم مقرض۔ صعتر۔ سرکہ۔ جاانگس۔ تخم اٹنگن۔ عناب۔ شورہ۔ کرٹ (قرطم)۔ پیپل۔ رائی۔ اسقیل۔ بسفائج۔ جند بیدستر۔ برنجاسف۔ تودری۔ سونٹھ۔ زیرہ سفید وغیرہ ؂

مُلیّناتِ بطن (لیکسے ٹو) (پیٹ کو نرم کرنے والی) وہ دوا جس سے قبض دور ہو جائے۔ اور پاخانہ کھل کر آجائے۔ جیسے عرق سونف۔ گلقند۔ چرونجی۔ ساگ خرفہ۔ پالک۔ اکلیل الملک۔ تخم کشوث۔ مولی۔ کرنب (کرم کلا)۔ مغز بنولہ۔ گنے کا رس۔ شفتالو۔ آم۔ کریلہ۔ کشمش۔ خربوزہ۔

مربّا ہلیلہ۔ روغن بادام شیریں۔ بکری یا بھیڑ کا دودھ۔ ترنجبین۔ املی۔ پودینہ۔ چقندر۔ قند۔ شہد۔ گڑ۔ گلاب۔ پالک سبز۔ آلوچہ۔ پلاس پاپڑہ۔ شیرخشت۔ خوبانی۔ گلچنی۔ تخم کشوث۔ آلو بخارا وغیرہ وغیرہ ×

ممسک (اویری شس) (روکنے اور بند کرنے والی) وہ دوا جو خشکی اور لطیف گرمی کے باعث منی کو روکے۔ اور جلد انزال نہ ہونے دے۔ جیسے افیون۔ جوزبوا۔ بیربہوٹی۔ گوگل۔ دھنورہ۔ بھٹ کٹیا۔ قراطیس خشک۔ اجوائن خراسانی۔ لونگ۔ کالی مرچ۔ مشک۔ چرس۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ ببول کے پھول۔ بیخ کنیر۔ موچرس۔ گولاں کا پھل اور بیج۔ زعفران۔ مصطگی۔ جاوتری۔ سمندر سوکھ۔ عاقر قرحا۔ کچلہ۔ اسپند۔ تخم ریحاں۔ ریگ ماہی۔ ٹانگن (تخم انجرہ)

ملذذ (لذت دینے والی) وہ دوا جو مرد و عورت یا دونوں کو جماع کے وقت لذت اور سرور دے۔ جیسے بیربہوٹی۔ لونگ۔ دارچینی۔ کبابہ۔ عاقر قرحا۔ منقیٰ۔ سونٹھ۔ سلارس۔ موئے سر انسان سوختہ۔ پتہ مرغا (مرارہ ماکیاں)۔ گردہ کیوڑہ۔ عطر ہیرم۔ عطر عنبر۔ عطر موتیا۔ پارہ۔ زعفران۔ کافور۔ کبوتر کی بیٹ وغیرہ ×

معظمات قضیب (یعنی آلہ تناسل کو لمبا کرنے والی) قضیب گاؤ۔ قضیب بچھڑا۔ زفت رومی۔ کیچوا۔ جونک۔ عاقر قرحا۔ پوست کنیر۔ سنکھیا۔ شاہ دیمک۔ بیربہوٹی۔ عشق پیچہ پہاڑی مفرد یا مرکب۔ بیخ نرگس۔ شراب برانڈی (تھارجا)۔ لونگ۔ جوزبوا۔ دارچینی۔ زعفران ہمراہ روغن چنبیلی متواتر لگانا۔ روغن سانڈا۔ روغن زیتون کی مالش۔ بھیڑ کی چربی متواتر لگانا۔ کرفس کے جوشاندے میں عضو کو بار بار دھونا ×

مصلّب (سخت کرنے والی) بہ سبب برودت و یبس و تکثیف جو ہر عضو یا مواد کو سخت کرتی ہیں۔ مثلاً کافور۔ گل ارمنی۔ نیپال۔ سنگندھ۔

مضیّق (وہ دوا جو اپنی قوت قابضہ سے عورت کی فرج یعنی اندام نہانی کو تنگ کرے) جیسے پوست ڈھاک۔ بکائن کی چھال۔ انار کی چھال۔ مولسری کی چھال سے ڈوش کرنا۔ مازو پھل۔ کافور شہد میں ملا کر لیپ کرنا۔ اسفنج۔ جوہی۔ سیکہ تیل۔ گوکھرو۔ املی کے بیج باریک پیس کر چھڑکنا۔ مولسری خام۔ خاکستر

استخوان کبوتر۔ بیر بہوٹی کو گائے کے گھی میں پیس کر ملنا۔ درخت کیکر کی پھلی یا پھول پیس کر چھڑکنا ؂

مُنضج (پکانے والی) وہ دوا ہے جو کہ قوام اخلاط کو معتدل اور خارج ہونے کے قابل بناتی ہے۔ گاڑھے کو پتلا اور پتلے کو گاڑھا کرتی ہے اس لیے یہ ضروری نہیں کہ منضج ہمیشہ گرم ہو۔ البتہ خون نضج کا محتاج نہیں **منضجات صفرا** یہ ہیں۔ عناب۔ گلاب کے پھول۔ بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ شاہترہ۔ تخم خبازی۔ تخم کاسنی۔ بیخ کاسنی۔ مکو خشک۔ سکنجبین۔ ترنجبین۔ شربت آلو بخارا۔ شکر سرخ۔ گلقند آفتابی۔ گل خطمی۔ بنفشہ۔ عناب۔ سپستان۔ منقل۔ بادیان۔ بادیان کی جڑ۔ ملٹھی۔ شکاعی۔ ایرسا ؂

مُنضجات بلغم یہ ہیں۔ تخم خبازی۔ تخم خطمی۔ منقیٰ۔ بیخ کاسنی۔ سونف۔ ملٹھی۔ بادیان رومی۔ گاؤزبان۔ پرسیاؤشان۔ انجیر۔ گلاب کے پھول۔ گلقند۔ سکنجبین وغیرہ ؂

مُنضجات سودا اگر کسی دوسرے خلط کے جلنے سے سودا پیدا ہو۔ تو تھوڑی دوائیں اس خلط کے نضج کی ملا کر دیں **منضجات سودا** یہ ہیں:۔ عناب۔ لسوڑیاں۔ گاؤزبان۔ ملٹھی۔ بادرنجبویہ۔ پرسیاؤشان۔ دونا مروا۔ شاہترہ۔ سونف۔ بادیان۔ صندل سرخ۔ گلقند۔ ترنجبین۔ اسطوخودوس۔ سرکھوکہ۔ منڈی۔ ہلیلہ سیاہ وغیرہ ؂

مُنفخ یا نفاخ (فلے ٹولینٹ) (اپھارہ پیدا کرنے والی) رطوبت زائدہ کے باعث اصلی حرارت کو کمزور کر کے فعل سے باز رکھتی ہے۔ جیسے باقلا۔ موٹھ۔ لوبیا۔ گوبھی۔ جامن کی گری۔ کرم کلہ۔ چقندر۔ چنا۔ جو۔ اُڑد کی دال۔ جھینگا مچھلی۔ گوشت بگلہ۔ شکر قندی۔ اربی۔ کچالو۔ اربہر۔ برگ شلجم۔ لونیا۔ خوبانی۔ بھنڈی۔ بینگن۔ آلو۔ آڑو۔ ناشپاتی۔ کٹھل وغیرہ ؂

مُنبت شعر (بال اگانے والی دوا) مثلاً خطمی۔ بیری کے پتے۔ زلوئے دریائی۔ چھپکلی جنگلی۔ چیونٹی کے انڈے۔ ناریل کا تیل۔ روغن زردی بیضۂ مرغ۔ بیضۂ عنکبوت۔ تخم گزر۔ روغن آملہ خارجاً اور بالوں

کو ملیا کرنے کے لیے آرد نخود۔ دال ماش گنجد سفید و سیاہ وغیرہ خارجی طور پر مستعمل ہیں ؛

مُنَوِّم (ہپناٹک) (نیند لانے والی) بوجہ تبرید یا تخدیر نیند لاتی ہے۔ مثلاً افیون ۔سویا۔ پوست خشخاش۔ روغن خشخاش۔ زعفران کسم ۔بنفشہ ۔ روغن بنفشہ ۔کشنیز سبز۔ آش جو ۔شیرہ بادام ۔ روغن بادام۔ روغن نیلوفر۔ اجوائن خراسانی ۔گل روغن ۔گل لالہ۔ روغن کاہو۔ روغن بابونہ ؛

مُوَلِّدِ منی (منی پیدا کرنے والی دوا) بہ سبب کثیر الغذا ہونے یا رطوبت زائدہ کے منی کو بڑھاتی ہیں ۔جیسے تخم قرطم ۔سورنجاں شیریں ۔ کچی پیاز ۔بہمن ۔بوزیدان ۔ بادام ۔خرما ۔حب الزلم ۔پستہ ۔ناریل ۔ اندرجو ۔ ہالوں ۔اسی ۔میدہ لکڑی ۔چلغوزہ ۔مکھارہ (مکھانا)۔ شلجم ۔چنا ۔تودری سفید ۔ سونٹھ خشک ۔ زعفران ۔مہوا ۔(گل چکان)۔گندنا کے بیج ۔ ستاور ۔شقاقل ۔دودھ۔ شکر ۔ گوشت بط ۔مرغ بریان وغیرہ ؛

مُہَزِّل (دبلا کرنے والی دوا) بوجہ اپنی خشکی اور کم غذائیت چربی پگھلا کر بدن کو دبلا کرتی ہے ۔جیسے پرانا شہد ۔گندر ۔سندرس ۔ دال ۔ رس بھری ۔ برادہ شیشم ۔ کانجی ۔ لاکھ وغیرہ ؛

مُہَیِّج (ہیجان میں لانے والی دوا) خراش پیدا کرکے کسی خلط یا قوت کو ہیجان میں لاتی یعنی ابھارتی ہے ۔جیسے گنے کا رس صفرا کو ۔ترشیاں بلغم کو ۔سوفیاں (خشک میوے) خون کو ۔ میوہ جات سودا کو ؛

نَاشِف (ڈیسی کینٹ) (رطوبت کو جذب کرنے والی) جو دوائیں کہ رطوبت سیال کو خشک اور جذب کریں ۔مثلاً چونا ۔زہر مہرہ ۔سنگ جراحت ۔ سرمہ سفید ۔چھالیہ سوختہ ؛

ہَاضِم (ہضم کرنے والی دوا) غذا کو ہضم کرکے جزو بدن بناتی اور بھوک بڑھاتی ہے ۔ جیسے رام تلسی ۔ دیسی اجوائن ۔نرکچور ۔پیپلامول ۔شہد ۔ گڑ کا سرکہ ۔جاوتری ۔اچار ۔عرق جامن ۔ جامن کا سرکہ ۔مٹھائیاں ہر قسم کی ۔ ارنڈ خربوزہ ۔املی ۔بید وغیرہ ؛

تیسری فصل

چند اصطلاحات جن کے نام پر نسخہ کا نام رکھا جاتا ہے

آب زن (پانی میں بیٹھنا) کسی بڑے برتن مثلاً ٹب وغیرہ میں نیم گرم پانی یا دواؤں کا جوشاندہ بھر کر اس میں مریض کو بٹھانا۔ (سٹز باتھ Sitz's Bath) ٭

اِکتحال (سُرمہ لگانا) سُرمہ لگانا۔ یا کسی دوا کو سُرمہ کی طرح آنکھ میں لگانا ٭

اِنکباب (بھاپ لینا) چادر اوڑھ کر دواؤں کے گرم جوشاندہ کی بھاپ کسی خاص عضو یا تمام جسم پر پہنچاتے ہیں (ویپر باتھ Vapour Bath)

بخور (دھونی لینا) دوا کو آگ پر ڈال کر کسی عضو مثلاً کان۔ ناک وغیرہ یا تمام جسم پر اس کا دھواں پہنچانا۔ (فیومی گیشن Fumigation)

بدرقہ وہ دوا جو کسی دوا کے اثر کو قوی کرنے کے لیے کسی دوا کے ساتھ ملا کر کھائی جائے۔ یا دوا کھا کر اُوپر سے پی جائے۔ ہندی میں اس کو انوپان کہتے ہیں۔ (وہیکل Vehicle)

برُودہ سرد ادویہ کو پوٹلی میں باندھ کر آنکھ پر پھیرنا۔ یعنی آنکھ میں ٹھنڈک ڈالنے والی دوا ٭

پاشویہ (پاؤں دھونا) ادویہ کے نیم گرم جوشاندہ سے زانو تک پاؤں دھونا اور پنڈلی کو اُوپر سے نیچے کی طرف ہاتھ سے مالش کرنا ٭

تدہین (تیل کی مالش) کسی عضو پر نیم گرم یا یونہی تیل لگا کر مالش کرنا۔ (لبری کیشن Lubrication)

تصعید (جوہر اُڑانا) کسی دوا مثلاً پارہ۔ رسکپور۔ سنکھیا۔ لوبان کے اجزائے لطیفہ کو عمل تصعید کے ذریعے اُڑانا ٭

تعلیق (لٹکانا) کسی دوا کو گردن یا کسی دوسرے عضو میں باندھنا یا لٹکانا جدید طبی اصطلاح میں کسی تہ نشین ہونے والی دوا کو لعاب وغیرہ کے ذریعے معلق رکھنا۔

تکلیس کسی دھات یا پتھر کو اس قدر آگ دینا کہ وہ اپنی سختی کو چھوڑ کر آسانی سے پس جائے۔ تکلیس یا کُشتہ کرنا کہلاتا ہے۔

تمریخ (دوائے مالش) تیل یا کوئی اور چیز کسی عضو یا سارے بدن پر مَلنا۔ (ایمبروکیشن Ambrocation)

جوشاندہ (مطبوخ) ایک یا چند دواؤں کو پانی میں دو تین جوش دے کر چھان لیتے ہیں۔ اگر زیادہ اثر لینا مطلوب ہو تو رات کو بھگو کر صبح جوش دے کر استعمال کرے۔

حقنہ (عمل لینا) پچکاری کے ذریعے کوئی تر دوا یا نیم گرم پانی آنتوں یا رحم میں پہنچانا۔ (انیما Enema)

حمول (اندام نہانی میں لتہ رکھنا) دواؤں میں کوئی کپڑا یا پوٹلی تر کرکے عورت کے اندام نہانی میں رکھنا۔ (پیسری Pessary)

ذرور (چٹکی چھڑکنا) خشک پسی ہوئی دوا جو زخم وغیرہ پر چھڑکیں۔

سعوط (ناک میں ٹپکانا) کوئی تر دوا ناک میں ٹپکانا۔

سکوب (تریڑا) کسی عضو پر اونچی جگہ سے دھار کی صورت میں ٹھہر ٹھہر کر نیم گرم پانی یا دوا کے جوشاندہ کا تریڑا دینا۔ (ڈُوش Douche)

سنون (منجن) وہ خشک پسی ہوئی دوا جو دانتوں پر ملی جائے۔ (ٹوتھ پاوڈر Tooth Powder)

شافہ (بتّی) کپڑے یا روئی کو دواؤں میں لتہ کرکے بتی بنا کر مقعد یا اندام نہانی میں رکھنا۔ جمع شیاف۔ سپاذی ٹکی۔

شدّ الاطراف (ہاتھ پاؤں باندھنا) ہاتھ بغل سے پہنچوں تک۔ اور پاؤں ران سے پیر تک پٹیوں سے لپیٹ کر کس کے

باندھنا۔ یہ عمل تیز ہذیان بخاروں میں امالۂ مادہ کے لیے کیا کرتے ہیں ٭

شموم (سونگھنا) کوئی چیز تر یا خشک سونگھنا۔ جمع شمومات ٭

شیرہ ایک یا چند ادویہ کو پانی میں پیس کر چھان لیتے ہیں ٭

ضماد (لیپ) تر اور گاڑھی پسی ہوئی دوا بدن یا کسی عضو پر لیپ کرنا۔ جمع ضمادات۔ (پیسٹ۔ Paste)

طلا (ہلکا لیپ) تر اور پتلی دوا کا بدن یا کسی عضو پر لگانا (پینٹ Paint)

عطوس (ہلاس نسوار لینا) وہ دوا جو چھینک لائے۔ جمع عطوسات۔ Irrhine ٭

غرغرہ (غرارہ) دواؤں کے جوشاندہ یا خیساندہ کی کلی منہ بھر کر کرنا۔ یا کسی سیال چیز کو حلق میں پھرانا۔ (گارگل۔ Gargle) ٭

فتیلہ (بتی) کپڑے یا روئی کی بتی بنا کر دواؤں میں تر کر کے سوراخ بدن مثلاً ناک۔ کان وغیرہ یا سوراخ زخم میں رکھنا ٭

فرزجہ (شافہ) دوا کی بتی یا مخصوص شافہ جو عورت اپنے اندام نہانی میں رکھے۔ جمع فرازج۔ (ٹیمپون Tampon)

قطور (ٹپکانا) جسم کے کسی سوراخ، کان یا ناک وغیرہ میں قطرہ قطرہ کر کے دوا ٹپکانا جمع قطورات ٭

کاجل (دھوئیں کی کالک) بتی کو دواؤں میں تر کر کے اس کا کاجل پاڑ کر آنکھ میں لگانا۔ کاجل لینے کے عمل کو تدخین (دھواں بنانا) کہتے ہیں ٭

کحل (سرمہ) جو خشک دوا سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگائی جائے۔ (کولی ری ام۔ Collyrium)

کماد (سینک دینا) دوا کی تر یا خشک پوٹلی سے یا اینٹ، پتھر وغیرہ کو گرم کر کے کسی عضو کو سینک دینا۔ یعنی ٹکور کرنا۔ جمع کمادات۔ (فومنٹیشن۔ Fomentation)

لخلخہ وہ پتلی اور خوشبودار مرکب دوا جو چوڑے منہ والی شیشی میں رکھ کر

سونگھی جائے - (اِن ہیلیشن Inhalation) ؎

لُطُوخ (لیپ) ضماد سے پتلی اور طلا سے گاڑھی تر دوا کا لیپ کرنا ؎

مُغلّیٰ (جوشاندہ) دوا پانی میں بھگو، اُبال کر یا جوش دے کر پینا۔ (Ptisan) ٹسن ؎

مَضمَضَہ (کُلّی) کسی تر دوا یا پانی کی کُلّی مُنہ بھر کر کرنا - برخلاف غَرغَرہ کے جس میں پانی حلق تک پہنچایا جاتا ہے ؎

نُشُوق (سُڑکنا) وہ تر دوا جو ناک میں سُڑکی جائے - جمع نُشُوقات ؎

نُطُول (تریڑا) نیم گرم دوا کا جوشاندہ یا گرم پانی لوٹے میں ڈال کر کسی قدر فاصلہ سے مریض کے عضو پر دھار مارنا یا گرانا ؎

نُفُوخ (دوا پھُونک دینا) پسی ہوئی خشک دوا ناک یا کسی اور عضو میں پھُونکنا - جمع نفُوخات - Insufflation

نُقُوع (خیسانده) دوا یا دواؤں کو پانی میں کچھ عرصہ بھگو کر پھر چھان کر پینا - جمع نقوعات Infusion ؎

وَجُور (دوا حلق میں ٹپکانا) وہ تر دوا جو بیمار کے مُنہ میں چمچہ وغیرہ سے ڈالی جاتی ہے جب کہ وہ خود کھانے پینے سے عاجز آجائے ؎

چوتھی فصل

واضح رہے کہ بعض دوائیں ایسی ہیں کہ جب تک ان کی خاص طور پر اصلاح نہ کی جائے وہ بجائے فائدہ کے ضرر پہنچاتی ہیں - اور اگر ان کو اصلاح کرنے کے بعد استعمال کیا جائے تو زُود اثر ہوتی ہیں - جن طریقوں سے ان بعض اصلاح طلب ادویہ کی تدبیر و اصلاح کی جاتی ہے - اطبا کی اصطلاح میں ان کے الگ الگ نام اور طریقے ہیں - چنانچہ اوّل ان اصطلاحات کی تشریح پھر اصلاح طلب ادویات کی تدبیر تحریر کرتے ہیں :-

احراق Burn لغوی معنی جلانے کے ہیں ۔ اصطلاح اطباء میں بعض معدنی یا فلزاتی ادویہ کو مختلف طریقوں سے جلا کر کشتہ کرنے یا راکھ بنانے کو کہتے ہیں ۔

تکلیس Calcination مادہ اس کا کلس ہے جس کے معنی چُونا کے تیر کے ہیں ۔ اصطلاح اطباء میں کسی سخت اور کرخت معدنی یا فلزاتی دوا کو جلا کر چُونے کی مانند نرم اور بھُربھُرا بنا لینے کو کہتے ہیں ۔

حل (لغوی معنی کھولنا، گھولنا وغیرہ) اصطلاح میں کسی سخت اور خشک دوا کو اس قدر پیسنا کہ وہ گھُل جائے یا چند دواؤں کو ملا کر اس قدر پیسنا کہ وہ سب ایک ذات ہو جائیں ۔ گھُلی ہوئی چیز کو محلول Solution کہتے ہیں ۔

تشویہ Roasting اصطلاح میں کسی چیز کو مثلاً جڑ یا پھل مثلاً کدو وغیرہ کو گرم بھوبل میں نرم کرکے اس کا عرق نکال لینے کے عمل کو کہتے ہیں اور بُھلائی ہوئی چیز کو مشوی ۔ جیسے لوکی، کھیرا، پیاز، دشتی وغیرہ کو کپڑ ولی کر کے تنور میں رکھتے ہیں اور بعد پک جانے کے کپڑ ولی دُور کر کے صاف پانی نچوڑ کر کام میں لاتے ہیں ۔

تقلیہ لغت میں اس کے معنی بھُوننے یا تلنے کے ہیں ۔ اصطلاح اطبا میں بعض ادویہ کے نقصان یا فساد کرنے والے مادہ کو روغن وغیرہ میں بھُون کر دُور کرنے کو کہتے ہیں ۔ جیسے مانو کو روغن کنجد میں اس قدر بھُونیں کہ پھٹ جائے اور ہڑ کو روغن بادام یا گھی میں ۔

تحمیص Torrefaction یعنی کسی معدنی یا نباتی دوا کو بھُون کر کھیل بنا لینے کو کہا جاتا ہے ۔ جیسے کہ پھٹکری و سہاگہ کو شگفتہ کیا جائے ۔

ترویق Despumation لغوی معنی شراب کو نچوڑنے اور صاف کرنے کے ہیں ۔ اطباء کی اصطلاح میں بعض پتوں کا سبز عرق نچوڑ کر اس کو آگ پر پھاڑ کر صاف کرنے کو کہتے ہیں ۔ صاف نتھرا ہُوا پانی مُروّق کہلاتا ہے ۔

تدبیر Regimen لغوی معنی سوچنا ۔ تصرف کرنا ۔ اصطلاح طب میں (۱) اسباب ستہ ضروریہ میں تصرف کرنا ۔ (۲) غذا میں تصرف کرنا ۔ (۳) تنقیہ کرنا (۴) چارہ علاج کرنا (۵) دوا کی اصلاح کرنا جیسے اجوائن اس قدر

سرکہ میں تین شبانہ روز تر رکھیں کہ اجوائن سے چار اُنگل اُوپر رہے۔ پھر نکال کر خشک کرلیں۔ تدبیر زیرہ بھی مثل اسی کے ہے۔ چاکسو کو پوٹلی میں باندھ کر سونف کے پانی میں پکاکے چھیل ڈالیں۔ پھر خشک کر کے کام میں لائیں۔ انڈے کے چھلکوں کو نمک اور راکھ کے پانی سے خوب دھو کر ان کے اندر کی باریک جھلی کو دور کریں۔ پھر خشک کر کے کام میں لائیں۔ دیگر ادویہ کا تفصیلی بیان آگے آئے گا۔

تصویل | اصطلاح میں بعض معدنی ادویہ کو باریک پیس کر پانی پر ڈال کر غبارہ لینے یا دوا کو دھو کر اصلاح کرنے اور تہ نشین کنکر ریت وغیرہ پھینک دینے کو کہتے ہیں۔ (ایلوٹری ایشن۔ Alutriation)

تصفیہ | قدیم طبی اصطلاح میں بھی خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر صاف کر لینے کو کہتے ہیں۔ لیکن طب جدید میں سیّال چیز کو ٹپکانے اور صاف کرنے کو بھی کہتے ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹری میں اس کے مترادف کئی اصطلاحیں آتی ہیں ÷

تصعید | Sublimation لغوی معنی اُوپر چڑھنا کے ہیں۔ اصطلاح میں کسی خاص ترکیب سے کسی دوا کا جوہر نکالنے کو کہا جاتا ہے ÷

غسل | نہانا یا دھونا۔ اصطلاح میں بعض ادویہ کو کوٹ چھان کر ایک بار یا کئی بار پانی میں دھو کر صاف کرنے کو کہتے ہیں ÷

مدبّر | Attenuation اصلاح شدہ دوا جس سے اس کی کوئی بُرائی دُور ہوگئی ہو ÷

مُقرّض | قینچی سے کتری ہوئی چیز۔ یہ صفت زیادہ تر ابریشم کے ساتھ آتی ہے۔ مثلاً ابریشم مقرّض ÷

مُقشّر | (چھیلی ہوئی) اکثر دواؤں میں یہ لفظ صفت کے طور پر آتا ہے۔ مثلاً اصل السوس مقشّر۔ مراد یہ ہے چھلکا اُتارا ہوا (Peeled) استعمال کریں ÷

اصطلاحات کے بعد بعض ادویات کا تفصیلی بیان درج کیا جاتا ہے:-

آبِ ترپھلہ | ہڑ زرد، بہیڑہ۔ آملہ ساوی حصہ نیم کوب کر کے چوگنے پانی میں رات

کو بھگو رکھیں۔ صبح کو چھان لیں۔ یہی آب ترپھلہ ہے۔

آبِ خیار مُشوّی کھیرے کے اوپر مٹی لپیٹ کر گرم بھوبل میں دبائیں۔ خوب گرم ہو جانے پر نکال لیں۔ سرد ہونے کے بعد مٹی دور کر کے اس کا پانی نچوڑ لیں اور استعمال میں لائیں۔

نوٹ۔ آب کدو نکالنے کا طریقہ آب خیار کے مانند ہے۔

آبِ کاسنی مُروّق کاسنی کے پتوں کو کچل کر ان کا عرق نچوڑیں۔ اور آگ پر رکھ دیں۔ جب پانی پھٹ جائے تو چھان لیں۔

آبِ مکو مُروّق مکو کے سبز پتوں کو خوب صاف کر کے دھو لو۔ اور کچل کر ان کا پانی نچوڑ لو۔ اور پھر پانی کو آگ پر رکھ کر پھاڑ لو۔ اور کام میں لاؤ۔ یہی ترکیب تمام بوٹیوں کے عرق کو مروّق کرنے کی ہے۔

آملہ منقّیٰ اس سے گٹھلی نکالا ہوا آملہ مراد ہے۔ منقّیٰ یعنی صاف کیا ہوا۔

ابرک محلوب ابرک کو دھان یا کوڑیوں کے ساتھ مضبوط کپڑے کی تھیلی میں بند کر کے پانی کے اندر دونوں ہاتھوں سے خوب رگڑیں۔ اس سے ابرک ریزہ ریزہ ہو کر کپڑے سے چھن کر پانی میں چلا جائے گا۔ جب ابرک تہ نشین ہو جائے تو پانی کو آہستگی سے گرا دیں۔ اور ابرک کام میں لائیں۔

ابریشم محمّص ابریشم کو صاف کر کے خوب باریک کترلو اور لوہے کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھو اور ہلاتے جاؤ۔ یہاں تک کہ سخت ہو کر پیسنے کے قابل ہو جائے۔ بار بار گرم کر کے کوٹتے رہیں تو خوب باریک ہو جائے گا۔

اجوائن مدبّر اجوائن کو تین شبانہ روز سرکہ میں بھگو رکھیں۔ پھر نکال کر سایہ میں خشک کر لیں اور کام میں لائیں۔ لیکن یاد رہے کہ سرکہ اجوائن سے چار انگل اوپر رہے۔ زیرہ کو بھی اسی تدبیر سے مدبّر کرتے ہیں۔

افیون محمّص افیون کو ریزہ ریزہ کر کے مٹی کے برتن میں تھوڑا تھوڑا کر کے بھون لیں۔

افیون مُدبّر گلاب میں چار پہر تک افیون کو تر رکھو۔ پھر آگ پر رکھو۔ تاکہ حل ہو جائے۔ اس کے بعد چھان لو۔ اور چھانے ہوئے کو آگ پر رکھ کر

اس قدر قوام کر لو۔ کہ گولی باندھنے کے قابل ہو جائے ٭

ایلوا مدبّر سیب یا بہی یا شلجم یا گاجر یا امرود میں ایلوا رکھ کر اوپر کپڑا لپیٹ کر آٹے سے گل حکمت کریں۔ اور آگ میں ڈال دیں۔ جب ایلوا کو ذرا گرمی پہنچ جائے اور آٹا سُرخ ہو جائے تو نکال کر خشک کر کے کام میں لائیں ٭

بچھناک مُدبّر (میٹھا تیلیا) ایک تولہ پوٹلی میں باندھ کر دو سیر دُودھ میں ایک گھنٹہ پکائیں۔ پھر دُودھ پھینک دیں۔ دو تین بار یہی عمل کریں ٭

برگ بارتنگ مُروّق بارتنگ کے پتّے لے کر ان کو صاف کر کے دھو ڈالیں۔ اور پھر پیس کر اُن کا پانی نچوڑ لیں۔ پھر پانی کو آگ پر رکھ دیں۔ جب پانی پھٹ جائے تو اُتار کر چھان لیں ٭

بُسّد سوختہ اس کو گل حکمت کرنے کی ضرورت نہیں جس طرح چاہیں جلا کر سفید کر لیں ٭

بہروزہ مدبّر ایک ہانڈی لے کر قریباً نصف تک پانی سے بھر دو۔ اور مُنہ پر کوئی باریک کپڑا باندھ دو۔ اور کپڑے کے اُوپر بہروزہ رکھ کر ہانڈی کو آگ پر رکھ دیں۔ اور کپڑے کے اُوپر ہانڈی کا سرپوش رکھ دیں لیکن سرپوش درمیان سے ذرا اُبھرا ہُوا ہونا چاہیے تاکہ بہروزہ سرپوش سے نہ لگنے پائے۔ ساتھ ہی یہ بھی خیال رہے کہ سرپوش ہانڈی کے کناروں سے خوب ملا ہُوا رہے۔ تھوڑی دیر میں بہروزہ گرمی سے پگھل کر ہانڈی میں گر جائے گا۔ پھر ہانڈی اُتار لو۔ کپڑا مع کدورت وغیرہ علیحدہ کر لو۔ اگر چاہیں تو ہانڈی سے بہروزہ نکال کر پھر ہانڈی میں نیا پانی ڈال کر اسی طرح پانچ چھ مرتبہ کرو۔ ہر بار کپڑا نیا بدلو۔ پانچ چھ مرتبہ ایسا کرنے سے بہروزہ سفوف کرنے کے قابل ہو جائے گا۔ یہی سوختہ بہروزہ کہلاتا ہے ٭

بھلانواں مُدبّر پتھر یا لوہے کے دو ٹکڑے لے کر ان کو گرم کرو۔ پھر بھلانواں لے کر اس کے دو ٹکڑے کر کے دونوں گرم ٹکڑوں میں رکھ کر خوب زور سے دبائیں۔ اور جو لیس دار اور گاڑھی رطوبت نکلے اس کو بانس وغیرہ کی تیلی سے جدا کر کے رکھ دیں۔ یا چوڑے مُنہ کی سنسی کو گرم کر کے بھلانویں کو اس میں دبائیں تاکہ رطوبت غلیظ نکل جائے۔ پھر بھلانواں چھیل کر کوٹ کر دوا میں شامل کریں۔ یہ

احتیاط رکھیں کہ اس کا تیل اور دھواں جسم پر نہ لگے ۔

بچھو سوختہ بچھو پکڑ کر مٹی کے برتن میں ڈال دو۔ اور سرپوش دے کر منہ اچھی طرح بند کر کے آگ میں رکھیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کام میں لائیں ۔

بھنگ بریاں بھنگ لے کر اس کو گرد و غبار سے پاک و صاف کرو۔ اس کے بعد ایک خاص قسم کی گھاس کے (جس کو دوب کہتے ہیں) نچوڑے ہوئے پانی میں مل کر خشک کرو۔ پھر اجوائن بھگوئی ہوئی کے پانی میں مل کر خشک کر لو۔ اس کے بعد گائے کا گھی لگا کر کورے مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھ دو۔ اور ہلاتے جاؤ۔ مگر خیال رہے کہ جلنے نہ پائے۔ جب اچھی طرح بھن جائے تو اتار لو ۔

پارہ مصفیٰ کسی مضبوط اور موٹے کپڑے میں سے چالیس مرتبہ پارہ کو چھان لو۔ یا شیشہ یا پتھر کے گہرے کھرل میں ارنڈ کے پتوں کا پانی ڈالو اور پارہ ڈال کر خوب پیسو۔ یہاں تک کہ پارہ کی سیاہی اور چکناہٹ دور ہو جائے۔ اس کے بعد سبز مکو کے پتوں کے پانی میں پیسیں۔ پھر اس پانی میں کھرل کرو جس میں رات بھر ہڑ بھگوئی گئی ہو۔ پھر پارہ کے نصف وزن کا پانی ڈال کر ہانڈی کے اندر نرم آنچ پر رکھو۔ جتنا پانی کم ہو جائے۔ اسی قدر اور پانی ڈالتے جاؤ۔ حتیٰ کہ پارہ کی سیاہی پانی میں آجائے۔ بعض اطبّاء پارہ کو دبیز کپڑے سے چالیس مرتبہ چھان لینا پارہ کے تصفیہ کے لیے کافی خیال کرتے ہیں ۔

پنچانگ یعنی پانچ اجزاء۔ اس سے کسی بوٹی کے پانچ اجزاء پتے۔ پھل پھول۔ جڑ اور چھال مراد ہوتی ہے ۔

پھٹکری بریاں پھٹکری کو کسی برتن میں رکھ کر آگ پر اس قدر پکاتے ہیں۔ کہ وہ پگھلنے کے بعد خشک ہو جاتی ہے ۔

تخم املی سفوف یا معجون میں شامل کرنا ہو تو بھاڑ میں بھنوا لیں۔ پھر چھلکا دور کر کے کام میں لائیں ۔

تخم بارتنگ بریاں اس کی ترکیب تخم ریحاں کے مانند ہے ۔

تخم ریحان بریاں کورے مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور جلد جلد ہلاتے جائیں تاکہ جلنے نہ پائے نیم بریاں ہو جانے پر اُتار لیں ۔

تخم کشوث بصرّہ بستہ بصرّہ بستہ کے معنی ہیں پوٹلی باندھ کر۔ یہ صفت اکثر تخم کشوث اور افتیموں کے ساتھ لکھی جاتی ہے۔ اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ جوشاندہ یا خیساندہ میں یہ دوا دوسری دواؤں سے الگ کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ڈالی جائے ۔

تخم کنوچہ بریاں اس کو بریاں کرنے کی ترکیب تخم ریحاں کے مانند ہے ۔

تربد مجوّف اس کی جڑ کا اوپر کا چھلکا اور اندر کا گودا دونوں [illegible] ہیں۔ ان کو رفع کر دیں۔ صرف ریشہ استعمال کریں [illegible] کے بیچ میں ایک سخت لکڑی ہوتی ہے۔ اس لکڑی کو نکال لینے کے بعد تربد جوف دار ہو جاتا ہے۔ اس لیے اسے مجوّف لکھا جاتا ہے ۔

ترپھلہ ہڑ۔ بہیڑہ اور آملہ کا مجموعی نام ہے ۔

جمال گوٹہ مدبّر جمال گوٹہ حسب ضرورت پوٹلی بنا کر دودھ میں جوش دیں۔ اس کے بعد پوٹلی کھول کر جمال گوٹہ کو چھیل لیں اور دو ٹکڑے کر لیں۔ درمیان سے ناخن کی شکل کا زیرہ سا نکلے گا۔ اس کو نکال کر پھینک دیں ۔

جوہر سلاجیت عمدہ قسم کی سلاجیت کو ترپھلہ کے جوشاندے میں مجلّی حل کر کے چھان لیں اور دھوپ میں رکھ دیں۔ تیز دھوپ لگنے سے اس کے اوپر ملائی کی طرح جوہر بیٹھ آئے گا۔ اس کو اُتار کر کسی دوسرے برتن میں ڈالتے جاؤ۔ اسی طرح روزانہ جتنی ملائی اُتر سکے۔ اُتارتے رہو۔ جوہر سلاجیت علیحدہ ہو کر باقی تلچھٹ رہ جائے گا ۔

جوہر شورہ قلمی شورہ لے کر صاف کر کے پیس لیں۔ پھر ایک کوری ہانڈی لے کر اس میں دو اُنگل موٹی تہ سفوف قلمی شورہ کی بچھا دیں۔

بعد ازاں اس ہانڈی کے اُوپر اسی مقدار اور حجم کی ایک اور ہانڈی اوندھی رکھیں اور مُنہ خوب بند کرکے گِل حکمت کریں۔ اور دھیمی آنچ پر رکھ دیں۔ مثلاً موٹی بتی کا چراغ جلائیں۔ یا بیری کی پتلی پتلی لکڑیوں سے ہلکی آنچ دیں۔ اور اُوپر کی ہانڈی پر ۲ یا ۳ تہ کپڑا تر کرکے رکھیں۔ یہ کپڑا جب گرم ہو جائے تو بدل دیں۔ جوہر اُڑ کر اُوپر کی ہانڈی میں چاروں طرف لگ کر جم جائے گا۔ سرد ہونے کے بعد نہایت آہستگی سے اُتار کر اُوپر کی ہانڈی میں جما ہوا جوہر کھرچ لیں۔ اور کام میں لائیں۔ پارہ۔ رسکپور۔ سنکھیا۔ کافور۔ لوبان۔ نوشادر وغیرہ کا جوہر اسی طرح سے حاصل کیا جاتا ہے۔ رسکپور یا سنکھیا کو شراب برانڈی میں حل کر لیتے ہیں۔ پھر ٹکیہ بنا کر نچلی ہانڈی میں رکھ کر جوہر اُڑاتے ہیں۔

جوہر کافور دیکھو شورہ کا جوہر اُڑانا۔

جوہر لوبان دیکھو شورہ کا جوہر اُڑانا۔

چہار مغز مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم ککڑی اور مغز تخم کدو کو کہتے ہیں۔

چاکسو مدبر چاکسو کو پوٹلی میں باندھ کر سونف کے پانی میں جوش دے کر چھیل لو۔ پھر خشک کرکے پیس کر استعمال میں لاؤ۔

چتر جات وَیدک اصطلاح ہے۔ تج۔ تیج پات۔ الائچی۔ ناگ کیسر۔ ان چاروں دواؤں کو کہتے ہیں۔

چرب کرنا روغن بادام یا گھی وغیرہ میں ملانا۔ یعنی جات کے سفوف کو روغن ملا کر ملنا۔

چونہ مغسول کسی بڑے برتن میں چونا حل کریں۔ اور تہ نشین کنکریوں اور ریت وغیرہ کو نکال دیں۔ اور رکھ دیں۔ جس سے چونا نیچے بیٹھ جائے گا۔ اور پانی اُوپر آ جائے گا۔ اس پانی کو آہستگی سے گرا دیں۔ اور پھر تازہ پانی ڈال کر گھولیں اور تلچھٹ کو دُور کریں۔ اسی طرح سات مرتبہ کریں۔ پھر خشک کرکے استعمال میں لائیں۔

چہار تخم طب یونانی میں تخم کنوچہ۔ تخم ریحان۔ تخم بارتنگ اور تخم اسپغول کو کہتے ہیں۔

غراطین مصفّٰی موسم برسات میں زندہ کیچوؤں کو پکڑ کر نمکین چھاچھ کے اندر ڈال دو۔ کیچوے تمام مٹی اُگل دیں گے۔ اس کے بعد نکال کر خشک کریں ؎

خسکدانہ مدّبیا گوکھرو میں دیکھو۔

دشمول وئیدوں کی اصطلاح میں دس جڑوں کو کہتے ہیں۔ جو کہ یہ ہیں۔ شال پرنی۔ پرشٹ پرنی۔ کٹائی خُرد۔ کٹائی کلاں۔ گوکھرو۔ درخت بل۔ ارلو۔ کنبھاری۔ پاڈلا۔ ارنی۔ اس کا تفصیلی بیان چھٹی فصل میں درج ہے ؎

رُبّ کاسنی کاسنی سبز کو بغیر دھوئے ہوئے کوٹیں اور اس کا رس قلعی دار پتیلی میں ڈال کر پکائیں۔ جب پھٹ جائے۔ اس کو چھان کر عرق لطیف کو نرم آگ پر یہاں تک پکائیں کہ قریب جمنے کے ہو جائے تو اُتار لیں۔ رُبّ مکو بھی اسی طرح تیار کیا جاتا ہے۔

رُبّ السُوس ملٹھی نیمکوب کر کے چوبیس گھنٹے پانی میں بھگو کر پکائیں۔ جب نصف پانی جل جائے تب اس کو چھان کر دوبارہ اتنا پکائیں۔ کہ قریب جمنے کے ہو جائے۔ خطمیانہ وغیرہ خشک چیزوں کا رُبّ اسی طور سے بنایا جاتا ہے ؎

رسوت پیسنے کا طریقہ آگ پر خشک کر کے باریک پیس کر سفوف یا معجون میں ملا سکتے ہیں ؎

روغن بادام اگر زیادہ مقدار میں مطلوب ہو تو بادام روغن کی مشین کے ذریعہ نکالیں لیکن تھوڑی مقدار درکار ہو تو عمدہ اور آسان ترکیب یہ ہے کہ بادام کو جَوکوب کر کے چند قطرے سرد یا گرم پانی کے چھینٹے دے کر ہاتھ سے خوب ملیں۔ جب دہنیت پیدا ہو جائے مٹھی میں لے کر پانچ دس مرتبہ مٹھی کو بھرائیں کہ کفِ دست اور پانی کی گرمی کے سرایت کرنے سے کل تیل باہر آ جائے۔ روغن اخروٹ، پستہ، چرونجی، کدو، کاہو اور مغز تخم تربوز، پنبہ وغیرہ کے تیل چھوٹے پیمانے پر نکالنے کا یہی طریق ہے ؎

روغن بیضہ انڈوں کو گرم پانی میں جوش دے کر زردی علحدہ کر لیں پھر اسے

آہنی کڑچھے میں رکھ کر خوب بریاں کرکے کپڑے میں نچوڑ کر روغن نکال لیں ÷

روغن مغسول خواہ کسی قسم کا روغن ہو ان سب کی ایک ہی تدبیر ہے اور وہ یہ ہے کہ روغن میں سرد پانی ڈال کر ٹھیرنے دیں۔ جب سارا روغن اوپر آجائے تو احتیاط کے ساتھ اُتار لیں۔ گھی کو بھی اسی ترکیب سے مغسول کرتے ہیں ÷

زعفران پیسنے کا طریقہ اگر زعفران کو کسی سفوف میں ملانا ہو تو خشک کھرل کریں لیکن کسی معجون یا جوارش میں شامل کرنا ہو تو اُسے عرق کیوڑہ یا عرق بید مشک میں کھرل کرکے شامل کرنا چاہیے ÷

زفت مغسول زفت کو پگھلا کر پھر نیم گرم پانی میں ڈال دیں تاکہ اس کی ساری کدورت اور میل تہ نشین ہو جائے۔ پھر زفت خالص پانی کے اُوپر سے نتھار کریں۔ دو تین مرتبہ اسی طرح کریں ÷

زمرد مغسول اوّل زمرد کو نہایت اچھی طرح کھرل کریں۔ اور پانی میں حل کریں۔ جس قدر موٹے اجزا جلدی تہ نشین ہو جائیں۔ وہ فوراً نکال کر اسی طرح پھر پیسیں اور پانی میں ڈال دیں۔ اسی طرح کئی بار کریں۔ جب یقین ہو جائے کہ زمرد اچھی طرح پس گیا ہے تو تمام پانی کو جو نتھار کر نکالا ہے کسی برتن میں ڈال کر ڈھک دیں۔ جب پانی میں زمرد تہ نشین ہو جائے تو سُکھا کر استعمال میں لائیں۔ زمرد، شادنج، عقیق، لاجورد وغیرہ اسی طریقے سے مغسول کیے جاتے ہیں ÷

زیرہ مدبّر زیرہ مدبر کرنے کا طریقہ اجوائن کے مانند ہے ÷

ست گلو گلو سبز کوٹ کر ظرف گلی یا قلعی دار طشت میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ اور ایک رات تر رکھیں۔ صبح کو خوب مل کر سنگین کپڑے میں چھان کر تھوڑا سا ٹھنڈا پانی ملا کر ایک پہر محفوظ رکھیں تاکہ گرد و غبار نہ پڑے۔ جب ست تہ نشین ہو جائے اور صاف پانی اوپر آجائے۔ بتّی کے ذریعہ پانی ٹپکا کر نکال دیں۔ ست کو خشک کرکے کام میں لائیں۔ ہر قسم کے ست بنانے کا آسان طریقہ یہی ہے ÷

سجّی کا کشتہ ریزہ ریزہ کرکے مٹی کے برتن یا لوہے کے برتن کو خوب آگ پر گرم کرکے اس میں سجی ڈال دیں۔ اور کسی چیز سے چلاتے رہیں۔ جب سجی راکھ ہو جائے تو استعمال میں لائیں ÷

سرکہ انگوری منقّیٰ یا کشمش ۵ سیر گرد و غبار اور تنکوں وغیرہ سے اچھی طرح صاف کرکے ۱۵ یا ۲۰ سیر پانی کے ہمراہ ایک مٹی کے چکنے مٹکے یا ایسے مٹکے میں جس میں پہلے سرکہ بنایا گیا ہو ڈالیں۔ اور منہ بند کرکے ۲۱ دن رکھ چھوڑیں تاکہ اس میں ترشی پیدا ہو جائے۔ پھر اس میں پھٹکری، نمک لاہوری ہر ایک پانچ تولہ ڈال کر دوبارہ منہ بند کرکے تیس روز بحفاظت رکھنے کے بعد چھان کر کام میں لائیں۔

نوٹ۔ اگر انگور یا کشمش تازہ ہوں تو ان کا پانی نکال کر سرکہ بنا سکتے ہیں۔

سرطان محرق نہر یا دریا کا بڑا کیکڑا لے کر اس کے پاؤں کاٹ دیں۔ اور پیٹ کی آلائش صاف کریں۔ پھر نمک اور راکھ سے اس کو خوب دھوئیں۔ بعد ازاں خشک کرکے گل حکمت کریں اور ایک رات تک گرم تنور میں رکھ کر اوپر سے تنور کا منہ بند کر دیں۔ صبح نکال لیں اور پیس کر کام میں لائیں۔

سرمہ مدبّر سرمہ کی ڈلی کو آگ میں تپا تپا کر آب ترپھلہ میں کم از کم سات مرتبہ بجھاویں۔ بعض اطباء عرق گلاب یا شیرۂ بادیاں میں بجھا کر مدبّر کرتے ہیں۔

سقمونیا مشوی ایک سیب یا بہی یا امرود لے کر اس کو اندر سے خالی کریں اور پھر اس کے اندر تل منقشر چپکا دیں۔ بعد ازاں سقمونیا اس کے اندر ڈال کر خوب مضبوط کرکے منہ بند کر دیں۔ اور کپڑے میں باندھ کر آٹے کا خمیر اس پر لگائیں اور تنور میں رکھ دیں۔ جب آٹا اوپر سے سرخ ہو جائے تو سقمونیا نکال کر سایہ میں خشک کرکے کام میں لائیں۔

سنگ بصری مدبّر سنگ بصری کو آگ میں ڈال کر خوب سرخ کرکے گلاب یا دہی کے پانی یا انار کے پتوں کے پانی یا عرق ترپھلہ میں سات بار بجھائیں۔ اور پھر کام میں لائیں۔

شادنج مغسول زمرد کے مغسول کرنے کا طریقہ دیکھو۔

شب یمانی بریاں دیکھو پھٹکری بریاں۔

شنگرف مصفّٰی شنگرف کو چار پہر تک آب لیموں میں خوب کھرل کریں۔

صاف ہو جائے گا ۔

شہدِ مُصفّیٰ شہد کو جوش دے کر آگ سے نیچے اُتار لیا جائے جو کف یعنی جھاگ اس کے اُوپر آجائے ۔ اُسے اُتار لیں ۔ اُسے شہد کف گرفتہ یعنی جھاگ دُور کیا ہُوا کہتے ہیں ۔ شہد میں پانی کی آمیزش نہ ہونے پائے ورنہ ترش پڑجائے گا ۔

صلایہ (۱) کھرل کرنا ۔ باریک پیسنا (۲) باریک پسی ہوئی دوا ۔

صندلین اس سے مراد دونوں صندل یعنی صندل سرخ اور صندل سفید ہیں ۔

عصارہ اقاقیا عصارہ ببول کو کہتے ہیں جس کی ترکیب تیاری یہ ہے کہ درخت کیکر کی تازہ اور خام پھلیاں کوٹ کر رس نچوڑ لیں بعدہٗ اس کو آگ پر اس قدر پکائیں کہ غلیظ ہو جائے ۔ اس کے بعد خشک کر کے کام میں لائیں ۔

غاریقون مُغربَل غاریقون لے کر کسی موٹے اُونی یا فلالین کے کپڑے میں چھان لیں ۔ تاکہ اس میں جو ریشے مثل ناخن کے ہوتے ہیں اور جن میں سمیّت ہوتی ہے ۔ علیحدہ ہو جائیں ۔ اسی وجہ سے نسخوں میں غاریقون کے ساتھ مُغربَل (چھانا ہُوا) لکھا جاتا ہے ۔

فلفلین دونوں فلفل یعنی فلفل دراز اور مرچ سیاہ کو کہتے ہیں ۔

کانجی اس کو سرکہ ہندی اور آبکامہ بھی کہتے ہیں ۔ کانجی جو کہ دواؤں میں مستعمل ہے جو ۔ گیہوں اور جوار وغیرہ غلّوں سے بنائی جاتی ہے اور اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک یا زیادہ غلّے جس قدر چاہیں لے کر روغنی برتن میں ڈال کر پانی سے بھر دیں اور اس میں قدرے نمک اضافہ کر کے برتن کا مُنہ بالکل بند کر دیں ۔ یہ برتن چالیس روز تک تیز دھوپ میں یا چولھے کے نزدیک رکھیں تاکہ اس میں خوب ترشی پیدا ہو جائے ۔ اس کے بعد صاف کر کے استعمال میں لائیں ۔

کجلی پارہ مصفّیٰ اور گندھک مصفّیٰ کے مرکب کو کہتے ہیں ۔ ان دونوں کو اس قدر کھرل کیا جاتا ہے کہ سیاہ رنگ کا سفوف بن جائے ۔ اس کے عمدہ ہونے کی یہ علامت ہے کہ کھرل کو نہ چمٹے اور دستہ کے نیچے آواز نہ کرے ۔

کچلہ مُدبّر ایک ہفتہ تک پانی میں کچلہ کو تر رکھیں (اگر دُودھ میں بھگوئیں تو بہتر

ہوگا) اس کے بعد چھلکا اُتار کر خشک کر کے ریتی سے اس کا بُرادہ بنائیں - پھر بُرادہ پوٹلی میں باندھ کر ایک مٹی کی کوری ہانڈی میں دودھ میں ڈال کر جوش دیں۔ اور کام میں لائیں - دودھ پھینک دیں - بعض لوگ گھی میں بریاں کر کے پیس لیتے ہیں - یہ سہل طریقہ ہے ✤

کنزمازج چھوٹی مائیں اور بڑی مائیں کا مشترک نام ہے ✤

کُشتہ کسی دھات اُپدھات مثلاً پارہ - شنگرف - ہڑتال یا کسی پتھر مثلاً سنگ جراحت عقیق زمرد کو خاص ترکیب سے آگ دے کر سریع النفوذ بنا لینا کشتہ کہلاتا ہے - جس چیز کا کُشتہ بنایا جائے - اس کو مصفّیٰ کر لیا جائے - جب کوئی دوا کسی بُوٹی کے پانی یا دیگر سیّال میں کھرل کی گئی ہو تو اس کو خشک ہونے پر مٹی کے آبخورہ (بوتہ) میں گِل حکمت کریں - اور جب تک بوتہ خشک نہ ہو جائے - اس کو آگ نہ دیں - گِل حکمت سے مراد یہ ہے - گیلی مٹی میں رُوئی ملا کر ہاون دستہ سے خوب کوٹیں - پھر اسے آبخورہ پر ہر طرف لگا کر خشک کر لیں - اس سے آب خورہ گرمی اور آنچ سے پھٹنے نہیں پاتا - جب تک آگ بالکل سرد نہ ہو جائے - بوتہ کو باہر نہ نکالیں - اگر کشتہ خام رہ جائے تو اُسے دوبارہ آگ دیں - کُشتہ کی تیاری میں مقررہ وزن سے کم و بیش آگ نہ دیں - یعنی جس قدر اُپلوں کا وزن بتایا گیا ہو - اُسی کے مطابق آگ دیں - یہ ضروری ہے کہ بوتہ کو گڑھے میں آگ دی جائے تاکہ ہوا کے جھونکے نہ لگیں - تفصیلی حالات جاننے کے لیے کتاب "کشتہ جات اکسیری" مصنفہ حکیم غلام نبی مرحوم ملاحظہ فرمائیں - یہاں صرف کشتہ جات تیار کرنے کی چند آسان تراکیب بدیۂ ناظرین کی جاتی ہیں ✤

کُشتہ ابرک ابرک کی تکلیس اور احراق کی جس قدر ترکیبیں مروّجہ اور مطبوعہ کتابوں میں ملتی ہیں - وہ سو فی صد نہایت ہی مشکل ہیں - ہم ابرک کو مکلّس و محرّق کرنے کی نہایت آسان ترکیب تحریر کرتے ہیں - ابرک سفید ہو یا سیاہ دونوں قسم کے لیے ایک ہی ترکیب کافی ہے - ابرک ۵ تولہ - ابرک کے موٹے پتروں کے باریک باریک پتر بنائیں - اس کے بعد برگ انجیر دشتی اور ابرک کے پتّے تہ بہ تہ رکھیں اور درمیان میں قدرے شورہ قلمی چھڑکتے رہیں - اس عمل کے لیے ۵ تولہ شورہ قلمی کافی ہے - گِل حکمت کی ضرورت نہیں - دو مٹی کی رکابیوں میں رکھ کر پندرہ بیس سیر اُپلوں

کی آگ ہوا سے محفوظ جگہ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ تصویل کرنا لازمی ہے تاکہ شورہ کا اثر باقی نہ رہے۔ معمول و مجرب ہے۔

کشتہ پارہ سنگھیا — اس کے ٹکڑے کپڑا لپیٹ کر گل حکمت کریں اور تیز آنچ پر پھونک دیں۔ نہایت عمدہ کشتہ ہوگا۔

کشتہ پُسد — اس کو گل حکمت کرنے کی ضرورت نہیں جس طرح چاہیں جلا کر سفید کرلیں۔

کشتہ پوست بیضہ مرغ — انڈے کے چھلکوں کو تین روز تک نمکین پانی میں بھگو رکھیں۔ بعد ازاں اندرونی جھلی اور آلائش سے پاک و صاف کرکے کوٹ لیں۔ پھر کوزہ میں ڈال کر گھیکوار میں تر کرکے یا تنہا گل حکمت کرکے تیز آنچ دیں یہاں تک کہ راکھ ہوجائے۔ یہ کشتہ ذرا آگ زیادہ مانگتا ہے۔ اس لیے اینٹوں کے بھٹے یا کمہار کے آوے کی آگ میں رکھیں۔

کشتہ جست — جست ظرف آہنی میں پگھلا کر تھوڑا عرق شاہترہ یا تھوہا یا سویا ڈالیں۔ جب خاکستر ہوجائے کام میں لائیں۔

ترکیب دیگر۔ جست کو ایک ہانڈی میں رکھ کر اس کے نیچے سخت آنچ کریں۔ اور خاردار چولائی یا جنگلی بیر کی لکڑی سے چلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ مثل خاک سیاہ کے ہوجائے۔

کشتہ چاندی — چاندی کا برادہ بچھو بوٹی کے پانی میں دس بارہ مرتبہ بجھا دیں۔ اس کے بعد دودھی خُرد کی ایک پاؤ کی نغدی میں رکھ کر گل حکمت کرکے حسب دستور آگ دیں۔ کشتہ سفید برآمد ہوگا۔ چھ سیر اُپلوں کی آگ کافی ہے۔

ترکیب دیگر۔ عرق برہم ڈنڈی سبز میں روپے کو جس کی چاندی خالص ہو آگ میں گرم کرکے سو بار بجھاؤ دیں۔ جب سفید اور سخت مثل رنگ کے ہوجائے۔ تتلی کے پتے قریب آدھ پاؤ لے کر پیس کر اس کی ٹکیہ بنا کر اس میں رکھ کر مثل گولے کے بنائیں اور کپڑمٹی کرکے دس سیر اُپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ سرد ہونے کے بعد اسی طرح تتلی کی پتی میں دو مرتبہ اور آنچ دیں۔ نہایت عمدہ سفید شفاف کشتہ ہوجاتا ہے۔ جو قوت باہ، جریان اور دمہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

کشتہ سنکھیا سم الفار ایک تولہ اوّل عرق نیم یا ملہل میں کھرل کریں۔ اس کے بعد خاکستر چرچٹہ یک پاؤ میں رکھ کر کشتہ کریں ۔

ترکیب دیگر ۔ چرچٹہ کی خاک ایک کوری ہانڈی میں منہ تک بھر کر اس ہانڈی کے درمیان ایک ڈلی سنکھیا سفید وزنی دو ڈھائی تولہ رکھ کر ہانڈی کے منہ پر ایک چپنی بند کرکے ہانڈی کو چولھے پر رکھ دیں اور اس کے نیچے بیری یا کپاس کی لکڑی کی ہلکی ہلکی آنچ ایک پہر کامل دیں۔ ہانڈی کے اندر ڈلی مذکور بھل کر مثل چونہ کے سفید ہو جائے گی۔ بمقدار خشخاش بنگلہ پان میں کھلانا قوتِ باہ اور ضیق النفس کو از حد مفید ہے۔ مگر خیال رہے کہ حارمزاج جوانوں کو بالخصوص موسم گرما میں اس کا استعمال جائز نہیں ہے ۔

کشتہ سیسہ سیسہ پگھلا کر تھوڑا تھوڑا اشورہ ڈالیں۔ اور چلاتے رہیں نصف گھنٹے میں کشتہ ہو جائے گا ۔

کشتہ سیپ کسی طرح جلا کر سفید کر لیا جائے ۔

کشتہ شنگرف ایک ڈلی مستم سرخ مرچ کی لکڑی کے کوئلہ کے سفوف میں جو ایک سیر سے کم نہ ہو آہنی کڑاہی میں داب داب کر بھریں اور ڈلی اس کے درمیان دبا دیں۔ اس کڑاہی کے منہ پر سپید ھا توا بند کرکے کڑاہی کو چولھے پر رکھیں۔ پھر پانچ سیر کپاس کی لکڑی یا تل کی یا بیری کی لکڑی کی ہلکی ہلکی آنچ ایک پہر کامل دیں۔ بعدہٗ جب آگ سرد ہو جائے تو ہٹا کر کڑاہی کے اندر سے کشتہ مذکور کو آہستگی نکال لیں۔ مثل پھٹکری بریاں کے سفید کشتہ نکلے گا۔ یہ کشتہ قوت باہ میں عدیم المثال ہے مقدار خوراک۔ نصف سے ایک چاول تک۔ بحالت استعمال گھی زیادہ کھائیں ۔

نوٹ ۔ کشتہ سنکھیا اور ہڑتال بھی اسی ترکیب سے تیار ہو جاتے ہیں ۔

کشتہ عقیق عقیق کو دس بار عرق گلاب میں بجھا دے کر گل سرخ کی نغدی میں رکھ کر کشتہ کریں ۔

کشتہ قلعی احراق قلعی کی جس قدر ترکیبیں مروجہ متداولہ کتابوں میں درج ہیں۔ ان سے کشتہ بہت قلیل مقدار میں بنتا ہے۔ زیادہ رانگ ضائع ہو جاتی ہے۔ اس لیے ہم ایسی ترکیب تحریر کرتے ہیں جس سے منٹوں میں سیروں کشتہ تیار کیا جا سکتا ہے اور رانگ بھی ضائع نہیں ہوتی۔ رانگ لوہے کے برتن میں

ڈال کر پگھلائیں۔ نیچے خوب آگ جلائیں۔ اور تھوڑا تھوڑا شورہ قلمی چھڑکتے رہیں۔ اور کسی چیز سے چلاتے رہیں۔ جب رانگ میں آگ لگ جائے اُتار لیں اور غسل کرنے کے بعد کشتہ محفوظ رکھیں۔ قلعی خام کو دو بار اسی عمل سے کشتہ کریں معمول و مجرّب ہے۔

ترکیب دیگر۔ سب سے اعلیٰ اور افضل ترکیب اس کے کشتہ کی یہ ہے کہ ایک تولہ سیماب مصفّیٰ مٹی کے کُھڑے میں ڈال کر اس کے اُوپر رانگ دو تولہ پگھلا کر ڈالیں۔ پھر اس مجموعہ کو کُوٹ چھان کر عرق لیموں کاغذی کے ساتھ کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر خشک کر لیں۔ اس کے بعد ایک ٹکڑا ٹاٹ کا لے کر اس پر بھنگ یا مہندی یا نیم کی پتّی یا ببول کی پتّی بچھا کر گولیاں فرق فرق سے اس پر رکھ کر وہی پتّی گولیوں پر بچھا دیں۔ اور اُسی ٹاٹ کے ٹکڑے کو ہر چہار جانب سے موڑ کر سُتلی سے مضبوط باندھ کر قدرے گیلی مٹی چڑھا کر بیس سیر اُپلوں میں دفن کر کے آگ دیں۔ جب آگ بالکل سرد ہو جائے تو باحتیاط ٹاٹ کو نکال کر ایک ایک گولی چُن لیں۔ واضح رہے کہ پارہ آگ کی گرمی سے اُڑ جاتا ہے۔ صرف اس کی قوت باقی رہ جاتی ہے۔ اس لیے بالکل ضرر نہیں کرتا۔ یہ کشتہ کسی طرح پھونکا جائے۔ رقّت منی، جریان اور ضعف ہضم کے لیے مفید ہے۔ مقدار خوراک اس کی ایک رتّی سے چار رتّی تک ہے ؂

کشتہ مروارید　مروارید عرق گھیکوار یا عرق لیموں میں ایک روز تر رکھیں۔ اس کے بعد تھوڑی سی آگ میں کشتہ کریں ؂

کشتہ ہڑتال گئودنتی　گل حکمت کر کے حسب دستور آگ دیں۔ کشتہ سفید اور شگفتہ برآمد ہو گا ؂

کشتہ ہڑتال طبقی　یعنی زرنیخ طبقی۔ ہڑتال طبقی ایک تولہ۔ اوّل عرق نیم میں تین روز کھرل کریں۔ اس کے بعد خاکستر چرچٹہ نصف سیر میں رکھ کر حسب دستور ۱۰ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سم الفار اور شنگرف کا کشتہ ہو سکتا ہے ؂

کشتہ یاقوت　یاقوت کی ڈلیاں یا سفوف بنا کر گل حکمت کر کے حسب دستور آگ میں پھونکیں ؂

کشتہ یشب یشب کو پیس کر یا بغیر پیسے ایک کوزہ میں گل حکمت کریں ۔ اور تنور میں یا آگ کے ڈھیر میں ڈال دیں ۔ یہاں تک کہ جل کر سفید ہو جائے ۔ احراق و تکلیس کی بابت مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے کتاب "کشتہ جات اکسیری" طبع چہارم مصنفہ حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء قیمتی ہے ملاحظہ فرمائیں ؟

کھار مولی مولی کے نمکین اجزا ہیں ۔ جو اس کو جلا کر حاصل کیے جاتے ہیں ۔ صرف مولیاں ہی بغیر پتوں کے لے کر ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے تیز دھوپ میں سکھا لیں ۔ کیونکہ پتوں کی نسبت مولی سے کھار زائد مقدار میں نکلتا ہے ۔ جب مولیاں خشک ہو جائیں تو ان کو جلا کر اس کی راکھ پانی کے برتن میں ڈال کر ہاتھوں سے خوب ملیں ۔ بعدہٗ صاف نتھرا ہوا پانی لے کر مضبوط کپڑے سے چھانیں ۔ اور اُسے کسی دیگچہ میں ڈال کر پکائیں ۔ جس وقت ایک جوش آجائے ٹھنڈا کر لیں ۔ اور اسے آرام و سکون کے ساتھ رہنے دیں ۔ تاکہ راکھ تہ نشین ہو جائے ۔ اس کو علحدہ کر کے پانی کو دوبارہ پکائیں یہاں تک کہ سارا پانی جل کر صرف کھار رہ جائے ۔

کیکڑے کو سوختہ کرنا دیکھو سرطان محرق ۔

گلقند جن پھولوں کا گلقند بنانا ہو تازہ لے کر زیرہ اور سبزی علحدہ کر کے تنگ سفید یا سُرخ اڑھائی گنا مل کر دو ہفتہ تک دھوپ میں رکھ دیں ۔ اس اثنا میں ۲ یا ۳ بار ہاتھوں سے مل دیں ۔ اسے گلقند آفتابی کہتے ہیں ۔

گندھک مُدبّر ایک مٹی کی ہانڈی لے کر لبالب دودھ سے بھرو اور اوپر ایک باریک مگر گاڑھا کپڑا باندھ دو ۔ اور کپڑے کے اوپر گندھک کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بچھا دو ۔ اس کے بعد لوہے کا ایک ایسا سرپوش لے کر جو ہر طرف ہانڈی کے کناروں سے خوب مضبوطی کے ساتھ لگا ہے اور گندھک کے ساتھ نہ لگنے پائے اوپر دے دو ۔ اور سرپوش کے اوپر کوئلے سُلگا کر رکھ دو ۔ کوئلوں کی گرمی سے گندھک پگھل کر دودھ میں جا گرے گی ۔ بعد ازاں دودھ میں سے گندھک نکال کر استعمال میں لائیں ۔

گوکھرو مدبّر گوکھرو تین دن رات تک گائے یا بھینس کے دُودھ میں بھگو رکھو۔ اس کے بعد خشک کرکے کام میں لاؤ ۔

لاجورد مغسول لاجورد کو خوب باریک مثل غبار کے پیس کر پانی میں ڈال دو۔ اور خوب ہلاکر اُوپر سے روغن زیتون ڈالو اور پھر جوش دے دو۔ ازاں بعد ٹھہرنے دیں ۔جو کچھ تہ نشین ہو جائے ۔ پانی نکال کر خوب پیسو اور پھر پانی میں ڈال کر روغن زیتون ملا کر جوش دے کر تہ نشین کرو تین چار مرتبہ اسی طرح عمل کرکے تہ نشین کو کام میں لائیں ۔

لاکھ مغسول ایک برتن میں پانی بھر کر رکھو اور چراغ کی لَو پر لاکھ کو اس طرح پگھلاؤ کہ پگھل پگھل کر لاکھ پانی میں گرتی جائے ۔ اس طرح کرنے سے اس میں جس قدر مٹی وغیرہ ہوگی ۔سب تہ نشین ہو جائے گی ۔ اور لاکھ صاف ہو جائے گی۔ اسی طرح پھر پانی میں سے لاکھ نکال کر پھر چراغ کی لَو پر پگھلا پگھلا کر پانی میں گراؤ۔ تین چار مرتبہ ایسا کرنے سے لاکھ قابل استعمال ہو جائے گی ۔

لوہچون مدبّر فولادی لوہا لے کر اس کا باریک بُرادہ بناؤ ۔ اور مٹی کے کورے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھ کر خوب سُرخ کرو ۔ سُرخ ہو جانے پر تِلوں کے تیل میں بُجھاؤ ۔ پھر نکال کر خشک کرو ۔ اور پھر اسی طرح سرخ گرم کرکے انگوری سرکہ میں بُجھاؤ دیں ۔ اس کے بعد نکال کر خشک کرو ۔ پھر گرم کرکے گائے کے دُودھ یا دہی کے پانی میں بُجھاؤ دیں ۔ اس کے بعد نکال کر خوب باریک مثل غبار کر لیں ۔

مازو بریاں مازُو کو تِلوں کے تیل میں تَل لیں یہاں تک کہ مازو خود بخود پھٹ جائے ۔ ازاں بعد کُوٹ کر چھان لیں اور کام میں لائیں ۔

ماء الاصول یعنی جڑوں کا پانی ۔ مرض فالج اور وجع المفاصل امراض باردہ میں بیخ بادیاں ۔ بیخ کرفس ۔ بیخ اذخر۔ بیخ مہک جوشا کر اور شہد ڈال کر دیتے ہیں ۔

ماء العسل شہد ایک حصّہ کو چار حصّہ پانی میں ملاکر جوش دیں حتّٰی کہ تہائی پانی جل جائے ۔ یہی ماء العسل ہے ۔

مُردار سنگ مغسول مُردار سنگ لے کر اس کے ہم وزن نمک لاہوری

ملاؤ اور دونوں کو خوب پیس لو۔ پھر پتھر یا مٹی کے برتن میں ڈال کر اتنا پانی ملاؤ کہ پانی بقدر چار اُنگل اُوپر چڑھ آئے۔ سات دن تک پڑا رہنے دو۔ دن میں ایک دو مرتبہ ہلا دیا کرو۔ سات دن کے بعد پہلا پانی نکال کر اُتنا ہی تازہ پانی ڈال دو۔ اسی طرح چالیس دن تک کرو۔ ہر ساتویں دن پانی بدل دیا کرو۔ اور دن میں ایک آدھ مرتبہ خوب اچھی طرح ہلا دیا کرو ؛

مروارید محلول مروارید یعنی موتی کے حل کرنے کی ترکیب وہی ہے جو اس کی تکلیس کی ہے۔ دیکھو کُشتہ ؛

مقل کا کُوٹنا اس کو پیسنے کے لیے توے یا کڑاہی پر رکھ کر نرم آگ پر خشک کر لینا چاہیے ؛

موم مَغسُول موم کو خوب گرم کر کے (پگھلا کر) ٹھنڈے پانی میں ڈال دو تاکہ مٹی وغیرہ پانی میں حل ہو جائے۔ پھر پانی کے اُوپر سے موم اُتار کر پھر اسی طرح پگھلا کر تازہ پانی میں ڈال دو۔ اسی طرح تین چار مرتبہ کرو۔ اور بعد میں کام میں لائیں ؛

میٹھا تیلیہ مُدبّرہ کرنا بچھناک میں دیکھو ؛

نارجیل دریائی اس کو گرم کر کے پیس لیا جائے تو بہت آسانی سے پس جائے گا؛

نمک سوختہ نمک باریک پیس کر اور شہد میں لت کر کے باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر گل حکمت کریں اور تنور یا چولھے میں ایک اینٹ کے اُوپر رکھ دیں۔ تنور یا چولھا سرد ہو جانے پر نکال لیں اور استعمال میں لائیں ؛

نمک ترُب دیکھو کھار مُولی ؛

نیلا تھوتھا مُدبّر خوب باریک پیس کر چینی کے برتن میں ڈالیں۔ اُوپر سے کچے انگور نچوڑ کر ان کا پانی ڈالیں اور سات دن تک بھیگا رہنے دیں۔ پھر اسی پانی میں آہستہ آہستہ خوب پیسیں۔ یہاں تک کہ پانی خشک ہو جائے ؛

ہلیلہ مُدبّر ہڑ کو گائے کے گھی یا روغن بادام میں تلیں تاکہ خشکی کم ہو جائے۔ نیم بریاں ہونے پر کام میں لائیں ؛

پانچویں فصل

بعض ادویہ مُفردہ کے بقائے قوّت و خواص کے بیان میں

جاننا چاہیے کہ ادویہ نباتی بارہ قسم کی ہیں۔(۱) گوند (۲) عصارہ (۳) پھُول کلیاں (۴) تیل (۵) دُودھ (۶) پتّی (۷) پھل (۸) بیج (۹) شاخیں (۱۰) جڑیں۔ (۱۱) چھلکے، ریشہ و داڑھی ؛

ہر قسم کے گوند مثل دَم الاخوین۔کتیرا وغیرہ کی قوّت تین برس تک باقی رہتی ہے۔ عُصارہ وہ چیز جو نچُوڑ کر حاصل ہوتی ہے مثل رسوت و اقاقیا کے ان کی بقائے قوّت بہ نسبت گوند کے کم ہے۔ پھُول کلیاں مثل گُلنار۔گُل سُرخ۔بنفشہ وغیرہ و برگ (پتّیاں) مثل سناء مکی و تیج پات گاؤزبان۔پرسیاؤ شاں وغیرہ ان کی بقائے قوّت کا زمانہ صرف ایک سال سے دو سال تک ہے ؛

دُودھ۔شیر خوار درختوں کا مثل سقمونیا، افیون اور فرفیون وغیرہ ان کی بقائے قوّت کا زمانہ الگ الگ قرار دیا گیا ہے۔چنانچہ سقمونیا کی بیس سال۔افیون کی پچاس سال اور فرفیون کی چار سال تک قوّت رہتی ہے۔ دیگر دُودھوں کی قوّت سوائے ان کے دس سال تک باقی رہتی ہے۔ روغنیات مثل روغن زیتون و قطران و بلسان وغیرہ کے جو بارد رطب ہیں وہ بہت جلد خراب ہو جاتے ہیں اور جو حار رطب اور یابس ہیں ان کی ایک سال سے دو سال تک قوّت قائم رہتی ہے۔سوائے روغن بلسان کے کہ اس کی قوّت بشرطِ احتیاط مدّت مدید تک باقی رہتی ہے بلکہ جس قدر کُہنہ ہوتا ہے سریع التاثیر اور قوی ہو جاتا ہے۔ پھل (اثمار) مثل عناب، مازو، سپستان، الائچی، بادام، اخروٹ وغیرہ کا حال مختلف ہے۔جن میں دہنیت زیادہ ہے مثل اخروٹ، بادام، پستہ، چلغوزہ وغیرہ اگر ان کو چھیلا نہ جائے اور بدستور چھلکے کے اندر بند ہوں تو ان کی قوّت ایک سال تک رہتی ہے اور اگر چھیلے جائیں تو ہفتہ دو ہفتہ تک۔ جن میں چکنائی نہیں ہے اُن کی قوّت اس سے زیادہ دو سال تک رہتی ہے ؛

بیج (بذور) ان کی قوت قریب قریب پھلوں کے ہے۔ جن کی دُہنیت کم ہے مثلاً میتھی و رائی و سونف و ہالون وغیرہ ان کی قوّت ۲-۳ برس تک بشرط حفاظت نمی و رطوبت وغیرہ باقی رہتی ہے۔ اور جن میں دُہنیّت زیادہ ہے مثل خشخاش، تخم کدّو اور بیل وغیرہ کے، ان کی قوت اس سے کم عرصہ تک رہتی ہے۔ دانہ الائچی خُرد و کلاں بوقت ضرورت چھلکا اُتار کر ہی استعمال کیے جائیں۔ اگر دانے نکال لیے گئے ہوں۔ تو اُن کو مضبوط ڈھکنے والے ظرف میں سرد جگہ پر رکھنا چاہیئے تاکہ فراری تیل ضائع نہ ہو ؛

معدنی اشیاء سونا، یاقوت، زمرد وغیرہ کی قوّت مُدّت مدید تک باقی رہتی ہے۔ عرصہ تک رکھنے سے فاسد نہیں ہوتیں۔ زنگار کی قوّت ایک سال تک رہتی ہے۔ اور سفیدہ کی قوت چھ سال تک۔ مُردار سنگ، اقلیمیا، طوطیا اور سونہ مکھی کی قوّت سالہا سال تک باقی رہتی ہے۔ زہر مہرہ کی قوت قریب قریب اسی کے ہے۔ موتی کی قوّت کا بقا ان چیزوں سے کم ہے۔ جب تک کہ آب و تاب باقی رہے رہتی ہے۔ **مٹی** مثل گِل داغستانی و گِل مختوم وغیرہ کی بقائی قوّت موتی سے کم ہے۔ کُل پتھر اور مٹی وغیرہ جب پیسنے کے بعد ایک مُدّت گزر جائے تو اُن کی قوّت ضعیف ہو جاتی ہے بلکہ رفتہ رفتہ زائل ہو جاتی ہے۔ جو چیزیں بُودار ہیں جب تک ان کی بُو قائم رہتی ہے ان کی قوّت بھی درست ہوتی ہے۔ جب بُو بالکل نہیں رہتی تو قوّت بھی بالکل زائل ہو جاتی ہے ؛

ادویہ حیوانیہ مانند چربی، پتّہ، سینگ، ہڈی، سرگین کا حال مختلف ہے۔ **چربی** نمک سودہ کی قوّت ایک سال تک رہتی ہے۔ پتہ خشک کیا ہُوا کی قوّت بقا سالہا سال تک اور پنیر مایہ کی قوت دو سال تک رہتی ہے۔ سینگ، کھُر اور ہڈی کی قوت سالہا سال تک رہتی ہے۔ سرگین و خون کی قوت صرف ایک سال تک لیکن جند بید ستر کی قوّت دس سال تک اور مُشک کی قوّت جب تک کہ خوشبو آتی ہو قائم رہتی ہے۔ واللّٰہ اعلم بالصّواب۔

ادویہ کی بقائے قوّت کا زمانہ تعیّن کرنا بہت مشکل ہے اور جو کچھ اُوپر لکھا گیا ہے۔ وہ در اصل متقدّمین کا بنایا ہُوا ایک قیاسی اندازہ ہے ؛

دواؤں کو محفوظ رکھنے کے بعض قواعد ہیں جن سے ان کی قوّت زائل نہیں ہوتی بعض دوائیں ایسی ہیں جن کے تمام اجزا کوٹ کر قرص بنا کر سایہ میں خشک کر کے رکھتے ہیں جیسے غافث وغیرہ (۲) کوئی چیز ایسی ڈال کر رکھنا جو اُس کی محافظ ہو مثلاً مرچ سیاہ یا گیہوں کر

کافور میں رکھنا (۳) دوا کو تنگ منہ کے مضبوط ڈھکنے والے برتن میں رکھنا تاکہ دوا کی قوت ہوا لگنے سے تحلیل نہ ہو۔ جیسے مشک وغیرہ۔ (۴) قوی اور تیز بُو دوا جیسے ہینگ وغیرہ کے ساتھ کوئی لطیف دوا مثلاً بنفشہ، گل نیلوفر وغیرہ کو نہ رکھنا چاہیے کیونکہ بُو سے ان کی قوت ساقط ہو جاتی ہے (۵) تمام ادویات ہوائے تند اور گرد و غبار سے محفوظ رکھیں (۶) کل دوائیں ایسی جگہ رکھیں جہاں نمی نہ ہو۔ اور حرارت و خشکی میں معتدل ہو۔

حقیقت یہ ہے کہ ادویہ مفردہ کی عمر کا دار و مدار اس بات پر ہے کہ وہ دوا کس ماحول میں رکھی گئی۔ اگر تحفظ کے اصول کو کام میں لایا جائے اور دوا کو فاسد کرنے اور اس کے بگاڑنے والے اسباب سے بچایا جائے تو یہ ممکن ہے کہ دوا مدت دراز تک اپنی شکل و صورت اور طبعی خواص قائم رکھ سکے۔ پس دوا کے بقائے قوت و خواص معلوم کرنے کا طریقہ کلیّ اصول کے طور پر یہ ہے کہ جب تک اس کی ظاہری صفات رنگ، بُو، مزہ وغیرہ قائم رہے اس وقت تک وہ دوا زندہ ہے اور قابل استعمال ہے خواہ وہ دوا معدنی ہو یا نباتی یا حیوانی ٭

چھٹی فصل

آیورویدک کی اصطلاحات

یہاں آیوروید کے مستند گرنتھوں میں بعض مروّج اصطلاحات کی تشریح کی جاتی ہے تاکہ آیورویدک طریق علاج سے واقفیت حاصل کرنے والے اصحاب فائدہ اُٹھا سکیں :-

اُوشن ویریہ - شیتل (سرد) کے برعکس خاصیت والی اشیاء - ویریہ یعنی خاصیت کی دو اقسام ہیں ۔ اوشن ویریہ اور شیت ویریہ -

آشوکاری وہ ادویہ جو پانی پر گرنے والے تیل کے قطروں کی مانند جسم کے ہر حصہ میں فوراً پھیل جائیں ٭

سنقول - جو چیز مسامات میں رکاوٹ ڈال کر جسم میں موٹاپا پیدا کرے ÷

پاچن - وہ ادویہ جو آم رس اور اناج کو پچاتی یعنی ہضم کرتی ہیں۔ لیکن اگنی (حرارت ہاضمہ) کو تیز نہیں کرتیں - مثلاً ناگ کیسر ÷

دیپن - جو ان (اناج) کو پچاتے نہیں لیکن اگنی (حرارت ہاضمہ) کو ہی دیپن (تیز- مشتعل) کرے مثلاً سونف -

دیپن پاچن - وہ ادویہ جو اگنی کو تیز کرنے کے علاوہ آم رس اور ان کو پچا بھی دیں مثلاً چترک ÷

تیکھشن - جو چیز گرم خشک اور تیز ہونے کے باعث دھاتوؤں کو سکھا دے ÷

سُوشک - چُوسنے والی چیز کو کہتے ہیں - مثلاً سوشک پتر یعنی سیاہی چُوس ÷

شوشک - وہ دوا جو خشکی پیدا کرے ÷

سگندھ - مفرح رغبت پیدا کرنے والی خوشبودار ادویہ ÷

سگندھت - خوشبودار کو کہتے ہیں مثلاً سگندھت اوشدھیاں یعنی خوشبودار ادویہ

سوکھشم - جو دوا جسم کے نہایت سوکھشم (باریک) اعضاء میں بھی داخل ہو جائے - مثلاً سیندھا نمک - شہد - نیم اور ارنڈ کا تیل ÷

سنشمن - جو تردوشوں (خلطوں) کو نہ متحرک کرے اور نہ خارج کرے بلکہ شانت کرکے اعتدال پر لائے - جیسے گلو ÷

مَند - جسم میں سستی اور ڈھیلا پن پیدا کرنے والی اشیاء - مند کے معنی ہیں دھیما - سست - چنانچہ مند اگنی کمی حرارت ہاضمہ کے لیے بولا جاتا ہے - جب کہ تھوڑی سی کھائی ہوئی غذا بھی مشکل سے ہضم ہوتی ہے - ایسے لوگ عموماً بلغمی مزاج کے ہوتے ہیں ÷

وے وائی - وہ دوا جو ہضم ہونے سے پہلے ہی تمام جسم میں پھیل کر اپنی تاثیر کرے - مثلاً بھنگ - افیون ÷

گن - چند دواؤں کے مجموعہ کو کہتے ہیں - جیسے تر پھلہ - ترکٹا وغیرہ ÷

تر پھلا - (تری پھلا) ہلیلہ - بلیلہ اور آملہ - ان کا پوست ہی استعمال کرنا چاہیے ÷

ترجات - (تری جات) دارچینی - تیز پات - الائچی خرد ÷

تری کھار ۔ جوا کھار ۔ سجی کھار ۔ سُہاگہ کھار ٭

تری لون ۔ سینڈھا ۔ سنچل ۔ بڑنمک ٭

تری نمب ۔ نیم (نمب) ۔ بکائن (مہانمب) ۔ چرائتا (بھونمب) ٭

ترکٹا ۔ زنجبیل ۔ فلفل سیاہ اور فلفل دراز ۔ یہ تینوں چیزیں مل کر ترکٹا کہلاتی ہیں ٭

چترا ُوشن ۔ سونٹھ ۔ مرچ ۔ پیپل ۔ پیپلا مول ٭

چتربیج ۔ (چار دانہ) میتھی ۔ کلونجی ۔ ہالون اور اجوائن ٭

چتربھدرک ۔ سونٹھ ۔ اتیس ۔ ناگرموتھا ۔ گلو ٭

چترجات ۔ الائچی ۔ دارچینی ۔ تیزپات اور ناگ کیسر ٭

پنچ آمرت ۔ دُودھ ۔ دہی ۔ گھی ۔ مصری اور شہد ٭

پنچانگ ۔ پھل ۔ پھول ۔ چھال ۔ جڑ اور پتّے ٭

پنچ سوگندھ ۔ کیسر ۔ اگر کپور ۔ کستوری اور چندن ٭

پنچ مول برہت ۔ بیل ۔ گمبھاری ۔ پاڈھل ۔ ارنی اور سوناپاٹھا ٭

پنچ مول لگھو ۔ شالپرنی ۔ پرشنی پرنی ۔ کٹائی کلاں ۔ کٹائی خرد اور گوکھرو ٭

نوٹ : برہت پنچ مول اور لگھو پنچ مول مل کر **دشمول** کہلاتے ہیں جس کے متعلق میرے فاضل دوست کویراج جگن ناتھ جی مصنف آیورویدک فارما کوپیا نے ایک تفصیلی مضمون لکھ کر بھیجا ہے جو ذیل میں درج ہے :۔

دشمول سے مراد ہے دش (دس) مول (جڑ) یعنی دس ادویہ کی جڑوں کے مجموعہ کا نام دشمول ہے ۔ وہ دس ادویات یہ ہیں (۱) بیل (۲) گمبھاری (۳) پاڈھل (۴) ارنی (۵) سوناپاٹھا (۶) شالپرنی (۷) پرشٹ پرنی (۸) کٹائی کلاں (۹) کٹائی خرد۔ (۱۰) گوکھرو ۔ چونکہ جڑ کم دستیاب ہوتی ہے ۔ اس لیے عموماً جڑ کی بجائے بڑے درختوں کے تنے کی چھال دوائی استعمال میں لائی جاتی ہے اور چھوٹے پودوں کے پنچ انگ ۔ چنانچہ بیل ۔ گمبھاری ۔ پاڈھل ۔ ارنی اور سوناپاٹھا کی چھال استعمال کی جاتی ہے اور شالپرنی ۔ پرشٹ پرنی ۔ کٹائی کلاں ۔ کٹائی خرد اور گوکھرو کے پنچ انگ کام میں لائے جاتے ہیں ۔ اگر جڑ دستیاب ہو سکے تو اس کے استعمال کو ترجیح دینی چاہیے ۔

مقدار خوراک : نصف تولہ سے دو تولہ ۔ عموماً دو دو تولہ کی مقدار میں صبح وشام

بصورت جوشاندہ استعمال کیا جاتا ہے۔ ترکیب تیاری ۔ اس کا جوشاندہ سولہ گنا پانی میں پکایا جاتا ہے۔ جب چوتھا حصہ پانی باقی رہ جاتا ہے تو مُل چھان کر نیم گرم پلاتے ہیں۔

افعال و منافع ۔ یہ وات کف کا بخار۔ سنپات بخار۔ امراض پرسوت۔ مُنہ کا خشک ہونا۔ جسم کا سرد ہونا۔ سر گھومنا۔ ٹھنڈا پسینہ آنا۔ کھانسی۔ دمہ۔ ضعف قلب۔ گردن کا جکڑا جانا۔ پسلیوں کا درد۔ غنودگی اور درد سر دُور کرتا ہے۔ (اشٹانگدھر)

یہ تینوں اخلاط (وات۔ پت اور کف) دمہ۔ کھانسی ۔ امراض سر۔ غنودگی۔ سُوجن۔ بخار۔ نفخ ۔ درد پسلی اور نفرت طعام کو دُور کرتا ہے۔ (بھاؤ پرکاش)

منفعت خاص ۔ تینوں اخلاط (وات۔ پت اور کف) کی خرابیوں کو دُور کرنے کے لیے بے مثال ہے۔ خاص کر زچگی کے زمانہ میں ہونے والے تمام امراض کے دفعیہ کے لیے مانند آب حیات ہے۔ وضع حمل کے دن سے ہی اس کا استعمال شروع کرنا چاہیے ۔ اس سے زچہ کا رُکا ہُوا غلیظ مواد خارج ہو جاتا ہے جس سے پرسوت بخار ہونے کا اندیشہ نہیں رہتا۔ علاوہ بریں زچہ کی صحت میں کوئی اور فتور بھی نہیں ہونے پاتا۔ خدانخواستہ پرسوت کا بخار حملہ کر چکا ہو تو بخار کے دوران میں دینے سے بخار کے دُور کرنے میں کافی مدد دیتا ہے۔ اسی طرح زچہ کی دیگر تکالیف یعنی ناقابل برداشت پیاس، کھانسی۔ درد رحم اور رتے وغیرہ کو فرو کرنے کے لیے بھی واقعی بے نظیر ہے۔ پرسوت کی وات کو دُور کرنے کے علاوہ دیگر امراض وات یعنی گنٹھیا۔ فالج۔ لقوہ وغیرہ کو زائل کرنے کی تاثیر بھی رکھتا ہے ۔ اسے عام طور پر دیگر ادویہ کے ہمراہ بطور انوپان (بدرقہ) کے دیا جاتا ہے۔ نیز سنپات بخار میں ہذیان اور بے خوابی کی تکلیف ہو تو یہ بہت نافع ہے ؂

آ

آبکامہ
کانجی ولایتی

(عربی) مُری، (سندھی) کانجی، (بنگالی) کانجی ۔ ایک مصنوعی تُرش سیّال ہے جو آرد جَو کو پودینہ کے ہمراہ خمیر کر کے بناتے ہیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ جَو کے آٹے میں جنگلی پودینہ ملا کر روٹی پکا کر نمک وغیرہ

کے ساتھ پانی میں گوندھ کر بیس دن دھوپ میں رکھ کر اس میں اور پانی ڈالیں اور بعد سڑ جانے کے صاف کرکے شیشہ میں رکھیں - **ذائقہ** ترش - **رنگ** بھورا تیز بو - **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ تک - **مزاج** گرم خشک - **افعال و استعمال** - اخلاط غلیظ کو جلا دیتا ہے بلغم کا تنقیہ کرتا ہے - رطوبتوں کو خشک کرتا ہے - اگر چیچک نکلنے کے وقت آنکھ میں ٹپکایا جائے تو آنکھ چیچک سے محفوظ رہتی ہے - معدہ اور جگر کو گرم رکھتا ہے - ہاضم طعام ہے - بدہضمی - قولنج اور ہیضہ کو مفید ہے - فربہی کو دور کرنے کے لیے بھی پلاتے ہیں ÷

آبنوس (عربی، فارسی) مشہور آبنوس - (انگریزی) Ebony ایک درخت مشہور ہے - بہت بلند جس کے پتے صنوبر کی مانند - بیج تخم خیار کی مانند ہوتا ہے - اس کی لکڑی سیاہ رنگ کی ہوتی ہے - یہ لکڑی ہی دوائے استعمال ہوتی ہے - **ذائقہ** پھیکا قدرے تلخ مائل (رنگ) سیاہ - **مقدار خوراک** ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ **مزاج** گرم خشک دوسرے درجے میں - بجوہر قابض **مصلح** - شہد - **افعال و استعمال** - مجفف - جالی - قابض - مصفی خون - جوش خون کو بجھاتا ہے - خارش کو مفید ہے - اس کی لکڑی کا برادہ چھڑکنے سے سیلان کو روکتا ہے - زخموں کو بھر دیتا ہے - سونف کے پانی میں گھس کر آنکھوں میں ڈالنا دھندلی اور جالا کو مفید ہے - سبز بادرنگ کے پانی میں حل کرکے پیشانی پر لگانے اور ناک میں سڑکنے سے نکسیر کو دور کرتا ہے - (غیر سمی) ÷

آڑو (فارسی) شفتالو - (عربی) خوخ - (سندھی) شفتالو - (انگریزی) Peach ایک خوردنی پھل ہے - دو قسم ہیں - (۱) چکیا (۲) لمبا گول مخروطی - چکیا آڑو - مخصوص نام شفتالو ہے - درخت بھی اسی نام سے منسوب ہے - بہترین وہ ہے جس کا پوست رنگدار ہو اور جس کی گٹھلی آسانی سے جدا ہو اسے ہلو کہتے ہیں - **مقام پیدائش** - میدانی علاقوں اور پہاڑوں میں دس ہزار فٹ کی بلندی تک پایا جاتا ہے - **رنگ** سبز قدرے سرخی مائل - **ذائقہ** - پختہ پھل شیریں - **مزاج** - سرد اور تر دوسرے درجے میں - **مقدار خوراک** ۵ دانہ تا ۷ دانہ - **مصلح** شہد و ادرک - **افعال و استعمال** - ملین - مقوی معدہ و جگر - جوش خون اور تشنگی کا مسکن ہے - ذیابیطس صفراوی اور خونی بخار کو مفید ہے - گٹھلی کا روغن بواسیر، کان کے درد اور بہرے پن کو مفید ہے -

پتوں کو کوٹ کر پینے سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ چرنوں کے لیے بچوں کی مقعد پر لگاتے ہیں۔ کیمیائی تجزیہ کرنے پر اس میں کاربوہائیڈریٹس ۱۲ فی صد، پروٹین ۵ فی صد کے علاوہ وٹامن اے ۸۰۰ یونٹ فی سو گرام، وٹامن سی ۸ ملی گرام فی سو گرام، کیلشیم ۵ ملی گرام فی سو گرام، آئرن ۴۴ ملی گرام فی سو گرام اور فاسفورس ۱۹ ملی گرام فی سو گرام پائے گئے ہیں ؎

آک / آکھ

(اُردو) آکھ، اکون، مدار۔ (عربی) عُشر۔ (فارسی) خرک، زہرناک۔ (تلیگو) مندرامو۔ (سنسکرت) مندار۔ (سندھی) اک۔ (تلنگی) جلپنٹھہ۔ (کنڑی) مکاٹ پھل۔ (بنگالی) آکنڈہ۔ (گجراتی) آکڈو۔ (انگریزی) سوالو ورٹ، کیلوٹراپس Calotropis و Swallow wort

مشہور عام پودا ہے۔ قد عموماً ایک گز ہوتا ہے۔ پتے چوڑے اور موٹے۔ برگد کے پتوں کی مانند۔ ٹہنی یا پتا یا پھول توڑنے سے دُودھ نکلتا ہے۔ اطراف میں جڑ کی بہ نسبت زیادہ دُودھ نکلتا ہے۔ پھول چھوٹا اور پتی دار مشابہ نرگس کے پھول کے درمیان میں لونگ کے سر کے مانند ایک شئے ہوتی ہے جس کو آکھ کی لونگ یا قرنفل مدار کہتے ہیں۔ پھل (آکھ کا دوڈا) مشابہ آم کے ہوتا ہے۔ خشک ہونے پر پھٹتا ہے تو اس کے اندر سے سنبھل کی رُوئی کی مانند رُوئی نکلتی ہے۔ تخم چپٹے سیاہی مائل دال ارہر کے برابر ہوتے ہیں۔ بعض آک کے درختوں پر ایک قسم کی رطوبت منجمد ہو جاتی ہے جس کو صمغ عُشر (آکھ کا گوند) یا سکر العُشر (آکھ کی شکر) کہتے ہیں۔ محققوں نے دریافت کیا ہے کہ اس کا جُزو موثرہ ایک زرد تلخ رال ہے اور اس میں کوئی ایلکلائیڈ نہیں پایا جاتا۔ مقام پیدائش ۔ ہند و پاکستان کی زیادہ تر بنجر زمینوں اور ریگستان میں پایا جاتا ہے۔ موسم گرما میں بکثرت ہوتا ہے۔ رنگ۔ سبز پتے سفیدی مائل۔ پک جانے پر زرد رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ پھول سفید۔ اندر سے اُودے رنگ کے۔ بعض سرخی مائل۔ ذائقہ۔ تلخ تیزی مائل مزاج ۔ دُودھ گرم اور خشک چوتھے درجے میں پھول۔ شاخیں، جڑیں اور پتے وغیرہ تیسرے درجے میں۔ مقدار خوراک ۔ اکلاً و شرباً ممنوع ہے۔ الّا خاص الخاص حالت میں شیر آکھ ایک سے دو قطرہ تک۔ جڑ کی چھال ۲ سے ۵ رتی تک۔ پھول ایک سے

تین رتی تک۔ جوشاندہ میں پتے یا چھال کو ۳ سے ۵ ماشہ تک استعمال کر سکتے ہیں۔ **مقام پیدائش** ۔ مغربی پنجاب کا میدانی علاقہ رلس بیلہ۔ سیبی۔ **مُصلح** ۔ دُودھ گھی۔ **افعال و استعمال** ۔ تازہ پتے مُسکّن الم اور سردی کے اورام کو تحلیل کرتے ہیں۔ دُودھ لاذع اکّال مقرّح گوشت کھا جاتا ہے۔ اور جلد میں زخم ڈالتا ہے۔ بالوں کو گراتا ہے۔ دُودھ داد، بواسیری مسّوں اور گنج کے لیے مفید ہے۔ دانت درد کو تسکین دیتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے۔ تیل میں اس کے پتوں کو روغن کنجد کے ہمراہ پکا کر صاف کر کے لگانا جوڑوں کے درد کو مفید ہے۔ پھول ہاضم اور قاطع بلغم ہے اور اکثر امراض معدہ اور ضیق النّفس میں مفید ہے۔ نیز محلّل اور مُسکّن ہونے کی وجہ سے دیگر ادویہ کے ہمراہ تیل تیار کر کے وجع المفاصل اور درد کمر وغیرہ میں مالش کرتے ہیں۔ پھول کا اندرونی جو کو ربطور ساگ کھانا ریاحی امراض میں مفید ہے۔ مسہل قوی ہے۔ دھُونی مچھروں کو بھگا دیتی ہے۔ حبّ عُشر اور روغن گلِ آکھ اس کے مشہور مرکّبات ہیں۔ اس کا دُودھ قریب بسم کے ہے۔ چار پانچ ماشہ تک کھانے سے ہلاکت واقع ہوتی ہے۔ شیرِ آکھ کی مقدار خوراک ایک دو قطرہ سے تجاوز نہ کرنی چاہیے۔ ورنہ معدہ و امعا میں زخم ڈال دیتا ہے جس سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ چنانچہ دختر کُشی کی مجرمانہ نیّت سے نوزائیدہ لڑکیوں کو آک کا دُودھ پلایا جاتا رہا ہے۔ اگر غلطی سے زیادہ مقدار کھالی گئی ہو تو اس کی سمیّت زائل کرنے کے لیے گوکھرو کا نیز نکال کر فوراً پئیں۔ جڑ کی چھال قاطع متغثّی اور مقئی ہونے کی وجہ سے ہیضہ میں بھی استعمال کی جاتی ہے۔ چنانچہ بعض اطبّاء اس کو فلفل سیاہ کے ساتھ پیس کر پودینہ کے پانی میں نخودی گولیاں بنا کر ایک ایک گولی ہر پندرہ منٹ کا وقفہ دے کر کھلاتے ہیں۔ تاکہ مواد فاسدہ کو قطع کر کے بذریعہ قے خارج کر دیں۔ اس کا اثر اپیکاک کے مانند ہوتا ہے۔ اس لیے جڑ کی چھال کا سفوف بطور بدل اپیکاک استعمال ہوتا رہا ہے۔ آک کا نمک قاطع اور منفّث ہونے کی وجہ سے ضیق النّفس اور کھانسی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کو بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ پودے کو جڑ سمیت اکھیڑ کر راکھ بنا لیں۔ اور اس کو پانی میں گھول کر گھنٹہ گھنٹہ کے وقفے سے ہلاتے رہیں۔ بعدہٗ پانی نتھار کر لوہے کی کڑاہی میں اس قدر پکائیں کہ تمام پانی جل کر نمک رہ جائے۔ یہ نمک ایک رتی پان میں رکھ کر استعمال کرائیں۔*

آل (عربی) بقم۔ (فارسی) بُکمُ۔ (ہندی) وکھشنی۔ (بنگالی) بُکمُ کاشٹھ۔

پتنگ لکڑ بھی کہتے ہیں ۔ (انگریزی) Sappanwood یہ درخت بقم ہندی کی لکڑی کا اندرونی حصّہ ہے۔اس میں گیلک ایسڈ۔ٹینک ایسڈ اور ایک رنگ دار مادہ ساپن ریڈ پائے جاتے ہیں ۔ **رنگ** ۔سُرخ رنگ کی لکڑی ۔ **ذائقہ** ۔قدرے تلخ ۔ **مزاج** ۔گرم درجہ سوم خشک درجہ چہارم ۔ **مقام پیدائش** ۔ پیگو (برما) ۔ مدراس ۔دکن وغیرہ ۔ **شناخت** ۔سُرخ صندل کی لکڑی کے مشابہ ہوتی ہے لیکن زیادہ سخت اور زمخت ہوتی ہے ۔ **مقدار خوراک** ۔ دو ماشہ تا تین ماشہ ۔ **افعال و استعمال** ۔باریک پیس کر زخموں پر چھڑکتے ہیں جریان خون کو روکنے اور زخم مندمل کرنے میں مفید ہے ۔ بچوں کو اسہال و پیچش میں کھلاتے ہیں ۔اس کے جوشاندے سے مُنہ دھونا چہرے کے رنگ کو نکھارتا ہے ۔ اور اس سے سیلان الرّحم میں پچکاری کرتے ہیں ۔ زیادہ مقدار میں دینے سے خشکی پیدا کر کے مُہلک ثابت ہوتا ہے ۔بقدر ڈیڑھ تولہ زہر قاتل ہے ۔نیز کپڑے رنگنے اور سُرخ روشنائی بنانے میں کام آتی ہے ۔

آلو

(سندھی) پٹاٹا ۔ (گجراتی) آلو ۔(انگریزی) پوٹیٹو Potato **رنگ** ۔سُرخ اور بھورا دو قسم کا ہوتا ہے ۔ **ذائقہ** ۔پھیکا ۔ **مزاج** ۔سرد اور خشک پہلے درجے میں ۔ایک مشہور عام سبزی ترکاری ہے جس کے پتّے اُوپر اور پھل زمین میں ہوتا ہے ۔ **مقدار خوراک** بیس تولہ **مصلح** ۔گرم مصالحہ ۔ **افعال و استعمال** ۔قابض ۔نفاخ اور دیر ہضم ہے ۔عضو سوختہ پر لگانے سے فوراً تسکین ہو جاتی ہے اور آبلہ نہیں پڑتا ۔جلد کا زخم خشک کر دیتا ہے ۔اس کو اکثر بطور غذا کھایا جاتا ہے ۔غیر سمّی ہے لیکن پھوٹ نکلنے پر زہریلی تاثیر کر سکتا ہے ۔

آلو بالو

(عربی) قراصیا ۔ (فارسی) گیلاس ۔ (انگریزی) وائلڈ چیری Wild cherry ایک مشہور پھل ہے جو چھوٹا اور گول ہوتا ہے ۔ اس درخت کی شاخیں بکھری ہوئی ہوتی ہیں ۔پھل بیر کے برابر ۔اکثر دو پھل ایک شاخ سے لگے ہوئے ہوتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ پتّے شاخیں سُرخ خام پھل سبز ۔پختہ سیاہی مائل ۔ **ذائقہ** ۔خام تُرش چاشنی دار یا شیریں ۔ **مزاج** ۔خام پہلے درجے میں سرد اور خشک ۔ پختہ گرم تر پہلے درجے میں ۔ **مقدار استعمال** ۔ نو دانہ تک ۔ **افعال و استعمال** ۔ شیریں آلو بالو مُسہل اور ملیّن تُرش آلو بالو صدر ۔سینہ اور حلق کے کھرکھرے پن اور

کھانسی کو مفید ہے۔ نیز جوش خون اور صفرا کو تسکین دیتا ہے۔ متلی اور پیاس کو نافع ہے۔ تازہ بیجوں کو ہمراہ سونف کے ملا کر پلانا گردے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ مدر حیض ہے۔ اس کا گوند ہمراہ آب سرد کے پرانی کھانسی کو فائدہ بخشتا ہے۔ چہرے کا رنگ نکھارتا ہے۔ آلو بالو کا شربت تیار کیا جاتا ہے۔ جو اخراج سنگ گردہ و مثانہ کے لیے مستعمل ہے۔ (غیر سمّی) ٭

آلو بخارا

(عربی) اجاص۔ (فارسی) آلوے بخارا۔ (انگریزی) پرُوںن Prunes **مقام پیدائش** کشمیر۔ **رنگ** ۔ سرخ سیاہی مائل۔ زرد رنگ کا بھی ہوتا ہے۔ **ذائقہ** ۔ شیریں، ترشی مائل اور چاشنی دار۔ ایک مشہور عام درخت کا پھل ہے۔ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک پہاڑی، دوسرا بستانی۔ **مزاج** ۔ درجہ اوّل میں سرد درجہ دوم میں تر۔ **مقدار خوراک** ۔ دس دانے سے لے کر تیس دانے تک۔ **مُصلح** ۔ عناب، گلقند، مصطگی۔ **افعال و استعمال** ۔ ملیّن، مُسکّن صفرا۔ جوش خون کو بجھاتا ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ گرمی کے دردسر، صفراوی تپ اور متلی کو مفید ہے۔ طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ آنتوں میں پھسلن پیدا کرتا ہے۔ باوجود ترشی کے کھانسی کو مضر نہیں۔ اس کے پتّوں کا لیپ ناف کے نیچے کرنے سے امعاء کے کرم خارج ہو جاتے ہیں۔ پتّوں کا جوشاندہ بنا کر اس سے غرغرہ کرنا نزلے کو روکتا ہے۔ ماؤف میں نضج یعنی پختگی پیدا کرتا ہے۔ مفرّح اور لذیذ ہے۔ آلو بخارا ۵ دانہ۔ املی ۲ تولہ پانی میں بھگو کر بطور مسہل صفرا استعمال کرتے ہیں۔ اسے جوش نہ دیں بلکہ اس کا زلال پئیں۔ اس کا مربّہ بھی قبض کشا ہے۔ سات دانے رات کو سوتے وقت کھانے سے اجابت بافراغت ہو جاتی ہے ٭

آنبہ ہلدی

(ہندی) کپور ہلدی۔ (پنجابی) چُواں ہلدی۔ گجراتی۔ آنبا ہلدر۔ (سندھی) نرہینڈ۔ (بنگالی) آم آدا۔ (انگریزی) مینگو جنجر Mango Ginger **ماہیّت** ۔ نارنج کے مانند ایک خوبصورت درخت کی جڑ ہے۔ جو ہلدی کے مانند لیکن اس سے بڑی ہوتی ہے۔ یہ پودا برسات کے آخری نصف حصّہ میں پھولا کرتا ہے۔ شیریں پھول مہتاب کے سے لگتے ہیں۔ اس کی تازہ جڑ توڑنے پر آم کی کیری کی سی خوشبو دیتی ہے۔ اس لیے انبہ ہلدی اور مینگو جنجر کے

نام سے منسوب کی گئی ہے۔ **رنگ**۔ چھال زرد سُرخی مائل۔ بیج سفید۔ جڑ زرد۔ **ذائقہ**۔ تلخ اور خوشبودار۔ **مزاج**۔ دوسرے درجے میں گرم اور خشک **مقدار استعمال**۔ دو ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ بنگال، بمبئی اور مغربی گھاٹ کے پہاڑوں پر پائی جاتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ اورام و مواد کو تحلیل کرتی ہے۔ اس لیے پھوڑے، پھنسیوں اور چوٹ کے لیے بطور ضماد وغیرہ مستعمل ہے۔ اسے انڈے کی سفیدی میں ملا کر لیپ کیا جاتا ہے۔ اس کا منجن مُنہ کا ذائقہ درست رکھتا ہے اور اس کا اُبٹن چہرے کی رنگت صاف کرتا ہے۔ زخموں کو جلد اچھی کرتی اور بھرلاتی ہے۔ **نفخ**، دردشکم۔ کھانسی اور بلغمی تپ کے لیے بھی مفید ہے ؛

دردشکم میں آنبہ ہلدی اور نمک سیاہ کا سفوف اور خشک کھانسی میں آنبہ ہلدی اور نمک خوردنی کو سفوف کر کے کھلاتے ہیں ؛

نوٹ۔ اکثر طبّی کتب میں اس کا فارسی نام دارچوبہ (دارہلد) لکھا ہُوا ہے۔ لیکن یہ درحقیقت صحیح نہیں ؛

آنولہ (ہندی)۔ (گجراتی) آنبلہ۔ (فارسی) آملہ۔ (عربی) آملج۔ (سندھی) آنورا۔ (سنسکرت) شری پھل، امرت پھل، گول پھل، آملک۔ (انگریزی) Emblic Mytobalan مشہور عام درخت کا پھل ہے۔ آملہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک جنگلی دُوسرا پیوندی۔ پہاڑی آملے چھوٹے ہوتے ہیں، جن کا وزن اوسطاً ۴ ماشہ ہوتا ہے اور پیوندی بڑے بڑے پانچ چھ تولہ کے۔ بنارس اور بریلی کے پیوندی آملے زیادہ مشہور ہیں۔ دُودھ میں بھگو کر خشک کیے ہوئے آملہ کو شیر آملہ کہتے ہیں۔ اس میں گیلک ایسڈ کی کافی مقدار پائی جاتی ہے۔ **رنگ**۔ تازہ بھُورا مگر زردی مائل اور خشک کا رنگ سیاہی مائل نیلگوں ہوتا ہے اور اس پر جھُریاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ **ذائقہ**۔ تُرش اور قابض **مزاج**۔ سرد ۱ اور خشک ۲۔ **مقدار استعمال**۔ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ ہند و پاکستان کے گرم و تر علاقوں میں خود رَو یا مزروعہ پایا جاتا ہے۔ اس کی بہترین قسم آملہ بنارسی کہلاتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ قابض، مفرح اور دستوں کو روکتا ہے۔ سبز حالت میں مُدِرّ اور ملیّن تاثیر رکھتے ہیں۔ تقویت بصارت کے لیے اس کا سالن یا بھجیا

بچا کر کھاتے ہیں مسکّن صفرا و خون ہے۔ قے اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ بواسیر اور نکسیر کے خون کو روکتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ بالوں کو طاقت دینے اور ان کی سیاہی کو قائم رکھنے کے لیے اس کے جوشاندہ سے بالوں کو دھوتے ہیں۔ اس کا مربا اور اچار بھی بنایا جاتا ہے۔ جو خفقان، ضعف دماغ اور ضعف معدہ کو دور کرنے کے لیے مفید ہے۔ کھانسی کے ساتھ خون آرہا ہو یا پرانا بخار ہو تو وئید آولہ کو چیون پراش اولیہہ کی شکل میں استعمال کرتے ہیں۔ طب یونانی میں جوارش آملہ اس کا مشہور مرکب ہے۔ بڑودہ میں اس کے پتے حلبہ (میتھی) کے ہمراہ بصورت زلال پیچش کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس درخت کی چھال بھی قابض ہے اور چمڑہ رنگنے میں مستعمل ہے ؛

الف

ابرک (عربی) طلق۔ (فارسی) ستارۂ زمین۔ (ہندی) بھوڈل۔ (بنگالی) ابھر۔ (گجراتی) ابرکھ۔ (انگریزی) ٹالک Talc، mica ایک معدنی چیز ہے۔ پتھر کی قسم سے جو کہ پرت بہ پرت ہوتی ہے اور گندھک، پارہ اور اجزائے ارضی کی آمیزش سے قدرتی بنتی ہے۔ ادویات کے لیے ابرک سیاہ جس کو بجر ابرک کہتے ہیں۔ بہتر سمجھا جاتا ہے۔ اس کی شناخت یہ ہے کہ رنگت میں شوخ ہو۔ آگ میں رکھنے پر اس کی تہیں نہ کھلیں۔ اس میں سے تڑ تڑ کی آواز نہ آئے اور اپنی سختی قائم رکھے۔ **رنگ**۔ شفاف سفید اور چمک دار سیاہی مائل۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ دوسرے درجے میں سرد ہے اور پہلے درجے میں خشک ہے۔ **مقدار خوراک**۔ ایک رتی۔ **افعال و استعمال**۔ اس کا طلا سینے کے زخم اور پستان کے ورم کو مفید ہے۔ ابرک کو باریک پیس کر سفیدی بیضۂ مرغ میں ملا کر مقام سوختہ پر طلا کرتے ہیں۔ نیز مناسب ادویہ کے ہمراہ امراض سیلان الرحم، سوزاک، جریان اور ذیابطیس شکری وغیرہ میں نافع ہے۔ اس کا کشتہ بلغمی بیماریوں کھانسی، دمہ، جریان اور سرعت انزال کے

لیے بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اگر پھٹکری۔ گیرو۔ خطمی کے لعاب اور انڈے کی سفیدی میں ملا کر کسی عضو پر طلا کیا جائے تو وہ عضو آگ میں نہیں جلتا۔ اس کا پینا خطرناک ہے (قریب بسم)۔ قابض مجفف۔ حابس الدم۔ دافع حمیات ہے ۔

ابہل (عربی) حب العرعر۔ (فارسی) تخم ربل۔ (ہندی) ہئوبیر۔ (بنگالی) ہبوشا۔ (گجراتی) ہوش۔ (عربی) ابہل۔ (سندھی) آہو بیر۔ (انگریزی) جونیپر بیریز Juniper berries ہو بیر کی جھاڑی کے پتے سرو کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کا پھل قریباً گول جنگلی بیر کے برابر سُرخ رنگ کا ہوتا ہے لیکن یہ پھل پختہ ہونے پر سیاہ رنگ کا ہو جاتا ہے اور اس کی شکل ناہموار ہوتی ہے اور اس کے اندر سے چار بیج نکلتے ہیں۔ **رنگ** - تازہ پھل سُرخ۔ پختہ سیاہ۔ **ذائقہ** - شیریں۔ **مزاج** - گرم و خشک درجہ دوم۔ ایک بڑا درخت بڑی قسم کے پتے مانند سرو۔ اور چھوٹی قسم کے پتے جھاؤ کے پتوں کی طرح۔ پھل گول اور جنگلی بیر کے برابر جس میں کئی تخم بھرے ہوتے ہیں۔ ان میں نصف تا ایک فی صد تیل ہوتا ہے جس کو ادیم جونی پر کہتے ہیں۔ یہ شرابوں کو معطر کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ **مقدار خوراک** - تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش** - کوہ ہمالیہ کے شمال مغربی علاقہ، علاقہ سرحد اور بلوچستان میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ **مصلح** - شہد۔ **افعال و استعمال** - محلّل، جالی، مقوّی معدہ۔ کاسر ریاح اور مُدِرّ بول و حیض ہے۔ یورپ کے بعض ممالک میں ہوبیر کو بریاں کر کے باریک پیس کر کافی (قہوہ) کی بجائے استعمال میں لاتے ہیں۔ مرض استسقا میں اس کی مُدِرّ بول تاثیر دیکھی جاتی ہے ورنہ بحالتِ صحت اس سے ادرار بول میں کمی ہو جاتی ہے۔ مقوّی معدہ اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے قراقر شکم اور امراض معدہ میں بھی مستعمل ہے۔ جالی ہونے کے باعث جلد کے داغ اور نشانوں کو مٹاتا ہے۔ اس کے متواتر اور بکثرت استعمال سے حمل ساقط ہو جاتا ہے۔ زیادہ تر اس کا استعمال ادرار حیض ہی کے لیے کیا جاتا ہے ۔

ابریشم (عربی) حریر۔ (فارسی) ابریشم۔ (سندھی) پٹ۔ (انگریزی) سلک۔ Silk ایک قسم کا کیڑا ہے جو شہتوت کے درخت پر ہوتا ہے اور اپنے لعاب دہن سے گھر بناتا ہے جس کو کویہ ابریشم یا ابریشم خام کہتے ہیں۔ جب اس کو

قینچی سے کتر کر صاف کر لیا جائے۔ تو ابریشم مقرض کہلاتا ہے۔ یہی دوائً مستعمل ہے۔ **رنگ**۔ زرد اور سفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا اور بد مزہ قدرے بُو آتی ہے **مزاج**۔ پہلے درجے میں گرم اور خشک۔ بعض کے نزدیک معتدل ہے۔ **بدل**۔ برگ گاؤ زبان۔ **مقدار خوراک**۔ تین سے پانچ ماشہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ بطور ملطف اور منفث کھانسی، نزلہ، زکام بارد میں جب کہ بلغم غلیظ ہو جوشاندوں میں استعمال کرتے ہیں۔ ابریشم مقرض ۳ ماشہ۔ عرق گاؤ زبان دس تولہ میں جوشا کر لعوق سپستان ۲ تولہ سے میٹھا کر کے تھوڑا تھوڑا پلانا ہر قسم کی کھانسی کے لیے مفید ہے مفرح دل اور دماغ ہے اس لیے اکثر معجونات اور مفرحات میں شامل کرتے ہیں چہرے کے رنگ کو نکھارتا ہے اور صاف کرتا ہے۔ جلایا ہوا امراض چشم مثلاً دمعہ (ڈھلکا) اور خارش چشم میں بطور سرمہ مفید ہے۔ ریشم کا کپڑا پہننے سے جوئیں نہیں پڑتیں لیکن طبیعت میں نزاکت پیدا کرتا ہے۔ صلابت معدہ اور خفقان کے لیے مفید ہے۔ ابریشم کو سفوف کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس کو قینچی سے باریک کتر کر توے پر بریان کر لیا جائے۔ (غیر سمی) ؁

اُٹنگن کے بیج

(فارسی) تخم انجرہ۔ (عربی) بزر القریض۔ (گجراتی) اُٹنگن۔ (مرہٹی) کرڈو۔ السی کے بیج کے مشابہ ایک بیج ہے۔ اس کا پودا چھتے دار نمناک زمین میں پیدا ہوتا ہے۔ چاروں طرف پتے پھیلے رہتے ہیں جو تعداد میں صرف چار ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ نیلا اور سیاہی مائل۔ **ذائقہ**۔ بدمزہ اور پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم ۳ خشک ۳۔ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ خشک اور تر کھانسی اور آلاتِ تنفس کے لیے مفید ہے۔ پھیپھڑوں اور سینہ کو ردی مادہ سے پاک کرتا ہے۔ اس کو زیادہ تر ضعف باہ۔ سرعت اور جریان کے لیے معاجین اور سفوفات میں شامل کیا جاتا ہے۔ (غیر سمی) ؁

اتیس

(سنسکرت) ششرنگی۔ (تلیگو) اتی واشو۔ (پنجابی و کشمیری) پتیس۔ (بنگالی) آت ایچ۔ (گجراتی) اتوس۔ (مرہٹی) اتی وشا۔ (انگریزی) Indian atees اس کا پودا ایک فٹ سے تین فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔ پتے شکل و صورت میں مختلف ہوتے ہیں۔ پھولوں کے گچھے بے ترتیبی سے پودے میں لگے ہوتے ہیں۔ پھول قریباً ایک انچ لمبا اور اس کا رنگ نیلا یا سبزی مائل نیلگوں ہوتا ہے۔ جڑ

سینگ کے نمونہ کی ہوتی ہے۔ اس لیے اس کو سنسکرت میں شرنگی کے نام سے موسوم کیا گیا ہے
اور یہی جڑ دواءً مستعمل ہے۔ اس کو پانی میں نمی دے کر اس کا سیاہ پوست دُور کر لینا
چاہیے۔ یہ دراصل میٹھا تیلیہ کی بغیر زہر والی قسم ہے۔ **رنگ** ۔ اُوپر سے بھُورا اندر سے
سفید۔ **ذائقہ** ۔ تلخ ۔ **مزاج** ۔ دوسرے درجے میں گرم اور پہلے میں خشک ہے۔ **مقدار خوراک** ۔ چار رتی سے ایک ماشہ تک۔ **مقام پیدائش** ۔ شملہ، کشمیر، چنبہ۔ کانگڑہ
کا پہاڑی علاقہ۔ **مصلح** ۔ اشیائے سرد تر۔ **افعال و استعمال** ۔ قابض، حابس،
مقوّی اور دافع حمیات نائبہ۔ بخار کے بعد کی کمزوری کے لیے عمدہ ٹانک ہے بعض اطباء
اسے کونین کا قائم مقام خیال کرتے ہیں۔ نوبتی بخاروں کو روکنے کے لیے تنہا یا دیگر ادویہ کے
ہمراہ بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ انہیں کی جڑوں میں ایک کھاری سین پایا جاتا ہے ۔

اَجمُود

(فارسی) کرفس ۔ (عربی) بزرالکرفس ۔ (سندھی) دلجان ۔ (بنگالی) راندھونی ۔ (مرہٹی) اجمود اودا ۔ (سنسکرت) ہیوری ۔ (انگریزی) پارسلے
Parsly انیسوں کے مشابہ ایک باریک بیج ہے۔ بعض کے نزدیک اجمود کرفس
کے علاوہ ہے کیونکہ اجمود کا دانہ کرفس سے دُگنا ہوتا ہے۔ یہ تخم اور اس پودے کی جڑ
دواءً مستعمل ہے۔ **رنگ** ۔ زرد سبزی مائل ۔ **ذائقہ** ۔ تیز اور چرپرا اور قدرے
خوشبودار ۔ **مزاج** ۔ گرم اور خشک دوسرے درجے میں۔ **مقدار خوراک** تخم کرفس
۳ سے ۵ ماشہ ۔ بیخ کرفس ۵ ماشہ سے ، ماشہ تک۔ **مقام پیدائش** ۔ یہ پودا ہندو
پاکستان میں قریباً ہر جگہ مل جاتا ہے خصوصاً پنجاب کے پہاڑوں میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔
اجوائن کی طرح اس کی بھی کاشت ہوتی ہے **مصلح** ۔ انیسوں مصطگی۔ **بدل** ۔ اجوائن
خراسانی۔ **افعال و استعمال** ۔ کاسر ریاح مشتہی مفتت حصاۃ معرّق۔ سُدّہ کو کھولتی
ہے اور مُدِرّ بول وحیض ہے۔ کھانسی، تپ بلغمی، عرق النسا، نقرس، درد پشت،
درد پہلو اور اکثر بلغمی اور سرد بیماریوں کو مفید ہے۔ اطبائے یونانی کرفس کو احتباس
بول وحیض اور گُردہ و مثانہ کی پتھری کو خارج کرنے کے لیے بکثرت استعمال کرتے ہیں۔
یورپ اور امریکہ میں اس کے پتے بطور سبز ترکاری کھائے جاتے ہیں ۔

اجوائن خراسانی

(عربی) بزرالبنج ۔ (بنگالی) یویاں خراشانی۔ (سندھی) جان خراسانی۔ (انگریزی) ہائیوسائمس Hyos yamus

ماہیت ۔ میتھی کے مشابہ ایک قسم کا بیج ہے ۔ یہ خودرو پودا ایک فٹ سے تین فٹ تک بلند ہوتا ہے ۔ اس کے پتے بیضوی شکل کے موٹے قریباً دو انچ چوڑے ۔ پانچ انچ لمبے دندانہ دار ہوتے ہیں ۔ اور ان پر رُواں ہوتا ہے ۔ اس کے پتّوں اور بیجوں کا جزو مؤثرہ ہائیوسائمین Hyoscyamine ہے ۔ یہ دوا ہندوستان میں اکثر چونکہ خراسان (ایران) سے آتی تھی ۔ اس لیے ہندوستان میں اس کو اجوائن کے مشابہ سمجھ کر اجوائن خراسانی کے نام سے مشہور کر دیا گیا ۔ ورنہ افعال و خواص کے لحاظ سے یہ بالکل مختلف دوا ہے ۔ اس کے پتے برٹش فارماکوپیا میں داخل ہیں لیکن طب یونانی میں تخم ہی زیادہ تر مستعمل ہیں جان کی قوت ایک سال تک قائم رہتی ہے ۔ **رنگ** ۔ اجوائن خراسانی کے پودے کے پتے برگ باد رنجبویہ کے مشابہ ہوتے ہیں ۔ رنگت سبز مائل بہ سیاہی ۔ پھول زرد سبزی مائل ۔ جولائی کے ماہ میں لگتا ہے **ذائقہ** ۔ تلخ اور بُو تیز ہوتی ہے ۔ **مزاج** ۔ سیاہ رنگ کی تیسرے درجے میں سرد خشک سفید رنگ دوسرے درجے میں سرد خشک سُرخ رنگ کی بھی دُوسرے درجے میں سرد خشک ۔ **مقام پیدائش** ۔ کماؤں، کشمیر، سہارن پور ۔ اوٹاکمنڈ، مغربی پنجاب ۔ سندھ ۔ بلوچستان ۔ ایشیائے کوچک ۔ سائبیریا (روس) ۔ ایران ۔ افغانستان ۔ خراسان ۔ **مقدار خوراک** ۔ نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک ۔ **مصلح** ۔ شہد ۔ **افعال و استعمال** ۔ مُسکّن ۔ مخدّر ۔ منوّم ۔ حابس اور رادع مواد ہے ۔ کان کے درد کو تسکین دیتی ہے ۔ دیگر دردوں کو بھی مفید ہے ۔ عضو سے خون کے بہنے کو روکتی ہے سُن کر دینے والی ہے ۔ بلغمی کھانسی کو مفید ہے ۔ مُنہ سے خون آنے کو خشخاش کے ہمراہ مفید ہے ۔ عضو میں سُستی پیدا کرتی ہے ۔ قابض ہے ۔ خون حیض کو بند کرتی ہے ۔ جوشاندے کی کُلّی درد دانت کے لیے اکسیر ہے ۔ اس کا بیرونی و اندرونی استعمال بطور مسکّن کے کیا جاتا ہے ؛

نوٹ ۔ اجوائن خراسانی زیادہ مقدار میں یا عرصہ دراز تک متواتر کھلانے سے سَدَر و دُوار ۔ جنون و اختلال عقل وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں ۔ ان سمّی علامات کا فوراً علاج کیا جائے ۔ قے کرا کر معدہ صاف کیا جائے اور بعد میں گائے یا بکری کا تازہ دُودھ پلائیں ؛

اجوائن دیسی (عربی) کمّون ملوکی ۔ (فارسی) نانخواہ ۔ (بنگالی) یویاں، جوئن ۔ (سندھی) جان ۔ (کشمیری) جاوِنڈ ۔ (تامل) اومم ۔ (انگریزی) اومم سیڈز

Omum seeds انیسوں کے مشابہ ایک قسم کا بیج ہے۔ **رنگ** ۔ سیاہی مائل بھورا۔ انیسوں کے مشابہ۔ **ذائقہ**۔ تیز مائل بہ تلخی بُو تیز۔ **مزاج**۔ تیسرے درجے میں گرم اور خشک۔ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ تا پانچ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ مشرقی ہندوستان۔ ایران اور مصر میں اس کی کاشت کی جاتی ہے **مصلح**۔ دھنیا اور اشیائے سرد و تر۔ **افعال و استعمال**۔ ہاضم، کاسر ریاح، دافع تشنج اور مفتح سدد ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے۔ فساد بلغم، ریاح، اپھارہ اور استسقا کے لیے مفید ہے۔ سُدّہ کھولتی ہے۔ فالج، رعشہ اور استرخا کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔ مُدِرّ بول و حیض ہے۔ پتھری توڑتی ہے۔ بعض زہروں کے لیے تریاق ہے۔ جگر کی سختی کو مفید ہے۔ دل کو قوت دیتی ہے۔ احشاء، مثانہ۔ کبد۔ معدہ اور گردے گرم رکھتی اور قوت دیتی ہے۔ ہمراہ شہد کے اور تمام اعضاء کے درد اور ورم کے لیے مفید ہے۔ اگر عرق لیموں میں اس طرح تر کرکے کہ عرق اس کے اُوپر رہے۔ سات مرتبہ تر کرکے خشک کریں تو ضعف باہ کے مایوس مریضوں کے لیے نہایت مفید اور مجرّب ہے۔ مفتح سدد ہونے کی وجہ سے پُرانے بخاروں میں بکثرت مستعمل ہے۔ چنانچہ آٹھ پہری اجوائن کے نام سے اس کا نقوع[1] آٹھ پہر میں تیار کرکے پُرانے بخار کے مریضوں کو پلاتے ہیں۔ قتل اخراج کرم شکم کے لیے بھی نہایت مفید ہے۔ دافع تشنج ہونے کی وجہ سے امراض تشنجی مثلاً کالی کھانسی وغیرہ میں بھی مستعمل ہے۔ مضرت افیون کو دُور کرتا ہے۔ تریاق سموم اور دافع تعفن ہونے کی وجہ سے امراض وبائی میں مستعمل ہے۔ اجوائن سے ایک جوہر نکالا جاتا ہے۔ جو ست اجوائن کے نام سے مشہور ہے۔ بیدھر (سنٹرل انڈیا) میں بنایا جاتا ہے۔ اس کے اندر اجوائن کے تمام افعال زیادہ قوت کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔ اس کی مقدار خوراک ایک رتی سے تین رتی تک ہے۔

اخروٹ

(عربی) جوز۔ (فارسی) گردگان۔ (بنگالی) آکروٹ۔ (گجراتی) آکھوڈ۔ (مرہٹی) آکروڈ۔ (سندھی) اکھروٹ۔ (انگریزی) والنٹ Walnut

---

[1] نقوع بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ اجوائن ایک تولہ پانی میں بھگوئیں۔ دن میں سائے میں اور رات کو شبنم میں رکھیں۔ صبح کو ستھرا پانی پلائیں۔ یہ نقوع ورم جگر معدہ و سردی سوء مزاج میں بھی مفید ہے۔

ماہیت - ایک بڑے اُونچے پہاڑی درخت کا مشہور پھل ہے۔ پھل گول۔ ان کے اُوپر سبز چھال ہوتی ہے۔ اس لیے چھیل ڈالنے پر اندر سے سخت گٹھلی نکلتی ہے جسے اخروٹ کہتے ہیں۔ چھلکا سخت اور کھُردرا۔ اس میں روغن اور پروٹین کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے۔ **رنگ** - سفیدی مائل بھُورا۔ مغز سفید۔ **ذائقہ** - پھیکا مگر لذیذ اور مرغن۔ **مزاج** - گرم دوسرے درجے میں خشک تیسرے درجے میں **مقام پیدائش** - کوہ مری اور بلوچستان کا پہاڑی علاقہ، ایران، افغانستان اور کوہ ہمالیہ پر کشمیر سے منی پور تک پہاڑی علاقے میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ **مقدار استعمال** - دو تولہ تا تین تولہ **مصلح** - ترشیاں۔ **افعال و استعمال** - لطیف۔ ملین۔ مبہی اور محلل ہے۔ بدہضمی کو دفع کرتا ہے۔ ردی مادہ کو تحلیل کرتا ہے۔ باہ زیادہ کرتا ہے مغز اخروٹ کو زیادہ تر مقوی باہ معجونات میں شامل کرکے استعمال کرتے ہیں۔ بھُنا ہوا مغز سرد کھانسی کو مفید ہے۔ بھلانوہ کا مصلح ہے۔ ہمراہ آب مورد کے خون بواسیر کو روکنے میں مجرب ہے۔ سرسام کا نکھلی، آنکھ سے پانی بہنے اور سبل کو مفید ہے۔ اگر چبا کر داد پر لگایا جائے تو داد کا نشان مٹ جاتا ہے۔ مغز اخروٹ کو پانی میں پیس کر ضماد کرنا چوٹ کے نشان کو بھی مٹا دیتا ہے۔ اس کا تیل بیرونی طور پر ایکزیما پر بھی لگاتے ہیں۔ سبز پوست اخروٹ دانتوں پر ملنا مسوڑوں اور دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ (غیر سمی) ٭

ادرک

(عربی) زنجبیل رطب۔ (گجراتی) ادو۔ (بنگالی) آدا۔ (سندھی) سنڈھ (انگریزی) جنجر Ginger ایک قسم کی جڑ ہے جو زمین میں ہوتی ہے شقاقل کی مانند پتے لمبے اور باریک پھُول۔ پھل ندارد۔ تر کو ادرک اور خشک کو سونٹھ کہتے ہیں۔ اس میں ۱ تا ۳ فی صد ہلکا زرد فراری تیل پایا جاتا ہے۔ **مقام پیدائش** - ہندوستان مدراس، ٹراونکور، کوچین، مدناپور، سورت، تھانہ (بمبئی)، کماؤں (یوپی)، رنگ پور (مغربی پاکستان)۔ ادرک کی برآمد کے لحاظ سے ہندوستان چین سے دوسرے درجے پر ہے۔ لیکن گزشتہ چند سالوں سے اس چیز کے کاروبار میں جمیکا اور سیرالیون (افریقہ) کی تجارت بڑھ رہی ہے۔ **رنگ** - سفید اور بھورا۔ بُو تیز ہوتی ہے۔ **مزاج** - تازہ گرم درجہ سوم میں اور خشک درجہ اوّل میں۔ سوکھا ہوا دوسرے درجے میں گرم و خشک ہوتا ہے۔ **ذائقہ** - تیز چرپرا اور تلخ۔ **مقدار استعمال** - ایک ماشہ تا دو ماشہ **مصلح** - روغنی بلاد

و شہد ۔ **بدل** ۔ دار فلفل ۔ **افعال و استعمال** ۔ ہاضم، کاسر ریاح اور مقوی باہ ہے ۔ اس کو اکثر امراض معدہ میں استعمال کرتے ہیں ۔ قوت حافظہ بڑھاتی ہے ۔ بلغمی مزاجوں کے لیے نہایت مفید ہے ۔ مرض سنگرہنی میں سونٹھ کو گھی میں بریاں کر کے (سُرخ ہو جائے لیکن جل نہ جائے) چھاچھ کے ہمراہ دن میں ۲ ۔ ۳ مرتبہ کھلانا فائدہ کرتا ہے ۔ جوارش زنجبیل اور معجون زنجبیل اس کے مشہور مرکبات ہیں ۔ اس کا مربا بھی بنایا جاتا ہے ۔ نیز اس کو مقوی باہ معجونات میں شامل کرتے ہیں ۔ خارجی طور پر سردی کے دردوں فالج وغیرہ میں اس کو دیگر ادویہ کے ہمراہ کسی تیل میں جلا کر مالش کرتے ہیں ۔ زنجبیل بریاں ا تولہ ۔ نمک طعام ۳ ماشہ ملا کر دانتوں پر ملنے سے دانتوں کی تُرشی رفع ہو جاتی ہے ۔ (غیر سمی)

اِذخر

(عربی) اِذخر ۔ (فارسی) کاہ مکی، کورگیاہ ۔ (مرہٹی) سوگندھ ۔ (گجراتی) رُوش ۔ (بنگالی) روشل ۔ (ہندی) گندھیل ۔ روساگھاس ۔ (سندھی) ستئی جو تھر ۔ (اُردو) جرانکس ۔ (پنجابی) کھوی گھاس ۔ (سنسکرت) روہش ۔ (انگریزی) لیمن گراس Lemon Grass سرکنڈے کے مشابہ ایک پودا ہے ۔ اس کے پتوں کو ہاتھ میں ملنے سے ایک خاص قسم کی خوشبو آتی ہے ۔ اس کا شگوفہ اور جڑ بطور دوا مستعمل ہیں ۔ اس کی جڑ اور پھولوں میں سے لطیف اور تیز خوشبو آتی ہے ۔ ہندوستان میں جو اِذخر ہوتا ہے ۔ اس کو گندھیل کہتے ہیں ۔ حجازی اِذخر اچھا ہوتا ہے ۔ اس کو اِذخر مکی کہتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ سبز خوش رنگ ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ اور تیز ۔ **مزاج** ۔ گرم خشک دوسرے درجہ میں ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ ۔ **مقام پیدائش** ۔ سنٹرل انڈیا ۔ راجپوتانہ (ہندوستان) ۔ عرب لبنان ۔ بہاول پور (پاکستان) ۔ ٹراونکور ۔ کوچین **مصلح** ۔ صندل سفید ۔ **افعال و استعمال** ۔ منضج اخلاط غلیظ ۔ مفتح سدد ۔ محلّل اورام ۔ کاسر ریاح ۔ دافع تشنج ۔ مدر بول و حیض ۔ مقوی معدہ و قابض ۔ اِذخر کو سرد بلغمی امراض کے لیے مثلاً فالج، لقوہ، تشنج، استرخا، نسیان اور تپ بلغمی میں بطور معدل اور منضج کے دیتے ہیں ۔ شگوفہ اِذخر تمام افعال میں زیادہ قوی ہے ۔ موسمی بخاروں اور بلغمی امراض میں اس کا جوشاندہ کثیر النفع ہے ۔ اس کو چائے کی طرح پانی میں دھیمی آگ پر پکا کر دودھ ملا کر گرم گرم پینا زکام، نزلہ اور انفلوانزا میں نافع ہے ۔ اس کے عرق میں قلعی کا کیا ہوا کشتہ دمہ اور کھانسی کے لیے اکسیر ہے ۔ روغن اِذخر کو انگریزی میں آئل آف لیمن گراس کہتے ہیں

اور اس کا تجارتی نام روسا آئل ہے۔ یہ روغن پرفیومری اور صابن سازی میں مستعمل ہے۔ دوائً بطور کاسر ریاح اور دافع تشنج، نفخ شکم، قولنج، ہیضہ میں بھی مقبول ہے۔ ایک حصہ روغن گنجد دو حصہ میں ملا کر درد کمر، وجع المفاصل، چوٹ کے درد کے لیے مالش کرتے ہیں۔ (غیر سمّی) ؛

ارارُوٹ (بنگالی) تیکھر۔ (انگریزی) ایرو رُوٹ Arrow oot دو تین قسم کی نباتات (نبات زرنباد، دارہلد وغیرہ) کی جڑوں سے ارا روٹ حاصل کیا جاتا ہے۔ بعض لوگ شکرقند سے بھی ارا روٹ بناتے ہیں۔ رنگ سفید۔ **ذائقہ**۔ قدرے پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد و خشک۔ **مقدار خوراک**۔ ایک تولہ سے ۲ تولہ۔ **مقام پیدائش**۔ مشرقی بنگال اور سی پی سے لے کر مدراس تک کے جنگلوں میں بکثرت ہوتا ہے۔ اس کی تجارت کا مرکز مالابار اور ٹراونکور ہے۔ **افعال و استعمال**۔ مبّرد ملطف۔ مغذّی۔ ضعف معدہ۔ اسہال۔ مثانہ اور امعاء کے زخموں اور قرحہ سوزاک میں اس کی فیرنی بنا کر کھاتے ہیں۔ شیر فروش دُودھ کو گاڑھا کرنے اور بالائی بڑھانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ یہ بیماروں کے لیے عمدہ غذا ہے اور آش جَو کا قائم مقام ہے۔ ایک درمیانہ چمچہ ارا روٹ تھوڑے سے دودھ میں خوب حل کر کے لئی سی بنا لیں۔ پھر ایک پاؤ دُودھ میں تھوڑی سی کھانڈ ڈال کر جوش دیں۔ جب دُودھ اُبل رہا ہو تو اُسے ارا رُوٹ پر ڈال دیں۔ اور کسی چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ بعض اوقات دُودھ کی بجائے پانی میں بھی تیار کیا جاتا ہے۔ (غیر سمّی) ؛

اُرجُن (گجراتی) کڈانو۔ ساداڑو۔ (مہاراشٹر) سادھڑا۔ (ہندی) کَوَہ۔ (انگریزی) ارجنا Arjuna ایک ۸۰-۸۵ فٹ لمبا درخت ہے۔ جس کی چھال ہی بطور دوا مستعمل ہے جس قدر سفید ہوگی۔ اچھا ہے۔ اس کے پتے لمبے لمبے گولائی مائل امرود کے پتوں جیسے ہوتے ہیں۔ موسم بہار میں اس میں زرد رنگ کے پھول آتے ہیں۔ ان پھولوں کے جھڑنے پر کمرکھ سے مشابہ پہلودار پھل لگتے ہیں جو لکڑی کے مانند نہایت سخت ہوتے ہیں۔ ان پھلوں سے ہی اس درخت کی باآسانی شناخت کیا جا سکتا ہے۔ چھال سفید رنگ کی ہوتی ہے۔ اور اس سے دُودھ نکلتا ہے۔ **ذائقہ**۔ تیز اور کھٹّا۔ **رنگ**۔ چھال باہر سے سفید اندر سے لال۔ پھل پیلا پھول زرد۔

مزاج - گرم اور خشک دُوسرے درجے میں **مقدار خوراک** - ایک ماشہ سے دو ماشہ تک - **مقام پیدائش** - پنجاب خصوصاً کانگڑہ - صوبہ متحدہ - وسط ہند - راجپوتانہ - صوبہ سرحد - چھوٹا ناگپور - جنوبی ہند - لنکا اور برما - **مصلح** - گھی - **افعال و استعمال** - قابض - مقوّی قلب - اس کا جوشاندہ دُودھ میں تیار کر کے پینا امراض قلب میں مفید ہے - ارجن کی چھال اتولہ، دُودھ ایک پاؤ، پانی ایک پاؤ میں اُبال کر پلاتے ہیں اس کو ایلوپیتھک کی مشہور دوا ڈیجی ٹیلس کے مدِّمقابل پیش کیا جاتا ہے - پیشاب کی کثرت کو روکتا ہے - درد کان میں اس کے پتّوں کا رس قطور کرتے ہیں - چوٹ کی جگہ پر ضماد کرنا اور پلانا ورم اور درد کو تسکین بخشتا ہے - اس کے جوشاندہ سے پھوڑے پھنسیوں اور زخموں کو دھوتے ہیں - اور اس کی چھال کا سفوف، دُودھ، گُڑ یا پانی کے ہمراہ چوٹ لگنے اور ہڈی ٹوٹنے میں کھلاتے ہیں - جب کہ خون جمنے سے جلد پر سُرخ یا نیلے رنگ کے داغ پڑ گئے ہوں - آیورویدہ میں عام طور پر اس کا جوشاندہ ہی مستعمل ہے - معمولی چوٹ میں چھال کو پانی میں پیس کر لیپ کر دینا ہی کافی ہے - بنگال کیمیکل کمپنی اس کا لیکوڈ ایکسٹرکٹ بھی تیار کر رہی ہے جس کی مقدار خوراک نصف سے ایک چمچہ خُرد ہے - اس کی چھال میں ۱۵ فی صد ٹے نین کا جزو ہوتا ہے اور ۳۴ فی صد کیلسیم کاربونیٹ (چونا) پایا جاتا ہے - اس لیے اس کی کھاد تیار کر کے جلا کر بنائی جاتی ہے - مدنا پور (بنگال) میں اس کی چھال حاکی کپڑا رنگنے میں کام آتی ہے - اس کی چھال میں ایلکلائڈ یا گلوکوسائیڈ یا فراری تیل کی قسم کا کوئی جزو مؤثرہ نہیں نکلا - (قریب بسم ہے) ٭

اُرلُو (اُردو) درخت تلوار پھلی - (ہندی) سونا پاٹھا - (مرہٹی) ٹینٹو - (پنجابی) ناسوما - (بنگالی) شونٹرا - (سنسکرت) شیونا گ - (لاطینی) اروکسی لم انڈیکم O. Indicum یہ درخت تیس چالیس فٹ اُونچا ہوتا ہے - اس کے پتّے چھتری کی طرح درخت کے سر پر ہوتے ہیں - تنے کا نچلا حصّہ ننگا رہتا ہے - اس کی پھلی تلوار کی مانند ۲-۳ فٹ لمبی اور چپٹی ہوتی ہے جس میں بیجوں کے اُوپر رُوئی سی لپٹی ہوتی ہے - جُون کے مہینے میں اس کے پھُول نکلتے ہیں - ماہ دسمبر سے ماہ مارچ تک درخت کے تمام پتّے گر جاتے ہیں اور درخت بالکل ننگا دکھائی دیتا ہے - اس کے بعد جون تک تمام درخت سرسبز ہو جاتا ہے - اس کی چھال اور پھل چمڑہ رنگنے کے کام آتے ہیں - رنگ

چھال خفیف زرد۔ **ذائقہ**۔ چھال قدرے تلخ وتیز۔ **مزاج**۔ سرد وخشک۔ **مقدار خوراک**۔ چھال کا سفوف دس سے بیس رتی تک۔ بصورت جوشاندہ ۳ سے ۶ ماشہ تک۔ **مقامِ پیدائش**۔ ہند۔ برما۔ لنکا۔ کوچین۔ چائنا کے اکثر مقامات میں سطح سمندر سے تین ہزار فٹ کی بلندی تک پایا جاتا ہے۔ **مقدار خوراک**۔ سفوفاً ایک ماشہ تک۔

افعال و استعمال۔ وئیدک کی کتابوں میں اس کی بہت تعریف کی گئی ہے اور دشمول کی مشہور دواؤں میں سے ایک ہے۔ جڑ کی چھال کا جوشاندہ پیچش اور اسہال میں مفید ہے۔ اس کے کاڑھے میں نہلانے سے ریح کے درد دُور ہو جاتے ہیں۔ اور اس کو بطور سفوف دن میں تین بار کھلانے سے پسینہ آکر آم وات (گٹھیا) سے شفا حاصل ہوتی ہے۔ اس کی تاثیر سیلی سلیٹ کی مانند ہے۔ زخموں اور ہڈی ٹوٹ جانے پر اس کی چھال کا لیپ لگایا جاتا ہے اور اسے دیہاتی لوگ جانوروں کی پیٹھ کے زخموں پر بھی لگاتے ہیں ؛

ارنڈ (عربی) خروع۔ (فارسی) بیدانجیر۔ (بنگالی) بھیرانڈ۔ (سندھی) ہیرن جودن۔ (پشتو) ارنڈے۔ (مرہٹی) ایرونڈی۔ (انگریزی) کیسٹرائل پلانٹ، Castor Oil Plant اس کا درخت متوسط قد کا ہوتا ہے۔ پنجاب کے بعض علاقوں میں اس درخت کو ہرنولی بھی کہتے ہیں۔ پتّے بڑے ہاتھ کے پنجہ سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اور ان پر سفید رنگ کے خطوط دکھائی دیتے ہیں۔ پھل گول اور خار دار گچھوں میں لگتے ہیں۔ پھل کے اندر سے بیج نکلتے ہیں۔ یہی اس کے تخم ہیں۔ تخم سے چھلکا دُور کر دینے پر جو سفید چکنی گری نکلتی ہے۔ وہی مغز تخم ارنڈ کہلاتی ہے۔ اس کے بیجوں یعنی مغز تخم ارنڈ اور اس کے چھلکے میں ایک نہایت مہلک زہر ریسین Ricin پایا جاتا ہے۔ لیکن ان میں سے نکالے ہوئے روغن میں یہ زہر موجود نہیں ہوتا۔ **رنگ**۔ پھُول چھوٹے چھوٹے سُرخی مائل۔ پھل شروع میں سبز پکنے پر سُرخ یا زرد۔ **ذائقہ**۔ بدمزہ وپھیکا۔ **مزاج** گرم وخُشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ مغز ارنڈ ۵ دانہ تک۔ برگ ارنڈ ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک۔ **مقامِ پیدائش**۔ ہند و پاکستان خصوصاً صوبہ مدراس، بمبئی اور بنگال۔ **مصلح**۔ مصطگی رومی، کتیرا۔ **افعال و استعمال**۔ مخرج بلغم اور نافع جمیع امراض باردہ ہے۔ پیٹ کو نرم کرتا ہے۔ ردّی مواد کو تحلیل کرتا ہے۔ سرد خلطوں کا مُسہل ہے۔ اس لیے قولنج، اِستسقا، دمہ، کھانسی، لقوہ اور فالج میں نافع ہے۔

مدرِّ حیض ہے۔ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ درد کا مُسکّن ہونے کی وجہ سے نقرس اور وجع المفاصل وغیرہ میں اس کا ضماد کیا جاتا ہے۔ اس کا تیل قوی جلّاب ہے۔ عموماً دو یا تین گھنٹوں میں اپنا عمل کرتا ہے۔ اس لیے اس کو سوتے وقت نہ دینا چاہیے۔ اس کا بیان الگ درج ہے۔ جب زچّہ کی چھاتیوں میں دودھ کی کمی ہو تو برگ ارنڈ کی بھجیا بنا کر پستانوں پر باندھتے ہیں ؛

اَرنی | یا آرنی۔ (ہندی) ارنی۔ ارنڑی یا اگیبتھو۔ (بنگالی) گنتریاری۔ (سنسکرت) اگنی منتھ۔ (گجراتی) ارنڑی۔ (لاطینی) کلیرو ڈنڈرون فلومیڈیز۔ Clerodendron Phlomides ارنی دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک درخت دوسرے جھاڑ۔ اس کے پتّوں سے ایک خاص قسم کی تیز بُو آتی ہے۔ پتّے نہایت نرم ہوتے ہیں۔ موسم برسات اور چیت بیساکھ میں اس پر گُچھے دار پھول لگتے ہیں۔ پھل بہت چھوٹے چھوٹے اور گول گول مٹر کے دانے کے برابر ہوتے ہیں۔ اور اس کے اندر کئی چھوٹے چھوٹے بیج ہوتے ہیں۔ اس درخت کی چھال نرم اور گہرے بھُوسلے رنگ کی ہوتی ہے جس میں سے ایک خاص قسم کی بُو آتی ہے۔ زمانہ قدیم میں رشی ہون یگیہ کے موقع پر اس درخت کی لکڑی کو آپس میں رگڑ کر آگ روشن کرتے تھے اور اس آگ کو بڑی مقدّس خیال کرتے تھے۔ اس لیے اس کا سنسکرت نام اگنی منتھ ہے۔ رنگ۔ پھول سفید۔ پھل خام۔ سبز پختہ سیاہ۔ **ذائقہ**۔ کڑوا اور تیز۔ **مزاج**۔ گرم **مقام پیدائش**۔ پہاڑوں اور سمندروں کے کناروں پر عام ملتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ کارومنڈل کے علاقہ میں بطور ساگ کھاتے ہیں۔ اور کہیں کہیں یہ پتّے بطور چارہ جانوروں کو کھلاتے ہیں۔ چکردت میں لکھا ہے کہ ارنی کی جڑ کا پھنکا پانی سے پسا ہُوا گھی کے ساتھ ہفتہ بھر کھانے سے چھپاکی (پِتّی) کی تکلیف دُور ہو جاتی ہے۔ اس کے پتّے کالی مرچ کے ساتھ رگڑ کر بخار اور زکام میں دیتے ہیں۔ ارنی کے پتّوں یا جڑ کے چھلکوں کا کاڑھا پیٹ کی خرابیوں کو دُرست کرتا ہے۔ سکم کے پہاڑی لوگ اس سے آگ نکالتے ہیں ؛

اَروی | (عربی) قلقاس۔ (بنگالی) کُرُی۔ (ہندی) گھُیّاں۔ (گجراتی) الوی۔ (انگریزی) کولوکے سیا اینٹی کئیورم C. Antiquorum

ایک قسم کی مشہور عام سبزی ہے جو آلو کی طرح زمین کے اندر ہوتی ہے۔ پتّے بڑے

بڑے چھلکے۔ رنگ۔ بھورا۔ ذائقہ۔ پھیکا حلق میں خراش کرنے والا۔ مزاج۔ گرم پہلے درجے میں۔ تر دوسرے درجے میں بعضوں کے نزدیک سرد تر۔ مقدار خوراک۔ بقدر ہضم۔ مصلح۔ دارچینی۔ لونگ۔ لیموں۔ افعال و استعمال۔ مولد و مغلظ منی ہے۔ باہ کو حرکت دیتی ہے۔ بدن فربہ اور طاقتور بناتی ہے۔ لزوجت کی وجہ سے کھانسی، خشکی سینہ، نرخرہ کی خرخراہٹ کو دفع کرتی ہے چھلکا اس کا اسہال کے لیے مفید ہوتا ہے۔ ادرار بول کے لیے اس کے پتے کا نچوڑا ہوا پانی بہت مفید ہے۔ اس کو تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر اس میں لیموں نچوڑ کر استعمال کیا جاتا ہے ؛

نوٹ۔ اس کی رطوبت مخرش ہے۔ پانی میں بار بار دھونے سے خراش دار جزو کمزور ہو جاتا ہے۔

ارہر (عربی۔ فارسی) شاخُل۔ (سندھی) تور۔ (گجراتی) ڈنگری۔ (کناری) توگری۔ (انگریزی) کانگو پی۔ Congo pea

ایک مشہور غلہ ہے۔ ہند اور پاکستان میں پیدا ہوتا ہے اور اس کی کاشت بطور برسات کی فصل کے کی جاتی ہے۔ رنگ۔ خام سبز۔ پختہ زرد۔ سفیدی مائل۔ ذائقہ۔ پھیکا۔ قدرے بدمزہ۔ مزاج۔ گرم خشک دوسرے درجے میں بعضوں کے نزدیک دوسرے درجے میں سرد و خشک ہے۔ مصلح۔ ترش اشیاء۔ افعال و استعمال۔ قابض۔ نفاخ۔ دیرہضم اور قلیل الغذا ہے۔ تبخیر پیدا کرتی ہے۔ گرم مزاج والوں کو اس کے کھانے سے اسہال آجاتے ہیں۔ بلغمی مزاج والوں کو مضر نہیں۔ برگ ارہر کو برگ نیم کے ہمراہ پیس چھان کر پینا مرض بواسیر کے لیے مفید ہے۔ نیز برگ ارہر کو پیس کر اورام پر بطور ضماد لگاتے ہیں۔ ارہر اور اس کی پتیوں کو گھوٹ کر گرم کر کے پستانوں پر باندھنے سے دودھ کی پیدائش رک جاتی ہے ؛

اُڑد اُرد۔ (ہندی) اُڑد۔ (فارسی) ماش۔ جو سیاہ۔ (عربی) ماش ہندی۔ (سنسکرت) ماکھ ماش۔ (بنگالی) ماش کلائے۔ (سندھی) ماھ جی دال۔ (انگریزی) کڈنی بین Kidney Bean مشہور عام غلہ ہے جو ہندوستان میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ عوام مطلقاً ماش سے اڑد مراد رکھتے ہیں۔ رنگ دو قسم کا

ہوتا ہے۔ سبز اور سیاہ ایک طرف ذرا سی سفیدی۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا ۔ **مزاج** گرم وتر۔ **مقدار خوراک** ۔ بقدر ہضم **مُصلح** ۔ فلفل سیاہ ۔ ادرک ۔ ہینگ ۔ **افعال و استعمال** ۔ نفاخ ۔ دیر ہضم ۔ مولّد و مغلّظ منی ۔ اور مقوّی باہ نیز مولّد شیر ہے ۔ چنانچہ مسلّم اُڑد کی کھیر پکا کر بچّہ والی عورت کو دُودھ بڑھانے کے لیے کھلاتے ہیں ۔ اگر اس کی دال پکا کر (بغیر نمک و مرچ وغیرہ کے) اس دال سے بال دھوئیں ۔ تو بال عمدہ، دراز اور گنجان ہو جاتے ہیں ۔ اس دال کا حلوہ جو مغزیات ڈال کر بنایا جاتا ہے ۔ نہایت مقوّی باہ اور مغلّظ منی ہوتا ہے ۔ اگر دُودھ میں ماش اور املی کے بیج بھگو کر چھیل کر خشک کرکے باریک پیسیں اور شکر تری ایک تولہ ملا کر روزانہ کھائیں تو جریان منی و مذی کا دافع اور مغلّظ منی ہے ۔ بیرونی طور پر ورموں کو تحلیل کرتی ہے ۔ چنانچہ ٹکیہ آرد ماش ۔ نمک ۔ ہینگ ۔ تخم سویا وغیرہ ملا کر دردِ گُردہ ریحی ۔ قولنج اور ورم امعاء میں مقام ماؤف پر نیم گرم باندھتے ہیں ۔ سنٹرل فُوڈ اینڈ ٹکنالوجیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میسور کے سائنٹیفک آفیسر مسٹر جی ۔ ایل ٹنڈن کی ریسرچ کے مطابق ماش کی دال ذیابیطس کے مریضوں کے لیے بہترین غذا ہے ۔ اس میں حیاتین ب بھی ہوتا ہے ۔

اڑوسہ

(گجراتی) اَڑڈشو ۔ (ہندی) بانسہ ۔ (مرہٹی) آڈلسا ۔ (گجراتی) آڈوسا ۔ (پنجابی) بسونٹا ۔ بھینکڑ ۔ (بنگالی) باکش ۔ (انگریزی) وساکا ۔ Vasaka

اس کا پودا آدھ گز سے دو گز تک بلند ہوتا ہے ۔ اس کی شاخیں بہت ہوتی ہیں ۔ جو زیادہ تر جڑ سے لگ کر پھیلتی ہیں ۔ پتّہ آم کے پتّہ کے مشابہ ہوتا ہے لیکن ان سے نرم و نازک ہوتا ہے اور اس میں سے مَسَل جائے کے بُو آتی ہے ۔ پھُول نہایت خوبصورت گچھوں میں لگتے ہیں ۔ اس کی دو اقسام ہیں (۱) خاردار جس کو پیا بانسہ اور کٹ سریا کہتے ہیں ۔ (۲) بغیر خاردار اس کو بانسہ کہتے ہیں ۔ کیمیائی تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ اس میں ایک غرمئی تیل اور ایک ایلکا ئڈ وسی سین (Vasicine) پایا جاتا ہے اور اوّل الذکر جُزو کے سبب ہی اس کی مخرج بلغم تاثیر ہوتی ہے ۔ **رنگ** پھُول سفید پتے سبز ۔ **ذائقہ** ۔ جڑ ، تخم ، چھال اور پتے تلخ ۔ پھول پھیکا لیکن اس کی جڑ کی لونٹی قدرے شیریں ۔ **مقدار خوراک** ۔ پتے اور جڑ سفوف میں ۳ ماشہ ۔

جوشاندہ میں ۱۰ ماشہ تا ۹ ماشہ ۔**مزاج**۔گرم وخشک پہلے درجہ میں ۔بعضوں کے نزدیک سرد وخشک پہلے درجے میں ۔پھول سرد پہلے درجے میں **مقام پیدائش**۔ ریاست جموّں ۔کانگڑہ (پنجاب)۔صوبہ متحدہ ۔ہزارہ وغیرہ ہر جگہ پتھریلی یا کنکریلی زمین میں بہتات سے پیدا ہوتا ہے۔**افعال و استعمال**۔قاتل جراثیم ۔مخرج بلغم ۔ دافع تشنج ۔حابس خون ۔دافع بخار ۔مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے سل و دق ضیق النفس اور پرانی کھانسی میں اس کے پتّوں یا جڑ کی چھال کا جوشاندہ یا اس کے پھولوں سے شربت یا گلقند بنا کر استعمال کرتے ہیں ۔گلقند بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ پھول بقدر ضرورت لے کر ان کے برابر کھانڈ ملا کر ہاتھوں سے خوب ملیں ۔اس کے بعد کسی مرتبان میں ڈال کر مُنہ بند کرکے ۱۵ روز رکھ چھوڑیں ۔میر یا بخار میں خصوصاً جب کہ بخار کے ہمراہ کھانسی ہو ۔ اس کی جڑ کو کالی مرچ وغیرہ کے ساتھ رگڑ کر دیتے ہیں ۔حابس خون ہونے کی وجہ سے اس کے تازہ پتّوں کا رس نکال کر شہد میں ملا کر نکسیر اور نفث الدم میں پلاتے ہیں ۔آیورویدک میں اس کا استعمال قدیم زمانہ سے چلا آتا ہے ۔شارنگدھر میں لکھا ہے کہ ہمیشہ ہرا بانسہ ہی استعمال میں لانا چاہیے ۔بانسہ جلا کر اس کی راکھ سے نمک حاصل کیا جاتا ہے ۔حکیم محمد اکبر ارزانی لکھتا ہے کہ صمغ عربی ، گوند کتیرا ۔رب السوس اور نمک بانسہ ہم وزن لے کر قدرے شہد ملا کر بقدر نخود گولیاں بنائیں ۔ایک گولی روزانہ کھلائیں ۔سل و دق اور دمہ کے لیے مفید ہے ۔شہد اور سیاہ مرچ اس کے مصلح ہیں ۔

اسپنج (عربی) سحاب البحر ۔(فارسی) ابر مُردہ ۔(ہندی) موا بادل ۔(سندھی) ککر (انگریزی) سپنج Sponge ایک چیز نرم اور متخلخل ہے ۔یہ سمندر کی تہ میں مونگے کی طرح پیدا ہوتا ہے ۔پانی کو جذب کرتا ہے ۔جب پانی میں ڈالتے ہیں پانی کو چُوس لیتا ہے اور جب نچوڑتے ہیں پانی اس سے نکل آتا ہے بعض لوگ اسے مرا ہوا بادل سمجھتے ہیں لیکن یہ غلط ہے ۔**رنگ**۔زردی مائل ۔**ذائقہ**۔پھیکا۔ **مزاج**۔گرم وخشک ۲ ۔**مقدار خوراک**۔ایک ماشہ ۔**افعال و استعمال**۔اسفنج کو سوختہ کرکے سیلان خون کو روکنے کے لیے کھلاتے ہیں اور زخموں پر چھڑکتے ہیں نکسیر کو روکنے کے لیے نفوخاً استعمال کرتے ہیں ۔اس کو سرد یا گرم پانی میں بھگو کر مریض کے جسم کو پُونچھتے ہیں ۔خون بہنے کو روکتا ہے ۔جلایا ہُوا آشوب چشم اور بینائی کے لیے

مفید ہے۔ (غیر سمی) ٭

اسپند (عربی) حرمل۔ (فارسی) اسپند۔ (بنگالی) اسبند۔ (سندھی) حرمرو۔ (انگریزی) سیرین رُو Syrian Rue بیگانوم Peganum

ایک خود رو بوٹی ہے ۲۔۳ فٹ اونچی۔ اس کے تخم بطور دوا مستعمل ہیں۔ اس کے تخم دانہ رائی کے برابر ہوتے ہیں۔ ان بیجوں میں ۳ ایلکلائڈ دریافت ہو چکے ہیں۔ ہرمین۔ ہرملین اور ہرملول۔ ایلکلائڈ کی مجموعی مقدار میں ہرملین ۲/۳ حصہ ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ دانے سیاہ، بوتیز اور ناگوار۔ **ذائقہ**۔ بدمزہ۔ کسیلا۔ **مزاج**۔ گرم تیسرے درجے میں۔ خشک دوسرے درجے میں۔ **مقدار خوراک**۔ دو ماشہ سے چار ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ علاقہ سرحد، سندھ، بلوچستان (مغربی پاکستان)۔ آگرہ۔ مغربی دکن۔ اور ایران۔ **مصلح**۔ سکنجبین اور ترش اشیاء۔ **افعال و استعمال**۔ مسکن۔ مقوی باہ۔ مسمن بدن۔ منفث بلغم۔ کاسر ریاح۔ مسہل اخلاط غلیظہ۔ مدر بول وحیض ہے۔ اس کی دھونی درد دانت اور دفع نظر بد کے لیے مفید خیال کی جاتی ہے۔ ٹونوں اور ٹوٹکوں میں اکثر مستعمل ہے۔ نیلے کپڑے میں باندھ کر دفع سحر کے لیے گلے میں لٹکاتے ہیں۔ عصبی خوبی ہے۔ گٹھیا کو مفید ہے۔ اور ادرار حیض کرتی ہے۔ حرمل کے بیجوں کا سفوف ۴ رتی سے ایک ماشہ تک سوئے کے جوشاندہ یا عرق کے ہمراہ دن میں ۳ بار کھلانے سے خون حیض کھل کر آجاتا ہے۔ سردی کی بیماریوں مثلاً فالج، لقوہ، نسیان، عرق النسا وغیرہ کے لیے نفع دیتی ہے۔ علاوہ ازیں دمہ اور کھانسی میں سینے اور پھیپھڑے کو گاڑھی رطوبتوں سے پاک کرتی ہے۔ اسپند کے بیجوں کو تخم السی کے ساتھ پیس کر شہد میں ملا کر مرض دمہ میں چٹاتے ہیں۔ آنتوں کی ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ بدن فربہ کرتی ہے۔ بلغم غلیظ کی مسہل ہے۔ دماغ اور دیگر اعضاء کو گرم رکھتی ہے۔ اس کو زیادہ تر تقویت باہ کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ روغن زیتون میں جوش دے کر کان میں ڈالنے سے بہرہ پن مٹاتی ہے۔ اس کی قوت چار سال تک باقی رہتی ہے۔ (غیر سمی) ٭

اسپغول (فارسی) اسپغول۔ (عربی) بزر قطونا۔ (بنگالی) اشبغول سا۔ (سندھی) اسپنگر۔ (کشمیری) اسموگل۔ (انگریزی) سپوگل سیڈز Spogel seeds

ایک بیج ہے جس کا پودا ایک گز کے قریب اونچا ہوتا ہے۔ اس کے پتے

گھوڑے کی کان کی مانند اور ٹہنیاں باریک ہوتی ہیں ۔ **رنگ** ۔ سرخ مائل بسفیدی سیاہ بھی ہوتا ہے ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا ۔ لعابدار ۔ بے ذائقہ ۔ **مزاج** ۔ سرد ۲ و تر ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۳ ماشہ تا تولہ ۔ **مقام پیدائش** ۔ پنجاب کا میدانی علاقہ ۔ سندھ اور بلوچستان ۔ **مُصلح** ۔ سکنجبین عسلی ۔ شہد ۔ **افعال و استعمال** ۔ محلل و مسکن اورام حارہ ۔ مسکن عطش ۔ ملین و مغری تشنگی ۔ گرمی ۔ گرمی کے بخار اور جوش خون کا مسکن ہے ۔ سینہ ۔ زبان ۔ حلق کا کھرکھراپن اور صفراوی و دموی بیماریوں کے لیے نفع بخش ہے سرکہ میں پیس کر ہمراہ گل روغن کے درد سر کے لیے مفید ہے ۔ نیز اس کو گرم ورموں مثلاً کن پیڑے ۔ وجع مفاصل ۔ جمرہ نملہ وغیرہ کی تحلیل و تسکین کے لیے دودھ یا تیل میں پکا کر بطور پولٹس و ضماد استعمال کرتے ہیں ۔ عرق گلاب میں لعاب نکال کر پیشانی پر لیپ کرنے سے تسکین دیتا ہے ۔ بریاں کیا ہُوا قابض ہوتا ہے ۔ روغن گل میں بریاں کر کے کھلانا اسہال و پیچش کو روکتا ہے ۔ اس کا جوشاندہ بطور مسکن و ملین مشروب کے سوزش معدہ اور پیچش وغیرہ میں استعمال کرنا زیادہ مفید ہے ۔ اس کی کلّی کرنا منہ کے جوش اور منہ کے ورموں کو مفید ہے ۔ **اسپغول کا چھلکا** سبوس اسپغول کے نام سے مشہور ہے ۔ یہ زیادہ تر آنتوں کے زخم اور پیچش میں استعمال کیا جاتا ہے ۔ پرانی کتب میں اس کا بدل بہدانہ بتایا گیا ہے ۔ (ثابت غیر سمّی ہے مگر کوٹا ہوا سم ہے) ۔

اسطوخودوس

(عربی) اسطوخودوس یا آنس الارواح ۔ (ہندی) دھارو ۔ (فارسی) اسطوخودوس ۔ جاروب دماغ ۔ (انگریزی) **Lavandula Stoechas** ایک قسم کی گھاس ہے جس کا پودا بقدر ایک گز بلند ہوتا ہے ۔ پتے صعتر کے پتّے سے مشابہ ہوتے ہیں ۔ پھول خوشہ دار ہوتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ سیاہی مائل سبز بعض میں کسی قدر زردی اور سُرخی ۔ بُو تیز ہوتی ہے ۔ بیج میں سے کافور کی بُو آتی ہے ۔ **ذائقہ** ۔ تیز اور تلخ ہوتا ہے ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک ۔ **مزاج** ۔ گرم خشک دوسرے درجے میں **مُصلح** ۔ شربت لیموں ۔ **افعال و استعمال** ۔ محلل ، مفتح ، مقوی و منقی دماغ و اعصاب ۔ مسہل بلغم سوداوی مادہ کو تحلیل کرتا ہے ۔ دماغی اور عصبی امراض مثلاً فالج ، لقوہ ، صرع ، نسیان وغیرہ کے لیے بالخصوص مفید ہے ۔ اس لیے اس کا نام جاروب دماغ بھی ہے ۔ سُدّے کو

ملہ ان دانوں کو کہتے ہیں جو نہایت سرخ ہوتے ہیں اور ان میں سخت سوزش و جلن ہوتی ہے ۔

کھولتا ہے۔ سوداوی اور بلغمی مادّہ کو بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے۔ عرق و عنااور سکنجبین کے ہمراہ مسلسل استعمال صرع کو دُور کرتا ہے۔ ہمراہ ایلوا کے کھانا رعشہ اور اختلاج کو نافع ہے۔ آدھے سر کی درد کے لیے ہمراہ سیاہ مرچ و کشنیز کے قبل از آغاز درد اس کا پینا نہایت مجرّب ہے۔ وجع المفاصل، ورم، جگر سرد اور استسقا کے لیے اس کا جوشاندہ خاص اثر رکھتا ہے۔ ضعیف نظر کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ اطریفل اسطوخودوس اس کا مشہور مرکب ہے۔ (غیر سمّی بلکہ قوتِ تریاقیت رکھتا ہے) ✢

اسگندھ (پنجابی) اکسن۔ بوٹی بوٹی۔ (سندھی) بھٹ گنہ۔ (مرہٹی) آسن گند۔ (گجراتی) آکھ سندھ۔ (بنگالی) اشوگندھا۔ (انگریزی) ونٹر چیری۔

W. Somnifera (لاطینی) Winter cherry

یہ پودا ایک فٹ سے چار فٹ تک اُونچا مکو کے پودے کے برابر اور اس کی جڑ پتلی لمبی اُنگلی کے برابر ہوتی ہے۔ جب اُس کی جڑ کو توڑا جائے تو گھوڑے کے پیشاب کی طرح اس سے بُو آتی ہے۔ اس لیے اس کا سنسکرت نام اشوگندھا ہے۔ اس کا پھل گول مکو کے پھل سے بڑا ہوتا ہے اور اس کے اُوپر رس بھری کے پھل کی طرح کا باریک غلاف ہوتا ہے۔ جب اس کا بیج پک جاتا ہے تو سُرخ رنگت اختیار کر لیتا ہے دیہات کی لڑکیاں ان کو دھاگے میں پرو کر سُرخ رنگ کے خوبصورت ہار بنایا کرتی ہیں۔ اسگندھ کا پھول زردی مائل اور بعض اوقات سبزی مائل ہوتا ہے۔ اس کی شاخیں گول ہوتی ہیں اور ان پر باریک روئیں دکھائی دیتی ہیں۔ یہ ناگوری اور دکھنی دو قسم کی ہوتی ہے۔ اسگندھ ناگوری بہترین خیال کی جاتی ہے۔ جو کیڑوں کی نہ کھائی ہو۔ یہ ناگ پور سے آتی ہے۔ اس بُوٹی کے پتّے اور جڑ بطور دوا مستعمل ہیں۔ **رنگ** ۔ جڑ بھُوری۔ پھُول زردی مائل سبز۔ پختہ پھل زرد۔ **ذائقہ** ۔ تدرے تلخ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مزاج** ۔ گرم وخشک تیسرے درجے میں مع لیس اور تری کے۔ **مقام پیدائش** ۔ مغربی ہند بمبئی۔ ناگ پور۔ یوپی۔ دہلی۔ پنجاب اور سندھ و بلوچستان کے خشک و گرم مقامات۔ **مُصلح** ۔ کتیرا و صمغ عربی۔ **افعال و استعمال** ۔ مقوی باہ ہے بدن اور کمر کو طاقت بخشتا ہے۔ عورتوں کے مرض جریان الرحم اور بچوں کے مرض سوکھا میں بھی اسے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہی مقوی جسم مقوی و منقی رحم مفتح و محلّل۔ مُوَلّد شیر مُصلب۔

اور معقول ہے۔ اس کو زیادہ تر تقویت باہ سل دق اور بڑھاپے کی کمزوری کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ اس غرض کے لیے شارنگدھر میں اس کی جڑ بقدر دو ماشہ دودھ یا مکھن کے ہمراہ کھلانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ یہ بدن کو بھی فربہ کرتا ہے۔ مُقوّی و مُنقّی رحم ہونے کی وجہ سے اس کا سفوف چار ماشہ روزانہ صبح شکرؔ اور دُودھ کے ہمراہ کھلانا معین حمل ہے۔ بعد وضع حمل کے عورتوں کو بالخصوص دیا جاتا ہے۔ کثرت حیض میں اسگندھ ناگوری ۴ ماشہ۔ رال سفید ۲ ماشہ مصری ۶ ماشہ کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ پھانکنا مفید ہے۔ وجع کے دردوں میں اس کو مصری اور گھی کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ گنٹھیا میں داخلاً و خارجاً استعمال کیا جاتا ہے اور قائم مقام سورنجان تلخ کا ہے بحسب اسگندھ اس کا مشہور مرکب ہے۔ چونکہ بلغمی اور ریاحی امراض میں مستعمل ہے۔ نیز نارائن تیل، اشوگندھا رشٹ اور چون پراش کا جزو اعظم ہے۔ اشوگندھا گھرت بچوں کی طاقت بڑھانے کے لیے مشہور ویدک دوا ہے بنگال کی بعض دواساز کمپنیوں اس کا سیال ٹپ تیار کیا ہے۔ جس کا نام بیکوڈ ایکسٹرکٹ اسوا گندھ ہے۔ اس کو نصف سے ایک چمچہ خوراک کی مقدار میں بطور ٹانک استعمال کیا جاتا ہے۔ مُصلّب (سختی پیدا کرنے والی دوا) ہونے کی وجہ سے ڈھلکے ہوئے پستانوں کے لیے دُودھ میں پیس کر طلا کرتے ہیں اور طلاؤں میں شامل کرتے ہیں۔ خنازیر میں اس کی تازہ جڑ گئوموتر یا پانی میں گھس کر لیپ کرتے ہیں۔ جڑ غیر سمّی لیکن اس کے باریک تخم زہریلے ہوتے ہیں۔ اس کو آکسن اور آکسنڈ بھی کہتے ہیں۔ اسگندھ کو کیڑا بہت جلد لگتا ہے اور دو سال کے عرصہ میں اس کی قوت تاثیر بالکل زائل ہو جاتی ہے۔

اُشق (فارسی) اُشق۔ (عربی) اُشّج۔ (ہندی) کاندر۔ (سنسکرت) اُدشن پتر۔ (انگریزی) گم ایمونیاکم Gum Ammoniac

یہ ایک رالی دار گوند ہے جو کہ درخت طرثوث سے جبکہ اس کے پھول و پھل آئے ہوئے ہوتے ہیں حاصل کیا جاتا ہے۔ اُشق کے گول گول دانے ہوتے ہیں یا ان باہم ملے ہوئے دانوں کی بڑی بڑی ڈلیاں ہوتی ہیں۔ اس کو پانی میں حل کرنے سے دُودھ کی مانند رقیق ہو جاتا ہے۔ **رنگ** - زرد مائل بھوری جو دیر تک پڑا رہنے سے سیاہی مائل ہو جاتی ہے لیکن اندر سے غیر شفاف سفید یا خفیف زردی مائل۔ **بُو** ثقیل جند بیدستر۔ **ذائقہ** تلخ اور خراش دار۔ **مزاج** - گرم و خشک۳۔ **مقدار خوراک** نصف ماشہ سے

ڈیڑھ ماشہ تک۔ **مقامِ پیدائش** ۔ایران، خراسان اور پنجاب۔ **مُصلح** ۔انیسوں و سرکہ۔ **افعال و استعمال** ۔محلّل اورام۔ مُدرّ بول و حیض۔ ملیّن و مُسہل ہے۔ اس کا لیپ خنازیر۔ صلابتِ مفاصل اور اورام مغابن کے لیے مفید ہے۔ مرگی، فالج، لقوہ، وجع مفاصل اور نقرس میں مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں ۔

اُشنان

(فارسی) غاسول۔ (سندھی) لائی۔ **(اُردو)** لانا بوٹی۔ (انگریزی) H. Multiflorum ایک قسم کی گھاس ہے۔ پتّا نہیں ہوتا۔ شاخیں باریک اور گرہ دار ہوتی ہیں۔ اس کے دھوئیں سے بدبو آتی ہے۔ **رنگ** ۔سبز سیاہی مائل۔ **ذائقہ** ۔تلخ اور کھاری۔ **مزاج** ۔گرم و خشک دوسرے درجہ میں بعض کے نزدیک گرم تیسرے درجے میں۔ **مقدارِ خوراک** ۔ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **افعال و استعمال** ۔جالی۔ مدرِ بول و حیض۔ مُسہل حیض بستہ کو جاری کرتا ہے۔ اور فضلات کو تحلیل کرتا ہے۔ مُدِر اور مُسہل ہونے کی وجہ سے استسقا کے لیے نہایت مفید ہے۔ حمل ساقط کرتا ہے۔ زخم کا زائد گوشت کاٹتا اور صاف کر دیتا ہے چنانچہ قروح چشم اور رگِ چشم کے لیے اس کے عصارہ کو شہد میں ملا کر آنکھ میں ڈالتے ہیں۔ اس کا منجن دانتوں کو خوب صاف کرتا اور چمکاتا ہے۔ عرب کے لوگ صابن کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ رنگین ریشمی کپڑے اس سے صاف کیے جاتے ہیں۔ (غیر سمّی) مگر زیادہ مقدار سمِ قاتل ہے۔ اس کو جلا کر سجّی بنائی جاتی ہے ۔

اشوکا

(مرہٹی) اشوک۔ (بنگالی) اسپال۔ (گجراتی) آسوپالو۔ (انگریزی) اسوکا۔ Asoka ایک ہندی درخت ہے جس کے پتّے آسم کے پتوں کی مانند لیکن اس سے لمبے ہوتے ہیں۔ پھل فالسہ کی مانند ہوتا ہے۔ اس کی چھال ہیں بنے میں پایا جاتا ہے۔ **رنگ** ۔پختہ پھل سیاہ۔ **ذائقہ** ۔تلخ۔ **مقدارِ خوراک** ۔سیّال ڈرب ۳۰ تا ۶۰ بوند۔ **مقامِ پیدائش** ۔مشرقی پاکستان۔ **افعال و استعمال** ۔قابض اور حابس الدم ہے۔ امراض رحم خصوصاً کثرتِ حیض میں بکثرت مستعمل ہے۔ اس کی چھال ۱ تولہ، دودھ ۱۰ تولہ اور پانی نصف سیر میں ملا کر پکاتے ہیں۔ جب پانی اُڑ جائے تو آگ سے نیچے اُتار لیں۔ اس کو تین خوراکوں میں تقسیم کر کے دن میں تین مرتبہ پلائیں۔ ہر روز تازہ جوشاندہ تیار کریں۔ اس کے پھولوں کا خیسرہ ، بواسیری

ہیچش ہیں نافع ہے۔ انشو کا کی چھال سے لیکوڈ ایکسٹرکٹ تیار کیا جاتا ہے جو مستورات کی کمزوری اور کثرت حیض میں بہ مقدار نصف سے ایک چمچہ خورد استعمال کیا جاتا ہے ؛

افسنتین (عربی) خترق۔ (فارسی) مُردہ۔ (بلوچی) ترخ۔ (ہندی) مجتری۔ مستارہ۔ کرمالہ۔ (سنسکرت) ناگ دمنی۔ (انگریزی) ورم وُڈ Worm wood

ایک قسم کی گھاس ہے جس کا پھول بابونہ کے پھول کے مشابہ ہوتا ہے۔ پتے مانند صعتر کے اور بیج مانند اسپند کے۔ اس کے پتے اور پھول بطور دوا مستعمل ہیں۔ **رنگ** سبز مائل سُرخی یا زردی یا سفیدی تین قسم۔ **ذائقہ** تلخ اور بُو تیز نامرغوب۔ **مزاج** گرم و خشک دوسرے درجہ میں۔ نزد بعض گرم پہلے درجہ میں اور خشک دوم کے آخر میں کہتے ہیں **مقدار خوراک** ۔ ۲ تا ۵ ماشہ۔ **مقام پیدائش** ۔ بلوچستان چترال۔ گلگت۔ افغانستان میں پانچ ہزار سے سات ہزار فٹ کی بلندیوں پر ہوتی ہے۔ **مُصلح** ۔ شربت انار و انیسون۔ **افعال و استعمال** ۔ محلل ریاح، مدرِّ بول اور مُدرِّ حیض۔ بلغمی امراض میں خاص نفع دیتی ہے۔ ورم جگر۔ ورم طحال۔ پُرانے بخاروں اور نوبتی بخاروں میں اس کا جوشاندہ خاص اثر اور نفع رکھتا ہے۔ پیٹ کے کیڑے مار کر باہر نکال دیتی ہے۔ ادرارِ حیض کے لیے احتباس طمث اور عسرِ طمث میں بھی اس کا جوشاندہ دیا جاتا ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے۔ پسینہ بہت لاتی ہے۔ ورم جگر اور ورم طحال میں مناسب ادویہ کے ہمراہ اس کا ضماد کیا جاتا ہے۔ ہمراہ بادام روغن پکا کر کان میں ڈالنا بہرے پن، کان کے زخموں اور درد گوش کے لیے مفید ہے۔ جس جگہ اس کی دھُونی دی جائے۔ وہاں کیڑے مکوڑے بھاگ جاتے ہیں۔ نیز افسنتین کپڑوں میں کیڑا نہیں لگنے دیتی ؛

افیم (عربی) افیون۔ لبن الخشخاش۔ (گجراتی) اپو۔ (مرہٹی) آفو۔ (تامل) ابینی۔ (بنگالی) آپھن۔ (سندھی) آفیم۔ (انگریزی) اوپیم Opium ؛

جب پوست کے پودے کے پھول کی پنکھڑیاں جھڑ جاتی ہیں اور ڈوڈہ ہنوز نیم پختہ اور قریباً پونے دو انچ موٹا ہوتا ہے تو اس کی سطح پر سہ پہر کے وقت چند شگاف لگا دیتے ہیں جو پوست کے اندر تک نہ جائیں۔ شگاف دینے سے دودھ نکل کر جم جاتا ہے۔ اُسے اگلی صبح کھُرچ کر خشک کر لیتے ہیں۔ یہ **خام افیون** کہلاتی ہے۔ تازہ حالت میں ملائم، نمدار اور دانہ دار ہوتی ہے۔ افیون آبکاری یعنی ٹھیکے کی افیون مربع ٹکڑوں

کی **شکل** میں ہوتی ہے - **ملاوٹ** - لالچی دُکاندار اس میں ایلوایا رسوت بھی ملا دیتے ہیں - خالص افیون آگ لگانے سے جلتی ہے اور پانی میں خوب گھلتی ہے - قوت اس کی پچاس برس تک رہتی ہے - **رنگ** - سیاہی مائل بھوری - **ذائقہ** - تلخ اور منشی **مزاج** - سرد اور خشک چوتھے درجے میں - **مقدار خوراک** - مونگ کے دانہ کے برابر - **مقام پیدائش** - غازی پور - (یو پی) پٹنہ - صوبہ بہار اور مالوہ - ہندوستانی ریاستوں - اندور، گوالیار و بھوپال اور کوٹا میں تیار شدہ افیون کو مالوہ کی افیون کہتے ہیں - افیون طبی بشکل سفوف پٹنہ سے آتی ہے - اس میں کوئی ملاوٹ نہیں ہوتی اور اس کے اندر جوہر افیون (مارفیا) ۱۰ تا ۱۰ فی صد موجود ہوتا ہے **مُصلح** - جدوار - زعفران - جند بیدستر - **افعال و استعمال** - سُدّہ پیدا کرتی ہے - قابض ہے - اعضاء کو سُن کر دیتی ہے - مخدر اور مسکّن اوجاع ہونے کی وجہ سے دردسر - درد عصابہ، ذات الجنب - وجع مفاصل - درد کمر - درد گوش، درد چشم تقریباً تمام اعضا کے دردوں کو طلاءً، قطوراً اور تمریخاً تسکین دیتی ہے - اور نیند آور ہے - یہ باعث قوت نشہ جنون، بے خوابی اور اوجاع باطنی میں کھلاتے ہیں - سُرعت انزال کو مفید ہے - خراش دار کھانسی کے لیے بہت نافع ہے - لیکن جب پھیپھڑے بلغم سے پُر ہوں تو ایسی حالت میں افیون مضر پڑتی ہے - مُسدّہ نکالنے کے بعد قابض ہونے کے سبب اسہال و پیچش کے لیے استعمال کرتے ہیں - نیز اسقاط حمل کو روکنے کے لیے مفید ہے - اس کو کچھ عرصہ متواتر استعمال کرنے سے اس کی عادت پڑ جاتی ہے جو کہ بعد میں مشکل سے چھوٹتی ہے - موم روغن کے ہمراہ ضماد کرنا تر اور خشک خارش کو نافع ہے - افیون کو کسی سفوف یا معجون وغیرہ میں شامل کرنا ہو تو اس کو آگ پر بریاں کر کے باریک پیسنا چاہیے - ویدک طب افیون سے ناآشنا تھی - چنانچہ چکر دت اور سشرت وغیرہ قدیم سنسکرت کتابوں میں اس کا کہیں ذکر نہیں آیا - اس لیے خیال کیا جاتا ہے کہ افیون اس مُلک میں مسلمانوں کی آمد کے ساتھ ہی آئی تھی - یہ انگریزی طب میں بکثرت استعمال ہو رہی ہے اور اس میں سے کئی کھار (ایلکلائڈ) برآمد کیے گئے ہیں - جن میں سے مارفین، کوڈین اور نارکوٹین زیادہ مشہور ہیں - (سم قاتل) ❊

اقاقیا (عربی) اقاقیا - (فارسی) عصارۂ ببول - (سندھی) ببر جو کھیر -

(انگریزی) جُوس آف اکیشیا Juice of Acacia Arabica

کیکر کے درخت یا اس قسم کے دُوسرے درخت کی پھلیوں اور پتّوں کا عصارہ ہے جس کو خشک کر کے ٹکیاں بنا لیتے ہیں۔ رنگ۔ سیاہ و سبز سرخی مائل۔ ذائقہ۔ تلخ اور بدمزہ۔ مزاج۔ سرد و خشک دوسرے درجے میں۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ تا ۱۰ ماشہ۔ مقام پیدائش۔ مصر و عرب وغیرہ۔ مُصلح۔ روغنیات۔ **افعال و استعمال۔** مُنہ سے خون آنے کو روکتا ہے قابض ہے۔ قلاع کے لیے ذروراً مفید ہے۔ استرخائے مقعد کو ضماداً اور شرباً مفید ہے۔ آنکھ کی اکثر امراض میں نافع ہے۔ ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ ہمراہ سفیدی بیضہ مرغ آگ سے جلنے کی سوزش کو دفع کرتا ہے۔ حقنہ اس کا مانع سحج امعا اور فرزجہ اس کا مفید سیلان الرحم ہے۔ گرم نزلوں اور خونی دستوں کو بند کرتا ہے۔ بالوں کو سیاہ کرنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ (ظہیر سمتی) +

اکاس بیل

(فارسی) درخت پیچاں۔ (عربی) افتیموں ہندی۔ (بنگالی) آکاش بیل۔ (گجراتی) امر بیل۔ (مرہٹی) اکاس وبل۔ انتروبل۔ (تامل) کوتانا۔ (سنسکرت) اکاش ولی۔ (ہندی) امرلتہ۔ (سندھی) بے پاڑی دلیسی۔ (انگریزی) ایر کریپر Air Creeper

ایک قسم کی بیل ہے جو زرد زرد دھاگوں کی شکل میں اکثر درختوں پر لپٹی ہوتی ہے۔ پتّا نہیں ہوتا جس درخت پر لپٹی ہوتی ہے اُس کو خشک کر دیتی ہے۔ اس بیل کی جڑ بھی نہیں ہوتی۔ اکاس بیل ولائتی کو عربی میں افتیموں کہتے ہیں۔ یہ بالکل اکاش بیل ہندی کے مشابہ ہے۔ اس کے بیجوں کو تخم کشوث کہتے ہیں جن کا حال الگ درج ہے۔ رنگ۔ زرد سبزی مائل۔ ذائقہ۔ پھیکا اور دس لعاب دار جس میں کوئی بُو نہیں ہوتی۔ مزاج۔ تیسرے درجے میں گرم اور پہلے درجہ میں خشک۔ مقدار خوراک۔ ۳ ماشہ تا ۵ ماشہ۔ مقام پیدائش۔ پنجاب۔ یُوپی۔ بنگال۔ ٹراونکور۔ دکن۔ یہ موسم سرما کے اختتام پر خصوصاً خاردار درختوں پر پھیلتی ہے۔ مُصلح۔ کاسنی و سکنجبین۔ **افعال و استعمال۔** محلل و منضج اورام اور مسکن درد ہے۔ اکاس بیل کو کچل کر تیل میں پکا کر پُرانے ناسور پر باندھتے ہیں۔ سوداوی اور بلغمی مادے کی مسہل ہے۔ خون کو صاف کرتی ہے۔ ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔ سُدّہ کو کھولتی ہے۔ ورم طحال میں اس کا لیپ

خاص کر مفید ہے۔ اس کے جوشاندہ سے بھپارہ دینا اور ثفل کو تیل میں تل کر باندھنا درد کو ساکن کرتا ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ سرکہ کے ہمراہ پینا ہچکی کو نافع ہے۔ پانی نچوڑا ہوا یرقان کو مفید ہے۔ بعض اطبا اس کو ان تمام امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ جن میں افتیمون ولائتی استعمال ہوتی ہے۔ اس کی قوت تین برس تک باقی رہتی ہے۔

اگر — (عربی) عُود غرقی۔ (فارسی) عود ہندی۔ (سندھی) اگر کاٹھی۔ (سنسکرت) اگرو۔ (انگریزی) ایگل وُڈ Eagle wood ۔

یہ درخت ۶۰ فٹ سے ۱۰۰ فٹ تک بلند ہوتا ہے۔ اس کی لکڑی جلنے سے خوشبو دیتی ہے۔ بہتر وہ ہے جس میں کئی گرہیں ہوں۔ پانی میں ڈوب جائے اُسے عود غرقی کہتے ہیں۔ سیاہ رنگ کی لکڑی بہ نسبت ہلکے رنگ والی لکڑی کے زیادہ قیمتی ہوتی ہے۔ **رنگ**۔ سیاہ اور بھورا دو قسم کا۔ **ذائقہ**۔ تلخ تیز اور خوشبودار۔ **مزاج**۔ گرم درجہ ۲ خشک درجہ ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ سلہٹ ٹپرا۔ بھوٹان۔ آسام اور برما میں مرتبان کے پہاڑ پر پیدا ہوتا ہے۔ سلہٹ (مشرقی پاکستان) کا عُود بہترین خیال کیا جاتا ہے۔ **مُصلح**۔ کافور و گلاب۔ **بدل**۔ دارچینی۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ مقوی معدہ ملطف۔ مطیب دہن۔ معدہ اور اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لیے بکثرت استعمال کی جاتی ہے۔ جگر، معدہ، حواس، قوائے دماغی اور آنتوں کو تقویت دیتی ہے۔ کھانا ہضم کرتی ہے۔ ریاح تحلیل کرتی ہے۔ ضعف مثانہ کو کھوتی ہے۔ جنین کی محافظ ہے۔ منہ کی بدبو کو دور کرتی ہے۔ اس کا منجن دانتوں اور مسوڑوں کو فائدہ بخشتا ہے۔ اس کی دھونی خوشبو دیتی ہے۔ اکثر مقدس مجلسوں اور معابد میں دھونی دی جاتی ہے۔ اس کی دھونی لینے سے کپڑوں میں جوئیں نہیں پڑتیں۔ جوارش عُود اس کا مشہور و معروف مرکب ہے۔

الائچی خُرد — (عربی) قاقلہ صغار۔ (فارسی) ہیل بوا یا خیر بوا۔ (مرہٹی) تھور ویلا۔ (سندھی) پھوٹا ننڈا۔ (بنگالی) چھوٹ ایلاچ۔ (انگریزی) کلے ڈے مم The Lesser Cardamom

مشہور عام چیز ہے۔ چھلکا بے اثر ہوتا ہے بوقت ضرورت چھلکا اُتار کر دانے استعمال کریں۔ **رنگ**۔ چھلکا سفید سبزی مائل۔

دانہ سیاہ۔ **ذائقہ**۔ ٹھنڈا خوشبودار اور لطیف۔ **مزاج**۔ گرم ۲ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ مالابار۔ مدورا۔ میسور۔ کورگ۔ ٹراونکور (جنوبی ہند) اور لنکا۔ **مُصلح**۔ طباشیر سفید۔ **افعال و استعمال**۔ مقوّی معدہ، ملطّف اور مطیّب دہن بھی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ دل اور معدہ کو تقویت دیتی ہے۔ منہ اور پسینے کو خوشبودار کرتی ہے۔ پیس کر سونگھنا چھینک لاتا ہے۔ اور دود سر یکی اور مرگی کو فائدہ دیتا ہے۔ متلی، ابکائی اور قے کو دفع کرتی ہے۔ معدہ کے درد ریاحی کو تسکین دیتی ہے۔ اسہال کو روکتی ہے۔ گلاب میں جوش دے کر ہمراہ سکنجبین کے پلانا درد جگر اور جگر کے سُدّہ کے لیے مفید ہے۔

الائچی کلاں

(عربی) قاقلہ کبار۔ (فارسی) ہیل کلاں۔ (گجراتی) موٹا الائچی۔ (سندھی) پھوٹا وڈا۔ (بنگالی) بڑا الاچ۔ (انگریزی) ایموم سوبولیٹم Amomum Subulatum ایک درخت کا پھل مشہور عام چیز ہے۔ اس کے دانوں کا سفوف سفید ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ چھلکا اور دانہ دونوں سیاہ۔ **ذائقہ**۔ تیز خوشبودار اور خشک۔ **مزاج**۔ گرم درجہ ۱۔ خشک درجہ ۲۔ **مقدار خوراک**۔ نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ دارجیلنگ اور جنوبی نیپال۔ **مُصلح**۔ قند سفید و کتیرا۔ **افعال و استعمال**۔ ہاضم طعام، مقوّی معدہ اور مفرّح ہے۔ بھوک پیدا کرتی ہے۔ متلی اور ریاح معدہ کو دفع کرتی ہے۔ اس لیے ضعف ہضم اور درد شکم میں مستعمل ہے۔ چھلکے کا لیپ گرمی کے دردسر کو نفع دیتا ہے۔ گرم مصالحہ میں بھی الائچی استعمال ہوتی ہے۔ (عبیر سمتی)

اُلٹ کمبل

(بنگالی) اولٹ کامبول۔ (گجراتی) اولٹ کمبول۔ (سندھی) ہیوری۔ (سنسکرت) پی وری۔ (انگریزی) ڈیولز کاٹن Devil's cotton (لاطینی) Abroma Augusta ابروما آگسٹا۔

یہ جھاڑی دار پودا ہے۔ اس کے پتے چوڑے ڈنٹھل کی طرف سے کٹے ہوئے اور نیچے کی طرف سے رُوئیں دار ہوتے ہیں۔ اس کی ٹہنیاں رُوئیں دار ہونے کے باعث نرم و مخملی ہوتی ہیں۔ اس کو موسم بہار میں گہرے سُرخ رنگ کے پھول لگتے ہیں ان کی شکل شیر کے ناخن کی سی ہوتی ہے اور ان کا منہ نیچے کی طرف ہوتا ہے۔ اسی لیے

اس کا نام اُلٹ کمبل رکھا گیا ہے۔ اس کا پھل ۵ حصّوں میں منقسم ہوتا ہے۔ یہ پکنے پر پھٹ جاتا ہے اور پانچوں حصّے الگ ہو جاتے ہیں۔ ہر حصّے میں ریشم کی طرح کی رُوئی نکلتی ہے اور اس میں تخم مُولی کے مشابہ سیاہ رنگ کے بہت سے تخم ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ پھُول گلناری۔ بیج سیاہ۔ چھال سفید۔ ریشہ دار۔ **خوراک** خشک چھال ۲ سے ۴ ماشہ۔ تازہ چھال ۴ سے ۸ ماشہ اور تازہ جڑ کا رس تین ماشہ۔ سیّال رُب ایک سے ۲ ڈرام تک دن میں ۲ بار قبل از طعام۔ **مقام پیدائش**۔ یہ گرم علاقوں میں یو پی سے لے کر سِکّم اور کھسیا کی پہاڑیوں اور آسام تک پایا جاتا ہے۔ اس کو خوبصورت گلناری رنگ کے پھُولوں کی وجہ سے باغات میں لگاتے ہیں۔ **افعال و استعمال**۔ پُرانی طبّی کتب میں اس دوا کا کوئی ذکر نہیں ہے لیکن بنگال کی عورتیں زمانہ قدیم سے یہ دوا قِلّتِ حیض اور بانجھ پن کے لیے استعمال کر رہی ہیں۔ یہ قِلّتِ حیض، درد اور بے قاعدگی حیض کی مسلّمہ دوا ہے۔ اس کی جڑ کی چھال کے اندر ایک لیسدار رس ہوتا ہے۔ یہی اس کا جُزو مُؤثرہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی تازہ چھال کا جوشاندہ زیادہ کارآمد ثابت ہوتا ہے۔ اگر جوشاندہ بنانا ہو تو ایک چھٹانک تازہ جڑ کُوٹ کر پاؤ بھر پانی میں جوشائیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو چھان کر پلائیں۔ ڈاکٹر کرشن نے اُلٹ کمبل کی پسی ہوئی تازہ جڑ کی چھال ایک ڈرام (۴ ماشہ) کی خوراک میں ٹھنڈے پانی کے ہمراہ استعمال کرنے کی سفارش کی ہے۔ یہ دوا خالی پیٹ ہی دینی چاہیے۔ یعنی صبح سویرے نہار مُنہ اور ۴ بجے شام۔ ہندوستان کی کئی دوا ساز کمپنیاں اس کا سیّال رُب (لیکوڈ ایکسٹرکٹ) تیار کر رہی ہیں جو کہ آسانی سے استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ اس کے ایک ڈرام میں ۴ ماشہ تازہ جڑ کی چھال کا لعاب ہوتا ہے حیض کے نمودار ہونے سے دو روز قبل یہ دوا شروع کی جائے تو بہت کارگر ثابت ہوتی ہے۔

اَلسی

(عربی) بزر الکتان۔ (فارسی) بزرک۔ تخم کتان۔ (گجراتی) السی۔ (بنگالی) تیسی۔ (سنسکرت) بدگندھا۔ (مرہٹی) آتشی۔ (انگریزی) **لنسیڈ** Linseed ایک پودا ہے۔ بقدر ایک گز بلند۔ ہند و پنجاب میں اکثر کاشت ہوتی ہے۔ اس کے تخموں سے تیل نکالا جاتا ہے۔ **رنگ**۔ سُرخ سیاہی مائل۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم و خشک درجہ اوّل۔ **مقدار خوراک**۔

۵ ماشہ تا ایک تولہ۔ مقام پیدائش۔ خصوصاً بنگال بہار اور یوپی (ہندوستان)۔ مصر۔ روس۔ برطانیہ۔ پاکستان میں پیدا ہوتی ہے۔ **مُصلح**۔ کشنیز و سکنجبین۔ **افعال و استعمال**۔ محلل، جالی اور مُسکّن اَوجاع ہے۔ طبیعت کو نرم کرتی ہے۔ مخرج بلغم اور ملطّف ہونے کی وجہ سے اس کا لعوق بلغمی کھانسی کو مفید ہے اور سینہ کو بلغم سے پاک کرتا ہے۔ اس کی چھال کو جلا کر زخم پر چھڑکنے سے زخم جلدی بھر آتا ہے اور خون کو بند کرتا ہے۔ پھول مفرح اور مقوی ہیں۔ اس کا کپڑا پہننا پسینے کو خشک کرتا ہے۔ حرارت کو دور رکھتا ہے۔ خفیف مُدِر اور مُسکّن اوجاع ہونے کی وجہ سے السی کی چائے کھانسی، دمہ اور مثانہ امعاء اور رحم کے ورم اور سوزاک میں استعمال کرائی جاتی ہے۔ محلّل، ملیّن اور مُنضج اور مُسکّن ہونے کی وجہ سے جملہ اقسام کے اورام اور پھوڑے پھنسیوں پر اس کا ضماد کیا جاتا ہے یا پلٹس بنا کر باندھی جاتی ہے۔ جس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ یا تو ورم تحلیل ہو جاتا ہے یا جلد پک کر پھوٹ جاتا ہے۔ روغن السی اور چونے کا پانی ہم وزن ملا کر جلے ہوئے مقام پر لگاتے ہیں۔ اس کا مشہور مرکب لعوق کتان ہے۔ (غیر سمّی) ٭

اَمرود (کناری) جام پھل۔ (سندھی) جانپھل (بنگالی) پیارا۔ (مرا ٹھی) پیرو۔ (انگریزی) گوآوا Guava ٭

ایک مشہور عام پھل ہے جو اکثر کھایا جاتا ہے۔ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک اندر سے سفید، دوسرا سُرخ۔ سُرخ امرود زیادہ اچھا ہوتا ہے۔ کچے امرود کی سبزی بناتے ہیں۔ پکے امرود کا دہی میں رائتہ لذیذ ہوتا ہے۔ اس درخت کی چھال میں ۲۵ فی صد ٹینک ایسڈ پایا جاتا ہے۔ بعض مصنفین نے امرود کا عربی نام کمثری لکھا ہے حالانکہ کمثری عربی زبان میں ناشپاتی کا نام ہے۔ **رنگ**۔ خام سبز۔ پختہ زرد۔ سفیدی مائل۔ خوشبودار۔ **ذائقہ**۔ کچا پھل کسیلا مگر پختہ **شیریں**۔ کھٹ مِٹھا و خوش ذائقہ۔ **مزاج**۔ سرد و تر پہلے درجے میں مائل بہ حرارت۔ **مقدار خوراک**۔ بقدر ہضم۔ **مقام پیدائش**۔ ہندوستان و پاکستان۔ الہ آباد کا امرود مشہور رہا ہے۔ **مُصلح**۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ نمک طعام۔ **افعال و استعمال**۔ مفرح، مقوی ہے۔ کچا قابض ہے۔ لیکن پختہ پھل بعد از طعام ملیّن ہے۔ قوت ہاضمہ کو تقویت دیتا ہے۔

دل اور معدہ کو طاقت و فرحت بخشتا ہے۔ خفقان دُور کرتا ہے۔ مالیخولیا۔ زکام۔ بواسیر قبض کے مریضوں کو نافع ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ اس کی چھال کے جوشاندہ سے ورم لثہ میں غرغرے کراتے ہیں اور اسے بچوں کے خروج المقعد میں مقامی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اس کے پتوں کی راکھ جالی ہے۔ اس کے پھولوں کا لیپ آنکھ کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ بیج پیٹ کے کیڑوں کے قاتل ہیں۔ اس کے پتے دستوں کے لیے مفید ہیں۔ کثرت استعمال سے نفخ و قراقر پیدا ہوتا ہے۔ موجودہ سائنس دانوں کی تحقیقات کی رُو سے اس میں وٹامن اے اور سی کے علاوہ کیلسیم، لوہا اور فاسفورس موجود ہیں ؎

اَمڑہ (مرہٹی) انباڑہ۔ (بنگالی) آمڈہ۔ (انگریزی) ہوگ پلم۔ وائلڈ مینگو۔ Hog plum ؎ مشہور پھل ہے جو کہ چھوٹے آم کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کا پیڑ آدھ گز سے لے کر ۳-۴ گز تک بلند ہوتا ہے اور سرد موسم میں پھل لگتا ہے۔ **رنگ**۔ خام سبز۔ پختہ زرد۔ **ذائقہ**۔ ترش کھٹ مٹھا۔ **مزاج**۔ سرد درجہ ۲ خشک درجہ ۱۔ **مقدار خوراک**۔ بقدر ہضم۔ **مقام پیدائش**۔ سہارن پور اور ڈیرہ گڑھوال (یوپی)۔ کوہستان نمک (مغربی پنجاب) کی پتھریلی زمین میں پیدا ہوتا ہے۔ **مصلح**۔ سیاہ مرچ۔ **افعال و استعمال**۔ قابض اور مسکن صفرا ہے۔ گرم مزاج والوں کو نافع ہے۔ صفراوی بیماریوں اور صفراوی دستوں کو نفع دیتا ہے۔ اہل بنگال ناک کے ایک مرض میں استعمال کرتے ہیں۔ خام امڑہ کا اچار ڈالتے ہیں۔ اس کی گٹھلی کی گری حیض بند کرنے کے لیے مجرب تاثیر ہے ؎

اَمل بید (اُردو) جنگلی۔ (سندھی) کھٹو ترنج۔ (فارسی) ترشک۔ (بنگالی) تھے کڑ۔ (گجراتی) امل بیت۔ (انگریزی) کامن سورل۔ Common Sorrel لیموں کی قسم کا ایک پھل ہے۔ اگر اس میں سُوئی چبھوئی جائے اور کچھ عرصہ رہے تو سُوئی گل جاتی ہے۔ **رنگ**۔ سُرخی مائل زرد خوشبودار۔ **ذائقہ**۔ ترش و تیز۔ **مزاج**۔ سرد خشک درجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ عرق ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ ہندوستان و پاکستان۔ **مصلح**۔ زنجبیل۔ مرچ سیاہ۔ **افعال و استعمال**۔ مسکن صفرا و خون اور ہاضم ہے۔ اس کے پانی سے مثل آب لیموں شربت بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ جوش خون کو تسکین دیتا ہے بھوک

بڑھاتا ہے۔ ریاح کو جو باؤ گولہ کی ہو۔ نفع دیتا ہے۔ درد معدہ کو تسکین بخشتا ہے۔ اجوائن دیسی اور نمک سنگ کو اس کے پانی میں سات بار تر کر کے سُکھا کر استعمال کرنا اکثر امراض بادی و تلی میں مفید ہے۔ چُورن میں اس کی شرکت بہت مفید ہے۔ طحال کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

املتاس

(عربی۔ فارسی) خیار شنبر۔ (سندھی) جھمکنی۔ (بنگالی) سونڈالی۔ (سنسکرت) سورنکا۔ (انگریزی) پرجنگ کیسیا Purging Cassia

یہ درمیانے قد کا خوبصورت درخت ہوتا ہے اور سُنہری جھلک کے باعث اس کو سنسکرت میں سُورن بھوشن کہا جاتا ہے۔ اس درخت کو ایک سے دو فٹ لمبی پھلیاں لگتی ہیں۔ کچی پھلیوں کا رنگ سبز ہوتا ہے۔ لیکن پکنے پر سیاہی مائل سُرخ ہو جاتی ہیں۔ ان پھلیوں کے پختہ ہونے پر اندر سے پیسہ کے برابر پردے نکلتے ہیں۔ یہ پردے اپنی سیاہ رطوبت کے سمیت مغز املتاس یا مغز فلوس خیار شنبر کے نام سے مشہور ہیں۔ بوقت ضرورت پھلی میں سے گودا نکال کر کام میں لانا چاہیے۔ ورنہ عرصہ تک رکھنے سے خراب ہو جاتا ہے۔ املتاس کی پھلی کے بیرونی چھلکے کو پوست املتاس کہتے ہیں۔ اس کا مغز یعنی گودا اور پھلی کا بیرونی چھلکا ہی بطور دوا مستعمل ہیں۔ **رنگ** - گودا سیاہ بدبودار۔ بیج سفید بغیر بُو کے۔ پھول زرد۔ **ذائقہ**۔ شیریں لیکن بدمزہ اور بدبودار۔ **مزاج**۔ گرم تر بدرجہ اوّل بعض معتدل کہتے ہیں۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ یہ درخت کوہ ہمالیہ میں تین ہزار فٹ کی بلندی تک پیدا ہوتا ہے۔ کانگڑہ سے پنجاب کی منڈیوں میں آتا ہے۔ مشرقی پاکستان یُو پی اور پنجاب کے باغات میں بھی پایا جاتا ہے۔ **مُصلح**۔ مصطگی، انیسون و روغنیات۔ **افعال و استعمال**۔ محلّل اورام۔ مُسہل۔ مُدرّ حیض اور معجّل ولادت ہے۔ اس کے پتّوں کو بطور ساگ پکا کر کھاتے ہیں۔ سنتھال لوگ اس کے پھُول بھی پکا کر کھاتے ہیں۔ یہ دونوں قبض کُشا تاثیر رکھتے ہیں۔ گرم اورام کو تحلیل کرتا ہے۔ مُسہل قوی ہے مگر نہایت آسانی۔ یہاں تک کہ حاملہ عورتوں کو بھی اس کا جلّاب دینا جائز ہے۔ مادّہ کو بآسانی بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے۔ گودہ املتاس کو تنہا دینے سے پیٹ میں مروڑ پیدا ہوتا ہے۔ اس لیے اس کو روغن بادام یا شیرہ بادام ملا کر دیتے ہیں۔

اس سے لعوق سپستان خیار شنبری تیار کیا جاتا ہے جو اخراج بلغم کے لیے مستعمل ہے۔ ورم حلق اور خناق میں پوست املتاس ۳ تولہ۔ دُودھ گاؤ ایک پاؤ میں جوش دے کر صاف کرکے غرغرے کراتے ہیں۔ پتے ورموں کو تحلیل کرتے ہیں۔ جوش کرنے سے اس کا اثر باطل ہو جاتا ہے۔ زعفران اور گلاب کے ہمراہ پوست املتاس کلیجو شانند عُسر ولادت اور اخراج مشیمہ میں مفید ہے۔ اس کا پوست لے کر ضماد کرنا داد کے لیے فائدہ مند ہے۔ اس کے پھولوں کی گلقند دافع بخار بیان کی جاتی ہے۔

املی

(فارسی۔عربی) تمر ہندی۔ (سندھی) گدامڑی۔ (بنگالی) اُملی۔ (ہندی) انبلی۔ (سنسکرت) املیکا۔ آملکا۔ (انگریزی) ٹیمے رنڈ Tamarind

ایک سدا بہار درخت کی پھلی ہے جو قریباً نصف بالشت لمبی ہوتی ہے پھلی پر پتلا سا چھلکا ہوتا ہے اور اس کے چھلکے کے نیچے گُودا ہوتا ہے جس میں پتلی پتلی نسیں ہوتی ہیں۔ ایک پھلی میں ۴ سے ۱۲ تک چپٹے بیج نکلتے ہیں۔ اس کے بیجوں سے بیس فی صد تیل نکلتا ہے۔ جو املی بازار میں بکتی ہے اُس میں اکثر دس فی صد نمک کی آمیزش پائی جاتی ہے۔ لیکن دوائی استعمال میں جو املی برتی جائے اس میں نمک نہیں ہونا چاہیے۔ ادنیٰ قسم کی املی میں لیلشے چھلکے اور بیج بکثرت ہوتے ہیں۔ اس کے پتے اور پھول بھی ترش ہوتے ہیں۔ اس کے گُودے میں ۹ فی صد ٹارٹرک ایسڈ ہوتا ہے۔ ایک من پھل سے ۲۵ سیر گُودا برآمد ہوتا ہے۔ **رنگ** ۔ سُرخ مگر پُرانی سیاہ، بیج سُرخ۔ **ذائقہ**۔ ترش ۔ **مزاج**۔ سرد درجہ ۱۔ خشک درجہ ۲۔ بعض معتدل کہتے ہیں۔ **مقدار خوراک**۔ بطور دوا دو تولہ سے ۵ تولہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ ہند، مشرقی پاکستان اور برما۔ پنجاب میں کم پایا جاتا ہے۔ اس کا اصلی وطن جنوبی ہند ہے۔ **مُصلح**۔ تنکہ و عناب۔ **افعال و استعمال**۔ مفرح، مُسکّن حرارت۔ ملین، قاطع صفرا ہے۔ دل اور معدہ کو طاقت بخشتی ہے۔ اور متلی کو زائل کرتی ہے۔ طبیعت کو نرم کرتی ہے۔ صفرا اور جلی ہوئی اخلاط کو براہ دست نکالتی ہے۔ خون کے جوش کو ساکن کرتی ہے۔ خفقان اور دوران سر کو مفید ہے۔ دبائی سمیت کو باطل کرتی ہے۔ اور مانع و دافع سکروی ہے۔ بیج قابض اور ممسک ہوتے ہیں۔ مغز تخم املی دیگر ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر جریان و احتلام میں کھلاتے ہیں۔ اگر مغز تخم املی کو کسی سفوف بنا

معجون میں شامل کرنا ہو تو مغز نکالنے کی ترکیب یہ ہے کہ تخم املی کو بھاڑ میں بھنوا کر چھیل لیتے ہیں۔ املی کا پنا یا شربت بنا کر موسم گرما میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ پھول قابض اور مسکن ہیں۔ ان کی پلٹس آشوب چشم میں آنکھوں پر باندھتے ہیں۔ اس کے پتوں کے پانی میں گرم سرخ لوہا بجھا کر خونی اسہال میں دیا جاتا ہے۔ پتوں کے رس میں کھانڈ ملا کر دینا پیچش اور بواسیر خونی میں مفید ہے۔ املی کے پتے دو تولہ لے کر پاؤ بھر پانی میں گھوٹ کر اور شکر ملا کر پینا پیشاب کی جلن رفع کرتا ہے۔ اس کے پتوں کے جوشاندہ سے زخموں کو دھوتے ہیں۔ خواہ گھمبیر ہو۔ خناق اور منہ پکنے میں اس کے پتوں کے جوشاندہ سے غرغرہ کرتے ہیں۔ پرانی املی کے کھانے سے فاسفیٹ کا اخراج بند ہو جاتا ہے۔ بچوں کی قبض میں مربہ املی نہایت مفید ہے۔ شربت تمر ہندی اور جوارش تمر ہندی اس کے مشہور مرکبات ہیں۔ (غیر سمی)

نوٹ۔ ۱۔ املی کا شربت بناتے وقت یہ بات یاد رکھیں کہ اس کو پانی میں بھگونے کے بعد ہاتھ سے نہ ملیں۔ صرف آب زلال لیں۔ ورنہ مزہ خراب ہو جائے گا۔ (۲) دوائی استعمال کے لیے ایک سال کی پرانی املی بہتر سمجھی جاتی ہے ؂

انار میٹھا

(عربی) رمان حلو۔ (فارسی) انار شیریں۔ (سندھی) داڑھوں مٹھو۔ (بنگالی) دارم۔ ڈالم (انگریزی) Pomegranate sweet

مشہور عام میوہ ہے۔ اس کے دانوں کا پانی شیریں ہوتا ہے۔ سب سے افضل انار بیدانہ ہے جس کی گٹھلی نرم ہوتی ہے۔ **رنگ** ۔ سرخ و سبز۔ دانہ سفید و سرخ۔ **ذائقہ** ۔ شیریں۔ **مزاج** ۔ سرد تر بدرجہ اوّل۔ بعض معتدل کہتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ۔ بطور دوا آب انار ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک۔ **افعال و استعمال** ۔ مقوی قلب و جگر و مولد خون صالح ہے۔ قلیل الغذا ہے۔ کثرت استعمال سے نفخ پیدا کرتا ہے۔ مدر بول ہے۔ گرم مزاجوں کے لیے عمدہ غذا ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتا ہے۔ اس کا عرق مع پوست اسہال، سیلان خون، بواسیر اور رقت الدم کو بند کرتا ہے۔ قابض ہے لیکن اس کی کثرت غذا کو فاسد کر دیتی ہے۔ اس کی جڑ کی چھال کا جوشاندہ بدفعات پلانا قاتل کدو دانہ ہے۔ اس کے استعمال

کے بعد روغن بیدانجیر بقدر مناسب پلانے سے مرے ہوئے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔ تازہ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ انار میں جراثیم کش خصوصیات بھی پائی جاتی ہیں۔ اور انار ٹی بی کے مریضوں کے لیے بہترین غذا ہے۔ اس کے دانوں کا پانی پکا کر گاڑھا کر کے آنکھ میں لگانا مقوی بصارت ہے۔

انار کھٹا (عربی) رمان حامض۔ (فارسی) انار ترش۔ (انگریزی) سور پومی گرینٹ Pomegranate sour عام مشہور ہے۔

اس کے پھول/کلیاں اپنے قابض اور حابس الدم ہیں۔ اس کی کلیوں کا سفوف بنا کر بمقدار دو تین رتی بخار اور کھانسی میں کھلاتے ہیں۔ رنگ۔ سُرخ و سفید۔ **ذائقہ** ترش۔ **مزاج**۔ سرد و خشک درجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ آب انار بطور دوا دو تولہ سے ۵ تولہ تک۔ انار دانہ ۶ ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ قابض۔ مقوی قلب و جگر۔ مسکن صفرا و خون۔ سینے کی سوزش کو مٹاتا ہے۔ معدہ اور جگر کی گرمی کو تسکین دیتا ہے۔ صفرا کا مانع ہے۔ متلی و قے کو روکتا ہے۔ پیشاب خوب لاتا ہے۔ انار ترش میں انار شیریں کی بہ نسبت قوت ادرار زیادہ ہے۔ پیس کر پینا پیٹ کے کرموں کو خارج کرتا ہے۔ پھولوں کو باریک پیس کر بطور منجن استعمال کرنے سے دانتوں اور مسوڑوں کو مضبوط کرتا اور خون بہنے کو روکتا ہے۔ تپ کی وجہ سے جو قے اور دست آتے ہوں۔ ان کو بند کرتا ہے۔ گرمی کے یرقان کو فائدہ مند ہے۔

انار کھٹ مٹھا (عربی) رُمان مُز (فارسی) انار میخوش۔ مشہور عام قندھاری بہتر ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ سُرخ و خوش رنگ اندر اور باہر سے سُرخ۔ **ذائقہ**۔ چاشنی دار اور خوش مزہ۔ **مقدار خوراک**۔ بطور دوا آب انار ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک۔ **مزاج**۔ سرد و تر درجہ پہلا۔ **افعال و استعمال**۔ تمام افعال و خواص میں انار شیریں سے ملتا ہے بلکہ اس سے زیادہ قوی الاثر ہے۔ صفراوی مزاجوں کے لیے نہایت مفید ہے۔ اگر اس کا عرق مع پوست کے نچوڑ کر اس میں شکر ملا کر پئیں تو صفراوی قے و دست، خارش اور یرقان کو بے حد مفید ہے۔ ہچکی کو کھوتا اور معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ اگر اس کا عرق تانبے کے برتن میں اس قدر جوش دیا جائے کہ گاڑھا ہو جائے تو اس کو آنکھ میں لگانا قوت باصرہ

کو تقویت دیتا ہے اور نفع بخش ہے۔ اس کا پانی نچوڑ کر شربت اور رُب بنایا جاتا ہے۔

نوٹ ۔ پوست انار یعنی ناسپال میں ۲۲ تا ۲۵ فی صد ٹے نین ہوتی ہے
پھولوں کو گلنار اور خشک شدہ تخموں کو انار دانہ کہتے ہیں۔

انار کے بیج

(عربی) حب الرمان۔ (فارسی) تخم انار۔ انار دانہ۔ (انگریزی) پومی گرانٹ سیڈز Pomegranate seeds

مشہور عام کھٹے کچے اناروں کے دانوں کو خشک کر لیا جاتا ہے۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ ترش۔ **مزاج**۔ سرد و خشک درجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ قابض ہیں۔ معدہ کو قوت دیتے ہیں۔ طعام کو ہضم کرتے ہیں۔ بھوک بڑھاتے ہیں۔ انار دانہ کو پانی کے ساتھ رگڑ کر اسہال و پیچش میں استعمال کیا جاتا ہے۔

انار کا چھلکا (ناسپال)

(عربی) قشر الرمان۔ (فارسی) پوست انار۔ (ہندی) نسپال۔ (سندھی) ڈاڑھوں جی کھل۔ مشہور عام ہے۔ پوست انار یعنی نسپال میں ۲۲ تا ۲۵ فی صد ٹے نین ہوتی ہے اور ٹے نین کی یہی مقدار جڑ کی چھال میں بھی پائی جاتی ہے اور ان دونوں کی قابض تاثیر اسی کی بدولت ہے۔ **رنگ**۔ سفید اور سُرخ دو قسم۔ **ذائقہ**۔ بدمزہ بکبکا۔ **مزاج**۔ شیریں انار کا سرد تر درجہ ۲۔ ترش کا سرد اور خشک درجہ ا۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ مجفف اور قابض ہوتا ہے اس لیے قلاع میں بطور مضمضہ استعمال کرتے ہیں۔ مسوڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ خون مسوڑوں کا بند کرتا ہے۔ اس کے خیسا ندہ سے آب دست لینا بواسیر خونی کے لیے مفید ہے۔ جلا کر چاٹنا کھانسی کو نفع دیتا ہے۔ خشک پیس کر چھڑکنا خروج مقعد یعنی کانچ نکلنے کو مفید ہے۔ خیسا ندہ کا حقنہ ہمراہ چاول و جو کے پیچش اور دستوں کو بند کرتا ہے۔ پوست بیخ انار کا جوشاندہ کدو دانوں کو ہلاک کرنے کے لیے دیا جاتا ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ جڑ کی تازہ چھال ۵ تولہ لے کر نصف سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی کی نصف مقدار رہ جائے تو اُسے چھان کر محفوظ رکھیں۔ اس میں سے خلوئے معدہ پر صبح کے وقت ۵ تولہ ہر دو گھنٹہ بعد پلائیں۔ آخری خوراک پینے کے دو گھنٹہ بعد

روغن بیدانجیر نصف چھٹانک کا مسہل پینے سے بارہ گھنٹوں کے اندر کدو دانے خارج ہوتے ہیں۔ انار کی جڑ اور تنے کی چھال کے جوہر موثرہ کا نام پیلی ٹرین ٹےنیٹ ہے۔ دیکھو علم الادویہ ڈاکٹری۔ (غیر سمی) ٭

انب یا آم (عربی) انبج۔ (فارسی) انبہ۔ (گجراتی) آنبو۔ (انگریزی) مینگو۔ Mango مشہور عام پھل ہے۔ ہند میں بکثرت ہوتا ہے۔ اس کی گٹھلی کی گری[1] میں قریباً ۱۰ فی صد ٹینک ایسڈ پایا جاتا ہے۔ قدرے پکے گدرائے آموں کو ارطوسہ کے پتوں کی تہوں کے اندر رکھ کر پکایا جاتا ہے۔ اسے پال ڈالنا کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ سبز، سرخ اور زرد رنگوں کا ہوتا ہے۔ **ذائقہ**۔ خام ترش۔ پختہ شیریں۔ چاشنی دار اور خوشبودار۔ **مزاج**۔ خام سرد و خشک پہلے درجے میں۔ پختہ گرم و تر دوسرے درجے میں۔ پھول اور گٹھلی سرد و خشک پہلے درجہ میں۔ **مقدار خوراک**۔ بقدر ہضم۔ **افعال و استعمال**۔ پختہ آم مولد خون۔ مسمن بدن۔ ارواح۔ معدہ۔ گردہ۔ مثانہ۔ آنتوں کو قوت بخشتا ہے۔ مقوی باہ بھی ہے۔ مگر قلمی قسم کا آم ثقیل ہوتا ہے اور دیر سے ہضم ہوتا ہے۔ اس کے خشک پھولوں کا سفوف جریان کے لیے اکسیر ہے اور قابض اور مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے خستہ آم بقدر ۳ ماشہ ہمراہ آب تازہ دستوں کو بند کرنے کے لیے کھلاتے ہیں۔ آم کو چوس کر کھانا زیادہ مفید ہے۔ اس سے امرس۔ امچور۔ اچار اور مربہ بھی بنایا جاتا ہے۔ پکے آموں کو بتھر کی میز چکلا یا ٹاٹ پر نچوڑ کر رس کو سکھا لینے سے امرس (آم پاپڑ) تیار ہو جاتا ہے۔ یہ زود ہضم، خوش ذائقہ اور مقوی ہے۔ امچور دافع سکروی ہے اور لیموں کے برابر فوائد رکھتا ہے۔ کچے آم کو اگر آگ میں پکا کر اس کا پانی نچوڑا جائے اور استعمال کیا جائے تو لو زدگی کا خطرہ نہیں رہتا۔ آموں کو کھانے سے پہلے خوب دھو لینا چاہیے تاکہ آم کا چیپ یا گوند جو آم کی ڈنڈی کے ارد گرد جمی ہوتی ہے نکل جائے۔ آم کا چیپ گلے میں خراش پیدا کرتا ہے۔ آموں کو برف یا سرد آب میں تھوڑی دیر رکھ کر چوسا جائے تو خوش ذائقہ ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی حدت کم ہو جاتی ہے۔ آم کھانے کے بعد دودھ کی لسی پینا مفید ہے ٭

انت مول (سنسکرت) مولنی۔ (ہندی) جنگلی پکوان۔ (مرہٹی) پیتا کا زی۔

[1] اس کو خستہ آم بھی کہتے ہیں ۔ [2] مالدہ الفانسو لنگڑا سفید دسہری تخمی چوسا سندوریا وغیرہ قلمی [illegible]

(انگریزی) انڈین اپی کے کوانا Country Ipecacuanha

یہ ایک سدا بہار پودا ہے جس کی جڑیں بہت موٹی اور لمبی ہوتی ہیں۔ اس کا تنا لمبا اور پتلا ہوتا ہے اور اس پر تھوڑی سی شاخیں ہوتی ہیں جو آپس میں بل کھاتی ہوئی اُوپر کو جاتی ہیں۔ **رنگ۔** پھول پیلے رنگ کے اندر سے سُرخ۔ **مزاج۔** گرم و خشک درجہ دوم۔ **مقدار خوراک۔** بطور مُنفِث ۲ چاول سے ایک رتی تک۔ بطور مقئ ۵ رتی سے ایک ماشہ تک۔ **مقام پیدائش۔** بنگال۔ جنوبی ہند۔ برازیل **افعال و استعمال۔** اندرونی طور پر مُنفِث۔ مقوّی معدہ۔ مقئ اور کسی قدر مُعرِّق ہے۔ اس کے خشک پتے بخار کی حالت میں گرم پانی کے ہمراہ کھلانا پسینہ لاتے ہیں اور اس کے پتوں یا چھال کا رس ایک سے ۲ تولہ تک پلانے سے قے ہو کر معدہ صاف ہو جاتا ہے۔ بیرونی طور پر مُحرّش۔ محمّر اور دافع تعفّن ہے۔ اس کی جڑ کا سفوف، گوند کیکر اور افیون ملا کر پیچش میں دیا جاتا ہے۔ ڈاکٹری دوا اپی کے کوانا کی قائم مقام ہے۔

انجبار

(فارسی) انگبار۔ (انگریزی) Polygonum Bislorts (Root of)

ملک شام میں ایک درخت ہے قدِ آدم کے برابر۔ اس کی جڑ مستعمل ہے۔ **رنگ۔** سُرخی مائل۔ **ذائقہ۔** پھیکا۔ **مزاج۔** سرد و خشک درجہ ۲۔ **مقدار خوراک۔** شیرہ کی صورت میں ۳ ماشہ، خیسانده کے لیے ۷ ماشہ **مُصلح۔** زنجبیل و شہد۔ **افعال و استعمال۔** مقوّی معدہ و امعا۔ حابس الدّم۔ خون ہر اعضا سے بند کرتی ہے۔ بالخصوص سینہ اور پھیپھڑوں کے لیے مفید ہے۔ نزف الدّم۔ بول الدّم اور اسہال دموی کی اچھی دوا ہے۔ شربت انجبار اس کا مشہور مرکّب ہے۔ بطور دوا اس کا ریشہ زیادہ مستعمل ہے۔ (غیر سمّی)

انجدان

(فارسی) انگدان۔ (سندھی) ہینگ جو بیج۔ یہ درخت ہینگ کے تخم ہیں۔ **رنگ۔** سیاہ اور سبز۔ **ذائقہ۔** تیز اور بدبودار۔ **مزاج۔** گرم و خشک درجہ دوسرا۔ **مقدار خوراک۔** ۲ ماشہ۔ **افعال و استعمال۔** اس کو زیادہ تر دماغی، عصبی امراض مثلاً لقوہ، فالج، نسیان وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ ردّی مادّہ کو پاک کرتا ہے۔ لطافت بخشتا ہے۔ سُدّہ کھولتا ہے۔ مُدِرّ حیض و بول ہے۔ ورمُوں کو تحلیل کرتا ہے۔ قوّت باہ اور معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ باطنی درد دل

کو تسکین بخشتا ہے۔ بلغمی بخاروں اور استسقا کے لیے بھی نافع ہے ؛

انجیر (عربی) تین۔ (بنگالی) آنجیر۔ (انگریزی) فگ۔ Fig ؛
ایک مشہور پھل ہے۔ گولر کے پھل سے مشابہ ہوتا ہے۔ **رنگ** ۔ سرخ اور سیاہ۔ **ذائقہ** ۔ شیریں اور لذیذ۔ **مزاج** ۔ گرم درجہ ۱ ۔ تر درجہ ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۵ تا ۷ دانہ **مصلح** ۔ سکنجبین ۔ **افعال و استعمال** ۔ ملیّن شکم ۔ منضج ۔ معرّق ۔ منفّث بلغم ۔ مدرّ بول ۔ تازہ اور تر افعال میں قوی اور خشک افعال میں ضعیف ہے ۔ لطافت بخشتا ہے ۔ آہستہ آہستہ مسہل لاتا ہے اور طبیعت کو نرم کرتا ہے ۔ اخراج بلغم کے لیے اس کا جوشاندہ کھانسی میں دیا جاتا ہے ۔ معرّق ہونے کی وجہ سے فضلات کو ظاہر بدن کی طرف خارج کرتا ہے ۔ اس لیے مرض چیچک میں استعمال کرتے ہیں ۔ مواد بدن کو نضج دینے ورم طحال کو تحلیل کرنے اور جگر و طحال کے سدّوں کو کھولنے کے لیے بہت مستعمل ہے ۔ مدرّ بول ہونے کی وجہ سے ریگ گردہ و مثانہ میں انجیر ولائتی خشک ۵ عدد روزانہ کھلانا بہت نافع ہے ۔ انجیروں کو دودھ میں پکا کر پھوڑوں اور زخموں پر باندھتے ہیں ۔ شربت انجیر ملیّن ہے ؛

اندرجَو (عربی) لسان العصافیر ۔ (فارسی) زبان گنجشک ۔ (گجراتی) ہندھرا ۔ کورا ۔ (بنگالی) اندرجَو ۔ (سنسکرت) کُٹج پھل ۔ (انگریزی) Tellicherry (seeds of) درخت تیور اج (کرٹا) میں پنسل جتنی موٹی اور گول ایک بالشت لمبی پھلیاں لگتی ہیں ۔ ان میں بیج ہوتے ہیں جن کو اندرجَو کہتے ہیں ۔ یہ شکل میں جَو کی مانند ہوتے ہیں ۔ پتّا یا پھل توڑنے پر دودھ نکلتا ہے ۔ اس درخت کی چھال کو کرٹا چھال یا کرٹا اسک اور انگریزی میں کرچی بارک کہتے ہیں ۔ اس میں سے ایک کھار (ایلکلائیڈ) برآمد کی گئی ہے جس کا نام کونس سین Conessine رکھا گیا ہے ۔ ذائقہ کے لحاظ سے تلخ اور شیریں دو قسم کے ہوتے ہیں ۔ درخت کالا کرٹا کے تخم اندرجو تلخ کہلاتے ہیں ۔ اس کی پھلیوں کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اور سفید کرٹا کے تخم اندرجو شیریں ۔ اس کی پھلیاں سبز ہوتی ہیں ۔ **رنگ** ۔ سرخی مائل ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا یا بہت تلخ ۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک درجہ دوم ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک ۔ **مقام پیدائش** ۔ ریاست جموں ۔ کانگڑہ ۔ آسام ۔

یوپی۔ متوسط ہند اور راجپوتانہ کے گرم وخشک مقامات چار ہزار فٹ کی بلندی تک۔ لاہور کے لارنس گارڈن میں اس کے کئی درخت ہیں۔ **مُصلح**۔ گرم مصالحہ ونمک۔ **افعال و استعمال**۔ کاسر ریاح۔ مُدِر بَول۔ مولّد منی۔ معیّن حمل اور مُفتّت حصات ہے۔ اس کی جڑ قاتل کرم شکم ہے۔ اس کی چھال اور بیج مروڑ کو نفع دیتے ہیں۔ اندر جو تلخ کا سفوف ایک دو رتی کھلانے سے بچوں کے اسہال کی شکایت دُور ہو جاتی ہے۔ اندر جو شیریں (سفید کرڑا) ایک دو ماشہ پیس کر دہی کے ہمراہ کھلانا پیچش کو دُور کرتا ہے۔ انگریزی دوا ساز کمپنیوں کا تیار شدہ سیّال رُب (لیکوڈ ایکسٹرکٹ آف کرچی) بھی بازار میں بکتا ہے۔ یہ لیکوڈ ایکسٹرکٹ بیلا کے ہمراہ پُرانی پیچش کے لیے بہت نافع ہے۔ محرک باہ اور مولّد منی ہونے کی وجہ سے اکثر مَعاجین اور سفوفات میں شامل کرتے ہیں۔ اور ہمراہ شہد اور زعفران اس کا فرزجہ کرنا قیام حمل کے لیے مفید ہے بشرطیکہ بعد طہر کیا جائے۔ ریاح کو تسکین دیتا ہے۔ اندر جو شیریں زیادہ تر مستعمل ہیں۔ ان کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے لیکن ان کا نام اندر جو شیریں ہے۔ (غیر سمّی) ٭

اندرائن

(عربی) حنظل۔ (فارسی) خربزۂ تلخ۔ (اُردو) تُمّہ۔ پھر پھیندوا۔ (بنگلہ) ماکال یا مکھل۔ (سندھی) لُوہ۔ (انگریزی) کالوسنتھ Colocynth ایک جنگلی بیل کا پھل ہے۔ بیل اس کی تربوز کی بیل کے مشابہ ہوتی ہے۔ پھل گول مالٹے کے برابر ہوتا ہے۔ تازہ پھل کا گُودا نرم اور رس دار ہوتا ہے۔ لیکن خشک پھل کا گُودا پچک کر چھلکے کے ساتھ لگ جاتا ہے اور چھلکے سے الگ کرنا مشکل ہوتا ہے۔ خشک حالت میں اس کے اجزا کا تناسب یہ ہے۔ گُودا ۱۵ فی صد۔ تخم ۶۲ فی صد۔ چھلکا ۲۳ فی صد۔ پھل کے گُودے کو بیجوں سے علیحدہ کر کے شحم حنظل کہتے ہیں۔ اور یہی گُودا اور اس کی جڑیں بطور دوا مستعمل ہیں۔ **رنگ**۔ پھل ہلکا زرد جس پر سبز دھاریاں ہوتی ہیں۔ خشک گُودا زردی مائل سفید۔ **ذائقہ**۔ نہایت کڑوا اور بدمزہ۔ **مزاج**۔ گرم درجہ ۴۔ خشک درجہ ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ایک تا دو ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ بنگال۔ جنوبی ہند۔ یوپی۔ پنجاب۔ سندھ۔ راجپوتانہ اور ساحل کارومنڈل کے ریتلے خشک مقامات پر خودرَو پیدا ہوتا ہے۔ ہند و پاکستان میں اس کی باقاعدہ کاشت نہیں کی جاتی۔ **مُصلح**۔ کتیرا۔

روغن بادام وغیرہ۔ **افعال و استعمال**۔ محلل اور مسقط حمل ہے۔ بلغم و سودا کو بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے۔ اخلاط ردیہ کو باطن بدن سے جذب کر لیتا ہے۔ امراض باردہ مثلاً مرگی۔ رعشہ۔ فالج۔ لقوہ۔ وجع المفاصل۔ عرق النسا۔ استسقا کے لیے بہت مفید مسہل ہے۔ مگر اسے تنہا ہرگز استعمال نہ کریں بلکہ کسی مصلح مثلاً صمغ عربی کتیرا کے ہمراہ شامل کر کے گولیاں بنا کر استعمال کریں۔ اسقاط حمل کے لیے اندرائن کا پانی نچوڑ کر اس میں روئی بھگو کر بطور فرزجہ استعمال کرتے ہیں۔ اس کو روغن ناریل میں پکا کر تیل کو صاف کر کے درد گوش کو تسکین دینے کے لیے قطور کرتے ہیں۔ اور اس کے پانی کو روغن کنجد میں پکا کر جسم پر مالش کرنے سے دائمی درد سر دور ہو جاتا ہے۔ اس کی جڑ مشہور دوا عرق مطبوخ ہفت روزہ کا ایک جزو ہے۔ اور اس کا گودا بطور مسہل ڈاکٹری ادویات میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ دیکھو میٹریا میڈیکا اردو۔ قریب بسم۔ کثیر قاتل ہے ۔

انڈا مرغی (عربی) بیضہ ماکیاں۔ (فارسی) تخم مرغ۔ (سندھی) آنو۔ (انگریزی) ایگ Egg مشہور عام چیز ہے۔ اس کی زردی کے جوہر کو لیسی تھین کہتے ہیں۔ دیکھو علم الادویہ ڈاکٹری۔ ایک معمولی پاکستانی مرغی سال بھر میں ساٹھ سے اسی تک انڈے دیتی ہے جب کہ ولائتی سفید لیگ ہارن اور سرخ رھوڈ مرغیاں ہر سال ۱۲۰ سے لے کر ۱۵۰ تک انڈے دیتی ہیں۔ ان دونوں نسلوں کی مرغیاں لانڈھی (کراچی) کے مرغی خانہ سے مل سکتی ہیں۔ **پہچان**۔ باسی انڈوں کی نسبت تازے انڈے ہمیشہ بھاری ہوتے ہیں۔ پاؤ بھر پانی میں نصف چھٹانک نمک حل کر کے اس میں ایک ایک انڈے کو ڈال کر دیکھیں۔ اگر انڈا ڈوب جائے تو وہ اچھا ہے۔ اور اگر تیرنے لگے تو وہ خراب ہے۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ قدرے شور۔ **مزاج**۔ زردی مرکب القوی مائل بہ گرمی اور سفیدی سرد و تر درجہ ۲۔ چھلکا سرد ۲ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ تا ۴ عدد۔ **افعال و استعمال**۔ نیم برشت۔ صالح الکیموس۔ کثیر الغذا اور قلیل الفضول ہے۔ اس سے خون زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ دل، دماغ، بدن اور باہ کو قوت بخشتا ہے۔ کمزور مریضوں کے لیے عمدہ غذا ہے۔ اس کی زردی کا روغن بال جلد نکالتا ہے۔ اس کے چھلکے کا کشتہ بنا کر جریان الرحم اور

ذیابیطس وغیرہ میں کھلاتے ہیں۔ جب بچوں کو قے و دست آتے ہیں اور کوئی غذا ہضم نہیں ہوتی تو ایلبیومن واٹر پلایا جاتا ہے یہ ایک انڈے کی سفیدی کو پاؤ بھر پانی میں پھینٹ کر اس میں بقدر ذائقہ کھانڈ ملا کر تیار کیا جاتا۔ حلوہ بیضۂ مُرغ اس کا مشہور مرکّب ہے ؛

انزروت - ڈلائی (فارسی) انجدک سکدرو۔ (عربی) عنزروت۔ کحل فارسی۔ (سندھی) گون۔ (ہندی) لائی۔ (انگریزی) Pinea Sarcolla (Gum Resin of) ؛

ایک درخت خاردار کا گوند ہے جس کو عربی میں سائلہ کہتے ہیں۔ رنگ۔ سُرخ مائل زردی۔ ذائقہ۔ تلخ قدرے شیریں۔ مزاج۔ گرم خشک درجہ ۲۔ مقدار خوراک۔ نصف ماشہ سے ۱ ماشہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ مُسہل بلغم۔ کاسر ریاح۔ مغری۔ مُجفّف قروح اور محلّل اورام ہے۔ انزروت کو زخموں کے خشک کرنے کے لیے مرہموں میں شامل کرتے ہیں۔ ان کی خراب رطوبتوں کو خشک کرکے جلد اچھا کر دیتا ہے۔ شہد میں بتّی بھگو کر انزروت چھڑک کر کان کے زخم میں رکھتے ہیں۔ امراض چشم میں مستعمل ہے۔ وجع المفاصل، عرق النسا وغیرہ میں بلغم کو بذریعہ اسہال خارج کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ حمل ساقط کرتا ہے۔ پیاز میں داخل کرکے پکانے کے بعد پیاز کا پانی نچوڑ کر درد گوش کو تسکین دینے کے لیے قطور کرتے ہیں۔ (قریب بسم۔ ۵ درم کے قریب قاتل) ؛

انکول (مرہٹی) (ہندی) انکولہ۔ (بنگالی) اکرکنٹہ۔ (گجراتی) اونکلہ۔ (تلنگی) انکولہ۔ (کنڑی) انکل۔ (سنسکرت) انکولا۔ (انگریزی) ایلنگیم Alangium ؛ ایک قسم کا سدابہار چھوٹا درخت ہے جس کے پتّے شفتالو کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اور ان پر باریک باریک رگیں مثل پان کے پتّوں کے کھچی ہوتی ہیں۔ اس پر موسم گرما کے شروع میں پھول آتا ہے بعدازاں مئی اگست میں بکائن کی مانند گچھے دار پھل لگتے ہیں۔ اس درخت کے تمام اجزا میں سے مچھلی کے مانند بُو آتی ہے۔ کیمیاوی تجزیہ سے اس میں ایک کڑوا ایلکلائڈ اور پوٹاسیم کلورائڈ پائے گئے ہیں۔ رنگ۔ سبز اور بھورا۔

پھول زرد۔ **ذائقہ**۔ چھال تلخ پھل شیریں۔ **مزاج**۔ گرم و تر بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ جڑ کی چھال بطور معدّل ۱تا۲ رتی۔ بطور منقیٔ ۳ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ جنوبی ہند اور برما کے جنگلات اور باغات میں بھی پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ اس کی جڑ کی چھال منقیٔ۔ معرّق۔ دافع بخار۔ ملیّن۔ قاتل کرم شکم اور مقوّی دل ہے۔ ریاح اور بلغم کے فساد کو دفع کرتا ہے۔ اس کے پتّوں کا رس یا جڑ کو گھس کر اورام اور اُن ورموں پر جو جانوروں کے کاٹنے سے ہوں لگانا مفید ہے۔ اس کی جڑ کا پوست ہمراہ سیاہ مرچ کے سفوف بنا کر پھانکنا جذام، آتشک وغیرہ خونی و جلدی امراض میں مفید ہے۔ اس کا پھل مقوّی۔ مغذّی اور مبرّد ہے۔ اس کو جریان خون، سِل و دق اور جسم کی جلن کے لیے فائدہ مند بیان کرتے ہیں۔ اس کے بیجوں سے تیل نکالا جاتا ہے جو جلانے کے کام آتا ہے۔ اس کے پتّوں کو بطور پُلٹس باندھتے ہیں۔ (غیر سمّی)

انگور

(عربی) عنب۔ (گجراتی) دہراکھ۔ (بنگلہ) دراکھیا۔ (بنگالی) داکھ۔ (انگریزی) گریپ The grapes

مشہور میوہ ہے۔ چھوٹے انگور کو جس میں دانہ نہیں ہوتا۔ انگور بے دانہ کہتے ہیں۔ یہی جب خشک ہو جاتا ہے تو اس کو کشمش کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ زرد اور سیاہ دو قسم۔ **ذائقہ**۔ شیریں چاشنی دار۔ خام تُرش۔ **مزاج**۔ پختہ گرم تر درجہ۱۔ خام سرد و خشک درجہ۱۔ **مقدار خوراک**۔ بقدر ہضم۔ **مقام پیدائش**۔ علاقہ سرحد۔ بلوچستان۔ کشمیر۔ قندھار۔ افغانستان۔ **مصلح**۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ سکنجبین۔ **افعال و استعمال**۔ زود ہضم اور کثیر الغذا ہے۔ خون صالح بکثرت پیدا کرتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ مصفیٔ خون بھی ہے۔ سوداوی اور احتراقی مواد کو دفع کرتا ہے۔ پختہ انگور ملیّن ہوتا ہے اور بکثرت کھانے سے اسہال آنے لگتے ہیں۔ لیکن انگور خام قابض ہوتا ہے اور مرض اسہال میں مفید ہے۔ دراکشا سوا اور ماء اللحم انگوری اس کے مشہور مرکّبات ہیں۔ کیمیائی تجزیہ سے اس میں کاربو ہائیڈریٹس ۷۔۱۶ فی صد۔ پروٹین ۸۔۰ فی صد کے علاوہ وٹامن اے ۸۰ انٹرنیشنل یُونٹ وٹامن سی چار ملی گرام فی سو گرام کیلسیم ۱۹ ملّی گرام اور آئرن ۳۔۰ ملّی گرام فی سو گراموں میں پائے گئے ہیں۔

انناس (بنگالی) انارس۔ (انگریزی) پائین ایپل Pineapple
ایک مشہور پھل ہے جو ہندوستان میں بکثرت ہوتا ہے۔اس کو چھیل کر کھاتے ہیں۔ **رنگ**۔ باہر سے سُرخ اندر سے زرد رنگ۔ **ذائقہ**۔ شیریں ترشی مائل۔ **مزاج**۔سرد و تر درجہ ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک۔ **مقامِ پیدائش**۔ہند و پاکستان۔ **افعال و استعمال**۔مفرح اور ملین، معرّق، مُدرّ ہے۔ دل و جگر، دماغ اور معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ صفرا کی گرمی کا مُسکّن، یرقان اور خفقان کا دافع ہے۔مُدرّ بول ہونے کی وجہ سے ریگ گُردہ و مثانہ خارج کرنے کے لیے مستعمل ہے۔اس کا مربّا اور شربت بناتے ہیں۔بعض اس کی شیرینی سے میٹھے چاول پکاتے ہیں۔ پختہ انناس اور اور مربّا انناس میں وٹامن سی با فراط ہوتی ہے۔اس لیے مانع سکروی ہے۔ کچّا انناس زیادہ مقدار میں مسقط حمل ہے۔کیمیائی تجزیہ کرنے پر اس میں کاربوہائیڈریٹس ۱۲۶۷ فی صد، پروٹین ۴ء فی صد کے علاوہ وٹامن اے، وٹامن سی اور کیلیسیم کی کافی مقدار پائی گئی ہے۔اور اس کی غذائی طاقت ۵۸ کیلوری فی سو گرام ہے ؛

اننت مول (عربی) عُشبہ النّار۔ (سنسکرت) اننت مول۔ (فارسی) عُشبہ ہندی۔ (تامل) ننّاری۔ (ہندی) نگرابُو۔
(انگریزی) کنٹری سارسپریلا Country Sarsaparilla ؛
بیل دار بُوٹی ہے۔اس کی بیل کہیں تو درختوں پر چڑھی ہوئی اور کہیں زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔بیل کے اُوپر کے پتّے چھوٹے اور جڑ کی طرف بتدریج بڑے ہوتے جاتے ہیں۔برسات میں پُرانی جڑیں پھوٹ کر اور بنتی رہتی ہیں اور بکثرت ہوتی ہیں۔اس لیے سنسکرت میں اس کو اننت مول یعنی بے انت جڑوں والی کہتے ہیں۔ **رنگ**۔سیاہ۔ پھول سفید۔ **ذائقہ**۔گیلی جڑ شیریں۔ **مزاج**۔گرم وخشک بدرجہ سوم۔ **مقامِ پیدائش**۔شمالی ہندوستان۔ بنگال۔ ٹراونکور۔ لنکا۔ **افعال و استعمال**۔جڑ مُلطّف۔معتدل اور مقوّی ہے۔ادرار کرتی ہے۔پسینہ لاتی ہے۔بھوک لگاتی ہے۔امراض جلد خارش،

جذام خصوصاً آتشک میں نافع ہے۔خون صاف کرتی ہے۔عُشبہ مغربی کا قائم مقام ہے۔اس کی جڑوں کو دُودھ میں پکا کر شکرِ سفید مِلا کر پُرانی کھانسی اور اسہال میں بطور ٹانک بچوّں کو دیتے ہیں۔(غیر سمّی)

انیسون

(عربی) کمون الحلوہ۔(فارسی) بادیان رومی۔(سندھی) سونف رُومی۔(بنگالی) موری۔(انگریزی) اینی سائی۔ Anisi

نباتی نام۔پمپی نیلا انیسُوم۔تخم انیسون کسی قدر گول بیضادی رو بگٹے دار کناروں پر سے دبے ہوئے بادیان سے قدرے چھوٹے ہوتے ہیں۔یہ نہایت قدیمی دواؤں میں سے ہے لیکن سنسکرت کی پُرانی کُتب ویدک میں اس دوا کا ذکر نہیں ہے۔**رنگ**۔خاکی یا بھُورا مائل سفیدی و زردی۔بُو خوشگوار۔**ذائقہ**۔شیریں اور خوشبودار کسی قدر تلخ اور تیز ہوتا ہے۔**مزاج**۔گرم ۲ و خشک ۳۔**مقدار خوراک**۔۲ ماشہ تا ۵ ماشہ۔**مقام پیدائش**۔ایران۔مصر۔اٹلی اور مغربی پاکستان۔زیادہ قوی الاثر اور عمدہ مصر وغیرہ بلادِ مشرق کی ہوتی ہے۔**مصلح**۔سکنجبین۔**افعال و استعمال**۔مُلطّف، محلّل ریاح، مُسکّن اوجاع، مُنفّث بلغم، مُدر بول وحیض، مُدرّ شیر۔انیسون کو ریاح خارج کرنے کے لیے دردِ شکم، درد گُردہ ریحی جیسے امراض میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔دمہ کھانسی میں اخراج بلغم کے لیے مستعمل ہے۔ادرار بول وحیض و شیر کے لیے کھلاتے ہیں۔مروڑ پیدا کرنے والی ادویہ مُسہلہ کی اصلاح کے لیے دیتے ہیں۔روغن گُل میں پکا کر بطور مُسکّن استعمال کرتے ہیں۔گُردہ، مثانہ، جگر و طحال کے سُدّوں کو کھولنے کے لیے دیتے ہیں۔اس کے بیجوں سے روغن بھی کشید کیا جاتا ہے جو دافع تشنج ہے اور کاسر ریاح ہے۔اس کی مقدار خوراک ایک سے ۲ بُوند ہے۔انیسون نہایت قدیمی یونانی دواؤں میں سے ہے۔چنانچہ حکمائے یونان دیسقوریدوس وغیرہ نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔لیکن کتب ویدک میں اس دوا کا کوئی ذکر نہیں۔اس کا جزوِ اعظم ایک اُڑ جانے والا تیل ہوتا ہے(غیر سمّی)

اُونٹ کٹارا

(عربی) شوک الجمل۔(فارسی) شتر خار۔(گجراتی) انکنٹو۔(سندھی) کانڈیری وڈی۔(انگریزی) Thistle

ایک گز لمبا خار دار پودا ہے۔اس کی شاخیں، پتّے اور پھل کانٹے دار ہوتے

ہیں پھل اخروٹ کے برابر ہر ایک شاخ کے سرے پر لگتا ہے۔ اور اس میں اُون کی مانند سفید چیز بھری ہوتی ہے۔ اگرچہ اُونٹ کٹارا کا فارسی نام اشترخار ہے لیکن یہ درحقیقت جوانسہ (خار اشتر) سے علیحدہ چیز ہے۔ اس بُوٹی کو اُونٹ بڑی رغبت سے کھاتا ہے۔ **رنگ** - پھول زرد و سفید اور کانٹے دار۔ **ذائقہ** - تلخ۔ **مزاج** - گرم و خشک درجہ ۲۔ **مقدار خوراک** - ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش** - ریتلی زمین میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ **مُصلح** - شربت انگور۔ **افعال و استعمال** - اس کا عرق وجع المفاصل، طحال اور جگر کی بیماریوں میں نفع عظیم رکھتا ہے۔ یہ دوا کھانے سے بُول و براز میں بدبُو پیدا کرتی ہے اور ڈکاروں میں بھی اس کی بُو دیر تک آتی رہتی ہے۔ اِشتہا پیدا کرتا ہے۔ اور ہاضم اور مُدِر بول ہے۔ اِدرار بُول کے لیے اس کی جڑ کا خیسانده یا جوشانده استعمال کرتے ہیں۔ اور تقویت معدہ کے لیے اس کی جڑ سرکہ میں بطور اچار استعمال کی جاتی ہے بعض اطباء پوست بیخ اُونٹ کٹارا ایک ماشہ سائیدہ ہمراہ لبوب کبیر ۵ ماشہ تقویت باہ کے لیے کھلاتے ہیں ÷

ایرسہ (انگریزی) اورس رُوٹ Orris Root

نیلے پھُول والی سوسن کی سخت گرہ دار جڑ ہے۔ اس سے بنفشہ کی مانند خوشبو آتی ہے۔ اس کی قوّت ایک سال تک قائم رہتی ہے۔ ایرسا فارسی میں بیخ بنفشہ کے نام سے مشہور ہے۔ لیکن بنفشہ سے اس کا کوئی تعلّق نہیں۔ نبات ایرسا کے درمیان سے ایک سیدھی ڈالی نکلتی ہے جس کے آخری سرے پر پھُول ہوتا ہے اور ہر پھول میں تین پنکھڑیاں ہوتی ہیں جن کی رنگت زرد، سفید اور نیلگوں مختلف الالوان ہوتی ہے۔ **رنگ** - بیرونی چھلکا نیلا سُرخ۔ اندر سے سفید یا زرد سُرخی مائل۔ **مزاج** - گرم و خشک درجہ دوم۔ **مقدار خوراک** - تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش** - کشمیر و کابل، ایران۔ **افعال و استعمال** - مُلطّف، مُسخّن، مُفتّح، مُدِر اور مُسہل بلغم غلیظ و صفرا ہے۔ انہی افعال کے باعث اِستسقا، یرقان وغیرہ میں نافع ہے۔ اسے خوشبودار ہونے کی وجہ سے پرفیومری میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور سنونات میں شامل کرتے ہیں۔ علم الادویہ[1] ڈاکٹری

[1] یہ کتاب حکیم مظفر حسین اور ڈاکٹر اختر حسین اعوان ایم۔ڈی کی تصنیف شدہ ہے ÷

میں اس کا بیان موجود ہے اور اس کا خلاصہ آنٹری ڈین (جواہر ابرسا) جگر کے فعل کی سستی کے علاج میں داخلاً مستعمل ہے ؛

ایشرمول (ہندی) ایشورمُول۔ (گجراتی) ارک مُول۔ (مرہٹی) ایشوری۔ (سنسکرت) اُدرجتا۔ (انگریزی) انڈین برتھ ورٹ۔

Indian Birth wort

یہ جھاڑی کی شکل کا پودا ہے۔ جس کی شاخیں بل کھائے ہوئے زمین پر بچھی ہوتی ہیں۔ اس کا پھول سبزی مائل سفید ہوتا ہے۔ اور اس کا کنارہ سُرخی مائل ہوتا ہے اور اس کے بیج چپٹے اور تکون شکل کے پَردار ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ جڑ بھوری زردی مائل۔ بُو خوشگوار مثل کافور کے۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ سرد۔ **مقام پیدائش**۔ یہ پودا نیپال سے لے کر چاٹگام (مشرقی پاکستان) کی نشیب زمینوں میں پایا جاتا ہے اور دکن کے جنوب میں بھی ملتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ احاطہ مدراس میں اس بُوٹی کے پتّوں کا رس مارگزیدہ کے تریاق کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ آج کل کے وَیدا اس کی جڑ بطور محرّک و مقوّی امراض دل و سینہ میں استعمال کر رہے ہیں ہیضہ کے علاج میں بھی اس کا استعمال اندرونی طور پر جوشاندہ اور خارجی طور پر معدہ پر بطور ضماد کیا جاتا ہے۔ اس کا جزواعظم ایک فراری تیل ہے جس پر اس کی خاص قسم کی بُو اور ذائقہ کا انحصار ہے۔ علاوہ ازیں اس میں ایک کھاری جوہر ارسٹولوکین، اریسٹین بھی پایا جاتا ہے ؛

ایلوا (پنجابی) مُصبّر۔ (عربی) صبر۔ (مرہٹی) کالابول۔ (گجراتی) ایلیو۔ (بنگالی) گھرت کماری۔ مصبّر۔ (ہندی) ایلوا۔ (سنسکرت) اے لیکہ۔ (سندھی) ایریلو۔ (فارسی) صبر۔ (انگریزی) ایلوز Aloes ؛

ایک قسم کا عصارہ ہے۔ نبات گھیکوار کے پتّوں کو جڑ کے قریب آڑے پن میں کاٹنے سے جو رس نکلتا ہے۔ اُسے خشک کر لیتے ہیں۔ اس کا درخت کئی قسم کا ہوتا ہے جو ایلوا جزیرہ **سقوطرہ** اور زنجبار سے آتا ہے۔ وہ **صبر سَقُوطری** کہلاتا ہے۔ اور جو جزائر غرب الہند کی پیداوار ہے اُس کو **صبر بَربَدی** کہتے ہیں۔ یُونانی اطبّاء صبر سقوطری کو ترجیح دیتے ہیں کیونکہ اس کی بُو ایسی ناگوار نہیں ہوتی جیسی کہ صبر بربدی کی ہوتی

ہے۔ اس کے رنگ، بُو، مزہ وغیرہ سے اس کی شناخت ہوتی ہے۔ اس میں ایک تلخ جوہر جس کو ایلواین (صبرین) کہتے ہیں ہوتا ہے۔ **رنگ** ۔ قریباً سیاہ۔ اس کی ڈلیاں چکنی اور شیشہ کی مانند شفاف ہوتی ہیں۔ صبر سقوطری کا سفوف سرخی مائل بھورے رنگ کا ہوتا ہے جب کہ صبر بربدی کا سفوف گہرا سبزی مائل زرد رنگ کا بنتا ہے۔ **ذائقہ**۔ سخت کڑوا اور جی متلانے والا۔ **مزاج** ۔ گرم خشک بدرجہ دوم مرکب القویٰ **مقدارِ خوراک** ۔ ایک سے ۴ رتی۔ **مقامِ پیدائش** ۔ سندھ۔ کاٹھیاواڑ۔ میسور۔ جزائر غرب الہند۔ ایبی سینیا۔ جزیرہ سقوطری **مُصلح** ۔ کتیرا، گل سرخ۔ **بدل** ۔ تربد۔ **افعال و استعمال** ۔ ملیّن، مُسہل، مقوّی معدہ و جگر، قاتل کرم، مُدرِّ حیض ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور سُدّہ کھولتا ہے۔ اشق، رسوت، اقاقیا، سرکہ اور افیون میں حل کر کے استعمال کرنا ورم طحال کو نافع ہے۔ مُسہل قوی ہے ہر خلط کا۔ معدہ کو اخلاطِ فاسدہ سے پاک کرتا ہے۔ بصارت کو تقویت دیتا ہے۔ چُرنوں کے لیے پانی یا روغن میں مِلا کر مقعد میں لگاتے ہیں۔ حَبِ ایارج۔ حَبِ شبیار۔ حَبِ صبر۔ حَبِ تنکار اس کے مشہور مرکبات ہیں۔ (غیر سمیّ) ؎

ب

باپچی

(گجراتی) بواچی۔ (تامل) کارپوریشی۔ (تلیگو) کاروبوگی۔ (بمبئی) باوچی۔ (بنگلہ) ہلچی۔ (انگریزی) Babchi seeds ؎

یہ ایک موسمی بُوٹی کے تخم ہیں جو دانہ مسُور کے مشابہ لیکن اس سے قدرے بڑے ہوتے ہیں۔ اس کا پودا تین فٹ تک بلند ہوتا ہے۔ پھُولوں کے خوشے لگتے ہیں جن میں بیس سے تیس تک سفید یا زرد پھُول سُرخ داغوں والے ہوتے ہیں۔ پھل بُودار اور بیج گول چپٹا اور سخت ہوتا ہے۔ کہ مُصنّفین نے باپچی کو کالی زیری (اطریلال) لکھا ہے۔ حالانکہ کالی زیری بالکل علیحدہ جنس و شے ہے۔ **رنگ** ۔ باہر سے سیاہ اندر سے مغز زردی مائل سفید۔ **ذائقہ**۔ تیز اور تلخ۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار**

خوراک - ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک - **مقام پیدائش** - یہ خود رَو پودا ہندوستان کے بنجر اور میدانی علاقوں میں ملتا ہے - راجپوتانہ کی باچی بہترین سمجھی جاتی ہے **مُصلح** - دہی و روغنیات - **افعال و استعمال** مصفی خون - ملیّن - کاسر ریاح اور قاتل کرم شکم ہے - اس کے بیجوں میں ایک کثیف قسم کا فراری روغن پایا جاتا ہے - اور یہی اس کا جزو مؤثرہ ہے مُصفّی خون ہونے کی وجہ سے امراض فسادِ خون جذام، برص - بہق - بواسیر وغیرہ میں تِلوں یا کالی مرچ کے ہمراہ سفوف کی شکل میں درزش کرنے کے بعد صبح کے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ کھلاتے ہیں اور غذا میں صرف دُودھ چاول دیتے ہیں - دو ماشہ سے زائد سفوفاً استعمال نہ کی جائے - کیونکہ زائد مقدار سے قے اور اسہال آنے لگتے ہیں - اور اس کا کثرت استعمال بصارت کے لیے مضر ہے - بیرونی طور پر برص (سفید داغوں) پر اس کا سفوف مکھن میں ملا کر یا تخم مُولی اور ہلدی کے ہمراہ دہی کے پانی میں رگڑ کر لیپ کرتے ہیں - باچی کا سفوف پھانک کر اُوپر سے نیم کا رس شہد ملا کر پینے سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں خصوصاً کیچوے - باچی کو مدبّر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس کو آب ادرک میں کم از کم ایک ہفتہ بھگوئے رکھیں - اس کے بعد مقشّر کر کے خشک کرلیں اور کام میں لائیں - (غیر سمّی) ٭

بابُونہ[۱] (عربی) بابُونج - (سندھی) بابُونو - (ہندی) مرہی - (انگریزی) کیموائل ٭ Chamomile

چار قسم کا بابُونہ طب میں مستعمل ہے - لیکن فارسی کُتب طبیہ میں بابونہ کا اطلاق بابونہ گاؤ چشم پر ہی ہوتا ہے جس کا نباتی نام میٹری کاریا کیمو ملا ہے - اس کو اطبّائے متقدمین اِدرارِ حیض کے لیے بہت استعمال کرتے تھے - یہ ایک کئی شاخوں والی بُوٹی ہے - پتے باریک لمبے رُوئیں دار - پھُول سفید مگر درمیان سے مثل چشم گاؤ - اس مناسبت کی وجہ سے اس کو بابونہ گاؤ چشم بھی کہتے ہیں - ایک فٹ بلند ہوتی ہے - اس کا تنا سیدھا اور اُونچا ہوتا ہے - اس کی جڑ اور پھُول دار شاخیں بطور دوا مستعمل ہیں - رنگ -

---

[۱] عراق عرب میں بابونہ ایک گاؤں کا نام تھا جہاں یہ دوا بکثرت پیدا ہوتی تھی - اس لیے اس کا نام بھی بابُونہ رکھ دیا گیا ٭

زرد بھورا ۔ بُو نامرغوب ۔ **ذائقہ** ۔ بدمزہ ۔ تلخ اور تیز ۔ **مزاج** ۔ گرم درجہ دوم خشک درجہ ایک ۔ **مقدار خوراک** ۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک ۔ **مقام پیدائش** ۔ مغربی پنجاب (پاکستان) اور ایران ۔ **افعال و استعمال** ۔ مقوّی معدہ ۔ کاسرِ ریاح ۔ محلّل ۔ مُفرّح ۔ مُسکّن درد ۔ مقوّی دماغ و اعصاب ۔ مُدِرّ بول و حیض ۔ بابونہ کو زیادہ تر صلابتوں کو تحلیل کرنے کے لیے بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں ۔ اس کا جوشاندہ احتباس طمث ۔ اختناق الرحم ۔ قولنج ۔ ضعف معدہ اور یرقان کو مفید ہے ۔ نیز ادرار حیض اور اخراج مشیمہ و جنین کے لیے اس کے جوشاندہ سے آب زن کرایا جاتا ہے ۔ پھولوں کا تیل دافع تشنج ہے ۔ اعصاب کو نرم کرتا ہے اور قوت دیتا ہے ۔ اس کی جڑ سب افعال میں قوی ہے ۔ (غیر سمّی) ÷

باجرہ

(عربی) جاوَرس ۔ (فارسی) گاورس ۔ (گجراتی) باجرو ۔ (سندھی) باجھری ۔ (سنسکرت) ساجَک ۔ (انگریزی) Spiked millet ÷

مشہور عام اناج ہے ۔ اس کی روٹی پکا کر کھاتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ بھورا ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا ۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک درجہ ۲ ۔ بعض کے نزدیک سرد و خشک درجہ ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ بقدر ہضم ۔ **افعال و استعمال** ۔ قابض دیر ہضم ہے ۔ اور رطوبت زائد کو خشک کرتا ہے ۔ مارواڑ میں موتی جھرا کے مریض کو باجرہ کی روٹی کھلائی جاتی ہے اور لونگوں کا پانی پلاتے ہیں تاکہ قبض رہے اور دانے جلد نکل آئیں ۔ قابض ہے خشکی پیدا کرتا ہے ۔ سرکہ کے ہمراہ اس کا لیپ ورم سرد کو تحلیل کرتا ہے ۔ اس کی پوٹلی باندھ کر گرم کرکے ٹکور دینا نفخ معدہ اور درد شکم کو نافع ہے ۔ اگر گھی کے ساتھ اس کی روٹی کھائی جائے تو غذائیت زیادہ ہو جاتی ہے ۔ الّا قلیل الغذا ہے ۔ اگر دُودھ میں پکا کر کھائیں تو اس کا ضرر کم ہو جاتا ہے ÷

باد آورد

(عربی) شوکتہ البیضہ ۔ (سندھی) ڈاماہو ۔ (نباتی نام) Volutarella Divaricate ÷

ایک خاردار چھوٹا سا پودا ہے ۔ جھاڑی کی شکل کا ہوتا ہے ۔ شاخیں سفیدی مائل مجوّف اور جو پھل ہوتی ہیں ۔ پھول نیلے ۔ پنجاب میں دریاؤں کے کنارے عام ہوتا ہے ۔ بعض نے اس کو جوانسہ اور بعض نے دھماسہ کہا ہے حالانکہ یہ دونوں الگ الگ پودے ہیں ۔ **رنگ** ۔ تخم سفید پودا سبز ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ اور بدمزہ ۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک

درجہ اوّل۔ **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ۔ **مُصلح**۔ افسنتین۔ **افعال و استعمال**۔ حابس خون، دافع بخار، مفتح سدُد اور محلّل ورم ہے۔ اس کا جوشاندہ سینہ سے خون آنے کو نافع ہے۔ دردِ معدہ کو مفید ہے۔ درد دنداں میں اس کے جوشاندہ سے کُلّیاں کراتے ہیں۔ بلغمی اور سوداوی پُرانے تپوں کے لیے نافع ہیں۔ درد جگر۔ سُدہ جگر اور اسہال کہنہ میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ (غیر سمّی) ٭

بادام مِیٹھا

(عربی) لوز الحلو۔ (فارسی) بادام شیریں۔ (ہندی) میٹھا بادام۔ (بنگالی) کاٹھ بادام مشٹی۔ (انگریزی) آمنڈ Almond sweet

مشہور عام میوہ ہے۔ **رنگ**۔ باہر سے سفید سرخی مائل مغز سفید۔ **ذائقہ**۔ شیریں و خوش مزہ۔ **مزاج**۔ گرم و تر درجہ ا۔ نزد بعض معتدل۔ **مقدار خوراک**۔ مغز بادام ۷ عدد سے ۱۱ عدد تک۔ روغن بادام ۳ ماشہ سے ۱ تولہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ کشمیر۔ ایران۔ افغانستان۔ **مُصلح**۔ مصطگی، نبات سفید۔ **افعال و استعمال**۔ مقوّی و مرطّب دماغ۔ ملیّن شکم۔ ملیّن صدر۔ منوّم اور جالی ہے۔ بصارت کو فائدہ دیتا ہے۔ سینہ اور طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ منی بھی پیدا کرتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ خشک کھانسی اور مثانہ کی خراش کو نافع ہے۔ اس کے سوختہ چھلکے کا منجن دانتوں کو صاف اور مضبوط کرتا ہے۔ اس سے روغن بھی نکالا جاتا ہے جس کو تقویت دماغ کے لیے سر پر لگاتے ہیں۔ اور رفع قبض دائمی کے لیے دودھ میں شامل کرکے رات کو سوتے وقت پلاتے ہیں۔ اگر حاملہ عورت ساتویں مہینے سے چمچہ خرد بھر رات کو سوتے وقت پینا شروع کردے تو بچّہ کی پیدائش میں سہولت ہوتی ہے ٭

بادام کڑوا

(عربی) لوز المُرّ۔ (فارسی) بادام تلخ۔ (سندھی) کوڑا بادام۔ (بنگلہ) ٹیتو کاٹھ بادام۔ ٹکٹا بادام۔ (لاطینی) ایمگڈلا امارا۔ (انگریزی) Almond bitter ٭

مشہور عام میوہ ہے۔ کڑوا بادام شکل میں شیریں بادام کے مشابہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ اس کی نسبت کسی قدر چھوٹا اور چوڑا ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ باہر سے سفید سُرخی مائل۔ مغز سفید۔ **ذائقہ**۔ تلخ اور ناگوار۔ **مزاج**۔ گرم درجہ ۳۔ خشک درجہ ۲۔ **مقدار خوراک**۔ اندرونی طور پر ہرگز استعمال نہ کریں۔ **افعال و استعمال**۔ جالی

اور محلل ہے۔ زیادہ تر چہرے کے رنگ کو نکھارنے اور چھائیں دُور کرنے کے لیے ضماداً
استعمال کرتے ہیں۔ درد کان۔ کان بجنا اور کِرم گوش کے لیے بطور قطور مفید ہے۔ اندرونی
طور پر ہرگز استعمال نہ کریں۔ اس کا فرزجہ مُدرّ حیض ہے۔ جوؤں کو مارنے کے لیے اسے
سر پہ لگاتے ہیں۔ تلخ باداموں میں پروسِک ایسڈ پایا جاتا ہے جو کہ زہر قاتل ہے۔

بادرنجبویہ

(سندی) بلّی لوٹن۔ (فارسی) بادرنگ بویہ یا ترہ گربہ۔ (عربی) مفرّح القلب۔ (انگریزی) Nepata Ruderalis

ایک قسم کی بُوٹی ہے جس کے پتّوں سے بادرنج یعنی ترنج کی مانند خوشبو آتی ہے۔
اسی واسطے اس کو بادرنجبویہ کہتے ہیں۔ اس کی خوشبو پر بلّی عاشق ہوتی ہے۔ اس کے
بیج رائی کے دانوں سے بہت چھوٹے سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ سبز سیاہی
مائل۔ **ذائقہ**۔ قدرے تلخ بدمزہ۔ **مزاج**۔ گرم و خشک درجہ ۲ **مقدار خوراک**۔
۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **بدل**۔ ابریشم۔ **مصلح**۔ کندر۔ گوند ببول۔ **افعال و
استعمال**۔ مفرح و مقوّی قلب و دماغ۔ مُنضج سودا۔ مصفّی خون۔ محلّل و مُسخّن زیادہ تر
تفریح و تقویت قلب کے لیے **استعمال** کرتے ہیں۔ دل، دماغ، قوّت حافظہ۔ حواس،
ذہن اور معدہ کو قوی کرتا ہے۔ دماغی سُدّہ کھولتا ہے۔ چبانے سے مُنہ کی بدبُو دفع کرتا
ہے۔ خفقان کو نفع دیتا ہے۔ سانس پھُولنے کو شہد کے ساتھ نافع ہے۔ اس کا شربت
اور عرق بھی بناتے ہیں۔ جو سوداوی اور بلغمی بیماریوں میں مستعمل ہے۔ درد پشت و
سینہ کے لیے بادرنجبویہ ۷ ماشہ پانی میں جوش دے کر پلانا مجرّب ہے۔ (غیر سمّی)

بادیان خطائی

فارسی۔ (عربی) بادیان خطائی۔ (سندھی) دڈف۔ (ہندی) اناس پھل۔ (تامل) اناش ہپُو۔ (تیلیگو) اناسپووُو۔
(انگریزی) ستار اینی سی Star Anisi

ایک خوشبودار چھوٹا سا پھل ہے۔ بادیان کی مانند۔ اس کا جزو موثرہ ایک
فراری روغن ہے جو عمل کشید کے ذریعہ حاصل کیا جاتا ہے۔ **رنگ**۔ سُرخ سیاہی
مائل۔ **ذائقہ** تیز مگر کچھ شیریں۔ **مزاج**۔ گرم و خشک درجہ ۲۔ **بدل**۔ جاوتری۔
مقدار خوراک۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ نیپال۔
چین۔ **افعال و استعمال**۔ کاسر ریاح ہے۔ معدہ اور قوّت ہاضمہ کو طاقت بخشتی

ہے۔ بلغم کو تحلیل کرتی ہے۔ عام طور پر چائے میں استعمال کرتے ہیں۔ آنتوں کے درد اور نزلہ کو دفع کرتی ہے۔ اگر زیادہ مقدار کھالی جائے تو دھتورہ کی طرح زہریلا اثر کرتی ہے۔ (قریب بسم) ؛

بارتنگ ہری

(عربی) لسان الحمل۔ (فارسی) بارتنگ سبز۔ (سندھی) کنڑو۔ (انگریزی) Plantago major

ایک بُوٹی ہے جس کے پتے بکری کی زبان کے مشابہ ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ سبز۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ سرد و خشک درجہ ۲۔ **مقدار خوراک**۔ آب بارتنگ مروّق ۵ سے ۷ تولہ تک۔ جڑ ساڑھے چار ماشہ۔ تخم ۷ ماشہ۔ **مصلح**۔ شہد۔ **افعال و استعمال**۔ قابض، حابس خون، مُسکّن درد۔ اس کے پتّوں کا نچوڑا ہُوا پانی نکسیر، بواسیر، نفث الدّم اور بول الدّم میں مفید ہے اور دیگر اعضائے باطنی سے خون بہنے کو روکتا ہے۔ مذکورہ بالا افعال کے لیے اس کے پتّوں کا پانی پھاڑ کر استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر دست شدّت سے آتے ہوں۔ تو بارتنگ سبز مروّق ۵ تولہ۔ رُبّ بہی ۲ تولہ ملا کر پلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس کے جوشاندہ یا عصارہ سے کلّی کرنا حلق، دانتوں اور مسُوڑوں کے درد کو دفع کرتا ہے۔ گرم ورموں کا مُسکّن ہے۔ پیشاب کی سوزش کو دفع کرتا ہے۔ (غیر سمّی) ؛

بارتنگ کے بیج

(عربی) بزر لسان الحمل۔ (فارسی) تخم بارتنگ۔ (انگریزی) P. major (seeds of)

بارتنگ سبز کے بیج ہیں۔ چھوٹے چھوٹے اور گول سیاہ رنگ بنفشی مائل ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ سیاہی مائل سبز۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ سرد و خشک درجہ ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ قابض۔ حابس خون اور مُسکّن ہے۔ خونی قے۔ کثرتِ حیض، دق و سل وغیرہ میں سیلان خون کو روکنے کے لیے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال کیے جاتے ہیں۔ اسہال اور مروڑ کو دفع کرتے ہیں۔ (غیر سمّی) ؛

بارہ سنگھا

(عربی) ایل۔ (فارسی) گوزن۔ (سندھی) پھاڑہو جانور۔ (انگریزی) Stag, Hart ؛

ایک جنگلی چوپایہ ہے جو مشہور عام ہے۔ گوشت اس کا مستعمل ہے۔ سینگ بھی کا

دواؤں میں کام آتے ہیں۔ **رنگ** ۔جنگلی بارہ سنگھا کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے۔پہاڑی کا رنگ گرمی میں سرخی مائل اور سردی میں سیاہی مائل۔ **ذائقہ** ۔گوشت نمکین۔ **مزاج** ۔گرم و خشک درجہ ۳۔ **مقدار خوراک** ۔گوشت بقدر ہضم۔کشتہ ۲ رتی تا ۴ رتی۔ **افعال و استعمال** ۔گوشت سودا پیدا کرتا ہے۔الا زود ہضم ہے۔سرد مزاجوں کی باہ کو تقویت دیتا ہے۔اس کے سینگ کا کشتہ نفث الدم، اسہال مزمن، سیلان الرحم، کثرت حیض و رقت خون اور درد پسلی کو مفید ہے۔اس کی آنکھ کا میل تریاق سمجھا جاتا ہے۔اس کی دُم کھانے سے غشی اور کرب پیدا ہو جانا بیان کیا جاتا ہے۔سینگ کا کُشتہ بنانے کی تراکیب کے لیے **"کشتہ جات اکسیری"** مصنفہ حکیم غلام نبی زبدۃ الحکما ملاحظہ فرمائیں۔(گوشت غیر سمّی مگر دُم قاتل زہر ہے) ÷

باکلہ

(عربی) باقِلّا۔(فارسی) باقِلّہ۔(سندھی) چونرا۔(انگریزی) Physastig Matus Semina مشہور عام چیز ہے۔اس کی پھلی کے اندر سے چار پانچ دانے نکلتے ہیں۔ **رنگ** ۔سیاہ۔ **ذائقہ** ۔پھیکا۔ **مزاج** ۔خشک باقلہ سرد درجہ ۱ میں اور خشک درجہ ۲۔باقلہ تازہ سرد تر۔ **مقدار خوراک** ۔بقدر ہضم **مُصلح** ۔روغن بادام۔ **افعال و استعمال** ۔مُنفّث بلغم۔محلل اورام اور جالی ہے۔اسے پکا کر بطور غذا بکثرت استعمال کیا جاتا ہے لیکن نفخ پیدا کرتا ہے۔کھانسی کو تسکین دیتا ہے۔مقوّی باہ ہے۔ورموں کو پکانے کے لیے پیس کر ضماد کرتے ہیں۔چہرے کی سیاہی، کیل اور سیاہ داغ کے لیے بطور اُبٹن استعمال کرتے ہیں۔کنٹھ مالا کو مفید ہے۔(غیر سمّی) ÷

بال

(عربی) شعر۔(فارسی) مُوئے۔(سندھی) وار۔(سنسکرت) کیش۔(انگریزی) Hairs ÷

انسان اور حیوان کے جسم کے بال مشہور عام ہیں۔ **رنگ** ۔سیاہ بھورے **مزاج** ۔سرد و خشک درجہ تین۔کھائے نہیں جاتے۔ **افعال و استعمال** ۔مُوئے سوختہ مُجفّف قُروح اور حابس دم ہیں۔جلا کر زخم میں لگاتے ہیں۔مُنہ آنے کو مفید ہیں۔بشرطیکہ ہمراہ شہد کے استعمال کریں۔مُردار سنگ کے ہمراہ خارش تر وخشک دونوں کو مفید ہیں۔سرکہ میں پیس کر لگانا پھوڑے پھُنسی اور ورم طحال کو

نافع ہیں۔ پیس کر چھڑکنا کانچ نکلنے کو مفید ہے۔ زفت رُومی کے ہمراہ سر کے زخموں پر لگاتے ہیں۔ روغن زیتون کے ہمراہ آگ جلے کو مفید ہیں۔ (قریب لسم) ؎

بالچھڑ (عربی) سُنبل الطّیب۔ (کاغانی) ڈیلا۔ (بنگالی) جٹا مانسی۔ (سندھی) سرہی مر۔ (انگریزی) Valerian ؎

نباتات نار و ہندی کی خشک ٹیڑھی گرہ دار جڑ ہے جو باریک ریشوں سے لپٹی رہتی ہے۔ قریباً ۱/۲ انچ لمبی اور ڈیڑھ انچ موٹی۔ جب پودا دو سال کا ہو جاتا ہے تو ان جڑوں کو خزاں کے موسم میں اکٹھی کر لیتے ہیں۔ جو بالچھڑ بازار میں بکتا ہے۔ اس میں غیر جنس مادہ کی بہت ملاوٹ ہوتی ہے۔ اس کی خوشبو پر بلی مست ہو کر لوٹنے لگتی ہے۔ اس لیے اس کو بھی بلی لوٹن کہا جاتا ہے۔ حالانکہ دراصل بادرنجبویہ کا ہندی نام بلی لوٹن ہے۔ **رنگ**۔ سیاہ مائل بہ زردی۔ **ذائقہ**۔ کافور کی مانند تلخ۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ دوم۔ جالینوس نے پہلے درجہ میں گرم اور دوسرے میں خشک لکھا ہے۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ کوہ ہمالیہ کے علاقوں میں قریباً سترہ ہزار فٹ کی بلندی پر پائی جاتی ہے۔ نیپال، بھوٹان، سکم اور شمالی کشمیر کے بلند پہاڑی علاقوں میں بھی پائی جاتی ہے۔ راولپنڈی اس کی تجارت کا مرکز ہے۔ **افعال و استعمال**۔ محلّل، مُسخّن، مفتّح، جالی، مُحسّن لون، کاسر ریاح، دافع تشنج، مقوّی اعصاب اور مُدِرّ حیض ہے۔ کہتے ہیں کہ بالوں کو لمبا اور سیاہ کرتی ہے۔ اس لیے دیگر ادویہ کے ہمراہ سر کے تیلوں میں شامل کرتے ہیں۔ جالی اور مُحسّن لون ہونے کی وجہ سے اس کو اُبٹنوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ اس کے تیز جوشاندہ سے زخموں کو دھویا جائے تو درد موقوف ہو جاتا ہے۔ اندرونی طور پر اس کو زیادہ تر اختناق الرّحم، نفخ شکم، خفقان، مرگی اور رعشہ میں استعمال کراتے ہیں۔ طب جدید میں اسے سن یاس کے عوارضات میں برومائیڈ کے ہمراہ بشکل ٹکسچر بہت مفید سمجھا جاتا ہے۔ یرقان اور اورام جگر و رحم کے لیے بھی نافع ہے ؎

بانس (عربی) قصب۔ (فارسی) نے۔ (سندھی) بونس۔ (گجراتی) بانش۔ (بنگالی) وانس۔ (سنسکرت) ونش۔ (انگریزی) بمبو Bamboo

(مرہٹی) ویلو۔ بانس کئی قسم کا ہوتا ہے۔ مشہور اونچا پودا ہے۔ **رنگ**۔ تازہ سبز۔ خشک

ــــــــــــ

ؔ حسن افزا۔ کاسمیٹک ؎

سفیدی مائل بھورا۔ **ذائقہ**۔ پھیکا تلخی مائل۔ **مزاج**۔ سرد وخشک درجہ ا۔ سوختہ گرم وخشک۔ **مقدار خوراک**۔ ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ راوی سے مشرقی جانب، کانگڑہ، ہوشیارپور وغیرہ کے جنگلات میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ دریا کے کنارے اور تر زمین میں پیدا ہوتا ہے۔ **افعال واستعمال**۔ جڑ چھال بے پیاز صحرائی کے ساتھ پیس کر جسم پر لگانے سے پسینہ نکالتی ہے۔ اس کو جلا کر پیس کر ہمراہ روغن چنبیلی گنج اور چیچک کے داغوں کو مٹانے کے لیے لگاتے ہیں۔ پتوں کا عرق ہمراہ شہد کھانسی کو مفید ہے۔ اس کی کونپلوں یا جڑ کا جوشاندہ قلّتِ حیض ونفاس میں پلایا جاتا ہے۔ نرم شاخوں کا اچار اچھا بنتا ہے۔ بانس کے پتے پانی میں جوش دے کر بیمار کو نہلانا رکت پتّ[1] رفع کرتا ہے ؎

باؤبڑنگ

(عربی) برنج کابلی۔ (فارسی) بڑنگ کابلی۔ (ہندی) وادڑنگ۔ (سندھی) واوڑنگ۔ (بنگالی) برنگا۔ (انگریزی) ایم بیلیا روبسٹا E. Robesta۔ یہ ایک سدا بہار بیل کا پختہ پھل ہوتا ہے جس کے پھول فروری مارچ میں آتے ہیں۔ اور برسات کے آخر میں پھل پک جاتے ہیں۔ اس کا جزو مؤثرہ ایمبیلک ایسڈ Embelic acid ہے۔ سیاہ چھوٹے چھوٹے چکنے دانے ہوتے ہیں۔ پھول ننھے ننھے اور گچھے دار۔ پتے لمبے اور نوک دار۔ **رنگ**۔ ظاہر خاکستری۔ اندر سے سفید۔ **ذائقہ**۔ قدرے کسیلا خوشبودار۔ **مزاج**۔ گرم وخشک درجہ ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ ماشہ سے ۶ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ کشمیر۔ جون سر (یوپی)۔ نیپال۔ برما اور بنگال کا پہاڑی علاقہ۔ **مصلح**۔ کتیرا مصطگی۔ **افعال واستعمال**۔ قاتل کرم شکم اور مسہل اخلاط غلیظ ہے۔ سودا، بلغم اور غلیظ اخلاط کو بذریعہ اسہال نکالتی ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرتی ہے۔ اس کا باریک سفوف بمقدار ۶ ماشہ تازہ دہی ۵ تولہ میں ملا کر کھلانا کدو دانوں کو ہلاک کرتا ہے ؎

بائے کھنبہ

(باؤکھنب) یہ ایک ہندی درخت کا پھل ہے۔ یہ درخت

---

[1] رکت پت سرخ چکتے ہوتے ہیں جو جسم پر دفعتہً نکل آتے ہیں۔ ان میں خارش بہت ہوتی ہے ؎

مثل درخت توت ہوتا ہے لیکن اس کے پتے توت کے پتوں سے بڑے ہوتے ہیں۔ اس کو موسم بہار میں پھل[1] لگتا ہے۔ **رنگ**۔ بھورا خاکستری **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ اوّل۔ **مقدار خوراک**۔ نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک **مُصلح**۔ اشیائے سرد۔ **افعال و استعمال**۔ کاسر ریاح، مقوّی معدہ اطفال ہے۔ اور نافع بواسیر ہے۔ اس کو زیادہ تر اصلاح ہضم کی غرض سے دیگر ادویہ کے ہمراہ بچوں کو گھٹی میں پلاتے ہیں۔

بتھوا (عربی) قطف۔ (فارسی) سَرمَق۔ (سندھی) نبھو بوٹو۔ بیبھو ساگ۔ (بنگلہ) باتھو ساگ۔ (انگریزی) وائٹ گوز فٹ White Goose Foot

مشہور عام ساگ ہے جو فصل ربیع میں گیہوں کے کھیتوں وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ سبز۔ **ذائقہ**۔ بدمزہ، پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد و تر درجہ ا۔ **بدل**۔ پالک۔ **مُصلح**۔ گرم مصالحہ۔ **مقدار خوراک**۔ بقدر ہضم۔ **افعال و استعمال**۔ ملیّن شکم۔ ملیّن حلق و سینہ۔ مُدرّ، مُسکّن حرارت۔ بتھوے کا ساگ پکا کر بطور غذا استعمال کیا جاتا ہے۔ گرم مزاج والوں کو خصوصاً مفید ہے مُسکّن پیاس ہے۔ پتوں کا نچوڑا ہوا پانی مُدرّ بول ہے۔ اور ورم حلق کو تحلیل کرتا ہے۔

بتھوے کے بیج عام مشہور ہیں۔ **رنگ**۔ سیاہ رنگ کے چھوٹے بیج۔ تخم خرفہ کی مانند۔ **ذائقہ**۔ بدمزہ۔ **مزاج**۔ خشک درجہ اوّل۔ گرمی میں معتدل۔ **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ تمام خواص مطابق بتھوا کے ہیں۔ یرقان۔ اِستسقا۔ عُسرُ البول اور تقطیر البول کے لیے مفید ہے۔ سرمہ ہمراہ شکر کے آنکھوں کی خارش مٹاتا ہے۔ بیجوں کا جوشاندہ اخراجِ مشیمہ میں ممد ہے۔ سوزش احشا اور گرم بخاروں میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ شیرہ نکال کر پلاتے ہیں۔

بٹیر (عربی) سُمانی۔ (انگریزی) کویلز Quails

مشہور عام پرندہ ہے۔ مثل دوسرے حلال پرندوں کے گوشت کے۔ **مزاج**۔ گرم و خشک درجہ ۲۔ **رنگ**۔ مختلف۔ **افعال و استعمال**۔ گوشت کثیر الغذا اور جید الکیموس۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ درد کمر والے اور لاغر اندام اشخاص کے لیے عمدہ غذا ہے۔ سردی کے دردوں کو مفید ہے۔ کثرت استعمال سے درد سر پیدا ہوتا ہے۔

[1] گل انار کے ہم شکل

مُدِرّ بول ہے۔ درد مفاصل، فالج و لقوہ اور سنگ گردہ و مثانہ میں نافع ہے ؛

بچھناگ (عربی) بیش۔ خانق الذئب۔ (فارسی) بیشناک۔ (پنجابی) مٹھا تیلیا۔ مٹھا زہر۔ (ہندی) سینگھیا۔ (سندھی) بچھناگ۔ (بنگالی) تیلیا مکھ۔ (گجراتی) وچھناگ۔ (کاغانی) موہری۔ (سنسکرت) وِش۔ (انگریزی) ایکونائیٹ۔ Aconite ایک پہاڑی جڑ ہے۔ شکل میں جدوار کی مانند گاؤدُم یعنی اوپر موٹی اور نیچے پتلی ہوتی ہے۔ قریباً ۲-۳ انچ لمبی، باہر سے شکن دار۔ اس میں سے کسی قسم کی بُو نہیں آتی۔ اس کی ایک قسم کا نام کشمیر اور ہزارہ میں **موہری** ہے۔ اس کا پودا قریباً ایک بالشت لمبا ہوتا ہے۔ پتّے کاسنی کے پتّوں جیسے، پھول[1] ارغوانی رنگ کے گچھوں کی شکل میں اور تخم سوئے کے تخموں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے گائے کے پیشاب میں تین روز رکھا جاتا ہے۔ جس سے سیاہ رنگ ہو جاتا ہے۔ اس کا جزو مؤثرہ بیشین ہے جو ایک سیر میں قریباً اڑھائی تین ماشہ پایا جاتا ہے۔

رنگ۔ باہر سے بھورا سیاہ، اندر سے سفید زردی مائل۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم و خشک درجہ ۴۔ **مقدار خوراک**۔ ایک چاول سے ۲ چاول تک۔ **مقامِ پیدائش**۔ اپر ہزارہ اور علاقہ متصل کشمیر ملاکنڈ، خیبر اور کورم ایجنسی (مغربی پاکستان)۔ کماؤں۔ گڑھوال (یوپی)۔ نیپال اور بھوٹان کے اُونچے پہاڑوں پر اس کی پیدائش ہوتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ دافع بخار، مُسکّن درد۔ مقامی مُخدِّر۔ مہیج جلد۔ نافع امراض سوداویہ و بلغمیہ۔ بیش کو دافع بخار ہونے کی وجہ سے ایسے بخاروں میں استعمال کرتے ہیں جو کسی عضو کے ورم و التہاب کی وجہ سے ہوں۔ مقامی مُخدِّر ہونے کے باعث بیرونی طور پر عصبی دردوں میں مستعمل ہے۔ امراض سوداویہ و بلغمیہ مثلاً جذام، برص، ضیق النفس اور قروح خبیثہ میں بھی مفید ہے۔ مہیج جلد ہونے کی وجہ سے دوران خون تیز کرتا ہے۔ اس لیے اکثر طلاؤں میں داخل کیا جاتا ہے۔ اس کے استعمال میں سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔ اس کو مدبّر کرنے کے بعد اندرونی استعمال میں لانا چاہیے۔ چنانچہ ایک ہانڈی میں دو سیر دُودھ ڈال کر بیش ایک تولہ پوٹلی میں بندھا

---

[1] اس کے خوش رنگ ارغوانی پھولوں کو توڑنے اور مسلنے سے کئی اموات ہو چکی ہیں ؛

ہوا اس کے درمیان لٹکا کر نرم آگ پر پکاتے ہیں۔ یہاں تک کہ کھویا بن جائے۔ اس کے بعد بیش کو گرم پانی سے دھو کر کام میں لاتے ہیں۔ افریقہ کے وحشی لوگ اپنے تیروں کو اسی زہر میں بجھاتے ہیں۔ (سمیّ قاتل) ٭

بچھو (عربی) عقرب۔ (فارسی) کژدم۔ (سندھی) وچھوں۔ (انگریزی) سکارپین Scorpion مشہور زہریلا کیڑا ہے جس کے ڈنگ سے شدید درد عارض ہوتا ہے۔ سیاہ اور زرد دو قسم کا ہوتا ہے۔ زرد بچھو ہر جگہ مکانوں میں اینٹ پتھروں کے نیچے اندھیرے کونوں اور کوڑے کرکٹ کے ڈھیروں میں ملتا ہے۔ اس کا اثر کمزور ہوتا ہے۔ زرد بچھو کسی دوا کے کام نہیں آتا۔ سیاہ بچھو پہاڑی چٹانوں کی دراڑوں میں رہتا ہے۔ اس کا جسم خلیوں سے ڈھکا ہوا ہوتا ہے اور یہ عموماً ساڑھے تین انچ لمبا ہوتا ہے۔ یہ کیڑا تمام سال بے حس اور بھوکا پڑا رہتا ہے۔ صرف برسات میں باہر نکلتا ہے۔ عمر اس کی چار سال تک ہے۔ **رنگ**۔ مختلف۔ سیاہ، بھورا، سبزی مائل سیاہ۔ **مزاج**۔ سرد و خشک درجہ ۳۔ **مقدار خوراک** راکھ ایک رتی سے دو رتی تک۔ **افعال و استعمال**۔ اس کا روغن تیار کر کے استرخا، فالج، لقوہ پر مالش کرتے ہیں۔ اور اس کی راکھ ادویہ مناسبہ کے ہمراہ گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ معجون عقرب اس کا مشہور مرکب ہے۔ روغن عقرب بھی پتھری کو توڑنے کی قوی دوا ہے خواہ پتھری گردہ میں ہو یا مثانہ میں۔ اس کی راکھ بنانے کی ترکیب صفحہ ۴۳ پر بتائی جا چکی ہے۔ اگر کسی کو بچھو کاٹ لے تو فوراً بسکھپرہ بوٹی کی جڑ یا پتوں کا لیپ کریں یا عقرب گزیدہ کو مولی اور نوشادر کھلائیں۔ اور جائے نیش پر بھی مولی اور نوشادر ملا کر باندھیں۔ (قریب بسم) ٭

بداری کند (باراہی کند) (سندھی) جوہن جڑی۔ (پہاڑی نام) سیالیاں۔ (بنگالی) بھوئی کمہڑا۔ بھوئی کمہڑا۔ (تلیگو) نیل کمبڈ۔ (مرہٹی) ڈکر کند۔ (گجراتی) ڈکر کنڈ۔ (انگریزی) آئی پومیا ڈیجی ٹیٹا J. Digitata ٭

ایک پہاڑی بیل دار نبات کی جڑ ہے۔ اس کے پتے اروی کے پتوں کی مانند

قریباً ۴ انچ لمبے اور تین انچ چوڑے ہوتے ہیں اور تین تین اکٹھے ڈھاک کے پتّوں کی مانند لگے رہتے ہیں۔ پھول بینگنی رنگ کے موسم برسات میں کھلتے ہیں ہندی میں بدار زمین کو کہا جاتا ہے اور کند جڑ کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ چونکہ بداری کند کی جڑ ہی دوائً مستعمل ہے۔ اس لیے اس کو اس نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ گرہ دار جڑ زمین میں بہت گہری ہوتی ہے۔ اس کا حجم شلجم سے لے کر پیٹھے تک ہوتا ہے۔ یہ زمین کھود کر نکالی جاتی ہے اور اس کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے خشک کر لیتے ہیں ورنہ سڑ جاتی ہے۔ بعض نے اس کو اور باراہی کند کو ایک ہی جانا ہے لیکن باراہی کند الگ چیز ہے۔ **رنگ** ۔ باہر سے سُرخی مائل۔ اندر سے دُودھ کی طرح سفید رنگ۔ **ذائقہ**۔ شیریں **مزاج**۔ گرم تر اور بقولے سرد تر۔ سرد ہونے کے قول کی تائید ویدک کُتب سے بھی ہوتی ہے۔ **مقدار خوراک**۔ بداری کند خشک ایک ماشہ سے چھ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ شملہ۔ کالکا۔ ڈیرہ دُون۔ پٹھانکوٹ ضلع کانگڑہ۔ اُودے پور۔ راجپوتانہ۔ کوہ آبُو۔ وشنودیوی (ریاست جموّں)۔ **افعال و استعمال**۔ بھُوک پیدا کرتی ہے۔ مقوّی اعضاء ہے۔ باہ کو تقویت دیتی ہے۔ ضعف باہ اور عورت کی چھاتیوں میں دُودھ کی کمی دُور کرنے کے لیے اس کو خشک کرنے کے بعد تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ اگر بچّہ لاغر و کمزور ہو تو اس کو موٹا تازہ بنانے کے لیے سفوف بداری کند ایک ماشہ شہد خالص میں ملا کر روزانہ استعمال کراتے ہیں۔ جو سادھو لوگ آبادی سے دُور رہتے ہیں اور تارک الدنیا ہیں اسی کو کھا کر گزر اوقات کرتے ہیں۔ جڑ کو کھود لاتے ہیں اور آگ میں رکھ کر پکا لیتے ہیں مجلّل ہونے کی وجہ سے پانی میں پیس کر ورموں پر ضماد کرتے ہیں۔ جریان کو بھی مفید ہے ۞

بِدھارا (عربی) شارف۔ (بنگالی) دریدھ دارک۔ (سنسکرت) وردھارا۔ (انگریزی) ایلی فنٹ کریپر Elephant creeper ۞

ایک بیل دار بُوٹی کی جڑ ہے جو لمبی کھوکھلی اور ریشہ دار ہوتی ہے۔ اس کے پتّے پان نما لیکن بڑے بڑے دس بارہ انچ لمبے۔ زیریں سطح پر ریشمی رُوئیں والے ہوتے ہیں۔

اس کی دو قسم ہوتی ہیں۔ ایک قسم کا پھول سفید اور گول گھڑے کی مانند۔ دُوسرے کا پھول سُرخ بینگنی رنگ کے بڑے بڑے اور پتّے کچنال کی مانند ہوتے ہیں۔ جڑ ملٹھی کی طرح ہوتی ہے۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا تلخی مائل۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک درجہ اوّل۔ **مقدار خوراک** ۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش** ۔ تمام ہندوستان و پاکستان میں پایا جاتا ہے۔ یہ ساحلی علاقوں اور ریتلے میدانوں میں سمندر کی سطح سے ایک ہزار فٹ کی بلندی تک ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال** ۔ محلّل اورام، ملیّن طبع اور مُقوّی باہ ہے۔ اس کے پتّے تیل چپڑ کر اورام پر باندھتے ہیں۔ بدھارا کے پتّوں کا رس ہم وزن سرکہ میں ملا کر دو دو تولہ کی مقدار میں پلانا سمِّ مُفرِط کے لیے مفید ہے اور جلندھر میں بھی فائدہ کرتا ہے۔ بدھارا کی جڑ کا سفوف ایک ہفتہ تک ستاور کے رس میں بھاونا دے کر خشک کیا جائے۔ اور ہر روز صبح کے وقت یہ سفوف مکھن یا چھ ماشہ گھی کے ہمراہ ایک مہینے تک استعمال کیا جائے تو بدن میں طاقت اور چستی آتی ہے اور عمر میں زیادتی ہوتی ہے۔ ہندو شاستروں میں اس نسخے کو رسائن کا درجہ دیا گیا ہے ؎

برف (عربی) ثلج۔ (فارسی) یخ۔ (انگریزی) آئس۔ Ice ٭ مشہور عام ہے۔ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک قدرتی دوسرا مصنوعی۔ **رنگ** ۔ سفید چمک دار۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا۔ **افعال و استعمال** ۔ مُخدّر، مُسکّن حرارت و عطش اور مقامی قابض ہے۔ کثرت استعمال معدہ کو کمزور کر دیتی ہے۔ گرمی کے بخار کو تسکین دیتی ہے۔ حلق کے اندر اگر جونک لپٹ جائے تو اس کو نکال دیتی ہے۔ پیشانی اور تالو پر رکھنے سے نکسیر کو بند کرتی ہے۔ چوٹ لگنے پر ابتدا میں مقام ماؤف پر برف رکھنا مفید ہے۔ اکثر اطباء تیز بخار میں سر پر برف کی ٹوپی رکھواتے ہیں۔ برف پانی میں ڈال کر پینے سے یہ بہتر ہوتا ہے کہ پانی کا گلاس برف میں رکھ دیا جائے۔ برف چوسنا متلی و قے کو روکتا ہے ؎

برگ تبّت (فارسی) (پنجابی) کشمیری پتّھا[1]۔ (سندھی) پن کشمیری تیز پات کی مانند لیکن اس سے بڑے اور موٹے پتّے ہوتے ہیں۔ **رنگ** ۔ بھورا سُرخی مائل۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک۔

[1] پنجابی میں پتّھا پتے کو کہتے ہیں ؎

بدل ۔ نکچھکنی ۔ **مقامِ پیدائش** ۔ کشمیر اور تبت ۔ **افعال و استعمال** ۔ اس کو تنہا یا دیگر ادویہ ثمر کٹائی خرد ۔ دانہ الائچی خرد وغیرہ کے ہمراہ باریک پیس کر ہلاس[1] بناتے ہیں جو مرگی، سکتہ اور بالخصوص شقیقہ اور پرانے نزلہ و زکام میں نہایت مفید ہے ؂

برم ڈنڈی (برہم ڈنڈی)

(سندھی) کُبھ ۔ (گجراتی) تل کنٹو ۔ (بنگالی) سیال کانٹا ۔ (انگریزی) ییلو تھسل ۔ Yellow Thistle

ایک مشہور خود رَو بُوٹی ہے ۔ شاخیں باریک، پھُول کٹوری نما ۔ نیلا سُرخی مائل ۔ اس بُوٹی کے پتّے سفید رُوئیں دار زمین پر بچھے ہوتے ہیں ۔ اس کی جڑ سے ایک لمبی ڈنڈی بالشت بھر نکلتی ہے جس کے سر پر بینگنی پھُول لگتا ہے ۔ ڈنڈی، پتّوں اور پھُول پر کانٹے نما رُوواں ہوتا ہے بعض لوگوں کو برہمی بُوٹی اور برہم ڈنڈی میں نام کی مشابہت سے دھوکا لگ جاتا ہے لیکن یہ الگ چیز ہے ۔ اس کی زرد رطوبت آنکھوں کو نہ لگنے دیں ۔ اس کی دو قسمیں ہیں ۔ خُرد کو برم ڈنڈی اور کلاں کو اُونٹ کٹائی کہتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ سبز سیاہی مائل پھُول بینگنی ۔ **ذائقہ** ۔ نہایت تلخ ۔ **مزاج** ۔ گرم خشک درجہ دوم ۔ **بدل** ۔ منڈی ۔ نیل کنٹھی ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ۔ سبز کو ایک تولہ تک استعمال کر سکتے ہیں ۔ **مقامِ پیدائش** ۔ ہر جگہ خصوصاً صوبہ متحدہ اور مشرقی و مغربی پنجاب میں سڑکوں کے کنارے اور ویران مقامات پر موسم سرما میں ملتی ہے ۔ **مُصلح** ۔ شہد ۔ **افعال و استعمال** ۔ مقوّی جسم ۔ مقوّی حافظہ ۔ دافع تپ کہنہ ۔ خون کو صاف کرتی ہے ۔ زخموں کو مفید ہے ۔ خارش، پھوڑے پھنسی اور کئی جلدی امراض کو نافع ہے ۔ رنگ نکھارتی ہے جسم کو طاقت دینے اور حافظہ تیز کرنے کے لیے اس کا سفوف شیر گاؤ کے ہمراہ کھلاتے ہیں ۔ تپ لرزہ کے لیے دو ماشہ سفوف بخار چڑھنے سے چھ گھنٹہ قبل اور دوسری خوراک دو گھنٹہ قبل ہمراہ آب تازہ دی جاتی ہے ۔ اسی طرح ۲ ۔ ۳ روز علاج جاری رکھنا چاہیے ۔ اگر مریض کو بخار کے ساتھ کھانسی بھی ہو تو سفوف شہد کے ساتھ دینا چاہیے ۔ یہ دوا استعمال کرانے سے پیشتر تپ لرزہ کے مریض کو ایک معمولی سا جلاب دے کر پیٹ صاف کر لیا جائے ۔ پرانے بخاروں کے لیے دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال

[1] نسوار ؂

کرتے ہیں۔ اس کے بیج ملین مشتہی۔ مقئ اور مخرج بلغم ہیں۔ ان کا شیرہ نکال کر شیریں کر کے دمہ میں پلانا مفید ہے۔ تصفیۂ خون کے لیے اس کا جوشاندہ یا خیساندہ سیاہ مرچوں کے ہمراہ پیس کر پلاتے ہیں ⁂

بَرنا (ہندی)، برن۔ (گجراتی) ورتو۔ (بنگالی)، درن گاچھ۔ (انگریزی)۔ Crataeva Religiosa ایک بڑا ہندی درخت ہے جس کے پتے برچھی نما بیل کے پتوں کی مانند ایک شاخ میں تین تین لگے ہوتے ہیں۔ شکل میں پیپل کے پتوں سے مشابہ لیکن اُن سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ ماہ اپریل مئی میں خوبصورت پھول لگتے ہیں۔ پھل گول لیموں سے ذرا چھوٹا۔ خام حالت میں سبز اور پکنے کے بعد سُرخ ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ چھال باہر کی طرف سے بھُوری اندر کی طرف سے سبز۔ پھُول سفید۔ پتے کی رنگت اُوپر کی طرف سے گہری سبز اور نیچے کی طرف ہلکی سبز۔ **ذائقہ**۔ برگ، پھل اور پھُول تلخ۔ پھل پُختہ ہونے کے بعد قدرے شیریں ہو جاتا ہے۔ **مزاج**۔ گرم ۳۔ وخشک ۳۔ **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مقامِ پیدائش**۔ تمام ہند و پاکستان خصوصاً دریائے راوی کا مشرقی علاقہ، مالابار، کنارا، صُوبہ متوسط، صوبہ متحدہ، بنگال و آسام کے گرم حصّوں میں پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ پوست یا برگ درخت برنا کا جوشاندہ گڑ ملا کر عسر بول، سنگ گردہ و مثانہ میں پلاتے ہیں اور پوست یا پتوں کو پانی میں پکا کر اورام کی تحلیل کے لیے باندھتے ہیں۔ یا لیموں کے رس یا سرکہ میں پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ اس کا ضماد پندرہ منٹ میں جلد کو لال کر دیتا ہے اور اگر زیادہ دیر جلد پر لگا رہے تو آبلہ پیدا کرتا ہے۔ سِمن مُفرط کے لیے اس کے پتوں کا ساگ بنا کر کھایا جاتا ہے۔ کوکن میں برنا کے پتوں کا پانی ½ تولہ سے ۲ تولہ تک ناریل کے پانی اور گھی کے ساتھ ملا کر امراض بلغمی و ریاحی میں استعمال کرتے ہیں۔ بعض وَیدبرنا کے تازہ پتے دو تولہ نصف سیر پانی میں جوش دے کر جب نصف پاؤ رہ جائے۔ تو بکری کا دُودھ دس تولہ اور کھانڈ بقدر ذائقہ ملا کر دن میں ۲ بار تپ دق کے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں ⁂

برنجاسف (عربی) شویلا۔ (سندھی) گومادرہ۔ (ہندی) گندار۔ (فارسی) بوئے مادراں۔ (انگریزی) Achillea Millefolium

ایک پودا ہے ایک دو بالشت سے لے کر گز بھر تک ہوتا ہے۔ باریک چھوٹے پھٹے ہوئے پتے۔ پھول سوئے کی مانند چتردار نیلے۔ اس بوٹی کی ساق پر ایک قسم کی چپکنے والی رطوبت لگی ہوتی ہے۔ **نوٹ** ۔ برنجاسف اور قیصوم ایک ہی نبات کی نر و مادہ دو قسمیں ہیں۔ نر کو قیصوم اور مادّہ کو برنجاسف کہتے ہیں۔ فرق اس میں اور برنجاسف میں یہ ہے کہ قیصوم بڑی اور برنجاسف چھوٹی قسم ہے قیصوم کی ساق پر شاخیں نہیں ہوتیں اور برنجاسف کی ساق پر شاخیں بہت ہوتی ہیں۔ اس کی ساق کے سرے پر ایک چھتر سا ہوتا ہے جو اس کا پھول ہے۔ اس کی خوشبو بھاری اور ناگوار ہوتی ہے۔ **رنگ** ۔ پتے سبز، پھول زرد اور سفید بعض نیلے۔ **ذائقہ** ۔ تیزی لیے ہوئے تلخ۔ **مزاج** ۔ گرم وخشک ۳۔ **مقدار خوراک** ۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مقامِ پیدائش** ۔ کوہ ہمالیہ میں کشمیر سے کماؤں تک پائی جاتی ہے۔ **افعال و استعمال** ۔ مُسخّن، محلّل اور مُفتّح سدد ہونے کی وجہ سے اندرونی اورام میں استعمال کرتے ہیں۔ نیز مُدرّ بول وحیض ہونے کی وجہ سے اس کے جوشاندہ کا پینا یا اس سے نطول و آبزن کرنا۔ احتباس بول، احتباس حیض اور ورم رحم کے لیے مفید ہے۔ اس سے عرق کشید کرتے ہیں۔ جو اورام احشا اور تپ بلغمی بشرکت جگر کے لیے بکثرت مستعمل ہے۔

برُو (ہندی) برُو۔ (کشمیری) پٹار۔ (سندھی) پٹارو۔ (پنجابی) شلغگی۔ (انگریزی) سکیمیا لاری اولا Skimmia Lauriola

یہ سدابہار گھاس ۳ سے ۵ فٹ تک اونچی ہوتی ہے۔ اس کو مئی، جون کے مہینے میں زردی مائل پھول سبز گچھوں میں لگتے ہیں۔ اس کی بو میٹھی اور تیز ہوتی ہے۔ کہتے ہیں کہ ہرن کے نافہ میں خوشبو اسی گھاس کے کھانے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ **رنگ** ۔ پھول زردی مائل سبز۔ پھل سُرخ۔ **مقامِ پیدائش** ۔ گلمرگ اور پہلگام (کشمیر) کا علاقہ۔ **افعال و استعمال** ۔ کشمیری لوگ اس گھاس کو خوشبو کی خاطر جلاتے ہیں۔ اس کے تازہ پتّوں میں سے نصف فی صد کی مقدار میں

تیل نکلتا ہے جو صابون سازی کے کام آتا ہے۔ خشک پتّوں میں سے تیل نہیں نکل سکتا ۞

برہمی (بنگالی) تھل کری۔ (تامل) غیر برامی۔ (انگریزی) انڈین پینی ورٹ Indian Penny Wort۔ (سنسکرت) براہمی ۞

ماہیت۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ اصلی برہمی وہ ہے جس کے پتّے چونّی کے مانند گول (گھوڑے کے سُم کی مانند) اور کناروں کی طرف سے ذرا نوکدار ہوتے ہیں۔ پتّوں کی پُشت پر رگیں ہوتی ہیں۔ ڈنڈی کی طرف کُھلی ہوتی ہے۔ جڑ ہی سے باریک باریک شاخیں نکلتی ہیں۔ اور اُن کے سرے پر ایک ایک پتّا لگا ہوتا ہے۔ یہ بیل کی طرح زمین پر پھیلی رہتی ہے۔ دوسری قسم منڈوک پرنی ہے اس کا پتّا اصل برہمی سے ذرا بڑا اور موٹا ہوتا ہے۔ باقی تمام شکل و صورت ایک سی ہوتی ہے اور اس کے اوصاف برہمی کے مانند ہوتے ہیں لیکن ذرا کم۔ مگر بعض وئید اس کو ہی اصلی برہمی بُوٹی کہتے ہیں۔ (بنگال کے وئید جل نیم کو ہی برہمی بُوٹی قرار دیتے ہیں) اس کے علاوہ برہمی گھاس کے نام کی خوشبودار چیز (جو سر پر لگانے کے تیلوں کے نسخوں میں پڑتی ہے) پنساری فروخت کرتے ہیں۔ یہ برہمی گھاس تالیس پتر کا پہاڑی نام ہے اس لیے مغالطہ سے بچنا چاہیے۔ تمام پودا ہی کام میں لانا چاہیے۔ اور اسے سایہ میں خشک کرنا چاہیے۔ **ذائقہ**۔ تلخ اور کسیلا۔ منڈوک پرنی کا ذائقہ برہمی سے کم کڑوا ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ سبز۔ **مقامِ پیدائش**۔ جموّں، ہری پور (ہزارہ)، شملہ، دھرم سالہ اور کانگڑہ کے پہاڑی علاقوں کے علاوہ نہروں اور دریاؤں کے کنارے مرطوب مقامات پر پائی جاتی ہے۔ **مزاج**۔ سرد و خشک۔ **مقدار خوراک**۔ خشک ۴ رتی سے ۸ رتی۔ برہمی تر ½۱ ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **مُصلح**۔ کشنیز خشک۔ **افعال و استعمال**۔ ملین شکم۔ ہاضم۔ مقوّی اعصاب مقوّی حافظ اور مُدرّ بول ہے۔ برہمی اور منڈوک پرنی کو زیادہ تر شیرہ یا سفوف کی شکل میں تقویت حافظ کے لیے شیرگاؤ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ اگر دانہ الائچی ایک ماشہ۔ مغز بادام ۱۰ عدد۔ مغز کدّو ۲ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۷ عدد کے ہمراہ بطور ٹھنڈائی رگڑ کر پئیں تو دردِ سر۔ ضعفِ دماغ اور ضعفِ بصارت کو دُور

کرتی ہے اور حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ واگ بھٹ لکھتا ہے کہ برہمی یا منڈوک پرنی کو گھی میں بھون کر لگاتار ایک ماہ تک دودھ کے ساتھ استعمال کیا جائے تو جسم کی خوبصورتی۔ حافظہ اور عمر بڑھتے ہیں۔ دوران علاج میں اناج سے پرہیز رکھیں اور بطور غذا صرف دودھ استعمال کریں بعض اطبّاء دیگر امراض برص، جریان منی وغیرہ میں بھی مختلف ترکیبوں سے کھلاتے ہیں۔ اس کا سفوف، شربت، عرق اور تیل بناکر استعمال کرتے ہیں۔ برہمی گھرت اس کا مشہور مرکب ہے جو مرگی اور اختناق الرّحم کے لیے استعمال کرایا جاتا ہے۔ برہمی کو تین ماہ سے زائد عرصہ لگاتار جاری نہ رکھنا چاہیے ورنہ سمّی اثرات پیدا کرتی ہے۔ (قریب لبسم) ؎

بریالا (بریالہ) (سندھی) سینور۔ (وئیدک) چکنا مول۔ (انگریزی) S. Rhombifolia اس بوٹی کے پتّے مکوہ سے مشابہ ہوتے ہیں۔ از قسم کھریٹی ہے۔ رنگ۔ پتّے سبز۔ پھول زرد و سفید۔ مقدار خوراک۔ چھ ماشہ۔ ذائقہ۔ تیز اور تلخ۔ مزاج۔ گرم تر درجہ اوّل۔ مقام پیدائش۔ ویرانوں اور سڑکوں کے کنارے ۴ ہزار فٹ کی بلندی تک پیدا ہوتی ہے۔ افعال و استعمال۔ سانپ کے زہر کی تریاق ہے۔ پتّوں کو پانی میں پیس کر پلانا سوزاک، جریان اور پتھری کو مفید ہے۔ زرد پھول والی کے پتّوں کا ضماد اورام کو تحلیل کرتا ہے اور درد کو تسکین بخشتا ہے۔ (غیر سمّی) ؎

بڑھل (ڈھیئو) (مرہٹی) وٹار پھل۔ (بنگالی) ہپا نیالہ۔ (گجراتی) لکچ۔ (سنسکرت) لکوچ۔ (انگریزی) Artocarpus Lakoocha

مشہور عام درخت ہے جس میں ناشپاتی کے برابر بیڈول پھل لگتے ہیں۔ یہ پھل کہیں سے پچکے ہوئے اور کہیں سے ابھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ پتّے مانند بادام کے پتّوں کے، بہت بڑا درخت ہے۔ رنگ۔ گودا سرخ اور سفید۔ پھل خام سبز لیکن پکنے پر سرخی مائل زرد۔ پھول زرد۔ ذائقہ۔ شیریں، ترشی مائل۔ مزاج۔ کچّا سرد و تر بدرجہ دوم۔ پکّا گرم و تر۔ مقام پیدائش۔ دہلی اور یوپی کے باغات اور ضلع ہوشیار پور (مشرقی پنجاب) میں چنت پورنی دیوی کے تیرتھ پر بہت ملتا ہے۔ افعال و استعمال۔ خام ثقیل ہے، نفخ پیدا کرتا ہے۔ بلغم کو

بڑھاتا ہے مگر دافع صفرا ہے۔ پختہ مقوی دل و دماغ ہے۔ بچوں کے لیے بیج بطور ملین بہت موافق ہیں۔ بشرطیکہ دائی کے دودھ میں گھس کر استعمال کریں۔ اس کے پھل کا اچار بھی ڈالا جاتا ہے ؂

بُسّد (عربی) ناشف۔ (سندھی) پارٹمرجان ؂
ایک سُرخ رنگ کا پتھر ہے سوراخ دار اور سخت۔ خلیج فارس سے آتا ہے۔ اس کو عموماً بیخ مرجان کہا جاتا ہے۔ لیکن یہ مونگے کی جڑ نہیں ہے۔ **رنگ**۔ سُرخ۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد ۱، خشک ۲۔ **بدل**۔ دم الاخوین جس خون کے لیے۔ **مقدار خوراک**۔ ۴ رتی تا ۱ ماشہ۔ **مُصلح**۔ کتیرا، طباشیر۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی، مفرح قلب، قابض، حابس دم، مجفف اور جالی ہے۔ روغن بلسان کے ہمراہ کان میں ٹپکانا درد کان کو نفع دیتا ہے۔ جالی اور مجفف ہونے کی وجہ سے سُرمہ اس کا مقوی بصر ہے۔ بُسد سوختہ بطور سنون استعمال کرتے ہیں۔ مقوی دندان ہے۔ تمام اعضاء کے خون کا حابس ہے۔ لہٰذا بواسیر خونی، نفث الدم، اسہال خونی وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ خفقان اور وسواس کے لیے بھی مفید خیال کیا جاتا ہے۔ اس لیے کئی یونانی مرکبات میں داخل ہے ؂

بسفائج (عربی) اضراس الکلب۔ (فارسی) اضراس الکلب۔ (ہندی) کھنگالی۔ (انگریزی) پولی پوڈیم Polypodium
ایک قسم کی گرہ دار جڑ ہے جو چھپکلی کے مانند ہوتی ہے۔ اندر سے سبز اور سیاہ جس کا رنگ اندر سے سبز نکلے وہ بہترین قسم ہے۔ اُس کو بسفائج فستقی کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ باہر بھورا سیاہی مائل۔ اندر سبز۔ **ذائقہ**۔ تیز کسی قدر میٹھا۔ **مزاج**۔ گرم اور خشک درجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ تا ۷ ماشہ۔ **مُصلح**۔ ہلیلہ زرد۔ **افعال و استعمال**۔ مسہل سودا و بلغم اور کاسر ریاح ہے۔ امراض سوداوی و بلغمی مثلاً دمہ، جذام، مرگی، مالیخولیا اور جوڑوں کے درد کو دفع کرتی ہے۔ بواسیر کے مسوں کو گراتی ہے۔ سرکہ کے ہمراہ اس کا لیپ طحال کو دفع کرتا ہے۔ پوست چھیل کر استعمال کرنا چاہیے۔ (غیر سمی) ؂

بسکھپرا (عربی) حندقوقی۔(سندھی) داہو۔(ہندی) سانٹھ۔ پُنر نواہ (بار بار پیدا ہونے والی)۔(بنگلہ) سانوری۔(سنسکرت) شوبھاگنی۔ شودھنی (ورم مٹانے والی)۔(پنجابی) اِٹ سِٹ۔(انگریزی) ہاگ وِیڈ۔ Spreading Hog weed۔(فارسی) دیو اسپست ٭

مشہور گھاس ہے۔اس کی بیلیں زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔پتّے بیضاوی اَٹھنّی کے برابر بغیر دندانوں کے ہوتے ہیں۔جڑ اس کی سفید اور موٹی ہوتی ہے۔ پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے سُرخ و سفید دو قسم کی ہوتی ہے۔سفید پھول والی دواءً مستعمل ہے۔شاخوں کی گانٹھوں پر اُبھار مثل گھنڈی ہوتے ہیں جن میں سیاہ تخم ہوتے ہیں۔اس کے ایلکلائڈ قسم کے جُزوِ مؤثرہ کو پُرناوین کہتے ہیں۔اس میں پوٹاسیم نائٹریٹ اور دوسرے پوٹاسیم نمکیات بھی کثیر تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ رنگ۔جڑ سفید اور موٹی، پھول سُرخ یا سفید۔پتّے اُوپر سے سبز اور نیچے سے سفید۔ **ذائقہ**۔سُرخ پھول والی تلخ اور سفید پھول والی چرپرہ۔**مزاج**۔گرم درجہ ۱۔ خشک درجہ ۲۔**مقدار خوراک**۔پانی ۶ تا ۹ ماشہ۔جڑ ۳ سے ۵ ماشہ۔تخم ۲ سے ۳ ماشہ۔**مقام پیدائش**۔موسم برسات اور چیت بیساکھ میں نمدار مقامات پر بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔مُدرِّ بول و حیض، محلل اورام، منفثِ بلغم، دافع تپ۔تازہ بسکھپرے کا پانی نکال کر اِستِسقا، یرقان اور بندش بول میں استعمال کراتے ہیں۔درد و بندش حیض میں اس کا مروق پانی بمقدار ۵ تولہ ہر چوتھے گھنٹے پلاتے ہیں۔پرسوت کے بخار بوجہ احتباس نفاس میں بھی مفید ہے۔ دق الاطفال یعنی مرض سُوکھا میں بسکھپرے کی جڑ ذرا سی گِھس کر ایک سیاہ مرچ ڈال کر صبح و شام ایک ہفتہ روزانہ چٹانے سے بچّہ کو اس مرض سے نجات مل جاتی ہے۔نیز بیخ بسکھپرہ کو کھانسی، دمہ اور بلغمی بخاروں میں کھلاتے ہیں۔اس کو خوب باریک پیس کر نزلہ و زکام میں بطور نسوار استعمال کرتے ہیں۔اِستِسقا کے مریضوں کو تازہ پتّوں کی بھُجیا پکا کر چپاتی کے ساتھ کھلانا بہت مفید ہے۔بعض اطبّاء اِستِسقا میں تازہ سبز پتّوں کا پانی ایک تولہ روزانہ پلاتے ہیں اور غذا بغیر نمک اور روغن کھلاتے ہیں۔ تخم بسکھپرہ کو مقوّی باہ معجونات میں شامل کرتے ہیں۔انہی بیجوں کو تخم اسپست

بھی کہتے ہیں۔ صاحب کنز الحکماء لکھتے ہیں کہ مریض رعشہ کے جسم پر بسکھپرہ کا ضماد کیا جائے تو نفع بخشتا ہے ۞

بطخ (عربی) اردک، بط۔ (فارسی) بط، قاز (بڑی بط)۔ (سندھی) بدک۔ (انگریزی) ڈک۔ گُوز Goose, Duck ۞

مشہور پرندہ ہے۔ مرغابی کی قسم ہے جس کو گھروں میں پالتے ہیں۔ یہ پانی پر بھی تیرتا ہے۔ بڑی بط یعنی ہنس کو عربی میں اوزہ۔ فارسی میں قاز اور انگریزی میں گوز کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ مختلف۔ سفید، بھورا، چونچ زرد، گوشت سرخ **مزاج**۔ یہ بط گرم وتر درجہ اوّل۔ **افعال و استعمال**۔ کثیر الغذا اور دافع ریاح ہے۔ زود ہضم نہیں۔ بازوؤں کا گوشت بدن کو فربہ کرتا ہے۔ گردوں اور باہ کو تقویت دیتا ہے۔ قوت باہ اور ازدیاد منی کے لیے تمام گوشتوں سے بہتر ہے۔ خفقان کو مفید ہے۔ اس کا جگر خون صالح پیدا کرتا ہے۔ چربی اس کی ملطف، ملین اور محلل ہے اور سب چربیوں سے بہتر ہے۔ بواسیر کے درد کو نفع بخشتی ہے اور دردوں کو تحلیل کرتی ہے۔ انڈے مرغی کے انڈے کی مانند ہیں مگر اثر میں ذرا کمزور ہیں ۞

بکائن (گجراتی) بکانیہ۔ (سندھی) بکائن نم۔ (فارسی) بان۔ (بنگالی) گھوڑا نیم۔ (پنجابی) دھریک۔ (سنسکرت) نمب برکش۔ (انگریزی) پرشین لیلک The Persian Lilac, Bead Tree ۞

مشہور عام درخت ہے۔ اس کے پتّے، پھول اور پھل نیم سے مشابہ ہوتے ہیں۔ لیکن پھل کے اندر چار خانے ہوتے ہیں اور ہر ایک خانے میں ایک تخم ہوتا ہے۔ تخم بکائن کے اوپر سیاہ رنگ کی جھلّی سی ہوتی ہے اور اندر سے مغز سفید نکلتا ہے۔ زیادہ تر یہ مغز ہی دواءً مستعمل ہے۔ انہیں بیجوں کو حب البان یا تخم بکائن اور پنجاب میں دھرکنے کہتے ہیں۔ بعض محققین لکھتے ہیں کہ بکائن کا فارسی نام آزاد درخت صحیح نہیں ہے۔ **رنگ**۔ پتے سبز، پھول زرد۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ پوست، ماشہ سے ایک تولہ۔ مغز دو رتی سے چار رتی تک۔ **مقام پیدائش**۔ ہند، پاکستان، برما اور ایران۔ **افعال و استعمال**۔ مصفی خون، مسکن درد، دافع بواسیر، مجفف

قروح اور دافع تپ کہنہ ہے مصفّی خون ہونے کی وجہ سے اس کے پتّے اور پوست استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس کے پختہ پھل جَوکوب کرکے پانی میں پکا کر سر دھونے سے بال لمبے ہوجاتے ہیں اور جوئیں نہیں پڑتیں۔ بواسیر میں مغز تخم بکائن تنہا ہمراہ آبِ ترب کھلاتے ہیں یا مناسب ادویہ کے ہمراہ دیتے ہیں لیکن زیادہ مقدار میں سمّی اثر رکھتے ہیں۔ اور چھ سات بیج کھا لینے سے موت واقع ہوسکتی ہے۔ مُسکّن درد ہونے کی وجہ سے اس کے پتّوں کے جوشاندہ سے مقام ماؤف کو بپھارہ دیتے ہیں۔ یا اس کے پتّوں کی بھُجیا اُوپر باندھتے ہیں۔ مجفّف قروح ہونے کی وجہ سے مرض قلاع میں پوست بکائن کو جلا کر کتھ سفید کے ہمراہ مُنہ میں چھڑکتے ہیں ∴

بکری (عربی) ماعز۔ (فارسی) بُز۔ گوسفند۔ (انگریزی) گوٹ Goat

مشہور عام چوپایہ ہے۔ اس کے نر کو بُز نر یا بکرا کہتے ہیں۔ رنگ مختلف۔ **مزاج**۔ گرم تر۔ **افعال و استعمال**۔ گوشت خون صالح پیدا کرتا ہے۔ گرم گرم گوشت چوٹ کے مقام پر باندھنے سے درد کو تسکین دیتا ہے۔ کلیجی کو گرم توے پر رکھ کر اس کا پانی آنکھوں میں ڈالنا اندھرانے یعنی (رات کو نظر نہ آنے) کو مفید ہے۔ مقوّی باہ ہے۔ چربی کا لیپ دردوں کو تسکین دیتا ہے۔ کمزور مریضوں کے لیے بُزغالہ یعنی بکری کے بچّے کا گوشت تجویز کیا جاتا ہے کیونکہ مندرجہ بالا گوشت ہضم کرنے کا تحمل نہیں ہوتا

بکن (فارسی) بکم۔ (عربی) فلفل الماء۔ (ہندی) اسپابوٹہ۔ جل پیپل۔ (پنجابی) توت بُوٹی۔ (گجراتی) رت بولیو۔ (بنگالی) کانچڑا گھاس۔ (لاطینی) Lippia Nodiflora ∴

ایک بُوٹی ہے جو زمین پر مفروش ہوتی ہے۔ شاخیں باریک اور پتلی، پتّے چھوٹے بیضوی لمبے دندانہ دار جو شہتوت کے پتّوں سے ملتے جُلتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس کو توت بُوٹی بھی کہتے ہیں۔ شاخ کی ہر گرہ پر ایک چھوٹا گول پھُول ہوتا ہے جس سے مچھلی کی مانند بُو آتی ہے۔ اس لیے سنسکرت میں اس کا صفاتی نام مچّھا گندھا رکھا گیا ہے۔ اسے گھُنڈی جیسے بینگنی رنگ کے پھول لگتے ہیں جو پیپل (فلفل دراز) کے ہم شکل ہوتے ہیں۔ چونکہ یہ بُوٹی دریاؤں اور نہروں کے کناروں پر بکثرت پیدا ہوتی ہے اس لیے ہندی میں اس کو جل پیپل کہتے ہیں۔ رنگ۔ پتّے سبز، پھول اُودے یا کاسنی

ذائقہ ۔ تلخ اور کسیلا ۔ **مزاج** ۔ گرم وخشک بدرجہ دوم ۔ **مقدار خوراک** ۔ ایک تولہ سے ڈھائی تولہ تک ۔ **مقامِ پیدائش** ۔ دریاؤں اور نہروں کے کنارے اور باغوں میں بکثرت پیدا ہوتی ہے اور ہر موسم میں ملتی ہے ۔ **افعال و استعمال** ۔ قابض، مُدِرّ بول، مُسکّن و مصفّی خون اور دافع بواسیر ہے ۔ بلغمی بخاروں کو پتوں کا جوشاندہ مفید ہے ۔ مُدِرّ بول ہونے کی وجہ سے عُسرِ بول کے لیے مفید ہے ۔ نیز مثانہ کی پتھری خارج کرتی ہے ۔ نکسیر، نفث الدّم اور بواسیر خونی کے لیے نصف چھٹانک سبز پتّے سات عدد سیاہ مرچوں کے ہمراہ پیس کر صبح خالی پیٹ پلاتے ہیں ۔ خونی بواسیر کے لیے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ۔ سنکّہ، جست، قلعی، چاندی اور ہڑتال کو کشتہ کرتی ہے ۔ بچّوں کے سر کے ایکزیما پر اس کے پتّوں کو گھوٹ کر مکھّن ملا کر لگانا نفع بخش ہے ۔ (غیر سمّی) ❊

بلادُر

(فارسی) بلادر ۔ (عربی) حب الفہم ، حب القلب ۔ (ہندی) بھلانواں ۔ (بنگلہ) بھیلا یا بھیلوا ۔ (مرہٹی) بیبا ۔ (گجراتی) بھلاماں ۔ (سنسکرت) بھلاتک ۔ (انگریزی) مارکنگ نٹس Marking Nuts

ایک پہاڑی درخت کا پھل ہے جو کہ بیر سے چھوٹا ہوتا ہے ۔ اس کے سر پر ایک ٹوپی سی لگی ہوتی ہے جس کو کلاہ بلادر کہتے ہیں ۔ بلادر کو دبانے سے شہد کی مانند سیاہ رنگ کی گاڑھی رطوبت نکلتی ہے جس کو **عسل بلادر** کہتے ہیں ۔ یہ پھل کسی قدر گول اور چپٹا سا پرندکے دل کی وضع کا ہوتا ہے ۔ اس لیے اس کو عربی میں حب القلب کہتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ سیاہ ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ ۔ **مزاج** ۔ عسل بلادر گرم وخشک بدرجہ چہارم ۔ مغز گرم ۲ وخشک ۱ ۔ **مقدار خوراک** ۔ مغز بلادر ایک رتی سے ۲ رتی ۔ عسل بلادر نصف چاول سے ایک چاول مکھّن میں ملا کر ۔ **مقامِ پیدائش** ۔ یہ درخت ستلج سے سکم تک ہمالیہ کی ترائی اور کئی پہاڑی علاقوں بالخصوص مشرقی پاکستان میں پائے جاتے ہیں ۔ **مُصلح** ۔ روغن کنجد ۔ **افعال و استعمال** ۔ عسل بلادر مقرّح، مُسخّن، محلّل اور مقوّی اعصاب ہے ۔ مغز بلادر مقوّی باہ اور دافع امراض بلغمی ہے ۔ اندرونی طور پر مغز بلادر اور عسل بلادر نامردی اور امراض بلغمیہ، عصبانیہ، خنازیر، مرگی، رعشہ وغیرہ کے لیے معجونات میں شامل کیا جاتا ہے ۔ لیکن اس کا استعمال خالی از مضرت نہیں بعض امزجہ میں اس سے گرمی زیادہ ہو جاتی ہے یا فساد خون کے امراض لاحق ہو جاتے ہیں ۔

اطبّائے حاذقین نے اس کے نقصانات سے بچنے کے لیے کئی طریقے ایجاد کیے ہیں۔ منجملہ اُن کے ایک یہ ہے کو کچے آموں میں بھلانوہ ڈال کر باندھ دیتے ہیں اور پھر شہد کے مرتبان میں ڈال کر کھاد (رُوڑی) میں چھ ماہ بند رکھتے ہیں۔ اس کے بعد سُوکھی ہوئی اشیاء نکال کر پیس لیتے ہیں۔ اس کی مقدار خوراک ۲۴ گھنٹے میں ۳ یا ۴ ماشہ تک ہونی چاہیے۔ دوسرا یہ ہے کہ زمین میں بلادر کی کھاد ڈال کر اس میں میتھی بو دیتے ہیں۔ اور میتھی کا ساگ موسم سرما میں گوشت کے ساتھ پکا کر کھاتے ہیں۔ اس طرح طاقت اور جوانی عود کر آتی ہے۔ گوا کے علاقہ میں بلادر کو چھاچھ میں مدبّر کرکے دمہ کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ عسل بلادر مقرّح ہونے کی وجہ سے مکھّن یا گھی میں ملا کر مسّے، داد، برص وغیرہ امراض جلدیّہ پر طلاءً استعمال کرتے ہیں۔ بلادر تجربۃً مجفّف بواسیر ہے۔ یعنی اس کی دُھونی دینے سے بواسیری مسّے خشک ہو کر گر جاتے ہیں لیکن یاد رہے کہ اس کے دُھوئیں سے تمام جسم ورم کر آتا ہے اور سخت خارش ہوتی ہے۔ عسل بلادر چُونے کا پانی (لائم واٹر) ملا کر سوتی کپڑوں پر پکّا نشان لگانے کے کام لایا جاتا ہے۔ (قریب السم) ⁂

بلوط

(ہندی) سیتا سپاری۔ (سندھی) شاہ بلوط۔ (انگریزی) اوک ٹری Oak Tree مشہور عام پہاڑی درخت کا پھل ہے۔ دو قسم کا ہوتا ہے۔ پھل گول جس کو شاہ بلوط کہتے ہیں۔ اس کے مغز سے متصل ایک نازک پوست ہوتا ہے جس کو جُفت بلوط کہتے ہیں۔ دوسرے کا لمبا۔ **رنگ**۔ تازہ سبز، خشک زردی مائل سفید۔ **ذائقہ**۔ دو قسم کا۔ ایک قسم شیریں دوسری قسم تلخ۔ **مزاج**۔ شیریں سرد و خشک درجہ ۲۔ تلخ سرد و خشک درجہ ۳۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ سے ۳ ماشہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ قابض، مجفّف اور حابس خون ہے۔ پہاڑی دہقان اس کے خشک مغز کا آٹا پیس کر روٹی پکاتے ہیں۔ یہ دیر ہضم ہوتا ہے۔ سیلان منی و مذی، سیلان الرحم، اسہال و پیچش اور رطوبات معدہ کو جذب و خشک کرنے کے لیے بطور سفوف استعمال کرتے ہیں۔ تقطیر البول، سلسل البول اور بول فی الفراش میں ناگرموتھ وغیرہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ جفت بلوط قابض اور مجفّف تاثیر میں بلوط کی نسبت زیادہ قوی الاثر ہے۔ اسے سیلان خون اور سیلان رطوبات کو بند کرنے کے لیے پلاتے کھلاتے اور بطور ضماد لگاتے ہیں۔ سیلان الرحم میں

بطور فرزجہ استعمال کرتے ہیں - اور مرض فتق میں اس کا ضماد لگاتے ہیں - دیر ہضم، کثیر الغذا، مغلظ معدہ ہے - سُدّہ پیدا کرتا ہے - دستوں کو بند کرتا ہے - ممسک بدن ہے - چھال کو پانی میں گلا کر بطور خضاب لگانے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں اس کے سارے اجزا سرد و خشک ہوتے ہیں - سیلان منی اور مذی کے لیے اکسیر ہے - اس درخت کو دہقان رین کہتے ہیں - (غیر سمی) ٭

بندا (عربی) خرنطان - (بنگالی) باندو - (سندھی) گوساٹو - (انگریزی) Cymbium Tessaloides - (فارسی) رقو - (سنسکرت) درنک -

زمین پر نہیں اُگتی بلکہ کسی پُرانے درخت پر پیدا ہوتی ہے مثلاً کیکر کا بندا - سرس کا بندا وغیرہ - اس کے پھل گھرنی کے برابر ہوتے ہیں اور گچھوں میں لگتے ہیں **رنگ** - پھول سُرخ سیاہی مائل - **ذائقہ** - پھیکا - **مزاج** - سرد و خشک - **مقدار خوراک** - ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک - تازہ پتّوں کا پانی ۲ تولہ - **افعال و استعمال** - قابض، مجفف اور حابس الدّم ہے - افعال مذکورہ کے باعث بندا کے پتّوں کو اسہال خونی اور نفث الدّم میں بشکل سفوف یا خیساندہ کھلاتے ہیں - اور اسی کو باریک پیس کر مُنہ کے زخموں پر چھڑکتے ہیں - جس قسم کے درخت پر ہوگا افعال و خواص اس درخت کی مانند ہوں گے - اس کے تازہ پتّوں کا پانی چوٹ لگنے اور ہڈی ٹوٹنے میں پلاتے ہیں - (غیر سمّی) ٭

بنفشہ (عربی) فرفیر، بنفسج - (بنگلہ) بنوسا - (سندھی) بنفشو - (انگریزی) وائلڈ وائلٹ Wild violet - (فارسی) کوکاش -

ایک قسم کی پہاڑی گھاس ہے جو گرمی کے موسم میں سایہ دار مقامات پر پیدا ہوتی ہے - اس کے پتّے ایک انچ سے ڈیڑھ انچ تک لمبے انار کے پتّوں سے مشابہ ہوتے ہیں جن کے دونوں طرف کم و بیش رُوئیں پائے جاتے ہیں - طبّی لحاظ سے خود رُو بنفشہ کاشت کردہ بنفشہ کی نسبت بہتر سمجھا جاتا ہے - ماہ اپریل میں اس کو پھول لگتے ہیں - اور اسی موسم میں اس کے پھول جمع کیے جاتے ہیں - جہاں بنفشہ ہوتا ہے - اس کے ساتھ ہی اس کے ہم شکل مشک بالا کے پودے بھی ہوتے ہیں - اس لیے ان دونوں میں تمیز کر لینی چاہیے - **ذائقہ** - شیریں لعابی -

مزاج - سرد ۱ و تر ۱ **مقدار خوراک** - ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک - **مقام پیدائش** - کشمیر - نیپال اور مغربی ہمالیہ میں پانچ ہزار فٹ سے زائد بلندی پر بکثرت پیدا ہوتا ہے - **افعال و استعمال** - ملطف - ملین حلق و سینہ - ملین شکم اور مرطب و منوم ہے - بخاروں نزلہ و زکام، ذات الجنب، ذات الریہ، کھانسی وغیرہ میں بطور خیساندہ یا جوشاندہ پلایا جاتا ہے لیکن اطبائے لکھنؤ اسے بشکل جوشاندہ کم استعمال کرتے ہیں - کیونکہ جوشاندہ کی صورت میں اس سے جسم میں ہلکی گرمی پیدا ہو جاتی ہے قبض کو دور کرنے کے لیے اس کے پھولوں کا سفوف یا گلقند بنا کر کھلایا جاتا ہے - خمیرہ بنفشہ اور شربت بنفشہ اور سفوف بنفشہ اس کے مشہور مرکبات ہیں - شربت بنفشہ قبض، نزلہ و زکام اور بخاروں میں بکثرت استعمال ہوتا ہے بعض اطبا ورم لوزتین میں بنفشہ اور گل خیرا مساوی حصہ کی بھجیا قدرے گھی و نمک ملی ہوئی گلے کے اوپر بطریق پلٹس باندھتے ہیں - تازہ پھولوں کا سونگھنا اور ہری بنفشہ مع پھول اور پتے کا خیساندہ پینا بلڈ پریشر میں مفید ہے - پھول کثیر مقدار میں نفخ آور ہیں اور اس کی جڑ بھی ۴ ماشہ یا اس سے زائد مقدار میں مقئی تاثیر رکھتی ہے - اس کے تازہ پھولوں میں تلوں یا بادام کو پرورده کرکے روغن کشید کیا جاتا ہے جو کہ نیند لانے کے لیے سر پر لگایا جاتا ہے - گل بنفشہ سے گلقند بھی بنتا ہے جو کہ گلے اور سینہ کے امراض میں مفید ہے ؛

بنولہ (اردو) | (عربی) حب القطن - (فارسی) پنبہ دانہ (بنگلہ) کپاس بیچ - (سندھی) ککڑا - (انگریزی) کاٹن سیڈز - Cotton seeds

مشہور چیز ہے - اس کا مغز نکال کر استعمال کیا جاتا ہے - تحقیقات جدیدہ سے ثابت ہوا ہے کہ اس میں وٹامن ب بکثرت موجود ہے - **رنگ** - تیل ہلکا زرد - **ذائقہ** - چربیلا - **مزاج** - گرم و تر بدرجہ دوم - **مقدار خوراک** - مغز ۵ ماشہ سے ۹ ماشہ تک - تیل سوا تولہ سے اڑھائی تولہ تک - **افعال و استعمال** - ملطف، ملین، منفث بلغم، مولد شیر اور مقوی باہ ہے - لاغری - درد سر کہنہ - زچہ عورت میں دودھ کی کمی اور ضعف باہ میں اس کی دودھ کے ہمراہ کھیر پکا کر کھلاتے ہیں - درد سر دور کرنے کے لیے مغز پنبہ دانہ اور تخم خشخاش کا حریرہ

بناکر پلانا سود مند ہے۔ مغز پنبہ دانہ کا تیل بھی نکالا جاتا ہے جو بناسپتی گھی بنانے میں مستعمل ہے۔ اس کو روغن زیتون کی بجائے استعمال کر سکتے ہیں۔ مرطب ہونے کی وجہ سے اس تیل کی مالش کرتے ہیں۔ جالی ہونے کے باعث مغز پنبہ دانہ کو اُبٹنوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ چہرے کی چھائیں اور سیاہ داغ کے لیے طلاءً مفید ہے۔ نیز دیکھو ردیف ک میں کپاس کا بیان۔ (غیر سمّی) ؂

بُوٹی فرید (سندھی) کرُس۔ (ہندی) جاستی کی بیل۔ (سنسکرت) پاتال گرُڑی۔ (انگریزی) Pedalium Murex

اس کو پاتا اور پاتھا بھی کہتے ہیں۔ یہ رسوں جیسی موٹی بیل ہے۔ اس کے پتوں کی لمبائی ایک انچ سے ڈیڑھ انچ تک ہوتی ہے۔ یہ تکون شکل کے ہوتے ہیں لیکن ان کی نوکیں گول ہوتی ہیں۔ اس کا پھل ایک چھلکے کی شکل کا ہوتا ہے۔ جس کے اندر گٹھلی ہوتی ہے۔ **رنگ**۔ سبز۔ پھل گہرا سُرخ۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد تر بعض کے نزدیک گرم۔ **مقام پیدائش**۔ ڈیرہ دون۔ برُدوار۔ (یو۔ پی) سے لے کر مالابار اور پیگو (برما) تک ہر جگہ پائی جاتی ہے لیکن مشرقی گھاٹ اور لنکا میں پیدا نہیں ہوتی۔ **افعال و استعمال**۔ اگر اس کے پتوں کو کچل کر پانی میں ملایا جائے تو پانی گاڑھا اور لیس دار بن جاتا ہے۔ روایت ہے کہ حضرت بابا شیخ فرید گنج شکر اسی منجمد پانی پر گزران کرتے تھے۔ میٹھے تیل میں پکا کر زخموں پر لگاتے ہیں۔ اگر پانی میں زیادہ عرصہ کام کرنے سے ہاتھ یا پاؤں گل جائیں تو اس کے پتوں کا رس لگانا مفید ہے۔ برما کے مُلک میں اکثر لوگ اس کو بطور ملیّن اور قاطع صفرا استعمال کرتے ہیں۔ پیشاب کی جلن، مثانہ کی کھجلی اور سوزاک کے لیے مفید ہے ؂

بُودار چمڑا Old Leather (فارسی) چرم۔ (عربی) بلغار۔ مشہور ہے۔ **رنگ**۔ سیاہ۔ **مزاج**۔ سرد و خشک درجہ ۱۔ **افعال و استعمال**۔ جلا کر زخموں پر چھڑکنے سے زخم بھر لاتا ہے۔ اس کا برتن بنا کر اس میں پانی پینا خفقان کے لیے بالخصوص مفید ہے۔ کھایا نہیں جاتا۔ صُداع دُودی میں جوتے کا تلا جلا کر عطوساً استعمال کرنے سے سب کیڑے نکل جاتے ہیں ؂

بُورہ ارمنی (فارسی) | (اُردو) پاپڑی نمک۔ (ہندی) کھاری لون۔ (سنسکرت) کھانج نمک۔ (سندھی) چانیھو۔

چونکہ یہ نمک آرمینیا سے آتا تھا۔ اس لیے اس کو فارسی میں بورہ ارمنی کہتے ہیں۔ ایک قسم کا نمک یا کھار ہے۔ جو ہلکا جالی دار ہوتا ہے۔ یہ کلّر والی زمین کی شورہ مٹی کو پانی میں گھول نتھار اور خشک کرکے بنایا جاتا ہے۔ اس کی شکل سانبھر و سمندر نمک سے ملتی جُلتی ہے۔ اور ارزاں ہونے کے سبب زیادہ تر غرباہی استعمال کرتے ہیں۔ رنگ سفید۔ ذائقہ۔ کھاری۔ مزاج۔ گرم و خشک بدرجہ سوم۔ مقامِ پیدائش۔ یہ نمک ریاست ہائے گوالیار۔ دیتا۔ بیکانیر اور پٹیالہ اور شورہ سازی کے کارخانوں میں محکمہ آبکاری کی زیرنگرانی تیار ہوتا ہے۔ افعال و استعمال۔ مخرج بلغم۔ محلّل ریاح۔ قاطع اخلاط غلیظ اور جالی ہے۔ غلیظ بلغم بذریعہ اسہال نکالتا ہے۔ مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے دمہ اور بلغمی کھانسی میں مفید ہے۔ جالی ہونے کے باعث ظاہری جلد کو سُرخ کرتا ہے۔ اس لیے چنبیلی کے تیل میں ملا کر قضیب کے چاروں طرف ملنے سے اِستادگی پیدا کرتا ہے۔ اس کا سُرمہ شہد کے ہمراہ لگانا مقوّی بصر ہے۔ بعض کے نزدیک سہاگہ اور بعض کے نزدیک نوشادر کا دوسرا نام بورہ ارمنی ہے لیکن یہ غلط ہے اور شیخ نے مفردات قانون میں اس کو نطرون لکھ دیا ہے جو صحیح نہیں ✣

بوزیدان | (عربی) مستعجلہ۔ (فارسی) بوزیدان۔ ستاوری ✣ ایک بیل دار بوٹی کی سفید رنگ کی ٹھوس اور سخت جڑ ہے۔

اس کے اُوپر لکیریں کھنچی ہوتی ہیں۔ یہ حجم طول اور رنگت میں عاقر قرحا کے مشابہ ہوتی ہے۔ لیکن اس کا ذائقہ تند و تیز نہیں ہوتا۔ اس کی ماہیّت میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ رنگ۔ سفید۔ ذائقہ۔ قدرے شیریں۔ مزاج۔ گرم و خشک بدرجہ دوم۔ مقدار خوراک۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مُصلح۔ شہد خالص۔ روغن گل۔ افعال و استعمال۔ مُلطّف، مُدرّ بول اور مقوّی و محرّک باہ ہے۔ اس کو مقوّی باہ معاجین اور سفوفات میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ سادہ صفراوی کو بماہ راست خارج کرتی ہے۔ یہ جنگلی چیز ہے جنگ کے زمانے میں نایاب تھی۔ (حکیم سمتی) ✣

بونٹ (عربی) حمص الاخضر۔ (فارسی) نخود سبز۔ (سندھی) کچا چنا۔ (انگریزی) Bengal Gram Fresh مشہور عام ہے۔ اس کے پتے بہت چھوٹے باریک ہوتے ہیں۔ رنگ۔ سبز۔ ذائقہ۔ خوش مزہ۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد و خشک بدرجہ اوّل۔ **افعال و استعمال**۔ بلغم خون اور صفرا کو بڑھاتا ہے۔ بدن اور باہ کا مقوی ہے۔ ممسک ہے۔ مُنہ کی بدبُو کو دُور کرتا ہے۔ میسور، بنگلور (جنوبی ہند) میں بونٹ کا سرکہ بہت مقبول ہے۔ یہ دراصل سرکہ نہیں ہوتا۔ ایک لکڑی کے سرے پر کوئی صاف اور باریک کپڑا باندھ لیتے ہیں۔ اور اس کو صبح کے وقت پودوں کے ساتھ چھُو کر شبنم اکٹھی کرکے نچوڑ لیتے ہیں۔ اس میں اوگزیلک ایسڈ کی کثیر مقدار ہوتی ہے (غیر سمّی)۔

بوہڑ (اُردو) بڑ۔ (فارسی) برگد۔ (بنگالی) بٹ۔ (ہندی) برگد۔ (عربی) ذات الذوائب۔ (سنسکرت) وٹ درکش۔ (انگریزی) بنیَن ٹری Banyan Tree مشہور عام درخت ہے۔ اس درخت کی عمر ایک ہزار سال تک بتائی جاتی ہے۔ اس کی شاخوں سے باریک ریشے نکل کر زمین میں گڑ جاتے ہیں۔ ان ریشوں کو ریش برگد (بڑ کی داڑھی) کہتے ہیں۔ زیادہ تر اس کا دُودھ اور اس کی نرم کونپلیں دوائً مستعمل ہیں۔ **شناخت**۔ شیر برگد جسم پر لگ جائے تو کالا نشان ڈال دیتا ہے چند بوندیں ہاتھ پر ڈال کر ملنے سے کالی بتّیاں بن جاتی ہیں نیز شیر برگد ہوا لگنے سے ربڑ کی طرح جم جاتا ہے۔ **رنگ**۔ پھل سُرخ۔ پتّے سبز۔ داڑھی سُرخ۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ پھل قدرے شیریں۔ **مزاج**۔ سرد و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ کونپل ۳ سے ۵ ماشہ اور دُودھ ۲۔۳ قطرہ۔ **مقامِ پیدائش**۔ ہندو پاکستان کے میدانی علاقوں میں ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ قابض و مجفّف ہے۔ اس کے تازہ دُودھ میں رُوئی تر کرکے لگانا پھُرالی اور ورم گنج رالی کو تحلیل کرتا ہے یا زیادتی مواد کی صُورت میں ورم کو پھوڑ ڈالتا ہے۔ اس کے پتّوں کو جلاکر زخموں پر چھڑکتے ہیں۔ جب پاؤں میں بوائی پھٹی ہوئی ہو تو اس میں بڑ کا دُودھ بھر دینے سے جلد ہی اچھی ہو جاتی ہے۔ شیر برگد کو رقّت منی۔ سُرعت انزال اور جریان و احتلام میں مناسب تراکیب سے کھلاتے ہیں۔ بعض اطبّاء نرم و نازک کونپلوں اور ریش

برگد کا سفوف بنا کر بھی انہیں امراض میں دیتے ہیں۔ نیز ریش برگد کا سفوف ہموزن شکر ملا کر بقدر ایک تولہ دُودھ پاؤ سیر کے ہمراہ مرد و عورت کو کھلانا معیّن حمل ہے۔ پستانوں کو سخت کرنے کے لیے ریش برگد کے باریک ریشوں کا ضماد کرتے ہیں ؛

بہمن (لاطینی نام) سیلی وا ہیمو ٹوڈس Saliva Haemotodes
ایک لعاب دار مخروطی شکل کی جڑ ہے جس کے اُوپر جھُریاں پڑی ہوتی ہیں۔ اس کی شاخوں پر پھُولوں کا گچھا ہوتا ہے اور پتّے زمین پر پھیلے ہوتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔ سُرخ وسفید۔ عموماً نسخوں میں دونوں اکھٹے استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس لیے بہمن سُرخ و بہمن سفید کی بجائے صرف بہمنین لکھتے ہیں۔ **رنگ**۔ سُرخ وسفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ لعابدار۔ **مزاج**۔ گرم وخشک بدرجہ دوم با رطوبت فضلیہ **مقدار خوراک**۔ ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ کوہستان ارمن وخراسان **مُصلح**۔ عناب ولایتی۔ **افعال واستعمال**۔ مفرّح، مقوی قلب، مقوّی باہ اور مسمّن بدن۔ بہمن سُرخ گرمی زیادہ کرتی ہے۔ مقوّی دل ہے۔ خفقان اور ضعف قلب میں استعمال کرتے ہیں۔ بدن کو فربہ کرنے کے لیے لاغر کمزور بچّوں کو جڑ کا جوشاندہ ایک حصّہ، دُودھ دس حصّہ، یکصد احصّہ کا گھرت بنا کر استعمال کراتے ہیں۔ اکثر مقوّی باہ نسخوں میں بہمنین شامل کی جاتی ہیں۔ (غیر سمّی) ؛

بھنڈی (عربی) بامیا۔ (فارسی) بامیہ۔ (ہندی) رام تر ئی۔ (بنگالی) دھیرس۔ (سندھی) بھینڈیوں۔ (گجراتی) بھینڈو۔ (مرہٹی) بھنڈا۔
(انگریزی) Okra Capsules Ladies Fingers
ایک مشہور عام سبز ترکاری ہے۔ **رنگ**۔ سبز وسیاہ بیج۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ لُعاب دار۔ **مزاج**۔ سرد و تر درجہ دوم۔ **افعال و استعمال**۔ عام طور سے بطور ترکاری استعمال کی جاتی ہے۔ افعال میں مُسکّن مُزلق مُغری، مغلّظ منی ہے قلیل الغذا، دیر ہضم اور نفاخ ہے۔ پوست بیخ بھنڈی کا لعاب پانی میں نکال کر تنہا یا مناسب ادویہ مثلاً شربت صندل وغیرہ ملا کر ہر ۱۵-۲۰ منٹ کے بعد پلانا سوزاک سوزش اور جلن کو دُور کرتا ہے۔ بخاروں، نزلی امراض۔ اعضائے بول کی خراش (مثلاً ورم مثانہ۔ عسر بول۔ سوزش بول۔ سوزاک وغیرہ)

میں ڈیڑھ چھٹانک پھلیاں تین اونس پانی میں تین منٹ تک اوبال کر جوشاندہ بنالیا جاتاہے اور چھان کر شکر ملا کر پلاتے ہیں۔ سُرعت و رِقّت اور جریان کے لیے وہ نرم و نازک پھلیاں جن میں ابھی تک بیج نہ پڑے ہوں خشک کرنے کے بعد سفوف کر کے کھلانا نافع ہے ۔

بھنگ (عربی) قنّب یا ورق الخیال ۔ (فارسی) حشیش یا بنگ ۔ (بنگالی) سِدّھی ۔ (گجراتی) بھانگیہ ۔ (انگریزی) کنابس ۔ انڈین ہیمپ Cannabis, Indian Hemp مشہور عام مُنشّی پودا ہے جو ایک ہاتھ سے لے کر ۵ ہاتھ تک بلند ہوتا ہے ۔ پتّوں کی شکل کسی قدر نیم کے پتّوں سے مشابہ ہوتی ہے ۔ اس کی دو اقسام ہیں ۔ مذکّر اور مؤنث ۔ مادین قسم نر قسم سے زیادہ بلند اور طویل القامت ہوتی ہے اور اس کے پتّے زیادہ گھنے اور سیاہی مائل ہوتے ہیں ۔ مؤنث بھنگ کی پھول دار شاخوں کو جن پر رال دار مادہ لگا ہوتا ہے گانجا اور لیس دار رطوبت کو جو بھنگ کے پتّوں پر لگی ہوتی ہے چرس کہتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ سبز ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ اور تیز ۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک درجہ ۳ ۔ **مقدار خوراک** ایک ماشہ ۔ **مقامِ پیدائش** ۔ ہند و پاکستان میں بکثرت خود رُو ہوتی ہے ۔ خصوصاً شمال مغربی پہاڑوں اور مغربی پنجاب میں ۔ دس ہزار فٹ کی بلندی سے اوپر یہ بالکل نہیں ہوتی ۔ سرد و معتدل ممالک میں پیدا ہونے والی بھنگ اپنے افعال و خواص میں ایسی قوی نہیں ہوتی جیسی کہ گرم ممالک بالخصوص ہند و پاکستان میں پیدا ہونے والی ۔ بھنگ کو مئی ، جون اور جولائی میں خشک کر کے جمع کر لیتے ہیں ۔ **افعال و استعمال** ۔ قابض ، مقوّی معدہ و مُشتہی ، مقوّی باہ ، مُمسِک ۔ مسکّر ۔ دافع تشنّج ، مفرّح ، منوّم اور مُسکّن الم ہونے کے باعث اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں ۔ چنانچہ بواسیری مسّوں کے درد اور سوزش کو رفع کرنے کے لیے اس کو شیر گاؤ میں جوش دے کر بھپارہ دیتے ہیں ۔ اور اس کے بعد بھنگ کو دُودھ سے نکال کر مسّوں کے اُوپر باندھتے ہیں ۔ شقیقہ ، دائمی دردسر ، جنون ، کثرت حیض اور کالی کھانسی وغیرہ میں اندرونی طور پر مستعمل ہے ۔ مُشتہی ، مفرّح اور مقوّی باہ ہونے کے باعث یہ اکثر مقوّی باہ مَعاجین اور مُفرّحات کا جُزو اعظم ہے ۔ گانجا اور چرس بطور

منفشی تمباکو کی طرح استعمال کیے جاتے ہیں۔ بھنگ گھرت اور معجون فلک سیر اس کے مشہور مرکبات ہیں۔ (کثرت قاتل ہے) ⁂

بھنگ کے بیج

(عربی) بزر القنب۔(اُردو) شہدانہ۔(فارسی) تخم بنگ۔(انگریزی) Cannabis seeds

مشہور عام ہے۔ چھوٹا سا گول تخم۔ **رنگ**۔ سیاہ **ذائقہ**۔ تلخ **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ۔ **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ دوم۔ **افعال و استعمال**۔ قابض اور مسکر ہے۔ نشہ لاتا ہے۔ مادہ تولید کو خشک کر کے جریان منی کو روکتا ہے اور امساک پیدا کرتا ہے۔ پیشاب کھول کر لاتا ہے۔ بطور دوا بہت کم مستعمل ہے۔ آج کل ان بیجوں کا تیل صابن بنانے کے کام میں لایا جا رہا ہے۔ (غیر سمی) ⁂

بھنگرہ

(سنسکرت) بھرنگ راج (نیلے پھولوں والا)، بھینگرا (سفید پھولوں والا)، سورن بھنگار (زرد پھولوں والا)۔(بنگالی) کیسوتی۔ (لاطینی) Eclipta Erecta ⁂

ہندو طب کی کتابوں میں تین قسم کے بھنگرہ کا ذکر آیا ہے۔ نیلے پھولوں والا۔ زرد پھولوں والا اور سفید پھولوں والا۔ اس کا پودا آٹھ سے تیس انگل تک اونچا ہوتا ہے۔ پھول چھوٹا گھنڈی کے برابر نیلا سفید یا سیاہ۔ پتے برگ انار کے مشابہ۔ لانبے پتلے اور کھر کھرے۔ سیاہ پھول کا بھنگرہ کمیاب ہے۔ ویدک گرنتھوں میں سیاہ پھولوں والے بھنگرہ کو رسائن بتایا گیا ہے۔ اس ایک قسم کو کیشراج (بیٹا ہوا) کہتے ہیں۔ اس کے پھولوں کا رنگ زرد ہوتا ہے اور اس کے پتے نسبتاً بڑے ہوتے ہیں۔ یہ بنگال میں ملتا ہے۔ **رنگ**۔ پتے سبز سیاہی مائل۔ پھول سفید۔ زرد و سیاہ۔ **ذائقہ**۔ تیز اور تلخ۔ **مزاج**۔ گرم و خشک درجہ ۲۔ **مقدار خوراک**۔ برگ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ تخم ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ مدراس، مشرقی و مغربی پنجاب کے ندی نالوں اور باغات کے اندر ہر موسم میں پایا جاتا ہے۔ برسات کے موسم میں بہت اُگتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی باہ، مقوی بصر اور محلل ہے۔ اس کی جڑ کا لیپ صلابت طحال اور جگر کے بڑھ جانے کے لیے مفید ہے۔ امراض جلد میں

فائدہ مند سمجھا جاتا ہے۔ نوزائیدہ بچوں کو زکام کی حالت میں دو بوندیں بھنگرہ کا رس آٹھ بوند شہد میں ملا کر دیا کرتے ہیں۔ اس کی کُلّی امراض دہن اور درد دانت کو مفید ہے۔ مدراس میں عقرب گزیدہ یعنی بچھو کاٹے کے لیے مقام گزیدہ پر اس کے پتوں کا لیپ لگایا جاتا ہے۔ اس سے درد کو تسکین ہوتی ہے۔ عرق بھنگرہ سیاہ روغن کنجد یا ناریل ہم وزن میں پکائیں۔ جب عرق خشک ہو جائے روغن محفوظ رکھیں۔ یہ روغن لگاتے رہنے سے بال لمبے اور سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اس کے تخم تقویت باہ کے لیے دواؤں میں ڈالے جاتے ہیں۔ تخم کی مقدار خوراک ایک تا ۳ ماشہ ہے۔ (غیر سمّی)

بھوج پتر (فارسی) توز۔ ایک پہاڑی درخت ہے جو پچاس ساٹھ فٹ اونچا ہوتا ہے اس کی چھال مثل ابرک کے ہوتی ہے۔ تمام پرت اس کے سپک اور نازک کاغذ کی طرح ہوتے ہیں۔ اس کی چھال پر لکھ بھی سکتے ہیں۔ اس کے پتے لمبے اور کٹواں ہوتے ہیں۔ ان کے بیچ کی رگ کے دونوں طرف روئیں ہوتے ہیں۔ **رنگ** ۔ سُرخی مائل۔ **ذائقہ**۔ چرپرا اور کسیلا۔ **مزاج**۔ سرد و خشک۔ **مقام پیدائش** ۔ ہمالیہ کا کوہستان کشمیر سِکّم اور بھوٹان۔
افعال و استعمال۔ اس کی چھال کی دھونی چیچک کے دانوں کو دی جائے تو خارش نہ پیدا ہو۔ اس کی چھال کے جوشاندے سے کان میں پچکاری کرنے سے زخم صاف ہوتا ہے اور کان کے درد کو نفع ہوتا ہے۔

بھوں پھلی (بوپھلی) (عربی) عقربیل۔ (سندھی) منڈھیری۔ (انگریزی) Carchorus ایک بوٹی ہے جو ماہ ستمبر اکتوبر میں زمین پر پھیلتی ہے۔ اس میں ہلالی شکل کی چھوٹی چھوٹی پھلیاں بکثرت لگتی ہیں۔ اس واسطے بہپھلی یعنی بہت پھلی والی کہتے ہیں۔ مٹیالے رنگ کی بوٹی جس کے پتے ڈنڈی خستہ ہوں دواءً مستعمل ہے۔ **رنگ** ۔ سبز۔ پھول زرد نہایت چھوٹے۔ **ذائقہ**۔ تلخ و تیز۔ **مزاج** ۔ سرد و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ۔ **مقام پیدائش** ۔ جنوب مغربی پنجاب اور سندھ کے خشک میدانی علاقوں اور قبرستانوں میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ **مصلح**۔ شہد خالص شکر۔

افعال و استعمال۔ مقوّی باہ اور مغلّظ و مولّد منی سمجھی جاتی ہے۔ مُسکّن ہونے کی وجہ سے سوزاک میں استعمال کرتے ہیں۔ (غیر سمّی) ✣

بھُوسی

(عربی) نُخالہ۔ (فارسی) سبوس۔ (ہندی) چوکر۔ (سندھی) کتر (پنجابی) چھان۔ (انگریزی) بُرَین Bran ✣

بھُوسی سے مراد صرف گیہوں کی چھان سے ہے۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم وخُشک درجہ ۱۔ **افعال و استعمال**۔ محلّل اورام و مُخرج بلغم ہے۔ مادہ سے پاک کرتی ہے۔ پُرانی کھانسی۔ دھانس۔ کھرکھراہٹ اور غلیظ ریاح کو مفید ہے۔ اس کی ٹکور گرم ہمراہ نمک مسام کو کھولتی ہے۔ اس کو پانی میں پکا چھان کر نمک ڈال کر نزلہ کے لیے پیتے ہیں۔ اس کی روٹی پکا کر قبض میں کھلانا مفید ہے۔ ذیابیطس کے مریض کے لیے بھی اس کی روٹی مفید ہے ✣

بھوئی آملہ

(بنگلہ) بھوئی آملہ۔ (ہندی) جراملا۔ (سندھی) ترردری۔ (لاطینی) Phyllanthus Niruri ✣

ایک ہندی بُوٹی ہے جو قریباً ایک ہاتھ اُونچی ہوتی ہے اور اس کے پتّے آملہ کے پتّوں کے مشابہ اور ان کے نیچے چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں۔ ان دانوں کے چاروں طرف آنولہ کی طرح سی لکیریں ہوتی ہیں۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ سرد وخشک بدرجہ اوّل۔ **مقدار خوراک**۔ سالم پودا ۲ تولہ مشکل جوشاندہ اور جڑ یا پتّے سفوفاً ایک چمچہ خُرد۔ **مقامِ پیدائش**۔ وسطِ ہند۔ احاطہ مدراس میں یہ پودا بکثرت ملتا ہے۔ پنجاب میں کم ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ مفتّح، مُدرّ بول اور مبرّد ہے۔ مرض یرقان، سوزاک اور پیشاب کی جلن میں تازہ جڑ، چھال، پتّے، پھُول پھل یعنی سالم پودا بمقدار دو تولہ ایک پیالی بھر دُودھ میں گھوٹ کر صبح و شام پلاتے ہیں۔ یا اس کی خُشک جڑ یا خشک پتّوں کا سفوف بمقدار ایک چمچہ خُرد کھلاتے ہیں۔ (غیر سمّی) ✣

بہی

(عربی) سفرجل۔ (فارسی) بہ۔ (انگریزی) کاوِنس Quince

مشہور عام میوہ ہے۔ شیریں اور تُرش دو قسم کا ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ زرد و سفید۔ **ذائقہ**۔ شیریں چاشنی دار۔ **مزاج**۔ سرد ۱ خُشک ۲۔

افعال و استعمال ۔ملطف ۔مفرح اور مقوی ہے ۔روح حیوانی اور نفسانی کو فرحت دیتی ہے ۔معدہ، جگر، دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے ۔قابض ہے ۔پیشاب اور دودھ جاری کرتی ہے ۔خفقان حار، ضعف قلب، اسہال صفراوی، جگر کی حرارت، قے اور غثیان کو تسکین دینے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں ۔بہی کا شربت ۔رُب اور مُربّا بنایا جاتا ہے ٭

بہیدانہ (بہدانہ) (عربی) حب السفرجل ۔(فارسی) تخم سفرجل ۔(انگریزی) Quince seeds ٭

بہی کے لعاب دار بیج ہیں ۔ **رنگ** ۔سیاہ و سُرخ ۔ **ذائقہ** ۔پھیکا ۔ **مزاج** ۔سرد و تر درجہ دوم ۔ **مقدار خوراک** ۔۳ تا ۵ ماشہ ۔ **مقام پیدائش** ۔سطح سمندر سے ۵ ہزار فٹ کی بلندی تک گرم علاقوں میں ۔ **مصلح** ۔شکر و بادیان ۔ **افعال و استعمال** ۔مزلق و ملین، مسکن حرارت ۔بہدانہ کا لعاب گرم بخاروں، سل و دق، نزلہ و زکام، زبان کی سوزش اور کھانسی گرم میں بکثرت مستعمل ہے ۔مسکن حرارت معدہ ہے ۔حلق کی خشونت و زبان کی خشکی، پیچش اور سوزش امعاء کو مفید ہے ۔سپستان کے ہمراہ جوش دے کر نمونیا میں پلاتے ہیں ۔بہدانہ میں نزلہ کو بہانے کی قوت ہے اور گاؤ زبان میں روکنے کی خسرہ سے آرام ہونے پر اکثر بچوں کو گرمی کے دست آنے لگتے ہیں ۔ایسی حالت میں بہدانہ اسپغول کا لعاب شربت صندل اور عرق کیوڑہ ملا کر پلاتے ہیں ۔(غیر سمی) ٭

بہیڑہ (عربی) بلیلج ۔(فارسی) بلیلہ ۔(گجراتی) بیڈال ۔(بنگلہ) بہیڑ ۔(انگریزی) Beleric Myrobalans ٭

بڑے مازو کے برابر یا اس سے ذرا بڑا پھل ہے ۔اس کا درخت ۸۰ سے ایک سو فٹ تک بلند ہوتا ہے ۔جب پتے چھوٹے ہوتے ہیں تب اُن کا رنگ تانبے جیسا ہوتا ہے ۔مکمل پتا آٹھ انچ لمبا بیضوی شکل کا ہوتا ہے ۔ہر سال ماہ پھاگن میں پتے جھاڑتا اور ماہ چیت میں نئے نکالتا ہے ۔اس کی چھال کھردری اور مٹیالی ہوتی ہے اور اس پر اکثر نیلے دھبے ہوتے ہیں ۔اپریل جون میں پھول اور سردیوں کے آغاز میں پھل لگتے ہیں ۔ **رنگ** ۔بھورا زردی مائل ۔ **ذائقہ** ۔بدمزہ

بکٹھا۔ مزاج۔ سرد و خشک ۲۔ مقدار خوراک۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مقام پیدائش جن علاقوں میں ہڑ ملتی ہے۔ ان علاقوں میں بہیڑا بھی پیدا ہوتا ہے۔ ضلع کانگڑہ، ڈیرہ دُون، نینی تال اور ریاست جموّں میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ یہ درخت ضلع راولپنڈی کے مشرقی علاقے میں بھی پایا جاتا ہے۔ لیکن تجارتی اغراض کے لیے اس کا پھل اکٹھا نہیں کیا جاتا۔ مُصلح۔ شہد و شکر۔ افعال و استعمال۔ کچا پھل ملیّن اور پُختہ پھل قابض ہے۔ تر پھلہ کا جُزو ہے۔ اور اطریفلات میں بکثرت مستعمل ہے۔ مقوّی و مخرج فضولات سوداویہ اور مُقوّی معدہ ہے۔ بھوک پیدا کرتا ہے۔ مادہ سودا کو براہ دست خارج کرتا ہے۔ درد سر۔ بواسیر۔ اسہال کہنہ کو مفید ہے۔ دماغ اور آنکھوں کو قوت دیتا ہے۔ بقول مُحکیروت تحفۃ الصّوت (آواز بیٹھنے) میں بہیڑہ، سیندھا نمک اور فلفل دراز بار یک پیس کر مکھن میں ملا کر بطور لعُوق چٹانا فائدہ مند ہے ۔

بیج بند (سندھی) کھر ینٹ۔ (لاطینی) Sida Cardifolia Seeds of تخم پیاز کی مانند تکونے چمک دار تخم ہوتے ہیں۔ اس کا پیڑ ایک گز تک بلند ہوتا ہے۔ پتے چنے کے پتّوں سے مشابہ۔ پھُول سفید رنگ چھوٹا سا شاخ کے سرے پر لگتا ہے۔ پھُول کے گر جانے پر ایک چھوٹا سا قبّہ ظاہر ہوتا ہے۔ جو ہاریک باریک سیاہ تخموں سے بھرا ہوتا ہے۔ رنگ۔ سیاہ چمک دار۔ مزاج۔ سرد و خشک درجہ اوّل۔ بدل۔ مغز تخم تمر ہندی۔ مقدار خوراک۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مُصلح۔ شہد خالص۔ افعال و استعمال۔ مُمسک اور مولّد منی ہے۔ کمر اور پُشت کی تقویت کے لیے دیتے ہیں۔ سفوف بیج بند اس کا مشہور مرکّب ہے۔ (غیر سمّی) ۔

بید سادہ (پشتو) لھواگا والا۔ (فارسی) بید لیلیٰ مجنوں۔ (عربی) خلاف، صفصاف۔ (مالوہ) نبگٹ۔ (انگریزی) ولو Willow ۔

مشہور درخت ہے۔ نہروں کے کنارے عمدہ ہوتا ہے۔ رنگ۔ سبز و سفید۔ ذائقہ۔ تلخ و تیز۔ مزاج۔ سرد و خشک بدرجہ اوّل۔ مقدار خوراک۔ تازہ پتّوں کا پانی ۲ سے ۵ تولہ تک۔ افعال و استعمال۔ مُسکّن حرارت۔

مفرح و مقوی قلب۔ طبیعت میں لطافت پیدا کرتا ہے۔ مقوی دل و دماغ ہے۔ تپ محرقہ میں مفید ہے۔ دق و سل میں بھی فائدہ کرتا ہے۔ عرق کُل افعال میں عمدہ ہوتا ہے۔ پیاس دفع کرتا ہے اور بمقدار ۱۰ تولہ تا ۱۲ تولہ دے سکتے ہیں۔ (غیر مستی) ؎

بید مُشک (ہندی) بید مشک۔ (فارسی) گربہ بید۔ (عربی) خلاف بلخی۔ (انگریزی) سالو sallow

ایک مشہور عام درخت ہے جو بید سادہ کے درخت سے مشابہ لیکن قدرے چھوٹا ہوتا ہے۔ پھول بھی بید سادہ کے پھول کی مانند لیکن اس سے زیادہ خوشبودار ہوتے ہیں۔ اس کے پھول لمبے سید سے اور بلی کی دُم کی طرح ملائم ہوتے ہیں۔ اس کی چھال سیاہی مائل بینگوں یا زردی مائل سُرخ رنگ کی ہوتی ہے جس پر لمبائی کے رُخ بے ڈھنگے شگاف ہوتے ہیں۔ اور آڑے رُخ پر بھی چھوٹے چھوٹے شگاف ہوتے ہیں۔ موسم بہار میں اس کے پھول پتوں سے پہلے نکلتے ہیں۔ کہتے ہیں اس کا اصل مسکن ایران ہے اور ہندوستان میں پادریوں کے توسط سے آیا تھا۔ اس کے پوسٹ میں سیلے سین اور ٹے نین پلے جاتے ہیں۔

رنگ ۔ پھول ہلکے سبز۔ **ذائقہ** تیز۔ **مزاج** ۔سرد و تر درجہ ۱۔ **مقدار خوراک** ۔ تازہ رس ۲ سے ۵ تولہ۔ عرق ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ تک۔ **مقام پیدائش** ۔ لاہور۔ پشاور۔ کشمیر۔ روہیل کھنڈ اور ایران۔ **افعال و استعمال** ۔ محلّل۔ مقوی قلب اور ملطف و مسکن حرارت ہے۔ مقوّی دل و دماغ ہے۔ جگر کا سُدّہ کھولتا ہے۔ پیاس، قے، تپ محرقہ، خفقان وغیرہ کا دافع ہے۔ اس کا عرق کشید کر کے مذکورہ امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ گرمی کے درد سر کو زائل کرتا ہے۔ اس درخت کا پوست حمیٰ و جع مفاصل اور وبائی نزلہ میں نافع ہے۔ کسی زمانہ میں یورپ میں بھی بید مشک کی چھال سنکونا کی بجائے بخاروں میں استعمال ہوتی تھی ؎

بیر (عربی) پھل کو نبق۔ درخت کو سدر۔ (فارسی) کنار۔ (بنگلہ) کُل پھل۔ (گجراتی) بور۔ (تیلیگی) ریگو پنڈو۔ (انگریزی) جو جوبی فروٹ۔ Jujube fruit

مشہور عام درخت کا پھل ہے۔ باغی اور جنگلی دو قسم کا

ہوتا ہے ۔ باغی کو بیری (سدر) اور جنگلی کو جھڑ بیری (ضیال) کہتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ سبز ۔ سرخ ۔ زرد ۔ **ذائقہ** ۔ ترش و شیریں ۔ **مزاج** ۔ سرد و خشک درجہ اوّل ۔ **افعال و استعمال** ۔ بطور میوہ کھایا جاتا ہے ۔ دیرہضم، قلیل الغذا اور صالح الکیموس ہے ۔ صفرا اور خون کے جوش کو تسکین دیتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے ۔ گرم مزاجوں کے نہایت موافق ہے ۔ بیر کو بھون کر دست اور پیچش کے لیے استعمال کرتے ہیں ۔ اس کے پوست کا بُرادہ خون کے سیلان کو بند کرتا ہے ۔ پتّوں کا لیپ ورم گرم کو مفید ہے ۔ پتّوں کے جوشاندہ سے پاشویہ کرنا دماغ پر بخارات نہیں چڑھنے دیتا ۔ اور اس کے پتّوں کے جوشاندہ سے سر دھونا بالوں کو قوت بخشتا ہے ۔ جھڑ بیری یعنی جنگلی بیری کی جڑ ایک تولہ ۔ کالی مرچ ۷ عدد پانی میں گھوٹ کر دن میں تین بار پلانا پیچش و مروڑ کا عمدہ علاج ہے ۔

بیر بہوٹی

(عربی) کاغنہ ۔ (فارسی) کرم عرُوسک ۔ (سندھی) مینھن وساوڑو ۔ (انگریزی) Arania coccinia

ایک مشہور کیڑا ہے ۔ برسات میں اور خاص کر ساون بھادوں میں پیدا ہوتا ہے ۔ **رنگ** ۔ نہایت سُرخ ۔ **مزاج** ۔ گرم[۲] و خشک[۲] ۔ **مقدار خوراک** ۔ نصف عدد سے ایک عدد تک ۔ **افعال و استعمال** ۔ قوت باہ ۔ فربہی عضو تناسل اور امساک کے لیے طلاءً استعمال کرتے ہیں ۔ اس کو خوردنی طور پر استعمال نہیں کرتے لیکن بعض اطبّاء چیچک جب کہ نمایاں ہو کر چھپ گئی ہو ۔ اس کو باہر نکالنے کے لیے کھلاتے ہیں ۔ (غیر سمّی)

بیل گری

(بنگلہ) بلوا ۔ (ہندی) بیل ۔ بیل پھل ۔ (مرہٹی) بیل ۔ (پنجابی) بِل ۔ (عربی) سفر جل ہندی ۔ (سندھی) کاٹھوری ۔ (گجراتی) بیلی ۔ بیلو ۔ (سنسکرت) بلو ۔ بلوا ۔ (انگریزی) بیل فروٹ ۔ Bael Fruit ۔ یہ درخت بیل کا تازہ نیم پختہ پھل ہے ۔ جس کو کاٹ کر دھوپ میں خشک کر لیتے ہیں ۔ اس کا خاردار درخت ۱۵ سے ۲۵ فٹ تک اونچا ہوتا ہے ۔ تنا بہت موٹا ہوتا ہے اور اس پر کانٹے نہیں ہوتے ۔

شاخوں پر کانٹے ہوتے ہیں جو بہت تیز اور مضبوط ہوتے ہیں۔ اس کے پتے ثلاثی یعنی تین تین ہوتے ہیں۔ دو پتے بالمقابل ہوتے ہیں اور ایک پتا سرے پر ہوتا ہے۔ مقابل والے پتے سرے والے پتے سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ موسم گرما سے قبل اس کے پرانے پتے جھڑ جاتے ہیں اور چیت بیساکھ میں نئے پتے نکل آتے ہیں جن کا رنگ سرخ ہوتا ہے لیکن بعد میں سبز رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ موسم گرما کے آتے ہی پھل پکنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اس وقت درخت کے تمام پتے جھڑ جاتے ہیں۔ اور درخت پر صرف پھل ہی رہ جاتے ہیں۔ پھل جسامت میں نارنج کے برابر ہوتا ہے جس کا وزن آدھ پاؤ سے لے کر نصف سیر تک ہوتا ہے۔ اس کا چھلکا دبیز، سخت اور چکنا ہوتا ہے۔ اس کے اندر سخت گودا بھرا ہوتا ہے۔ پکنے پر گودا نرم ہو جاتا ہے۔ اور اس میں مٹھاس آجاتی ہے۔ ہندو اس درخت کو بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس کو ضائع کرنا گناہ سمجھتے ہیں۔ اور اس کے پتوں کو شیوجی کی مورتی پر چڑھاتے ہیں۔ میرٹھ کا کاغذی بیل بہترین سمجھا جاتا ہے۔ اس میں بیج بہت کم ہوتے ہیں۔ موسم سرما کے خاتمہ پر پھول چھوٹے چھوٹے سفید رنگ کے آتے ہیں۔ پھولوں میں سے شہد کی مانند خوشبو آتی ہے۔ اس میں ٹے نین کے سوا کوئی دوسرا جزو مؤثرہ تاحال دریافت نہیں ہوا۔ **حصہ مستعملہ**۔ جڑ، پوست، پتے اور پھل کا گودا۔ دوائی استعمال کے لیے خام پھلوں کا خشک گودا ہی کام میں لایا جاتا ہے۔ مربا کے لیے آدھ پکے پھلوں کا گودا استعمال کیا جاتا ہے۔ پختہ پھلوں کے گودا کا شربت بنایا جاتا ہے۔ دشمول وغیرہ جوشاندوں کے لیے جڑ یا درخت کا پوست برتا جاتا ہے۔ **رنگ**۔ پھل شروع میں سبز رنگ کے ہوتے ہیں اور ان پر قدرے نیلے رنگ کی جھلک ہوتی ہے۔ پکنے پر زرد ہو جاتے ہیں۔ **ذائقہ**۔ پھل شیریں لیس دار ذمخت۔ پوست کسیلا۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ۱۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ تازہ پھل ۲ تولہ تا ۴ تولہ خشک گودا دو ماشہ سے ۵ ماشہ۔ پوست چھ ماشہ سے ایک تولہ۔ **مقام پیدائش**۔ یوپی، وسط و جنوبی ہند، برما۔ **افعال و استعمال**۔ قابض، حابس الدم، مقوی معدہ وجگر و دل۔ موسم گرما میں اس کا تازہ گودا رات کو پانی میں بھگو کر صبح کوزہ مصری ملا کر

پیتے ہیں۔ قابض ہونے کی وجہ سے پُرانے دستوں کو بند کرتا ہے۔ پُرانی پیچش میں فائدہ کرتا ہے۔ آنتوں کو صاف کرتا ہے۔ آؤں اور خون کو بند کرتا ہے۔ بچوں کو اسہال و پیچش میں بہت فائدہ دیتا ہے۔ شربت بیل اور مربّا اس کے مشہور مرکبات ہیں۔ بیل کے جڑ کی چھال دافع بخار بیان کی جاتی ہے اور امراض قلب کے لیے بہت مفید ہے۔ وئید اس کی چھال کو خفیف بخاروں میں بکثرت استعمال کرتے ہیں اور یہ دشمولی کا ایک جزو ہے۔ طب جدید میں اس کا ایکسٹرکٹ دوائً مستعمل ہے لیکن وہ پیچش کا شافی علاج نہیں ہے۔ اس لیے برٹش فارماکوپیا سے خارج ہو چکا ہے۔ ڈاکٹر آر این دت لکھتے ہیں کہ اس کے ایکسٹرکٹ سے زیادہ مفید کچے پھل گول ٹکڑے کیے ہوئے ثابت ہوئے ہیں۔ بیل کا پھل جو ٹکڑے کر کے خشک کر لیا جاتا ہے۔ بیل گری کے نام سے پنساریوں کے ہاں بکتا ہے ٭

بینگن

(عربی) بادنجان۔ (ملتانی) وناؤں۔ (سندھی) وانگن۔ (مرہٹی) بانگے (انگریزی) برنجال۔ Brinjals ٭

مشہور عام سبزی ترکاری ہے۔ رنگ۔ اودا۔ سفید۔ ذائقہ۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم وخشک درجہ ۲۔ **افعال و استعمال**۔ امراض جگر میں نافع ہے۔ گرم مزاج کو موافق نہیں آتا۔ اس کو بطور ترکاری استعمال کرتے ہیں لیکن قلیل الغذا اور کثیر الفضول ہے۔ اس کو تراش کر ہمراہ ہلدی انبہ کے سینکنا چوٹ کو مفید ہے ٭

پ

پاڈھل

(ہندی) پاڑھل۔ (مرہٹی) پادھل۔ (گجراتی) پاڈل۔ (بنگالی) پاڑل۔ (سنسکرت) پاٹلہ۔ (انگریزی) بگنونیا Bignonia

یہ درخت آم جامن کی طرح طویل قامت ہوتا ہے۔ اس کی پھلی نصف گز لمبی اور چوڑائی میں چار انگل ہوتی ہے اور اس سے رُوئی کی طرح ریشہ برآمد ہوتا ہے اس کے بیج سرس کی مانند ہوتے ہیں جو مالا کی طرح جڑے ہوتے ہیں۔ اور پھول

نہایت خوشبودار ہوتے ہیں جو بسنت کے موسم میں کھلتے ہیں اور اُن میں شہد بھرا رہتا ہے جو پھولوں کو جھاڑ کر نکالا جا سکتا ہے۔ اس لیے اس درخت کا سنسکرت نام مدھو دُوتی (شہد کے دینے والا) رکھا گیا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ لال پھولوں والا پاٹلہ اور زرد پھولوں والا کاشٹ پاٹلہ کے نام سے مشہور ہے۔ رنگ۔ پھول سفید سُرخ اور بعض سیاہی مائل لال اور زرد چھال راکھ کے رنگ کی۔ ذائقہ۔ کسیلا۔ مزاج۔ سرد۔ مقدار خوراک۔ ۶ ماشہ تا ایک تولہ۔ مقام پیدائش۔ کوہ ہمالیہ میں ۴ ہزار فٹ کی بلندی تک مرطوب مقامات میں پایا جاتا ہے۔ افعال و استعمال۔ مسکّن، دافع سوزش اور مُصفّی خون ہے۔ پاٹلہ کی جڑ کا چھلکا دشمول میں شامل ہے۔ اور اسی وجہ سے آیورویدک ادویات میں بکثرت مستعمل ہے۔ ہندی شاعروں نے پاٹلہ کے پھولوں کی بے حد تعریف لکھی ہے۔ پھولوں کو شہد کے ساتھ ملا کر دینے سے سخت ہچکی دور ہو جاتی ہے۔ تنجور میں اس کے پھولوں کی مٹھائی تقویت باہ کے لیے کھلاتے ہیں۔ درد سر میں پیشانی پر اس کی جڑ کا لیپ کیا جاتا ہے۔ کاشٹ پاٹلہ کی جڑ کی چھال یا خوشبودار پھولوں کا خیسا ندہ بخار میں ٹھنڈک پہنچانے کے لیے دیا جاتا ہے۔ (غیر سمّی) *

پارس پیپل

(ہندی) پارس پیپل۔ (بنگالی) پُراش۔ (گجراتی) پارش پیپلو۔ (انگریزی) ٹیولپ Tulip *

یہ ایک درمیانے قد کا پودا ہوتا ہے۔ اس کے پتے پان کی شکل کے نوک دار ہوتے ہیں۔ اس کے پھول کٹوری دار اور بجھے کناروں والے ہوتے ہیں۔ اور ان کے اندر بھنڈی کی مانند زرد رنگ کی پتیاں ہوتی ہیں۔ پھل بھی بھنڈی کی وضع کے ہوتے ہیں۔ ذائقہ۔ پھل کھٹے۔ جڑ شیریں۔ مقام پیدائش۔ بنگال۔ برما۔ مغربی و مشرقی گھاٹ۔ لنکا۔ افعال و استعمال۔ اس کی تازہ پھلیوں کی ڈنڈیوں سے جو زرد رس نکلتا ہے۔ وہ بچھو اور کنکھجورا کے کاٹنے کے مقام پر لگانے سے فوراً تسکین ہوتی ہے۔ اس کے پھل سے ایک پیلا لیس دار رس نکلتا ہے جو کھجلی داد وغیرہ جلدی امراض میں بطور لیپ استعمال کیا جاتا ہے *

پارہ (عربی) زیبق - (فارسی) سیماب - (سندھی) پارو پانی - (گجراتی) پارو - (سنسکرت) رس راج - (انگریزی) مرکری Mercury

ایک معدنی مشہور چیز ہے - رنگ - سفید و شفاف - مزاج - سرد ۲ و تر ۳ - **مقدار خوراک** - کشتہ ایک چاول سے ۲ چاول تک - **افعال و استعمال** - مقوی بدن، دافع امراض بلغمی، مصفی خون، مجفف قروح، مقوی باہ، ممسک و مغلظ منی، قاتل جراثیم و قاتل کرم - کشتہ کرنے کے بعد اکثر عصبی و بلغمی امراض، فالج، لقوہ، رعشہ، تشنج، نزلہ و زکام، شرخ و ضیق النفس، وجع المفاصل اور امراض فساد خون مثلاً جذام و آتشک میں استعمال کرتے ہیں - تقویت باہ اور امساک کے لیے بھی مستعمل ہے - مریضان دق و سل کو کھلایا جاتا ہے - جرب و حکہ اور قروح خبیثہ کے لیے مراہم میں پارہ مصفی شامل کیا جاتا ہے - نیز اس کے لگانے سے سر کی جوئیں مر جاتی ہیں - خام سیماب کا مرہم داد چنبل کے لیے نہایت مفید ہے - پارہ کے مرکبات آتشک کے لیے خوردنی اور بیرونی طور سے مستعمل ہیں - اور نہایت فائدہ مند ہیں ؛

پاکر - پاکھر (پنجابی) وَن - (گجراتی) پیپری برکش - (سنسکرت) پلکش (انگریزی) فائکس انفیکٹوریا F. Infectoria ؛

ایک بڑا ۵۰ فٹ بلند شیر دار درخت ہے - پتے لمبے لمبے آملے کے پتوں جیسے - کہتے ہیں کہ کوئی درخت ایسا سایہ دار نہیں ہوتا - **رنگ** - پوست سبز و بھورا - **ذائقہ** - بدمزہ - **مزاج** - سرد تر درجہ ۱ - **مقدار خوراک** - ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ - **مقام پیدائش** - برما، آسام، بنگال اور یوپی - **افعال و استعمال** - مقئی، فساد بلغم ہے - دمہ اور پھوڑے، پھنسیوں کے لیے مفید ہے - اس کا پھل صفرا کو دفع کرتا ہے - قاطع صفرا ہے - بھوک پیدا کرتا ہے - اس کی نرم و نازک شاخوں کا سالن پکا کر کھاتے ہیں اور اس کے پتے ہاتھی کا من بھاتا کھاجا ہے - (غیر سمی) ؛

پالک (عربی) اسفاناخ - (فارسی) اسپاناخ - (بنگلہ) پالم ساگ - (مرہٹی) پوئی ساگ - (انگریزی) Spinach ؛

مشہور سبزی ترکاری ہے۔ **رنگ** ۔ سبز۔ **ذائقہ** ۔ بدمزہ ۔ **مزاج** ۔ سرد ۲ ۔ تر ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ پتّوں کا پانی ۵ تولہ ۔ **افعال و استعمال** ۔ طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ مادہ کو گرنے نہیں دیتا۔ زود ہضم ہے۔ سوزش معدہ، پیاس درد گردہ کو تسکین دیتا ہے۔ گرم مزاج والوں کو مفید ہے۔ پیشاب کھول کر لاتا ہے ؎

پالک کے بیج

(عربی) بزرالاسفاناخ۔ (فارسی) تخم اسپاناخ۔ (انگریزی) Spinach seeds ؎

مشہور عام ہے ۔ **رنگ** ۔ بھورا زردی مائل ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا ۔ **مزاج** ۔ سرد و تر ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ ۔ **افعال و استعمال** ۔ اعضائے تنکی کے دردوں اور دردِ دل کو تسکین دیتا ہے۔ گرمی کے بخار کو مفید ہے۔ مُدِرّ بول ہے ۔ پیاس اور سوزش معدہ کا مُسکّن ہے ۔ شیرہ تپ دق اور سل کے لیے مفید ہے ۔ تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ دیتے ہیں ۔ (غیر سمّی) ؎

پالک جوہی

(فارسی) گل بگلہ ۔ (بنگالی) جوئی پنہ ۔ (سندھی) جوئی پانی ۔ (مرہٹی) پچ کرپن ۔ (لاطینی) R. Communis ؎

قد آدم لمبی نبات ہے ۔ پتّے باریک اور نرم ۔ بوخراب ۔ **رنگ** ۔ سبز بھوری ۔ **ذائقہ** ۔ بُرا قدرے تلخ ۔ **مزاج** ۔ گرم و تر درجہ ۱ ۔ **مقدار خوراک** ۔ کھایا نہیں جاتا ۔ **افعال و استعمال** ۔ جالی اور مُقرّح ہے ۔ اس کی جڑ کو لیموں کے رس میں پیس کر ضماد کرنا دادخصوصاً دھوبی کی کھُجلی کے لیے بہت نافع ہے ۔ جڑ کا پوست ہمراہ لونگ و زیرہ سیاہ کے پانی یا سرکہ میں پیس کر لگانے سے چھیپ اور چھائیوں کو بھی فائدہ ہوتا ہے ۔ جنوبی ہند میں اس کے پتّے اور جڑ تریاق مار گزیدہ مانے جاتے ہیں ۔ جس کی وجہ سے اس پودے کا نام تلنگو اور تامل زبان میں ناگا مُلّی ہے ۔ (غیر سمّی) ؎

پان

(عربی) خان ۔ تانبول ۔ (فارسی) تنبول ۔ (تامل) ویٹی لائی ۔ (تیلگی) تما لاپاکو ۔ (گجراتی) ناگر بیلیہ ۔ (سنسکرت) تانبول ۔ (انگریزی) بیٹل لیف Betel Leaf ایک بیل دار بوٹی کے چوڑے بیضاوی شکل کے

نوک دار پتے ہیں جن کی بالائی سطح چمک دار ہوتی ہے۔ بہت قسم کا ہوتا ہے۔ ہر ایک کی طبیعت جدا جدا ہوتی ہے۔ کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ ان میں شکر نشاستہ۔ ٹے نین اور ڈائس ٹیس کے علاوہ ایک فراری تیل (بیٹل آئیل) قریباً چار فی صد کی مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ اس کی جڑ کو خولنجان اور اس کے پھل کو پلول کہتے ہیں۔ ان کا بیان علیحدہ آئے گا۔ رنگ۔ سبز۔ ذائقہ۔ قدرے تلخ و تیز۔ مزاج۔ دساوری معتدل و بنگلہ گرم خشک بدرجہ دوم۔ مقدار خوراک۔ ایک عدد ایک مرتبہ۔ مقام پیدائش۔ مشرقی بنگال، اڑیسہ، مدراس، بمبئی، مالابار، لنکا، ملایا کے گرم اور مرطوب مقامات پر اس کی کاشت کی جاتی ہے۔ **افعال و استعمال۔** پان کو کتھہ، چونہ، چھالیا، الائچی وغیرہ کے ساتھ بکثرت کھاتے ہیں۔ مفرح قلب اور مسخن ہونے کی وجہ سے طبیعت کو فرحت دیتا ہے اور دل و جگر، معدہ، دماغ و قوت حافظہ و فہم قوی کرتا ہے۔ مدر لعاب دہن ہونے کی وجہ سے منہ کی خشکی کو دور کرتا ہے۔ اور جھوٹی پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ اور آواز و گلے کو صاف کرتا ہے۔ اور پان کے پتوں کو چبانے سے دانتوں کا درد اور منہ کی بدبو رفع ہوتی ہے۔ لیکن عادتی طور پر پان کا کھانا مضر ہے۔ خصوصاً جب کہ تمباکو کے ساتھ کھایا جائے۔ عضو مخصوص پر طلا لگانے کے بعد عام طور پر پان باندھا جاتا ہے۔

پانلپچونی

(پنجابی) گورکھ پان۔

یہ بوٹی زمین پر بچھی ہوتی ہے اور اس کی پتلی باریک شاخیں جڑ سے نکل کر چاروں طرف پھیلی ہوتی ہیں۔ جن پر چاول کے دانے کے برابر سبز پتے بے شمار لگے ہوتے ہیں اور ان پر سفید رنگ کے سرسوں کے دانہ کے برابر پھول لگتے ہیں۔ اس بوٹی کو گورو گورکھ ناتھ جی نے رائج کیا تھا۔ اس لیے پنجاب میں اس کا نام گورکھ پان ہے۔ حالانکہ پان کے ساتھ کوئی مشابہت نہیں رکھتی۔ چھیمی بوٹی اس کے ہم شکل ہوتی ہے۔ لیکن اس کے پتے نسبتاً چوڑے ہوتے ہیں۔ اور پھول سرخ ہوتا ہے۔ نیز گورکھ پان کو پانی میں بھگو دیا جائے تو چند گھنٹوں میں پانی سرخ ہو جاتا ہے۔ اس لیے بخوبی شناخت ہو سکتی ہے۔ رنگ۔ پتے سبز۔ پھول سفید۔ مقدار خوراک۔

ایک تولہ ۔ مقامِ پیدائش ۔ میدانی علاقوں کی شور بنجر اور ویران زمینوں میں بکثرت پیدا ہوتی ہے ۔ ماہ اپریل میں اُگتی ہے ۔ ماہ مئی کے شروع میں اس کو پھول لگتے ہیں ۔ آخر مئی میں یہ بُوٹی پک جاتی ہے ۔ اور ماہ جون میں خشک ہو جاتی ہے ۔ موسم برسات میں انہی جڑوں سے پھر شاخیں نکل آتی ہیں ۔ اور دسمبر میں سردی کے باعث پھر مر جاتی ہے ۔ **افعال و استعمال** ۔ اس بُوٹی کو پانی کے ساتھ رگڑ کر ہر صبح خالی پیٹ پینے سے خون صاف ہو کر پھوڑے پھنسیاں دُور ہو جاتی ہیں ۔

پاہ گجراتی ایک معدنی چیز ہے جو پتھر کی مانند ہوتی ہے ۔ **رنگ** ۔ مختلف سیاہ و سفید ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا ۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک بدرجہ دوم ۔ **افعال و استعمال** ۔ عورتوں کے اندام نہانی کی رطوبت کو دفع کرتی ہے اور خون استحاضہ کو بند کرتی ہے ۔ اور اس کا لیپ امراض چشم میں مفید ہے ۔ اس کو خوردنی طور پر استعمال نہیں کرتے (تریب بسم) ۔

نوٹ ۔ یہ گجرات (بمبئی) میں ہوتی ہے ۔ اس لیے پاہ گجراتی لکھا جاتا ہے ۔

پیپلامول یا پپلامول (عربی) اصل الفلفل ۔ بیخ دار فلفل ۔ (فارسی) فلفل مویہ ۔ (لاطینی) Piper Longum Root of ۔ (سنسکرت) پپلی پولم ۔

فلفل دراز کی گرہ دار جڑ ہے ۔ اس کی شکل اسارون (تگر) سے مشابہ ہوتی ہے ۔ **رنگ** ۔ خاکستری سیاہی مائل اور توڑنے پر اندر سے سفید ۔ **ذائقہ** ۔ قدرے تلخ و تیز ۔ **مزاج** ۔ گرم ۲ ۔ خشک ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک ۔ **افعال و استعمال** ۔ مقوی معدہ ۔ کاسر ریاح ۔ مسخن ۔ محلل ۔ جالی ۔ اس کا چبانا رطوبت منہ کی چھانٹتا ہے اور بلغم دفع کرتی ہے ۔ اور ہاضم ہے ۔ بھوک لاتی اور معدے کی گرمی کو ابھارتی ہے ۔ ضعف معدہ ، قولنج اور نفخ شکم ۔ طحال کے ورم اور سردی کے بلغمی امراض میں مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں ۔ دکن میں اس جڑ کا جوشاندہ زچہ کو وضع حمل کے فوراً بعد پلایا جاتا ہے تاکہ آنول

پُورے طور پر خارج ہو جائے - یہ پیپل سے زیادہ قوی الاثر ہے - (غیر سمّی) ٭

پپلی (پپیل) (عربی) دار فلفل - (فارسی) فلفل دراز - (ہندی) پیپل - (سندھی) پیپری - (بنگلہ) پپلی - (پنجابی) مگھاں - (انگریزی) Long pepper ٭

ایک بیل دار بوٹی کا پھل ہے مانند شہتوت کے - لیکن اس سے چھوٹا - جب یہ پھل پک جاتا ہے تو سیاہ رنگت اختیار کر لیتا ہے - اور اس کی سطح کھُردری ہو جاتی ہے - اس بیل کی جڑ کو پیپلا مول کہتے ہیں - **رنگ** - بھُورا - **ذائقہ** - قدرے تیز و تلخ **مزاج** - گرم ۲ و خشک ۲ - **مقدار خوراک** - ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک - **مقام پیدائش** - مدنا پور (بنگال) نینی تال - لکھنؤ (یوپی) - نیپال - آسام کے سایہ دار مقامات - **مصلح** - صمغ عربی - **افعال و استعمال** - مقوی معدہ، کاسر ریاح، مسخن، محلل، جالی اور مقوی باہ ہے - اس کو زیادہ تر تقویت ہضم کے لیے استعمال کرتے ہیں - ضعف باہ، درد مفاصل، نقرس، عرق النسا اور سرد بلغمی امراض کے لیے مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف، حبوب یا معجون بنا کر کھلاتے ہیں - نیز گُل چشم (پھولا) اور دمعہ (ڈھلکا) کے ازالہ کے لیے مناسب ادویہ کے ہمراہ کھرل کر کے آنکھوں میں لگاتے ہیں - سرد مواد اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے اور جگر و طحال کا سُدہ توڑتی ہے اور کھانا ہضم کرتی ہے اور معدہ اور کمر کو قوت دیتی ہے - اور اعضائے شکمی میں گرمی پیدا کرتی ہے - باہ کو حرکت دیتی ہے اور پیشاب کو جاری کرتی ہے - اور حمل کو ساقط کرتی ہے ٭

پپیتہ یا پاپیتہ (سندھی) پاپیتو - (انگریزی) St. Igntaius Beans ایک پھل کے نہایت سخت بیج ہیں - جو کہ تقریباً سہ گوشہ ہوتے ہیں - اور یہ پھل زرد آلو کے برابر ہوتا ہے اور اس میں متعدد تخم نکلتے ہیں - ان میں قریباً ڈیڑھ فی صد جوہر کچلہ (سٹرکنیا) پایا جاتا ہے - چنانچہ یورپ میں سٹرکنیا انہی بیجوں سے نکالتے ہیں کیونکہ یہ وہاں کچلہ سے ارزاں ملتے ہیں - یونانی اطباء کو اس کے اجزائے کیمیاوی کا علم نہ تھا - اس لیے انہوں نے اس کے سمّی اثرات کا کچھ ذکر نہیں کیا - **رنگ** - باہر سے بھُورا

سیاہ لیکن اندر سے نیم شفاف۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ۳ و خشک ۳۔
مقدار خوراک۔ دو چاول سے ۴ چاول تک۔ **مقام پیدائش** جزائر
ٹلیائن اور کوچین چائنا۔ **افعال و استعمال**۔ تریاق سموم، کاسر ریاح،
مسکن درد معدہ۔ دافع قے و اسہال، محلل اور مسخن ہے۔ ہیضہ میں بکثرت
مستعمل ہے۔ بقدر نصف رتی ہمراہ گلاب کے پیس کر ایک ایک گھنٹہ کے بعد
دیا جائے۔ فوراً قے و دست بند ہو جاتے ہیں۔ محلل اور مسخن ہونے کی وجہ
سے موٹاپا۔ بواسیر۔ کھانسی، دمہ۔ ریاحی دردوں اور گٹھیا وغیرہ میں نافع
ہے۔ (قریب السم) ؎

پپیتہ (عربی) شجر البطیخ۔ (اُردو) ارنڈ خربوزہ۔ ارنڈ ککڑی۔ (گجراتی)
پپئی۔ (سندھی) کاٹھ گدرہ۔ (انگریزی) پپایا Papaya ؎

ایک جھتری نما درخت کا پھل ہے برابر خربوزے کے۔ پتوں کی شکل ارنڈ
کے پتوں سے ملتی جلتی ہے۔ نر اور مادہ پھول الگ الگ درختوں پر ہوتے ہیں
نر پھول لمبے اور لٹکے ہوئے لمبے گچھوں میں اور مادہ پھول چھوٹے چھوٹے گچھوں
میں لگے ہوتے ہیں۔ اس کے جوہر مؤثرہ کا نام پپے پین Papain ہے نیز اس
کے پتوں میں ایک ایلکلائڈ کرپین پایا جاتا ہے لیکن دوائً مستعمل نہیں ہے۔
رنگ۔ سبز، زرد و سُرخ۔ **ذائقہ**۔ خام تلخ و پختہ شیریں قدرے بدمزہ۔
مزاج۔ سرد و تر۔ **مقدار خوراک**۔ ۵-۶ تولہ۔ **مقام پیدائش**۔
اس کا اصل مسکن برازیل (امریکہ) ہے۔ لیکن یہ پرتگیزوں کے ذریعے ہندوستان
پہنچا اور اب تمام ہند و مشرقی پاکستان کے باغات میں بویا جاتا ہے۔ **مصلح**۔
نمک و سرکہ۔ **افعال و استعمال**۔ پکا ہوا پپیتہ بطور ایک پھل کے کھایا
جاتا ہے۔ اس میں حیاتین اے[ا] بی سی پائے جاتے ہیں۔ ہاضم مشتہی۔ کاسر ریاح۔
مدر بول۔ مفتت حصات اور ملین ہے۔ بھوک لگاتا ہے اور پتھری کو توڑتا ہے۔

[ا] حیاتین اے بی سی ڈی اور ای بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ تفصیل کے لیے دیکھو
علم الحیاتین مصنفہ ڈاکٹر عبداللطیف لقمان ؎

نیز کرم شکم خصوصاً کیچووں کو ہلاک کرتا ہے۔ چونکہ کچے پپیتہ کا دودھ خراش آور ہوتا ہے اس لیے داد اور عقرب گزیدہ کو لگانا نفع کرتا ہے اور اس میں کپڑا بھگو کر حمول کرنا مُدِرّ حیض اور مسقط حمل ہے۔ چنانچہ اسقاطِ حمل کی غرض سے دکن میں عورتیں کچے پھل کے دودھ میں کپڑا تر کر کے اندامِ نہانی میں رکھتی ہیں۔ اس کا پختہ پھل بدہضمی، خونی بواسیر اور دائمی قبض کے لیے اور خام کا اچار امراضِ طحال کو مفید ہے۔ کچا پھل سخت گوشت کو جلد گلانے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ پپیتہ کے بیج کرم کش تاثیر رکھتے ہیں۔ پیٹ کے کیچووں کو نکالنے کے لیے انہیں شہد کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ پتوں کو اُبال کر ان کا جوشاندہ گھوڑوں کو بطور مسہل دیا جاتا ہے۔ (غیر سمی)

پت پاپڑا

(عربی) شاہترج۔ بقلۃ الملک۔ (فارسی) شاہترہ۔ (سندھی) شاہترو۔ (بنگلہ) اکشیت پاپڑہ۔ (انگریزی) فومریا۔ Fumaria

ایک گھاس ہے جو گیہوں، چاول اور چنے کے کھیتوں میں پیدا ہوتی ہے۔ **پھول** بنفشی نہایت چھوٹے چھوٹے۔ **رنگ**۔ سبز یا سیاہی مائل۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ مرکب القویٰ۔ گرمی سردی میں معتدل۔ دوسرے درجہ میں خشک۔ **قدر شربت** ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مقامِ پیدائش**۔ میدانی علاقوں کے علاوہ ڈلہوزی۔ دھرم سالہ۔ منصوری، نینی تال اور شملہ میں بکثرت ملتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی معدہ۔ مصفیٔ خون۔ مُدِرّ بول۔ مُلیّنِ طبع اور دافعِ بخار ہے۔ اس کو زیادہ تر پرانے بخاروں اور امراضِ فسادِ خون مثلاً آتشک، خارش اور پھوڑے پھنسیوں میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ جوشاندہ یا خیساندہ بنا کر پلاتے ہیں۔ جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور مواد سوداوی کو براہ دست نکالتا ہے اور خون کو صاف کرتا ہے۔ تپ کہنہ اور امراض سوداوی میں مفید ہے۔ اس کا عرق بھی نکالا جاتا ہے جو عام طور پر خرابیٔ خون سے پیدا ہونے والے امراض کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

پتھر پھوڑی

(اُردو) پتھر چٹا۔ (بنگالی) پاتھر چور۔ (عربی) کاسر الحجر۔ (انگریزی) کولی ایس ایروماٹکس۔

اس کا پودا چھوٹا سا ہوتا ہے۔ زمین سے سیدھی شاخ اس پودے کی ایک سے لے کر ۳ فٹ تک لمبی ہوتی ہے۔ اس کی اُنگلی جتنی موٹی کئی شاخیں جڑ میں سے نکلتی ہیں اور چھوٹی چھوٹی رُوئی سی ملائم کلیوں سے بھری ہوتی ہیں۔ ان میں چھوٹے چھوٹے بیج مثل خرفہ ہوتے ہیں۔ ہر بیج کے منہ پر پردہ سیاہ اور سخت چھوٹی چیونٹی کے برابر ہوتا ہے اور تہ میں مونچھیں لگی ہوتی ہیں۔ اس کے پتے دبیز ہوتے ہیں۔ موڑنے سے ٹوٹ جاتے ہیں اور اگر ان کو منہ میں چبایا جائے تو ان سے لزوجت پیدا ہوتی ہے۔ موسم گرما میں گرمی اور خشکی کی وجہ سے اس کے پتے سکڑ جاتے ہیں۔ **رنگ**۔ پھول زرد۔ پتے نیلگوں سبز۔ بیج سیاہ۔ **ذائقہ**۔ قدرے ترش و شور۔ **مزاج**۔ گرم و خشک درجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ ہند و پاکستان میں اس کے پودے گملوں میں لگائے جاتے ہیں۔ دکن میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ مدر قوی اور مفتت حصات ہے۔ اس بوٹی کے پتے تنہا یا دیگر مدر ادویات کے ہمراہ پانی میں پیس کر مصری ملا کر پلاتے ہیں۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری توڑ کر خارج کر دیتی ہے اور سوزاک کے لیے بھی مفید ہے۔ اس کے پودے سے ایک خوشبودار جوہر نکلتا ہے جو یورپ والے قیمتی شرابوں میں ملاتے ہیں ❊

نوٹ۔ ویدوں نے لکھا ہے کہ پکھان بید پتھروں کو توڑ کر آگ آتی ہے۔ اس لیے بعض طبی مصنفین نے پتھر پھوڑی کا دوسرا نام پکھان بید رکھ دیا ہے۔ لیکن یہ درحقیقت صحیح نہیں ❊

پدماکھ

(ہندی) پدماکھ۔ (بنگالی) پدم کاشٹھ۔ (گجراتی) پدم کاٹھی۔ (تلنگو) پدم ہچکا۔ (سنسکرت) پدمک۔ (انگریزی) برڈ چیری۔

+ Bird cherry

اس پہاڑی درخت کا تنا چکنا اور سرخی مائل سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ پتے چھوٹے چھوٹے بے ترتیب ہوتے ہیں۔ اس کو پھل نہیں لگتا۔ پھول آ کر گر جاتے ہیں۔ پدماکھ کی لکڑی کو سونگھنے سے کنول کے پھولوں جیسی دھیمی دھیمی میٹھی خوشبو آتی ہے۔ پہاڑی لوگ پدماکھ کی شاخوں سے چھڑیاں بنا لیا کرتے ہیں۔ ان پر خوبصورت چکنا

چھلکا ہوتا ہے۔ اور اُوپر کا سرا گولائی میں مُڑا ہُوا ہوتا ہے۔ شملہ میں یہ چھڑیاں عام فروخت ہوتی ہیں۔ اس کی چھال ہی بطور دوا استعمال کی جاتی ہے۔ **رنگ**۔ تنا سُرخی مائل سیاہ۔ پھُول سفید یا سُرخی مائل۔ **ذائقہ**۔ تلخ کسیلا۔ **مزاج**۔ سرد۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ شملہ۔ گڑھوال۔ سِکم۔ بھوٹان۔ ڈلہوزی۔ منصوری۔ نینی تال۔ **افعال واستعمال**۔ پدماکھ کی چھال کا سفوف ۴ سے ۶ ماشہ تک ہمراہ مناسب بدرقہ کھلانا خونی بواسیر۔ کثرت حیض۔ نکسیر اور اسقاط حمل کو روکنے کے لیے کارآمد ہے ۔

پَرسارنی (سنسکرت) پرسارنی۔ (پنجابی) کھیپ۔ (ہندی) گندھ پرسارنی۔ (مرہٹی) ہرن ویل۔ (بنگلہ) گاندھالی، گندھا بھادُلی۔ (گجراتی) گندھانا۔ (لاطینی) پڈیریا فوٹیڈا Paederia Foetida ۔

ایک بیل دار پودا ہے جب اس کو کُچلا جائے تو کاربن ڈائی سلفائیڈ کی بُو آنے لگتی ہے۔ اسی وجہ سے اس کا نام گندھالی رکھا گیا ہے۔ اس کے پتّے بھنگ کے پتّوں سے ملتے جُلتے ہیں۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم وخشک بدرجہ چہارم **مقدار خوراک**۔ ایک سے دو تولہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ یُو پی۔ پنجاب۔ مغربی ہند، بنگال اور آسام۔ اس کے پودے نمناک زمین میں خود رَو بھنگ کے پودوں کے ساتھ ہی موسم برسات میں پیدا ہوتے ہیں۔ **افعال واستعمال**۔ مقوّی ہونے کی وجہ سے اس کے پتّوں اور جڑ[1] کی سبزی بنا کر بنگال میں بیماروں کو نقاہت دُور کرنے کے لیے دیتے ہیں۔ اُبالنے سے گندھالی میں سے بدبُو جاتی رہتی ہے۔ اس کا پنچانگ یعنی سالم پودا دست آور ہے اور امراض مفاصل میں داخلاً وخارجاً استعمال کرنے سے بلغمی مادہ کو خارج کرتا ہے اور بلغمی اورام کو تحلیل کرتا ہے چنانچہ پرسارنی کو تیل میں جلا کر اس

---

[1] اس کی جڑ موسم بسنت میں پھُوٹتی ہے اور دو مہینوں میں خوب موٹی ہو جاتی ہے تب اس کو اکھاڑ کر استعمال کرتے ہیں ۔

تیل کی مالش کرنے سے وجع مفاصل وغیرہ امراض دُور ہو جاتے ہیں ÷

پرسیاؤشاں

(عربی) شعر الارض۔ شعر الجبال۔ (ہندی) ہنسراج۔ (پنجابی) کھوہ بوٹی۔ (بنگلہ) گوپائے لتا۔ (انگریزی) Maiden Hair Fern ÷

ایک گھاس پتے دھنیے سے مشابہ لیکن اس سے چھوٹے۔ شاخیں باریک سیاہ سُرخی مائل۔ پرسیاؤشاں کئی قسم کا ہوتا ہے۔ عمدہ وہ ہے کہ کرفس سے مشابہ ہو اور شاخیں سیاہ وسخت ہوں۔ **رنگ**۔ پتے سبز شاخیں سیاہ رنگ سرخی مائل۔ **ذائقہ**۔ قدرے تلخ **مزاج**۔ معتدل بقول بعض مائل بہ گرمی وخشکی۔ **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ کشمیر اور مری کے پہاڑوں ایران۔ افغانستان میں نمناک مقامات۔ **افعال واستعمال**۔ محلل۔ ملطف۔ منضج بلغم۔ جالی۔ مدر حیض ونفاس وبول۔ خلطوں کو لطیف کرتا ہے۔ سُدہ کھولتا ہے۔ مادہ کو پختہ کرکے معتدل القوام بناتا ہے۔ خشکی لاتا ہے۔ اورام اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ بلغم چھانٹتا ہے۔ سینہ کو پاک کرتا ہے۔ درد سینہ، کھانسی اور دمہ کو مفید ہے۔ اس کو سفوفاً تنہا استعمال نہیں کیا جاتا۔ عام طور سے اس کا جوشاندہ استعمال ہوتا ہے۔ اس کی قوت ایک سال تک رہتی ہے ÷

پرشٹ پرنی

(ہندی) پٹھون۔ (سنسکرت) پرشنی پرنی۔ (بنگالی) چاکلے۔ (مرہٹی) پٹھونڑ۔ (گجراتی) پیٹھ ونڑ۔ (لاطینی) یوریریا پکٹا Uraria Picta ÷

یہ دو اقسام کی ہوتی ہے (۱) گول پتے والی (۲) لمبے پتے والی۔ گول پتے والی کا پودا ایک ہاتھ اُونچا ہوتا ہے جس پر درخت بیل کے پتوں کی مانند تین تین پتے لگتے ہیں۔ پتے گول درمیان میں چوڑے اور بے نوک ہوتے ہیں۔ دو پتے بالمقابل ہوتے اور تیسرا پتہ سرے پر ہوتا ہے جو بغل کے پتوں سے بڑا ہوتا ہے۔ پودے کے سب پتے ایک جیسے نہیں ہوتے بلکہ سفید بسکھپرہ کے پتوں کی مانند چھوٹے بڑے ہُوا کرتے ہیں۔ اکثر بسنت میں ہر پودے کی ڈنڈی کے سرے پر ایک خوشہ آتا ہے۔ جس پر چھوٹے چھوٹے نیلگوں پھول لگتے ہیں۔ بعد ازاں اس پر چھوٹے چھوٹے

گول سفید رنگ کے بیج پیدا ہوتے ہیں - موسم گرما میں جب خوشہ پک جاتا ہے تو یہ بیج زمین پر جھڑ جاتے ہیں - (۲) لمبے پتّے والی کا پودا ایک ڈیڑھ ہاتھ اونچا ہوتا ہے - ہر شاخ پر سات سات پتّے لگتے ہیں - یہ پتّے کھُردرے اور انگلی کے برابر لمبے چوڑے ہوتے ہیں - ان پتّوں کے تین جوڑے ہوتے ہیں اور ایک پتّا سرے پر ہوتا ہے - ان پتّوں کا درمیانی حصّہ سفیدی مائل ہوتا ہے - موسم بہار کے آغاز میں ہر پودے کی ڈنڈی پر ایک خوشہ آتا ہے جس پر چھوٹے چھوٹے نیلگوں پھول لگتے ہیں - موسم بہار کے آخر تک اس پر چھوٹے چھوٹے سفید رنگ کے گول بیج آنے لگتے ہیں - موسم گرما میں تمام پتّے جھڑ جاتے ہیں اور پودا خشک ہو جاتا ہے - لیکن اس کی جڑ زمین کے اندر محفوظ رہتی ہے اور برسات کے دنوں میں پھر ہری بھری ہو جاتی ہے - **حصّص مستعملہ** - ان دونوں اقسام کی جڑ اور بیج انگ دوائی استعمال میں لائے جاتے ہیں - **ذائقہ** - شیریں - **مزاج** - گرم - **مقدار خوراک** - چھ ماشہ سے ایک تولہ تک - **مقام پیدائش** - گول پتّے والی پرمنڈی، برنی المورڑہ بنگال، پنجاب نیپال اور برما میں پیدا ہوتی ہے - اور لمبے پتّے والی بہار بنگال اور بنارس کے علاقہ میں ملتی ہے - **افعال و استعمال** - یہ تینوں خلطوں کو دُور کرتی ہے - دست آور ہے - بھاو پرکاش میں لکھا ہے کہ جلن، بخار، دمہ، خونی اسہال، پیاس اور قے کی دافع ہے ؛

پستہ (عربی) فستق - (انگریزی) Pistachio Nut

ایک سخت پوست کا ولایتی میوہ ہے برابر کشمش کے - اس کے پوست کو توڑنے پر اندر سے سبز مغز نکلتا ہے - **رنگ** - چرب ولذیذ - **ذائقہ** - پھیکا قدرے شیریں و خوش مزہ - **مزاج** - گرم و تر بدرجہ اوّل - **مقدار خوراک** - چھ ماشہ سے ایک تولہ تک - **مقام پیدائش** - ملک شام، ایران اور افغانستان - **افعال و استعمال** - مقوّی قلب و دماغ، مقوّی باہ، مسمّن بدن، منفّث بلغم ہے - ذہن اور حافظہ - دل و دماغ اور باہ کو قوت دیتا ہے - خفقان اور کھانسی کو نفع بخشتا ہے - بدن کو فربہ کرتا ہے اور گردہ کی لاغری کو دفع کرتا ہے - پستے کے پھول اخراج بلغم کے لیے کھانسی میں مستعمل ہیں - حَب

گل پستہ مشہور مُرکّب ہے۔ (غیر سمّی) ✤

پستہ کا چھلکا (عربی) قشر الفستق۔ (فارسی) پوست بیرون پستہ۔ پوست پستہ کے اُوپر کا چھلکا ہے۔ **رنگ** ۔ قدرے سُرخ اور مکدّر۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا۔ **مزاج** ۔ خشک ۲۔ سرد ۱۔ **مقدار خوراک** ۔ ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ۔ **افعال و استعمال** ۔ مقوّی معدہ وقلب مُسکّن قے وغثیان اور قابض ہے اور ذَرُور مُنہ آنے کو نافع ہے اور داخلاً قے اور ہچکی کو دفع کرتا ہے۔ آنتوں، مسوڑھوں، قلب و معدہ کو قوت بخشتا ہے۔ دستوں کو بند کرنے کے لیے کسی شربت میں ملا کر چٹاتے ہیں۔ (غیر سمّی) ✤

پلاس پاپڑہ (ہندی) پلاس پاپڑہ۔ (سندھی) چھا چھرو۔ (سنسکرت) پلاش بیج۔ (انگریزی) بوٹیا سیڈز Butea seeds ✤

درخت ڈھاک کے تخم ہیں جو پیسے کے برابر بڑے گول اور وزن میں بہت ہلکے ہوتے ہیں۔ ہر ایک بیج ایک سے $1\frac{1}{2}$ انچ لمبا۔ $\frac{3}{4}$ سے ایک انچ چوڑا اور $\frac{1}{16}$ سے $\frac{1}{12}$ انچ موٹا ہوتا ہے۔ ان کے اُوپر کا چھلکا باریک، چمکدار اور جھرّی دار ہوتا ہے۔ **رنگ** ۔ بیرونی پوست سُرخی مائل بھُورا۔ مغز سفید مائل بہ زردی۔ **ذائقہ** ۔ تلخ چرپرا۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **بدل** ۔ رائی۔ **مقدار خوراک** ۔ ۵ رتی سے ۱۰ رتی۔ **افعال و استعمال** ۔ قاتل کرم شکم، ملیّن، جالی اور مُقرّح ہیں۔ کیچھووں کو ہلاک کرنے کے لیے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ بشکل سفوف دن میں ۳ مرتبہ متواتر ۳ روز کھلاتے ہیں۔ جالی اور مُقرّح ہونے کی وجہ سے امراض جلدیہ خصوصاً قوبا (رینگ ورم) کے لیے اس کا لیپ لگاتے ہیں۔ قرحہ ڈال کر فاسد مواد کو نکال دیتا ہے۔ نیز عضو مخصوص کے مقامی نقائص دُور کرنے والے طلاؤں میں بھی شامل کرتے ہیں۔ جالی ہونے کے باعث آنکھ کے جالے اور پھولے کو کاٹنے کے لیے پوست ہلیلہ کے ساتھ گلاب میں گھس کر آنکھ میں ڈالتے ہیں ✤

پلوَل (پرور) (پنجابی) پرَول۔ (ہندی) کڑوا پرَول۔ (گجراتی) پٹول۔ (بنگلہ) پلتا لتا۔ (سنسکرت) پٹول۔ (انگریزی) وائلڈ سنیک گورڈ Wild Snake Gourd ✤

ایک پھل ہے جس کی بیل خاردار ہوتی ہے۔ پتے پانچ انگلیوں کے مشابہ اور پھل برابر امرود کے ہوتا ہے اور اس پر لمبائی میں لکیریں ہوتی ہیں۔ **رنگ**۔ پھول سفید۔ پھل خام نیلگوں سبز اور پکنے پر سرخی مائل سفید۔ **ذائقہ**۔ شیریں و تلخ دو قسم کا ہے۔ **مزاج**۔ گرم ۱ تر ۲۔ **مقدار خوراک**۔ بیل اور پتے ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ مغربی پنجاب، یوپی اور مشرقی بنگال۔ کڑوا پرول خود رو جنگلوں میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ پلول کو تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھایا جاتا ہے۔ جلد ہضم ہوتا ہے۔ بیماروں کے لیے اچھی ترکاری ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ اور پھوڑے پھنسی کو نافع ہے۔ صفراوی بخاروں میں اس کے پتے ایک تولہ اور خشک دھنیا ایک تولہ نیم کوب کرکے رات کو بھگو دیتے ہیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر شہد خالص بقدر ضرورت ملا کر نصف صبح اور نصف شام کے وقت پلاتے ہیں۔ بقول چکروت یہ نسخہ تپ توڑ ہونے کے علاوہ تلیین کرتا ہے ۔ **نوٹ**۔ اس کو پڑوسل بھی کہتے ہیں ۔

پنّا (عربی۔ فارسی) زُمُرّد۔ (بنگلہ) پانا۔ (سندھی) زمرد۔ (انگریزی) ایمی رلڈ Emarald ۔

سبز رنگ کا قیمتی پتھر ہے۔ مشہور ہے۔ **رنگ**۔ سبز۔ **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد ۲ و خشک ۳۔ **مقدار خوراک**۔ ۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔ کشتہ ½ رتی سے ایک رتی۔ **مقام پیدائش**۔ مصر و سوڈان۔ **مصلح**۔ مشک خالص۔ **بدل**۔ زبرجد۔ **افعال و استعمال**۔ مفرح اور مقوی اعضائے رئیسہ ہونے کی وجہ سے اصلی حرارت اور ارواح اور دل اور دماغ جگر و معدہ کو قوت بخشتا ہے۔ خفقان، جنون، جلندھر اور بار بار پیشاب آنے میں اس کا باریک سفوف یا کشتہ کھلاتے ہیں۔ دفع سموم کے لیے گھس کر پلایا جاتا ہے۔ اور بینائی کو ترقی اور قوت بخشتا ہے۔ (غیر سمی) ۔

پن چھٹکی یا بیج پلٹکی۔ بن ستکی ایک چھوٹا درخت ہے جس کے پتے حنا اور پھل مکو کے پھلوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ یہ اکثر پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہے۔ **رنگ**۔ خام پھل سبز۔

بُختہ نیلا۔ پھُول زرد۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم خشک۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ مُدِرّ قوی اور محلّل ہے پھل اور پتّوں کو پیس کر جلندھر کے مریض کے پیٹ پر لگانا نافع ہے۔ اس کے پتوں پھلوں اور باریک شاخوں کو پانی میں پیس کر پلانے سے اسقاط حمل ہو جاتا ہے۔ یا بچہ جلد پیدا ہو جاتا ہے۔ (غیر سمّی) ٭

پنواڑ (پنجابی) پواڑ۔ (ہندی) چکونڈ۔ (گجراتی) کُوفاڈیو۔ (بنگالی) چکوندا۔ (فارسی) سنگ سبویہ۔ (عربی) قُلب۔ (انگریزی) کے شیا لوڑرا Cassia-torra ٭

اس کا پودا نصف گز تک بلند اور کسوندی کے پودے سے بہت مشابہ لیکن نسبتاً چھوٹا ہوتا ہے۔ پتّے سبز لعابدار۔ بدبودار اور گول۔ شام کے وقت آپس میں مِل جاتے ہیں پھر صبح کے وقت کھُل جاتے ہیں۔ نصف بالشت لمبی پھلیاں لگتی ہیں جن میں نہایت سخت تخم ہوتے ہیں۔ اس کے پتّوں اور بیجوں میں کرائیسو فینک ایسڈ پایا جاتا ہے۔ **رنگ**۔ پتّے سبز۔ پھُول زرد۔ بیج سبزی مائل۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ تخم ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ بنگال۔ سی پی۔ ممالک متحدہ۔ پٹھانکوٹ (مشرقی پنجاب) کے اکثر مقامات پر موسم برسات میں اُگتا ہے ٭ **مصلح**۔ دُودھ۔ دہی گلاب۔ **افعال و استعمال** مُسہل و مخرج بلغم و سودا۔ جالی اور محلّل ہے۔ تخم پنواڑ کو دہی میں چند روز تک متعفّن کرنے کے بعد یا اس کی جڑ عرق لیموں کے ہمراہ رگڑ کر لیپ کرنا داد کے لیے مجرّب ہے۔ اس کے پتّوں کا ساگ پکا کر کھانا بڑھی ہوئی تِلی کو تحلیل کرتا ہے۔ اور امراضِ وبائی سے بچاتا ہے۔ بچّوں کو دانت نکلنے کے زمانہ میں بخار آنے لگے تو اس کے پتوں کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ (غیر سمّی) ٭

پنیر (فارسی)۔ (عربی) جبن۔ (انگریزی) چیز Chaese ٭ دُودھ کو پھاڑ کر مائیت دُور کر کے تیار کیا جاتا ہے۔ اس میں رُوغنی اور نائیٹروجنی اجزا بکثرت ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ سفید زردی مائل۔ **ذائقہ**۔

قدرے شور۔ مزاج۔ سرد و تر درجہ ۲۔ افعال و استعمال۔ مقوی غذا ہے۔ اور گوشت کا عمدہ بدل ہے۔ مقوی معدہ انتڑی اور گردہ کا ہے۔ طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ دیر ہضم ہے۔ خلط صالح پیدا کرتا ہے۔ منہ سے خون آنے کو بند کرتا ہے۔ بہت پرانا پنیر جس میں سے بُسانڈ آتی ہو۔ ہرگز نہیں کھانا چاہیے۔

پنیر مایہ (فارسی)۔ (عربی) انفحۂ۔ (ہندی) چُھتہ۔
شیر دار چوپائے جانور کے نرینہ بچہ کو جب پہلی بار دودھ پیتا ہے۔ آدھ گھڑی کے بعد ذبح کرکے اس کا معدہ اور آنتیں نکال کر خشک کر لیتے ہیں۔ اور معدہ اور آنتوں کے جوفوں میں سے خشک و منجمد دودھ نکال لیتے ہیں۔ یہی پنیر مایہ کہلاتا ہے۔ زیادہ تر پنیر مایہ شتر اعرابی بطور دوا مستعمل ہے۔ **رنگ۔** سفید۔ **ذائقہ۔** قدرے شور۔ **مزاج۔** گرم و خشک درجہ ۳۔ **مقدار خوراک۔** ۴ رتی سے ایک ماشہ۔ **افعال و استعمال۔** مقوی باہ و مفرح قلب اور قابض ہے۔ دستوں کو بند کرتا ہے۔ رطوبت رحم کو خشک کرتا ہے۔ ایام حیض سے فارغ ہونے کے بعد اس کا حمول معین حمل ہے۔ مُردار سنگ کے زہر کا مارگ ہے۔ ہر جانور کا پنیر مایہ اس کے مزاج موافق ہے۔ شتر اعرابی کا پنیر مایہ تنہا یا دوسری ادویہ کے ہمراہ تقویت باہ کے لیے کھلاتے ہیں۔ بھیڑ کے بچے کا پنیر مایہ بھی قریباً یہی فوائد رکھتا ہے۔

پودینہ (عربی) فودنج۔ فوتنج۔ (سندھی) پھُودنو۔ (انگریزی) منٹ۔ Mint و Peppermint
مشہور خوشبودار بوٹی ہے جس کے کئی اقسام ہیں۔ **رنگ۔** سبز۔ **ذائقہ۔** قدرے تلخ تیز۔ **مزاج۔** گرم ۲۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک۔** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ۔ **مُصلح۔** کتیرا۔ **افعال و استعمال۔** یہ زیادہ تر درد شکم اور ضعف اشتہا میں استعمال کرتے ہیں۔ قے و غثیان کو تسکین دیتا ہے۔ ریاح تحلیل کرتا ہے۔ اور دفع حمل میں مدد دیتا ہے۔ پیشاب، حیض و پسینہ بہاتا ہے۔ پودینے کے پتوں کا جوشاندہ ۳-۴ روز ایام حیض سے قبل صبح و شام چار پانچ مرتبہ پلانے سے حیض کھل کر آتا ہے۔ اور تریاقیت رکھنے کی وجہ سے مرض ہیضہ میں

بھی مستعمل ہے۔ اس کا جوشاندہ یا عرق پلاتے ہیں۔ اس کا تیل برٹش فارما کوپیا میں داخل ہے۔ اگر پودینہ کے پتے اُس وقت توڑے جائیں جب کہ پھول اور شگوفے نکلے ہوں تو روغن کی مقدار زیادہ حاصل ہوتی ہے۔ اس کا جوہر بھی نکالا جاتا ہے جو ست پودینہ کے نام سے مشہور ہے۔ معجون فوتنجی اس کا مشہور مرکب ہے۔ (غیر سمّی) ٭

پودینہ کوہی

(عربی) مشکطرامشیع۔ (سندھی) پھوونوجبلی۔ (انگریزی) Penny Royal و Savin ٭

یہ پودینہ کی ایک قسم ہے۔ اس کا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے۔ اور یہ نہایت شاخ دار ہوتا ہے۔ پتے چھوٹے چھوٹے۔ بیضادی پھول کثیر التعداد چھوٹے چھوٹے اور رونگٹے دار لگتے ہیں۔ اس کی بُو سے پسّو بھاگ جاتے ہیں۔ **رنگ** ۔ سبز قدرے سفیدی مائل ۔ **ذائقہ** ۔ تیز و تند ۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک درجہ ۳ ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ ۔ **افعال و استعمال** ۔ مُدِرّ بول وحیض، کاسر ریاح اور قاتل کرم شکم ہے۔ جگر معدہ اور طحال کو مفید ہے۔ قولنج کو نافع ہے۔ اس کو زیادہ تر ادرار حیض اور اخراج مشیمہ کے لیے مطبوخاً استعمال کرتے ہیں۔ اس کا آب افشردہ کان یا ناک میں ڈالنے سے کیڑے مرجاتے ہیں۔ (غیر سمّی) ٭

پوست

(عربی) قشر خشخاش ۔ (فارسی) پوست خشخاش ۔ (سندھی) ڈوڈی ۔ (انگریزی) وائٹ پوپی White Poppy ٭

مشہور عام ہے۔ یہ پودا کاشت کیا جاتا ہے۔ خود رَو حالت میں نہیں پایا جاتا۔ اس کے پھل کو پوست یا پوست ڈوڈا کہتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔ (۱) بستانی ۔ اس سے سفید خشخاش نکلتی ہے۔ (۲) بَرّی ۔ اس میں سے سیاہ خشخاش نکلتی ہے۔ **رنگ** ۔ پھول سفید یا سرخ ۔ بیج سفید ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ ۔ **مزاج** ۔ سرد ۲ خشک ۱ ۔ **مقدار خوراک** ۔ ایک تا ۲ ماشہ ۔ **مقام پیدائش** ۔ اس کی کاشت سارے ہندوستان میں ہوتی تھی مگر اب اس کی کاشت محکمہ آبکاری کے احکام کے ماتحت محدود طور پر ہوشیار پور، پورب دکن اور روہیل کھنڈ میں ہو رہی ہے۔ **افعال و استعمال** ۔ مُخدِّر، مُنوِّم، مُسکِّن اوجاع ۔ قابض،

حابس الدم ۔ اس میں قوتِ تخدیر اور قوتِ ردع ہے۔ تسکین و تخدیر کی وجہ سے دردِ سر، دردِ عصابہ، شقیقہ، ذات الجنب، دردِ کمر وغیرہ میں اندرونی و بیرونی طور پر مستعمل ہے۔ اس کا لعوق خشک کھانسی اور امراض سینہ کو مفید ہے۔ اس کا جوشاندہ یا نقوع قابض نہیں لیکن اس کا جرم قابض ہے ۔ اس کا سفوف ورم معدہ و امعاء اسہال و پیچش کو فائدہ کرتا ہے۔ کثرت قاتل ہے ؛

پوئی (بنگالی) روکنٹھو پوری ۔ (گجراتی) پوئی ۔ (سندھی) پوئی ۔ (ہندی) چینی ساگ ۔ (سنسکرت) پوتکی ۔ (انگریزی) Malabar Nightshade

ایک بیل دار بوٹی ہے ۔ پتے پان کے برابر لیکن ان سے زیادہ موٹے اور لیسدار ہوتے ہیں اور پھل مکوہ سے مشابہ ہوتا ہے ۔ **رنگ** ۔ پتے اوپر سبز نیچے روئیں دار بیج سرخ ۔ **ذائقہ** ۔ ترش و تلخ ۔ **مزاج** ۔ سرد و تر ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ دو تولہ سے ۵ تولہ تک ۔ **مقام پیدائش** ۔ ہند خصوصاً زیریں بنگال اور آسام ۔

افعال و استعمال مسکن تپ و حرارت، مدر بول و منوم ہے ۔ اس کے پتے پیس کر پھوڑے پھنسیوں پر پلٹس کی طرح باندھتے ہیں ۔ پتوں کے لعاب دار رس کو مکھن کے ساتھ خوب رگڑ کر جلے ہوئے مقام پر لگاتے ہیں ۔ دائمی دردِ سر کے لئے بھی یہی رس نہانے سے نصف گھنٹہ قبل سر پر ضماد کرتے ہیں ۔ یہ ٹھنڈک پہنچاتا ہے ۔ اور نیند لاتا ہے ۔ پوئی کے پتوں کو پانی میں پیس کر پلانا ورم حشفہ، سوزاک، گرم اور صفراوی بخاروں میں نافع ہے ۔ مغلظ منی بھی مشہور ہے ؛

پھٹکری (عربی) زاج ابیض ۔ شب یا شب یمانی ۔ (فارسی) زاک سفید ۔ زمہ ۔ (بنگلہ) پھٹپھڑی ۔ فٹکری ۔ (مرہٹی) پھٹکی ۔ (سندھی) پھٹکی ۔ (انگریزی) ایلم Alum ؛

یہ ایک نہایت قدیمی دوا ہے ۔ نمک شیشہ کی مانند ڈلیاں ہوتی ہیں جو پھٹکری یمن کے پہاڑوں سے ٹپک کر جمتی ہے اور یہاں سے دوسرے ممالک کو بھیجی جاتی ہے اسے شب یمانی کہتے ہیں ۔ پنجاب میں پھٹکری بنانے کے دو کارخانے ہیں ۔ ایک کالاباغ میں اور دوسرا کشی میں ۔ **رنگ** ۔ سفید و سرخ ۔ **ذائقہ** ۔ شیریں اور کسیلا ۔ **مزاج** ۔ گرم ۲ ۔ خشک ۳ ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۲ سرخ تا ۴ سرخ ۔

مقام پیدائش - کالاباغ (مغربی پنجاب) - بہار - کچھ سٹیٹ (بمبئی) -
مصلح - گھی - شہد - افعال و استعمال - قابض جسکن - مجفف - حابس الدم
اور دافع نوبت تپ ہے - قابض ہونے کی وجہ سے ۲ رتی کو ۲½ تولہ عرق گلاب میں
حل کرکے آنکھ میں ڈالنا آشوب چشم کو مفید ہے - امراض دندان و لثہ میں بطور
سنون و ذرور مستعمل ہے - اس کا حمول رحم سے خون بہنے کو مفید ہے - سیلان الرحم
میں اس کے آب محلول (ایک چمچہ خرد بھر ۲½ پاؤ پانی میں ڈال کر) سے ڈوش کیا
جاتا ہے - چوٹ کے واسطے دودھ کے ہمراہ پینا مفید ہے - نیز داخلی طور پر نوبتی
بخاروں میں نوبت سے تین گھنٹے پہلے دیتے ہیں - اگر قبض نہ ہو تو بخار رک جاتا ہے
پھٹکری بریاں اکال ہونے کی وجہ سے سوزاک جدید و کہنہ میں کھلاتے ہیں - اور
خراب گوشت کو دور کرنے کے لیے بدبودار گندے زخموں پر چھڑکتے ہیں - نکسیر
میں پھٹکری بریاں بطور نفوخ بہت مفید ہے - پینے کے پانی کو صاف کرنے کے
لیے بھی پھٹکری استعمال کی جاتی ہے - چنانچہ گدلے پانی کو پہلے چھ گھنٹے تک ٹھہرا کر
پھر اس میں فی سیر تین رتی کے حساب سے پسی ہوئی پھٹکری ڈال دیں - اور پھر
بارہ گھنٹے تک اسے پڑا رہنے دیں - اس طریقہ سے سب کثافتیں تہ نشین ہو کر
پانی صاف ہو جاتا ہے - لیکن وبائی امراض مثلاً ہیضہ یا تپ محرقہ وغیرہ سے بچنے
کے لیے اس پانی کو ابال کر پینا چاہیے - (غیر سمی) ❖

پھکر مول

(گجراتی) پوہکر مول - (اردو) پوکر مول - (کشمیری) پوشکر -
(بنگالی) پشکر مول - (انگریزی) اینولا ریسی موسا -
Anula Racemosa ایک بوٹی کی ریشہ دار جڑ ہے - جو اس قدر وزنی
ہوتی ہے کہ مساوی الحجم پیسے سے کم معلوم نہیں ہوتی - اس میں سے کافور کی
سی خوشبو آتی ہے - پھول زرد رنگ کے سورج مکھی کی طرح - پھل بڑے گوکھرو
کی طرح مگر بے خار - شروع خزاں یا گرمیوں کے آخر میں جب بیج پک جاتے
ہیں تو یہ جڑیں اکٹھی کی جاتی ہیں - بھاؤ پرکاش نے کٹھ اور پھکر مول کو ایک ہی
جنس کے دو اقسام بیان کیا ہے - گویا کہ یہ از قسم کٹھ ہے - مگر کٹھ سے جدا چیز
ہے - رنگ - باہر سے سیاہ ہوتی ہے - توڑنے پر اندر سے گلابی نکلتی ہے -

ذائقہ۔ تلخ و تیز۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ دو ماشہ سے چار ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ گریز (کشمیر) کی پیداوار ہے۔ لیکن موجودہ محققین کہتے ہیں کہ یہ پودا بنگال، کونکن اور ساحل کارومنڈل کے مرطوب اور سایہ دار مقامات میں بھی پایا جاتا ہے۔ **مصلح**۔ شہد۔ **افعال و استعمال**۔ محلل، مشتہی، کاسر ریاح اور منفث بلغم ہے۔ اس کو زیادہ تر ریحی اور بلغمی امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ تپ بلغمی، ہچکی، کھانسی، دمہ اور ضعف اشتہا میں مفید ہے۔ درد پہلو میں بطور لیپ استعمال کرتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں میں پسینہ کی زیادتی کو روکنے کے لیے باریک پیس کر ملتے ہیں۔ جن زخموں میں کیڑے پڑ گئے ہوں ان پر اس کا سفوف چھڑکنے سے کیڑے مرجاتے ہیں ؛

پھوٹ یا پھٹ

(عربی) قثاالبر۔ (فارسی) خیار دشتی۔ (بنگلہ) کاکڑ۔ (سندھی) چبھڑا۔ ریبھڑی۔ (انگریزی)۔

Pubescent cucumber ؛

اس کی بیل خربزہ کی مانند ہے۔ یہ فصل خریف میں بویا جاتا ہے۔ پھوٹ پختہ ہونے پر اکثر پھٹ جاتی ہے۔ اس لیے اسے پھوٹ کہتے ہیں۔ یہ گرم خشک دھوپ والے مقامات میں پیدا ہوتی ہے۔ **رنگ**۔ سبز زردی مائل۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد و تر۔ **افعال و استعمال**۔ پھوٹ بطور میوہ مستعمل ہے۔ گڑ یا کھانڈ ملانے سے اس کے ذائقہ کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ غذائیت بہت کم ہے۔ ثقل اور نفخ پیدا کرتی ہے۔ مدر بول ہے۔ بلغمی بخار پیدا کرتی ہے۔ اس میں آیوڈین کا جزو ہوتا ہے۔ وہی آیوڈین جس کی کمی کے باعث گھینگھے کی بیماری ہو جاتی ہے لیکن کسی مرض میں دواءً مستعمل نہیں ہے۔ اس کی بو لطیفہ مفرح ہے ؛

پپارانگا

ایک گرہ دار اور سخت جڑ ہے۔ انگلی کے برابر موٹی اور دو بالشت تک لمبی ہوتی ہے۔ **رنگ**[1]۔ زرد سرخی مائل۔ **ذائقہ**۔ نہایت تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ۲ و خشک ۳ مع رطوبت فضلیہ کے۔ **مقدار خوراک**۔ ½ ماشہ سے ایک ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ مسکن درد۔ محلل اورام۔ منفث بلغم۔

[1] کہنہ ہونے پر سیاہی مائل رنگ ہو جاتا ہے ؛

مقوّی معدہ، نافع ہیضہ اور دافع زہر مارگزیدہ ہے۔ مرض ہیضہ میں اس کو گلاب میں گھس کر بار بار دیتے ہیں۔ ذات الریّہ۔ کھانسی اور ضیق النفس کو مفید ہے۔ سرد بیماریوں میں اکثر مستعمل ہے۔ دردِ شکم اور قولنج کو تسکین دینے کے لیے اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ (غیر سمّی) ؛

پیاز (عربی) بصل۔ (فارسی) پیاز۔ (بنگالی) پیاج۔ (مرہٹی) کاندا۔ (گجراتی) ڈنگری۔ (سندھی) بصر۔ (پنجابی) گنڈا۔ (انگریزی) آن یَن۔ Onion مشہور عام ہے۔ رُوسی اطبّا نے ثابت کیا ہے کہ پیاز میں لہسن کی طرح فائٹو نیسائڈ (ایک تیز بدبودار تیل) موجود ہے۔ جس میں گندھک بہت کافی ہوتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے یہ بہت سے جراثیم کو ہلاک کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ **رنگ**۔ سُرخ وسفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا و تیز۔ بیج قدرے تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ۳ وخشک ۱ مع رطوبت فضلیہ کے۔ **مقدار خوراک**۔ ایک تولہ تا دو تولہ۔ **مقام پیدائش**۔ پاکستان اور ہند میں اس کی کاشت ہوتی ہے۔ **مصلح** شہد۔ **افعال و استعمال**۔ پیاز زیادہ تر مصالحہ میں کھائی جاتی ہے۔ ہاضم۔ محلّل۔ مقطّع[1]۔ منفّث بلغم۔ جالی۔ مقوّی باہ۔ محلّل ریاح ہے۔ اس کا جوشاندہ تقطیر البول میں نافع ہے۔ خام حالت میں کھانا مُدرّ بول و حیض ہے۔ طبیعت کو نرم کرتی ہے اور امراض چشم کو مفید ہے۔ حالت سفر میں آب وہوا کے اختلاف کو رفع کرتی ہے۔ پھوڑوں کو پکانے کے لیے اس کو آگ میں دبا کر نیم گرم بطور پلٹس باندھتے ہیں۔ ہیضے کے زمانے میں پیاز کو سرکہ میں ڈال کر کھاتے ہیں۔ نیز دورانِ سفر میں پانی کی مختلف قسموں کے ضرر سے بچنے کے لیے پیاز سرکہ کے ساتھ کھائی جائے تو بہت مفید ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کچّا پیاز یورک ایسڈ کی مقدار بڑھا دیتا ہے۔ ؛

پیاز کے بیج (عربی) بزر البصل۔ (فارسی) تخم پیاز۔ (سندھی) بصر جا بج (انگریزی) Onion seeds ؛ مشہور عام ہے۔ **رنگ**۔ بیج سیاہ۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ تخم گرم ۲ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ سرد مزاجوں کی باہ زیادہ کرتا ہے۔ اس مقصد کے لیے تخم پیاز کو زیادہ تر مقوی باہ

[1] مقطّع کاٹنے چھانٹنے والی دوا کو کہتے ہیں۔ ؛

معاجین میں شامل کرتے ہیں - یا پیس کر نیم برشت انڈے کی زردی کے ساتھ کھلاتے ہیں - سرکہ میں پیس کر داد پر لگاتے ہیں ❊

پیاز جنگلی (ہندی) کانڈا - (عربی) عنصل - بصل البر - (فارسی) اسقیل - (بنگالی) بن پیاج ، (مرہٹی) کولی کانڈا - (انگریزی) انڈین سکوِل Indian squill ❊

ایک بُوٹی کی پرت دار جڑ ہے جس میں پون یا ایک گز لمبی پھولوں کی چھڑی نکلتی ہے جس کے اِرد گرد لمبے لمبے خولدار پتے ہوتے ہیں - اس کو ہندی اور مرہٹی میں کولی کاندا کہتے ہیں کیونکہ جولاہے اس کے لعاب کو مضبوطی پیدا کرنے کے لیے سُوت کے تار و پود میں لگاتے ہیں - **رنگ** - سفیدی مائل بھورا - **ذائقہ** - نہایت تلخ - **مزاج** - گرم و خشک ۳ مع رطوبت - **مقدار خوراک** - نصف ماشہ تا ایک ماشہ - **مقام پیدائش** - سندھ - پنجاب - شمال مغربی سرحدی صوبہ - چاٹگام (مشرقی بنگال) خصوصاً سمندر کے نواحی ریتلے علاقے میں بکثرت پیدا ہوتا ہے - **افعال و استعمال** - مجلّل ، مفرّح ، جاذب خون ، مقوّی باہ - دافع ضرر سموم - مُدِر بول و حیض - مُنفّث بلغم - قاتل کرم شکم - جنگلی پیاز معمولی پیاز سے بہت قوی ہے - اور ہر مرض میں پیاز سے زیادہ مؤثر و مفید ہے خصوصاً تنفیث بلغم میں زیادہ قوی ہے - کھانسی اور استسقا میں بشکل شربت بکثرت مستعمل ہے - کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لیے بھی دیتے ہیں - نواح بھوپال میں نوربافت اس کا کلف بنا کر استعمال کرتے ہیں - مغربی ساحل پر اس کی گرہ پاؤں کے تلووں پر سوزش کو رفع کرنے کے لیے ملی جاتی ہے ❊

پیپل (فارسی) درخت لرزاں - (سندھی) پپّر - (بنگالی) اشوتھ - (مرہٹی) پیپل - (گجراتی) پیپلو - (سنسکرت) آنم - (انگریزی) میپل maple - (لاطینی) Ficus Religiosa ❊

ہندوستان کا مشہور بڑا درخت ہے - ہندو اسے مقدّس سمجھتے ہیں - اور ہر صبح اشنان کرنے کے بعد پیپل کو جل چڑھانا اپنا مذہبی فریضہ سمجھتے ہیں - اس کے پتے اور چھال دوائً مستعمل ہیں - **رنگ** - پتے سبز - **ذائقہ** - بدمزہ - **مقام پیدائش** -

ہند و پاکستان کے ہر حصے میں پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال** محلل اورام۔ مجفف اور دافع قے و تہوّع ہے۔ چھال کا لیپ ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ ناسور کو مفید ہے۔ پتے محلل ہیں۔ زخم بھر لاتے ہیں۔ خود بخود گرے ہوئے پتے اُبال کر پینے قے اور متلی کو روکتے ہیں۔ جڑ کی چھال ممسک اور مغلظ خیال کی جاتی ہے۔ احتباس بول میں برگ نو پیپل کا شیرہ مصری ڈال کر پلانا مفید ہے۔ پیچش میں پوست پیپل کا کوئلہ بنا کر سفوف کر کے ایک ماشہ ہمراہ سرد پانی دیں۔ اسہال کو بھی نافع ہے۔ اس کے پھل کو خشک کر کے سفوف بنا کر ۱۴ روز پانی کے ساتھ کھلانا دمہ کا اکسیری علاج ہے۔ کہتے ہیں کہ اگر اسے عورت استعمال کرے تو پھر حاملہ نہیں ہو سکتی ۔

پیٹھا

(عربی) مجدیہ۔ (فارسی) کدوئے رومی۔ (بنگالی) کمڈا۔ (سندھی) پیٹھو۔ (گجراتی) بھورون کولوں۔ (انگریزی) White Pumpkin

مشہور عام ہے۔ **رنگ**۔ باہر سبز اندر سفید۔ مغز سفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ تخم قدرے شیریں۔ **مزاج**۔ سرد ۲۔ تر ۱ **مُصلح**۔ بادیان، کالی مرچ۔ نمک۔ **افعال و استعمال**۔ اس کی مٹھائی بنائی جاتی ہے جو مقوی بدن اور مفرح قلب ہوتی ہے۔ خلط صالح پیدا کرتا ہے۔ مسکن حرارت دل و جگر معدہ ہے خفقان گرم کو مفید ہے۔ مولد منی ہے۔ فربہ کرتا ہے۔ سل و دق کو نافع ہے۔ **مربا دل** اور دماغ کو قوت دیتا ہے۔ مغز تخم پیٹھ مرطب مسکن اور مبرد ہے۔ پیشاب کی سوزش رفع کرنے اور صفرا و خون کے جوش کو تسکین دینے کے لیے اس کے تخموں کا مغز تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پیس چھان کر بطور شربت پلاتے ہیں۔ اس کا تیل دماغ کی خشکی اور بے خوابی کو مفید ہے۔ تمام افعال میں پھل کے مطابق ہے بلکہ اس سے قوی تر ہے۔ مغز تخم پیٹھ ۲ ماشہ شہد میں ملا کر بچوں کو کھلا کر بعد میں تخم ارنڈ کا تیل پلانا کدودانہ کا بے ضرر علاج ہے ۔

پیلو (جال)

(عربی) اراک۔ (فارسی) درخت مسواک۔ (بنگالی) چھوٹا پیلو۔ (سندھی) کھبڑ (پھل کو پیروں کہتے ہیں) (انگریزی) Tooth Brush Tree

مشہور عام درخت ہے جس کا پھل چھوٹے بیروں کی مانند ہوتا ہے ۔ **رنگ** ۔ پتے سبز ۔ پھل سُرخ ۔ **ذائقہ** ۔ قدرے شور ۔ **مزاج** ۔ گرم خشک ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۱۰ ماشہ ۔ **مقامِ پیدائش** ۔ یہ چھوٹا درخت سندھ ، پنجاب ، شمال مغربی صوبہ سرحد اور ایران کے خشک مقامات میں پیدا ہوتا ہے ۔ **افعال و استعمال** ۔ جالی اور محلول اورام ہے ۔ بلغم چھانٹتا ہے ۔ مسام کھولتا ہے ۔ ریاح غلیظ کو دفع کرتا ہے ۔ اس کی جڑ کی مسواک دانتوں کو صاف کرتی اور مضبوط رکھتی ہے ۔ اس کی چھال کا جوشاندہ بطور مقوی و محرک احتباس طمث میں پلاتے ہیں ۔ اس کا پھل کاسر ریاح ، مدر بول اور ملین طبع ہے ۔ اور مار گزیدہ کو سہاگہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں ۔

ت

تاڑ

(عربی) طار ۔ (فارسی) تال ۔ (بنگالی) تال ۔ (گجراتی) تاڑ ۔ (سندھی) ٹاری ۔ (انگریزی) Palmyra palm

یہ درخت قریباً ۲۴ گز بلند ہوتا ہے ۔ پتے بڑے بڑے ، پنکھے کی شکل پھل ناریل کے برابر ۔ اس پھل کا مغز کھلایا جاتا ہے اور اس درخت سے جو رطوبت تراوش پاتی ہے ۔ اس کو تاڑی کہتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ پھلی اندر سخت اور سیاہ ۔ **ذائقہ** ۔ قدرے شیریں ۔ بدبودار ۔ **مزاج** ۔ خام سرد و تر پختہ سرد خشک ۔ **مقامِ پیدائش** ۔ جنوبی ہند ۔ **افعال و استعمال** ۔ تاڑ کے خام پھلوں کا مغز مفرح و مقوی قلب اور مسکن حرارت ہے ۔ تاڑ کے پختہ پھلوں کے تخم سے گودہ چاقو سے تراش کر کھلاتے ہیں ۔ مبرد اور لذیذ ہوتا ہے ۔ لیکن دیر ہضم اور نفاخ ہے ۔ بدن کو فربہ کرتا ہے اور مقوی ارواح ہے ۔ اس سے جنوبی ہند میں دیسی کھانڈ تیار کی جاتی ہے ۔ دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے کے لیے اس کی چھال کے جوشاندہ سے غرغرے کراتے ہیں ۔ اس کی تاڑی نشہ آور ہے ۔ اس کا سرکہ ہاضم ۔ معدہ و طحال کو نافع ہے ۔

تاڑی

(بنگالی) تال ۔ (سندھی) ٹاری ۔ (گجراتی) تاڑ ۔ (انگریزی) ٹاڈی ۔ Toddy ✤

یہ رطوبت درخت تاڑ سے ٹپکتی ہے ۔ اس کی بُو مکروہ سی ہوتی ہے۔ تاڑ کے پھلوں کو کاٹ کر اس جگہ مٹی کا برتن باندھ دیتے ہیں تاکہ اس میں رطوبت ٹپک ٹپک کر جمع ہوتی رہے ۔ **رنگ** ۔ سفیدی مائل ۔ **ذائقہ** ۔ شیریں، ترشی مائل ۔ **مزاج** ۔ سرد و تر ۔ **افعال و استعمال** ۔ نشہ آور ۔ ملین ۔ مُسکّن حرارت ۔ مقوی باہ اور مُسمّن بدن ہے تازہ تاڑی سے نشہ نہیں ہوتا لیکن قدرے تخمیر کے بعد نشہ پیدا کرتی ہے ۔ جنوبی ہند میں تاڑی زیادہ تر شوقیہ پیتے ہیں ۔ فرحت و سرور پیدا کرتی ہے ۔ پیاس بجھاتی ہے ۔ پیشاب کی سوزش دور کرتی ہے ۔ اس کو نہار منہ پینے سے کرم شکم ہلاک ہو جاتے ہیں ۔ کچے پھل ہی کو چیر کر مغز نکالتے ہیں ۔ اور اس کو باریک تراش کر مثل فالودہ شربت اور گلاب میں ڈال کر کھاتے ہیں ✤

تال مکھانہ

(بنگالی) کانتا کولیکا ۔ (مرہٹی) کولاسنڈا ۔ (سنسکرت) ایکچھورک ۔ اکشوگندھا ۔ (انگریزی) Asteracantha

ایک کانٹے دار جھاڑی کے مشہور عام تخم ہیں جو کسی قدر تِلوں سے مشابہ لیکن ان سے موٹے ہوتے ہیں ۔ یہ سدا بہار پودا ایک گز تک بلند ہوتا ہے ۔ شاخیں کثرت سے ایک ہی جڑ سے نکلتی ہیں اور گرہ دار ہوتی ہیں ۔ ہر ایک گانٹھ سے چھ چھ پتے نکلتے ہیں ۔ بیرونی دو پتے ۴ سے ۵ انچ تک لمبے ہوتے ہیں ۔ اور اندرونی چار پتے ڈیڑھ انچ سے تجاوز نہیں کرتے ۔ اندرونی پتوں کی جڑ پہ کانٹے لگے ہوتے ہیں ۔ ہر گانٹھ پہ آٹھ پھول لگتے ہیں ۔ پھول تیز نیلے یا گلابی رنگ کے پھیلے ہوئے ہوتے ہیں ۔ اس کی ڈوڈی ۱½ انچ لمبی ہوتی ہے جس میں ۴ سے لے کر تک تخم نکلتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ بھورا ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا لعابی ۔ **مزاج** ۔ سرد و تر ۔ **بدل** ثعلب، ستاور اور تودری ہے ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ ۔ **مقامِ پیدائش** ۔ ہند، پاکستان اور لنکا کے مرطوب مقامات ۔ **افعال و استعمال** ۔ مُدِرّ بول، مقوی، مفرح اور بدن کو فربہ کرتا ہے ۔ مقوی باہ اور مولد و مغلظ منی ہے ۔ ممسک ہے ۔ یونانی اطباء اس کے بیجوں کا سفوف بنا کر تنہا یا معجون بنا کر

جریان و کثرت احتلام میں استعمال کرتے ہیں۔ مقوی حلووں میں تالمکھانہ جزو خاص ہوتا ہے جس کے ساتھ دوسرے مفرحات ملائے جاتے ہیں۔ ویدوں کے نزدیک اس کی جڑ کا جوشاندہ وجع مفاصل اور استسقا کو نافع ہے اور اس کی کھانڈ چھ رتی روزانہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھلانا پت شول (قولنج صفرادی) کا بے مثل علاج ہے۔ سیلون میں یہ پودا بطور مُدِر بول جلندھر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

تالیس پتر (عربی) زرنب۔ (فارسی) سرو ترکستانی۔ (انگریزی) سلور فر و Yew Silver Fir

ایک سدابہار درخت کے خوشبودار پتے ہیں جن سے زعفران کے مشابہ خوشبو آتی ہے۔ یہ برگ بید کے مشابہ لمبے اور بیضوی ہوتے ہیں۔ ان کے کسی طرف نوک نہیں ہوتی۔ **رنگ** ۔ سبز زردی مائل۔ **ذائقہ** ۔ خوشبودار مگر تلخ۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک درجہ ۲۔ **مقدار خوراک** ۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ **مقام پیدائش** ۔ یہ درخت کوہ ہمالیہ کے بلند سلسلے میں پیدا ہوتا ہے۔ کالکا تالیس پتر کی منڈی ہے۔ اس کے علاوہ بنگال۔ آسام اور جنوبی ہندوستان کے سمندری ساحل پر ملتا ہے۔

افعال و استعمال ۔ مقوی اور مفرح قلب، مقوی اعصاب، کاسر ریاح، قابض اور مخرج بلغم ہے۔ اعضائے رئیسہ۔ معدہ اور جگر کو تقویت دیتی ہے۔ اس کو ضعف قلب، خفقان، ضعف معدہ، ضعف اشتہا، بلغمی کھانسی، ضیق النفس اور دماغی و عصبی امراض مثلاً لقوہ، فالج کے مرکبات میں شامل کرکے کھلاتے ہیں۔ چنانچہ مشہور ویدک نسخہ یوگراج گوگل میں تالیس پتر کا بھی ایک جزو ہے۔ پٹھوں کے امراض کو مفید ہے۔ مقوی باہ ہے۔ اس کے سبز پتوں اور نرم ڈنٹھلوں کا پانی نچوڑ کر ۵ تا ۱۰ قطرہ شیر مادر یا پانی میں ملا کر شیر خوار بچوں کو دانتوں کے زمانہ کی بدہضمی، اسہال، پیچش وغیرہ میں پلاتے ہیں۔ خشک پتوں کے جوشاندہ سے غرارے کرنا منہ سے خون آنے۔ رطوبت بہنے اور درد دنداں کو نافع ہے۔

تانبا (ہندی) تانبا۔ (سنسکرت) تامبرا۔ (فارسی) مس۔ (عربی) نحاس۔ (بنگلہ) تامرہ۔ (گجراتی) ترانبو۔ (سندھی) ٹاموں۔ (تامل) سمبو۔ (انگریزی) کاپر Copper

مشہور دھات ہے جس کے برتن بنائے جاتے ہیں۔ اس کا اصطلاحی نام زہرہ ہے۔ تانبا سوختہ یعنی نحاس محرق کو سنگ راسخ، تانبے اور گندھک کے تیزاب کے کیمیائی مرکب کو نیلا تھوتھا کہتے ہیں جن کو علیحدہ بیان کیا گیا ہے۔ رنگ۔ سُرخ و بھورا۔ **مقام پیدائش**۔ سنگھ بھوم اور ہزاری باغ (مغربی بنگال)۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **مقدار خوراک**۔ کشتہ ایک چاول سے دو چاول تک۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی بدن[1] اور دافع امراض بلغمی ہے۔ غذا میں تانبا، آیوڈین، کوبالٹ اور مینگنیز کی بہت قلیل مقدار بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے کیونکہ تانبا اور کوبالٹ کی کمی ہونے کی وجہ سے خون کی کمی پیدا ہو جاتی ہے۔ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ جب گوبھی آلو گاجر چقندر وغیرہ کی فصل میں کوبالٹ، تانبا اور آیوڈین کی تھوڑی مقدار شامل کی گئی۔ اور یہ ترکاریاں گائے بھینسوں کو کھلائی گئیں۔ اور اُن کا دُودھ بچوں اور اُن کی ماؤں کو دیا گیا۔ ان میں خون کی کمی پیدا نہ ہوئی۔ تانبا جلایا ہوا یعنی سنگ راسخ خضاب کے واسطے بہت کارآمد ہے اور اکتحالاً جالی بصر ہے۔ اس لیے خضاب لاجواب۔ شیاف احمرلین، شیاف منبج اور کحل الجواہر وغیرہ کی تراکیب میں داخل ہے۔ ان دواؤں کے نسخہ جات مع المرکبات میں درج ہیں۔ اس کا کشتہ داخلی طور پر فالج اللقوہ، تپ بلغمی، سلسل البول، بھگندر، جذام اور نامردی میں استعمال کیا جاتا ہے لیکن خطرے سے خالی نہیں۔ (قریب سم)

تباشیر (عربی) طباشیر۔ (فارسی) بنسلوچن۔ (بنگلہ) بنشلوچن۔ بنس کپور۔ (سندھی) طباشیر۔ (انگریزی) بمبو منّا Bamboo Manna

بانس کے جوف میں بارش کی بوند پڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اس میں ۷۰ فی صد سیلیکٹ اور تین فی صد پوٹاس اور چونا ہوتا ہے۔ اگر اس کی رنگت نیلگوں ہو تو اُسے تباشیر **کبودی** کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ سفید شفاف و نیلگوں۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک**۔ **ایک ماشہ** سے ۳ ماشہ تک۔ **مصلح**۔ شہد۔ **افعال و استعمال**۔ حابس۔ قابض، مبرّد۔

[1] جدید تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ تانبا کیمیائی ترکیب کے ساتھ خون میں شامل ہے۔

مجفف ۔ مفرح اور مقوی دل ہے ۔ مبرّد ہونے کی وجہ سے گرم بخاروں اور سوزش معدہ کے لیے نافع ہے ۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے ۔ قابض اور مجفف ہونے کی وجہ سے جریان منی ۔ بواسیر خونی ۔ صفراوی قے اور دستوں کو روکتا ہے ۔ رطوبت کو خشک کرتا ہے ۔ خفقان حار ۔ اور گرمی کے بخار کو مٹاتا ہے ۔ موسمی بخار میں ستِ گلو کے ہمراہ کھلاتے ہیں ۔ منہ پک جانے پر دانہ ہیل کے ساتھ باریک پیس کر منہ میں چھڑکنا مفید ہے ۔ اسے خیسانده یا جوشاندے کی صورت میں استعمال نہیں کیا جاتا ۔ (غیر سمی) ❊

تپتی | (سنسکرت) چانگیری ۔ (بنگلہ) آمرول شاک ۔ (سندھی) ٹپتی (گجراتی) امبوتی ۔ (پنجابی) کھٹکل بوٹی ۔ کھٹی بوٹی ۔ امبی بوٹی ۔ (انگریزی) انڈین سورل Indian Sorrel

یہ نازک اور چھوٹی بوٹی باغات میں پیدا ہوتی ہے ۔ ہر شاخ پر تین پتے لگے ہوتے ہیں ۔ اسی واسطے اس کو تپتی کہتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ سبز ۔ پھول گہرا زرد ۔ **ذائقہ** ترش ۔ **مزاج** ۔ سرد و تر ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ۔ **مقامِ پیدائش** ۔ کھیتوں ، باغوں اور نمناک مقامات پر عام ملتی ہے ۔ **افعال و استعمال** ۔ مسکن صفرا ، مقوی معدہ و جگر ، مدرّ بول ۔ گرمی کو دفع کرتی ہے ۔ یرقان میں نہایت مفید ہے ۔ معدہ اور جگر کو قوت بخشتی ہے ۔ اس کا ساگ گوشت میں لذیذ ہوتا ہے ۔ فولاد میں جوہر اُٹھانے میں لوہا راس کا پانی ہمراہ کیس استعمال کرتے ہیں ۔ اس بوٹی میں ایسڈ آگزلیٹ آف پوٹاسیم پایا جاتا ہے ۔ اسی وجہ سے اس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے ۔ بچھو کاٹے کا تریاق ہے ۔ چند پتے توڑ کر ہاتھ میں مسل کر بچھو گزیدہ مقام پر ملتے ہیں ۔ مرض نقرس (گاؤٹ) میں اس کا استعمال ممنوع ہے ❊

تتلی | (عربی) سُداب فیجن ۔ (بنگالی) اسپند ۔ (تامل) اروادا ۔ (گجراتی) سداپ ۔ (ہندی) ساتول ساتری ۔ (سندھی) سدا مست ۔ (انگریزی) گارڈن رو Garden Rue ❊

ایک نبات ہے جو دو گز تک بلند ہوتی ہے ۔ پتے چھوٹے املی کے پتوں

کے مشابہ اور نہایت بدبودار ہوتے ہیں۔ یہ اکثر گیہوں کے کھیت میں ہوتی ہے۔ اور کھیت کو خراب کر دیتی ہے۔ تین قسم کی ہوتی ہے۔ بستانی، جنگلی اور پہاڑی۔ بہتر سب میں بستانی ہے۔ پہاڑی اور جنگلی کا پیڑ بستانی سے بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کا جوہر مؤثرہ ایک فراری روغن اور ایک تلخ جوہر ہے۔ **رنگ**۔ پتے سبز۔ پھول زرد۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ بدبودار۔ **مزاج**۔ گرم وخشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ نصف ماشہ سے ۱۔ ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ دافع تشنج اور محرک ہونے کی وجہ سے قولنج ریحی، باؤگولہ اور اُم الصبیان کے لیے مفید ہے۔ نفخ و ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ محلل اور مسخن ہونے کے باعث عرق النسا، نقرس اور اوجاع مزمنہ کے لیے مفید ہے۔ مدر بول وحیض ہے۔ لہٰذا فضلات بدن کو بذریعہ ادرار خارج کرتی ہے۔ مجفف ہونے کے باعث منی اور دیگر رطوبات کو خشک کرتی ہے۔ آج کل اس کا استعمال زیادہ تر نفخ شکم وغیرہ میں ہوتا ہے۔ زیادہ مقدار میں سم مخدر ہے۔ اس کا لیپ استسقائے لحمی اور تہبج کو نافع ہے۔

تلی کے بیج

(فارسی) تخم سلاب۔ (عربی) بزر السداب۔ (ہندی) بیجنی۔ (سندھی) دھنار کنتھوری۔

یہ بیج ایک پھلی میں تین تین عدد مثلث شکل کے ایک غلاف میں پوشیدہ ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ بیج زرد۔ **ذائقہ**۔ قدرے تلخ۔ **مزاج**۔ گرم وخشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ ہندوستان۔ ہزارہ (پاکستان)۔ **افعال و استعمال**۔ محلل مسخن۔ کاسر ریاح۔ مجفف اور قابض با تریاقیت ہے۔ شرباً و حمولاً مدر حیض ہے۔ معدے، جگر اور طحال کے سوء مزاج سرد میں مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ شہد کے ہمراہ کابوس کو مفید ہے۔ عرق النسا، نقرس اور اوجاع مزمنہ کو نافع ہے۔ سردی معدہ اور ریحی قولنج کو مفید ہے۔ مجفف ہونے کے باعث منی اور دیگر رطوبات کو خشک کرتا ہے۔ اور استسقائے لحمی اور تہبج میں اس کا ضماد مستعمل ہے۔ سانپ بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر طلاءً مفید ہے۔ اس کو مکان میں رکھنا ہوا کی سمیت اور حشرات الارض سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس کے پتوں کا پانی لوہے میں لگا دینے

سے زنگ نہیں لگتا۔ (غیر سمی) ٭

تج (فارسی) قرفہ۔ (سندھی) کیہڑو۔ (عربی) سلیخہ۔ (انگریزی) کے شیا لگنیا۔ Cassia Lignea ٭

ایک درخت کی چھال ہے جو دارچینی کی مانند لیکن اس سے موٹی ہوتی ہے۔ اس درخت کے پتّوں کو تیزپات کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ قدرے سُرخ غبار۔ **ذائقہ** قدرے شیریں۔ **مزاج**۔ گرم و خشک درجہ ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔ **مقامِ پیدائش**۔ کوہ ہمالیہ۔ مشرقی پاکستان اور برما۔ **افعال و استعمال**۔ خوشبودار، کاسر ریاح، قابض، مُدرّ حیض، مُنفّث بلغم، محلّل ورم احشاء ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتا ہے۔ نزلہ و زکام اور کھانسی کو دفع کرتا ہے۔ امراضِ رحم میں مفید ہے۔ معدہ اور جگر کو طاقت دینے اور دستوں کو بند کرنے کے لیے مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ چاول پکاتے وقت تج کا سالم ٹکڑا دیگچی میں ڈال دیں اور جب چاول پک جائیں تو نکال کر پھینک دیں۔ یہ چاول کھلانا ہر قسم کی پیچش میں نافع ہے۔ بشرطیکہ مریض کے جگر میں برودت موجود ہو۔ (غیر سمی) ٭

تخم بالنگو (فارسی)۔ (عربی) بالنگو۔ (سندھی) تخم بالا۔ (پنجابی) تخم لنگاں (لاطینی) Lallemantia Roy leanum

یہ ایک قسم کا بیج ہے۔ تخم ریحان سے مشابہ۔ لیکن قدرے دراز۔ **رنگ** سیاہ۔ **ذائقہ**۔ پھیکا لیسدار۔ **مزاج**۔ گرم تر درجہ ۱۔ **مقدار خوراک**۔ ۹ ماشہ۔ **مقامِ پیدائش**۔ پنجاب، سندھ اور بلوچستان **مُصلح**۔ نبات سفید۔ **افعال و استعمال**۔ قابض خفیف، مفرّح اور مقوّی دل ہے۔ خفقان، ضُعف قلب اور دحشت کو مفید ہے۔ مُسکّن پیاس ہے۔ چونکہ یہ قابض و لزج[1] ہے۔ اس لیے پیچش اور مروڑ کو زائل کرتا ہے۔ خونی دستوں کو دفع کرتا ہے۔ بریان کیا ہوا مُمسک اور گرمی کے جریان کو نافع ہے۔ (غیر سمی) ٭

تخم بلسان (عربی) حب بلسان۔ درخت بلسان کے بیج ہیں۔ بقدر مرچ سیاہ۔ **رنگ**۔ سیاہ۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم خشک

[1] لیس دار ٭

بدرجہ دوم ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ۔ **افعال و استعمال**۔ منقی دماغ ۔ منفث بلغم ۔ مدر حیض اور ہاضم ہیں ۔ معدہ و آنتوں کی سردی کو نافع ہے ۔ اس لیے تقویت معدہ کے لیے استعمال کرتے ہیں ۔ نیز پرانی کھانسی ۔ دمہ ۔ اختباس طمث اور بعض دماغی امراض میں مستعمل ہے ؛

تخم ریحان

(فارسی) تخم ریحان ۔ (عربی) تخم شاہسفرم ۔ بزر الریحان ۔ (بنگالی) توک ماری ۔ (ہندی) بیری کے بیج ۔ (سندھی) نازبو ۔ (انگریزی) سیڈز آف اوسی مم بسلیکم Ocimum Basilicum (seeds of)

یہ تلسی کی ایک قسم نازبو کے چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ کے مشہور بیج ہیں ۔ اگر تھوڑی دیر منہ میں رکھیں یا پانی میں بھگو دیں تو پھول کر سفید اور لعابدار ہو جاتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ سیاہ ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا لعاب دار ۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک بدرجہ اول **مقدار خوراک** ۔ ۵ تا ۷ ماشہ ۔ **افعال و استعمال** ۔ سدے کو کھولتے ہیں اور پیچش کے لیے عجیب نفع رکھتے ہیں ۔ خفقان ، ریاح غلیظ ، خونی بواسیر اور اسہال مزمن کو نافع ہے ؛

نوٹ ۔ تلسی اور نازبو دونوں کا فارسی اور عربی مشترک نام شاہ سپرم ۔ اور شاہسفرم ہے کیونکہ یہ آپس میں قریب قریب ہیں شکل میں تخم ریحان ۔ تخم السی اور تخم بادرنجبویہ سے ملتے جلتے ہیں مگر تخم ریحان ان سے بڑے ہوتے ہیں ؛

تخم کثوث

(عربی) ۔ (فارسی) تخم برش ۔ (ہندی) امرلتہ کے بیج ۔ (انگریزی) Vitis Carnosa seeds of

مولی کے بیج سے چھوٹے بیج ۔ گول سرخ ۔ زردی مائل بعض زرد مائل سفیدی اجوائن خراسانی سے مشابہ ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ کسیلا **مزاج** ۔ گرم ۱ ۔ خشک ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۳ ماشہ تا ۵ ماشہ ۔ **افعال و استعمال** ۔ ملطف ۔ مفتح ۔ مقوی جگر و معدہ و احشاء ۔ ملین طبع ۔ محلل اورام ۔ کاسر ریاح ۔ مدر بول و حیض ۔ تخم کثوث کو جگر و معدے کے اورام کے لیے بکثرت استعمال کرتے ہیں ۔ ریاح تحلیل کرتا ہے ۔ یرقان میں مفید ہے کیونکہ مفتح سدد و مدر ہے ۔ بلغمی بخار اور وہ بخار جو اعضائے شکم کی خرابی کی وجہ سے ہوں ۔ شیرہ تخم کثوث ، شیرہ بادیان ، شیرہ تخم کاسنی گلقند ملا کر پلانا مفید ہے ۔ اس کا مشہور مرکب شربت کثوث ہے ؛

تخم حیات

(اُردو) پنیر۔ (پنجابی) پنیر ڈوڈی۔ (ہندی) اکری۔ (فارسی) پنیر باد۔ (پہاڑی نام) تخم زیرہ۔ (سندھی) پنیر بند۔ (انگریزی) ویجی ٹیبل رینٹ Vegetable Rennet ، Withania Coagulans

ایک چھوٹی جھاڑی کے تخم ہیں جو از قسم اسگندھ ہے۔ یہ تخم اکسن یا تخم بلیون کی طرح گول گول لیکن ان سے ذرا بڑے ہوتے ہیں اور اُن پر رس بھری کی طرح سفید غلاف ہوتا ہے۔ غلاف کے اندر باریک باریک بیس دار بیج ایک دوسرے سے چپکے ہوتے ہیں۔ **ذائقہ** قدرے تلخ ترشی مائل اور بُو میں بساندھ ہوتی ہے۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **مقام پیدائش** ۔ کوہاٹ۔ ڈیرہ غازی خاں۔ پشاور (صوبہ سرحد)۔ سندھ اور بلوچستان۔ **افعال و استعمال**۔ کاسر ریاح۔ **مقوی** معدہ اور مغلظ منی ہے۔ ایک دو دانے پانی میں بھگو کر رس نکال کر شیر خوار بچوں کو پلانے سے بدہضمی، نفخ و درد شکم دُور ہو جاتے ہیں۔ ۴-۵ دانے پوٹلی میں باندھ کر آدھ سیر ٹھنڈے دُودھ میں بھگو دیں۔ یا اُن کو پانی یا دُودھ میں رگڑ کر دُودھ میں ڈال دیں تو آدھ گھنٹہ میں اعلیٰ قسم کا دہی تیار ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں ریاحی درد ہو تو چند دانے ہمراہ نیم گرم پانی کھلانے سے فوراً تسکین ہوتی ہے۔ ان بیجوں سے جما ہُوا دُودھ (دہی) کھانڈ ملا کر کھلانا جریان، احتلام اور سیلان الرحم کے اکثر مریضوں کو نافع ثابت ہوتا ہے۔ ان بیجوں کا جزو مؤثرہ Withanin ایک خمیری مادّہ دریافت ہُوا ہے جو حیوانی پنیر سے بہت مشابہت رکھتا ہے۔ (غیر سمّی) *

تربوز

(عربی) بطیخ ہندی۔ (پنجابی) ہندوانہ۔ (بنگالی) ترمُج خرموج۔ (سندھی) ہندانہ۔ (انگریزی) واٹر میلن Water Melon

مشہور عام ہے۔ **رنگ**۔ سبز سیاہی مائل۔ **ذائقہ**۔ شیریں۔ **مزاج**۔ سرد و تر بدرجہ سوم۔ **مقام پیدائش**۔ تمام ہندوستان خصوصاً یُو۔پی۔ شمالی بنگال۔ صوبہ سرحد اور افغانستان۔ **افعال و استعمال**۔ مبرّد۔ مسکّن پیاس و صفرا۔ مدر بول اور ملیّن طبع ہے۔ تپ صفراوی۔ تپ محرقہ۔ سوزش بول۔ سوزاک۔ یرقان اور اسہال صفراوی میں مفید ہے۔ گرم مزاجوں کے موافق ہے۔ دیر ہضم ہے۔ جس دن تربوز کھائیں چاول نہ کھائیں۔ عرق نزلی آب تربوز والا اس کا

مشہور مرکب ہے جو کہ سل دق اور خشک کھانسی میں مستعمل ہے ۔

تربوز کے بیج (عربی) بزر البطیخ ہندی - (فارسی) تخم ہندوانہ - (سندھی) ہندانے جو بج - مشہور عام ہے - **رنگ** - سرخ یا سیاہ چمکدار۔ **ذائقہ** - پھیکا - قدرے شیریں - **مزاج** - سرد تر بدرجہ دوم - **مقدار خوراک** - ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ - **مقام پیدائش** - تمام ہندوستان خصوصاً یوپی شمالی بنگال - کشمیر - مردان اور افغانستان - **افعال و استعمال** - مبرّد و مرطّب - مسمّن بدن - مسکّن صفرا و خون اور مدرّ بول - مغز تخم تربوز کو لاغری جسم سل و دق - جوش خون - خون کے دباؤ کی زیادتی - شریانوں کی صلابت - نفث الدّم وغیرہ میں زیادہ تر شیرہ کی شکل میں استعمال کیا جاتا ہے - تحقیقاتِ جدیدہ سے ثابت ہوا ہے کہ خون کے دباؤ کی زیادتی میں مغز تربوز بوجہ اپنے گلوکے سائڈ (کوکربوٹرین) بہت فائدہ کرتا ہے - اس سے ۸۷ فی صد مریضوں میں دل پر سے بوجھ کم ہو جاتا ہے - عروقی ساخت کی تبدیلیاں رک جاتی ہیں اور شریانوں کی لچک قائم رہتی ہے - بدن کو فربہ کرتا ہے - سوزش پیشاب کو مفید ہے ۔

ترمراہ (عربی) جرجیر - (فارسی) ترہ تیزک - (اُردو) تارامیرہ - (پشتو) جماما - (پنجابی) اسوٗن - (بنگلہ) ہلیم - (سندھی) آہریو ۔

ایک درخت ہے جس کے تخم مشابہ مولی کے تخموں کے ہوتے ہیں - **رنگ** - سبزی مائل - **ذائقہ** - تیز کڑوا - **مزاج** - گرم خشک بدرجہ سوم - **مقدار خوراک** - ایک ماشہ سے ۳ ماشہ - **افعال و استعمال** - ہاضم، کاسر ریاح، مولّد منی، جالی، محمّر، مقوّی باہ اور مدرّ بول و حیض ہیں - تقویت باہ کے لیے تخم جرجیر کو پیس کر قدرے نمک کے ساتھ بیضہ نیم برشت پر چھڑک کر کھلاتے ہیں - اور مقوّی باہ مرکبات میں شامل کرتے ہیں - جالی اور محمّر ہونے کی وجہ سے اس کا لیپ سیاہ داغ - چھائیں - برص اور چھیپ کو نافع ہے - اس کا تیل مالش کرنے سے کھجلی دور ہو جاتی ہے - اور یہ تیل سستا ہونے کے باعث پنجاب کے بعض علاقوں میں بجائے گھی کے استعمال کرتے ہیں - (غیر سمّی) ۔

ترمس (عربی) ترمس۔ (فارسی) باقلائے مصری۔ (سندھی) جھالر۔ (وَیدک) جھالر۔ باقلا جیسے تخم ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ سفیدی مائل زردی۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ دتیز بُو۔ **مزاج**۔ گرم وخشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ۔ **افعال و استعمال** محلّل اورام۔ جالی۔ قاتل کرم شکم اور مُدِرّ بول و حیض ہے۔ بچہ رحم سے گرا دیتا ہے۔ پیٹ کے کیڑے مارتا ہے۔ چہرے کے رنگ کو نکھارنے کے لیے مغز نکال کر طلا کرتے ہیں۔ اس کے پانی سے غسل کرنا دافع خارش ہے ؂

ترنج (اُردو) بجورا۔ (عربی) اُترج۔ (انگریزی) سٹرن Citron لیموں کی قسم سے ہے۔ **رنگ**۔ پوست زرد سرخی مائل۔ تخم سفید۔ **ذائقہ**۔ ترش۔ **مزاج**۔ پوست گرم ۱، وخشک۔ درجہ ۲۔ گودا سرد و تر درجہ ۲۔ بیج گرم ۳ وخشک ۲۔ **مقام پیدائش**۔ جنوب مغربی ہند کے باغات۔ **مصلح**۔ شہد۔ **افعال و استعمال** مُسکّن صفرا، مقوّی معدہ وجگر، مقوّی دل اور قابض ہے۔ صفراوی قے صفراوی کا مُسکّن ہے۔ پیاس دفع کرتا ہے۔ خفقان کو مٹاتا ہے۔ بھوک پیدا کرتا ہے۔ سفراوی دستوں کو روکتا ہے۔ اس کے چھلکے کا مُربّا (مارمالیڈ) بھی بنایا جاتا ہے جو کہ متلی و قے کو ساکن کرتا ہے اور معدے کو تقویت بخشتا ہے۔ تخم ترنج بچھوؤں کے زہر کو دفع کرنے کے لیے لگاتے ہیں۔ اور ادرارِ حیض کے لیے کھلاتے ہیں۔ پوست ترنج پانی میں پیس کر چاندی کی سلائی سے آنکھوں میں لگانا آنکھوں کی زردی اور رَتَوندھے کو دُور کرتا ہے۔ (غیر سمّی) ؂

ترنجبین (عربی)۔ (انگریزی) مَنّا Manna ۔ (ہندی) شکر جواسا۔ یہ جوانسہ کے درختوں کی رطوبت ہے جو اُن سے رس کر شبنم یا آنسوؤں کے قطروں کی شکل میں منجمد ہو جاتی ہے۔ بھورے رنگ کے گول گول دانے۔ **رنگ**۔ سفید زردی مائل۔ **ذائقہ**۔ شیریں۔ **مزاج**۔ معتدل مائل بہ حرارت۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ تولہ تا ۴ تولہ۔ **مقام پیدائش**۔ عرب۔ خراسان۔ شام وغیرہ۔ **مُصلح**۔ عناب ولایتی۔ **افعال و استعمال**۔ ملیّن مُسہل صفرا مُنفّث بلغم۔ مُسمّن بدن۔ مقوّی باہ۔ بچوں اور نازک مزاج مریضوں کے لیے بہترین ملیّن دوا ہے۔ دوسری مسہل ادویہ کے فعل کو قوی کرنے کے لیے بھی شامل کرتے ہیں۔ جوش دینے سے

اس کا عمل کمزور ہو جاتا ہے۔ اس لیے علیحدہ پانی میں بھگو کر مَل چھان کر مشروب میں شامل کریں۔ دواء التر نجبین اس کا مشہور مرکّب ہے جو ضعف باہ اور لاغری دُور کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے ؛

تَرْوَر (ہندی) آول۔ (گجراتی) آورے۔ (تامل) جھوٹے۔ (ملیالم) ٹینرز کے سیا۔ (انگریزی) Tanners cassia ؛

اس جنگلی درخت کے پتے سنا کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں۔ اس کو پھلیاں لگتی ہیں۔ جن میں سے کلتھی کے مانند تخم نکلتے ہیں۔ اس کی ہر ایک شاخ پر پھولوں کا گچھا لگتا ہے جو کہ زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔ قسم دوم ترور کلاں کا پھول سُرخ ہوتا ہے۔ قسم سوم بھوئیں ترور کہلاتی ہیں جو بقول صاحب محیط بالتحقیق سُنا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ اس کے بیجوں کو بہت باریک پیس کر آشوب چشم کے لیے آنکھوں میں پھونکتے ہیں۔ اس کی ٹہنیوں کو بطور مسواک استعمال کرتے ہیں۔ اور اس کے پھولوں کا خیسا ندہ پیشاب کی زیادتی اور ذیابیطس میں شاندار نتائج دکھاتا ہے۔ (غیر سمّی) ؛

نوٹ۔ بھوئیں ترور بمعنی ترور زمین ؛

تگر (عربی) اسارون۔ (سندھی) تگر کاٹھی۔ (ہندی) مشک بالا۔ (بنگالی) ٹیتر بالا۔ سوگندھ بالا۔ بالا۔ (انگریزی) Indian Valerian ؛

ایک بُوٹی کی جڑیں ہیں جو گرہ دار اور خوشبودار ہوتی ہیں۔ یہ خس کے مشابہ ہوتی ہے اور اسی طرح باریک باریک تار جڑ میں جکڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس پودے کے ہر حصّہ پر نرم رُوئیں ہوتے ہیں۔ پتّوں کے کنارے دندانہ دار بنفشہ کے پتّوں جیسے لیکن مُشک بالا کے پھول سفید ہوتے ہیں۔ جن پر سُرخ داغ ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ بھُورا زردی مائل۔ **ذائقہ**۔ تلخ و تیز۔ **مزاج**۔ گرم ۲۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ راولپنڈی۔ ایبٹ آباد۔ مالاکنڈ۔ خیبر کورم ایجنسی۔ افغانستان۔ کشمیر۔ بھوٹان اور برما۔ **مصلح**۔ مویز منقی۔ **افعال و استعمال**۔ مُسخن۔ مُفتّح۔ ملطّف۔ محلّل اورام و ریاح۔ مقوی اعصاب۔ معدہ، جگر، طحال و گُردہ ہے۔ مُدرّ بول وحیض ہے اور باہ کو تقویت دیتی ہے۔ ورم جگر، ورم طحال، فالج، استرخا، لقوہ نسیان، وجع مفاصل، نقرس اور عرق النسا

وغیرہ کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ گرمی کے موسم میں یہ جڑیں پانی میں بھگو کر اس پانی سے نہاتے ہیں۔ وئید کہتے ہیں کہ یہ دوا صفراوی تپ، سنگرہنی اور اسہال کے لیے بہت مفید ہے۔

تل (فارسی) کنجد۔ (عربی) سمسم۔ (سندھی) تِر۔ (بنگالی) تل گاچھ۔ (مرہٹی) تل۔ (انگریزی) جنجیلی سیڈز Gingeli seeds

یہ چھوٹے چھوٹے تکون شکل کے سیاہ بیج ہیں۔ بلحاظ رنگت دو قسم کے ہیں۔ سیاہ اور سفید۔ ان کو کولھو میں دبا کر روغن نکالا جاتا ہے۔ بیجوں سے تیس تا چالیس فی صد تیل نکلتا ہے۔ سیاہ تلوں کا تیل کھانا پکانے اور دوائی استعمال کے لیے اور سفید تلوں کا تیل ہیر آئیل بنانے کے لیے کام میں لایا جاتا ہے۔ روغن تل کا بیان علیحدہ کیا جائے گا۔ اس کا پودا دو سے چار فٹ تک بلند ہوتا ہے۔ ایک امریکی سائنس دان کی تحقیقات کے مطابق اس نبات میں کافی تعداد میں قابل جذب معدنی نمکیات، البیومنی مواد اور چربی موجود ہے۔ نیز اس میں لیسی تھین ایک فاسفورس آمیز چکنائی ہے جو دماغ اور اعصاب کے لیے نہایت ضروری ہے۔ یہ مادہ تل کے علاوہ انڈے کی زردی، گوشت اور دال ماش میں پایا جاتا ہے۔ اس لیے یہ ایسی غذا ہے جو گوشت کے خواص رکھتی ہے۔ پرانے زمانے کے پہلوان طاقت بڑھانے کے لیے تل کا استعمال کرتے تھے۔ نانبائی اس کی گری شیرمال اور کلچے پر چھڑکتے ہیں۔ حلوائی بھی اس سے ریوڑیاں، گزک اور لڈو بناتے ہیں۔ **رنگ۔** سیاہ و سفید۔ **ذائقہ۔** پھیکا چکنا۔ **مقام پیدائش۔** ہند و پاکستان میں ہر جگہ خصوصاً گرم علاقوں میں اس کی کاشت کی جاتی ہے۔ **مزاج۔** گرم و تر بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک۔** ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **افعال و استعمال۔** مسمّن بدن، مولد شیر و منی، مقوی باہ، مدر حیض، حابس خون بواسیر اور محلل اورام ہیں۔ تل پانی کے ساتھ پیس کر مکھن تازہ میں ملا کر یا تل دو درم مغز اخروٹ ایک درم کے ساتھ خون بواسیر بند کرنے کے لیے کھلاتے ہیں۔ ان کو شکر خشخاش اور مغز بادام کے ہمراہ کھلانا فربہی پیدا کرتا ہے اور باہ بڑھاتا ہے۔ تلوں کو مقوی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں۔ امراض حلق اور سینہ کے لیے شہد میں ملا کر بطور لعوق چٹاتے ہیں۔ بول فی الفراش اور سلسل البول میں تلوں کو کوٹ کر گڑ کے ہمراہ لڈو بنا کر کھلاتے ہیں۔

ان اغراض کے لیے غیر مقشر سے مقشر کا استعمال بہتر ہے۔ مدر حیض ہونے کی وجہ سے ان کی زیادہ مقدار کھانے سے حمل گرنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ ورم رحم میں تل اور السی کوٹ کر پانی میں پکا کر زیر ناف باندھتے ہیں۔ تلوں کے تیل کو غریب لوگ گھی کی بجائے خوراک میں بھی استعمال کرتے ہیں لیکن جن عورتوں کو اسقاط کی عادت ہو انہیں یہ تیل خوردنی طور پر استعمال کرنا مناسب نہیں۔ بالوں کو سیاہ رکھنے کے لیے اس کے پتوں اور جڑ کے جوشاندہ سے سر کو دھوتے ہیں ٭

تلسی

(فارسی) شاہ سپرم۔ (بنگالی) تلشی۔ (ہندی) برندا۔ (انگریزی) ہولی بیسل Holy Basel (لاطینی) اوسیمم سینکٹم Ocimum Sanctum

مشہور عام ہے۔ اس کا پودا ایک سے دو فٹ تک بلند ہوتا ہے پتے بر چھے کنارے دار۔ ہر شاخ کے سر پر چھوٹے چھوٹے قدرے گلابی رنگ کے پھول آتے ہیں۔ ناز بو بھی اسی کی ایک قسم ہے۔ **رنگ** ۔ پتے سبز مائل بہ زردی۔ **ذائقہ** ۔ قدرے چرپرا تیز **مزاج** ۔ گرم ۱۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک** تازہ ۲ ماشہ خشک ۲ رتی سے ۱ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش** ۔ یہ چھوٹا سا پودہ ہر جگہ ملتا ہے خصوصاً مندروں میں لگایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال** ۔ خشک پودا مخرج بلغم اور مقوی معدہ ہے۔ پتے دافع بخار و نزلہ تاثیر رکھتے ہیں۔ اور بیج۔ مزلق، ملطف اور مغلظ ہیں۔ اس پودے کو ہندو گھرانوں میں بڑی حد تک مذہبی نقطہ نگاہ سے لگایا جاتا ہے تلسی بخاروں کے لئے گلو کا سا اثر رکھتی ہے۔ موسمی بخاروں میں تلسی کے پتے مرچ سیاہ کے ہمراہ رگڑ کر پلاتے ہیں۔ گلے کی سوزش و خراش میں شہد کے ہمراہ ملا کر دن میں کئی بار چٹاتے ہیں۔ تلسی کا پودا حشرات الارض خصوصاً کھٹمل وغیرہ کو دفع کرتا ہے۔ پتوں کا رس سونٹھ میں ملا کر بچوں کے قولنج میں پلاتے ہیں۔ اور درد کان میں تازہ پتوں کا پانی نچوڑ کر کان میں ٹپکاتے ہیں محلل اورام۔ دافع ریاح و ضعف معدہ ہے۔ فساد خون کو دفع کرتی ہے۔ پتوں کا جوشاندہ دودھ اور کھانڈ ملا کر چائے کا عمدہ بدل ہے۔

---

[۱] اس کے پتے، شاخیں اور تنا سرخ ہوتا ہے اور پھول نیلگوں یا سیاہی مائل سرخ اور سیاہ گچھوں میں نکلتے ہیں۔ یہ پھول نہایت خوشبودار ہوتے ہیں۔ اس کے بیج چھوٹے سیاہ لعابی ہوتے ہیں۔ ان کو تخم ریحان یا تخم شاہسفرم کہتے ہیں۔ ان کا بیان علیحدہ درج ہو چکا ہے ٭

نفکاوٹ دُور کرتا ہے۔ اس کے پتے عرق لیموں کے ہمراہ رگڑ کر داد اور چہرہ کے سیاہ داغوں پر لگاتے ہیں۔ تُلسی کے پتوں کا رس جسم کے ننگے حصّوں پر مَل دیا جائے تو مچھر نہیں کاٹتے۔ جہاں تُلسی کا پودا لگا ہو وہاں ملیریا پیدا کرنے والے مچھر قریب نہیں آتے۔ کالی مرچ ۳ عدد کے ساتھ تُلسی کے پانچ چھ پتوں کو چبا کر کھا لینے سے موسمی بخار سے بچاؤ رہتا ہے۔ کرنل چوپڑا نے اپنی کتاب میں اس کی پتیوں کو شہد کے ہمراہ کھلانا بچوں کی پُرانی کھانسی میں بہت مفید لکھا ہے۔ اس کے پتوں میں زردی مائل سبز رنگ کا فراری روغن ہوتا ہے جو کچھ عرصہ رکھنے سے منجمد ہو جاتا ہے۔ (غیر سمّی) ۔

تُلسی جنگلی

(عربی) بادروج۔ (فارسی) ریحان دشتی۔ (ہندی) بن تُلسی۔ بابری۔ (انگریزی) Ocimum Album ۔

ریحان کی قسم ہے۔ پتے چھوٹے چھوٹے۔ شاخیں چوپہلو۔ پھول سُرخی مائل۔ اس کے تخم کو تخم شربتی کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ سبز۔ **ذائقہ**۔ تلخ و تیز۔ **مزاج**۔ گرم ۲۔ خشک ۱۔ **مقدار خوراک**۔ تخم شربتی ۵ سے ۷ ماشہ تک۔ برگ ۷ ماشہ سے ۱ تولہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ مشرقی پاکستان۔ **افعال و استعمال**۔ محلّل اورام، مفرّح و مقوّی قلب۔ مُدرّ بول وحیض۔ ورموں کو تحلیل کرنے کے لیے پتوں کو پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ ادرارِ حیض کے لیے پتوں کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ اس کے پتوں کا پانی کان میں ٹپکانے سے کان کا درد رفع ہوتا ہے۔ ضعف قلب اور خفقان میں تخم شربتی کو شربت میں ڈال کر پیتے ہیں ۔

تمباکو

(عربی) تمباک۔ (سندھی) تماک۔ (بنگلہ) تماکو۔ (انگریزی) ٹوبیکو Tobacco

مشہور عام ہے۔ **رنگ**۔ سبز و سُرخ۔ **ذائقہ**۔ تیز و کرخت۔ **مزاج**۔ گرم ۲۔ خشک ۳۔ **افعال و استعمال**۔ خشکی لاتا ہے۔ پیاس پیدا کرتا ہے۔ دماغ کی رطوبتوں کو پاک کرتا ہے۔ ضیق النفس، بلغمی کھانسی اور دماغی نزلوں کو دفع کرتا ہے۔ دُھواں وبائی امراض کا دافع ہے۔ محلّل بلغم ہے۔ پتے بھی محلّل اورام ہیں۔ تمباکو زیادہ تر حُقّہ۔ پائپ۔ سگرٹ۔ سگار اور بیڑی میں پینے اور پان میں کھانے کے کام آتا ہے۔ تھوڑا تمباکو پینے سے آنتوں کی حرکت اخراجی تیز ہو کر قبض دفع ہو جاتا ہے۔ دمہ اور

کھانسی میں ۴ - ۵ ماشہ پتوں کو جوش دے کر یا پانی میں پیس کر پلاتے ہیں تاکہ قے آکر
سینے میں جمع شدہ بلغم خارج ہو جائے۔ نیز اس کا نمک (کھار) پان میں رکھ کر کھلاتے
ہیں مسکّن درد ہونے کی وجہ سے دانتوں کے درد کو دور کرنے کے لیے منہ میں رکھ کر چباتے
ہیں۔ مسنون تمباکو اس کا مشہور مرکّب ہے لیکن ان مذکورہ فوائد کی نسبت اس کے نقصانات
بہت زیادہ ہیں۔ دل و دماغ معدہ اور پھیپھڑوں پر تمباکو کا بہت بُرا اثر پڑتا ہے
چنانچہ اس کے کثرت استعمال سے ضعف حافظہ، بے خوابی، گلے کی خراش، کھانسی، بھوک
نہ لگنا، ذرا سی محنت سے سانس چڑھ جانا۔ دل دھڑکنا، ضعف باہ وغیرہ عوارضات پیدا
ہو جاتے ہیں۔ سب سے زیادہ مضر اثر بصارت پر ہوتا ہے۔ ابتدا میں دونوں آنکھوں کی
نظر دھندلا جاتی ہے۔ باریک حروف پڑھے نہیں جا سکتے۔ اگر مضر عادت جاری رکھی جائے تو
نابینائی تک نوبت جا پہنچتی ہے۔ اسے ڈاکٹری میں ٹوبیکو ایمبلی اوپیا کہتے ہیں۔ نابالغوں
میں اس کے نقصانات زیادہ محسوس ہوتے ہیں۔ اس لیے اکثر ممالک میں نابالغوں اور
طالبعلموں کے لیے تمباکو نوشی قانوناً منع ہے۔ تمباکو کے پتوں میں اس کا جوہر نکوٹین ۲ تا
۵ فی صد ہوتا ہے۔ یہ سمّ قاتل ہے۔ اس کے دو قطروں سے کتا ہلاک ہو جاتا ہے۔ یہ گرمی
کے اثر سے بخارات بن کر تمباکو کے دھوئیں میں بھی موجود ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ تمباکو
کے دھوئیں میں ہائیڈروسیانک ایسڈ۔ کاربن مونو آکسائیڈ۔ پائریڈین اور امونیا بھی
پائے جاتے ہیں۔ مؤخرالذکر دونوں اجزاء ہی تمباکو کے دھوئیں میں مخرّج تاثیر پیدا کرتے
ہیں۔ حقے یا پیچوان کے ذریعے تمباکو پینا یا فلٹر ٹپ والے سگرٹ پینا یا سگرٹ ہولڈر میں
ہر روز ذرا سی روئی رکھ کر سگرٹ پینا نسبتاً کم مضر ہے لیکن پان کے ساتھ تمباکو یا زردہ
کھانا اور منہ یا ناک کے ذریعہ اس کی نسوار لینا سخت نقصان دہ ہے۔ علی الصبح ناشتہ
کرنے سے قبل تمباکو نوشی سے اس کا اثر مضر اور زیادہ ہوتا ہے۔

تُن

(بنگلہ) تونی گاچھ۔ (گجراتی) نندی برکھش۔ (مرہٹی) تُونی۔ (انگریزی)
Cedrela Toona

بڑا درخت پتے نیم سے مشابہ لیکن ان سے کسی قدر بڑے فروری کے موسم
میں یہ پت جھڑا ہوتا ہے۔ اس کی چھال دواءً مستعمل ہے۔ رنگ۔ پھول ہلکا زرد
شہد کی سی خوشبو والا۔ لکڑی سُرخ۔ ذائقہ۔ تلخ۔ مزاج۔ سرد خشک درجہ اوّل۔

خوراک۔ چھ ماشہ تا ایک تولہ۔ **مقام پیدائش**۔ سہارن پور اور ڈون (یوپی)۔ کانگڑا (مشرقی پنجاب) اور بنّوں (صوبہ سرحد) میں دلدل والے مقامات اور ندیوں کے کنارے بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی باہ اور قابض ہے۔ امراض جلدی کو نافع ہے۔ اس کی لکڑی پائدار ہوتی ہے۔ اسے دیمک نہیں لگتی۔ اس لیے فرنیچر بنانے کے کام آتا ہے۔ اس کے پھولوں سے بسنتی رنگ تیار کیا جاتا ہے۔ (عربی)

توت سفید

(عربی) توت حلوا۔ (فارسی) توت شیریں۔ (انگریزی) ملبری۔ Mulberry ۔

مشہور عام پھل ہے۔ رنگ۔ سفید زردی مائل۔ ذائقہ۔ شیریں۔ مزاج۔ گرم تر ۲۔ مقدار خوراک۔ تازہ توت ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ۔ **مقام پیدائش**۔ کشمیر، بنگال اور برما وغیرہ۔ **افعال و استعمال**۔ مفتح، مسدّد، ملیّن طبع۔ مرطب دماغ اور مقوی جگر و شش ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ جگر کا مصلح ہے۔ جسم فربہ کرتا ہے۔ گردہ کی چربی کو بڑھاتا ہے۔ اخلاط کے تنقیح میں انجیر کی مانند ہے۔ لیکن خلط غالب کی طرف جلد بدل جاتا ہے۔ اس کو کھانے سے گھنٹہ یا دو گھنٹہ قبل کھانے کی ہدایت کرتے ہیں ۔

توت سیاہ

(عربی) توت حامض۔ (فارسی) شہتوت سیاہ۔ مشہور عام پھل ہے۔ بطور دوا بھی مستعمل ہے۔ رنگ۔ سیاہ سرخی مائل۔ ذائقہ ترش۔ **مزاج**۔ سرد و تر۔ **مقدار خوراک**۔ پانی ۲ تولہ سے ۵ تولہ۔ رُب ۱ تولہ سے ۲ تولہ۔ **افعال و استعمال**۔ مبرّد، قابض۔ محلّل اورام گرم حلق و حنجرہ اور مُسکّن حدّت خون ہے۔ پیاس کو تسکین بخشتا اور خون کے جوش کو نافع ہے۔ ابخرات کو دماغ پر جانے سے روکتا ہے۔ درد گلو، خناق ذبحہ اور قُلاع میں اس کا شربت بنا کر پلاتے ہیں۔ اطبائے دہلی کا معمول ہے۔ اس کے پتّوں اور جڑ کے جوشاندہ سے گلے کے درد اور ورم حنجرہ میں غرغرے کراتے ہیں ۔

تودری

(عربی) بزر الخمخم۔ (فارسی) تودری۔ (ہندی) ددری۔ (بنگالی) نیری۔ (انگریزی) وال فلاور۔ Wall flower , Cheiranthus ۔

یہ ایک سفید رنگ کا کھڑا پودا مثل نرگس ہوتا ہے لیکن اس کے پتے نرگس

کے پتوں کی نسبت لمبے اور نوکدار ہوتے ہیں۔ موسم برسات (مئی اور جون) میں اس کو پھول لگتے ہیں جن کو گل خیری کہتے ہیں۔ چونکہ یہ پھول شب کو پھوٹتا ہے۔ اس لیے ان کو گلِ شبو بھی کہتے ہیں۔ ان کی بھینی خوشبو نہایت دل آویز ہوتی ہے۔ اس کے تخم دانہ مسور سے چھوٹے اور کسی قدر چپٹے اور پردار ہوتے ہیں یعنی ان کے کنارے پر جھالرسی لگی ہوتی ہے۔ اس بوٹی کے پھول اور بیج ہی ادویات میں استعمال ہوتے ہیں۔ بلحاظ رنگت تین قسم کی ہوتی ہے۔ سُرخ۔ سفید اور زرد۔ تودری سُرخ کو تودری گلگوں بھی کہتے ہیں۔ **رنگ** ۔ سفید یا زرد یا سُرخ۔ **ذائقہ** ۔ قدرے تلخ **مزاج** ۔ گرم ۲۔ تر ۱۔ **مقدار خوراک** ۔ ۲ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مقام پیدائش** ۔ ہندوپاکستان اور ایران۔ **افعال و استعمال** ۔ مخرج و منفث بلغم۔ مولد شیر۔ مغلظ منی۔ مقوی باہ اور مسمن بدن ہے۔ ان اغراض کے لیے اس کو تنہا بشکل سفوف یا دیگر ادویہ کے ساتھ ملاکر بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی اور دمہ میں بشکل لعوق دیتے ہیں۔ اورام کو تحلیل کرتی ہے۔ روغن خیری زرد بعض طلاؤں میں بے بس (زہین) کا کام دیتا ہے۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ گل خیری کو روغن کنجد میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ جب اس میں اثر آجائے۔ پھول بدل دیں۔ اسی طرح دو مرتبہ نئے پھول ڈالنے سے روغن خیری زرد تیار ہوتا ہے۔

توری (تُرئی) (عربی) قیثا ہندی۔ (فارسی) شاہ توری۔ (سندھی) ڈل توری۔ (گجراتی) جھوم کھڑان۔ (بنگالی) گوشالتا۔ (انگریزی) L. Acutangula

مشہور عام بیلدار نبات کا پھل ہے جس کو بطور ترکاری پکاکر کھاتے ہیں یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ (۱) اُرّہ توری۔ اس کی لمبائی میں اُبھری ہوئی لکیریں ہوتی ہیں (۲) گھیّا توری اس کا بیرونی پوست چکنا اور ہموار ہوتا ہے۔ **رنگ** ۔ ارہ توری سبزی مائل سفید۔ گھیا توری سبزی مائل سیاہ۔ پھول زرد۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا۔ **مزاج** ۔ سرد ۲ و تر ۲۔ **افعال و استعمال** ۔ مسکن حرارت اور خفیف مدر بول ہے۔ طبیعت کو نرم کرتی ہے گرمی مزاج کو دفع کرتی ہے۔ اسے سوزاک، بول الدم، لیمابسیر اور گرم بخاروں میں بغیر گوشت اور سُرخ مرچ پکاکر کھلانا مفید ہے۔ کدوئے دراز

(گھیّا) کی نسبت زُود ہضم ہے۔ ہر سہ اخلاط کے فساد کو دفع کرتی ہے ٭

تونبا۔ تونبڑی۔ تونبی (عربی) قرع المرُ۔ (فارسی) کدوُئے تلخ۔ (سندھی) ایرا ٹوں۔ کدّو کوڑو۔ (بنگلہ) تِتلاؤ۔ (سنسکرت) الکش واکو۔ (انگریزی) بوٹل گورڈ Bottle Gourd ٭

یہ کدّوئے تلخ کی ایک قسم ہے۔ اس کی بیل بھی کدّوے شیریں کی بیل کی مانند ہوتی ہے۔ دونوں پر ہی سفید رنگ کے پھُول لگتے ہیں۔ تونبڑی کی صُورت صراحی دار ہوتی ہے۔ جوگی اور سپیرے اس سے بین بناتے ہیں۔ تلخ تونبڑی کے بیج بھی تلخ ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ سبز و زرد۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ۲ وخشک ۳۔ **مقدار خوراک**۔ بطور منقیٔ تازہ پانی ۶ ماشہ سے ایک تولہ۔ **افعال و استعمال**۔ منقیٔ و مُخرج رطوبات ہے۔ تازہ کدّوئے تلخ کا پانی نچوڑ کر ضیق النفّس اور بلغمی کھانسی میں پلانا مفید ہے۔ مرض یرقان میں اس کا پانی ناک کے اندر ٹپکانے سے رطوبت کثیر خارج ہو کر آنکھ اور چہرے کی زردی زائل ہو جاتی ہے۔ اس کے پانی سے اورام لِثہ اور دانتوں کے درد میں غرغرے کراتے ہیں۔ درد کھوتا ہے۔ جڑ کا لیپ محلّل اورام ہے۔ (قریب السم) ٭

تھوہر (تھوہر) (عربی) زقوم۔ (بنگلہ) منسا گاچھ۔ (ہندی) سینڈھ۔ (انگریزی) Milk Hedge plant Spurge

مشہور عام ہے۔ اس کے تنے اور شاخوں پر کانٹے ہوتے ہیں۔ یہ کئی قسم کی ہوتی ہے (۱) ڈنڈا تھوہر (۲) تدھارا (۳) چودھارا (۴) پھلی تھوہر (۵) ناگ پھنی تھوہر جس کو پنجاب میں چھتر تھوہر کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ سبز۔ **ذائقہ**۔ نہایت تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ۳ خشک ۳۔ **مقدار خوراک**۔ دُودھ نصف قطرہ سے ایک قطرہ۔ **مقام پیدائش**۔ ہند و پاکستان۔ **مصلح**۔ شیر گاؤ۔ **افعال و استعمال**۔ محلّل۔ مجمر و مقرّح۔ مُسہل بلغم۔ اس کا دُودھ آتشک۔ وجع مفاصل۔ اِستسقا اور جذام میں استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ آرد نخود کو شیر تھوہر میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنا کر کھلائی جاتی ہیں۔ دستوں کے ذریعہ مادہ مرض خارج ہو جاتا ہے۔ اس سے نمک بھی کھار بھی بنایا جاتا ہے۔ جو دمہ اور اِستسقا میں دیتے ہیں۔ خارجی طور پر مجمر اور مقرح

ہونے کی وجہ سے اس کے دُودھ کو ہلدی میں ملا کر بواسیری مسّوں پر لگاتے ہیں ؛

تیز پات

(عربی) ساذج ہندی۔ (بنگالی) نیپالی دھنے۔ (گجراتی) تمال پتر۔ (سندھی) کمال پٹ۔ (ہندی) تیج پات۔ پترج۔ (انگریزی) سنامن تمالا Cinnamon Tamala ؛

اس پہاڑی درخت کا تنا درخت یوکلپٹس کی طرح سیدھا ہوتا ہے۔ ماہ چیت بیساکھ میں اس کو پھول لگتے ہیں اور اساڑھ سے اسوج تک پھل پک کر سیاہ رنگ کا ہو جاتا ہے۔ اس کے خشک پتّے دوائً مستعمل ہیں۔ جو ایک گرہ تک چوڑے ڈیڑھ گرہ تک لمبے اور نوک دار۔ ان پر جڑ سے نوک سے پانچ خط پڑے ہوتے ہیں۔ پھل چھوٹے چھوٹے کالی مرچ کی مانند نیپالی دھنے کے نام سے مشہور ہیں۔ **رنگ** - پتّے آغاز میں پیازی۔ بعد ازاں مائل بزودی چھال بھُوری چکنی سی جس پر سفید داغ سے ہوتے ہیں۔ **ذائقہ**۔ تیز چرپرا۔ **مزاج**۔ گرم ۲۔ خشک ۳۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ کشمیر۔ شملہ۔ مشرقی پاکستان اور برما کے پہاڑوں پر یہ درخت ۳ ہزار سے لے کر ۷ ہزار فٹ کی بلندی تک پایا جاتا ہے۔ **مصلح**۔ مصطگی۔ **بدل**۔ تج۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی معدہ و دماغ اور مفرح ہے۔ خفقان، وسواس، جنون اور ضُعف معدہ میں استعمال کرتے ہیں۔ معدہ کی اصلاح کرتا ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ مُدِرّ بول ہے۔ اس کی دھُونی سے بچّہ جلدی پیدا ہو جاتا ہے۔ بغل کی بدبُو کو دُور کرنے کے لیے تیز پات کو باریک پیس کر سرکہ میں ملا کر لیپ کرتے ہیں۔ دافع تعفّن ہونے کی وجہ سے تیز پات کے پتّوں کو کپڑوں میں رکھ دیتے ہیں تاکہ کیڑا نہ لگے۔ (غیر سمّی)

تیلنی مکھی

(عربی) ذراریح۔ (بنگالی) تیلنی پوکہ۔ (سندھی) کرہ ٹنڈنی۔ (انگریزی) Blistering Fly و Cantharadium

یہ بھونرے کی قسم سے ایک مکھی ہے جو جولائی کے مہینے میں مکئی اور جوار کے کھیتوں میں پائی جاتی ہے۔ اس کے چار بازو ہوتے ہیں۔ بالائی بازو سخت اور چمکیلے۔ نیچے کے بازو پتلی جھلی کی طرح اور نرم۔ اس کے نرم دھڑ میں ایک قلم دار جوہر پایا جاتا ہے جسے کنتھریڈین کہتے ہیں۔ یہی جوہر مؤثرہ ہے۔ اس مکھی کو پکڑنے کا طریقہ یہ ہے۔

کہ سورج نکلنے سے پہلے نیچے کپڑا بچھا کر پودوں کو ہلایا جاتا ہے تو تیلنی مکھی نیچے گر جاتی ہے۔ پھر ان کو تیز دھوپ یا گرم ریت میں خشک کر لیا جاتا ہے۔ ان کو مضبوط ڈاٹ والی بوتل میں رکھنا چاہیے اور بوتل میں کافور کی ایک ڈلی ڈال دینی چاہیے تاکہ کیڑا نہ لگے۔ مزاج۔ گرم ۳۔ خشک ۳۔ مقدار خوراک۔ ۲ چاول تا ۴ چاول۔ مقام پیدائش۔ ریاست گوالیار۔ حیدرآباد اور دکن۔ گورنمنٹ میڈیکل سٹور اسے گوالیار سے حاصل کرتا ہے۔ یہ ہسپانیہ (سپین) میں بکثرت ہوتی ہے جس کے باعث اسے سپینش فلائی، یعنی ہسپانوی مکھی بھی کہتے ہیں۔ افعال و استعمال۔ محمر۔ آبلہ انگیز، مُدِرّ بول اور مقوّی باہ ہے۔ مقامی طور پر دوران خون کو تیز کرنے کے لیے اس کو بالوں کے بڑھانے والے تیلوں میں شامل کرتے ہیں۔ (تفصیل کے لیے دیکھو علم الادویہ ڈاکٹری) ضُعفِ باہ اور نامردی میں اس کا پلستر عضوِ مخصوص پر لگاتے ہیں جس سے وہاں پر آبلہ پیدا ہو کر فاسد پانی خارج ہو جاتا ہے۔ پلستر بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ شُنگرس۔ موم زرد اور چربی بھیڑ یا بکری ہر ایک ایک تولہ لے کر نرم آگ پر پگھلائیں۔ پھر نیچے اُتار کر تیلنی مکھی ایک تولہ کا باریک سفوف ملا کر خوب ملاتے رہیں حتیٰ کہ مثل مرہم جم جائے۔ ڈاکٹری میں یہ دوا پلستر اور ٹنکچر کی صورت میں بہت استعمال کی جاتی ہے۔ اندرونی طور پر قلیل مقدار میں ٹنکچر تقویتِ باہ کے لیے کھلاتے ہیں۔ لیکن اس کے خوردنی استعمال سے بہت جلد گردوں میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس کو عرصہ تک استعمال نہ کرنا چاہیے۔ کہتے ہیں کہ اس سے سگ گزیدہ کا تمام زہریلا مادہ بذریعہ بول خارج ہو جاتا ہے۔ چنانچہ لونگ اور تیلنی مکھی (پَر اور دُم بریدہ) ململ کی پوٹلی میں باندھ کر دہی کی لسّی میں ۳ دن ڈبو رکھتے ہیں۔ اور ہر روز لسّی تبدیل کر دیتے ہیں۔ پھر اس کو بقدر دو رتی کچے دودھ کی لسّی کے ہمراہ صرف تین روز کھلاتے ہیں۔ ۴ رتی مہلک بیان کی جاتی ہے۔ (سمِ قاتل) ٭

تیندو

(بنگالی) گاب۔ (سنسکرت) تندوک۔ (انگریزی)۔ Wild Mangosteen۔ (ہندی) ٹیمرو ٭

آبنوس کی قسم کے ایک نہایت اُونچے جنگلی درخت کا پھل ہے جو آملہ کے

برابر ہوتا ہے اور اس کے سر پر بینگن کی مانند ٹوپی ہوتی ہے۔ اس پھل کے چھلکے میں ٹینک ایسڈ بکثرت پایا جاتا ہے۔ پھول سفید زردی مائل۔ پھل خام حالت میں مائل بسبزی و سیاہی اور کسیلا۔ لیکن پختہ ہونے پر زرد مائل بہ سرخی اور شیریں ہو جاتا ہے۔ اس درخت کے پتے مہوے کے پتوں سے مشابہ ہیں۔ **رنگ**۔ خام سبز سیاہی مائل۔ پختہ زرد سرخی مائل۔ **ذائقہ** کسیلا۔ **مزاج**۔ خام پھل سرد خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ ماشہ تا ایک تولہ۔ **مقام پیدائش**۔ مالوہ میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ قابض و حابس الدم ہے۔ تیندو خام کا سفوف یا جوشاندہ تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ دستوں اور پرانی پیچش اور اندرونی اعضاء سے خون آنے میں مفید ہے۔ اس کے پھل نیم خام خشک شدہ کا سفوف رقت منی۔ جریان اور سرعت کے لیے عجیب الاثر ہے ؂

ٹ

ٹماٹر (انگریزی) ٹومیٹو Tomato۔ (سندھی) ٹماٹو ؂

اس کا پودا بینگن جتنا اور بیج بھی قریباً اُسی شکل کا ہوتا ہے۔ اس لیے اس کو ولائتی بینگن بھی کہتے ہیں۔ مشہور سبزی ہے جس کو پکا کر اور نیز بغیر پکائے بکثرت کھایا جاتا ہے۔ سرخی جتنی زیادہ ہوگی اتنا ہی پختہ ہوگا۔ اور جس قدر کم ہوگی۔ پختگی بھی کم ہوگی۔ اس میں حیاتین اَ۔ بَ اور جَ کثیر مقدار میں موجود ہیں کیمیائی تجزیہ سے پانی ۹۲،۸ فی صد۔ پروٹین ۱،۹ فی صد، چکنائی ۰،۱، معدنی نمک ۰،۷ فی صد، کاربوہائیڈریٹس ۵،۴ فی صد، چونا ۰،۲ فی صد۔ فاسفورس ۰،۴ فی صد۔ فولاد ۰،۴ فی صد پائے گئے ہیں۔ **مزاج** معتدل خشک۔ **افعال و استعمال**۔ بھوک لگاتا ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ قبض کشا ہے۔ مرض کساح (رکٹس) میں جس میں کم عمر بچوں کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ ٹماٹر کا رس بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔ خون کی کمی، یرقان۔ درم گردہ۔ ذیابیطس اور سمن مفرط (موٹاپا) میں

صبح نہار مُنہ ایک بڑا سُرخ ٹماٹر استعمال کرا دینا ہزاروں دواؤں سے بہتر ہے۔ ایسی حالت میں ٹماٹر کو بنا پکائے پھل کی طرح استعمال کرنا چاہیے۔ لیکن ان کو استعمال سے قبل پانی سے اچھّی طرح دھولیا جائے۔ پاؤ بھر سے زیادہ کھانا نقصان دہ ہے ٭

ٹِبنڈے

(پنجابی)۔ (سندھی) میہو۔ (اُردو) ڈھینڈے۔ (گجراتی) کنٹولا۔ (سنسکرت) ڈنڈش۔ (انگریزی) Round Cucumber

گول چپٹا سا پھل ہے۔ از قسم کدّو جو بیل میں لگتا ہے اور بطور ترکاری بکثرت کھاتے ہیں۔ **رنگ**۔ سبز زردی مائل۔ **ذائقہ**۔ قدرے تلخ۔ **مزاج**۔ سرد و تر ۲۔ **مقامِ پیدائش**۔ یُوپی۔ بہار۔ پنجاب۔ **افعال و استعمال**۔ صفرا کو دفع کرتا ہے۔ بلغم پیدا کرتا ہے۔ دیرہضم ہے اور جمیع افعال میں مثل کدّو کے ہے اور دماغ کو قوّت بخشتا ہے ٭

ثعلب مصری

(ہندی) ثعلب مصری۔ (عربی) خُصیۃ الثعلب۔ (فارسی) خانہ روباہ۔ (کاغانی) بیر غندل۔ (بنگالی) سالم مچھری۔ (انگریزی) Salep ٭

ایک پہاڑی نبات کی جڑ ہے۔ جو سورنجاں سے چھوٹی یا بڑی ہوتی ہے۔ اس کی بُومنی جیسی ہوتی ہے۔ اس کی کئی اقسام ہیں۔ **رنگ**۔ سفید زردی مائل۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم تر بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ تا ۵ ماشہ۔ **مقامِ پیدائش**۔ ایران۔ افغانستان۔ روم۔ مصر۔ ڈیرہ دُون۔ **افعال و استعمال**۔ مقوّی و ممسک اور مولدّ منی ہے۔ پٹھوں کو قوّت دیتا ہے۔ اکثر مقوّی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں۔ اور تازہ ثعلب کا مُربّا بناتے ہیں۔ اس کا باریک سفوف چمچہ خُرد بھر ایک پیالہ بھر دُودھ میں ملا کر فرنی پکائی جائے تو نہایت مقوّی غذا بن جاتی ہے ٭

ج

جاء النہر (عربی) سلق الماء - ایک گھاس مثل نیلوفر کے پانی میں ہوتی ہے - پھول پھل ندارد - اس کے پتّے چقندر کے پتّوں کی مانند ہوتے ہیں - اور پانی کی سطح پر نکلے ہوتے ہیں - **رنگ** - سبز - **ذائقہ** - قدرے تلخ - **مزاج** - سرد خشک ۳ - **مقدار خوراک** - ۲ ماشہ - **افعال و استعمال** - سیلان خون اور خونی دستوں کو روکتی ہے - مُسکّن پیاس ہے - محلّل اورام ہے - اس کا لیپ کھجلی اور پھوڑے پھنسی کو نافع اور زخم بھر دیتی ہے - مرہم کا کام دیتی ہے - (غیر سمّی) ؂

جامن (بنگالی) کالا جام - (سندھی) جموّں - (مرہٹی) جامبل - (تامل) نول (انگریزی) جمبل Jambul (لاطینی) یوجینیا جمبولینا ؂

مشہور عام درخت ہے - گرمیوں کے موسم میں پھل لگتا ہے - **رنگ** - اُودا سیاہ - **ذائقہ** - قدرے شیریں - **مزاج** - سرد خشک بدرجہ دوم - **مقدار خوراک** - رُب جامن ۲ تولہ - مغز خستہ جامن ۳ ماشہ **مقام پیدائش** شمالی پاکستان سے جنوبی ہند تک ہر جگہ پایا جاتا ہے - **مُصلح** - مرچ سیاہ و نمک - **افعال و استعمال** - محرّک اشتہا، قابض اور مُسکّن حرارت ہے - جامن کا سرکہ اور رُب بنا کر استعمال کرتے ہیں - صفراوی دستوں کو روکتا ہے - گرم مزاجوں کے موافق - معدہ اور جگر کا مقوّی - جوش خون اور صفرا کا مُسکّن ہے - اس کا سرکہ ورم طحال کو تحلیل کرتا ہے - اس کی گری قابض ہونے کے سبب اسہال اور ذیابیطس میں مفید ہے - اسہال کہنہ بند کرنے کے لیے مغز خستہ جامن تنہا یا مغز خستہ انبہ کے ہمراہ بشکل سفوف کھلاتے ہیں - برگ جمویا (جنگلی جامن) کا سنون مجملہ امراض دندان کے لیے نافع ہے ؂

طب جدید میں بھی جامن کا فلوئڈ ایکسٹرکٹ مرض ذیابیطس میں بہت استعمال کیا جاتا رہا ہے - اس کے استعمال سے شکر کا آنا بند ہو جاتا ہے - بنگال میں ذیابیطس کے مریضوں کو جامن کا رس اور آم کا رس مساوی حصّہ ملا کر دینے کا عام رواج

ہے کیونکہ اس ترکیب سے آم کی مضرت رفع ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں یہ مشروب پیاس بجھاتا ہے اور عمدہ غذا کا کام دیتا ہے ÷

جاوتری۔ جوتری

(عربی) بسباسہ۔ (فارسی) بزباز۔ (سنسکرت) جاپتری۔ (انگریزی) میس۔ Mace

جوزبوا کے اوپر کا چھلکا۔ **رنگ**۔ سرخ زردی مائل۔ **ذائقہ**۔ تلخ و تیز۔ **مزاج**۔ گرم خشک دوسرے درجہ میں۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ ساحل مالابار۔ علاقہ زنجبار۔ جزیرہ سیلون۔ جزیرہ ملایا۔ **افعال و استعمال**۔ مفرح، مقوی معدہ، جگر و باہ۔ رطوبت خشک کرتی ہے۔ مقوی، مفرح، ملطف ہے۔ مقوی اور قابض ہونے کی وجہ سے پرانے دستوں کو بند کرتی ہے۔ مقوی اور محرک باہ ہونے کی وجہ سے اکثر مقوی باہ معجون اور طلاؤں میں شامل کرتے ہیں۔ (غیر سمی) ÷

نوٹ۔ جنگلی جائفل کے چھلکے کو رام پتری کہتے ہیں۔ اس میں جاوتری کی بہ نسبت خوشبو کم ہوتی ہے ÷

جاؤشیر۔ جوائشیر

(فارسی) گوبشیر۔ گاؤشیر۔ (عربی) جاؤشیر۔ (انگریزی) Galbanum ÷

ایک درخت کا بدبودار گوند ہے جس کا دانہ مٹر کے برابر ہوتا ہے۔ اگر اس کو پانی میں حل کیا جائے تو پانی دودھ کی مانند ہو جاتا ہے۔ **رنگ**۔ اوپر سے نارنجی۔ اندر سے سفید زردی مائل۔ **ذائقہ**۔ تلخ و خراب۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **مقدار خوراک**۔ ا ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ شیراز (ایران) ترکستان اور کرمان۔ **مصلح**۔ کتیرا۔ **افعال و استعمال**۔ جالی مسخن۔ محلل ورم۔ مسہل بلغم۔ مفتح۔ مخرج بلغم۔ کاسر ریاح اور مقوی اعصاب ہے۔ اس کو مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی اور دمہ بلغمی میں اور کاسر ریاح ہونے کے باعث نفخ شکم اور تشنج رحم میں استعمال کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں اکثر امراض عصبی و دماغی مثلاً لقوہ، فالج، رعشہ، ام الصبیان وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے اس کو بیرونی طور پر مرہم یا ضماد بنا کر قروح خبیثہ اور اورام صلبہ پر لگایا

جاتا ہے۔ (غیر سمی) ؛

جائے پھل (جائفل)

(عربی) جوز بوا۔ (فارسی) جوز بویا۔ (سنسکرت) جاتی پھلم۔ (سندھی) جعفر۔ (کشمیری) زافل۔ (انگریزی) نٹ میگ Nutmegs ؛

ایک درخت کا پھل۔ مازو کے برابر بیضاوی شکل۔ بُو تیز خوشگوار۔ اس کے بیرونی چھلکے کو جاوتری کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ بھورا۔ **ذائقہ**۔ تلخی مائل۔ **مزاج**۔ گرم ۲۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ نصف ماشہ سے ایک ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ لنکا۔ ملایا۔ پینانگ۔ سماٹرا۔ زنجبار۔ ہندوستان میں مدراس کے مضافات نیلگری کی پہاڑیوں میں بھی کاشت کیا جاتا ہے۔ ہندی جائفل اور جاوتری بمقابلہ غیر ملکی جائفل اور جاوتری کے کمزور ہوتی ہیں۔ **افعال و استعمال**۔ مفرح، مقوی۔ کاسر ریاح اور قدرے قابض بھی ہے۔ حرارت غریزی کا محافظ ہے۔ ہاضم ہے۔ سردی کے اورام، وجع مفاصل اور فالج میں اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ شرباً نقرس کو مفید ہے۔ ضُعف باہ، ضعف معدہ، نفخ شکم اور اسہال میں نافع ہے۔ زیادہ مقدار میں کھلانے سے غنودگی پیدا ہوتی ہے۔ گرم مفرحات اور معجونات میں شامل کرتے ہیں۔ سونٹھ اور جائفل کا سفوف ۲ – ۳ رتی کی مقدار میں چھ رتی زیرہ کے سفوف کے ساتھ ملا کر کھانے سے ہاضمہ درست رہتا ہے اور ریاح کی کثرت دور ہو جاتی ہے بعض لوگ جائفل کو چونے کے پانی میں بھگو کر خشک کر لیتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس عمل سے اس میں کیڑا نہیں لگتا۔ جائفل میں ایک روغن فراری ۵ سے ۱۵ فی صد تک پایا جاتا ہے جو ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ یہ تیل پرفیومری، خوشبو سازی اور صابن سازی میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ (غیر سمی) ؛

جست

(عربی) شَبہ۔ (فارسی) جسد یا روی توتیا۔ (سنسکرت) یشد۔ (انگریزی) زنک Zinc ؛

معدنی چیز مشہور ہے۔ رنگ۔ سفید نیلگوں۔ ذائقہ۔ کسیلا۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ کشتہ ایک رتی۔ **افعال و استعمال**۔ قابض، مُسکن۔ مُجفف، دافع بخار اور نافع امراض چشم ہے۔ مکویا سونف کے پتوں کے

پانی میں گھس کر ورموں پر لیپ کرنا ازبس مفید ہے۔ اس کو شگفتہ کر کے بطور سُرمہ امراض چشم میں بکثرت استعمال کرتے ہیں اور اس کا کُشتہ سُرعت و رِقّت، سیلان الرّحم اور بخاروں میں مستعمل ہے۔ (غیر سمّی) ÷

جُعدہ رُومی (فارسی) عنبر بید۔ ایک گھاس[1] ہے۔ بالشت بھر لمبی۔ دریا یا جھیل کے کنارے موسم بہار میں پیدا ہوتی ہے اور جاڑوں تک رہتی ہے۔ **رنگ**۔ پتّے سبز اور سیاہ۔ پھول سفید۔ بُو ناگوار۔ **ذائقہ**۔ تلخ و تیز۔ **مزاج**۔ گرم ۲۔ خشک ۱۔ **مقدار خوراک** ۴ ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ قُوت تریاقیہ رکھتا ہے۔ مُدِرّ بول۔ محلّل ریاح اور دست آور ہے۔ تمام اعضاء کے سُدّے کھولتا ہے۔ خون صاف کرتا ہے۔ بچھّو کے زہر کا مارگ ہے ÷

نوٹ۔ بعض محققین جُعدہ کو بابچھڑ کی قسم خیال کرتے ہیں اور بعض بھنگرہ کو جُعد کہتے ہیں ÷

جگنُو (عربی) حُباحِب۔ (فارسی) کرم شب تاب۔ (ہندی) پٹ بیجنا۔ (سندھی) ٹانڈانو۔ (انگریزی) گلوورم Glow-worm ÷

ایک مکھّی کے برابر موسم برسات کا پَردار کیڑا ہے۔ جو رات کو مثل چنگاری کے چمکتا ہے۔ **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ سوم **مقدار خوراک**۔ ایک عدد (سر علٰحدہ کر کے)۔ **افعال و استعمال**۔ مجفّف اور مفتّت سنگ گُردہ و مثانہ ہے۔ مجفّف ہونے کی وجہ سے ایک عدد جگنو کو خشک کرنے کے بعد باریک پیس کر روغن گُل میں ملا کر ٹپکانے سے کان سے پیپ کا اخراج بند ہو جاتا ہے۔ جگنو کو خشک کرنے کے بعد سر علٰحدہ کر کے ہینگ ۴ رتی پانی ۵ تولہ میں حل کر کے کھلانے سے اکثر اوقات گُردہ و مثانہ کی پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے۔ (غیر سمّی) ÷

جلاپا (انگریزی) جیلپ Jalap ۔ (سندھی) جلاپو ÷

ایک گرہ دار جڑ ہے برابر شلغم کے۔ **رنگ**۔ باہر سے سیاہ۔ اندر سے زردی مائل۔ **ذائقہ**۔ اوّل شیریں بعد میں بدمزہ۔ **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ دوم۔

[1] اس کی شاخوں کے سرے پر گھنڈیاں سی ہوتی ہیں جن سے بال کی طرح باریک اور سفید ریشے نکلتے ہیں۔ توڑنے کے بعد آٹھ مہینے تک اس میں قوت رہتی ہے۔ نہر مشہور بُوٹی ہے ÷

مقدارِ خوراک ۔نصف ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ۔ **مقامِ پیدائش** ۔میکسیکو (امریکہ)، اُڈکمنڈ (انڈیا)۔ **مُصلح** ۔عرق بادیاں ہمراہ گلقند۔ **افعال و استعمال** ۔خوب دست لاتی ہے چونکہ اس سے اسہال میں بلغم و مائیت خارج ہوتی ہے اس لیے دردِ شکم، عرق النسا، لقوہ، فالج، قبض شدید، قولنج، استسقا اور کانور کو نافع ہے ؛

جَل کُھمبی

(عربی) فارس الماء۔ (بنگالی) ٹوکا پانا۔ (بمبئی) پرشنی۔ (انگریزی) Pistia Stratiotis

ایک پھیلا ہُوا پودا ہے جو پانی کے اُوپر تیرتا رہتا ہے۔ اس کی جڑ زمین میں نہیں ہوتی۔ پھُول سفید ہوتا ہے۔ **رنگ** ۔سبز۔ **ذائقہ** ۔تلخ۔ **مزاج** ۔ **سرد تر** ۔ **مقامِ پیدائش** ۔یہ پودا ساحلی مقامات اور بنگال کے جوہڑوں، نالابوں میں پیدا ہو جاتا ہے۔ بقول ڈاکٹر وارڈن اس کی کھار میں پوٹاسیم کلورائیڈ اور سلفیٹ موجود ہوتے ہیں۔ **افعال و استعمال** ۔لیپ ہمراہ سرکہ کے سُرخ بادہ کو نفع دیتا ہے۔ گرمی کے ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ نئے و پُرانے زخموں کو بھر دیتا ہے۔ اس کی راکھ کا ضماد داد کے لیے نافع ہے۔ (غیر سمّی) ؛

جَل نیم

(ہندی) جل نیم۔ (بنگالی) جل براہمی۔ (نباتی نام) ہرپیٹس مونیرا۔ چھتے دار پودا ہے۔ یہ پودا بالشت بھر لمبا ہوتا ہے۔ اس کا پودا بالکل لُونیا ساگ یعنی چھوٹی قسم کے خرفہ کے ہم شکل ہوتا ہے۔ اس کو چھوٹا پنکھڑی والا سفید رنگ کا پھول لگتا ہے۔ اس کے پتّوں کا ذائقہ بالکل نیم کے پتّوں جیسا کڑوا ہوتا ہے۔ اور جل نیم کے پتّوں میں نیم کے پتّوں جیسی مہک ہوتی ہے۔ اس لیے اس بُوٹی کا نام جل نیم رکھا گیا ہے۔ بنگال کے وئید جل نیم کو ہی برہمی بُوٹی سمجھتے ہیں۔ **رنگ** ۔پھُول گلابی یا سفید یا سیاہ۔ **ذائقہ** ۔تلخ و تیز۔ **مزاج** ۔گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک** ۔۹ ماشہ۔ **مقامِ پیدائش** ۔چھانگا مانگا کے جنگلات اور ندی نالوں کے کناروں پر کہیں کہیں ملتا ہے۔ موسم گرما اور برسات میں پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال** ۔مصفیٰ خون ہے۔ امراض جلدی میں نافع۔ خارش خشک و تر کو مفید ہے۔ مادہ سوداوی و بلغمی کو براہ دست نکالتی ہے۔ اس میں چاندی کا کُشتہ ہو جاتا ہے۔ اس کو کالی مرچ اور نمک کے ساتھ گھوٹ کر پیتے ہیں۔ (غیر سمّی) ؛

نوٹ۔ تحقیقات جدیدہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس میں تلخ جوہر مؤثرہ اور روغنی مادہ پایا جاتا ہے۔ سیاہ پھول والی گیاہ ہے۔ اس کا لاطینی نام لیکوپس یوروپیس Lycopus Europeaus ہے ÷

جمال گوٹہ

(عربی) حب السلاطین۔ (فارسی) تخم بید انجیر خطائی۔ (مرہٹی) جیپال (بنگالی) جیپال۔ (انگریزی) کروٹن سیڈز Croton seeds

جمال گوٹہ کا درخت پندرہ بیس فٹ بلند ہوتا ہے۔ اس کے پتے بینگن کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس درخت کی گھنڈی میں تین تین بیج ہوتے ہیں۔ اور یہ بیج ہی جمال گوٹہ کہلاتے ہیں۔ عمدہ جمال گوٹہ وہ ہے کہ جس کا مغز سفید اور موٹا ہو۔ پرانا ہونے پر مغز سیاہ یا زرد پڑ جاتا ہے۔ ان بیجوں کو دبا کر تیل نکالا جاتا ہے۔ جسے روغن جمالگوٹہ (کروٹن آئل) کہتے ہیں۔ **رنگ۔** باہر سیاہ اندر سفید۔ **ذائقہ۔** تلخ۔ **مزاج۔** گرم وخشک بدرجہ چہارم۔ **مقدار خوراک۔** نصف رتی سے ایک رتی تک۔ روغن نصف بوند سے ایک بوند تک۔ **مقام پیدائش۔** کانگڑہ۔ نینی تال۔ ریاست جموں۔ تمام ہندوستان خصوصاً مشرقی پاکستان سے لے کر آسام و برما تک۔ **افعال و استعمال۔** قوی دست آور۔ جالی۔ جاذب رطوبت۔ مہیج اور آبلہ انگیز۔ سُدّے کھولتا ہے۔ اس کو بطور مسہل سرد بیماریوں، وجع مفاصل، استسقا اور آتشک جیسے امراض میں کھلایا جاتا ہے۔ تیل دست آور ہے۔ تیل کا ضماد محرک و مقوی باہ و محمر ہے۔ مدبر کیے بغیر اس کا استعمال واجب نہیں ہے۔ مغز کا لنگوٹہ کا پتہ نہایت زہریلا ہوتا ہے۔ اس کو نکال کر مغز کو گھی یا روغن بادام میں بھون کر باریک پیس لیں۔ اور نصف رتی سے ایک رتی تک منقیٰ میں رکھ کر کھلائیں۔ اس کی زیادہ مقدار زہر کا اثر رکھتی ہے۔ جمالگوٹہ کی سمیت کو دور کرنے اور دستوں کو روکنے کے لیے کتیرا باریک پیس کر دہی میں ملا کر کھلانا بہت مفید ہے ÷

جُند بیدستر

(عربی) ۔ (فارسی) آشو سگ آبی ۔ (سندھی) لدھڑے جانخصیہ۔ (انگریزی) کسٹوریم Castorium ❊

یہ اُود بلاؤ کے آلات تناسلیہ کے غدد ہیں جو جوڑی جوڑی کی تعداد میں نر و مادہ دونوں میں پائے جاتے ہیں اور جسم حیوان سے کاٹ کر سکھا لیتے ہیں۔ تازہ غدد

زردی مائل ہوتے ہیں۔ مگر سوکھ کر سیاہی مائل ہو جاتے ہیں۔ ان کی شکل مخروطی ہوتی ہے۔ لمبائی دو یا اڑھائی انچ۔ عام لوگ انہیں سنگ آبی (لُدھڑ) کے خُصیے سمجھتے ہیں۔ لیکن یہ صحیح نہیں۔ **رنگ**۔ زرد۔ سُرخ۔ سیاہی میں رنگ کا ہوتا ہے۔ **ذائقہ** پھیکا۔ خوشبودار۔ **مزاج**۔ گرم ۳۔ خشک ۳۔ **مقدار خوراک** نصف ماشہ تا ایک ماشہ۔ **مقام پیدائش** مغربی رُوس۔ سائبیریا۔ خلیج ہڈسن (شمالی امریکہ)۔ کینیڈا۔ **مصلح** کتیرا۔ **افعال و استعمال** محلل۔ مجفف۔ مسخن۔ ملطف۔ مقوی اعصاب۔ مُسکن اوجاع۔ کاسر ریاح۔ مُدر حیض و بول۔ محلل اورام ہے۔ بیماری اور زہریلی دواؤں کے لیے تریاق ہے۔ حرارت اصلی کا محرک اور مقوی باہ ہے۔ سرد امراض دماغ کو مفید ہے۔ مقوی رحم بھی ہے۔ مسخن اور مقوی اعصاب ہونے کی وجہ سے زیادہ تر طلاؤں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ صاحب کنز الحکماء کا قول ہے کہ جند بیدستر کو روغن بابونہ میں حل کر کے کان میں ٹپکانا دوی و طنین کا عمدہ علاج ہے ؎

جنطیانہ (عربی) دواء الحیہ۔ کف الارنب۔ (فارسی) کوشلو۔ (کاغانی) بٹ بھیوا۔ (انگریزی) جن شن رُوٹ Gentian ؎

بعض مصنفین نے اس کا ہندی نام پکھان بید لکھا ہے لیکن جنطیانہ اور پکھان بید کی ماہیت میں نمایاں فرق ہے۔ پکھان بید درحقیقت سیکسی فریگا لیگولیٹا کی جڑ ہے اور اس درخت کا ہندی نام پوپل یا بن ہنرک ہے۔ **رنگ**۔ سُرخی مائل۔ **ذائقہ**۔ اولاً شیریں لیکن بعد کو تلخ۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے دو ماشہ تک۔ **افعال و استعمال** مقوی معدہ اور کاسر ریاح اور تریاق سموم ہے۔ مُدر بول و حیض ہے۔ اس کو زیادہ تر ضعف معدہ، درد شکم اور ضعف مثانہ میں سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ اور انہی اغراض کے لیے طب جدید میں اس کا ٹنکچر انفیوژن اور ایکسٹرکٹ بکثرت مستعمل ہیں۔ زہریلی سموم ہونے کی وجہ سے تریاق اربعہ اور تریاق ثمانیہ کا ایک جزو یہ بھی ہے ؎

جَو (عربی) شعیر۔ (بنگالی) جَب۔ (سندھی) جَو۔ (انگریزی) بارلے Barley مشہور غلّہ ہے۔ اس میں نشاستہ اور نائٹروجنی مادے کے علاوہ لوہا اور فاسفورک ایسڈ پایا جاتا ہے۔ **رنگ**۔ زردی مائل۔ **ذائقہ** پھیکا **مزاج**۔ سرد ۱ و خشک ۱۔

مقام پیدائش۔ ہند و پاکستان کے ہر صوبہ میں اس کی کاشت ہو رہی ہے۔
افعال و استعمال۔ قابض، مسکنِ حرارت، مدرِ بول اور کثیر الغذا ہے خشکی لاتا ہے۔ مواد کو پختہ کرتا ہے۔ جوشِ خون کو تسکین دیتا ہے۔ صفرا و پیاس اور گرمی کے بخار کی حدت کو روکتا ہے۔ جو کی روٹی ثقیل اور دیر ہضم ہوتی ہے۔ موسم گرما میں پیاس کو بجھانے کے لیے جو کا ستو شربت میں ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ جو کو پانی سے نمی دے کر اُگنے دیا جائے اور جس وقت وہ اُگنے لگیں تو اُنہیں بھاڑ یا بھٹی میں خشک کر لیا جائے تو یہ زود ہضم اور مقوی بن جاتا ہے۔ اس میں وٹامن سی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ مشہور ڈاکٹری دوا مالٹ ایکسٹرکٹ بنانے میں کام آتا ہے۔ دیکھو علم الادویہ ڈاکٹری۔ جو مقشر کو گھاٹ کہتے ہیں۔ یہ آش جو بنانے کے کام آتا ہے۔ بخاروں میں مریضوں کو آش جو دیتے ہیں۔ یہ کمزور مریضوں کے لیے لطیف اور عمدہ غذا ہے۔ مٹاپے کو دُور کرنے کے لیے اس کی روٹی اصُولی علاج ہے کیونکہ اس میں پوٹاسیم کاربونیٹ کا جُزو پایا جاتا ہے علامہ انطاکی کا قول ہے کہ جو کی روٹی موسم گرما میں کھانے کے لیے بہت عمدہ غذا ہے۔ بردی پیدا کرتی ہے۔ پیاس کو مارتی ہے اور صفراوی اخلاط کا قلع قمع کرتی ہے ٭

جوار۔ چری

(فارسی) ذُرّہ۔ (ہندی) غند رُوس۔ (سندھی) جوٹر۔ (انگریزی) میز Maize ٭

مشہور غلّہ ہے۔ اس میں ۶۷ء۳ فی صد نشاستہ، ۱۱ء۳ فی صد نائٹروجنی مادّہ، ۳ء۶ روغنی مادّہ، اور ۱۲ء۳ فی صد پانی ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ زرد و سُرخ۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ معتدل و خشک درجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ بقدر ہضم۔
افعال و استعمال۔ اس کی روٹی پکا کر کھاتے ہیں۔ لیکن اس کے آٹے میں لُس نہیں ہوتی۔ جوار کا حریرہ بادیان شامل کر کے دُودھ پیدا کرنے کے لیے عورتیں استعمال کرتی ہیں۔ (غیر سمّی) ٭

جوانسہ

(عربی) حاج۔ (فارسی) خارشتر۔ (بنگالی) یواسا۔ (پنجابی) جوار۔ (گجراتی) جواسو۔ (سندھی) کانڈیرو۔ (انگریزی) کیمل تھارن Camel Thorn ٭

ایک ہاتھ اُونچا خاردار پودا ہے۔ اس کی شکل دھماسہ سے ملتی جُلتی ہے۔

لیکن اس کے پتّے اور کانٹے دھماسہ سے کسی قدر بڑے ہوتے ہیں۔ اس کے پتّے مہندی سے مشابہ لیکن ان سے قدرے چھوٹے ہوتے ہیں۔ گرمی میں پھیلتا ہے اور برسات میں سُوکھ جاتا ہے۔ اس بُوٹی کو اُونٹ بہت رغبت سے کھاتا ہے۔ بقول بعض بادآورد یہی ہے۔ **رنگ**۔ سبز۔ **ذائقہ**۔ قدرے تلخ۔ **مزاج**۔ گرم وخشک درجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ جوانسہ کی یہ بڑی قسم ہندوستان میں کمیاب ہے اور مصر، عرب اور خراسان میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ **افعال واستعمال**۔ مُدِرّ بول، مصفّیٔ خون، مُسکّن۔ جڑ دو ماشہ پلانے سے ڈبّہ اطفال کو فائدہ ہوتا ہے۔ اس کے جوشاندہ میں تا بہ کمر بیٹھنا بواسیر خُونی و بادی میں تسکین درد کے لیے مفید ہے۔ اور اس سے غسل کرنا اور اس کو پیس کر پینا پارہ کی مضرت دُور کرتا ہے۔ اس کا جوشاندہ گھی ملا کر پینے سے ورم دُور ہو جاتا ہے۔ ترنجبین اسی درخت کی رطوبت منجمدہ ہے۔ (غیر سمّی) ٭

جَو برہنہ۔ لسلت (ہندی) آتے جَو۔ (عربی) شعیر العریان۔ (سندھی) جَو چھلیل۔ جَو کی قسم کا غلّہ ہے۔ اس کا دانہ جَو سے چھوٹا اور چھلے ہوئے گیہوں سے مشابہ ہوتا ہے۔ **مزاج**۔ گرم ۱۔ تر ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ایک تولہ سے ۴ تولہ۔ **افعال واستعمال**۔ دُودھ اور گھی کے ہمراہ اس کا حریرہ جسم کو فربہ کرتا ہے۔ سینہ و گُردہ و مثانہ کو پاک کرتا ہے۔ قوت بخشتا ہے۔ بواسیر کے درد کو تسکین دینے کے لیے اس کے جوشاندہ کا آبزن کرتے ہیں ٭

جوز السَّرو سرو کا پھل ہے جو لکڑی کی گولی سے مشابہ ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ کچّا سبز۔ پکّا زردی مائل۔ **ذائقہ**۔ کسیلا پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد ۳۔ خشک ۳۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ۔ **افعال واستعمال**۔ قابض اور مجفّف ہے۔ خون کو بند کرتا ہے۔ مثانہ اور آنتوں کو قوّت دیتا ہے۔ جریان منی، سیلان الرّحم، کثرت حیض، اسہال میں سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ خروج المقعد میں بار یک پیس کر ذرور کرتے ہیں۔ (غیر سمّی) ٭

جواکھار (عربی) نطرون - (بنگلہ) یوچھار - (دکنی) جھاڑ کا نمک - (انگریزی) Carbonate of Potash ❊

جَو کے پودے کو جلا کر بترکیب خاص نمک بناتے ہیں - **رنگ** - سفید - **ذائقہ** - شور و تلخ - **مزاج** - گرم خشک بدرجہ سوم - **مقدار خوراک** نصف سے ایک ماشہ - **افعال و استعمال** - مُدِرّ بول، مُفتّت سنگ گردہ و مثانہ، مقوّی معدہ و ہاضم، مُخرج بلغم - ورموں، ریاح اور بلغم کو تحلیل کرتا ہے - تولنج کو فائدہ دیتا ہے - مناسب دواؤں کے ہمراہ بلغمی کھانسی کو مفید ہے - سُدّہ کھولتا ہے - ہاضم ہے مثانہ کی پتھری دفع کرتا ہے - بار بار استعمال کرنے سے امعا کے عضلی طبقے کو مفلوج کر کے اسہال لاتا ہے - (غیر سمّی) ❊

جونک (عربی) عَلَق - (فارسی) دیوچہ - زلُو - (سندھی) جور - (سنسکرت) جَلوکا - (انگریزی) لیچز Leeches ❊

جونک کی بہت قسمیں ہیں - سب سے اعلیٰ قسم وہ جونک ہے جو قد میں متوسط[1] ہوتی ہے - اس کے پیٹ کی رنگت سبز مائل بہ سیاہی ہوتی ہے اور اُس کا زیریں حصّہ سُرخ ہوتا ہے - اس کو رائے جونک کہتے ہیں - ایک قسم قد میں بہت بڑی سیاہ رنگ کی ہوتی ہے - اس کو بھینسیا جونک کہتے ہیں اور یہ سب سے خراب قسم ہے - یہ آبی جانور بند پانی مثلاً تالابوں اور جھیلوں میں پیدا ہوتا ہے - **مزاج** - سرد ۲ - وخشک ۲ - **افعال و استعمال** - چھ سات جونکوں کو اندرونی و بیرونی ورموں پر خون چُوسنے کے لیے لگاتے ہیں - ان کے خون چُوسنے سے ورم اور درد میں کمی ہو جاتی ہے تفصیلی ہدایات کے لیے دیکھو ہوم ڈاکٹر یا گھر کا حکیم - علاوہ ازیں جونکوں کو بطور معظم ذکر طلاؤں میں شامل کر کے عضو مخصوص پر مالش کرتے ہیں - خوردنی طور پر مستعمل نہیں - چھ سال کی عمر تک جس قدر عمر ہو اُسی قدر جونکیں لگانی چاہئیں ❊

جھاؤ (عربی) طرفا - (فارسی) گز - (بنگلہ) جھاؤ گاچھ - (سنسکرت) جھاؤک - (سندھی) لئی جوون - (پنجابی) پلچھی - (انگریزی)

---

[1] اس سے مراد یہ ہے کہ آرام کی حالت میں وہ دو انچ کے قریب لمبی ہو ❊

ٹے مے رکس Tamarix Tree,

ایک جھاڑ دار بے ڈھنگا درخت ہے۔ اس کی لکڑی گرہ دار نہایت مضبوط ہوتی ہے۔ پتے مثل برگ سرو کے۔ یہ درخت فراش سے چھوٹا ہوتا ہے۔ یہ درخت مازو کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کے پھل کو مائیں کلاں کہتے ہیں۔ اس کی ٹہنیوں کی لکڑی سُرخی مائل اور ہموار ہوتی ہے۔ اور اُس پر سفید سفید داغ ہوتے ہیں۔ پنجاب میں اس کی شاخوں سے ٹوکریاں بنائی جاتی ہیں۔ اس میں سفید یا گلابی رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ اس کی ایک اور قسم بھی ہوتی ہے۔ جس کو لال جھاؤ کہتے ہیں۔ کیونکہ اس میں سُرخ رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ **رنگ** ۔ سبز سُرخی مائل **ذائقہ** ۔ تلخ۔ **مزاج** ۔ سرد ۱ ۔ خشک ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش** ۔ ہند و پاکستان میں ہر جگہ خصوصاً دریاؤں کے کنارے پر پایا جاتا ہے۔ ایران اور افغانستان میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال** ۔ قابض۔ مجفف محلل اور مسکن درد ہے۔ مادہ کو پختہ کرتا ہے اور ورم ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ چیچک کے زخموں اور بواسیری مسّوں کو خشک کرنے کے لیے اس کے پتوں کی دھونی دیتے ہیں۔ اور اس کی جڑ اور پتوں کے جوشاندہ میں خروج المقعد کے مریض کو بٹھاتے ہیں۔ جھاؤ کی لکڑی کے برتن میں پانی پینا بالخاصہ ورم طحال کو مفید ہے۔ (غیر سمّی) ؂

جھڑ بیری ۔ جنگلی بیر (عربی) ضال ۔ (فارسی) کُنار دشتی ۔ (سندھی) جاگوری بیر ۔ (انگریزی) وائلڈ پلم ۔ Wild plum

اس کا پیڑ پھیلا ہوا اور گز ڈیڑھ گز بلند ہوتا ہے۔ اس پر چھوٹے چھوٹے بیر لگتے ہیں۔ انہی بیروں کو کُنار دشتی اور جنگلی بیر کہتے ہیں۔ **رنگ** ۔ سُرخ ۔ **ذائقہ** ۔ تُرش۔ **مزاج** ۔ سرد ۱ ۔ خشک ۱ ۔ **مقدار خوراک** ۔ جڑ ایک تولہ **مُصلح** ۔ گلقند۔ **افعال و استعمال** ۔ اس کی جڑ کی چھال کا سفوف خشک قابض ہے۔ سیلان الرحم اور صفراوی قے و دستوں کو مفید ہے۔ اس کے درختوں کا پوست دانتوں کے امراض اور منہ آنے کو مفید ہے۔ اس کی جڑ ایک تولہ ۔ کالی مرچ سات عدد پانی میں پیس کر دن میں تین بار پلانا ہیچش کا عمدہ علاج ہے ؂

جھینگا (عربی) سمک روبیاں۔ (فارسی) ماہی روبیاں۔ (سندھی) گانگٹ۔ (انگریزی) Prawns و Lobsters

ایک قسم کی مچھلی ہے۔ پاؤں لمبے سُرخ رنگ۔ کراچی میں بکثرت ملتی ہے۔ **رنگ**۔ سفید۔ بھُورا۔ **ذائقہ**۔ پھیکا **مزاج**۔ گرم وخشک بدرجہ اوّل **مقدار خوراک**۔ بقدر برداشت۔ **افعال و استعمال**۔ تازہ خون صالح اور منی پیدا کرتی ہے اور جسم کو فربہ کرتی ہے۔ گھی اور پیاز کے ساتھ بھُون کر نیم برشت انڈے کے ساتھ کھانا محرک ومقوی باہ ہے۔ گرم مزاج والوں کے معدہ اور جگر کی حرارت کو تسکین دیتی ہے۔ درد گُردہ اور امراض چشم میں مفید ہے ٭

جیا پوتا (ہندی) جیا پوتا۔ (بنگالی) جیا پوتا۔ (گُجراتی) پُتر جیوک۔ (سندھی) بھاگ بھری۔ (پنجابی) جیوا پُتر۔ (لاطینی) پُترا جیوا روس برگائی۔ ٭ Putrajiva Roseburghi

یہ درمیانے قد کا سدا بہار درخت ہنگوٹے کے درخت کی مانند ہوتا ہے جس کی شاخیں اکثر سرنگوں ہوتی ہیں۔ س کے پتّے سیاہی مائل سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ پھُول چھوٹے چھوٹے لمبوترے گچھوں میں لگتے ہیں۔ اس کو ماہ جوُن میں نیم کی بنولی جیسے پھل لگتے ہیں۔ **مقام پیدائش**۔ یو پی اور صوبہ دہلی میں یہ درخت عام ہوتے ہیں۔ پنجاب میں کہیں کہیں ملتے ہیں۔ جیا پوتا کے بیج کی مالا ہردوار میں دو تین پیسہ میں مل جاتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ پراچین وئید جیا پوتا کے بیج ان عورتوں اور مردوں کو استعمال کراتے تھے جن کے اولاد نہیں ہوتی تھی۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس پھل کا مغز کھانے سے حمل ٹھہرنے میں مدد ملتی ہے۔ سادھو لوگ اس کے پھلوں کی مالا پہنتے ہیں۔ ان کا اعتقاد ہے کہ ایسا کرنے سے وہ بیماری سے محفوظ رہتے ہیں ٭

چ

چاکسو (عربی) چشمیزج۔ (فارسی) چشخام۔ (بنگلہ) بن کلتھی۔ (سنسکرت) چاکشو۔ (سندھی) چوڑیا چنور۔ (انگریزی) Cassia Absus Seeds of

ایک مثلث شکل کا چکنا اور چمک دار دانہ ہے۔ بقدر ایک درہم شکل مسور کے
اس کا پیڑ ایک گز کے قریب بلند ہوتا ہے۔ شاخیں پتلی ہوتی ہیں۔ سخت زمین میں
اُگتا ہے۔ **رنگ**۔ سیاہ۔ **ذائقہ**۔ قدرے تلخ۔ **مزاج**۔ گرم وخشک بدرجہ دوم ۔
مقدار خوراک۔ نقوعاً ۲۱ عدد۔ **افعال و استعمال**۔ جالی اور قابض ہے۔ ورم
کو تحلیل کرتا ہے۔ بینائی کو قوت بخشتا ہے۔ اکثر امراض چشم مثلاً رمد، ضعف بصر، ڈھلکے اور
جالے میں اکتحالاً و ذروراً مستعمل ہے۔ اس کو عموماً پوٹلی میں باندھ کر بادیان کے پانی یا گدھے
کے گوبر میں پکا کر مقشر کر کے تنہا یا دیگر ادویہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ تصفیہ خون کے لیے کچور
کتھ، صندل سفید وغیرہ ادویہ کے ساتھ نقوع کی شکل میں استعمال کیا جاتا ہے۔ (غیر مسمی) ؎

چال مونگرا

(عربی) مونجرا۔ (فارسی) برنج مونگرا۔ (سندھی)
چانور مونگری۔ (گجراتی) چاول مونگرا۔ (انگریزی)

Gynocardia Odorata

اس کا درخت چالیس سے پچاس فٹ تک لمبا دشوار گزار پہاڑی مقامات
پر پیدا ہوتا ہے۔ اس کو شریفہ کے برابر ایک پھل لگتا ہے جس میں نرم سا گودا ہوتا
ہے۔ یہ گودا بیجوں سے بھرا ہوتا ہے اور انھی بیجوں سے تیل نکالا جاتا ہے ۔ یہ
سردیوں میں جم جاتا ہے۔ اس کا مغز باہر سے سیاہ اور اندر سے سفید زردی مائل
ہوتا ہے لیکن پرانا ہونے پر زرد سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ پرانے بیجوں کا تیل
چنداں مؤثر نہیں ہوتا۔ اس کا جزو مؤثرہ گائی نو کارڈک ایسڈ ہے۔ ایک سیر بیجوں
میں سے قریباً ایک پاؤ روغن نکلتا ہے۔ **رنگ**۔ زرد۔ **ذائقہ**۔ پھیکا و تند۔
مزاج۔ گرم خشک بدرجہ سوم۔ **مقدار خوراک**۔ بیج ۳ رتی۔ روغن پانچ بوند
سے ۱۵ بوند تک شروع کر کے اس کی مقدار بتدریج بڑھا کر ساٹھ بوند تک دے
سکتے ہیں۔ **مقام پیدائش**۔ سلہٹ۔ چاٹگام (مشرقی پاکستان)۔ شمالی برما۔
افعال و استعمال۔ اسے مرض جذام میں اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں۔
اس کے بیج نیم کوفتہ۔ گولی بنا کر دن میں تین بار کھلاتے ہیں اور رفتہ رفتہ اس کی مقدار
بڑھاتے ہیں۔ حتیٰ کہ اس سے متلی و قے پیدا ہونے لگے۔ پھر کچھ عرصہ علاج بند کر دیتے
ہیں۔ اس کا تیل پانچ چھ قطروں سے شروع کر کے تیس قطروں تک دودھ یا کاڈ لیور آئیل

یا مکھن میں ملا کر دیا جاتا ہے ۔ اس کے دوران استعمال میں ترش گرم مصالحہ دار اشیاء اور کھٹائی سے پرہیز رکھا جاتا ہے اور مرغن غذا دی جاتی ہے اگر مرض تھوڑے عرصہ کا ہو تو اس سے کم و بیش فائدہ ہو جاتا ہے ۔ بیرونی طور پر اس کے ساتھ مساوی حصہ روغن نیم ملا کر پرروزہ کوڑھ کے داغوں پر مالش کرتے ہیں شروع شروع میں یہ اکثر مریضوں کو موافق نہیں آتا ۔ لیکن معدہ کو جلد اس کی برداشت ہو جاتی ہے ۔ اس کو کھانے کے بعد استعمال کرنا چاہیے ۔ ورنہ معدہ میں خراش ہو کر قئیں آنے لگتی ہیں ۔ بدھ مذہب کی کتابوں سے پایا جاتا ہے کہ کوڑھی لوگ چالی موگرا کے کچے بیج کھا کر شفا حاصل کرتے تھے ۔

چام گھاس

علاقہ بنگال کی ایک گھاس ہے جو برسات میں اور مرطوب مقامات میں بکثرت پیدا ہوتی ہے ۔ اس گھاس میں دو تین تنے قریباً ایک گز یا کم و بیش لانبے ہوتے ہیں ۔ اور ہر تنے پر دو تین پتے ایک دوسرے سے ملے ہوئے لگتے ہیں ۔ جڑ سفید چھوٹی پیاز کی مانند ہوتی ہے ۔ پھول بدبودار ہوتے ہیں ۔ **ذائقہ** ۔ تیز اور شور ہوتا ۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک ۔ **مقدار خوراک** ۔ جڑ ایک سرخ تا ۲ سرخ ۔ **افعال و استعمال** ۔ مجفف ۔ مسکن و محلل ہے ۔ چام گھاس کے پتوں کو پکا کر استسقا میں پلاتے ہیں ۔ اس کی جڑ اور سیاہ مرچ پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر ہیضہ میں قے روکنے کے لیے کھلاتے ہیں ۔ ایک دو خوراک میں قے بند ہو جاتی ہے ۔ اس کی جڑ کیلے کے ٹکڑے میں رکھ کر کھلانے سے چند روز تلی کا بڑھ جانا (عظم الطحال) دور ہو جاتا ہے ۔ اس کی جڑ کا مرہم گھی کے ساتھ بنا کر بعض زخموں کو خشک کرنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں ۔

چاندنی کے پھول

(عربی) نیلاب کبیر ۔ (ہندی) کٹھلی ۔ (فارسی) گل چاندنی ۔ ایک قسم کی بیل کا پھول ہے ۔ یہ پھول سنگھی کے مشابہ ہوتا ہے ۔ اور اس سے نیلوفر کے پھول کی سی خوشبو آتی ہے اور یہی دوائی مستعمل ہے ۔ پھول کے اندر چند ریشے ہوتے ہیں اور ہر ایک ریشہ پر دھان کی مانند دانہ ہوتا ہے ۔ اس کا پھول رات کے وقت کھلتا ہے ۔ دن کے وقت مرجھا جاتا ہے ۔ قرابادین کبیر میں لکھا ہے کہ رتی گل چاندنی کے بیج کا نام ہے ۔ لیکن یہ غلط ہے ۔ اس کے بیج مثلثی شکل کے ہوتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ سفید ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا ۔ **مزاج** ۔

سرد و خشک بدرجہ دوم ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۵ ماشہ ۔ **بدل** ۔ گل سیوتی ۔ **مصلح** ۔ نبات سفید ۔ **مقام پیدائش** ۔ باغوں میں بہت ہوتا ہے موسم ربیع میں کھلتا ہے ۔
افعال و استعمال ۔ مفرح و مقوی قلب اور مفتح ہے ۔ اس کا گلقند بنا کر خفقان، مالیخولیا اور جنون میں کھلاتے ہیں ۔ اس کے جوشاندہ کو روغن بادام شامل کر کے پلانا قرحہ امعا میں مفید بیان کیا جاتا ہے ۔

چاندی

(عربی) فضہ ۔ (فارسی) نقرہ و سیم ۔ (بنگلہ) روپ ۔ (انگریزی) سلور Silver

ایک مشہور قیمتی دھات ہے ۔ **رنگ** ۔ سفید چمکیلا ۔ **ذائقہ** ۔ کسیلا ۔ **مزاج** ۔ سرد ۱ ۔ خشک ۱ ۔ **مقدار خوراک** ۔ ورق ایک دو عدد ۔ کشتہ ۲ چاول سے ایک رتی تک ۔ **افعال و استعمال** ۔ مقوی بدن، مفرح و مقوی قلب ہے ۔ چاندی کے ورق کوٹ کر بکثرت استعمال کیے جاتے ہیں ۔ چاندی کی سلائی بینائی کو تقویت دیتی ہے ۔ چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا مفرح ہے ۔ اس کا کشتہ اعضاء رئیسہ کو قوت بخشتا ہے ۔ اور وسواس مالیخولیا ۔ سرعت، رقت اور ضعف باہ کے لیے نافع ہے ۔ **چاندی کا میل**[1] (خبث الفضہ) قابض اور مجفف ہونے کی وجہ سے دافع امراض چشم ہے اور کئی سرموں کا جزو ہے ۔

چاول

(عربی) اُرز ۔ (فارسی) برنج ۔ (بنگلہ) شالی دھانیہ ۔ (سندھی) چانور (مرہٹی) بھات ۔ (سنسکرت) سالی ۔ (انگریزی) رائس Rice

ایک مشہور غلہ ہے ۔ اس میں نشاستہ بہت زیادہ ہوتا ہے لیکن نائٹروجنی مادہ پانچ فی صد اور روغنی مادہ اور نمکیات بہت کم پائے جاتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ سفید و سرخ ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا ۔ **مزاج** ۔ سرد و خشک بدرجہ اول ۔ **افعال و استعمال** ۔ چاول بطور غذا کھاتے ہیں ۔ ان میں غذائیت کم ہوتی ہے ۔ خلط صالح پیدا کرتا ہے ۔ پیاس کو رفع کرتا ہے ۔ بدن کو فربہ کرتا ہے ۔ شیخ الرئیس کا قول ہے کہ دودھ کے ساتھ چاول کا استعمال بدن کو موٹا کرتا ہے ۔ اس کی پیچ اسہال پیچش میں مفید ہے ۔

---

[1] اس سے مراد وہ سبز رنگ میل ہے جو چاندی کو گلاتے وقت اوپر آجاتی ہے ۔

چاولوں کا نائٹروجنی مادّہ اور نمکیات گویا چاولوں کا پروٹینی مادہ زیادہ تر پیچ میں آجاتا ہے۔ اس لیے چاولوں کو دم پخت پکا کر کھانا چاہیے۔ مشین کے صاف چمکدار چاول کھانے سے مرض بیری بیری پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ مشین کے بہت صاف کرنے کی وجہ سے اس کا باریک پرت بھی صاف ہو جاتا ہے جس میں فاسفورس اور حیاتین ب ہوتے ہیں۔ اس لیے چاولوں کو بہت صاف شفاف نہیں کرنا چاہیے۔ جو لوگ محض چاول کھاتے ہیں۔ اُن کو چاہیے کہ مچھلی گوشت مٹر کابلی چنے کا استعمال بھی ساتھ رکھیں۔ تاکہ غذائیت میں نقص نہ ہو۔ نئے چاول بہت دیر ہضم اور ثقیل ہوتے ہیں۔ اور ان کے کھانے سے اسہال آنے لگتے ہیں۔ اس لیے چاول کم از کم چھ ماہ کے پرانے کھانے چاہئیں۔ ۲۔۳ سال کے پرانے چاول زیادہ اچھے ہوتے ہیں۔ چاول کا آٹا بطور اُبٹن بھی استعمال کیا جاتا ہے جس سے چہرے کی رنگت صاف ہو جاتی ہے۔ چاولوں کا آٹا فیرنی کسٹرڈ وغیرہ بنانے کے لیے 'کارن فلور' کے نام سے بک رہا ہے ٭

چائے

(فارسی) چائے خطائی۔ (سندھی) چانھ۔ (انگریزی) ٹی Tea ٭ مشہور ہے۔ **رنگ** ۔ سبز مائل سیاہی۔ **ذائقہ** ۔ قدرے تلخ۔ **مزاج** ۔ گرم خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک** ۔ مطبوخاً ۴ ماشہ۔ **مقام پیدائش** ۔ کانگڑہ۔ دارجیلنگ۔ دکن۔ آسام (ہندوستان)۔ نیپال چین۔ خطا۔ تبت۔ یورپ۔ مشرقی پاکستان۔ **مصلح** ۔ دودھ بالائی اور شکر۔ **افعال و استعمال** ۔ چائے کئی قسم کی ہوتی ہے لیکن رنگت کے لحاظ سے دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک سبز اور دوسری سیاہ۔ ان کی رنگت کا یہ فرق ان کے جمع کرنے کے وقت کے اختلاف سے ہوتا ہے یعنی جب چھوٹی پتیوں کو جمع کر کے بھونا جاتا ہے تو سبز چائے ہو جاتی ہے اور جب بڑی پتیوں کو جمع کر کے بھونا جاتا ہے تو سیاہ چائے ہو جاتی ہے۔ سیاہ کی بہ نسبت سبز چائے اچھی ہوتی ہے کیونکہ اس میں تھی آن اور خوشبو زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے یہ زیادہ محرک اعصاب ہوتی ہے۔ چائے کا جوہر مؤثرہ تھی آن ہی ہے۔ یہ عام طور سے چائے میں ۸ فی صد ہوتا ہے۔ اس کی خاصیت کافی کے جوہر کیفین کی مانند ہے جو بے ضرر محرک ہے۔ اس لیے چائے کے

پینے سے تکان دُور ہو جاتی ہے اور کام کرنے کی استعداد بڑھ جاتی ہے۔ چائے بذاتِ خود نقصان دہ نہیں ہے لیکن اس کے ساتھ نشاستہ دار غذائیں کیک، بسکٹ، پیسٹری کھانے سے معدہ کمزور ہو جاتا ہے۔ چائے میں کوئی غذائیت نہیں۔ البتہ اس میں شکر، دُودھ، بالائی ملانے سے عمدہ غذا بن جاتی ہے۔ ڈاکٹر گنگولی اپنی کتاب "بھارت میں صحت اور غذا" میں لکھتے ہیں کہ "چائے کا کثرت استعمال اتنا ہی مضرِ صحت ہے جتنا کہ شراب کا استعمال۔ اس کو غذا کے نعم البدل کے طور پر کبھی استعمال نہیں کرنا چاہیے۔" چائے کی مداومت اور کثرت سے سمّی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثلاً غشی، کسل مندی، چڑچڑاپن وغیرہ۔ مریضانِ جریان، کثرتِ احتلام، کثرتِ طمث، بواسیر، خفقان، ضغطۃ الدّم (خون کا زیادہ دباؤ) کے لیے چائے مضر ہے۔ چائے کے استعمال کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ کھولتا ہُوا پانی چائے دانی میں ڈال کر اس میں چائے کی پتّی ڈال دیں اور اسے دوبارہ نہ اُبالیں۔ زیادہ دیر رکھنے یا دوبارہ اُبالنے سے اس میں ٹےنین کی مقدار بڑھ کر قابض ہو جاتی ہے ٭

چچینڈا

(بہاری) کیتا۔ (مرہٹی) تڑکانڈی۔ (بنگلہ) چچنگا۔ (گجراتی) پنڈولم۔ (مرہٹی) تڑکانکڑی۔ (سنسکرت) چچنڈ۔ (انگریزی) سنیک گورڈ Snake Gourd ٭

ایک قسم کی ترکاری ہے۔ توری کی مانند اس کے پتّے اور بیل ہوتی ہے۔

رنگ۔ سفیدی مائل سبز۔ **ذائقہ**۔ قدرے تلخ۔ **مزاج**۔ سرد ۲۔ تر ۲۔

افعال و استعمال۔ اس کا سالن پکا کر روٹی سے کھاتے ہیں۔ اس کے اوصاف پرول کی مانند ہیں۔ اس میں وٹامن اے، بی، سی اور فاسفورس بھی موجود ہے۔ بدن کی خشکی و لاغری دفع کرتی ہے۔ اس لیے مرض تپ دق کے لیے مفید ہے۔ صفراوی مزاج والوں کو نافع ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے۔ اس کے بیج بھی نافع ہیں ٭

چرائتا

(عربی) قصب الذریرہ۔ (گجراتی) کرائتہ۔ (بنگلہ) چرتا۔ کال میگ۔ (سندھی) کرآتو۔ (کشمیری) پوہیٹ۔ (ہندی) چرپ تاہ۔ (سنسکرت) بندرار۔ (لاطینی) پینڈرو گریفس پینی کیولیٹا۔ (انگریزی) چرپٹا۔ Chiretta

اس پودے کا تنا دو بالشت سے ایک گز تک بلند چار پہلو گہرے سبز رنگ کا

ہوتا ہے۔ شاخ اندر سے سفید اور پولی نکلتی ہے۔ بیضوی پتے ایک دوسرے کے مقابل باریک لمبے نوکدار جن میں رگیں ہوتی ہیں۔ چھوٹے چھوٹے پھول کاسہ دار۔ چار حصوں میں منقسم۔ بے بُو ٭

اس کی دو اقسام ہیں۔ تلخ اور شیریں لیکن اس میں شیرینی نہیں ہوتی صرف تلخی نہ ہونے کی وجہ سے شیریں کہتے ہیں۔ موٹی لکڑیوں میں کڑواہٹ کم ہوتی ہے۔ اس میں ایک تلخ جوہر ٹینک ایسڈ اور سوڈیم کلورائڈ کے اجزا پائے جاتے ہیں۔ اس کا جز ومؤثرہ ایک تلخ جوہر ہے جو کواسین کہلاتا ہے۔ اور اس کی مقدار قریباً ڈیڑھ فی صد ہوتی ہے۔ **رنگ**۔ شاخیں سبز۔ پھول سفید۔ **ذائقہ**۔ نہایت تلخ **مزاج**۔ گرم و خشک ۲ **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ کوہ سوالک شملہ۔ ڈلہوزی سے لے کر مینی تال۔ نیپال اور بھوٹان تک چار ہزار فٹ سے زیادہ بلندی پر پیدا ہوتا ہے۔ بنگال میں یہ خودرو ہوتا ہے۔ کلکتہ اس کی تجارت کا مرکز ہے۔ جہاں نیپال، سِکم اور بھوٹان سے چراتنا آتا ہے۔

افعال و استعمال۔ مصفیٰ خون محلل اورام۔ قاتل دیدان مقوی معدہ و جگر۔ کاسر ریاح اور دافع بخار ہے۔ مصفیٰ خون ہونے کی وجہ سے نقوعاً جذام، آتشک، خارش، اورام، بثور اور دیگر امراض جلدیہ میں دیتے ہیں۔ تلخ، مُقوّی معدہ ہونے کی وجہ سے نفخ شکم، اشتہا، سُوءِ ہضم، نقرسی اور اسہال میں دیتے ہیں۔ بیماری کے بعد کی نقاہت دُور کرنے کے لیے بھی نافع ہے۔ پُرانے بخاروں اور موسمی بخاروں میں اس کا جوشاندہ یا خیساندہ تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پلاتے ہیں۔ نیز محلل اورام ہونے کے سبب شرباً اور ضماداً مستعمل ہے۔ آگ پر پکانے سے اس کی تاثیر کم ہو جاتی ہے۔ اس لیے اس کو بطور خیساندہ ہی پلانا چاہیے۔ نصف چھٹانک چراتنا ڈیڑھ پاؤ ٹھنڈے پانی میں کم از کم چھ گھنٹے بھگو رکھیں۔ بعد میں چھان کر بمقدار ۵ تولہ دن میں ۳ بار پلائیں ٭

چربی (عربی) شحم۔ (فارسی) پیہ۔ (انگریزی) فیٹ Fat ٭ مشہور عام ہے۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکی و چکنی **مزاج**۔ گرم تر ۲

افعال و استعمال۔ مُسخن، محلل، ملین اور مُسکّن درد ہے۔ ورم سخت کو تحلیل کرتی ہے۔ دردوں کو تسکین دیتی ہے۔ بکری، بطخ اور مرغابی کی چربی سے مرہمیں اور قیروطیات تیار کی جاتی ہیں۔ شیر، سانڈے اور مینڈک کی چربی تقویت باہ کے لیے تنہا یا دیگر ادویہ

کے ہمراہ عضو مخصوص پر طلا کرتے ہیں۔ ریچھ کی چربی دردکمر اور گنٹھیا میں مالش کرتے ہیں۔اس کی پہچان یہ ہے کہ سردی کے موسم میں بھی جمنے نہیں پاتی۔بھیڑ بکری اور گائے کی صاف شدہ چربی گھی کا کام دے سکتی ہے۔اس کا کھانا بدن کو تری دیتا ہے ؎

پٹھ کنڈہ چرچٹہ (فارسی) خار واژگونہ۔(سندھی) ابت کنڈڑی۔(ہندی) چرچیا۔ چرچٹہ۔(گجراتی) انگھیرو۔(سنسکرت) اپامارگ۔(پنجابی) پٹھکنڈہ۔ (مرہٹی) انگھاڑا۔(انگریزی) پریکلی چیف فلاور Prickly Chaff Flower ؎

اس کا پودا دو تین فٹ بلند ہوتا ہے۔جڑ سے کئی ٹہنیاں ایک ساتھ نکلتی ہیں۔شاخیں باریک۔پتے بیضوی اور کھردرے۔چھوٹے چھوٹے پھول جو کپڑوں سے چمٹ جاتے ہیں۔ماہ جنوری میں یہ پودا پورے جوبن پر ہوتا ہے۔**رنگ**۔بیج **سرخ**۔پتے سبز۔پھول سبزی مائل سفید۔**ذائقہ**۔تلخ۔**مزاج**۔گرم ۲۔خشک ۲۔**مقدار خوراک**۔۵ سے ۷ ماشہ تک۔نمک چرچٹہ ۲ سے ۴ رتی۔**مقام پیدائش**۔ ہندوپاکستان میں ہر جگہ سطح سمندر سے ۴ ہزار فٹ کی بلندی پر، چراگاہوں، میدانوں اور بنجر زمینوں میں پایا جاتا ہے۔**افعال و استعمال**۔مدربول، محلل اورام منفث بلغم اور مصفیٔ خون ہے۔اس کی جڑ پتوں اور شاخوں کو پانی میں جوش دے کر استسقاء، درد شکم، کھانسی، دمہ، بواسیر اور پھوڑے پھنسیوں کے لیے پلاتے ہیں۔اس کی مسواک گندہ دہنی کو دفع کرتی ہے۔اس کے پتوں کو پانی کے ساتھ رگڑ کر بھڑ، شہد کی مکھی، سانپ اور بچھو کے زہر کے لیے مقام گزیدہ پر لگانا مفید بیان کیا جاتا ہے۔ اس کے سالم پودے کو خشک کرنے کے بعد جلا کر نمک حاصل کیا جاتا ہے۔جو نمک چرچٹہ (کھار چرچٹہ) کہلاتا ہے۔اس کو بمقدار نصف ماشہ اونٹنی کے دودھ کے ہمراہ استسقا میں کھلاتے ہیں۔یہ نمک کھانسی اور درد شکم میں بھی مفید ہے۔اس میں ذی روح دھاتوں سم الفار و شنگرف کا کشتہ ہو جاتا ہے ؎

چرس عطر ولایتی۔(عربی) روح البنج۔(فارسی) عصارہ بنگ۔(بنگلہ) چودس۔ (انگریزی) چرس Charas ؎

پسینہ اور رطوبت ہے جو بھنگ کے پتوں پر جمی ہوتی ہے۔اس کو کھرچ کر جمع کر لیتے ہیں۔**رنگ**۔سیاہ۔**ذائقہ**۔تلخ۔**مزاج**۔سرد خشک بدرجہ چہارم۔

افعال و استعمال ۔ مُسکّر و منشّی ہے۔ امساک کرتی ہے۔ اس کا مشہور مرکّب معجون فلک سیر ہے۔ حواس باطنی و ظاہر کو مکدّر کرتی ہے ۔

چرونجی

(اُردو) چرونجی۔ (ہندی) پیالا۔ (عربی) حبّ السّمنہ۔ (فارسی) نقل خاجہ۔ (گجراتی) چارولی۔ (بنگلہ) پیال۔ (سندھی) نیز امیوو۔ (انگریزی) Cuddapah almond کڈپہ آمنڈ ۔

اس درخت کی لکڑی سخت اور سُرخ رنگ کی ہوتی ہے لیکن لکڑی کا مرکزی حصّہ سیاہ ہوتا ہے۔ پتے چھ انچ سے دس انچ تک لمبے چمڑے کی طرح مضبوط۔ پھُول گول سبزی مائل۔ سفید گچھوں کی شکل میں۔ پھل سیاہ رنگ کے قدرے پچکے ہوئے بیروں کی طرح کھائے جاتے ہیں۔ ان پھلوں کے اندر گٹھلی ہوتی ہے جس کے اندر دو خانے ہوتے ہیں اور ان کے اندر بیج ہوتے ہیں۔ یہی **مغز چرونجی** کہلاتے ہیں۔ **رنگ** ۔ لکڑی سُرخ۔ پھُول سبزی مائل سفید اور پھل سیاہ رنگ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا، خوش ذائقہ و چکنا۔ **مزاج** ۔ گرم و تر بدرجہ اوّل۔ **مقدار خوراک** ، ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مقام پیدائش** ۔ یہ درخت ہندوستان اور برما کے گرم و خشک علاقوں میں خود روپایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال** ۔ کثیر الغذا ہے اور بدن کو فربہ کرتی ہے۔ قوت باہ زیادہ کرتی ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے اس کے تازہ پھل کا گودا پتھر پر پیس کر ضماد کرنا رنگ بشرہ کو صاف کرتا ہے۔ اس کا حریرہ بادام و شکّر کے ساتھ باہ بڑھاتا ہے۔ احاطہ بمبئی اور مہاراشٹر کے علاقہ میں اس کے پھل کو بیروں کی طرح کھاتے ہیں۔ اور گٹھلی کو بادام کی بجائے استعمال کرتے ہیں۔ اس کو بھُون کر کھایا جائے تو نہایت لذیذ ہوتی ہے۔ ان کا تیل بطور کھوٹ روغن بادام میں ملاتے ہیں ۔

چقندر

(فارسی)۔ (عربی) سلق۔ (سندھی) سورن۔ (انگریزی) بیٹ روٹ Beet Root۔ (ہندی) چکندر ۔

شلجم کے مانند مشہور ترکاری ہے۔ **رنگ** ۔ سُرخ۔ **ذائقہ** ۔ قدرے شیریں۔ **مزاج** ۔ گرم تر ۔ **افعال و استعمال** ۔ ملیّن۔ محلّل اورام اور جالی۔ ورم اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ اس کو تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھاتے ہیں۔ کثیر الغذا

ہے ۔ چقندر اور اس کے پتّوں کو جوش دے کر اس سے سر دھونا سر کی بھوسی دُور کرتا ہے ۔ اس کے پتّوں اور برگ حنا کو پیس کر سر پہ لگانے سے بال لمبے اور ملائم ہو جاتے ہیں ۔ کاٹنے پر اندر سے بھی گہری سُرخ ہی نکلتی ہے ؛

چکوترہ (فارسی) ۔ (سندھی) چکوان ۔ (بنگلہ) نارنگا لیبو ۔ (سنسکرت) مدھوکرکٹی ۔ (انگریزی) سٹرون Citron ؛

لیموں کی قسم سے ایک پھل ہے ۔ اس کا درخت نارنگی کے درخت سے ذرا بڑا ہوتا ہے ۔ **رنگ** ۔ پوست زرد ۔ مغز سُرخ ۔ **ذائقہ** ۔ چاشنی دار ۔ **مزاج** ۔ سرد و تر درجہ ۲ ۔ **افعال و استعمال** ۔ مقوّی و مفرّح قلب اور مُسکّن صفرا ہے ۔ اس کے افعال و خواص مثل نارنج ہیں ۔ پیاس اور تپوں کو تسکین دیتا ہے ۔ **بھوک** لاتا ہے ۔ معدہ کو قوّت بخشتا ہے ۔ اس کا چھلکا رنگ بشرہ کو صاف کرتا ہے ۔ بلغمی مزاج کو مضر ہے ۔ **مصلح** ۔ نبات ؛

چکہ دانہ ۔ چکادانہ ایک سخت دانہ ہے جس کے اندر چھوٹا سا باریک مغز ہوتا ہے جو حَبِ بلسان کے مشابہ ہوتا ہے ۔

حَبِ بلسان میں آگے پیچھے باریک نوک سی نکلی ہوتی ہے لیکن اس میں نہیں ہوتی ۔ **رنگ** ۔ مٹیالا بھُورا ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا ۔ قدرے تلخ ۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک ۔ **مقدار خوراک** ۔ نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک ۔ **افعال و استعمال** : بچوں کا دست آور ۔ قولنج کو نافع ہے اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے ۔ اس کو زیادہ تر بچوں کی گھُٹی میں دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں ؛

چلغوزہ (فارسی) حَبِ صنوبر ۔ (سندھی) نیزا ۔ (انگریزی) فلبرٹ نٹ Filbert Nut ؛

درخت صنوبر کلاں کا پھل ہے ۔ **رنگ** ۔ پوست سُرخ ۔ مغز سفید ۔ **ذائقہ** ۔ قدرے شیریں خوش ذائقہ ۔ **مزاج** ۔ گرم و تر بدرجہ اوّل ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۶ ماشہ سے ایک تولہ ۔ **مقام پیدائش** ۔ کوہ ہمالیہ کے دامن ، کابل ، شملہ ، بنوں ، پشاور وغیرہ ۔ **مصلح** ۔ سکنجبین ۔ **افعال و استعمال** ۔ مُنفّث بلغم ۔ مُسمّن بدن ۔ مُسخّن اور مولّد منی ہے ۔ باہ زیادہ کرتا ہے ۔ **بھوک** بڑھاتا ہے ۔ دل

و پٹھوں کو قوت بخشتا ہے۔ بطور خشک پھل سردیوں میں بکثرت کھاتے ہیں۔ اور اس کو فالج، لقوہ، رعشہ، کھانسی، دمہ اور ضُعف باہ میں مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ اس کے مغز کا شیرہ بنا کر قدرے شہد شامل کر کے چاٹنا بلغمی کھانسی کو مفید ہے ❖

چمپا۔ چنپہ رائیل

(عربی) فاغرو۔ (ہندی) چمپا۔ (بنگالی) چمپا۔ (مرہٹی) ساپو۔ (تیلیگو) سم پنگی پوووو۔ (سنسکرت) چمپکا۔ (بنگلہ) چانپا۔ (لاطینی) Michelia Champaca ❖

مشہور چھوٹا سا سدا بہار پودا ہے جس کے پھول خوشبودار ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ پھول پیلا یا نارنجی رنگ کا۔ چھال خاکستری رنگ کی نصف انچ موٹی ہوتی ہے۔ چھال کے اندر کی لکڑی سفید ہوتی ہے۔ **ذائقہ**۔ پھول پھیکا۔ چھال تلخ۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ دوم۔ لیکن وئید اس کے پھولوں کی تاثیر سرد و تر قرار دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک**۔ چھال ۵ رتی سے ۱۵ رتی تک۔ **مقام پیدائش**۔ پہاڑوں میں کاشت کی جاتی ہے اور ہمالیہ کے معتدل علاقوں مالوہ، نیپال، بنگال، آسام اور برما، کوچین چائنا، جاوا میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ ان پھولوں کا دیوتاؤں کو چڑھاوا دیتے ہیں۔ پھولوں کو سونگھنا قلب کو قوت دیتا ہے۔ پھولوں سے عطر کشید کیا جاتا ہے اس کی چھال کا سفوف دافع نوبتی بخار ہے۔ اس کی نازک و نرم کونپلوں کو کچل کر پانی میں رکھتے ہیں۔ اور اس پانی کو تقویت بصارت کے لیے آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔ اس غرض کے لیے کلیاں بھی سرمہ میں شامل کی جاتی ہیں۔ اس کی جڑ کو پیس کر دہی میں ملا کر پھوڑوں پر لگاتے ہیں ❖

چمک پتھر

(عربی) مغناطیس۔ حجر الحدید۔ (فارسی) سنگ آہن ربا۔ حجر مقناطیس۔ (انگریزی) لوڈ سٹون Load Stone ❖

ایک قسم کا پتھر ہے کہ لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اگر قوت ناقص ہو گئی ہو سرکہ سے دھو ڈالیں۔ لوہا کھینچنے لگتا ہے۔ **رنگ**۔ سیاہ مائل بہ سرخی۔ **ذائقہ**۔ بدمزہ۔ **مزاج**۔ گرم و خشک ۳۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ کوہستان، گوالیار۔ **مصلح**۔ رب السوس۔ **افعال و استعمال**۔ جالی منقی۔

قابض، مجفف اور قاطع نزف الدم ہے۔ داخلاً اس کو دیگر ادویہ کے ہمراہ اسہال بند کرنے کے لیے دیتے ہیں۔ ریشمی کپڑے میں رکھ کر بائیں ران میں باندھنا بالخصوص جننے میں جلدی و آسانی کرتا ہے۔ باریک پسا ہوا چٹکی بھر زخم پر چھڑکنے سے خون بند کر دیتا ہے۔ اور زخم کو صاف کر کے بھر لاتا ہے ؞

چنا

(عربی) حمص۔ (فارسی) نخود۔ (گجراتی) چنیا۔ (مرہٹی) ہربھرے۔ (سندھی) بھوگڑی۔ (بنگالی) چھوٹا بُٹ۔ (پنجابی) چھولے۔ (انگریزی) گرام Gram ✤

ایک مشہور دانہ کا غلّہ ہے۔ اس میں اوگزیلک ایسڈ بمقدار کثیر ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ سُرخ و زرد۔ **ذائقہ**۔ پھیکا و سوندھا۔ **مزاج**۔ سبز گرم و تر درجہ اوّل۔ خشک گرم و خشک درجہ اوّل۔ **مقدارِ خوراک**۔ چنا کھار ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **مقامِ پیدائش**۔ پنجاب اور یوپی وغیرہ۔ **افعال و استعمال**۔ مُدِرّ بول مقوی باہ اور جالی ہے۔ چنے کا آٹا بنا کر روٹی پکاتے ہیں۔ اسے بیسنی روٹی کہتے ہیں کثیر الغذا ہے۔ بدن کو مادہ ردّی سے پاک کرتا ہے۔ ضعف باہ کے مریضوں کو آرد نخود کا حلوا بنا کر دیتے ہیں۔ خلط صالح پیدا کرتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ باہ زیادہ کرتا ہے۔ لیکن چنے سے بنائی ہوئی غذائیں بکثرت کھانے سے مثانہ میں پتھری (آکزلیٹ آف لائم) بن جانے کا احتمال ہوتا ہے۔ مرض سوزاک میں نخود بھگو کر پانی پی لینا مفید ہے۔ آرد نخود اور پسی ہوئی حنا مساوی حصّہ کو بدن پر مَل کر نہانا خارش خشک و تر میں مفید ہے۔ آرد نخود سے اُبٹن بھی تیار کیے جاتے ہیں۔ وئید اس کا کھار بدہضمی سوءِ ہضم اور قبض میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ چنے کے پودوں پر صبح کے وقت ایک سفید چادر بچھا دی جاتی ہے جو کہ اُن پر پڑی ہوئی اوس کو جذب کر لیتی ہے۔ پھر چادر سُکھا کر یہی عمل ۲۱ (اکیس) روز کیا جاتا ہے۔ بعد ازاں چادر کو پانی میں دھو کر پانی آگ پر خشک کر لیا جاتا ہے۔ جو چیز باقی رہ جاتی ہے وہی چنا کھار ہے۔ اس کا ذائقہ کھاری ہوتا ہے ؞

چنار

(عربی) دُلب۔ (فارسی) چنار۔ (سندھی) چیل۔ (لاطینی) Platanus Orientalis ✤

ایک بڑا درخت ہے جس کے پتے ارنڈ کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ **رنگ۔** پتے سُرخ جوہردار پھول زرد۔ پھل مٹیالے سُرخی مائل۔ جوہردار۔ **ذائقہ۔** پتے تلخ اور کسیلے۔ **مزاج۔** سرد و تر۔ **افعال و استعمال۔** اس کی جلی ہوئی چھال کو گندہ زخموں پر چھڑکتے ہیں خشکی لاتا ہے۔ اس کے خشک پتوں کو بھی باریک پیس کر زخموں پر چھڑکتے ہیں۔ اس کے پھولوں کو بطور ہلاس نکسیر میں استعمال کرتے ہیں۔ پوست چنار کو سرکہ میں پکا کر درد دنداں کے لیے دانتوں پر ملتے ہیں ×

چنبیلی

(عربی) یاسمین۔ (بنگالی) جاملی چمبلی۔ (سندھی) ٹانگرو گل (انگریزی) جیسمین Jasmine ×

ایک جھاڑی کا مشہور پھول ہے۔ اس کی شاخیں باریک اور لمبی ہوتی ہیں جو اپنے قرب و جوار کی چیزوں پر چڑھ جاتی ہیں۔ پتے باریک لمبوترے۔ پھول سفید چار پنکھڑیوں والا تیز خوشبودار ہوتا ہے۔ اس پودے کے پتے چھال۔ جڑ اور غنچے بطور دوائی استعمال ہوتے ہیں۔ اس کی ایک قسم یاسمین زرد (زنبق اصفر) ہے جس کو زرد پھول کہتے ہیں۔ **رنگ۔** پتی نہایت سبز۔ پھول زردی مائل سفید۔ **ذائقہ۔** خوشبودار و قدرے تلخ۔ **مزاج۔** گرم خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک۔** جڑ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مقامِ پیدائش۔** یہ پودا ہند و پاکستان کے کئی مقامات پر کاشت کیا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال۔** پھولوں کا سونگھنا طبیعت میں فرحت لاتا ہے۔ اس کی جڑ بطور مُسکّن درد اور مُسہل رطوبات بلغمی، بنیا مادہ بلغمی و سوداوی کو نکالنے کے لیے فالج، لقوہ اور وجع مفاصل میں استعمال کرتے ہیں۔ نیز اس کی جڑ کو اُبٹن اور عضو مخصوص پر لگانے والے طلاؤں میں شامل کرتے ہیں۔ باہ کو حرکت دیتی ہے۔ اس کی جڑ تنہا بھی آلۂ تناسل پر لیپ کرتے ہیں۔ اس کے پتوں کا چبانا یا ان کے جوشاندے کی کُلّی دانتوں کے درد اور مُنہ آنے کو مفید ہے۔ سفید تلوں کو چنبیلی کے پھولوں میں بسا کر روغن کشید کرتے ہیں۔ جو کہ سر پہ لگاتے ہیں ×

چندرس

(فارسی) سُندرس۔ (بنگالی) کندرو۔ (سندھی) چندرس۔ (عربی) سَندرُوس۔ (انگریزی) سانڈرک Sandrac ×

ایک سدا بہار درخت سفید ڈامر کا رال دار گوند ہے۔ اس کے تنے میں شگاف

دینے سے جو رس نکل کر جم جاتا ہے۔ اُسے جمع کر لیتے ہیں۔ دُھواں بہت کم دیتا ہے۔ اس کو جلانے سے سینگ کی سی بدبُو آتی ہے۔ **رنگ** ۔ زرد۔ سُرخ۔ **ذائقہ** پھیکا۔ مگر قدرے تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ۲ خشک ۳۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ جنوب مغربی ہند۔ کنارا۔ ٹراونکور۔ **افعال و استعمال** قاطع بلغم۔ حابس الدم اور جملہ اعضاء کی رطوبت کو خشک کرتا ہے۔ موٹاپا دُور کرنے کے لیے اس کا سفوف بقدر ایک ماشہ مُدّت تک استعمال کراتے ہیں۔ سیلان خون اعضائے ظاہری و باطنی کا بند کرتا ہے۔ آنتوں اور معدہ کی بلغم چھانٹتا ہے۔ پیٹ کے کیڑے مارتا ہے۔ منجن دانتوں اور مسوڑوں کی حفاظت کرتا ہے۔ دھُونی بواسیر کو مفید ہے۔

چندن سفید

(عربی) صندل ابیض۔ (فارسی) صندل سفید۔ (گجراتی) سُکھڑ۔ (تلنگی) گلبا۔ (سندھی) صندل اچھو۔ (انگریزی) سینڈل وُڈ White Sandalwood

اس درخت کی اُونچائی چالیس فٹ تک اور تنے کی گولائی تین فٹ تک ہوتی ہے۔ اور یہ درخت بارہ ماہ ہرا بھرا رہتا ہے۔ اس کی پتلی پتلی ڈالیاں درخت سے لٹکی رہتی ہیں۔ اس کے پھُول بھُورے گہرے بینگنی رنگ کے ہوتے ہیں۔ جن میں کسی قسم کی خوشبو نہیں ہوتی۔ پھل گچھوں میں سیاہ رنگ کے لگتے ہیں جن میں ایک ایک بیج ہوتا ہے۔ اس درخت کے تنے کی بیرونی لکڑی سفید رنگ کی بغیر بُو والی ہوتی ہے۔ لیکن اس کے اندر پیلے بھُورے رنگ کی چکنی لکڑی بہت خوشبودار ہوتی ہے۔ صندل کے تنے کو کاٹ کر زمین میں دفن کر دیتے ہیں۔ ایک دو ماہ میں تنے کے اُوپر والی ناکارہ لکڑی کو دیمک کھا لیتی ہے اور اندر کی لکڑی جُوں کی تُوں رہتی ہے۔ اس کو دیمک یا گھُن نہیں لگتا۔ تیس برس تک اس کی طاقت قائم رہتی ہے اور یہی لکڑی دوائً مستعمل ہے۔ اس میں ۲۔۵ سے ۶ فی صد تک تیل پایا جاتا ہے۔ **رنگ**۔ سفید زردی مائل۔ **ذائقہ**۔ قدرے تلخ و خوشبودار۔ **مزاج**۔ سرد و خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ روغن ۵ بوند سے ۲۰ بوند تک۔ **مقام پیدائش**۔ میسور۔ کورگ۔ کوئمبٹور اور مشرقی جاوا۔ **افعال و استعمال**۔ مفرح۔ مقوی دل و دماغ۔ مانع تبخیر۔ حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ امعاء پر قابض تاثیر

کرتا ہے۔ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ خون صاف کرتا ہے۔ خفقان، ضعف قلب، سوزش معدہ اور صفراوی دستوں کو دفع کرتا ہے۔ اس کا شربت بکثرت مستعمل ہے اور گھس کر اس کا لیپ کرنا دردسر کو نافع ہے۔ اس کا روغن بھی کشید کیا جاتا ہے۔ جو سوزاک اور پرانی کھانسی میں فائدہ کرتا ہے ؛

چندن لال

(ہندی) لال چندن۔ (گجراتی) رتانجلی۔ (عربی) صندل احمر۔ (فارسی) صندل سرخ۔ (سندھی) صندل گاڑھا۔ (بنگلہ) رکت چندن۔ (انگریزی) ریڈ سینڈل وُڈ Red Sandalwood ؛

یہ درخت صندل سرخ کے تنے کی درمیانی لکڑی ہے۔ یہ درمیانہ قد کا درخت ہوتا ہے۔ **عمدہ** صندل سرخ وہ ہے جو گہرے سرخ رنگ کا صاف اور کم ریشہ ہو۔ **رنگ**۔ سرخ۔ **ذائقہ**۔ تلخ و خوشبودار۔ **مزاج**۔ سرد ۲۔ خشک ۳۔ **مقام پیدائش**۔ شمالی ارکاٹ۔ لنکا اور کڈاپہ (جنوبی ہند) کے گرم و خشک علاقوں کی پتھریلی زمین میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ اس کو عام طور پر بطور مبرّد۔ رادع اور مسکن بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ صندل سرخ کا لیپ افعال میں سفید سے قوی ہوتا ہے اور ورم کو تحلیل کرتا ہے اور مواد کو پکاتا ہے۔ سوزش و حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ دردسر دموی اور صفراوی میں صندل وکافور کو گلاب میں گھس کر پیشانی پر لگاتے ہیں یا صندل کا باریک سفوف پانی کے ساتھ ملاکر پیشانی پر لیپ کرتے ہیں۔ صندل سرخ میں ایک جزو گرم بھی ہوتا ہے۔ اس لیے زیادہ تر اس کا استعمال بیرونی طور پر ہوتا ہے ؛

چوب چینی

(فارسی) چوب چینی۔ (عربی) خشب الصینی۔ (چینی) ٹوفوہ۔ (انگریزی) چائنا روٹ China Root ؛

ایک پہاڑی درخت کی بے بُو جڑ ہے۔ وہ چوب چینی اچھی ہے جس کا رنگ سرخ یا گلابی تیرہ ہو اور ظاہر اور باطن کے رنگ میں اختلاف نہ ہو اور چکنی ہو اور اتنی بھاری ہو کہ پانی میں ڈالنے سے ڈوب جائے۔ گانٹھیں کم ہوں اور ریشے نہ ہوں۔ نہ بہت بڑی ہو اور نہ بہت چھوٹی اور نہ بہت سخت جو چھری سے چھل نہ سکے۔ اس کے تمام اجزا میں یہ صفات برابر ہوں۔ ایسا نہ ہو۔ کہ

بعض حصّہ پختہ اور سُرخ ہو اور بعض حصّہ کچّا اور سفید اور بعض حصّہ سخت ہو اور بعض حصّہ نرم ہو۔ **رنگ** گلابی۔ **ذائقہ**۔ شیریں لعاب دار۔ **مزاج**۔ گرم و تر درجہ اوّل۔ **مقدار خوراک**۔ چھ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ جاپان۔ چین۔ سلہٹ۔ کوہستان گارو (برما)۔ بازار کی چوب چینی زیادہ تر چین سے آتی ہے۔ **بدل**۔ عشبہ مغربی۔ **مُصلح**۔ انار شیریں۔ **افعال و استعمال**۔ منضج و محلّل فضلات ردّیہ، مُنقّی اور مُصفّی خون ہے۔ محافظ حرارت عزیزی اور ردّی رطوبت کو خشک کرنے والی ہے۔ تصفیہ خون کے لیے بکثرت استعمال کی جاتی ہے۔ اس کو پُرانی سوداوی اور خونی بیماریوں میں بشکل مطبوخ، معجون، شربت عرق اور سفوف بہت استعمال کرتے ہیں۔ رحم اور مقعد کے امراض کو اکثر نافع ہے۔ امراض خبیثہ یعنی دماغی خلل، جنون، مالیخولیا، وجع مفاصل، شقیقہ، زکام مزمن اور آتشک وغیرہ میں مفید ہے۔ بعض اطبّا اس کی چائے تیار کر کے دمہ اور نزلہ کُہنہ کے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں۔

چوب حیات

(فارسی) چوب حیات۔ (عربی) خشب الحیات۔

ایک بڑے درخت کی لکڑی ہے۔ اسے ہندوستان میں آگول کہتے ہیں۔ پتے اس کے بادام کے پتّوں کی طرح ہوتے ہیں۔ پھول کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ تازہ لکڑی کو کاٹتے ہیں تو اس سے اگر کی مانند خوشبو آتی ہے اور اس سے پلنگ پائے وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔ **رنگ**۔ بھوری اور خالدار۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ یہ درخت بنارس اور گورکھپور کی طرف ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ قابض، تریاق سموم اور محلّل اورام ہے۔ زہر کے لیے تریاق ہے۔ مار گزیدہ اور عقرب گزیدہ کو گھس کر پلاتے ہیں۔ اور مقام گزیدہ پر لیپ بھی کرتے ہیں۔ مرہم زخموں کو بھر دیتا ہے۔ ہیضہ میں قے و اسہال سے مریض نڈھال ہو گیا ہو تو اسے استعمال کرتے ہیں۔

چُوکا

(عربی) بقلۃ الحامض۔ حُمّاض۔ (فارسی) تُرشہ۔ ساق ترشک۔ (گجراتی) کھٹی بھاجی۔ (سندھی) چوکو۔ (بنگلہ) چکاپالڈ۔ چوکر ساگ۔ (لاطینی)

Rumax Vesicaripus ۔ رومیکس ویسی کاری پس ٭

ایک ترش ساگ مثل پالک ہے ۔ اس میں ساق یا ڈنڈی نہیں ہوتی ۔ اس کے پتے میتھی کے پتوں کی طرح لیکن اُن سے چھوٹے ہوتے ہیں ۔ اور بہت کھٹے اور بہت نرم ہوتے ہیں ۔ ترشی میں ضرب المثل ہے ۔ اس کی کئی قسمیں ہیں ۔ مثلاً (۱) امرولہ ۔ (۲) چوکا آبی (حماض مائی) جو زیادہ تر پانی کے کنارے پیدا ہوتا ہے ۔ اس میں اوکزی لیٹ آف پوٹاسیم کا جزو پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے یہ سُوتی کپڑے سے سیاہی کا داغ اور استری کا داغ اُڑا دیتا ہے ۔ **رنگ** ۔ سبز ۔ **ذائقہ** ۔ ترش ۔ **مزاج** ۔ سرد خشک درجہ ۱ ۔ **مقدار خوراک** ۔ پانچ ۳ سے ۵ تولہ تک ۔ **مقام پیدائش** ۔ نمناک جگہوں میں اُگتا ہے ۔ **افعال و استعمال** ۔ قابض ، مُسکّن درد ، مبرّد ، مقوّی جگر حار ، مُلطّف اور ہاضم ہے ۔ اس کے پتّوں کو پانی کے ہمراہ پیس کر اورام پر پلٹس کی طرح باندھنے سے درد و سوزش میں کمی ہوتی ہے ۔ بھوک خوب لاتا ہے ۔ سینے کی سوزش کو مٹاتا ہے ۔ صفرا کی گرمی کو تحلیل کرتا ہے ۔ تازہ پتّوں کو بطور ترکاری پکا کر کھانا ضُعفِ ہضم میں مفید ہے ۔ اس کے تخم اسہال اور قروح امعاء و سحج کو دُور کرنے کے لیے اسپغول وغیرہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں ۔ جِرمِ اسہال خونی آنتوں کی خراش ، یرقان اور سیلان الرّحم کو مفید ہے ٭

نوٹ ۔ اس کے تخم چھوٹے چھوٹے سہ پہل ہوتے ہیں ٭

چولائی کا ساگ

(ہندی) چونلائی ۔ (عربی) بقلہ یمانیہ ۔ (سندھی) مریڑو ۔ (مارواڑی) چنلائی ۔ (گجراتی) تانجل جو ۔ (مرہٹی) تاندلجا ۔ (سنسکرت) تنڈولیہ ۔ (بنگلہ) چھڈے نٹے ۔ (انگریزی) Amaranth ایلے رنتھ ہرمے فروڈائٹ Hermaphrodite ٭

مشہور عام ہے ۔ اس کے پودے زمین سے زیادہ بلند نہیں ہوتے ۔ ساق یعنی ڈنڈی چھوٹی ہوتی ہے ۔ اس میں پھُول نہیں آتے ۔ صرف بیج آتے ہیں ۔ جو خشخاش کے دانوں سے ذرا بڑے ہوتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ سبز ۔ سُرخ ۔ **ذائقہ** ۔ قدرے تلخ ۔ **مزاج** ۔ سرد و تر درجہ اوّل ۔ **افعال و استعمال** ۔ مُلطّف ہے ۔ بدن کی ترطیب کرتا ہے ۔ مگر قلیل الغذا ہے ۔ مُسکّن حرارت و سوزش ہے ۔ مُدرّ بول ہے ۔ گرمی کی کھانسی کو مفید ہے ۔ مُسکّن پیاس بھی ہے ۔ جنگلی قسم میں کانٹے ہوتے ہیں ۔ اسے

پکا کر نہیں کھاتے۔ جس نے خام کُشتہ کھایا ہو اس کو کانٹوں والی چولائی کا ساگ بغیر مرچ کے گیہوں کی روٹی سے تین روز کھلائیں۔ اور اس کا جوشاندہ پانی کی جگہ پلائیں۔ تمام کُشتہ پیشاب کے ذریعے خارج ہو جائے گا۔ سات ماشہ چولائی کے بیج پانی میں پیس کر چاولوں کی دھوون کے ساتھ تین ہفتے تک نہار مُنہ کھانے سے خون حیض بند ہو جاتا ہے۔

چُونا

(اُردو) چُونا۔ (عربی) نورہ۔ کلس۔ (فارسی) آہک۔ گچ۔ (گجراتی) چُنو۔ (بنگالی) چن۔ (سندھی) چُونو۔ (ہندی) چُونا (انگریزی) کوئک لائم Quick Lime ❖

سخت وزنی ڈلیاں جو پتھر کو سوختہ کر کے بنتے ہیں۔ اس کو اَن بُجھا چُونا بھی کہتے ہیں۔ لیکن جب ان ڈلیوں کو پانی میں بھگو دیا جائے تو اُسے بُجھا ہُوا چُونا (سلیکڈ لائم) کہتے ہیں۔ جب اَن بُجھ چُونے پر پانی ڈالا جاتا ہے تو اس وقت نہایت گرم ہو جاتا ہے۔ **رنگ** سفید۔ **ذائقہ** پھیکا و تیز۔ **مزاج** گرم وخشک ۴۔ **افعال و استعمال**۔ حابس خون اور مقرّح، محرّق، لذّاع، محلّل و منضج اورام، آہک آب رسیدہ (بُجھا ہُوا چُونہ) مسکّن و مبرّد۔ مجفّف قروح۔ حابس خون۔ معدہ میں دُودھ پھٹنے کو روکتا ہے اور معدہ کی تُرشی اور اسہال میں نافع ہے۔ چُونے کا پانی[1] (لائم واٹر) کمزور اور نحیف بچّوں کو دُودھ میں مِلا کر پلاتے ہیں۔ آب چُونا اور روغن اَلسی مساوی حصّہ آگ سے جلے ہوئے مقامات پر لگانا مفید ہے۔ آب چُونا بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک تولہ چُونا ایک سیر پانی میں ڈال دیں اور بار بار ہلائیں۔ اس کے بعد مقطّر پانی شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور کام میں لائیں ❖

چوہاکنی

(ہندی) موساکنی۔ (عربی) اُذان الفار۔ (فارسی) گوش موش۔ (سندھی) کواکنی۔ (گجراتی) اُندرکنی۔ (بنگلہ) اُندرکانی پانا۔ (سنسکرت) موشاکرنی۔ (لاطینی) Ipomea Renniformis ❖

ایک گھاس ہے جو زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔ شاخوں اور پتّوں پر سفید رُواں ہوتا ہے۔ اس کے پتّے چھوٹے چھوٹے چُوہے کے کان سے مشابہ ہوتے ہیں۔

---

[1] اس کو اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے۔ [2] مقدار خوراک یک سالہ بچّے کے لیے نصف سے سالم چمچہ خُرد ہے ❖

رنگ ۔ پتے سبز ۔ پھول زرد ۔ بیج سیاہ ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا ۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ خشک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ۔ سبز ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ۔ **مقام پیدائش** ۔ وسط ہند، دکن اور دامن کوہ میں یہ بوٹی ساون کے بعد ندیوں کے قریب اُگتی ہے ۔ **افعال و استعمال** ۔ اس کا جوشاندہ مفتت سنگ مثانہ و گردہ ہے ۔ آشوب چشم اور ناسور چشم میں اس کے پتوں کا پانی نکال کر ٹپکاتے ہیں ۔ مدر بول ہے ۔ اس کے پتے چبا لینے سے بھوک غلبہ کرتی ہے ۔ پہاڑی لوگ اس کا ساگ کھاتے ہیں ؂

چھاچھ

(عربی) مخیض ۔ (فارسی) دوغ ۔ (بنگلہ) گھول ۔ (گجراتی) چھاس ۔ (سندھی) ڈُڈھ ۔ (پنجابی) لسّی ۔ (انگریزی) بٹر ملک ۔ Butter Milk ۔ (ہندی) چھاچھ ۔ چھاچ ؂

جب دہی میں بہت سا پانی ڈال کر بلویا جائے اور مکھن نکال لیا جائے ۔ تو اُس کو چھاچھ یا تکر کہتے ہیں ۔ اور جب دہی میں قدرے پانی ملا کر بلو لیا جاتا ہے مگر اس میں سے مکھن نہیں نکالا جاتا تو اُسے مٹھا[1] کہتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ سفید ۔ **ذائقہ** ۔ ترش ۔ **مزاج** ۔ سرد و تر بدرجہ دوم ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۱۰ تولہ سے ۲۰ تولہ تک دوائے ۔ **افعال و استعمال** ۔ پیاس کو تسکین دیتی ہے ۔ مطفیٔ حرارت اور قاطع صفرا ہونے کی وجہ سے جوش خون کو دور کرتی ہے اور مقوی معدہ و امعا ہونے کی وجہ سے اسہال صفراوی، سنگرہنی اور معدہ و جگر کے امراض حارہ میں مفید ہے ۔ تقویت معدہ و جگر کے لیے معجون خبث الحدید یا کُشتہ خبث الحدید کے ساتھ دیتے ہیں ۔ گائے کے دہی کی چھاچھ جس میں لوہے کا ٹکڑا آگ میں تپا کر سات مرتبہ بجھا لیا گیا ہو ۔ کثرت حیض کے لیے نافع ہے ۔ اطباء مُولی اور چھاچھ ایک ساتھ استعمال کرنے کی ممانعت کرتے ہیں ۔ آیورویدک کتب میں گائے کے دودھ سے جمی ہوئی دہی کی چھاچھ مرض سنگرہنی کے لیے بہت مفید بیان کی گئی ہے ۔ مگر یہ ضروری ہے کہ چھاچھ کا استعمال مریض کی قوت ہاضمہ کے

[1] میٹھا کر بنانے کے باعث اس کا نام میٹھا اور مٹھا سے بگڑ کر پنجابی میں مٹھا ہو گیا ہے ؂

مطابق کرایا جائے۔ ایک نوجوان مریض کو پہلے روز شبانہ روز میں نصف سیر یا اس سے کچھ کم مقدار میں چھاچھ استعمال کرائی جائے۔ اس کے بعد اس کی مقدار دو چھٹانک روزانہ بڑھاتے جائیں ٭

چھڑیلہ (عربی) اُشنہ۔ (فارسی) دوالی یا دوالہ۔ (ہندی) چھیل چھبیلا۔ (بنگلہ) شیلج۔ (سندھی) پربو۔ (انگریزی) لچن Lichen ٭

ایک باریک پیچیدہ خود رو بوٹی ہے جو پہاڑوں میں برف باری کے ایام میں درخت پر چڑھتی ہے۔ سفید عمدہ ہوتی ہے۔ سیاہ خراب۔ اس کی جڑ، شاخ، پتا، پھل، پھول یا بیج کچھ نہیں ہوتا۔ اس کے بیڑوں پرت موسم گرما میں خود بخود درختوں پر جم جاتے ہیں اور ہاتھ سے پکڑنے پر آسانی سے درخت سے علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ تازہ حالت میں اس میں کسی قسم کی خوشبو نہیں ہوتی۔ لیکن خشک ہو جانے پر اس میں عنبر جیسی خوشبو آنے لگتی ہے۔ **رنگ**۔ بھورا۔ **ذائقہ**۔ خوشبودار قدرے تلخ۔ **مزاج** پہلے درجہ میں سرد اور خشک معتدل مگر قابض۔ بعض کہتے ہیں کہ پہلے درجہ میں گرم خشک ہے۔ اس کی طبیعت میں اطبّا کا اختلاف ہے۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ شملہ، ڈلہوزی، نینی تال، کوہ مری وغیرہ تمام پہاڑوں پر ۶ ہزار سے ۸ ہزار فٹ کی بلندی تک بلوط۔ جوز اور صنوبر کے درختوں پر لپٹی ہوئی پائی جاتی ہے **مصلح**۔ انیسوں۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی معدہ، مفتح، مسکن، قابض اور محلل ہے۔ چھڑیلہ اکثر مفرحات میں مستعمل ہے اور امراض دل میں مفید ہے۔ قابض ہے۔ ریاح و اورام کو تحلیل کرتا ہے۔ محافظ روح حیوانیہ ہے۔ جو شاندہ سینے کو فرحت بخشتا ہے۔ امراض جگر و رحم کو مفید ہے۔ مقوی معدہ و مدر حیض ہے۔ دھوپ، جوس سازگری اور سر پر لگانے کے تیلوں میں اس کو خوشبو کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ٭

چھوٹی چندن (ہندی) دھان بروآ۔ (بنگلہ) چھوٹو چاند۔ (اردو) اسرول۔ (سنسکرت) چندر بھاگا۔ (انگریزی) راولفیا سرپن ٹینا Rauwolfia Serpentina ٭

یہ ایک بالکل نئی دریافت شدہ جڑی ہے۔ اور اس کا کسی آیورویدک نگھنٹو (مخزن المفردات) میں کوئی ذکر نہیں۔ کرنل چوپڑا نے اسے سرپ گندھا (وہ جڑی

جس سے سانپ کی بُو آتی ہے) کا نام دیا ہے۔ اسی طرح بعض وَیدوں نے اسے ناگ دمنی (سانپ کے زہر کو دُور کرنے والی) کے نام سے منسوب کیا ہے۔ لیکن یہ دُرست نہیں کیونکہ ناگ دمنی ناگدون کا بھی نام ہے اور سرپ گندھا ایک پہاڑی درخت منگوس پلانٹ کو کہتے ہیں جس کی لکڑی مار گزیدہ کو گھس کر پلاتے ہیں۔ غرض کہ یہ ایک گھنا خود رَو جھاڑی کی قسم کا پودا ہے جو ۲-۳ فٹ اُونچا ہوتا ہے۔ اس کی شاخیں زمین ہی سے سیدھی اُوپر کو جاتی ہیں۔ ہر جوڑ پر تین چار بیضوی پتّے ہوتے ہیں جن کے درمیان برگ۔ اڑوسہ کی مانند سفید لکیریں ہوتی ہیں۔ شاخ کے سر پر دو انگل لمبا گہرے نارنجی سُرخ رنگ کے پھولوں کا گُچھا۔ جڑ قریباً دس بارہ انچ لمبی چوتھائی انچ موٹی ٹیل دار ہوتی ہے یہی جڑیں زیادہ تر دوائے مستعمل ہیں۔ **رنگ** - باہر سے جڑ کا رنگ بھُورا۔ اور توڑنے پر اندر سے سفید زردی مائل۔ **ذائقہ**۔ تیز تلخ۔ **مقدار خوراک** - ۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔ دن میں ۲-۳ بار۔ **مقام پیدائش**۔ یہ مراد آباد سے سکم تک کوہ ہمالیہ کے دامن کے علاقوں میں ۴ ہزار فٹ کی بلندی تک ہوتی ہے۔ پٹنہ، بھاگل پور (صوبہ بہار)، سلہٹ (مشرقی پاکستان)، آسام، جاوا اور ملایا کے جنگلات میں خود رَو پیدا ہوتی ہے۔

افعال و استعمال۔ اس کی جڑوں کا سفوف جنون، اختناق الرحم، ہائی بلڈ پریشر، صرع اور بے خوابی کے لیے بہت مفید ہے خصوصاً جب کہ مریض صفراوی مزاج نہ ہو کئی دواخانے اس دوا کو مختلف ناموں سے فروخت کر رہے ہیں۔ یہ سخت کڑوی دوا ہے۔ اس لیے اسے کیپشے میں ڈال کر کھلانا چاہیے۔ اگر زیادہ مقدار میں دی جائے تو غذا کی نالی میں خراش ہو کر قے آنے لگتی ہے۔ اس دوا کو قلیل خوراکوں میں عرصہ تک دینا ہائی بلڈ پریشر کا بہترین علاج ہے۔ بھاگنے دوڑنے، شور و غل مچانے، مارنے پیٹنے والے مریضوں کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں۔ لیکن خاموش جنون اور مالیخولیا میں یہ دوا کوئی فائدہ نہیں کرتی۔ بچھو، بھڑ وغیرہ کے کاٹے ہوئے مقام پر اس کی جڑ کو چندن کی مانند گھس کر لگانے سے فوراً آرام آجاتا ہے۔ رات کو سونے سے دو گھنٹے پیشتر فقط اس کی ایک خوراک عرق گلاب کے ساتھ کھلا دینے سے مریض کو بخوبی نیند آجاتی ہے۔ اس دوا کے جوہر کو سب سے اوّل ہندوستانی دواخانہ نے دواء الشفا کے نام سے پیش کیا تھا۔ اب یورپ و امریکہ میں بھی اسرول کا جوہر سرپنٹینا وغیرہ

مختلف ناموں سے تیار ہو رہا ہے۔ بلاشبہ اسرول مستقبل کی اہم ترین ادویہ میں شمار کی جائے گی۔ یہ دوا بے خوابی اور خون کے دباؤ کی زیادتی (بلڈ پریشر) میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے اور اب اس کا انگریزی طب میں بھی استعمال ہونے لگا ہے۔ (قریب بسم) *

چھوہارا - چھوارہ (عربی) خرمائے یابس - تمر - (فارسی) خرمائے خشک - (بنگالی) غور کھجور - (سنسکرت) نرملی پھلا - (انگریزی) Date

مشہور عام ہے۔ چھوہارے کے درخت پر پھل آنے سے پہلے جو پھول ہوتا ہے اسے فارسی میں **کشن خرما** یا بہار فرما اور عربی میں طلع کہتے ہیں۔ **رنگ** - سرخ۔ **ذائقہ** شیریں۔ **مزاج** - گرم ۲ و تر ۱۔ **مقدار خوراک** - ۵ عدد سے ۱۰ عدد تک۔ **مقام پیدائش** - سندھ اور مغربی پنجاب خصوصاً ضلع ملتان، مصر اور عرب۔ **افعال و استعمال** - مولد خون صالح، کثیر الغذا اور بدن موٹا کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ کمر اور گردے کو طاقت دیتا ہے۔ اس کا مشہور مرکب معجون آرد خرما ہے۔ چھوہارے کی گوند بطور ملطف امراض اعضائے تناسل و بول میں مستعمل ہے۔ چھوہارے کی گٹھلی عرق گلاب میں گھس کر گھانجنی پر لگاتے ہیں۔ نیز گٹھلیوں کو بھون کر پیس کر منجن کا نیز استعمال کرتے ہیں *

چیتا (ہندی) چیتا - (گجراتی) چترا - (سندھی) چترک - (عربی) شیطرج - (فارسی) بیخ بروندہ - (بنگالی) چیترک - (کشمیری) شطرنج - (انگریزی) Leadwort Plumbagin *

ایک خود رو جھاڑ دار پودا ہے جو قریباً ایک گز بلند ہوتا ہے۔ شاخیں باریک اور گرہ دار۔ موٹی شاخیں اور تنا پنسل جتنا موٹا ہوتا ہے۔ ان کو توڑا جائے تو درمیان میں نرم گودا نکلتا ہے۔ شاخوں پر سبز رنگ کے گول خول جو کے برابر لگے ہوتے ہیں۔ جن کے چاروں طرف ننھے ننھے نرم کانٹے نظر آتے ہیں جو چبھتے نہیں بلکہ دبانے سے دب جاتے ہیں۔ ان خاردار خولوں پر چنبیلی نما ننھے پھول فروری، مارچ اور اپریل تک لگتے رہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ سفید پھول والا سفید چترا اور سرخ پھول والا سرخ چترا کہلاتا ہے۔ پتے بیضوی، نوکیلے، چکنے اور نرم۔ اس کی جڑ اور جڑ کا چھلکا دوائً مستعمل ہے۔ لیکن بازار میں اس کی جڑ کے ہمراہ تنے اور شاخوں کی لکڑیاں

ملی ہوئی دستیاب ہوتی ہیں۔ جس نسخہ میں جیزا لکھا ہو اس سے مراد بیخ جیزا کی چھال ہوتی ہے۔ اس میں ۵ برس تک قوت قائم رہتی ہے۔ **رنگ**۔ پتے سبز۔ پھول سرخ و سفید جڑ سیاہی مائل سرخ۔ **ذائقہ**۔ تلخ و تیز۔ **مزاج**۔ گرم و خشک ۳۔ **مقدار خوراک**۔ ۱ ½ ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ بنگال اور جنوبی ہند کے مرطوب مقامات پر۔ **افعال و استعمال**۔ بیرونی طور پر جالی محمر اور مقرح ہے۔ اندرونی طور پر ہاضم اور مقوی باہ ہے کیونکہ اعضائے مردانہ و اعضائے زنانہ پر اس کی محرک تاثیر ہوتی ہے۔ اس کو مجربانہ اسقاط حمل کے لیے بھی کھلایا جاتا ہے۔ اخلاط غلیظ کا مسہل ہے۔ **محرک باہ ہے**۔ آواز صاف کرنے کے لیے منہ میں رکھ کر چباتے ہیں۔ اس کی جڑ میں ایک جوہر موثرہ پلم بے گین، نامی دریافت کیا گیا ہے جو تھوڑی مقدار میں دینے سے نظام عصبی میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ ڈاکٹر اسے کا سر ریاح ادویہ میں شمار کرتے ہیں اور اس کو غذا کو ہضم کرنے اور ریاح کو خارج کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ دہی یا مٹھے کے ساتھ کھلانا بواسیر کے لیے نافع ہے۔ اس کی جڑ کو پانی یا سرکہ میں پیس کر سفید داغوں پر لیپ کرتے ہیں۔ زیادہ مقدار میں ضماد کرنے سے زخم ڈال کر فاسد مادہ کو خارج کرتی ہے۔ چنانچہ اس کا ضماد طاعون کی گلٹیوں کو تحلیل کرتا ہے۔ اوجاع مفاصل، عرق النسا اور وجع الورک میں اسے سرکہ کے ہمراہ لیپ کرنا مفید ہے۔ (زکی)

چینہ　(عربی) دخن۔ (فارسی) ارزن۔ (بنگلہ) چنے۔ (مرہٹی) رائے۔ (گجراتی) چینو۔ (سندھی) چینوں۔ (انگریزی) ملٹ Millet

مشہور غلہ ہے۔ اس کا پودا کنگنی کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس میں جا بجا بال بکثرت موجود ہے اس کی قسم خورد کو کاکن کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ سرخی مائل۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد ۱ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۵ تولہ۔ **افعال و استعمال**۔ قلیل الغذا، دیر ہضم اور قابض ہے۔ اسے چڑیاں اور مرغیاں رغبت سے کھاتی ہیں۔ خشکی پیدا کرتا ہے۔ پیٹ کو گرنگ کرتا ہے۔ مصدہ اول ہے۔ اس کی ٹکور ورم کو تحلیل کرتی ہے۔ نفخ پیدا کرتا ہے۔ دودھ، گھی، قند اس کی مصلح ہے۔ اس لیے عام طور پر اس کی کھیر پکا کر کھائی جاتی ہے۔

چیونٹا۔ چیونٹی

(عربی) نملہ۔ نمل۔ (فارسی) مورچہ۔ (سندھی) ماکوڑو۔ (انگریزی) Ant ٭

زمین میں بِل بنا کر رہتا ہے۔ خُرد و کلاں دو قسم کا ہوتا ہے۔ چھوٹی قسم کو چیونٹی اور بڑی قسم کو چیونٹا کہتے ہیں۔ پردار بھی ہوتے ہیں۔ **رنگ** ۔ بھورا۔ سیاہ۔ سُرخ۔ **ذائقہ**۔ قدرے تیز تلخی مائل۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **افعال و استعمال**۔ جلد کی طرف جاذب خون ہونے کی وجہ سے سیاہ چیونٹے سرکے کے ہمراہ پیس کر برص پر ضماد لگاتے ہیں۔ روغن زیتون میں جوش دے کر بہرے پن، دَوِیّ[1] اور طنین[2] کے لیے کان میں قطور کرتے ہیں۔ اس کا مشہور مرکب روغن مورچہ ہے۔ جو تقویت باہ اور فربہی قضیب کے لیے عضو مخصوص پر مالش کرتے ہیں ٭

ح

حاشا

(عربی) صعتر الحمیر۔ (فارسی) ترمس۔ (سندھی) کانڈیرو۔ (انگریزی) وائلڈ تھائم Wild Thyme ٭

ایک قسم کا پہاڑی پودینہ ہے اس کا جوہر نکال کر استعمال کیا جاتا ہے۔ جس کو تھائی مول (ست اجوائن) کہتے ہیں۔ **رنگ** ۔ سبز سیاہی مائل۔ **ذائقہ** ۔ تیز۔ **مزاج** ۔ گرم ۳۔ خشک ۳۔ **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ ملطف ہے۔ ریاح اور اورام کو تحلیل کرتا۔ کرم شکم (ہک ورم) کو ہلاک کرتا ہے۔ یہ کیڑے پیالی نما خم دار منہ رکھتے ہیں۔ اور انتڑیوں میں سوراخ کر کے خون چوستے رہتے ہیں۔ شہد میں ملا کر چاٹنا فالج، لقوہ اور صرع کے لیے مفید ہے۔ داد گنج وغیرہ میں تلوں کے تیل میں پکا کر لگانا مفید ہے ٭

---

[1] کان بجنا۔ سنائیں سنائیں [2] کانوں کی بھنبھناہٹ ٭

حُب آلاس

(عربی) - (فارسی) تخم مورد - (سندھی) من مورلیہ - (پنجابی) موڑیاں - (انگریزی) مرٹل بیری Myrtle Berry

آس ایک پہاڑی درخت ہے جس کو دہقان سمل کہتے ہیں - اس کا پھل سیاہ مرچ سے کسی قدر بڑا ہوتا ہے اور اس کے اندر ۷ - ۸ چھوٹے چھوٹے چکنے تخم ہوتے ہیں اس درخت کے پتوں کو ورق آس یا برگ مورد کہتے ہیں - **رنگ** - سیاہ - **ذائقہ** پھیکے - **مزاج** - مرکب القوی مع غلبہ جوہر بارد - **مقدار خوراک** - تین ماشہ سے پانچ ماشہ - **افعال و استعمال** - قابض حابس خون و پسینہ اور کاسر ریاح ہے - اسہال و پیچش کے لیے مفید ہے - ہر ایک عضو کے جریان خون کو بند کرتا ہے - شربت حب آلاس اس کا مشہور مرکب ہے جو معدہ کو قوت دیتا ہے - اور دستوں کو روکتا ہے - اس کے پتوں میں ایک خوشبودار تیل پایا جاتا ہے جو کہ پرفیومری میں مستعمل ہے - بغل کا پسینہ روکنے اور اس کی بو زائل کرنے کے لیے اس کے پتوں کا ضماد کرتے ہیں - نیز بالوں کو لمبا کرنے اور سیاہ رکھنے کے لیے تیلوں میں شامل کرتے ہیں ؁

حَبُ البُطم

(فارسی) - (عربی) حب الخضرا - (اردو) بُطم - (سندھی) وٹا یا ٹن ؁ بطم[1] بڑا درخت ہوتا ہے - پتے لمبے - پھل خوشبودار - تخم سبز رنگ کے ہوتے ہیں - ان کو توڑنے پر اندر سے چپٹا سا مغز نکلتا ہے - **رنگ** - دانہ سبز - مغز پستئی - **ذائقہ** - مغز پھیکا - لذیذ چکنا - **مزاج** - گرم خشک بدرجہ سوم - جب تک تازہ ہوتا ہے گرمی کم ہوتی ہے - **مقدار خوراک** - تین تا پانچ ماشہ - **مصلح** کتیرا و گلاب سکنجبین سادہ - **افعال و استعمال** - سینہ اور آواز کو صاف کرتا ہے - مقوی باہ - مُدِر بول اور ملین ہے - اس کو زیادہ تر مقوی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں اور منفث بلغم ہونے کے باعث کھانسی اور دمہ میں مناسب دواؤں کے ہمراہ کھلاتے ہیں - بادام اور کھانڈ کے ساتھ کھلانے سے بدن فربہ کرتا ہے ؁

---

[1] بُطم یعنی بُن کے درخت کی گوند کو علک البطم کہتے ہیں - یہ سفید شفاف اور خوشبودار ہوتی ہے ؁

حَبُّ الزّلم (سندھی) کونگر جونج - مثلث شکل کا چکنا چپٹا خوشبودار چنے کے دانے سے بڑا دانہ ہوتا ہے جس کا پوست زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ بہتر وہ ہے جو اندر سے سفید نکلے - **رنگ** - باہر زرد اندر سفید - **ذائقہ** - لذیذ شیریں - **مزاج** - گرم ۲ و تر ۱ - **مقدار خوراک** - ۶ ماشہ - **مقام پیدائش** - مصر اور بربرہ (افریقہ) - **افعال و استعمال** - مسمّن بدن، مولّد منی، مقوّی باہ، جالی، نافع امراض سوداویہ - منہج میں لکھا ہے کہ یہ ادویہ باہیہ میں سے ہے - اس کے کھانے سے شہوت بہت ہوتی ہے - محرک باہ ہے - بدن کو فربہ کرتا ہے اکثر طاقت و رمقوّی و منہی معجونوں میں ڈالتے ہیں - گرم مزاج والے کو مضر ہے - اس سے درد سر ہونے لگتا ہے ؞

حَبُّ القِلقِل (عربی) حب القلقل - (فارسی) انار دانہ دشتی - (ہندی) گوارحکیلر یہ دو قسم کا ہوتا ہے - ایک تو دانہ لوبیا کے برابر سفید رنگ اور خوشبودار - دوسری قسم کا مرچ سیاہ کے برابر سیاہ تخم ہوتا ہے - اور اس کے اندر سے شیریں مغز نکلتا ہے - اس کو جڑی کلوٹن کہتے ہیں - **مزاج** - گرم و تر بدرجہ دوم - **مقدار خوراک** - ۵ ماشہ سے ۹ ماشہ تک - **مصلح** - بھوننا اور سکنجبین کے ساتھ کھانا - **افعال و استعمال** - مقوّی باہ اور مسمّن بدن ہے - اس کو زیادہ تر مقوّی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں ؞

حُسنِ یُوسف (عربی) حاشیش - (ہندی) تخم کرملی - (سندھی) کرملی ؞ خشخاش سے بہت چھوٹے سخت دانے - **رنگ** - سفید - **ذائقہ** - پھیکا مگر تیز - **مزاج** - گرم و خشک ۴ - **مقدار خوراک** - ایک رتی - **افعال و استعمال** - بیرونی استعمال میں محمّر اور جالی ہے - رنگ رخسارہ صاف کرتا ہے - کھجلی اور چیچک کے داغ مٹاتا ہے اس لیے اُبٹنوں میں شامل کرتے ہیں شدید مقئ ہے - بمقدار ۳ ماشہ مہلک ثابت ہوتا ہے - اگر کوئی غلطی سے کھالے تو آش جو یا چھاچھ برف سے ٹھنڈی کرکے پلائیں - روغن زیتون کے ساتھ ورم تحلیل کرتا ہے - مویز منقیٰ کے ساتھ ورم امعاء کے لیے مفید ہے - قدرے نشہ، سرور اور نیند لاتا ہے - ایک رتی روزانہ صبح پانی کے ساتھ کھلانا بواسیر خونی کے لیے مجرّب

ٹوٹکہ ہے۔ مریض کو ہدایت کی جائے کہ اپنے پیشاب سے استنجا کرے۔ (سمیّ)

حلوہ کدّو (ہندی) کاشی پھل، مگرڑا۔ (فارسی) کدّوے شیریں۔ (گجراتی) لال بھوپلا۔ (مرہٹی) تانبڑا بھوپنپڑا۔ (انگریزی) پمپکن Pumpkin، Squash Gourd (لاطینی) Cucurbital

مشہور عام بیل کا پھل ہے جو چھپروں پر پھیلتی ہے۔ سندھ ساگر کے علاقہ میں اس کو بیٹھا کہتے ہیں۔ قاش دار ہوتا ہے اور ایک سال تک رکھا جا سکتا ہے۔ **رنگ**۔ اُوپر سے سُرخی مائل۔ **اندر سے** گودا زرد یا سُرخی مائل نکلتا ہے۔ **ذائقہ**۔ شیریں۔ **مزاج**۔ سرد ۲۔ تر ۲۔ **مقدار خوراک**۔ آب کدّو ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ اس کو بطور ترکاری پکا کر کھاتے ہیں۔ پیاس بجھاتا ہے۔ خلط غلیظ پیدا کرتا ہے۔ قلیل الغذا ہے۔ پیٹ کو نرم کرتا ہے۔ اس کا حلوہ مقوی باہ ہے۔ اس کا گودا بطور پلٹس پھوڑوں۔ کاربنکل اور گندے زخموں پر باندھتے ہیں۔ تخم حلوہ کدّو اور روغن مغز حلوہ کدّو دونوں کدّو دانہ (ٹیپ ورم) کے لیے کرم کُش تاثیر رکھتے ہیں۔ جب بچوں میں کدّو دانہ کی شکایت پائی جائے تو ۱۵ رتی تخموں کو چھلکے سمیت کوٹ کر شہد میں ملا کر لعوق بنائیں اور صبح کے وقت نہار مُنہ کھلا کر اُس کے دو تین گھنٹہ بعد مناسب مقدار میں کیسٹر آئل پلائیں۔ ان کی تاثیر ہلکی مُلیّن بھی ہے۔

خ

خبازی (فارسی) شوال و نان کلاغ۔ (کاغانی) سونچل۔ (انگریزی) کامن میلو Common Mallow

اس کے تخم گول اور چپٹے ہوتے ہیں۔ اور ان پر باریک جھُریاں پڑی ہوتی ہیں۔ اور عین درمیان میں ذرا سا نشیب ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ پتے سبز۔ **پھول** اُودا۔ بیج سفید۔ جڑ زرد ہوتی ہے۔ **ذائقہ**۔ پتے تلخ باقی حصّے پھیکے۔ **مزاج**۔ سرد و تر

بدرجہ اوّل - **مقدار خوراک** - ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ - **افعال و استعمال** - اس کے تخم رادع، مُزلق اور مُغرّی ہیں۔ طبیعت کو نرم کرتی ہے۔ مُغرّی[1] ہونے کی وجہ سے امعاء اور مثانے کے زخم کو نافع ہے اور ادویہ مُسہلہ کی تیزی کو کم کرتی ہے۔ اور مادّہ کو معتدل القوام کرتی ہے۔ اس کا جوشاندہ شکر کے ہمراہ خشک کھانسی اور تنگیٔ آواز کو نفع دیتا ہے۔ رادع مواد کے لیے اور اورام حارہ میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کا ضماد کرتے ہیں۔ "عراق کے باشندے خبازی کے سبز پتے چبانے کے عادی ہیں جن کا ذائقہ خبری، ردی جیسا ہوتا ہے۔ ان میں وٹامن سی بکثرت موجود ہے۔ اس لیے عراق میں سکرَبُوط (سکروی) کا مرض قریباً مفقود ہے۔ وٹامن سی مرض سکرَبُوط کا تیر بہدف علاج ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھو علم الحیاتین مرتبہ ڈاکٹر عبد القوی لقمانی"۔

خربوزہ

(عربی) بطیخ - (فارسی) خربزہ - (بنگلہ) کھرج - (سندھی) گدرو - (انگریزی) میلن Melon ۔

مشہور عام ہے - ہند و پاکستان میں بافراط ہوتا ہے۔ گھٹیا قسم کے خربوزے دس فی صد میٹھے نکلتے ہیں۔ کوئٹہ کے گرمے اور لکھنؤ کے چتلے بہترین اقسام ہیں۔ **رنگ** - مختلف، زردی مائل - **ذائقہ** - پھیکا یا شیریں - **مزاج** - گرم ۱ - تر ۲ - **مقدار خوراک** - بقدر ہضم - **مصلح** - سکنجبین - **افعال و استعمال** - جالی - قبض کُش، اور مُدِرّ بول ہے۔ پتھری توڑتا ہے۔ اس کے چھلکے کا لیپ چہرے کے رنگ کو صاف کرتا ہے۔ نہار منہ کھانا مناسب نہیں۔ دو غذا کے درمیان کھانا بدن کو موٹا کرتا ہے۔ رگوں میں جلد نافذ ہوتا ہے۔ دودھ بڑھاتا ہے۔ گردہ کی اصلاح کرتا ہے۔ اس کے چھلکوں کا نمک درد گردہ کی دواؤں میں ڈالا جاتا ہے۔ اور اس کے بیج مُدِرّ بول ادویات میں شامل کیے جاتے ہیں۔

خربوزہ کے بیج

(عربی) بزر البطیخ - (فارسی) تخم خربزہ - (سندھی) گدرے جو بیج - (انگریزی) Melon Seeds ۔

مشہور عام ہے - **رنگ** - سفید - **ذائقہ** - پھیکا - خوش ذائقہ - **مزاج** -

---

[1] وہ دوا جس میں اس قسم کا لیس ہو جو رگوں کے منہ پر چپک کر انہیں بند کر دے۔

گرم ۱۔ تر ۲۔ **مقدار خوراک** ۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک ۔ **افعال و استعمال**۔ مفتح، محلّل اور مُدِرّ بول ہے ۔ گُردہ ۔ مثانہ اور آنتوں کو پاک کرتا ہے۔ مُلطّف بھی ہے۔ دُودھ اور منی زیادہ کرتا ہے۔ مقوّی باہ ہے ۔ چہرے کی سیاہی کو زائل کرتا ہے۔ اور جالی ہونے کے باعث ان کو چھلکوں کے بغیر پانی میں پیس کر چہرے پر لیپ کرتے ہیں ۔ چھلے اور بھونے ہوئے شیریں یا نمکین بیج مغزیات نیم برشتہ کی طرح کھائے جاتے ہیں ۔ پیشاب خوب لاتا ہے ۔ اور پیشاب کی چنک کو تسکین دیتا ہے ۔ مُدِرّ اور مفتّح ہونے کی وجہ سے سُدّہ جگر کو کھولتا ہے ۔ اور اورام جگر گُردہ و مثانہ کو زائل کرتا ہے ۔ احتباس بول وحیض ۔ درد سینہ ۔ ورم جگر۔ خشونت حلق ۔ سنگ گُردہ و مثانہ۔ سوزش بول اور سوزاک میں بشکل سفوف یا شیرہ بکثرت مستعمل ہے ۔ قوّت اِدرار کی وجہ سے حرارت کو دُور کرتا ہے اس لیے بعض اوقات تپ مرکّبہ میں بھی استعمال کیے جاتے ہیں ۔ نیز بطور مُولّد منی و شیر اور مُبہّی استعمال میں لاتے ہیں ؂

خرفہ کے بیج

(عربی) بزر بقلۃ الحمقا ۔ فرفخ ۔ (فارسی) تخم خُرفہ ۔ (بنگالی) بڑو لُونیا بیج ۔ (سندھی) لُونک جو بج ۔ (انگریزی) Perslane Seeds

یہ تخم دانہ خشخاش کے برابر ہوتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ سیاہ ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا ۔ **مزاج** ۔ سرد ۳۔ تر ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ۔ **افعال و استعمال** ۔ مبرّد ۔ مُسکّن صفرا اور مُدِرّ بول ہے ۔ صفراوی اور گرم تپ کو مفید ۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے ۔ صُداع گرم اور گرمی معدہ کو نافع ۔ رحم اور جگر کی گرمی زائل کرتا ہے ۔ حمیات حارہ میں شیرہ نکال کر پلانا نہایت نافع ہے ؂

خرنُوب

(عربی) خرنوب الشوک ۔ (فارسی) خرنوب نبطی ۔ (لاطینی) Carantonia Siligus

خرنُوب کی دو قسمیں ہیں ۔ اوّل **خرنوب نبطی** ۔ اس کی شاخیں پراگندہ ہوتی ہیں۔ اور ان پر باریک باریک تیز کانٹے لگے ہوتے ہیں ۔ پھول زرد داغ دار ہوتا ہے اور اس کو چھوٹے گُردے کے مشابہ پھل لگتے ہیں ۔ دوسری قسم کا درخت خرنوب نبطی سے قدرے بڑا ہوتا ہے اور درخت کیکر کے مشابہ ہوتا ہے ۔ اور اس کے پتّے املی کے پتّوں کی طرح ہوتے ہیں ۔ اس کو پنجابی میں **جنڈ** ۔ سندھی زبان میں **کنڈی** اور

انگریزی میں Prosopis Specigera کہتے ہیں۔جب یہ درخت پھل دینے لگتا ہے تو اس کے کانٹے غائب ہو جاتے ہیں۔ دونوں اقسام کے درختوں کو بالشت تک پھلیاں لگتی ہیں۔ خرنوب نبطی کی پھلیوں کو کوئی نہیں کھاتا لیکن چرواہے جنگل میں خرنوب (جنڈ) کی پھلیاں روٹی کی بجائے کھا کر گزر اوقات کر لیتے ہیں کیونکہ ان سے غذائیت حاصل ہوتی ہے۔ **مصلح**۔ بہدانہ و نبات۔ **بدل**۔ ببول کا پھل یا مازو۔ **رنگ**۔ قدرے سیاہ۔ پھول زرد۔ **ذائقہ**۔ شیریں۔ **مزاج**۔ سرد ۲ و خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۶ ماشہ سے ایک تولہ۔ **مقام پیدائش**۔ سندھ سوائے کراچی کے۔ **افعال و استعمال**۔ قابض، محلل اورام اور قابض اسہال ہر قسم ہے۔ اس کا ضماد اعضا میں خشکی پیدا کرتا ہے۔ کھلانے سے معدہ اور آنتوں پر بھی قابض اور مقوی اثر ہوتا ہے۔ ہر عضو سے خون بہنے کو روکتا ہے۔ اسہال بند کرتا ہے۔ بطور سنون ملتے ہوئے دانت مضبوط کرتا ہے۔ خرنوب کے تخموں کو باریک پیس کر خروج المقعد میں بطور ذرور استعمال کرتے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ خرنوب (جنڈ) کہنہ کی جڑ میں پانی ہوتا ہے جو بقدر چار تولہ پرانی کھانسی اور دمہ والوں کو پلانا فائدہ بخشتا ہے ٭

خزامیٰ (عربی)۔(فارسی) شب بوی۔(انگریزی) لے ونڈیولا Lavandula ٭ اس کی تین قسمیں ہیں۔ (۱) خزامیٰ متعارفہ۔ اس کا تنہ چوکور اور ایک گز تک بلند ہوتا ہے۔ پتے سفید لکیر دار۔ پھول چھوٹے آسمانی رنگ کے۔ اور ان سے کافور جیسی تیز بو آتی ہے۔ زیادہ تر یہ پھول دواءً مستعمل ہیں۔ ان سے روغن حاصل کیا جاتا ہے جس کو آئل آف لیونڈر کہتے ہیں۔ (۲) خزامیٰ کبیر اس کا انگریزی نام سپائک لیونڈر ہے۔ (۳) تیسری قسم اسطوخودوس ہے جو الف کی ردیف میں بیان کیا گیا ہے۔ **رنگ**۔ پھول آسمانی۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم و خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۶ ماشہ۔ روغن خزامیٰ ایک سے تین قطرہ۔ **افعال و استعمال**۔ مجفف، محلل اورام و ریاح، مفرح و مقوی ہے۔ زخموں کو بھرنے اور ورموں کو تحلیل کرنے کے لیے آرد جو کے ہمراہ ضماد کرتے ہیں۔ رحم کے لیے مجفف و منقی ہونے کی وجہ سے اس کے فرزجہ سے حمل ٹھہر جاتا ہے ٭

اس کا روغن سرد مزاجوں کو مفید ہے۔ ہچکی کو تسکین دیتا ہے۔ اور نفخ شکم اور قولنج میں استعمال کیا جاتا ہے ؂

خس (ہندی) خس ۔ (عربی) اسیر ۔ (سنسکرت) اُشیر ۔ (سندھی) داروں ۔ (فارسی) خس خانہ ریشہ ۔ (بنگالی) خس خس ۔ (گجراتی) کالو والو ۔ (انگریزی) کسکس گراس - Cuscusgrass ؂

یہ ایک قسم کی گھاس ہے جس کی جڑیں بہت لمبی ہوتی ہیں۔ جن سے موسم گرما میں خوشبودار چٹائیاں، پنکھے اور ٹٹیاں بنائے جاتے ہیں۔ اور ان پر پانی چھڑک کر کمرے کی ہوا کو ٹھنڈا اور معطر رکھا جاتا ہے۔ یہی جڑیں دواءً مستعمل ہیں۔ اس میں فولاد کا جزو بھی پایا جاتا ہے۔ **رنگ** ۔ زردی مائل بھورا ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ و خوشبودار ۔ **مزاج** ۔ سرد و خشک بدرجہ دوم ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک ۔ **مقام پیدائش** حصار (مشرقی پنجاب) اور میسور ۔ کارومنڈل ۔ چاندا (سی پی) کے ریتلے علاقوں میں بکثرت پیدا ہوتی ہے ۔ مدراس کی بندرگاہ سے باہر بھیجی جاتی ہے ۔ **نوٹ** ۔ خس کا ہو کا عربی نام بھی ہے جو خس مذکورہ کے علاوہ دوسری چیز ہے ۔ **افعال و استعمال** مُسکّن صفراء خون مبرّد و مفرّح، مقوّی دل اور قابض ہے ۔ خفقان ۔ ضُعف قلب ۔ غشی اور کثرت تشنگی میں نقوع عرق یا شربت کی شکل میں استعمال کرتے ہیں ۔ جوش خون کو دفع کرتی ہے ۔ اس کا عطر گرمی کے دردِ سر کو زائل کرتا ہے ۔ ہیضہ میں قے کو بند کرنے کے لیے بمقدار دو بُوند دیا جاتا ہے ۔ اس کی جڑ کو پانی میں پیس کر اس کا ضماد لگانے سے گرمی کا ضرر اور جسم کی جلن دُور ہو جاتی ہے ؂

خشخاش (عربی) بزر الخشخاش ۔ (فارسی) تخم کوکنار ۔ (ہندی) کھسکھس ۔ (گجراتی) کھرکھس ۔ (بنگالی) پوست دانہ ۔ (تامل) گش گش ۔ (انگریزی) پاپی سیڈز Poppy seeds ؂

مشہور عام ہے ۔ پوست کے اندر سے جو نہایت باریک گول بیج نکلتے ہیں ۔ ان کو خشخاش کہتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ سفید اور سیاہ دو قسم کی ہوتی ہے ۔ لیکن خشخاش سفید زیادہ مستعمل ہے ۔ خشخاش سیاہ تمام افعال میں خشخاش سفید سے مشابہ مگر اس سے قوی ہے ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا ۔ قدرے شیریں ۔ **مزاج** ۔ سرد ۲ ۔ تر ۲ ۔ **مقدار**

خوراک ۔ ایک ماشہ تا ۳ ماشہ ۔ **مُصلح** ۔ شکر ، شہد ۔ **بدل** ۔ تخم کاہُو ۔ **افعال واستعمال** ۔ قابض ، مخدّر ومنوّم ، مبرّد اور نافع سعال ہے ۔ اعضاء کو شل اور سُست کرتی ہے ۔ نیند لاتی ہے ۔ پتلے مواد کو پُختہ کرتی ہے ۔ پھیپھڑوں اور آنتوں کے جریان خون کو بند کرتی ہے ۔ خشک کھانسی کو نافع ہے ۔ سینے وحلق کی خشکی زائل کرتی ہے ۔ اس کا حریرہ نشاستہ اور مغز بادام کے ساتھ مقوّی دماغ وباہ ہے ۔ پیشانی اور کنپٹیوں پر اس کا ضماد لگانا بے خوابی کو دُور کرتا ہے ۔ مخدّر ہونے کی وجہ سے تخم خشخاش ایک تولہ بکری کے دُودھ بقدر حاجت میں پیس کر گرم کرکے نقرس کے درد پر لگانا مفید ہے ۔ شربت خشخاش ، لعوق خشخاش اور دیا قوزہ اس کے مشہور مرکبات ہیں ۔ تخم خشخاش میں سے ایک میٹھا تیل نکلتا ہے ۔ اس کا بیان الگ دیا ہے ۔

خطمی

(فارسی) ریشہ خطمی ۔ دکا خانی ، ڈکسو نجل ۔ (عربی) بیخ خطمی ۔ (ہندی) ریشہ خطمی ۔ (انگریزی) Marsh Mallow

یہ ایک سدا بہار روئیں دار بھنڈی جیسا پودا ہے لیکن اس سے اونچا ہوتا ہے ۔ پتے بڑے بڑے بیضوی شکل کے دندانہ دار اور کھُردرے ، بھنڈی کے پتوں جیسے ۔ پھُول خوش نما اور بے بُو گچھوں میں نکلتے ہیں اور ان کو گل خیرا کہتے ہیں ۔ اور اس کی جڑ قدرے مخروطی شکل کی ، ریشہ دار اور لعاب دار ہوتی ہے ۔ اس پر لمبائی میں گہری جھُریاں پڑی ہوتی ہیں ۔ اور اس پر چھوٹے چھوٹے گول داغ ہوتے ہیں ۔ اس کو ریشہ خطمی کہتے ہیں ۔ دوائً اس کے جڑ ، تخم اور پھُول مستعمل ہیں ۔ **رنگ** ۔ سیاہ ۔ جڑ سفید اور پھُول سفید و سُرخ ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا ۔ پھُول قدرے تلخ ۔ جڑ پھیکی لعابدار ۔ **مزاج** ۔ گرم باعتدال ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ ۔ **مقام پیدائش** ۔ کشمیر ، اپر ہزارہ ۔ علاقہ متصل کشمیر ۔ بالاکنڈ ، خیبر اور کرّم ایجنسی ۔ نیز میدانی علاقہ کے باغات میں بویا جاتا ہے ۔ **افعال واستعمال** ۔ خطمی کے تخم اور پتے رادع محلّل اور مُسکّن تاثیر رکھتے ہیں ۔ جڑ آنتوں پر مُزلق اور مُسکّن تاثیر کرتی ہے ۔ نزلہ و زکام اور سُرفہ حار میں اس کے تخموں کا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں ۔ سوزش بول ، پیچش اور اسہال صفراوی میں اس کی جڑ کا پانی میں لعاب نکال کر دیتے ہیں ۔ رادع اور محلّل ہونے کی وجہ سے عرق النسا ، وجع مفاصل ، ذات الجنب اور ذات الریہ

بس اس کے تخموں کو دُوسری مناسب ادویہ کے ساتھ قیروطی بنا کر مالش کرتے ہیں۔ ورم تحلیل کرتی ہے۔ مادہ کو پکاتی ہے۔ درد کو تسکین دیتی ہے۔ طبیعت کو نرم کرتی ہے۔ جڑ کا کیمیائی تجزیہ کرنے پر اُس میں ۳۵ فی صد مادہ لُعابیہ۔ ۲۵ فی صد نشاستہ۔ پیکٹن۔ شوگر اور ایک یا دو فی صد ایلتھین (جوہر خطمی) پائے گئے ہیں ٭

خوبانی

(عربی) مشمش۔ (فارسی) زرد آلو۔ (سندھی) زردالو۔ (پہاڑی نام) ہاڑی۔ (انگریزی) ایپریکاٹ Apricot ٭

مشہور پھل ہے۔ **رنگ**۔ زرد۔ **ذائقہ**۔ شیریں۔ **مزاج**۔ سرد و تر بدرجہ دوم مغز گرم و تر۔ **مقدار خوراک**۔ پانچ عدد سے دس عدد تک۔ **مقام پیدائش**۔ افغانستان۔ بلوچستان۔ مغربی ہند۔ پاکستان۔ **افعال و استعمال**۔ ملین۔ مسکن تشنگی اور نافع امراض غلبانیہ صفرا ہے۔ جملہ اعضاء کو قوت دیتا ہے۔ اس کا نقوع صفراوی اور خونی تپوں، سوزش معدہ اور بواسیر کے لیے نافع ہے۔ مادہ کو معتدل القوام کرتا ہے۔ پیاس۔ خون۔ جوش خون کو تسکین دیتا ہے۔ صفرا کا مسہل ہے۔ مغز خوبانی بُنبھی اور بادام کے مانند لذیذ ہوتا ہے۔ درخت خوبانی کے پتے قاتل کرم شکم ہیں ٭

خُوب کلاں

(عربی) خبہ۔ بزر الخم۔ (فارسی) تُشمہ (خاکشی) خاکچی۔ (سندھی) خاکشیر۔ (انگریزی) Sisymbriam Seeds of

مشہور عام ہے۔ اس کا پودا نصف گز سے لے کر ایک گز تک اُونچا ہوتا ہے۔ پتے لمبے، شاخیں باریک اور پھلیاں سرسوں کی پھلیوں سے مشابہ لیکن باریک تخموں سے بھری ہوئیں۔ یہ تخم ہی دواءً مستعمل ہیں۔ **رنگ**۔ تخم زرد سرخی مائل۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم تر بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ۵ تا ۷ ماشہ۔ **مقام پیدائش** بلوچستان، مغربی پنجاب سے راجپوتانہ تک فصل ربیع میں گیہوں، میتھی، سرسوں وغیرہ کے ساتھ پیدا ہوتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ دافع تپ ہونے کی وجہ سے بخاروں میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ پرانی پُرانی کھانسی کے لیے مفید ہے۔ چیچک اور خسرہ میں اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ اور مریض کے بستر پر چھڑکتے ہیں۔ مسامات کو کھولتی ہے اور دانے جلد نکل آتے ہیں۔ محرقہ بخار میں خاکسی مدبر یا مشوی استعمال کرائی جاتی ہے۔ ہیضہ میں خاکسی کو گلاب میں جوش دے کر پلاتے ہیں۔

پیاس اور قے کو روکتی ہے ؛

خولنجان (عربی) (بنگالی) کلیجن۔ (تامل) پرتتی۔ (مرہٹی) کولنجن۔ (سنسکرت) کلنجن۔ (سندھی) پان پاڑ۔ (انگریزی) Alpinia Galanga ؛

پان کے پُرانے درخت کی جڑ ہے۔ بہتر سخت وزنی سُرخ رنگ موٹی اور کم گرہ ہوتی ہے۔ **رنگ** ۔ باہر سے سرخی مائل اور اندر سے سفید زردی مائل۔ **ذائقہ** ۔ تیز مگر لذیذ۔ **مزاج** ۔ گرم خشک درجہ ۲۔ **مقدار خوراک** ۔ دو سے ۳ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش** ۔ مشرقی پاکستان اور جنوبی ہند۔ مغربی بنگال۔ **افعال و استعمال** ۔ مقوّی معدہ، ہاضم، مقوّی باہ اور مخرج بلغم ہے۔ ترکھانسی کو مفید۔ آواز صاف کرتی ہے۔ ریاست میسور میں بُوڑھوں کی کھانسی اور ضعیفی نزلہ میں بطور گھریلو علاج بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ محرّک باہ بھی ہے۔ دردکمر۔ درد گُردہ۔ درد قولنج کو نافع۔ یہ دوا تنفسّی شکایتوں میں بالخصوص بچّوں کے لیے مفید ہے۔ چنانچہ بچّوں کی کالی کھانسی میں خولنجان پیس کر شہد میں ملا کر بطور لعُوق چٹانا تشنجات کو کم کر دیتا ہے۔ پان کی جڑ اور ملٹھی پیس کر شہد کے ساتھ چٹانے سے سینے کے تمام امراض کو نافع ہے۔ آواز کو صاف کرتی ہے۔ گانے والے لوگ اس کی جڑ چُوسا کرتے ہیں۔ قوّت اس کی سات برس تک رہتی ہے۔ جیھس نے خولنجان کا کیمیائی تجزیہ کر کے تین اجزائے ترکیبی کیمفرائڈ۔ کالنجن اور آلپینین دریافت کیے ہیں۔ یہ دوا قلبی و عروقی نظام پر خراب اثر رکھتی ہے اور اس کی بڑی خوراکوں سے مرکز تنفس شل ہو جاتا ہے ؛

د

دادمردن (ہندی۔ بنگالی) دادمردن۔ (سندھی) دادمارنہ (مرہٹی) ہرینلدکولی۔ (تامل) شیمی گڈا۔ (کناری) (انگریزی) رِنگ وَرم شرب Ringworm Shrub ؛

جھاڑدار پودا ہے۔ اس کی چھال رنگنے کے کام آتی ہے۔ **مقامِ پیدائش۔** زیادہ تر بنگال میں پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال۔** اس کے پتوں کو کچل کر مساوی وزن سہاگہ یا پتوں کے رس میں عرق لیموں ملا کر داد پر لگانا شافی علاج ہے۔ خشک پتوں کا ٹنکچر یا رُب سنا یا شحم حنظل کی طرح مسہل تاثیر رکھتا ہے۔ مُنہ آنے میں اس کے کاڑھے سے غرغرہ کراتے ہیں ٭

دار چکنا

(عربی) سلیمانی۔ (انگریزی) پرکلورائیڈ آف مرکری۔ Perchloride of Mercury۔ (ہندی) دال چکنا۔ (فارسی) دار شکنہ

یہ سنکھیا اور پارہ کا مرکب ہے جس کی بھاری ڈلیاں ہوتی ہیں۔ **ذائقہ۔** کھٹا۔ **رنگ۔** سفید۔ **مزاج۔** گرم و خشک بدرجہ چہارم۔ **بدل۔** سنکھیا۔ **مقدار خوراک۔** جوہر دار چکنا ایک تا دو چاول۔ **افعال و استعمال۔** مرہموں میں شامل کر کے قروح خبیثہ پر لگاتے ہیں۔ خوردنی طور پر اس کا جوہر مصفیٰ خون اور مجفف قروح ہونے کی وجہ سے مرض آتشک میں استعمال کرتے ہیں۔ طبِ جدید میں اس کا ایک میں دس ہزار کی طاقت کا لوشن زخموں کو دھونے کے لیے بکثرت مستعمل ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھو علم الادویہ ڈاکٹری۔ سمِ قاتل ہے۔ اگر غلطی سے زیادہ مقدار کھالی گئی ہو تو تین انڈوں کی سفیدی پانی یا دُودھ میں پھینٹ کر پلائیں، بعد میں قے کرائیں۔ اور دوبارہ کچے انڈوں کی سفیدی یا گیہوں کا آٹا پانی میں گھول کر پلائیں ٭

دار چینی

(اُردو)۔ (عربی) قرفہ۔ (ہندی) دال چینی۔ (انگریزی) سنے من بارک Cinnamon Bark ٭

ایک درخت کی خوشبودار چھال ہے۔ **رنگ۔** سُرخی مائل۔ **ذائقہ۔** تیز و شیریں۔ **مزاج۔** گرم و خشک ۳۔ **بدل۔** تج۔ **مقدار خوراک۔** ایک تا دو ماشہ۔ **مقامِ پیدائش۔** اس کا اصلی مسکن جنوب مغربی چین ہے۔ لیکن اب آسام اور لنکا میں بھی پیدا ہوتی ہے۔ **افعال و استعمال۔** اس کی تاثیر مثل قرنفل کے ہوتی ہے لیکن اس میں کسی قدر ٹینک ایسڈ بھی ہوتا ہے۔ اس لیے یہ قابض تاثیر رکھتی ہے۔ ملطف اور مفرح ہے۔ سُدّہ کھولتی ہے۔ مفتح ہے۔ محلل ریاح اور ارواح کی محافظ اور مقوی ہے

اس کو معجونوں اور مفرحات میں شامل کرتے ہیں۔ کھانسی اور دمہ کے لیے شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں۔ سردی کی وجہ سے پیشاب بار بار آتا ہو تو دارچینی کا سفوف دو ماشہ ہمراہ دودھ کھلانا مفید ہے۔ مالابار شمالی اور جنوبی کنٹرا میں دارچینی کا روغن نکالا جاتا ہے۔ یہ تیل سرد بیماریوں اور سرد دردوں کے لیے مفید ہے اور تقویت باہ کے لیے بطور طلا استعمال کرتے ہیں ٭

دارہلد (ہندی) چترا یا کشمل۔ (پنجابی) کشملو۔ (فارسی) دارچوبہ۔ (بنگالی) دَہر درا۔ (پہاڑی) کشمل۔ (کشمیری) کیملو۔ (انگریزی) بربریس۔ Barberry Root ، Berberis ٭

خاردار پہاڑی درخت لیموں کے پیڑ کے برابر۔ پتے چھوٹے چھوٹے دبیز، سبز رنگ کے جن کے کناروں اور نوکوں پر کانٹے ہوتے ہیں۔ پھل سُرخ سیاہی مائل۔ زرشک کے مشابہ جس کو کشمل کہتے ہیں۔ بعض مصنّفین نے زرشک کو اس درخت کا پھل قرار دیا ہے۔ رسوت اسی لکڑی کا عصارہ ہے۔ یہ لکڑی بَل دار ایک سے دو انچ موٹی ہوتی ہے۔ اس کا جوہر مؤثرہ ایک ایلکلائڈ یعنی کھاری جوہر بربرین ہے۔ **رنگ**۔ جڑ زرد۔ پھل سُرخ سیاہی مائل۔ پھول زرد۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **بدل**۔ ہلدی چوٹ کے لیے۔ **مزاج**۔ سرد و خشک بدرجہ اوّل۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ شملہ، کانگڑہ، کشمیر میں ۸ ہزار فٹ کی بلندی تک پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ مُسکّن، مُعرّق، مصفّیٔ خون اور دافع بخار نوبتی ہے۔ موسمی بخار اور جنگل کی آب و ہوا کی وجہ سے ہونے والے بخاروں میں اس کی جڑ کا جوشاندہ بقدر دو دو تولہ تین گھنٹے کے وقفہ سے ۲-۳ دفعہ پلاتے ہیں۔ پسینہ لاکر بخار کو اُتار دیتا ہے۔ اس کی جڑ کی چھال کا جوشاندہ تلی یا جگر بڑھ جانے میں فائدہ کرتا ہے اور اس کی شاخوں کو اُبال کر پلانے سے پسینہ آکر ورم والا بخار (گٹھیا) دُور ہو جاتا ہے۔ بخار کی کمزوری کے دفعیّہ کے لیے، اس کی جڑ کا سفوف شہد ملا کر چٹاتے ہیں۔ سارنگدھر میں لکھا ہے کہ دارہلد کے ہمراہ جوشاندہ میں شہد ملا کر پلانا یرقان اور جس میں نافع ہے۔ آشوبِ چشم میں تحلیل ردع اور تسکین کے لیے رسوت بکثرت مستعمل ہے۔ چوٹ کی جگہ پر انجماد خون کو روکنے کے لیے دارہلد اور سفیدی بیضۂ مُرغ کا

ضماد کرتے ہیں ٭

درمنہ ترکی (عربی) شیح خراسانی۔(صوبہ سرحد) جھاں۔(بلوچی) ترخس پیڑا۔ (لاطانی) آرٹی می سیا میری ٹیما Artemisia Maritima

ایک گھاس ہے جس کے پتے سوئے کے برابر ہوتے ہیں۔ شاخیں چکور اور تخم کشوث کے تخموں سے مشابہ لیکن ان سے کسی قدر بڑے ہوتے ہیں۔ اس کے خشک غنچوں سے تیار شدہ قلمی جوہر کو انگریزی میں سینٹونین کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ پھول زرد و سُرخ پتے بھورے۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ۲۔ خشک ۲۔ **بدل**۔ افسنتین وسداب۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ کورم ایجنسی (صوبہ سرحد)۔ بلوچستان۔ وزیرستان۔ اس کا جوہر رُوسی ترکستان سے آتا تھا۔ اب گریز (کشمیر) میں بھی تیار ہو رہا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ محلّل اورام ہے۔ زخموں کو خشک کرتی ہے۔ بالوں کو اُگانے کے لیے بڑی مفید ہے۔ اس کو جلا کر روغن بادام تلخ یا روغن زیتون میں ملا کر مرض داء الثعلب (بال خورے) میں سر پر طلا کرتے ہیں۔ کرم شکم خصوصاً کیچوؤں کو ہلاک کرنا اس کا زبردست فعل ہے۔ چنانچہ اس غرض کے لیے اس کا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں۔ اس کے خشک غنچوں سے ایک قلمی جوہر حاصل کیا جاتا ہے جسے سینٹونین کہتے ہیں۔ اور یہ طب جدید میں کیچوؤں کو ہلاک کرنے کے لیے بکثرت مستعمل ہے۔ ورم استسقا اور مرکب اور پرانے بخاروں کو دفع کرتی ہے۔ مُدرّ بول و حیض ہے۔ اخلاطِ فاسد کو براہ دست نکالتی ہے۔ طبیعت کو لطیف کرتی ہے۔ (غیر سمّی ہے لیکن جوہر سم قاتل ہے) ٭

درونج فارسی۔ (عربی) درونج عقربی۔ (لاطینی) Doronicum Scorhoides Roots of۔ (سندھی) درونج ٭

ایک قسم کی گرہ دار سخت جڑ ہے۔ **رنگ**۔ باہر سے بھورا خاکستری۔ اندر سے سفید۔ **ذائقہ**۔ کسی قدر تلخ۔ **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ سوم۔ **بدل**۔ زرنباد۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے ۳ ماشہ۔ **مصلح**۔ بادیان۔ **افعال و استعمال**۔ مقوّی و مفرّح قلب۔ کاسر ریاح۔ غلیظ۔ حافظ جنین اور تریاق سموم ہے۔ اکثر زہروں کے لیے تریاق ہے۔ حمل کی حفاظت کرتی ہے۔ مُسکّن طبیعت ہے۔ بلغمی دردسینہ،

فالج، لقوہ، مالیخولیائے مراقی وغیرہ میں دیگر ادویہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ اکثر امراض بلغمی و سوداوی میں دیگر ادویہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ قوت ہاضمہ کو ترقی دیتی ہے۔ دل کو تقویت دیتی ہے۔ اور دواء المسک کا ایک جزو ہے۔ کافور ایک تولہ۔ درونج عقربی ایک تولہ۔ جدوار بنفشی ۶ ماشہ۔ عرق گلاب کے ساتھ چنے برابر گولیاں بنا کر ۳ گولیاں روزانہ کھانے سے بفضل الٰہی مرض طاعون کا حملہ نہیں ہوتا ؂

دَمُّ الاخوین

(اُردو)۔ (بیجا سار گوند)۔ (ہندی) دجے سار۔ (فارسی) خون سیاؤشاں۔ (بنگالی) پیتے سل۔ (مرہٹی) بیبلا۔ (انگریزی) کائنو۔ Malabar Kino

ایک بڑے درخت وجے سار کی گوند ہے۔ یہ درختوں کو گودنے سے فروری اور مارچ میں حاصل کیا جاتا ہے جب کہ پھول نکلے ہوئے ہوتے ہیں۔ **پہچان**۔ یہ اُبلتے ہوئے پانی یا سپرٹ ریکٹی فائیڈ میں پوری طرح حل ہو جاتا ہے۔ **رنگ**۔ سُرخ۔ **ذائقہ**۔ کسیلا۔ **مزاج**۔ سرد و خشک بدرجہ سوم۔ **مقدار خوراک**۔ نصف ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ سنٹرل انڈیا۔ مدراس۔ مالابار۔ کوئمبٹور۔ نیلگری۔ کسٹنا۔ گوداوری (میسور) سمبل پور (بہار۔ اڑیسہ) اور لنکا۔ **مصلح**۔ کتیرا۔ **بدل**۔ شادنج مغسول۔ **افعال و استعمال**۔ قابض، حابس الدم اور مجفف ہے۔ اس کی تاثیر کتھ کے مشابہ ہے لیکن اس سے قدرے کمزور ہے۔ اس کو زیادہ تر خونی بواسیر، نفث الدم، کثرت حیض، اسہال اور پیچش میں کھلاتے ہیں۔ نیز سیلان خون کو روکنے کے لیے تازہ زخموں پر چھڑکتے ہیں۔ اس میں ٹینک ایسڈ گوندوں اور دوسرے مادّوں کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ اور ڈاکٹر بھی اس دوا کا ٹنکچر اور سفوف اسہال و پیچش کی امراض میں استعمال کرتے ہیں ؂

دندانِ فیل

(فارسی)۔ (اُردو) دانت ہاتھی۔ (عربی) عاج۔ (سندھی) عاج، جو لورو۔ (انگریزی) ٹسک Tusk

مشہور عام ہے۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ بدمزہ۔ **مزاج**۔ سرد خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ دو سے پانچ ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ اس کا سرمہ مقوی بصارت ہے۔ شہد کے ہمراہ کھانا قوتِ حافظہ، فہم و فراست کو زیادہ کرتا ہے۔

تکمید قوت باہ کے لیے مفید ہے حیض سے پاک ہونے کے بعد برادہ دندان فیل ۴ ماشہ باریک کرکے مصری ۸ ماشہ کے ہمراہ عورت کو چند روز کھلانا معین حمل ہے۔ جب ہاتھی مست ہوتا ہے تو اُس کے کانوں کے پیچھے جھاگ دار چکنی رطوبت نکلتی ہے۔ اس کو مستی فیل (دگراج) کہتے ہیں۔ اور یہ طلاؤں میں ڈالی جاتی ہے ۔

دُوب

(عربی) عُشب - (پنجابی) دَب - (فارسی) مَرغ - (بنگالی) دُربہ (تامل) اروگو - (تلنگو) گویکی - (سندھی) چھبر ڈبھ - (انگریزی) کاؤچ گراس Couchgrass ۔

سخت پتّی والا مشہور گھاس ہے جس کو گھوڑے بڑی رغبت سے کھاتے ہیں۔ ننگے پاؤں اس کے اوپر سے گزریں تو پتیاں پاؤں میں چبھ جاتی ہیں۔ **رنگ**۔ سبز سفیدی مائل۔ **ذائقہ**۔ قدرے تلخ وکسیلا۔ **مزاج**۔ سرد قریباً معتدل۔ **مقدار خوراک**۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ ویران قبرستانوں اور دریا اور جھیل کے کنارے پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال** مُسکّن حرارت محلّل۔ قابض۔ حابس الدّم۔ فساد بلغم وصفرا و خون کی دافع اور مدِرّ بول ہے۔ گرمی کے ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔ پیشانی پر اس کا لیپ نکسیر کو بند کرتا ہے جوشاندہ سے غرغرے کرانا منہ آنے کو نافع ہے۔ تِل کے تیل میں جلا کر سائیدہ کرکے گرمی دانوں پر ملنا مفید ہے۔ چاول اور ہلدی کے ہمراہ روغن چنبیلی میں پیس کر چیچک کے کھرنڈوں کو اتارنے کے لیے ضماد کرتے ہیں۔ نیز اس کو تنہا پیس کر سُرخ بادہ (اور جمرہ) (کاربنکل) پر لگانا بہت مفید ہے۔ کیونکہ اس میں ایک قسم کی تریاقیت پائی جاتی ہے خونی بواسیر اور بول الدّم میں مثل بھنگ پیس کر اور دُودھ ملا کر دیتے ہیں۔ مارگزیدہ اور مریض ہیضہ کو چند عدد مرچ سیاہ کے ہمراہ پیس کر پلاتے ہیں ۔

دودھی - ہزار دانی

(عربی) سوسفند - (فارسی) شیرک - شیر گیاہ - (گجراتی) دودلی - (بنگلہ) دُدھیا - (سندھی) کھیرل - بُوٹی (انگریزی) یوفوربیا Euphorbia Hirta ۔

ایک شیردار بوٹی ہے جس کے پتّے اور شاخوں کو توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔ کیمیاوی تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ اس بوٹی سے ایک قسم کا رال دار گوند پایا جاتا ہے۔

جو اس کا جزو مؤثرہ ہے۔ یہ تین قسم کی ہوتی ہے۔ ایک قسم زمین پر مفروش ہوتی ہے۔ اس کے پتے بیضوی۔ چھوٹے چھوٹے۔ سُرخ سبزی مائل اور شاخیں باریک نرم و نازک، ہر ایک حصّہ کی رنگت تانبا جیسی ہوتی ہے۔ اس لیے اس کو **تانبیشری بُوٹی** کہتے ہیں بعض لوگ اسے **ہزار دانی** اور **دودھی خُرد** بھی کہتے ہیں اور یہی زیادہ تر دوائً مستعمل ہے۔ دوسری قسم کا پودا ایک بالشت یا اس سے کچھ زیادہ اُونچا ہوتا ہے۔ اس کے پتے پہلی قسم سے بڑے مینڈھی کے مشابہ ہوتے ہیں اور شاخیں سبز رنگ کی ہوتی ہیں۔ اس کو **دودھی کلاں یا قاضی دستار یا دُودیک چھتری** کہتے ہیں۔ کیونکہ سر پہ پتّوں کا گول چھتر سا ہوتا ہے۔ تیسری قسم کو **بینڈھا دودھی، یا بینڈھا سینگی** کہتے ہیں۔ اس کا بیان علٰحدہ درج ہے۔ **رنگ**۔ دودھی خُرد کی ٹہنیاں خفیف سُرخ رُوئیں دار اور دودھی کلاں کی ٹہنیاں سبز رنگ کی ہُوا کرتی ہیں۔ **مزاج**۔ سرد و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ یہ بوٹی ہند و پاکستان کے قریباً تمام گرم علاقوں خصوصاً جنوبی پنجاب اور چھانگا مانگا میں بالعموم سخت اور کنکریلی زمین میں پائی جاتی ہے اور موسم بہار اور برسات میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ محرک لعصاب قابض، مُسکّن اور مصفّی خون ہے۔ دودھی خرد کو مصفّی خون ہونے کی وجہ سے اورام و بثور[1] کو دفع کرنے کے لیے پانی میں پیس کر پلاتے ہیں۔ بقدر ایک تولہ چند عدد سیاہ مرچ کے ساتھ پانی میں پیس کر مار گزیدہ کو پلانا اور بقدر ۲ تولہ شہد میں ملا کر سگ گزیدہ کو کھلانا مفید بیان کیا جاتا ہے۔ مجاری بول وغیرہ پر قابض اور مُسکّن تاثیر کرتی ہے۔ اس لیے امراض سوزاک، استحاضہ، خونی بواسیر، جریان، سیلان الرّحم میں اس کا سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ اس کے نغدہ میں چاندی اور قلعی کا عمدہ کُشتہ تیار ہوتا ہے۔ جو جریان اور رقّت منی میں مستعمل ہے۔ دیگر دودھی کلاں کو تنفّس کی بیماریوں مثلاً کھانسی، نزلہ اور دمہ کے علاج میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر ایم سی کومان (ماہر علم نباتات) لکھتے ہیں کہ میں نے اس کے ٹنکچر کو ۱۵ سے ۳۰ منم کی خوراک میں ضیق التنفس اور سُعال مُزمن میں نہایت مفید پایا ◆

[1] جمع ہے بثر کی۔ نالیاں ◆

دُودھ Milk دُودھ ایک لطیف اور زُود ہضم غذا ہے۔ اور اس کو ایک کامل حیوانی غذا کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں پروٹین (گوشت پیدا والی خوراک) چربی۔ کاربوہائیڈریٹس (نشاستہ دار غذا) اور نمک سب اجزا موجود ہوتے ہیں۔ مختلف حیوانات کے دُودھ کی خاصیّت مختلف ہوتی ہے اور ہر ایک حیوان کے دُودھ کی خاصیّت اس کی عمر خوراک اور صحت وغیرہ پر بھی منحصر ہے۔ چنانچہ یونانی اطبّا مالیخولیا کے مریضوں کو ماء الجبن کراتے وقت ایسی جوان بکری کا دُودھ استعمال کرتے ہیں جس کا رنگ سُرخ یا سیاہ ہو اور جو دو بچوں سے زائد نہ جنی ہو۔ نیز تین چار مہینے سے زائد اور چالیس روز سے کم کا بچّہ نہ رکھتی ہو۔ ماء الجبن کے دوران میں بکری کو صرف کاسنی، خرفہ، برگ کشنیز سبز وغیرہ سرسبز یاں کھلاتے ہیں۔ جب دُودھ دینے والے حیوانات کو خراب غذا دی جاتی ہے تو دودھ بھی یقیناً خراب ہو جاتا ہے۔ چنانچہ دیکھا گیا ہے کہ جب گائے یا بھینس وغیرہ کو شراب کا لاہن کھلایا جائے تو دُودھ میں تھوڑی سی نشہ کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی طرح سبز چراگاہوں میں رہنے والی گائے بھینس کے دُودھ میں ہر قسم کے وٹامن (حیاتین) بکثرت ہوتے ہیں۔ لیکن ان کی پرورش خشک گھاس پر کی جائے تو دُودھ میں حیاتین کی مقدار گھٹ جاتی ہے۔ دُودھ کو مکھیوں اور گرد و غبار سے محفوظ رکھنا چاہیے اور کسی مَیلی یا متعفّن جگہ یا بیمار کے کمرے میں ہرگز نہیں رکھنا چاہیے کیونکہ سب غذاؤں کی نسبت دُودھ بہت جلد ہیضہ، محرقہ بخار، پیچش اور دیگر امراض کے جراثیم کی آماجگاہ بن جاتا ہے ÷

دُودھ اُونٹنی (عربی) لبن اللقاح۔ (فارسی) شیر مادہ شُتر۔ (سندھی) ڈاچی جو کھیر ÷

مشہور ہے۔ اس میں چکنائی کم اور نمکیات زیادہ ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ قدرے شور۔ **مزاج** گرم خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ایک پاؤ۔ **افعال و استعمال**۔ لطیف، جالی اور مُدِرّ بول ہے۔ اس میں چکنائی کم ہوتی ہے۔ مادہ کو معتدل القوام کرتا ہے۔ اورام باطنی کو تحلیل کرتا ہے۔ صلابت طحال، ورم مثانہ، ورم جگر میں شربت بزوری کے ہمراہ پلایا

جاتا ہے۔ اِستسقا کی مُزمن حالت میں اُونٹنی کا دُودھ بڑھا گھٹا کر شربت بزوری یا گلقند کے ہمراہ دیا جاتا ہے۔ اُونٹنی کے دُودھ کے ہمراہ سکبینج ۱ ماشہ بیس کر دینا چاہیئے تاکہ معدہ میں دودھ جم نہ جائے ؛

دُودھ بکری

(عربی) لبن الماعزہ۔ (فارسی) شیر بُز۔ (سندھی) بکری جو کھیر۔ (انگریزی) Goat's Milk ؛

یہ اجزائے پنیر و شکر کے کم ہونے کے سبب پتلا ہوتا ہے اور اس میں بہت تھوڑی مقدار میں بکرک ایسڈ بھی ہوتا ہے۔ اس لیے اس سے خاص قسم کی بُو آتی ہے۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ شیریں۔ **مزاج**۔ سرد ۱۔ تر ۲۔ مائل بحرارت۔ **مقدار خوراک**۔ چالیس تولہ۔ **افعال و استعمال**۔ مُلیّن۔ مُدرّ بول اور جالی ہے۔ اپنی مائیت اور کمی دُہنیت کی وجہ سے گائے اور بھینس کے دُودھ کی نسبت لطیف ہے۔ کھانسی، سِل، پھیپھڑے کے زخم اور حلق کی خراش کو مفید ہے خراش مثانہ۔ زخم مثانہ اور خناق کے لیے نافع ہے۔ گرم مزاجوں کو قوت دیتا ہے۔ اکثر امراض گرمی میں مفید ہے۔ بکری کے دُودھ کا ماءالجبن بنایا جاتا ہے جو امراض سوداویہ مثلاً مالیخولیا اور جنون وغیرہ اور اخلاط محترقہ کے اخراج اور تبرید و ترطیب کے لیے مستعمل ہے۔ مُنہ آنے کو مفید ہے ؛

دُودھ بھیڑ

(عربی) لبن الضان۔ (فارسی) شیر میش۔ (سندھی) رڈھو کھیر۔ یہ بکری کے دُودھ کی نسبت غلیظ ہوتا ہے اور اس میں چکنائی زیادہ ہوتی ہے۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا بدبودار۔ **مزاج**۔ سرد تر **مقدار خوراک**۔ ۳ تولہ۔ **افعال و استعمال**۔ دیر ہضم اور ثقیل ہے۔ دماغ کے جوہر، حرام مغز اور قوت باہ کو مفید ہے۔ گوند ببول کے ہمراہ کھانسی، آنتوں کے زخم اور پیچش کو مفید ہے ؛

دُودھ بھینس

(عربی) لبن الجاموش۔ (فارسی) شیر گاؤمیش۔ (سندھی) مینھ جو کھیر۔ (انگریزی) Buffalo's Milk ؛

اس میں چکنائی اور پنیر کے اجزا زیادہ ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ شیریں۔ **مزاج**۔ معتدل بارطوبت فضلیہ۔ **مقدار خوراک**۔ دو پاؤ۔ **افعال و**

استعمال - مولّد خون، مُبہی اور ثقیل۔ اس میں مائیت کم اور دُہنیّت اور جُبنیّت زیادہ ہے۔ بدن موٹا کرتا ہے۔ مقوّی اعضاء ہے۔ خون زیادہ پیدا کرتا ہے۔ بواسیر کو نافع ہے۔ بشرطیکہ اس میں چکڑی کی لکڑی کو جوش دے کر دہی جما کر ہمراہ مصری کے کھائیں۔ بدن خلط غالب کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔ غلیظ اور نفاخ ہونے کے سبب ضُعف معدہ کے مریضوں کو مضر پڑتا ہے بھینس کے دودھ کی لسّی سیندھا نمک، کالی مرچ اور زیرہ ڈال کر پینے سے کوئی نقصان نہیں پہنچاتی ❊

دُودھ عورت

(عربی) لبن النسا - (فارسی) شیر زنان ❊ جوان معتدل المزاج عورت (جس نے لڑکی جنی ہو) کا دُودھ عمدہ ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ قدرے شیریں۔ **مزاج**۔ سرد و تر بدرجہ دوم۔ **بدل** - گدھی کا دُودھ۔ **افعال و استعمال**۔ سب سے اعلیٰ قسم کا دُودھ عورت کا ہوتا ہے۔ لیکن اس پر چونکہ بچے کی پرورش کا انحصار ہوتا ہے۔ اس لیے مریضوں کے لیے دستیاب نہیں ہوتا۔ دماغ اور باہ کو قوت دیتا ہے۔ مُدِرّ بول ہے۔ رطوبت کو پیدا کرتا ہے۔ مُلطّف ہے۔ کھانسی خشک کو مفید ہے۔ اکثر امراض دماغی جنون و برسام، مالیخولیا اور خصوصاً سِل اور دق کے لیے مفید ہے۔ آشوب چشم کے ازالہ کے لیے آنکھوں میں قطور کرتے ہیں۔ اس کو کان میں ڈالنے سے کان کی پیپ بند ہو جاتی ہے ❊

دُودھ گائے

(عربی) لبن البقر - (فارسی) شیر گاؤ - (سندھی) گئوں جو کھیر - (انگریزی) Cow's Milk ❊

اس میں عورت کے دُودھ کی نسبت پانی، شکر اور نمکیات کی مقدار کم ہوتی ہے۔ لیکن چکنائی اور اجزائے پنیر زیادہ ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ شیریں۔ **مزاج**۔ معتدل با رطوبت فضلیہ۔ **مقدار خوراک**۔ نصف سیر۔ **افعال و استعمال**۔ کثیر الغذا اور زود ہضم، مولّد منی، مقوّی دل و دماغ ہے۔ بدن کو موٹا کرتا ہے اور طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ خفقان اور سل، دق اور پھیپھڑے کے زخم کو مفید ہے۔ بشرطیکہ گائے تندرست ہو۔ تازہ تحقیقات سے معلوم ہُوا ہے کہ گائے کے دُودھ میں امینو ایسڈز اور ٹرپٹوفین موجود ہوتے ہیں۔ اور یہ دونوں مل کر نکوٹینک ایسڈ کی خاصیت پیدا کر دیتے ہیں ❊

دُودھ گدھی (عربی) لبن الأتان - (فارسی) شیر مادہ خر - (سندھی) گڈھ جو کھیر - (انگریزی) Ass-Milk ❊

رنگ - سفید - **ذائقہ** - شیریں - **مزاج** - سرد ۲ تر ۳ - **مقدار خوراک** - بقدر برداشت - **افعال و استعمال** - رطوبت اور سردی پیدا کرتا ہے مفرّح اور جالی ہے مسام اور سُدّہ کھولتا ہے - گرم مزاجوں کو زیادہ مفید ہے منہ سے خون آنے کو اور پھیپھڑے کے زخموں کو مفید ہے - لاغری دفع کرتا ہے - اس میں مائیت بکری کے دُودھ سے بھی زیادہ ہوتی ہے - اس لیے سل و دق کے مرض میں عورت کے دُودھ کے بعد دوسرے درجہ پر گدھی کا دُودھ خیال کیا جاتا ہے کیونکہ یہ عورت کے دُودھ کے مشابہ ہوتا ہے - دُودھ تازہ سات تولہ سے شروع کریں اور آہستہ آہستہ بڑھا کر آدھ سیر تک پہنچائیں - روٹی نہ کھائیں - اگر بھوک لگے تو پھلوں کا پانی پئیں - گدھی کو چارہ میں مکو، چولائی، خرفہ کھلانا مناسب ہے ❊

دُودھ گھوڑی (عربی) لبن الرّماک - (فارسی) شیر اسپ ❊ مشہور عام ہے - **رنگ** - سفید - **ذائقہ** قدرے شور - **مزاج** - گرم تر - **مقدار خوراک** - آدھ پاؤ - **افعال و استعمال** مُفرّح - جالی اور مفتّح ہے - مقوّی باہ اور بھوک بڑھاتا ہے - مُدِرّ بول ہے مثانہ و مجاری بول کو نافع ہے - اس کا لتہ معیّن حمل ہے - مُدِرّ حیض بھی ہے ضعیفوں کے لیے موافق غذا ہے - گھوڑی کے دُودھ سے کومس تیار کی جاتی ہے - جو مرض سل کے لیے مفید غذا بیان کی جاتی ہے - یہ بند ڈبلوں میں رُوس اور ترکستان سے آتی ہے ❊

دوقو (عربی) بزر جزر البری - (فارسی) تخم گزر دشتی - (انگریزی) Wild Carrot (Seeds of) ❊

جنگلی گاجر کا پودا گاجر ہی کے ہم شکل ہوتا ہے اور ایک بالشت سے دو بالشت تک بلند ہوتا ہے - جڑ انگلی کے برابر موٹی اور مزے میں گاجر کی مانند ہوتی ہے - تخم اجوائن کے مشابہ - لیکن اس سے قدرے چھوٹے ہوتے ہیں - **رنگ** - پھول زرد - **ذائقہ** - تیز و تند خوشبودار - **مزاج** - گرم ۳ - خشک ۳ - **مقدار خوراک** - ۵ ماشہ **مصلح** - کتیرا - **بدل** - کرفس - **افعال و استعمال** - مفتّح، کاسر ریاح -

مُدرّ بول و حیض، مولّد منی، مقوّی باہ، منفّث بلغم اور مفتّت سنگ گردہ و مثانہ ہے۔
اس کو زیادہ تر کاکنج اور آلو بالو کے ہمراہ پانی میں شیرہ نکال کر سنگ گردہ و مثانہ کے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں۔ گُردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے۔ پیشاب خُوب لاتا ہے۔ مقوّی معدہ ہے۔ ریاح و نفخ کو تحلیل کرتا ہے۔ علاوہ ازیں منفّث بلغم ہونے کی وجہ سے سینہ کو بلغمی مواد سے صاف کرتا ہے اور تقویت باہ کے لیے معجونات میں شامل کرتے ہیں ؂

دونا مروا (عربی)، مرزنجوش۔ (فارسی)، مرزنگوش۔ (سندھی)، مرڈ۔ (بنگالی)، مرویا۔ (مرہٹی)، مروا۔ (انگریزی) Ipomoea Renniformis

یہ بُودار پودا قریب دو گز اُونچا ہوتا ہے۔ اس کے پتّے پودینہ سے قدرے لانبے ہوتے ہیں۔ جن سے مخصوص قسم کی بُو آتی ہے۔ پھُول مثل گُل ریحاں کے۔ مرزنجوش معرّب ہے مرزنگوش کا۔ جو در اصل مرزہ گوش تھا۔ کیونکہ مرزہ چوہے کو کہتے ہیں اور گوش کان کے معنی میں ہے۔ شیخ داؤد انطاکی نے دونا مروا کو چُوہے کنی کے مرادف لکھا ہے لیکن صاحب بحر الجواہر نے مخزن کے حوالہ سے یہ قول غلط ٹھہرایا ہے کیونکہ اس کے پتّے چُوہے کے کان سے کوئی مشابہت نہیں رکھتے ۔
رنگ ۔ پتّے سبز۔ پھُول سفید۔ بیج سیاہ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ **مزاج** ۔ گرم ۲ خشک ۱۔
مقدار خوراک ۔ ۹ ماشہ۔ **مقام پیدائش** ۔ ندیوں کے کنارے ریتلی زمین میں موسم ساون کے بعد اُگتی ہے۔ ڈیرہ دون میں بہت ہوتی ہے۔ **افعال و استعمال** ۔ ملطّف، محلّل اورام، مفتّح، جالی اور جاذب رطوبت ہے۔ اس کا جوشاندہ درد سر ریحی اور لقوہ کو مفید ہے۔ دماغی رطوبت کو چھانٹتا ہے۔ شرباً درد سینہ، دمہ، قولنج ریاحی، ورم جگر اور عظم طحال اور استسقا کو مفید ہے۔ اس کا سُونگھنا قاطع نزلات۔ زکام۔ درد سر میں نافع ہے۔ اس کے پتّوں کا کاڑھا کھٹمل مارنے کے لیے چارپائیوں کی درزوں میں ڈالتے ہیں ؂

دھتُورہ (ہندی)، دھتورہ، (سندھی) چریو داتورو۔ (عربی) جوز ماثل۔ (فارسی)، تاتورہ۔ گوز ماثل۔ (انگریزی) سٹرے مونیم۔ تھارن ایپل ؂ Thorn Apple و Stramonium

ایک خود رَو خاردار پودا ہے جس کا پتا مشابہ بینگن کے ہوتا ہے۔ پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے سفید و سیاہ دو قسم کا ہوتا ہے محققین کے نزدیک رنگت کی تبدیلی افعال و خواص پر چنداں اثر پذیر نہیں ہوتی پھل اخروٹ سے بڑا ہوتا ہے۔ اور اس پر باریک خار لگے ہوتے ہیں۔ اور اس کے اندر چپٹے بیج بھرے ہوتے ہیں۔ اس کے پتے اور تخم دوائ مستعمل ہیں۔ **رنگ**۔ پھول اُودا۔ بیج بھورا یا سیاہ۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ سرد ۴ و خشک ۴۔ **مقدار خوراک**۔ ½ رتی سے ¼ رتی تک۔ **مقام پیدائش**۔ ہر جگہ سڑکوں کے کنارے اور گاؤں کے آس پاس **مصلح**۔ روغن زرد۔ **افعال و استعمال**۔ بیرونی طور پر مُسکن و مخدّر ہے۔ دھتورے کو روغنوں میں مختلف طریقوں سے شامل کرکے وجع المفاصل، نقرس، درد پہلو وغیرہ پر مالش کرتے ہیں۔ درد سر میں پیشانی پر ضماد کرتے ہیں۔ پھوڑے پھنسیوں کو پھوڑنے کے لیے دھتورہ کے پتے کو تیل سے چُپڑ کر گرم کرکے باندھتے ہیں سدمہ کے دَورہ کو روکنے کے لیے پتّوں کی دھُونی مُنہ میں لیتے ہیں۔ یا اس کو تمباکو کی بجائے چلم میں رکھ کر پلاتے ہیں۔ مناسب ادویہ کے ساتھ اس کے بیجوں کو بشکل گولی دمہ، نزلہ، کھانسی، جریان، سُرعت انزال میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کا جوہر مؤثرہ ہائیوسین ہے۔ اس کے علاوہ اس میں ہائیوسائمین اور اٹروپین کا جزو بھی پایا جاتا ہے۔ یہ ایک زہریلی چیز ہے۔ ۸ رتی سے زیادہ قاتل ہے۔ اس کی زائد مقدار کھانے سے حلق خشک، چہرہ سُرخ، حواس باطل ہو جاتے ہیں پُتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ ایسی حالت میں رائی کا سفوف ۶ ماشہ پاؤ بھر پانی میں ملا کر قے کرائیں۔ اس کے بعد تخم پنبہ (بنولہ) کا شیرہ پلائیں جسم سرد ہو تو بغلوں اور رانوں میں گرم بوتل رکھیں۔ اس کے ٹنکچر اور دیگر مرکبات برٹش فارما کوپیا میں بھی درج ہیں۔ اور حبّ الشفا اور حبّ بیکران اس کے مشہور یونانی مرکبات ہیں۔ (سمّ قاتل) ❖

دہماسہ (ہندی)۔ (بنگلہ) دُرالبھا۔ (گجراتی) دھماسو۔ (سنسکرت) جواسا۔ (بنگالی) کمل۔ (سندھی) ڈاماہو۔ (لاطینی) فوگونیا ایرے بکا۔ (انگریزی) Fogonia Arabica ✢

مفروش کانٹے دار بوٹی ہے۔ جو انسہ کے مشابہ ہے لیکن پتّا بہت چھوٹا اور پھل دانہ سا۔ اس کے پھول کانٹوں کے سروں پر لگتے ہیں بعض نے اس کو شکاعی اور بعض نے باد آورد کہا ہے۔ **رنگ** ۔ پھول سفید۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ سرد و خشک بدرجہ اوّل۔ بقول بعض گرمی و سردی میں معتدل **مقدار خوراک**۔ ۳ سے ۵ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ پنجاب اور یوپی کے میدانی علاقوں خصوصاً دریاؤں کے کنارے ریتلی زمین میں پیدا ہوتی ہے **افعال و استعمال**۔ مُسکّن، دافع بخار، مقوّی معدہ و جگر اور مصفّی خون ہے۔ پیاس بجھاتی ہے۔ قے کو ساکن کرتی ہے۔ سوزش دہن، قے، اسہال، کھانسی اور بخار میں ہم وزن مویز کے ساتھ اس کا جوشاندہ دے سکتے ہیں۔ اس کے پتّے لیموں کے عرق میں پیس کر لگانے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں ÷

دھنیا (عربی) کزبرہ یا بسہ۔ (فارسی) کشنیز۔ (بنگالی) دہنے۔ (سندھی) دھانا۔ (انگریزی) کوری اینڈر Coriander ÷

مشہور ہے۔ اس سے مراد دھنیا کا پھل ہے۔ مسالوں کا عام جزو ہے۔ **رنگ**۔ دانہ بھورا۔ ساگ سبز۔ **ذائقہ**۔ پھیکا اور خوشبودار۔ **مزاج**۔ سرد ۲۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مقام پیدائش**۔ سندھ۔ پنجاب کے میدانی علاقہ اور مشرقی پاکستان میں اس کی کاشت کی جاتی ہے۔ ٹیوٹی کورن اور وزیگاپٹم کی بندرگاہوں سے ممالک غیر کو بکثرت جاتا ہے **افعال و استعمال**۔ اندرونی طور پر کاسر ریاح۔ مفرح۔ مقوّی دل و دماغ ہے۔ بخارات دماغ میں چڑھنے کو روکتا ہے۔ اور خفقان، وسواس سدر و دوار کو مفید ہے۔ معدہ کو بھی قوّت بخشتا ہے اور دستوں کو بند کرتا ہے۔ دھنیا بیرونی طور پر مُسکّن تاثیر رکھتا ہے۔ اس کی کُلّی مُنہ کے جوش اور گلے کے درد کو نافع ہے۔ دھنیا سبز کا پانی آنکھ میں ٹپکانے سے چیچک کا آبلہ آنکھ میں نہیں پڑتا۔ اور اورام حارہ کو تحلیل کرنے کے لیے اس میں مناسب ادویہ ملا کر لگاتے ہیں۔ اطریفل کشنیزی اس کا مشہور مرکّب ہے۔ بُھنا ہُوا دھنیا نفخ شکم۔ بدہضمی اور کثرت شہوت کو دُور کرنے کے لیے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ نیز چھوٹے

بچوں کو قولنج میں پانی میں پیس کر یا سفوف بنا کر دیا جاتا ہے۔ کیمیائی تجزیہ سے معلوم ہوا ہے کہ دھنیا کے پتوں میں حیاتین ج (وٹامن سی) اور کیروٹین موجود ہیں ÷

دہنہ فرہنگ (فارسی) - (عربی) دہنج - ایک پتھر مشہور ہے۔ یہ سونا چاندی، تانبا اور لوہے کی کان سے نکلتا ہے۔ سونے چاندی تانبے وغیرہ کی کان سے گندھک کے بخارات چڑھ کر کان کے جوفوں میں منجمد ہو کر سخت پتھر بن جاتے ہیں۔ ذہبی یعنی طلائی عمدہ ہے۔ **شناخت**۔ لوہے پر ترشی لگا کر اس پتھر کو گھس کر دیکھیں۔ جس جسد کا ہوگا وہی کس ظاہر کرے گا۔ **رنگ**۔ سبزی مائل چمک دار۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ چہارم۔ **افعال و استعمال**۔ اکثر زہروں کی مارگ ہے خصوصاً تانبے والا لیموں کے رس میں گھس کر کھلانے سے افیون کا زہر دفع کرتا ہے اور ہمراہ سرکے کے اس کا لیپ داد اور سیاہ داغ اور سفید داغ کو مفید ہے۔ اس کی انگوٹھی پہننا درد گردہ کے لیے بالخاصہ مفید بیان کی جاتی ہے۔ **سم قاتل ہے**۔ کھانا نہیں چاہیے بلکہ منہ میں رکھ کر تھوک نگلنا بھی مہلک ہے ÷

دہی (عربی) لبن الحامض - (فارسی) جغرات - (بنگلہ) دئی - (سندھی) دھونرو - (انگریزی) کرڈ - Curd ÷

دودھ میں ضامن دے کر جمایا جاتا ہے۔ اس میں نائٹروجنی اجزا بکثرت ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ قدرے ترش۔ **مزاج**۔ سرد تر ۲۔ **مقدار خوراک**۔ بقدر ہضم۔ **افعال و استعمال**۔ دہی مسکن حرارت۔ مرطب۔ مسمن بدن اور قابض ہے۔ رطوبت بڑھاتا ہے اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ ترش ہونے کے باوجود گرم مزاج والوں کے لیے مضعف باہ نہیں۔ اگر آنتوں میں سدے نہ ہوں تو پیچش میں فائدہ بخشتا ہے اور سر کے اوپر ملنا ایسا ہے جیسا روغن کدو ملنا۔ اگر چہرہ پر ملیں تو چہرہ کی خشکی اور سیاہی اور چھائیں کو دفع کرتا ہے۔ دہی کی بالائی مرطب اور منوم ہے۔ جب دہی ترش ہو کر پانی چھوڑ دے یا اس میں سے بدبو آنے لگے۔ تو اسے ہرگز نہیں کھانا چاہیے ÷

دیگچون (عربی) توبال النحاس۔ (فارسی) ثفال مس۔ (انگریزی)
Copper Filings ٭

تانبے کے چورا کو کہتے ہیں جیسا کہ لوہے کے چورہ کو لوہ چون کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ سرخ وچمک دار۔ **ذائقہ** کسیلا۔ **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ سوم۔ **افعال واستعمال**۔ جلا کرتا ہے۔ ہر قسم کے زخموں خصوصاً آنکھ کے زخموں کو رفع کرتا ہے۔ کھجلی تر وخشک کو نافع ہے۔ زخم اور آنکھ کے جالے کو مفید ہے۔ مواد ردّی وفاسد کو چھانٹتا ہے۔ غیر مدبّر کا استعمال جائز نہیں ہے ٭

دیمک (اُردو)۔ (عربی) ارضہ۔ (سندھی) اڈھی۔ (انگریزی) وائیٹ اینٹ White Ant ٭

مشہور چھوٹا سا کیڑا ہے جس کا سر سفید ہوتا ہے۔ یہ کاغذ کپڑا اور لکڑی کو کھاتا ہے۔ یہ کیڑے جو چیز کھاتے ہیں۔ اُسے مٹی بنا بنا کے نکالتے جاتے ہیں اور لکڑی کو اندر ہی اندر کھوکھلا کر دیتے ہیں۔ مرطوب زمین میں پیدا ہوتی ہے جو بڑا کیڑا کھجور کے برابر ہوتا ہے۔ وہ ملکہ دیمک ہے جسے عرفِ عام میں **شاہ دیمک** یعنی دیمک کا بادشاہ کہتے ہیں۔ ملکہ دیمک دو اِنچ تک لمبی اور پتلی اُنگلی کے برابر موٹی ہوتی ہے۔ اس کو زمین کھود کر نکالا جائے تو اس کا دھڑ سفید نرم اور پلپلا نظر آئے گا۔ **مزاج**۔ گرم وخشک بدرجہ سوم۔ **افعال واستعمال**۔ بیل کے کوہان کی چربی میں ملا کر بواسیری مسّوں پر لگاتے ہیں۔ شاہ دیمک مقوّی باہ معظم ومطوّل ذکر ہے۔ اس لیے اسے طلاؤں میں شامل کرتے ہیں ٭

دیودار (عربی) شجرۃ الجن۔ (سندھی) دیال۔ (بنگلہ) دیو دارو۔ (پنجابی) دیار۔ (فارسی) دیودار۔ (انگریزی) Pinus Deodara ٭

چیڑ کی قسم کا مشہور عام پہاڑی درخت ہے جس سے زیادہ تر ریلوے کی پٹڑی کے تختے (سلیپر) بنائے جاتے ہیں۔ اس کو دیمک نہیں لگتی۔ دریائے جہلم کے ذریعہ جو دیودار آتا ہے۔ وہ سب سے اعلیٰ قسم کا ہوتا ہے۔ دوا میں اس کا تازہ بُرادہ ہی استعمال کرنا چاہیے جو ہر آرہ کش اور بڑھئی سے مل سکتا ہے۔ **رنگ**۔ لکڑی سخت۔ قدرے سرخ پتے سبز۔ **ذائقہ**۔ تلخ وتیز بُو۔ **مزاج**۔ گرم خشک۔

مقدار خوراک۔ بُرادہ ½ ۲ ماشہ تک روزانہ۔ **مقام پیدائش**۔ کوہ ہمالیہ شمالی۔ کاغان وغیرہ کے جنگلات میں ۷ ہزار فٹ سے ۱۰ ہزار فٹ کی بلندی تک پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ قابض اور کاسر ریاح ہے۔ ریاح اور ورموں کو بھی تحلیل کرتا ہے۔ سردی کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ اس کی چھال کا باریک سفوف زخموں پر چھڑکتے ہیں۔ اور بُرادہ۔ جوشاندہ درد شکم۔ اسہال۔ تپ نوبتی اور صفراوی بخاروں میں مفید ہے اگر بُرادہ دیودار کے ساتھ سونٹھ ملا دی جائے تو اس کی تاثیر بڑھ جاتی ہے۔ اس لکڑی کے جوشاندہ میں بیٹھنا مقعد کے زخموں کو مفید ہے۔ دیودار کا بُرادہ آیورویدک کی مشہور دوا "یوگراج گوگل" کا ایک جزو ہے ۔

ڈ

ڈھاک

(بنگالی) پلاس۔ (گجراتی) کھاکڑو۔ (پنجابی) چھچھرا۔ (سندھی) خلاص پاپڑی۔ (انگریزی) بسٹرڈ ٹیک Butea Frondoso

اس درخت کے پتے برگد کے پتوں کے برابر بڑے لیکن ان کی نسبت کھردرے اور گول ایک ایک شاخ میں تین تین ہوتے ہیں۔ پنجاب اور یوپی میں دُکان دار ان کے دونے بنا کر ان میں خوردنی اشیاء ڈال کر فروخت کرتے ہیں۔ اس کے تخم پلاس پاپڑا۔ پھول گل ٹیسو اور گوند چنیا گوند کے نام سے الگ الگ درج ہیں۔ یہاں صرف اس کی چھال کا ذکر کیا جاتا ہے۔ **رنگ**۔ پھول سُرخ۔ **مزاج**۔ سرد و خشک۔ **مقدار خوراک**۔ کونپل ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ پوست ۵ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ برما سے لے کر شمالی ہندوستان تک کوہ ہمالیہ کے دامن میں چار ہزار فٹ کی بلندی تک پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ اس کے پتے اور پوست قابض۔ مقوی اور مغلظ منی ہیں۔ بیرونی طور پر پتے پھوڑوں۔ بدھ اور بواسیری مسوں کو تحلیل کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ اندرونی طور پر اسہال، بواسیر خونی، جریان اور سیلان الرحم میں

کونپلوں کو سفوف کر کے کھلاتے ہیں۔ پوست ڈھاک کے جوشاندہ سے سیلان الرّحم میں اندام نہانی کو بذریعہ ڈوش دھوتے ہیں بضیق پیدا کرتا ہے۔ ڈھاک کی جڑ کا چھلکا سفوف بنا کر بمقدار ۶ ماشہ دُودھ کے ہمراہ عرصہ تک کھلانا کایا کلپ یعنی محافظ جوانی بیان کیا جاتا ہے۔

ڈیکا ملی یا ڈِکملی

(گجراتی) ڈِکاملی۔ (بنگلہ) ہنگو وشیش۔ (انگریزی) Cambi Resin۔ (سندھی) ڈھکلی۔

ایک جنگلی درخت چٹ مٹ کا بدبودار گوند ہے مصطگی کے دانوں کی طرح شاخوں پر لگا ہوتا ہے۔ اس کو چھیل لیتے ہیں۔ پھل ہڑ بہیڑہ کی شکل کا ہوتا ہے۔ جو چٹ مٹ پنڈو کے نام سے مشہور ہے۔ کیونکہ ہندی زبان میں پنڈو میوے کا نام ہے۔ پھول سفید۔ پوست کے ڈوڈے کی مانند ہوتا ہے۔ اس کے گوند کو بھی ڈیکا ملی کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ پھول سفید۔ لکڑی سفید۔ پتّے زرد۔ گوند زرد سبزی مائل۔ **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ اوّل۔ **مقامِ پیدائش**۔ وسط ہند اور جنوبی ہند۔ **افعال و استعمال**۔ اندرونی طور پر کاسر ریاح اور دافع تشنّج ہے۔ اس لیے اس کو زیادہ تر اختناق الرّحم اور نفخ شکم وغیرہ عصبی امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے کیچوؤں کے لیے یہ کامیاب دوا ہے۔ خارجی طور پر محرّک اور دافع تعفّن ہے۔ اس کو بدبودار گندے زخموں پر لگانے سے مکھیاں نہیں بیٹھتیں۔

نوٹ۔ اس کے پھل پر پسی ہوئی مہندی کے مانند سفوف لگا ہوتا ہے۔

ر

راب

(عربی) عصارہ قصب السّکر۔ (فارسی) افشردہ نیشکر۔ (سندھی) رس گھاٹی۔ (انگریزی) Treacle۔

گنّے کے رس کا قوام جو گنّے کے رس کو پکا کر بنایا جاتا ہے۔ **رنگ**۔ سرخ **ذائقہ**۔ شیریں۔ **مزاج**۔ گرم تر ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ تولہ۔ **افعال و استعمال**۔ اکثر اعضا کو قوّت بخشتی ہے۔ تینوں خلطوں یعنی صفرا۔ سودا اور خون کو پیدا کرتی ہے۔

پسینہ خوب لاتی ہے۔ اور خون کو صاف کرتی ہے۔ ملین بطن اور محرک باہ ہے ❊

رَاسَن۔ (راسنا) (عربی)، زنجبیل شامی۔ (فارسی)، راسن۔ (سندھی) پھاڑہ بُوٹی۔ (بنگلہ و سنسکرت) راسنا۔ (ہندی) بائے سور۔ (لاطینی) Vanda Roxburghii ❊

اس پودے کی لمبائی تین فٹ تک ہوتی ہے۔ اس کے پتے دو انچ سے ۲½ انچ تک لمبے ہوتے ہیں۔ اس کے پھول سبزی مائل زرد یا نیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ اوران کے کنارے سفید ہوتے ہیں۔ ان پھولوں پر گلابی لکیروں کے نقش و نگار ہوتے ہیں۔ اس کی جڑوں کو راسنا کہا جاتا ہے۔ مثل سونٹھ کسی قدر کلنجن سے مشابہت رکھتی ہے۔ پتوں سے خوشبو آتی ہے۔ فی زمانہ اس کی حقیقت مشکوک ہے۔
رنگ۔ ظاہر خوب سُرخ۔ روغن خاکستری۔ **ذائقہ** چرپرا و تیز۔ **مزاج**۔ گرم خشک۔ **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ بہار۔ بنگال۔ گجرات (کاٹھیاواڑ)۔ یوپی اور پنجاب۔ **افعال و استعمال**۔ مفرح۔ مقوّی اور کاسرِ ریاح ہے۔ باہ، مثانہ کو قوت دیتی ہے۔ جوڑوں کا درد، مراقی مالیخولیا اور وحشت و غم کو دفع کرتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ ریحی دردوں کے لیے جو تیل تیار کرتے ہیں۔ ان میں وئید راسنا ضرور ڈالتے ہیں۔ اس کی نغدی پانی یا دُودھ ملا کر بچوں کے کانچ نکلنے پر باندھتے ہیں۔ اگر تازہ راسن کا عصارہ تین اوقیہ (قریباً ۸½ تولہ) پیا جائے تو بغیر کسی تکلیف کے دیدان کو نکالتا ہے ❊

رال (ہندی)، رال۔ دامر۔ (فارسی)، راتینج۔ (سندھی)، دھوپ۔ (بنگالی) دھونا۔ (انگریزی) ریزن Resin ❊

سال کی قسم کے درختوں کے تنے کو شگاف دینے پر زرد رنگ کا گاڑھا گوند نکلتا ہے جو جم کر رال بن جاتا ہے۔ رال کی نیم شفاف ڈلیاں ہوتی ہیں جن سے تارپین کی بُو آتی ہے۔ **رنگ**۔ سفید زردی مائل۔ **ذائقہ**۔ تلخ بُودار۔ **مزاج**۔ گرم اور خشک ۳ بدرجہ سوم۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔
افعال و استعمال۔ قابض۔ دافع تعفن اور محلّل اورام ہے۔ زخم بھر لاتی ہے۔ مواد سے پاک کرتی ہے۔ مواد کو پختہ کرتی ہے۔ پھوڑوں کے لیے اس کا مرہم اکسیر ہے

اس کا سفوف مساوی حصہ کھانڈ ملا کر دن میں ۲-۳ بار تازہ پانی کے ہمراہ کھلانا اسہال، پیچش، کثرتِ حیض اور جریان منی کے لیے نافع ہے۔ پرانی کھانسی اور سل دق میں رال کا تیل مصری یا کھانڈ پر ڈال کر استعمال کراتے ہیں۔ اندرونی طور پر استعمال کرنے سے پھیپھڑوں پر اس کی دافع تعفن اور منفث بلغم تاثیر ہوتی ہے۔ لیکن طب جدید میں رال اندرونی طور پر استعمال نہیں کی جاتی ÷

رانگ - رانگہ

(عربی) رصاص ابیض - (فارسی) ارزیر - (بنگلہ) رانگہ (اُردو) قلعی - (انگریزی) ٹن - Stannum و Tin

سفید رنگ کی ملائم دھات ہے - **ملاوٹ** - لالچی دُکاندار قلعی میں سیسہ شامل کر دیتے ہیں - **مزاج** - سرد و خشک ۳ - **رنگ** - سفید چمکدار - **ذائقہ** - پھیکا - **مقدار خوراک** - کُشتہ ایک رتی - **افعال و استعمال** - اس کا کُشتہ سوزاک - سُرعت رقت - پھوڑے پھنسی اور کھجلی کو نافع ہے ÷

رائی

(عربی) خردل - (کشمیری) اُسور - (بنگالی) رائی سر - (سندھی) آہر - (انگریزی) مسٹرڈ Mustard ÷

رائی کا پودا سرسوں کے پودے جیسا ہوتا ہے - اس کی چھوٹی چھوٹی پھلیاں ہوتی ہیں جن میں ۳ سے ۵ تک بیضوی شکل کے بیج ہوتے ہیں - رائی دراصل سرسوں کی ہی ایک قسم ہے اور بیج بھی تخم سرسوں کے برابر ہوتے ہیں - ان میں قریباً ۲۰ تا ۲۵ فی صد تیل ہوتا ہے - **رنگ** - سفید و سُرخ سیاہی مائل - پھول شوخ زرد رنگ - **ذائقہ** - تلخ و تیز - **مزاج** - گرم خشک بدرجہ چہارم - **مقدار خوراک** - ایک ماشہ سے تین ماشہ تک - **مقام پیدائش** - ہند و پاکستان کا مشہور پودا ہے اور ہر علاقے میں کاشت ہوتا ہے - **افعال و استعمال** - جاذب رطوبات - ہاضم غذا محلل اور مسکن درد ہے - یہ بیج زیادہ تر پلٹس بنانے کے کام آتے ہیں - احتباس حیض اور عسر طمث میں مٹھی بھر پسی ہوئی رائی گرم پانی کی ناند میں ڈال کر اس میں مریضہ کو بٹھاتے ہیں - بڑھی ہوئی تلی کو تحلیل کرنے کے لیے رائی - نوشادر اور سہاگہ کا سفوف بنا کر بمقدار ۲ ماشہ بعد از غذا کھلاتے ہیں - رائی کے بیجوں کا سفوف اچاروں میں پڑتا ہے - بطور مقئی بقدر ۶ ماشہ گرم پانی میں ملا کر پلاتے ہیں -

اس کا تیل خارش - کھجلی اور فالج وغیرہ میں مستعمل ہے۔ اس میں روئی کی پھریری تر کر کے گلے کے اندر لگانا حلق کی خراش میں مفید ہے۔ زکام کی حالت میں پاؤں اور ناک کے بانسے پر ملنا فائدہ کرتا ہے ۔

رُبُّ السُّوس (عربی) - (فارسی) عصارہ مہک - (اردو) ملٹھی کا ست۔ (انگریزی) Ext of Liquorice

یہ ملٹھی کا رُب ہے۔ **رنگ** - سیاہ۔ **ذائقہ** - شیریں۔ **مزاج** - گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک** - نصف ماشہ سے ایک ماشہ۔ **افعال و استعمال**: اس کو زیادہ تر کھانسی کے مرکبات میں استعمال کرتے ہیں۔ دمہ۔ کھانسی، حلق کی خرخراہٹ اور معمولی نزلے کو مفید۔ معدے کی سوزش اور پیاس کو نافع ہے۔ قوی مسہل ادویہ کے ضرر کو رفع کرتا ہے ۔

رتالو رکتالو - (سندھی) کچالو - (انگریزی) یام Yam ۔

ایک گول جڑ ہے - **نوٹ** - رتالو اور پنڈالو ایک ہی قسم کی جڑیں ہیں۔ رتالو کی بیل ہوتی ہے جس کے پتے پان کے ہم شکل ہوتے ہیں۔ اس میں پھل لگتے ہیں۔ اور یہی پھل زمین پر گر کر زمین کے اندر جڑ پکڑ لیتے ہیں۔ زمین جتنی زیادہ ہلکی اور نرم ہوتی ہے۔ اتنی ہی اس کی جڑ موٹی نرم اور لذیذ ہوتی ہے اور جتنی پرانی ہوتی ہے اتنی ہی بڑی اور موٹی ہوتی ہے۔ بطور ترکاری گوشت میں پکا کر اس کا سالن کھاتے ہیں۔ **رنگ** - بھورا۔ **ذائقہ** - قدرے شیریں۔ **مزاج** - سرد تر۔ **افعال و استعمال** - مولد منی، مقوی بدن ہے اور فربہ کرتا ہے، ملطف ہے۔ صفرا اور حرارت کو نافع ہے۔ ریاح غلیظ پیدا کرتا ہے ۔

رتن جوت (عربی) ابو خلسا - شنجار، حنا الغول - (فارسی) شنکار - ہوچوبہ۔ (کاغانی) جوگی بادشاہ - (انگریزی) ایلکنٹ روٹ - Alkanet ۔

ایک خار دار نبات کی جڑ ہے - اس کا پودا چھوٹا ہے۔ پتے کاہو کے پتوں سے مشابہ مگر اُن سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ **رنگ** - پھول اور بیج سیاہ - جڑ نہایت سرخ - **ذائقہ** - تلخ - **مزاج** - گرم خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک**۔

آتشک کو دفع کرتا ہے۔ بغیر تشویہ اس کا استعمال جائز نہیں۔ (سم قاتل) ❖

رَسَوْت

(عربی) حُضَض (ہندی) - (پنجابی) رس - (سندھی) رسول - (بنگالی) رس دت - (انگریزی) ایکسٹرکٹ بربرس Ext Berberis ❖

رَسَوْت کا درخت (دارہلد) کئی قسم کا ہوتا ہے۔ رسوت انہی درختوں کا عصارہ ہے۔ جالینوس وغیرہ یونانی اطباء نے لوکیئون کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے اور وہ اس دوا کو التہابی امراض چشم میں نہایت مفید جانتے تھے۔ بازاری رسوت میں ریت اور مٹی کی آمیزش ہوتی ہے۔ اس لیے اس کو استعمال کرنے سے پیشتر گرم پانی میں حل کرکے چھان کر دھوپ یا نرم آنچ پر خشک کر لینا چاہیے۔ اسے مُنقّٰی رسوت یا ست رسوت کہا جاتا ہے۔ **شناخت**۔ عمدہ رسوت وہ ہے جو کہ آگ پر رکھنے سے جل جائے۔ **رنگ**۔ زرد سیاہی مائل۔ **ذائقہ**۔ تلخ خراب۔ **مزاج**۔ سرد ۲۔ خشک ۳۔ بعض کے نزدیک گرمی سردی میں معتدل ہے۔ **مقدار خوراک**۔ نصف ماشہ سے ایک ماشہ۔ **مصلح**۔ انیسون۔ **افعال و استعمال**۔ مصفّی خون اور دافع بخار نوبتی ہے۔ اندرونی طور پر کھلانے سے حرارت کو تسکین دیتی ہے اور آنتوں پر قابض تاثیر کرتی ہے۔ پسینہ لانے اور بخار توڑنے میں وار برگ کے ٹنکچر کے برابر سمجھی جاتی ہے لیکن جدید تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ رسوت میں ملیریا کے جراثیم ہلاک کرنے کی کوئی خاصیت نہیں۔ خونی بواسیر میں اس کو مُولی کے پانی میں کھرل کرکے بشکل حبوب کھلاتے ہیں۔ نیز اس کو اسہال بواسیری اور قروح امعاء میں خوردنی طور پر بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ خون صاف کرتی ہے۔ بچوں کے سُرخ بادہ میں اس کو دیگر مصفّی خون ادویہ کے ساتھ بشکل گولی (حب سُرخ بادہ) بنا کر کھلاتے ہیں۔ شانگ دہر میں لکھا ہے کہ رسوت کا کاڑھا شہد ملا کر دینے سے یرقان دُور ہوتا ہے۔ افیونی کو افیون کی بجائے رسوت کی وہی مقدار کھلانے سے چند دنوں میں افیون کی بدعادت چھوٹ جاتی ہے۔ بیرونی طور قابض، مُسکّن اور رادع ہے۔ اس کو تنہا یا افیون اور پھٹکری کے ہمراہ ملا کر آشوب چشم میں پپوٹوں پر ضماد کرتے ہیں۔ اور پیشاب کی نالی کے زخموں کے لیے اس کے آب محلول سے پچکاری کرتے ہیں۔ بچوں کی مقعد پک جائے تو رسوت کا ملانا اور لگانا مفید ہے ❖

۳ ماشہ سے ۵ ماشہ۔ **مقام پیدائش** ۔ ہمالیہ میں کشمیر سے کماؤں تک **افعال و استعمال** ۔قابض مجفف ۔جالی۔ مدمل ۔مدر حیض و بول اور مفتت حصاۃ ہے ۔ داخلاً دستوں کو بند کرتا ہے یرقان، نقرس، درد گردہ اور پرانے تپوں کو مفید ہے زیادہ تر خارجاً مستعمل ہے چنانچہ مرہموں میں شامل کی جاتی ہے ۔ضماداس کا موم کے ساتھ زخم کو بھرتا ہے ۔سرکہ کے ساتھ سفید داغ کو دور کرتا ہے ۔خارجاً قابض اور مجفف ہونے کی وجہ سے برص، بہق، نمش، کثرت پسینہ کے لیے نافع ہے ۔بھوت چکتسا ساگر میں لکھا ہے کہ کئی جلدی امراض اور کئی اقسام کی پھنسیوں پر اس کی جڑ کا لیپ کرتے ہیں ۔ **نوٹ** مطلق رتن جوت سے اس کی جڑ ہی مراد ہوتی ہے جو تیل کو رنگین کرنے میں مستعمل ہے اور آنکھ کی دوا میں بھی استعمال کی جاتی ہے اس کی جڑ سے لال رنگ نکالا جاتا ہے ۔ رتن جوت کے نام سے ایک دیگر پہاڑی بوٹی بھی مشہور ہے جو قریباً ایک بالشت بلند ہوتی ہے ۔اس کے پتے پودینہ کے پتوں کی مانند لیکن اس سے لمبے اور نوک اور ڈنڈی کی جانب سے پتلے ہوتے ہیں ۔پھول چھوٹا، پتلا اور نیلگوں ہوتا ہے ۔اس کی شاخیں، پتے اور جڑ لیسدار ہوتی ہیں ۔صاحب خلاصۃ المفردات نے لکھا ہے کہ اس کا ساگ اہل ہند پکا کر کھاتے ہیں ؎

رس بھری

(انگریزی) گوزبری۔ Raspberry و Gooseberry

اس نبات کے پتے شاخ وغیرہ مکو کے پیڑ کی مانند ہوتے ہیں ۔ لیکن اس سے قد میں بڑی ہوتی ہے ۔پھل غلاف کے اندر ۔ **رنگ** ۔ زرد ۔ **ذائقہ** ۔ لذیذ ۔ **مزاج** ۔ سرد تر ۲ ۔ **افعال و استعمال** ۔ مہزل بدن اور مقوی طحال ہے ۔ کل افعال میں مثل مکو کے ہے ؎

رس کپور

(انگریزی) Hydrargyri Subchloridum ✦

یہ سیماب، گل ارمنی، پھٹکری اور نمک سنگ سے بنایا جاتا ہے ۔ **رنگ** ۔ سفید قدرے میلا چمک دار ۔ **ذائقہ** ۔ شیریں ۔ **مزاج** ۔ گرم ۳ خشک ۳ ۔ **افعال و استعمال** ۔ رسکپور کا جوہر اڑا کر آتشک، قروح خبیثہ اور ضعف باہ میں بکثرت مستعمل ہے ۔ اس کو جوہر منقی کہتے ہیں ۔ اس کا مرہم زخمہائے

رواسن (اُردو) ۔ (بنگلہ) بکّو ۔ (مرہٹی) اگستی ۔ (سندھی) مانجھاوڑی ۔ (انگریزی) Agati Grandiflora

اس کے پتّے باریک ٹہنیوں پر املی کے مشابہ ہوتے ہیں پھلی لوبیا کی پھلی کی مانند ۔ پھول باہر سے نیلا اندر سے سُرخ ۔ زرد یا سفید ۔ **افعال و استعمال** ۔ پتّے اور پھولوں کا رس نچوڑ کر ناک میں ٹپکنا زکام، نزلہ اور دردِسر میں مقبول گھریلو علاج ہے ۔ سُرخ پھول والی رواسن کی جڑ کو پانی کے ساتھ پیس کر متورّم جوڑوں پر لیپ کرتے ہیں ۔ جب بصارت میں دُھندلاپن ہو تو پھول کا رس نچوڑ کر آنکھوں میں ٹپکاتے ہیں ۔

نوٹ ۔ بعض کتابوں میں جینتی اور رواسن کو ایک ہی چیز لکھا ہے لیکن یہ غلط ہے ۔

رُوپا مَکھی (عربی) اقلیمیائے فضّہ[۱] ۔ (فارسی) چرک نقرہ ۔ (بنگالی) روپے ماکشی ۔ (سنسکرت) تارماکشی ۔ (سندھی) تھتھی رُوپی ۔

ایک معدنی چیز ہے جو وزن میں بھاری ہوتی ہے ۔ اور چاندی کی کان سے نکلتی ہے ۔ **رنگ** ۔ سفید چمک دار مائل بہ سیاہی ۔ **مزاج** ۔ سرد و خشک بدرجہ دوم ۔ **افعال و استعمال** ۔ بیرونی طور پر جالی، قابض اور مجفّف رطوبات ہے ۔ اس کا مناسب ادویہ کے ہمراہ سُرمہ بنا کر ضُعفِ بصر، جالا، ناخونہ اور نزول الماء کے لیے آنکھوں میں لگاتے ہیں ۔ نیز زخموں کے خراب گوشت کو دُور کرنے اور متعفّن رطوبت کو خشک کرنے کے لیے بعض مرہموں میں شامل کرتے ہیں ۔ اندرُونی طور پر مستعمل نہیں ۔

رُورونتی ۔ رودنتی[۲] (فارسی) سنجیونی ۔ (بنگالی) روراونتی ۔ (گجراتی) پلیو ۔ (مرہٹی) رودنتی ۔ (انگریزی) Cressa Cretica ۔ (بمبئی) کنکنی

---

[۱] چاندی کی میل کو بھی عربی میں اقلیمیائے فضّہ کہتے ہیں ۔ [۲] رودنتی کے لفظی معنی رونے والی کے ہیں ۔ اس کے پودے سے ہر وقت پانی کی بوندیں ٹپکتی رہتی ہیں ۔

اس کی دو اقسام ہیں۔ایک خُرد جس کے پتّے چنے کے پودے سے مشابہ ہوتے ہیں۔پتّوں کی پُشت آسمان کی طرف اور رُخ زمین کی طرف رہتا ہے۔اس کے پتّے گھنے ہوتے ہیں۔ اور اس کی شاخیں اور پتّے ریشم کی طرح ملائم رُوئیں سے ڈھکے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اس کا پودا چمکدار نظر آتا ہے۔اس بُوٹی سے ہمیشہ پانی ٹپکتا رہتا ہے۔نیچے کی زمین ایسی چکنی ہوتی ہے۔گویا تیل ڈالا گیا ہے۔اور وہاں پر چیونٹیاں جمع رہتی ہیں۔اس لیے اس کو رودنتی کہتے ہیں۔اس کا پھول بینگنی، سفید یا زرد رنگ کا شاخ کے آخر میں گچھوں میں ہوتا ہے۔یہ نایاب بُوٹی ہے۔دوسری قسم رودنتی کلاں ہے۔اس کا نباتی نام کیپیرس مُونی Caparis Mooni ہے۔اس کی اونچائی قریباً ۱۰ فٹ ہوتی ہے۔اس کا پھل بیضوی شکل کا خشک انار کی طرح ہوتا ہے جس کا قطر اخروٹ کے برابر قریباً دو انچ ہوتا ہے۔اس کا پھل باہر سے سیاہی مائل اور اندر سے گیروئے رنگ کا ہوتا ہے۔ **رنگ** ۔سبز بھُورا۔ **ذائقہ** ۔قدرے تلخ۔ کسی قدر شور۔پھل کا سفوف پھیکا آٹے کی طرح۔ **مزاج** ۔گرم ۲ ۔خشک ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۳ ماشہ تا ۵ ماشہ۔ **مقام پیدائش** ۔میسور۔کونکن اور لنکا کے گھنے جنگلات سے اس کا پھل ماہ اپریل میں حاصل کیا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال** ۔ مُلطّف ہے۔کھانا ہضم کرتا ہے۔اس کی کھیر بدن کو موٹا کرتی اور مقوّی باہ ہے۔ دماغی اور شکمی اعضاء کو مفرّح ہے۔ویدوں کے نزدیک تپ دق اور ہر قسم کے جراثیم کو ناش کرنے والی، منی کو بڑھانے والی، جسم کو فربہ کرنے والی اور پرمیہ کو دُور کرنے والی رسائن ہے۔تقویتِ جسم کے لیے خشک پتّوں کا سفوف ۳ ماشہ، شہد ۱۲ ماشہ۔روغن گاؤ ۱ تولہ میں ملا کر ہر روز صبح کھلایا جاتا ہے۔قبل از وقت بالوں کے سفید ہونے کو روکتی ہے۔زہریلے جانوروں کے کاٹنے پر رودنتی اور پاپڑ ننگ کا ہموزن سفوف کھلاتے ہیں۔ اور اسی کو کاٹے ہوئے مقام پر لگاتے اور تسعار دیتے ہیں۔سیماب کو اس کے عرق میں کھرل کیا جائے تو بندھ جاتا ہے۔عرصہ دراز سے ریاست میسور کے غیر مہذّب اور وحشی قبیلے رودنتی کلاں کا پھل کھانسی دمہ اور زکام کے لیے اور اس کا ضماد چوٹ اور خراش کے علاج کے لیے استعمال کرتے رہے ہیں۔حال ہی میں ایک ڈاکٹر نے اس کے خشک پھل کا

سفوف ہم وزن کھانڈ ملا کر بقدر ایک دو ماشہ دن میں تین بار تپ دق کے کم سن مریض کو استعمال کرایا تو اس دوا سے حیرت انگیز فائدہ ہوا ۔

روغن اخروٹ (عربی) دہن الجوز ۔ (فارسی) روغن چہار مغز ۔ مشہور ہے ۔ **رنگ** ۔ سفید ۔ **ذائقہ** ۔ شیریں ۔

مزاج ۔ گرم تر ۔ **افعال و استعمال** ۔ فساد بلغم کو دفع کرتا ہے اور باہ کو قوت بخشتا ہے ۔ بالوں کو تقویت دیتا ہے ۔ اور بلغم کو زیادہ کرتا ہے ۔ مفرح اور ملین طبع بھی ہے ۔

روغن ارنڈ (عربی) دہن الخروع ۔ (فارسی) روغن بیدانجیر ۔ (سندھی) ہیرن جو تیل ۔ (انگریزی) کیسٹر آئل ۔ Castor Oil ۔

مشہور عام ہے ۔ یہ ایک فکسڈ آئل یعنی غیر فراری تیل ہے ۔ جو ارنڈ کے بیجوں سے نکالا جاتا ہے ۔ بغیر حرارت پہنچائے بیجوں کو دبا کر نکالا ہوا تیل طبی استعمال کے لیے بہتر سمجھا جاتا ہے ۔ **رنگ** ۔ ہلکا سا زرد یا بے رنگ ۔ **ذائقہ** ۔ بدمزہ ۔ پھیکا ۔ **مزاج** ۔ گرم خشک بدرجہ دوم ۔ **مقدار خوراک** ۔ دو تولہ تا ۴ تولہ ۔ چھوٹے بچوں کے لیے ایک چمچہ خرد ۔ **افعال و استعمال** ۔ مسہل اور مسکن اوجاع باردہ ہے ۔ آنتوں کے سدے کھولتا ۔ استسقا کو مفید ہے ۔ حمولاً رحم اور خصیوں کے ورم کو تحلیل کرتا ہے ۔ اور قولنج کو نافع ہے ۔ بچوں ' بڑوں اور بوڑھوں کو ہر عمر میں استعمال کرا سکتے ہیں ۔ قولنج کے درد میں روغن بیدانجیر صابن والے پانی میں ملا کر حقنہ کراتے ہیں ۔

روغن السی (عربی) دہن الکتان ۔ (فارسی) روغن کتان ۔ (بنگلہ) تیسی تیل ۔ (انگریزی) لنسیڈ آئیل Linseed Oil

یہ ایک غلیظ زرد رنگ کا روغن ہے جو السی کے بیجوں کو دبا کر نکالا جاتا ہے ۔ **رنگ** ۔ قدرے زرد ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ ۔ **مزاج** ۔ گرم تر ۔ **افعال و استعمال** ۔ محلل اور مسکن اوجاع ہونے کی وجہ سے اس کی مالش کرتے ہیں ۔ قروح امعا یا قولون کے زیریں حصہ میں گندہ پڑ جانے میں روغن السی کا حقنہ کرتے ہیں ۔ جلے ہوئے مقام پر آب چونا مساوی ملا کر لگاتے ہیں ۔ چھاپے کی سیاہی بنانے

میں بکثرت مستعمل ہے ؛

روغن بابونہ (عربی) دہن البابونج ۔ (فارسی) روغن بابونہ ۔ ہندوستان ۔ پاکستان اور ایران میں ایک پودا ہوتا ہے اس کا ذکر علیحدہ موجود ہے ۔ یہاں اس کے روغن کا ذکر کرنا مقصود ہے ۔ اس کے پھول روغن کنجد میں ڈال کر یا پکا کر بناتے ہیں ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ ۔ **مزاج** ۔ خشک اور گرم ۔ **مقدار خوراک** ۔ چمچہ خرد بھر ۔ **افعال و استعمال** ۔ ورموں کو تحلیل کرتا ہے ۔ چوٹ اور دردوں کو مفید ہے ۔ کمر کے درد اور گٹھیا اور کولھے کے درد اور عرق النسا کو مفید ہے اور بالخاصہ انثیین کے ورم کو نافع ہے ۔ کان کے درد کو بھی مفید ہے ؛

روغن بلسان (فارسی) ۔ (عربی) دہن بلسان ۔ (انگریزی) Balsam of Mecca ؛

مشہور عام ہے ۔ **رنگ** ۔ سفید ۔ **ذائقہ** ۔ بدمزہ ۔ **مزاج** ۔ گرم خشک بدرجہ سوم ۔ **مقدار خوراک** ۔ ایک ماشہ تا دو ماشہ ۔ **افعال و استعمال** ۔ مقوی معدہ و جگر و دماغ و محلل ورم بارد و اعصاب اور نافع استرخا ہے ۔ صلابت معدہ و جگر کو نرم کرتا ہے ۔ سوزاک کہنہ میں مفید ہے ۔ اوجاع باردہ اور دماغی سرد بیماریوں میں مستعمل ہے ؛

روغن تخم کھیرا ۔ ککڑی (عربی) دُہن بزر القثا ۔ (فارسی) روغن تخم خیارین ۔ مشہور ہے ۔ **رنگ** ۔ سفید ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا ۔ **مزاج** ۔ سرد و تر ۔ **افعال و استعمال** ۔ فرحت لاتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے ۔ اور اکثر گرمی کی بیماریوں میں مفید ہے اور دماغ کو تازہ کرتا ہے ۔ اور بلغم پیدا کرتا ہے ؛

روغن تارپین (انگریزی) آئل ٹرپنٹائن ۔ Turpentine Oil یہ لطیف روغن صنوبر کی ایک قسم کے درخت سے رال کے ساتھ ملا ہوا نکلتا ہے ۔ بذریعہ عمل تقطیر رال سے علیحدہ کیا جاتا ہے ۔ **رنگ** ۔ شفاف ۔ بیرنگ ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ اور سوزندہ ۔ بو مخصوص ناگوار قسم کی ۔ **مزاج** ۔

گرم و خشک بدرجہ سوم مقدار خوراک ۔ ۳ بوند سے ۱۰ بوند ۔ مقام پیدائش ۔ جلتور (پنجاب) ۔ بھوالی (نینی تال) ۔ بریلی (یوپی) افعال و استعمال ۔ روغن تارپین زیادہ تر ذات الجنب، ذات الریہ، کھانسی، وجع المفاصل میں مستعمل ہے ۔ روغن تارپین و روغن کنجد ہم وزن ملاکر مالش کریں ۔ یہ سنٹ ٹرپن ٹائن کی قائم مقام ہے ۔ قے الدم اور بول الدم میں بھی خون بند کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں ۔ کرم شکم کے لیے بھی دیتے ہیں ۔ مگر زیادہ مقدار خوراک خطرہ سے خالی نہیں ۔ نفث الدم اور پرانی کھانسی میں چند قطرات کھولتے ہوئے پانی میں شامل کرکے اس کے بخارات سنگھاتے ہیں ۔ امریکہ اور فرانس کے تارپین میں ٹرپینز Terpenes اور پائینینز Pinenes کے اجزا زیادہ ہوتے ہیں ۔ اور ہندوستانی تارپین میں کیرین اور لانگی فولین کے ۔ اس لیے اس کو بدیشی تیل کے مقابلہ میں ادنیٰ خیال کیا جاتا ہے ۔ ہندوستانی تارپین مصنوعی کافور بنانے میں استعمال نہیں ہو سکتا ۔

روغن تل ۔ میٹھا تیل

(فارسی) روغن کنجد ۔ (عربی) دُھن السمسم ۔ (ہندی) میٹھا تیل ۔ (سندھی) تمرن جو تیل ۔

زرد رنگ کا تیل ہے ۔ بُو دھیمی ۔ رنگ ۔ زرد ۔ ذائقہ ۔ شیریں روغنی ۔ مزاج ۔ معتدل لیکن بعض کے نزدیک گرم و تر ۔ افعال و استعمال ۔ مسمن بدن ۔ مرطب ۔ ملین جلد ۔ گھی کی طرح کھانے میں استعمال کرتے ہیں ۔ بیرونی طور پر مناسب دوا کے ہمراہ ملاکر مختلف دردوں میں استعمال کرتے ہیں ۔ آگ سے جلنے پر لگاتے ہیں ۔ مرہم بنانے میں بھی کام آتا ہے ۔

روغن چنبیلی

(عربی) دُھن یاسمین ۔ (فارسی) روغن یاسمین ۔ مشہور عام ہے ۔ رنگ ۔ سفید ۔ ذائقہ ۔ قدرے تلخ ۔

مزاج ۔ گرم تر بدرجہ اول ۔ مقدار خوراک ۔ دو ماشہ ۔ افعال و استعمال ۔ چنبیلی کے پھولوں میں بسایا ہوا سرسوں یا تل کا تیل اعضائے دماغی کو قوت دیتا ہے ۔ لیکن اس کے بکثرت استعمال سے بال جلد سفید ہونے لگتے ہیں ۔ خارش کے لیے نافع ہے ۔

روغن خشخاش

(عربی) دُہن الخشخاش - (فارسی) روغن خشخاش - (سندھی) کَن جو تیل ؎

مشہور عام ہے - **رنگ** - سفید - **ذائقہ** - پھیکا - **مزاج** - سرد ۲ تر ۲ - **مقدار خوراک** - ۶ ماشہ سے ۲ تولہ تک - **افعال و استعمال** - نیند لاتا ہے - سر کی درد کو تسکین دیتا ہے - دوسرے تیلوں کی طرح نزلہ پیدا نہیں کرتا - روغن بادام اور روغن کدّو کے ہمراہ ملا کر سر پر مالش کرنا دماغ کو طاقت دیتا ہے - اور خشکی کو دفع کرتا ہے - عصبی دردوں کے لیے مفید ہے - روغن کدّو اور روغن خشخاش حصّہ مساوی لے کر تلووں نیز سر پر مالش کرنے سے نیند آجاتی ہے - یہ کھانے کے بھی کام آتا ہے - اس کے علاوہ عمارتی رنگوں اور صابن سازی میں مستعمل ہے ؎

روغن زیتون

(فارسی) زیت - (عربی) دُہن الزیت - (انگریزی) Olive Oil ؎

درخت زیتون کے پختہ پھلوں کو دبا کر نکالا جاتا ہے - صحائف آسمانی یعنی توریت اور انجیل میں روغن زیتون کا ذکر موجود ہے - **رنگ** - زرد سبزی مائل - **مزاج** - گرم ۱ و تر ۱ - **مقدار خوراک** - ۶ ماشہ تا ۲ تولہ - **مقام پیدائش** - فلسطین - عرب - ایران اور جنوبی یورپ - **افعال و استعمال** - خارجی طور پر مرطب، محلّل اور مسکّن ہے - اس لیے سردی کے دردوں پر مالش کیا جاتا ہے - اس کی مالش ضعیف اور لاغر بچّوں کے لیے مفید ہے - خفیف ملیّن ہے - قبض، قروح مَقعَد، شقاق مَقعَد اور حصات الکبد (جگر کی پتھری) میں پلایا جاتا ہے - بدن کو غذائیت بخشتا ہے - محلّل اورام ہے - پیٹ کے کیڑے مار کر نکالتا ہے - اعصاب کو گرم کرتا ہے - اس لیے سردی کے اثر کو زائل کرتا ہے - اندرونی اعضاء کی خراش اور سوزش کو تسکین بخشتا ہے - جب ورم امعاء یا سُدّے کی وجہ سے قولنج ہو تو ایسی حالت میں گلیسرین سرنج سے مَقعَد میں روغن زیتون کی پچکاری کرنا نہایت نافع ہے - جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ روغن زیتون کولسٹرین نامی مادّہ کو حل کر لیتا ہے - یہ مادہ سنگ مرارہ کا خاص جزو ہے - اس لیے سنگ مرارہ کے مریضوں کو روغن زیتون بڑی مقدار میں استعمال کرایا جاتا ہے [1] ؎

[1] عرب ممالک میں گھی کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے -

روغن سرسوں

(عربی) دُہن الخرف ۔ (فارسی) روغن تلخ ۔ روغن سرشف ۔ (سندھی) کوڑو تیل ۔ (بنگالی) سرشوتیل ۔

مشہور عام ہے۔ رنگ ۔ زردی مائل ۔ ذائقہ ۔ تلخ ۔ مزاج ۔ گرم خشک درجہ اوّل ۔ افعال و استعمال ۔ مقوّی بدن ہے جسم کو گرمی اور تری پہنچاتا ہے۔ اس کو اکثر لوگ گھی کی بجائے کھاتے ہیں ۔ بیرونی طور پر خالص یا کوئی دوا ملا کر خارش کے لیے مالش کرتے ہیں ۔ آیورویدک گرنتھوں میں لکھا ہے کہ بچوں کو سرسوں کے تیل سے مالش کر کے (ہلکی) دھوپ میں لٹا دیا جائے تو وہ موٹے تازے ہو جاتے ہیں ؛

روغن کایاپٹی

کایاپٹی کا تیل ۔ (بنگالی) الائچی کا تیل ۔ (انگریزی) آئل آف کیجوپٹ Oil of Cajuput ؛

یہ کائی بُوٹی کے پتّوں سے کشید کیا جاتا ہے ۔ رنگ ۔ شفاف زرد ۔ سبزی مائل ۔ ذائقہ ۔ تلخ ۔ مقدار خوراک ۔ ۲ تا ۴ قطرے ۔ مقام پیدائش ۔ یہ سدا بہار درخت بحر ہند کے مجمع الجزائر میں پیدا ہوتا ہے ۔ اور اس کا تیل جاوا بیبلے بس وغیرہ سے برآمد کیا جاتا ہے ۔ افعال و استعمال ۔ اندرونی طور پر معرّق ، محرّک ، کاسر ریاح اور دافع تشنج ہے ۔ اس کو بتاشہ یا مصری کی ڈلی پر ڈال کر اختناق الرّحم ، نفخ شکم ، ہچکی اور قولنج میں کھلاتے ہیں ۔ بیرونی طور پر محمر ہونے کی وجہ سے وجع مفاصل میں بطور مالش بکثرت مروّج ہے ۔ عام طور پر بنگالی کبیراج کایاپٹی کا تیل ۱ حصّہ ، ارنڈی کا تیل ۲ حصّہ اور روغن زیتون ۹ حصّہ ملا کر تمام عضلاتی دردوں پر مالش کرتے ہیں ؛

روغن گُل

(فارسی) ۔ (عربی) دُہن الورد ۔ (سندھی) گُل روغن ؛ گلاب کے پھول تلی کے تیل میں پکا کر یا عرصہ تک دھوپ میں رکھ کر بنایا جاتا ہے ۔ رنگ ۔ سُرخی مائل ۔ ذائقہ ۔ بدمزہ ۔ چکنا ۔ مزاج ۔ مرکب القویٰ افعال و استعمال ۔ مقوّی ، محلّل اور رادع ہے ۔ دردوں کو تسکین بخشتا ہے ۔ روغن گُل اور سرکہ میں کپڑا بھگو کر بار بار یافوخ (تالو) پر رکھتے ہیں ۔ اور پتّی اُچھلنے میں بدن پر مالش کرتے ہیں ۔ تقویت دماغ کے لیے سر پر لگاتے ہیں ۔ درد گوش کے لیے کان میں قُطور کرتے ہیں ۔ چُونا زیادہ کھانے سے جو مُنہ میں زخم پڑ جاتے ہیں ۔ ان کے

پیے اور آگ سے جلے ہُوئے کو مفید ہے۔ بعض اطبّاء اندرونی طور پر قرحہ معدہ وامعا میں استعمال کرتے ہیں ؛

روغن مال کنگنی

مشہور ہے۔ رنگ۔ سُرخ زعفرانی۔ ذائقہ۔ تلخ بدبودار۔ مزاج۔ گرم ۲ خشک ۲۔ مقدار خوراک۔ ایک بوند سے ۲ بوند تک۔ افعال و استعمال۔ مقوّی ذہن وحافظہ اعصاب، دافع امراض باردہ بلغمیہ۔ نافع وجع المفاصل، مقوّی معدہ وہاضمہ، کاسر ریاح، مقوّی باہ، مصفّی خون، مخرج بلغم، امراض باردہ میں کھلاتے ہیں۔ اور مالش بھی کرتے ہیں۔ گھی دُودھ ہضم کرتا ہے۔ طلاء مقوّی میں بھی شامل کرتے ہیں ؛

روغن مغز کدو

(عربی) دُہن حبّ القرع۔ (فارسی) روغن مغز کدوے شیریں۔ مشہور ہے۔ رنگ۔ سفید۔ ذائقہ۔ شیریں۔ مزاج۔ سرد ۲۔ تر ۱۔ افعال و استعمال۔ مرطّب، دافع تشنج یبسی، دماغ اور بدن کو فائدہ دیتا ہے اور نیند لاتا ہے۔ گرم دردوں کو تسکین بخشتا ہے۔ اور تپ دق کو مفید ہے۔ ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ احتلام کے مریض کو تنہایا روغن تخم بیٹھا ملاکر سر، کمر اور عانہ پر اس کی مالش نافع ہے ؛

روغن ناریل

(عربی) دُہن النارجیل۔ (انگریزی) Cocoanut Oil مشہور ہے۔ رنگ۔ سفید۔ ذائقہ۔ پھیکا۔ مزاج۔ سرد تر۔ افعال و استعمال۔ طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ اکثر اعضاء کو قوت بخشتا ہے۔ اور دماغی امراض میں مفید ہے۔ اور بدن کی خشکی کو دفع کرتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ بالوں کو بڑھاتا ہے اور سیاہ کرتا ہے۔ داخلاً و خارجاً مستعمل ہے ؛

روغن نیم

(عربی) دُہن النیب۔ (فارسی) روغن نیب۔ (سندھی) نم جو تیل۔ (انگریزی) Neem Oil ؛

مشہور ہے۔ رنگ۔ سیاہی مائل۔ ذائقہ۔ تلخ۔ مزاج۔ گرم خشک۔ مقدار خوراک۔ ۵ بوند سے ۱۰ بوند تک۔ افعال و استعمال۔ مصفّی خون، قاتل کرم شکم، فسادخون کو نافع ہے۔ اور پیٹ کے کیڑے مارتا ہے۔ داخلاً و خارجاً مستعمل ہے۔ اکثر اعضاؤں کو قوت بخشتا ہے۔ اور زخموں کو مفید ہے۔ قوت بینائی

اور باہ کو زیادہ کرتا ہے ؏

روہنی (بنگلہ) روہن۔(سنسکرت) پٹرانگا۔(انگریزی) Bastard Cedar
یہ درخت ۷ فٹ اونچا ہوتا ہے۔پتے ایک ایک ڈالی میں سات سات عدد لگتے ہیں۔**رنگ**۔سبز۔**ذائقہ**۔تلخ۔**مزاج**۔گرم تر۔**مقدار خوراک**۔دو تولہ۔**مقام پیدائش**۔شمال مغربی دکن، راجپوتانہ اور سیلون۔**افعال و استعمال**۔اس کے چھال کے جوشاندہ کی کلی کرنا گلے کی بیماریوں کو مفید ہے۔اندرونی طور پر اسہال و پیچش، خفقان اور قلب کی بیماریوں کو مفید ہے۔نیز باری کا بخار دفع کرتا ہے ؏

روہیڑا (ہندی) روہیڑا۔(بنگالی) روڑھا۔(سنسکرت) روہیتکا۔(انگریزی) بُشی گارڈینا۔ Bushy Gardenia
یہ درخت دو قسم کا ہوتا ہے۔ایک کو نر **روہیڑا** کہتے ہیں۔اس کے پھول سفید ہوتے ہیں۔اور اس میں پھل نہیں لگتا۔دوسری قسم کے روہیڑہ کے درخت کو مادہ **روہیڑہ** کہتے ہیں۔اس کے پھول سُرخ رنگ کے ہوتے ہیں اور اس میں پھل لگتے ہیں۔پھل زرد یا لال رنگ کا گول ہوتا ہے لیکن اس میں تین اُبھار ہوتے ہیں۔بعض مصنّفین نے غلطی سے اس کے پھل کو ہی مین پھل (راڑا) قرار دیا ہے۔**رنگ**۔چھال بھوری۔پھول سُرخ یا سفید۔**ذائقہ**۔کسیلا۔**مقدار خوراک**۔ایک تا ۲ تولہ۔**مقام پیدائش**۔بنگال۔بہار۔آسام اور مغربی گھاٹ۔**افعال و استعمال**۔مقوی معدہ، ہاضم اور ملیّن ہے۔اس کی جڑ یا تنے کی چھال کا جوشاندہ دن میں ۲ بار پلانا بڑھے ہوئے جگر اور تلی کے لیے بہت مفید ثابت ہوا ہے ؏

ریٹھہ (عربی۔فارسی)۔(ہندی) بندق۔(گجراتی) اریٹھا۔(سنسکرت) ارشٹا۔(سندھی) آریٹھو۔(انگریزی) سوپ نٹ Soap Nut ؏
ایک پہاڑی درخت کا پھل ہے جو چھوٹی چھالیہ کے برابر ہوتا ہے۔یہ پھل گچھوں کی شکل میں لگتا ہے اور اس کے اندر ایک سیاہ رنگ کی گٹھلی ہوتی ہے۔**رنگ**۔کرچی۔چھال نیلگوں۔پھول سبزی مائل سفید۔**ذائقہ**۔تلخ۔**مزاج**۔گرم ۲۔خشک ۲۔**مقدار خوراک**۔۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔بطور مقیئ، مسہل ایک ماشہ

سے ۳ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ جموں۔ کانگڑہ۔ نینی تال۔ بنگال۔ دکن۔
افعال واستعمال۔ نافع صداع وشقیقہ ہے۔ بیرونی طور پر جالی، جاذب لاذع ہونے کی وجہ سے اس کو پیس کر برص، بہق وغیرہ میں ضماد کرتے ہیں خنازیری غدد پر سرکہ میں پیس کر لگاتے ہیں۔ پانی میں پیس کر سعوط کرنے سے چھینکیں آکر شقیقہ کو آرام ہو جاتا ہے خفیف مقدار میں کھلانے سے امراض باردہ کو فائدہ بخشتا ہے معدہ اور ہاضمہ کو قوی کرتا ہے۔ پٹھوں کو قوّت بخشتا ہے۔ لیکن زیادہ مقدار میں کھلانے سے قے اور دست لاتا ہے۔ مار گزیدہ کے لیے تریاق ہے۔ مار گزیدہ کو بقدر ۳ ماشہ پانی میں پیس کر دو دو گھنٹے کے بعد پلانے سے تمام سمیّت بذریعہ قے و اسہال خارج ہو جاتی ہے۔ اس کی گٹھلی کا مغز قوّت باہ کے لیے مستعمل ہے۔ خناق میں باریک شدہ ریشہ کا سفوف پانی میں حل کر کے غرغرے کراتے ہیں۔ اس کی چھال سے پنجاب کی عورتیں دانت صاف کرتی ہیں ÷

ریباس

(عربی) ریباس۔ (فارسی) ریواس۔ ریواج۔ (انگریزی) ریوبارب۔ Rhubarb ÷

ایک پیڑ ہے جو گز بھر تک بڑھتا ہے۔ اس کی ڈنڈی کی چوڑائی دو انگل کی ہوتی ہے اور موٹاپن ایک انگلی کے برابر ہوتا ہے۔ جس پر سبز رنگ کی رُوئیں دار چھال ہوتی ہے۔ ڈنڈی کا وہ سرا جو جڑ سے متصل ہوتا ہے۔ سفید نیلگوں ہوتا ہے۔ اور ڈنڈی کا بالائی حصّہ سبز ہوتا ہے۔ عمدہ وہ ہے جس میں تُرشی بخوبی ہو۔ اور رَس اُس میں بہت سا ہو۔ **رنگ**۔ پتے سبز۔ پھول سُرخ۔ **ذائقہ**۔ تُرش اور قدرے شیریں۔ **مزاج**۔ مرکب القویٰ۔ **مقدار خوراک**۔ بقدر برداشت۔ **مقام پیدائش**۔ جہاں برف پڑتی ہے یا سردی بہت ہوتی ہے وہاں ریباس پیدا ہوتی ہے۔ آسام اور نیپال و شملہ میں بوئی جاتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ تیز صفرا کو توڑتی ہے اور لطافت بخشتی ہے۔ مقوّی معدہ و جگر و اعضائے شکمی۔ اشتہا پیدا کرتی ہے۔ گرم مزاجوں کو قوّت دیتی ہے۔ وسواس اور خفقان میں نافع ہے۔ یورپ میں اس کو بطور خوراک استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی جڑ کو ریوند چینی کہتے ہیں۔ اس کا بیان الگ درج ہے۔ دیکھو صفحہ ۲۷۲ ÷

ریگ ماہی (فارسی)۔ (اُردو) مچھلی ریت کی۔ (عربی) سمکۃ الصیدا۔ (انگریزی) سینڈ لیزرڈ Sand Lizard ❖

مشہور عام ہے۔ ریگستانوں میں پائی جاتی ہے۔ قریباً ایک اُنگل ہوتی ہے۔ **رنگ**۔ زرد۔ **ذائقہ**۔ بُودار پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم وخشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی باہ۔ بحالت ہیجان اس کی باچھوں سے جھاگ نکلنے لگتے ہیں جو جمع کر لیے جاتے ہیں۔ اسے پیس کر بقدر ایک حبہ زردی بیضہ کے ہمراہ یا مُرغ کے شوربے کے ساتھ ملا کر تقویت باہ کے لیے کھاتے ہیں۔ اطبّا نے اس بارے میں ملک شام کے موضع بتوک کی مچھلی کی بہت تعریف لکھی ہے ❖

ریوند چینی (عربی) راوند۔ (فارسی) بیخ ریباس۔ (دکافانی) چیٹیال۔ (بنگلہ) ریوان چینی۔ (ہندی) ریئے وت چینی۔ (انگریزی) رھی اُم Rheum ❖

یہ ریباس کی جڑ ہے۔ مُنہ میں چبانے سے تھوک زرد ہو جاتا ہے۔ جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ اس کا جزو مؤثرہ کرائی سوفینک ایسڈ ہے۔ ریوند ہندوستان اور پاکستان کے علاوہ چین میں بہت زیادہ مقدار میں پیدا ہوتی ہے اور ریوند چینی ہی عمدہ خیال کی جاتی ہے۔ لیکن بازار میں ریوند چینی کے نام سے جو ملتی ہے وہ ریوند دواب یعنی چوپاؤں کی ریوند ہے۔ اس کو چوپائے زیادہ کھاتے ہیں۔ اصل ریوند چینی بازار میں ریوند خطائی کے نام سے مل سکتی ہے۔ اس کا سفوف زرد اور چمکدار ہوتا ہے۔ یہ ختا (چین) سے آتی ہے۔ اور جنگی بکتی ہے اور دوسری ریوند کا سفوف خاکستری زرد رنگ کا بنتا ہے۔ ہندو پاکستان کی ریوند ادنیٰ درجہ کی ہوتی ہے۔ اس لیے چینی مال کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ **رنگ**۔ زرد سرخی مائل۔ **ذائقہ**۔ تیز و بدمزہ۔ **مزاج**۔ مرکب القویٰ۔ کیونکہ دست لاتی ہے اور بعد ازاں قبض بھی پیدا کرتی ہے۔ **مقدار خوراک**۔ ڈیڑھ ماشہ تا دو ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ ڈلہوزی۔ شملہ۔ نینی تال۔ مسوری۔ دھرم سالہ (کانگڑہ) میں چھ ہزار فٹ سے لے کر دس ہزار فٹ کی بلندی تک پائی جاتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی و محرک جگر ہے۔ بخار بوجہ خرابی جگر میں قلمی شورہ۔ نوشادر وغیرہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ پیشاب اور حیض جاری کرتی ہے۔

اور سُدّہ کھولتی ہے۔ آنتوں کو فضلات ردّی سے پاک کرتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے یہ جگر کے ساتھ خصوصیت رکھتی ہے اور پُرانے بخاروں کو نفع دیتی ہے ہٹیلے زخموں پر ریوند چینی گھس کر ذرا سا دیسی صابن ملا کر پھایا لگاتے ہیں۔ اس سے مواد صاف ہو کر زخم مندمل ہو جاتا ہے۔ آسام کے باشندے اس کا استعمال زیادہ تر خوراک کے طور پر کرتے ہیں ؏

ز

زَبرجَد زمرد کی قسم سے ایک قیمتی پتّھر ہے۔ بہتر وہ ہے جو شفاف سبز رنگ صاف ہو اور جلد نہ ٹوٹ سکے۔ سبز صاف کم رنگ کو مصری اور زرد مائل بہ سبزی کو قبرسی اور زرد مائل بہ سُرخی کو ہندی کہتے ہیں۔ **رنگ** ۔ سبز اور زرد۔ **مزاج**۔ سرد و خشک بدرجہ سوم۔ گیلانی نے سرد دوسرے درجہ میں اور خشک پہلے درجہ میں تحریر کیا ہے۔ **مقدار خوراک**۔ دو ماشہ **مصلح** شہد۔ **بدل**۔ زمرد۔ **مقام پیدائش**۔ زمرد کی کان میں پیدا ہوتا ہے[1] **افعال و استعمال**۔ اس کے خواص زمرد کی طرح ہیں۔ مفرح ہے۔ خون کو روکتا ہے۔ پتھری کو توڑ کر نکالتا ہے۔ بینائی کو قوی کرتا ہے۔ بعض اطباء اس کو کحل الجواہر میں داخل کرتے ہیں۔ اس کو پیس کر کھلانے سے دل میں طاقت آتی ہے۔ اس میں حرارت برداشت کرنے کی بڑی طاقت ہوتی ہے۔ اس لیے اسے بجلی کے سامان وغیرہ کی صنعتوں میں استعمال کیا جاتا ہے ؏

زخم حیات (بنگلہ) ہیم ساگر۔ (سندھی) کوتک۔ (سندھی) اندر ونتی۔ (لاطینی) Kalanchoe Laciniata ؏

یہ بُوٹی زمین پر مفروش ہوتی ہے۔ اس کے اُوپر رُوئیں سے ہوتے ہیں۔ جڑ پتلی و لمبی۔ پتے چونّی کے برابر۔ شاخوں اور پتیوں کے پاس کاسنی کی طرح ڈوڈیاں بکثرت بُردار نہایت چھوٹے سیاہ تخم سے بھری ہوئیں۔ جب اس کے پتے زمین کو چھوتے ہیں تو اسی سے جڑیں نکل کر پودا بن جاتا ہے۔ اس کا رنگ سبز

[1] ضلع ہزارہ (پاکستان) میں خام زبرجد کا بہت بڑا ذخیرہ دریافت ہوا ہے ؏

مائل بہ سفیدی ہوتا ہے۔ خشک ہونے پر خاکستری رنگ کی ہو جاتی ہے۔ **مقدار خوراک**۔ دو تولہ۔ **مقام پیدائش**۔ پنجاب کے میدانی علاقہ خصوصاً ضلع راولپنڈی میں قریباً ہر جگہ ندیوں تالابوں اور جوہڑوں کے کنارے فروری سے جون تک بافراط مگر نومبر۔ دسمبر اور جنوری میں کمیاب ہوتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ بیرونی طور پر محلّل اور حابس الدّم اور اندرونی طور پر مصفّیٰ خون ہونے کی وجہ سے دافع جذام و آتشک بیان کی جاتی ہے۔ زخم حیات تازہ ایک تولہ کو نصف پاؤ پانی میں گھوٹ چھان کر، روز تک نہار منہ پلانے سے کرم شکم مر کر نکل جاتے ہیں۔ اس کے پتّوں کو تحلیل کر تازہ زخموں اور ضرب و سقطہ پر باندھتے ہیں۔ آدھ سیر بوٹی کی لگدی میں ایک تولہ پیسے کے ٹکڑے رکھ کر اس کے اوپر کھدّر لپیٹ کر اوپر مٹّی کا لیپ کر دیں۔ اور گڑھے میں دس بارہ سیر اُپلوں کی آگ دینے سے سُرخ رنگ کا کُشتہ ہو جاتا ہے جو اسہال خونی بواسیر اور سوزاک میں مستعمل ہے۔

زَرَاوَند دراز

(فارسی۔عربی) زراوند[1]۔ (انگریزی) ارسٹولوکیا[2]۔

Aristoelochia

زراوند ایک درخت کی جڑ ہے۔ بڑی کو زراوند طویل (ارسٹولوکیا لونگا) چھوٹی کو زراوند مدحرج (ارسٹولوکیا روٹنڈا) کہتے ہیں۔ دونوں کی تاثیر قریب قریب ہے۔ زیادہ مستعمل مدحرج ہے۔ **رنگ**۔ سُرخ سیاہی مائل۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ۳ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ تا پانچ ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ مدرّ بول وحیض، محلّل، مُسخّن، مُنقّیٔ، مُسہل بلغم، قاتل کرم شکم، جالی، احتباس بول وحیض و نفاس و تنقیہ رحم اور اخراج جنین کے لیے اندرونی و بیرونی طور سے مستعمل ہے۔ رطوبت کو جذب کرتی ہے اور خون سرد اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔

---

[1] اس فارسی لفظ کے لغوی معنی ظرف طلا ہیں۔ اس دوا کا رنگ طلائی ہوتا ہے۔ اس لیے اس مناسبت سے یہ نام رکھا گیا۔ [2] یہ لفظ دو یونانی کلمات سے مرکب ہے۔ ایک ارسٹو بمعنی مفید یا خوب اور دوسرے لوکیا بمعنی نفاس۔ پس اس کے معنی ہوئے نفاس کے لیے مفید شے۔ اس دوا کو یونانی اطباء ادرار بول وحیض و نفاس کے لیے بکثرت استعمال کرتے تھے۔

بلغم کو چھانٹتی ہے۔ سُدّہ کو کھولتی ہے۔ پیٹ کے کیڑے نکالتی ہے ؂

زراوند مدحرج

(عربی)۔ (فارسی) زراوند گرد۔ (انگریزی) ارسٹولوکیا روٹنڈا A. Rotunda ؂

فندق کے برابر گول جڑ ہے۔ **نوٹ**۔ زراوند کی ایک قسم ہندوستان میں ہوتی ہے۔ اس کو ایشر مول کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ باہر زرد اندر سرخی مائل۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم اور خشک درجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ تا ۵ ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ محلّل، ملطّف، قابض، مفتّح، مقطّع و مخرج بلغم، جالی، مسکّن اوجاع، منبّت لحم، مُدِرّ حیض۔ ریاح اور ورموں کو تحلیل کرتی اور طاقت بخشتی ہے۔ سینہ اور پھیپھڑوں اور معدہ کو اور دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ دمہ اور پرانی کھانسی کے لیے مفید ہے اور بلغم کو چھانٹتی ہے۔ اس کے اندر قوّت قابضہ کے ساتھ قوت مفتّحہ بھی ہے۔ جس سے اس کا فعل قبض کمزور ہو جاتا ہے لیکن اس کے ساتھ گل ارمنی یا اقاقیا ملا دیا جائے تو اس کی قوت قابضہ قوی ہو جاتی ہے ؂

زرِشک

(عربی) انبر باریس۔ (فارسی) زرِشک۔ زرک۔ (انگریزی) Berberis Vulgaris ؂

ایک خاردار درخت کشمل (چترا) کا پھل ہے۔ اس کے تنے کی لکڑی کو دارہلد اور اس کے عصارہ کو رسوت کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ اودا و سرخ۔ **ذائقہ**۔ چاشنی دار کھٹا میٹھا۔ **مزاج**۔ سرد و خشک۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ تا ۵ ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ صفرا کی تیزی کو توڑتی ہے۔ اور پیاس کو تسکین دیتی ہے۔ معدہ اور جگر کی گرمی کو دور کرتی ہے۔ صفراوی دستوں کو بند کرتی ہے۔ خفقان حار اور ضعف اشتہا میں مفید ہے ؂

زفتِ رُومی

(عربی) زفتِ رَطَب۔ (فارسی) قطران۔ گوند کی قسم سے ہے۔ جو صنوبر کے قسم کے درخت کی لکڑی سے بطریق خاص حاصل کیا جاتا ہے۔ علامہ نجم الغنی لکھتے ہیں۔ راتینج درخت صنوبر کا گوند ہے اور زفت اس کی رطوبت ہے۔ جب زفتِ رَطَب کو آگ پر خشک کر لیا جائے تو زفت یابس ہو جاتا ہے۔ **رنگ**۔ سیاہ۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔

گرم خشک بدرجہ دوم۔ **بدل** ۔ قیر اور قطران ۔ **مقدار خوراک** ۔ ایک ماشہ سے ۲ ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ محلّل و مفتّح ہے۔ بیرونی طور پر طلا کرنے سے خون کو ظاہر جلد کی طرف جذب کرتا ہے ۔ اس لیے اس کو مقوّی و محرّک طلاؤں میں استعمال کرتے ہیں ۔ بیرونی طور پر مرہموں میں زخموں، پھنسیوں اور صلابت رحم کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ اندرونی طور پر دافع عفونت اور مخرج بلغم ہے لیکن زیادہ استعمال کرنے سے ہاضمہ بگڑ جاتا ہے قے آتی ہے۔ اور سر میں درد ہوتا ہے ۔ (قریب بسم) ؂

زمین قند

(عربی) زمین قند۔ (فارسی) سوسین کند۔ (تلیگو) منچا کندا (سندھی) سورن ۔ (بنگالی) اول ۔ لاطینی Amorphophalus Campanulatus ؂

کچالو کی مانند ایک درخت کی جڑ ہے۔ اس کے جسم پر چھوٹی چھوٹی گلٹیاں ہوتی ہیں۔ انہیں کاٹ کر زمین میں بیج کے طور پر گاڑ دینے سے اس کا پودا اُگتا ہے۔ **رنگ** ۔ سُرخی مائل۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا۔ کسیلا۔ **مزاج** ۔ گرم ۲۔ خشک ۲ ۔ **مقام پیدائش** ۔ ہندو پاکستان کے گرم و مرطوب علاقوں میں اس کی کاشت کی جاتی ہے ۔ **افعال و استعمال** ۔ اس کا سالن یا اچار بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ آیورویدک طب کے کئی نسخوں کا جزو اعظم زمین قند ہے۔ بواسیر خونی کے لیے زمین قند کو املی کے پتوں اور دھان کے چھلکوں کے ساتھ اُبال کر استعمال کراتے ہیں تاکہ اس کا تیزابی مادّہ زائل ہو جائے یا زمین قند کے گرد چکنی مٹی کا لیپ کر کے آگ میں پکاتے ہیں اور اُسے نمک لگا کر کھاتے ہیں۔ زمین قند دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک خودرو دوسرا کاشت کردہ۔ خودرو یعنی جنگلی زمین قند میں تیزابی مادہ زیادہ ہوتا ہے ۔ اس لیے پکانے سے پیشتر اس کو اچھی طرح اُبالنا چاہیے۔ پھر اس کے ٹکڑے یا قتلے بنا کر گھی یا تیل میں تلیں ۔ جب سُرخ ہو جائیں تو بطور ترکاری پکا کر کھائیں۔ اس طریقہ سے بالکل بے ضرر ہو جائے گا۔ اور لذیذ بن جائے گا فساد بلغم کو دفع کرتا ہے ۔ چنانچہ کھانسی اور دمہ میں پرانے گڑ اور نمک کے ہمراہ ایک مٹی کی ہانڈی میں گل حکمت کر کے جلاتے ہیں اور اسے باریک پیس کر بقدر نصف ماشہ پان میں رکھ کر کھلاتے ہیں۔ قلیل الغذا ہے اور قابض ہے۔ باؤگولہ اور مٹاپا میں بھی مفید ہے صفرا کا غلبہ بڑھاتا ہے۔ اس لیے جلدی امراض داد، خارش، جذام وغیرہ میں مضر ہے ؂

زنگار

(عربی) زنجار ۔ (بنگلہ) تامڑ جھنگار ۔ (گجراتی) جنگار ۔ (انگریزی) Subacetate of Copper

ایک چیز ہے جو سرکہ اور تانبے سے بنتی ہے ۔ اصلی زنگار کی پہچان یہ ہے کہ اس کو باریک پیس کر اور پانی ملا کر کھرل کر لیا جائے تو تھوڑی دیر پڑا رہنے سے تمام زنگار تہ نشین ہو جاتا ہے ۔ پانی میں بالکل نہیں گھلتا ۔ البتہ گرم تیل میں حل ہو جاتا ہے ؛
رنگ ۔ سبز آبی ۔ **ذائقہ** ۔ کسیلا ۔ **مزاج** ۔ گرم اور خشک درجہ چہارم ۔
افعال و استعمال ۔ اکال ، مقرح ، مجفف ، قروح اور دافع عفونت ہے ۔
اصلی زنگار باریک پسا ہوا ایک تولہ گندہ بروزہ ایک چھٹانک گرم کیے ہوئے میں حل ہو جاتا ہے اور اس کو زنگاری مرہم کہتے ہیں ۔ یہ مرہم پھوڑوں پھنسیوں اور گندے زخموں پر لگاتے ہیں ۔ مناسب ادویہ کے ساتھ سرمہ میں ڈال کر جالا پھولا میں استعمال کرتے ہیں ۔ اور سرمہ باریک پسا ہوا ایک چھٹانک زنگار تین ماشہ ملا کر کھرل کر کے بطور سرمہ روہوں (ککروں) پر لگاتے ہیں ۔ ماکولاً زہر قاتل ہے ؛

زُوفا

(عربی) زوفائے یابس ۔ (فارسی) زوفائے خشک ۔ (انگریزی) Hyassopus

ایک بوٹی ہے جو زمین پر مفروش ہوتی ہے ۔ ہر ایک شاخ کی گرہ پر زردی مائل پھول ہوتا ہے ۔ **رنگ** ۔ سبز سیاہی مائل ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ ۔ **مزاج** ۔ گرم خشک بدرجہ دوم ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک ۔ **مقام پیدائش** ۔ ملک شام ۔ **افعال و استعمال** ۔ محلل اورام اور بلغم کو براہ دست نکالتی ہے ۔ اس لیے زکام و نزلہ ، ذات الریہ ، بلغمی کھانسی اور دمہ میں اس کا جوشاندہ دیا جاتا ہے ۔ معدے کے کیڑے نکالتی ہے ۔ ورموں کو تحلیل کرتی ہے ۔ شربت زوفا اس کا مشہور مرکب ہے جو کہ کھانسی میں بکثرت مستعمل ہے ؛

زہر مہرہ

(عربی) حجر السم ۔ (فارسی) فاد زہر کانی ۔ باد زہر معدنی ۔ (انگریزی) Mineral Bezoar

ایک نہایت ہلکا پتھر ہے جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے ۔ سب سے بہتر زہر مہرہ خطائی ہے جو کوہستان خطا سے آتا ہے ۔ اس کی شناخت یہ ہے کہ اس

کے کھانے کے بعد کڑوی چیز کھائی جائے تو کڑوی معلوم نہیں ہوتی۔ **رنگ**۔ سفید مائل بہ زردی یا سبزی **مزاج**۔ سرد خشک درجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ سفوفاً ایک ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ کوہستان خطا۔ تبت۔ خراسان اور وسط ہند۔ **افعال و استعمال**۔ قابض، مفرح اور تریاق سموم ہے۔ خفقان، ضعف قلب اور امراض وبائیہ مثلاً طاعون، ہیضہ میں بکثرت مستعمل ہے۔ کُل مزاجوں کے موافق ہے اور اکثر زہروں کا مارگ ہے۔ ہر قسم کے زہر کو دفع کرنے کے لیے گھس کر پلایا جاتا ہے۔ بچھو وغیرہ کاٹنے کی صورت میں مقام گزیدہ پر گھس کر طلا کیا جاتا ہے۔ اکثر مفرح و مقوی حبوب و معاجین میں شامل کیا جاتا ہے۔ بچوں کو پیاس کی زیادتی میں پانی میں گھس کر پلایا جاتا ہے۔ آب کشنیز کے ہمراہ اس کا طلا کرنا گرم اورام کو نافع ہے ؛

زیرہ

(عربی، فارسی)، کمُوں۔ (سندھی)، جیرو۔ (بنگالی)، جیرہ۔ (انگریزی) کیرم Carum *

سونف کے مشابہ بیج ہیں۔ لیکن اس سے چھوٹے کسی قدر خمیدہ ہوتے ہیں۔ سیاہ اور سفید دو قسم کا ہوتا ہے۔ لیکن زیرہ سیاہ زیادہ تر استعمال کیا جاتا ہے۔ **رنگ**۔ سفید یا سیاہ۔ **ذائقہ**۔ شیریں چرپرا۔ **مزاج**۔ گرم و خشک۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ صوبہ سرحد۔ بلوچستان۔ کماؤں۔ گڑھوال۔ چمبہ اور کشمیر۔ گریز (کشمیر) کا زیرہ بہترین ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ گرم مصالحہ اور چورنوں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ مقوی معدہ اور جگر اور آنتوں کو قوت بخشتا ہے۔ پھیپھڑوں کو قوی کرتا ہے اور گرمی پیدا کرتا ہے۔ اور ریاح و ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ اور بلغم کو کم کرتا ہے۔ اس کی مداومت بدن کو دُبلا کرتی ہے۔ ہضم میں مدد دیتا ہے۔ سفید زیرہ سوزاک کے نسخوں کا ایک اہم جزو ہوتا ہے۔ اور زچہ کو چھاتی کا دُودھ بڑھانے کے لیے بھی دیا جاتا ہے۔ بیرونی طور پر جالی، قابض اور مجفف ہے۔ ناخونہ، جالا وغیرہ کو زائل کرنے کے لیے باریک پیس کر آنکھ میں ڈالتے ہیں۔ جوارش کمونی کا جزو اعظم ہے۔ اس کا ایکوا اور آئیل برٹش فارماکوپیا میں بھی درج ہیں۔ اور ان کو بطور مقوی معدہ اور کاسر ریاح استعمال کیا جاتا ہے۔ زیرہ کے تیل سے شراب، صابن اور دُوسری سنگار کی چیزوں میں خوشبو پیدا کی جاتی ہے ؛

س

ساگوان

(فارسی) فیل گوش - (سندھی) ساگ جو وڻ - (بنگلہ) شلوگن گاچھ - (انگریزی) Indian Teak Tree ❖

یہ درخت سال کی قسم ہے - پتے بڑے بڑے ہاتھی کے کان کی مانند اور کھردرے ہوتے ہیں - اس کے پتوں کو ہاتھوں میں ملنے سے ہاتھ لال ہو جاتے ہیں - **ذائقہ** - پھیکا کسیلا - **مزاج** - سرد و خشک - **افعال و استعمال** - مصفی خون ہے - اس لیے خون کے ہر قسم کے فساد کو دور کرکے اس کی اصلاح کرتا اور باد و بلغم کے فساد کو بھی دفع کرتا ہے - لکڑی گھس کر لیپ کرنا صفراوی دردِ سر دفع کرتا ہے - لکڑی کا کوئلہ پوست خشخاش کے پانی میں بجھا کر لیپ کرنے سے پھوڑوں کا ورم دور ہو جاتا ہے ❖

ساگودانہ - سابودانہ

(انگریزی) سیگو Sago ❖ مشہور عام ہے - سفید دانے جو ایک درخت کے تنے سے حاصل ہوتے ہیں - **رنگ** - سفید - **ذائقہ** - پھیکا - **مزاج** - گرم و تر درجہ اول - **مقدار خوراک** - بقدر ہضم - **مصلح** - شکر - **بدل** - ارا روٹ - **افعال و استعمال** - اسہال، پیچش اور بخار کے مریضوں کے لیے بہترین غذا ہے - بدن کو فربہ کرتا ہے - دودھ میں **اس کی کھیر** بہت لذیذ ہوتی ہے - پانی میں بھی کھیر پکا کر کھائی جاتی ہے - لطیف اور زود ہضم ہے - بیمار کی طبیعت کے بالکل موافق ہے ❖

سال - ساکھون

(عربی) ساج - (فارسی) شال - (بنگالی) شال گاچھ - (انگریزی) The Sal Tree - (سندھی) شال ❖

ایک بہت مضبوط پہاڑی درخت ہے - اس کی لکڑی کے شہتیر عمارتوں میں استعمال کیے جاتے ہیں - اس میں چھوٹے سے پھل آتے ہیں - قحط پڑنے پر لوگ اس پھل کو پیس کر روٹی بناتے ہیں کیونکہ اس میں نشاستہ کی بہت مقدار ہوتی ہے -

اس درخت کی گوند کو **رال** کہتے ہیں۔ سال نر ہے اور ساگوان مادہ۔ **رنگ**۔ لکڑی سُرخ۔ پتے سبز۔ پھل سیاہ۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ سرد و خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ ڈیرہ دُون۔ مسوری اور مغربی بنگال کے جنگلات۔ **افعال و استعمال**۔ اس کی رال آگ میں پھینکنے سے خوشبودار دُھواں نکلتا ہے۔ اس لیے اس کو ہندو گھرانوں میں مُورتی پُوجا کے وقت جلاتے ہیں۔ قابض ہونے کی وجہ سے کھانڈ کے ہمراہ پیچش میں کھلاتے ہیں۔ رال کا سفوف بقدر دس رتی اُبلے ہوئے دُودھ نصف سیر میں ملا کر روزانہ صبح کے وقت پینا باہ بڑھاتا ہے۔ اس کے بُرادہ کی دھُونی سے مچھر مر جاتے ہیں وبائی ہوا کی کثافت وسمیّت باطل ہوتی ہے۔ لیپ محلّل دموی و صفراوی اورام ہے۔ معدہ کی سوزش اور پیاس کو تسکین دیتا ہے ؛

سالپرنی (ہندی) سری ون۔ (مرہٹی) سالون۔ سال ونٹر۔ (گجراتی) سال ونٹر۔ سمبرو۔ (سنسکرت) شالپرنی۔ (بنگلہ) شال پان۔

(لاطینی) ڈیسموڈیم گینجیٹکم Desmodium Gangeticum ؛

اس کا خوشنما پودا دو تین ہاتھ اُونچا ہوتا ہے۔ ایک تنا جڑ سے سیدھا نکلتا ہے۔ ہر ایک شاخ پر پتے متبادل لگتے ہیں۔ یہ ۳ سے ۲ انچ لمبے اور ڈیڑھ سے تین انچ چوڑے اور نوک دار ہوتے ہیں۔ ماہ ساون میں جامنی یا گلابی رنگ کے پھُول چھ سے بارہ انچ لمبی منجریوں میں آتے ہیں۔ بھادوں اور اسوج میں پتلی چپٹی اور ٹیڑھی پھلیاں لگتی ہیں۔ جن پر ٹیڑھے رُوئیں بکثرت ہوتے ہیں۔ اس لیے کپڑے پر لگ جائیں تو چپک جاتی ہیں۔ **حصص مستعملہ**۔ پنج انگ۔ **رنگ**۔ لکڑی سیاہ۔ پتے گہرے سبز۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم۔ **مقدار خوراک**۔ چھ ماشہ سے تولہ۔ **مقام پیدائش**۔ کالکا، شملہ، کانگڑہ۔ کوہ مری۔ **افعال و استعمال**۔ وئیدک طب میں بکثرت مستعمل ہے۔ اور دشمول (دس جڑوں) میں شمار ہوتی ہے۔ یہ رسائن خیال کی جاتی ہے۔ سالپرنی کی جڑ کا جوشاندہ مرض پینس[1] کے لیے مفید ہے۔ اس کے پنج انگ کا جوشاندہ

[1] اس مرض میں ناک سے سخت بدبُو آتی ہے ؛

بگڑے ہوئے زکام اور کھانسی کو فائدہ بخشتا ہے۔ اسے چرائتہ کے ہمراہ جوش دے کر بخاروں میں بھی دیتے ہیں ؛

سانپ (عربی) حَیَّہ۔ (فارسی) مار۔ (ہندی) ناگ سرپ۔ (سندھی) ناگ۔ (انگریزی) سنیک Snake

مشہور موذی جانور ہے۔ اس کی بہت سی اقسام ہیں جن میں سے پھنیر یا ناگ (کوبرا)۔ کوڑیالا (وائپر) اور افعی زیادہ مشہور ہیں۔ پھنیر سانپ عموماً سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ کوڑیالہ سانپ کا رنگ زردی مائل خاکستری یا ہلکا بادامی ہوتا ہے اور اس کے جسم پر کالے اور بادامی نشانوں کی تین قطاریں ہوتی ہیں۔ باہر کی دو قطاروں کے نشانوں کے گرد سفید حلقے ہوتے ہیں۔ افعی کا رنگ زردی مائل خاکستری ہوتا ہے اور اس کی پیٹھ پر سفید سے رنگ کی دو ٹیڑھی لکیریں سر سے دُم تک ہوتی ہیں۔ سر پر چوکور سا نشان صلیب کی شکل کا ہوتا ہے۔ سانپ کے مُنہ میں زہریلی تھیلیاں اُوپر کے جبڑے کی پچھلی طرف ہوتی ہیں اور ان تھیلیوں کا کاٹنے والے دانتوں سے تعلق ہوتا ہے۔ جس وقت ان دانتوں پر دباؤ پڑتا ہے تو زہر تھیلیوں سے باہر ٹپک پڑتا ہے۔ یہ زہر حاصل کرنے کے لیے سانپ کے مُنہ کو کھول کر ان دانتوں کو کسی چیز سے دبانا پڑتا ہے۔ یہ زہر بالکل بے رنگ ہوتا ہے۔ اس کا قوام نہ پانی کی بہ نسبت انڈے کی سفیدی کی طرح گاڑھا ہوتا ہے۔ جب اس کو دھوپ میں خشک کیا جاتا ہے تو یہ ہلکے پیلے رنگ کے دانوں میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ ہر سانپ موسم بہار میں اپنے بدن سے باریک جالی دار پوست اُتار دیتا ہے۔ اس کو کینچلی کہتے ہیں۔

مزاج ۔ گرم و خشک بدرجہ سوم ۔ **مقدار خوراک** ۔ سانپ کے زہر کی ایک رتی کا سواں حصہ ہے۔ **افعال و استعمال** ۔ سانپ کی چربی بیرونی طور پر جالی اور جاذب خون ہے۔ کہتے ہیں کہ سیاہ سانپ کی چربی مالش کرنے سے بال عمر بھر پیدا نہیں ہوتے۔ نیز اس کو تقویت باہ کے لیے بطور طلا استعمال کرتے ہیں تسہیل ولادت اور بواسیری مسّوں کو خشک کرنے کے لیے اس کی کینچلی کی دھونی دیتے ہیں اور روغن زیتون میں جلا کر داء الثعلب پر لگاتے ہیں۔ اس کی کینچلی کو کاغذوں اور کپڑوں میں رکھنے سے کیڑا نہیں لگتا۔ ہندو اطبّا سانپ کے زہر کی خفیف مقدار تازہ گنے کے

رس میں ملا کر استسقا کے مریضوں کو استعمال کراتے رہے ہیں۔ آیورویدک کے
کئی نسخوں میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔ لیکن سوائے اس کے کہ یہ آنتوں پر بہ
مخرش تاثیر کی وجہ سے مسہل تاثیر رکھتا ہے۔ اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ بذریعہ
دہن کھلانے سے یہ معدہ اور آنتوں میں جذب نہیں ہوتا۔ یہ بات یاد رکھیں کہ منہ
مسوڑوں یا حلق میں زخم ہوگا تو یہ زہر زخم کے ذریعہ خون میں جذب ہو کر زہریلا اثر
پیدا کرے گا۔ مغربی طب میں اس کو مرگی، رعشہ اور رقت الدم جریانی کے علاج میں
بذریعہ انجکشن استعمال کیا جا رہا ہے لیکن کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلا۔

ساندہ

مشہور جانور ہے۔ جو گرگٹ یا گلہری کی مانند لیکن اس سے بڑا ہوتا ہے۔ اس کی چربی اور تیل دواءً مستعمل ہیں۔ **مزاج**۔ گرم وتر بدرجہ اوّل۔ **افعال و استعمال**۔ بطور مقوی جاذب رطوبات معظم ذکر اور مہیج باہ عضو تناسل پر مالش کرتے ہیں۔

سپاری

چھالیہ (عربی) فوفل۔ (فارسی) پوپل۔ (ہندی) سپاری۔ (گجراتی) سوپاری۔ (بنگلہ) گوآ۔ (انگریزی) بیٹل نٹ Betel Nut (لاطینی) ایریکا سیمینا۔

ایک درخت کا پھل ہے۔ اس کو باریک کتر کر پان کے ساتھ کھاتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں ایک مدوّر مخروطی جس کو جہازی چھالیہ کہتے ہیں۔ دوسری گول جس کو مانک چندی کہتے ہیں۔ اگر چھالیہ کو کاٹنے پر اس کے اندر سفید سفید لکیریں زیادہ ہوں تو وہ اچھی ہوتی ہے۔ اس میں ایک ایکلائنڈ "اریکولین" پایا جاتا ہے جو قاتل کرم شکم تاثیر رکھتا ہے۔ **رنگ**۔ باہر سے بھوری۔ **ذائقہ**۔ کسیلا۔ **مزاج**۔ سرد و خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ گرم حصص ہندوستان (جنوبی ہند۔ میسور۔ کنارا۔ مالابار۔ آسام)۔ **افعال و استعمال**۔ قابض، رادع اور محلّل اورام ہے۔ اس کو باریک کتر کر پان کے ساتھ کھاتے ہیں۔ اس کا سفوف دستوں کو بند کرنے کے لیے کھلاتے ہیں۔ دانتوں کو مضبوط کرتی ہے۔ اس لیے اس کو جلا کر سنونات میں شامل کرتے ہیں۔ گرم ورموں پر اس کا لیپ کرتے ہیں۔ معجون سپاری پاک اس کا مشہور مرکب ہے جو جریان الرحم کے لیے بہت مفید ہے۔

ستاور (ہندی) ستاور۔ (سندھی) ست وڑی۔ (گجراتی) شتاوری۔ (سنسکرت) شت مولی۔ (انگریزی) Asparagus ٭

یہ ایک بیل دار پودا ہے۔ اس کا تنا اور شاخیں خاردار ہوتی ہیں۔ کانٹے تیز اور مُڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس کے پتے بالوں کی طرح باریک ہوتے ہیں۔ اس کو وئید شَتو مُولی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس نبات کی سینکڑوں جڑیں ہوتی ہیں۔ جڑ پر لمبائی میں لکیریں ہوتی ہیں۔ یہی جڑ اندرونی اور بیرونی طور پر دوائے مستعمل ہے۔ موٹی اور سفید ستاور اچھی ہوتی ہے۔ قوت اس کی چار برس تک رہتی ہے۔ **رنگ**۔ جڑ سفید زردی مائل۔ پھول سفید۔ **ذائقہ**۔ شیریں لیس دار۔ **مزاج**۔ سرد و تر بدرجہ اوّل۔ **مقدار خوراک**۔ ۔ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ مشرقی پاکستان کے باغات۔ **افعال و استعمال**۔ مقوّی باہ، مولّد شیر اور مغلّظ منی ہے۔ رقّت منی اور جریان کو مفید ہے۔ دُودھ بڑھاتی ہے۔ اس کو زیادہ تر تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ تازہ جڑوں کا رس دُودھ میں ملا کر سوزاک کے مریضوں کو استعمال کرایا جاتا ہے۔ مشہور وئیدک نارائن تیل میں ستاور شامل کی جاتی ہے۔

ستونا (ہندی) سَت وَن۔ چھتی وَن۔ چھتون۔ ستنی۔ (مرہٹی) ساتون۔ ستونیا۔ (نیپالی) چاتی وان۔ (بنگالی) چھاتن۔ چتون۔ (سنسکرت) سپت پرن۔ (لاطینی) السٹونیا سکولیرس Alstonia Scholaris (انگریزی) ڈیٹا بارک۔

یہ سدا بہار درخت قریباً ساٹھ فٹ اُونچا ہوتا ہے۔ اس کی چھال کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ ہر ایک ٹکڑا درمیان سے کھوکھلا ہوتا ہے اور اس کی ساخت اسفنجی ہوتی ہے۔ اس میں کسی قسم کی بُو نہیں ہوتی۔ پتے سنبل کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اور ایک ایک شاخ میں سات سات لگتے ہیں۔ اس درخت کو لمبی لمبی پھلیاں جوڑوں کی شکل میں لگتی ہیں۔ پھول پھاگن میں لگتے ہیں۔ جیٹھ میں پھل آتا ہے۔ اس کی خشک چھال دوا میں کام آتی ہے۔ **رنگ**۔ چھال کی بیرونی سطح کھُردری خاکستری رنگ کی ہوتی ہے۔ لیکن اندرونی سطح کا رنگ ہلکا بادامی ہوتا ہے۔ پھول ہرے سفیدی مائل۔ **ذائقہ**۔ چھال تلخ۔ **مقدار خوراک**۔ ایک تولہ۔ سیّال رُب چمچ خُرد قدرے پانی ملا کر۔ **مقام پیدائش**۔ یہ درخت صوبہ سرحد۔ مشرقی پاکستان بنگال اور

جنوبی ہندوستان کے خشک جنگلوں میں ۳ ہزار فٹ کی بلندی پر خود رَو پیدا ہوتا ہے۔
افعال و استعمال۔ اس کے تازہ پتّوں کی پُلٹس گندے اور سڑ ندار زخموں پر لگانے سے زخم صاف ہوجاتا ہے۔ اس کے پتّوں کا رس ادرک کے رس میں ملا کر عورتوں کو ایام زچگی میں پلانے سے رحم کی آلائش بہت جلد خارج ہوجاتی ہے۔ اس کی چھال قابض مقوّی اور دافع بخار تاثیر رکھتی ہے۔ اسہال مزمن۔ حُمّیٰ نزلی یعنی نزلہ کے بخار میں اس کی چھال نافع ثابت ہوئی ہے۔ کیمیائی تجزیہ سے اس میں ایک تلخ جوہر برآمد ہُوا ہے جس کا نام ڈی ٹین Datain یعنی جوہر ستون رکھا گیا ہے۔ اس کی تاثیر مثل کونین ہے۔ امریکہ اور ہالینڈ کے اطبّاء اسے کونین کے برابر مفید خیال کرتے ہیں۔ جب امعا کی خرابی کے ساتھ موسمی بخار کی شکایت ہو تو اُس کا خیسانده پلاتے ہیں۔ تقویت ہضم کے لیے پیپل کا سفوف اور بخار کے بعد کی کمزوری میں اتیس کا سفوف اس خیسانده میں چھڑک دیتے ہیں ❊

ستیاناسی

(عربی) شجر الثوم۔ (فارسی) بادنجان دشتی۔ (بنگالی) سُوَرن چھیری۔ (ہندی) اُجر کانٹا۔ (انگریزی) ییلو تھسل Yellow Thistle ❊

یہ خود رَو پودا دو فٹ سے سوا گز تک اُونچا ہوتا ہے۔ کھیتوں میں پیدا ہو کر انہیں اُجاڑ دیتا ہے۔ اس لیے اُجر کانٹا اور ستیاناسی کہتے ہیں۔ پتّے بینگن کے پتّوں سے مشابہ مگر کانٹوں سے بھرپور۔ پھُول نازک اور ملائم گُلِ لالہ کی مانند۔ ماہ فروری و مارچ میں لگتا ہے جس میں ایک چار خانہ ڈوڈہ چھوٹے چھوٹے سیاہ گول بیجوں سے بھرا ہُوا ہوتا ہے۔ سُوکھ کر ڈوڈا پھٹ جاتا ہے تو بیج زمین پر گر پڑتے ہیں۔ ان بیجوں کو آگ پر ڈالا جائے تو پٹاخوں کی طرح تڑختے ہیں۔ شاخ توڑنے پر زرد رنگ کا لیسدار اور بدبُودار دُودھ نکلتا ہے۔ اس کی جڑ گُنٹھ کے ہم شکل ہوتی ہے اسے **چوک** کہتے ہیں۔
رنگ۔ تازہ پودا سبز۔ خشک زرد۔ پتّے سبز سفید ریشوں والے۔ پھُول زرد سنہری۔ بیج سیاہ۔ جڑ خاکی۔ کانٹا سفید۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ سرد۔ **مقدارِ خوراک**۔ سبز پتّے اور شاخیں ۵ تولہ تک۔ تخم ۴ تا ۹ ماشہ۔ بیجوں کا تیل ۳ تا ۷ بوند بطور مسہل ۱۵ تا ۳۰ بُوند۔ جڑ کی چھال ۴ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ دُودھ ۳ سے ۵ بوند تک۔ **مقامِ پیدائش**۔ ہندو پاکستان میں ہر جگہ سُوکھے جوہڑوں۔ کھنڈرات اور کھیتوں میں ماہ بیساکھ سے ساون

تک بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ اس پودے کا اصلی وطن میکسیکو ہے۔ اس لیے انگریزی زبان میں اس کو میکسی کن پوپی بھی کہتے ہیں۔ **افعال و استعمال** مُسہل و مقئ قاتل کرم شکم اور دافع فساد بلغم و خون ہے۔ استسقا کے مریض کو سانبھر نمک میں ستیا ناسی کے بیجوں کا تیل چند بوندیں ڈال کر کھلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ سات بوند بتاشہ میں ڈال کر دودھ کے ہمراہ کھلانے سے بے خوابی کی شکایت دُور ہو جاتی ہے۔ ستیا ناسی کی جڑ (چوک) عرق لیموں یا پانی میں گھس کر بواسیری مسّوں پر لگانے سے درد کو فوراً آرام آجاتا ہے اور چند روز تک یہ عمل جاری رکھیں تو مسّے گر جاتے یا مُرجھا جاتے ہیں۔ چوک کو باریک پیس کر مغلئی پھوڑے (لاہوٗ سور) پر چھڑک دیں اور اس کے اُوپر کسی مرہم کا پھایا چسپاں کردیں۔ اگلے روز پھایا اُتار کر نیم کے جوشاندہ سے زخم کو دھو کر صاف کریں اوپر سفوف چھڑک کر اُوپر مرہم کا پھایا چسپاں کریں۔ یہ عمل دو دفعہ کافی ہے۔ پھر رُوئی کی گدّی گھی میں تر کر کے زخم پر رکھیں تو چند یوم میں زخم بالکل درست ہو جائے گا۔ جڑ کا چھلکا ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ۵ عدد نصف سیر پانی میں گھوٹ کر شہد خالص ۴ تولہ ملا کر پینا پھوڑے پھنسی، خارش، جذام، برص اور آتشک کے لیے مُفید ہے۔ ستیا ناسی کی موٹی شاخ توڑ کر دُودھ جمع کر لیں تو خشک شدہ دودھ پانی میں گھس کر آنکھ میں لگانا آشوبِ چشم کا دافع ہے۔ اس کے بیجوں کا تیل ۳-۴ بوند بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں اور اُوپر سے پانی پلائیں تو ہر قسم کے کرم شکم ہلاک کرتا ہے۔ اس کے پتّوں کے عرق اور لگدی میں شنگرف ہڑتال، پارہ، سیسہ اور چاندی سب کُشتہ ہو جاتے ہیں ؂

نوٹ۔ بعض مقام پر اس کو برم ڈنڈی کہتے ہیں لیکن برم ڈنڈی جدا چیز ہے ؂

سجّی (فارسی) اشخار۔ (عربی) نطرون[1]۔ (بنگلہ) ساجی کھار۔ ساج ماٹی۔ (مارواڑی) ساجی۔ (گجراتی) ساجی کھار۔ (سنسکرت) سورچکا۔ (انگریزی) سوڈیم کاربونیٹ Sodium Carbonate ؂

مشہور عام مصنوعی کھار ہے جو لانا اشنان وغیرہ بوٹیوں کو جلا کر بناتے ہیں۔ ہندوستان میں سجّی زمانہ قدیم سے بنائی جاتی ہے۔ بہتر وہ ہے جو صاف سیاہ برّاق ہو۔

[1] سوڈیم کا دوسرا نام نیٹرم ہے جو عربی لفظ نطرون سے مشتق ہے ؂

سجّی گلابی رنگ کی بھی ہوتی ہے۔ اس کو لوٹن سجّی کہتے ہیں۔ نگھنٹ سنگرہ سے معلوم ہوتا ہے کہ سجّی کھار اور سجّی ایک ہی چیز ہے۔ **رنگ**۔ بھوری سیاہ۔ **ذائقہ**۔ تیز و شدید۔ **مزاج**۔ گرم ۴۔ خشک ۴۔ زہریلی **مقدار خوراک**۔ ایک جَو **مقامِ پیدائش**۔ گوگیرہ اور جھنگ وغیرہ کے مقامات میں بنائی جاتی ہے۔ **افعال و استعمال** شدید جالی اور اکّال ہے۔ گوشت کھا جاتی ہے۔ خفیف مقدار میں ہاضم اور مُنقّیِ بلغم ہے۔ کھانسی دمہ اور ورم طحال کو مفید ہے۔ اگر سُرمے کے ہمراہ استعمال کی جائے تو آنکھ کا جالا کاٹ دیتی ہے۔ مسّوں کو گرانے کے لیے بھی اس کا طلا کیا جاتا ہے۔ ۱۲ ماشہ کی مقدار میں مہلک ہے۔ اگر غلطی سے زیادہ مقدار کھالی ہو تو گرم پانی زیادہ مقدار میں پلا کر قے کرائیں۔ اس کے بعد انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر پلائیں۔ (سمِ قاتل) ؛

سدا سہاگن۔ سِندُوری

ایک مشہور پودا ہے جس کا قد ایک گز یا اس سے قدرے بڑا ہوتا ہے۔ اس کے پتّے کنگرے دار اور تکونیا ہوتے ہیں۔ جن کی وضع شہتوت کے پتّوں کی سی ہوتی ہے۔ لیکن اُن سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ پتّے سبز۔ پھول سُرخ خوشنما۔ **مزاج**۔ سرد و تر بدرجہ اوّل **مقدار خوراک**۔ ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ اس کے پتّے مُسکّن اور مُزلق ہیں۔ زہر کے اثر کو زائل کرتا ہے۔ خون اور صفرا کے فساد کو مٹاتا ہے۔ آنتوں میں پھسلن پیدا کرتا ہے۔ تازہ یا خشک پتّوں کو پانی میں پیس کر یا رات کو پانی میں بھگو کر صبح مَل چھان کر مصری ملا کر پینا سوزاک کے لیے اکسیر ہے۔ پتّوں کا پانی درد کان کو مفید ہے ؛

سرب جیا

(ہندی) سُبھاجیہ۔ (بنگلہ) سروجیا۔ (مرہٹی) دیوا کیلی۔ (انگریزی) انڈین شاٹ Indian Shot ؛

یہ پودا باغوں میں لگایا جاتا ہے۔ اس کے پتّے بڑے اور سخت ہوتے ہیں۔ بیج مٹر جیسے گول۔ اس کی کئی اقسام ہیں۔ **رنگ**۔ بیج سیاہ چمکدار۔ **مقامِ پیدائش**۔ ہند و پاکستان کے باغات میں خوبصورتی کے لیے لگاتے ہیں۔ **افعال و استعمال**۔ اس کی جڑ مُدِرّ بول مُعرّق اور مُلطِّف ہے۔ جب مویشی کوئی زہریلی گھاس کھالے جس سے اُس کا پیٹ پھول جائے تو اس کی جڑ کا پیاز کے ٹکڑے ٹکڑے

کر کے چاول کی پیچھ میں پکا لیتے ہیں۔ اور پسی ہوئی مرچ ملا کر مویشی کو پلاتے ہیں ۔

سرھوکہ (ہندی) سرھوکا۔ (پنجابی) جھوجھرو۔ جھانا بوٹی۔ (فارسی) برگ سونالو۔ (گجراتی) شرنکھا۔ (مرہٹی) اُنہالی۔ (لاطینی) Tephrosa Purpura

یہ خود رو پودا ڈیڑھ دو فٹ بلند ہوتا ہے۔ شاخیں پتلی ہوتی ہیں۔ پتے میتھی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔ اس کے چھوٹے چھوٹے پتے ایک دوسرے کے مقابل ہوتے ہیں۔ اس کی چھوٹی سی لمبوتری پھلی ہیں مسور کے دانہ کے مشابہ تخم بھرے ہوتے ہیں۔ پھلی تلوار کی طرح خمیدہ رُوئیں دار ہوتی ہے۔ **رنگ**۔ سبز۔ پھول گلابی۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم تر بدرجہ اوّل۔ **مقدار خوراک**۔ ۷ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ مغربی پاکستان بالخصوص دامن کوہستان نمک۔ **افعال واستعمال**۔ دافع جرب حکہ۔ مامیل جذام مصفّی خون اور مُدِرّ بول ہے۔ آتشک میں اس کا نقوع یا مطبوخ استعمال کرتے ہیں۔ اکثر زہروں کے اثر کو باطل کرنے والی ہے۔ فساد گشتہ خام۔ بخار ربعہ (چوتھیا) اور ثلاثہ (تیجا)۔ اسقاط حمل اور اٹھرا میں اس کے پتوں کا شیرہ بہت نافع ہے۔ اس کی دس تولہ پتیاں اور پانچ تولہ بھنگ کی پتیوں کو پیس کر چالیس دن چار ماشہ یا چھ ماشہ یہ سفوف روزانہ کھانا بواسیر خونی کے لیے مجرّب ہے۔ سات ماشہ سرھوکا اور پانچ عدد کالی مرچیں پانی میں پیس کر بد یا کھکیاری یا ورم پستان پر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔ اُس کی جڑ کی تازہ چھال اور کالی مرچ کی گولیاں بنا کر دینے سے پُرانا درد ریاحی دفع ہوتا ہے ۔

سرخس (عربی) ترقس۔ (فارسی) کیل دارو۔ (اُردو) سُرخس۔ (بنگالی) ہنکھراج۔ (انگریزی) میل فرن۔ Male Fern ۔

ایک نبات کی گرہ دار جڑ ہے جو توڑنے پر زردی مائل نکلتی ہے۔ اس جڑ کو موسم خزاں میں کاٹ کر جمع کر لیتے ہیں۔ ایک سال سے زیادہ پُرانی ہو جائے تو بیکار ہو جاتی ہے۔ **رنگ**۔ سیاہ مائل بسُرخی۔ **ذائقہ**۔ تلخ و کسیلی۔ **مزاج**۔ گرم ۲ خشک ۲۔ **بدل**۔ کمیلہ۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ تا ۷ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ کوہ ہمالیہ، کشمیر، دارجیلنگ میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ **افعال واستعمال**۔ مجفف، مسقط جنین، قاتل کرم شکم، خصوصاً حب القرع و قاتل قمل لاذع جلا کرتی ہے۔

ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ اور نفخ کو دفع کرتی ہے۔ اور زیادہ مقدار میں خراش پیدا کرتی ہے۔ اور زخم ڈالتی ہے۔ ہر قسم کے کیڑے پیٹ اور آنتوں سے نکالتی ہے۔ شہد کے ہمراہ حمل رہنے سے منع کرتی ہے۔ حمل ساقط کر دیتی ہے۔ ڈاکٹری میں اس کا رُب سیّال کدو دانہ کے لیے بکثرت مستعمل ہے۔ اس دوا کے ساتھ انڈ کا تیل کا جلاب ہرگز نہ دیں۔ ورنہ سمّی علامات ظاہر ہوں گی ٭

سردا مشہور پھل ہے۔ **رنگ**۔ باہر سے زرد اندر سے سفید۔ **ذائقہ** شیریں۔ **مزاج**۔ معتدل و تر۔ **مقدار خوراک** حسب برداشت۔ **مقامِ پیدائش**۔ کوئٹہ۔ چمن اور کابل۔ **افعال و استعمال**۔ مُدرّ بول ہے۔ پیشاب کی جلن میں مفید ہے۔ جسم میں رطوبت بڑھاتا ہے۔ دل دماغ اور گردہ کو طاقت دیتا ہے ٭

سرس (عربی) سلطان الاشجار۔ (فارسی) درخت ذکریا۔ (پنجابی) شریں۔ (مرہٹی) شرس۔ (گجراتی) شرسڑو۔ (بنگالی) شریش گاچھ۔ سرنہ۔ (سندھی) سرنھؤ۔ (انگریزی) Acacia Speciosa ٭

ایک بڑا درخت ہے۔ پھلیاں لمبی لمبی اور چوڑی۔ اس کی چھال اور تخم دواءً مستعمل ہیں۔ **رنگ**۔ پتے سبز۔ بیج بھورے سُرخی مائل۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ سرد و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ چھال ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ اور تخم ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک **مقامِ پیدائش**۔ وسط ہند۔ جنوبی ہند۔ پنجاب۔ **افعال و استعمال**۔ چھال کو پانی میں جوش دے کر کلّی کرنا دانتوں اور مسوڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اس کا جوشاندہ اورام بدن اور جلدی امراض میں مفید ہے۔ تخم سرس کو باریک پیس کر نزلہ اور زکام اور آدھ سر کی درد میں نسوار لیتے ہیں۔ اور اس کی شہد میں معجون بنا کر خنازیر میں کھلاتے ہیں۔ تخموں کا سفوف بنا کر خونی بواسیر میں بھی کھلاتے ہیں۔ ان کا سُرمہ آنکھوں کے ہر مرض کے لیے اکسیر ہے۔ **تخم سرس** جالی، مقوّی، مغلّظ منی اور دافع نزلہ ہیں۔ اس لیے ان کا سفوف بنا کر ضعف باہ اور نزلہ کے دُور کرنے کے لیے بھی کھلایا جاتا ہے۔ سرس کی پھلی کو قینچی سے باریک کتر کر اس کا سفوف بنالیں۔ اور تھوڑا سا سفوف آگ پر ڈال کر دُھواں لیں تو مرض دمہ میں سانس پھولنا موقوف ہو جاتا ہے ٭

سرسینجی۔(سینجی) (سندھی) سنجھی ٭
ایک قسم کی گھاس ہے جو میتھرے کے مشابہ ہوتی ہے۔
لیکن سینجی کی چوٹی پر پتوں کا گچھا سبز ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ پتے سبز۔ پھول سفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ بدمزہ۔ **مقدار خوراک**۔ ایک تولہ **افعال و استعمال**۔ اس کو بیل اور گھوڑے بڑی رغبت سے کھاتے ہیں۔ پھول کی کالی مرچوں کے ہمراہ نسوار لینے سے ناک اور دماغ کے سدے کھولتا ہے۔ پتوں کو پکا کر اعضائے شکستہ پر باندھنا مومیائی کا کام کرتا ہے ٭

سرسوں (فارسی) سرشف۔(عربی) حُرفِ ابیض۔ خردل ابیض۔ (سندھی) سَرنہیہ۔ (بنگالی) سرشا۔ (سنسکرت) سرشپہ۔ (انگریزی) انڈین مسٹرڈ۔ ریپ۔ Rape و Indian Mustard ٭
چھوٹے چھوٹے اور گول تلخ اور تیز مزہ دانے ہوتے ہیں جو فصل ربیع میں پیدا ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ چار قسم سُرخ۔ سیاہ۔ زرد اور سفید۔ **ذائقہ**۔ کسیلا و تیز۔ **مزاج**۔ گرم خشک درجہ ۳۔ **مقدار خوراک**۔ تخم ۳ تا ۵ ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ سرسوں ثقیل مولد ریاح اور دافع کرم شکم ہے۔ اور اس کے تخم مدر بول اور محرک باہ ہیں۔ کھجلی کو مفید ہے۔ سرسوں کو تنہا یا اُبٹن میں شامل کر کے جسم پر ملتے ہیں۔ بدن کی کھال کو صاف کرتا ہے۔ محلّل اورام ہے۔ بالائی رطوبت کو جذب کر لیتی ہے۔ ان کو کولھو میں دبا کر روغن نکالا جاتا ہے جو **روغن تلخ** کہلاتا ہے۔ ایک من سرسوں سے تیرہ سیر تیل نکلتا ہے۔ اس کو گھی کی بجائے کھانا پکانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کو مراہم میں بھی شامل کرتے ہیں۔ اس کے پتوں کا ساگ (گانڈل) پکا کر کھایا جاتا ہے۔ یہ قبض کُشا تاثیر رکھتا ہے ٭

سرکہ (فارسی)۔(عربی) خَل۔ (انگریزی) وینی گر Vinegar ٭
انگور۔ گنا۔ جامن وغیرہ کے رس کو کسی ظرف میں بھر کر دھوپ میں رکھ دینے سے تیار کرتے ہیں۔ **رنگ**۔ مختلف۔ **ذائقہ**۔ تُرش۔ **مزاج**۔ حرارت لطیف کے ساتھ سرد ۲۔ خشک ۲۔ مرکب القویٰ۔ **مقدار خوراک**۔ ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ رادع محلل۔ قابض۔ مجفف اور مسکن درد

ہے۔زائد رطوبت کو خشک کرتا ہے۔مسامات میں جلد سرایت کرتا ہے۔ اس لیے اکثر ضمادوں میں ادویہ کے اثرات کو جلد نفوذ کرانے کے لیے ملا دیتے ہیں۔ سرکہ روغن گل اور گلاب میں کپڑا تر کرکے تیز بخار اور سرسام میں سر پر رکھتے ہیں۔ دردِ سر کے لیے تنہا یا روغن گل میں ملا کر لگانا مفید ہے۔ بھوک خوب پیدا کرتا ہے سُدّے کھولتا ہے۔ورم طحال اور نفخ کو مفید ہے۔ وبائی ہوا خصوصاً ہیضہ کی سمیّت کو جسم پر اثر نہیں ہونے دیتا۔ اس کو پیاز کے ہمراہ یا اچار اور چٹنی کی صورت میں غذا کے ہمراہ کھاتے ہیں۔اس کا شربت صفراوی بخاروں میں بکثرت مستعمل ہے۔اگر چکّی کا پتھر گرم کرکے اس پر سرکہ ڈالا جائے اور اس کی بھاپ کان میں پہنچائی جائے تو طرش اور وَقر کے لیے سود مند ہے ٭

سُرمہ (اُردو) سیاہ سرمہ۔ (عربی) کُحل واثمِد۔ (بنگلہ) سُرمہ۔ (ہندی) انجن۔ (انگریزی) اینٹی منی نائگرم Antimony Nigrum

مشہور عام چمکدار دھات ہے جو کہ طبعی طور پر کانوں میں سے نکلتی ہے۔یہ عام طور پر گندھک کے ساتھ ملی ہوئی پائی جاتی ہے۔سُرمہ اصفہانی اور پشاور کے قریب مقام باجور کا معدنی سُرمہ بہترین سمجھا جاتا ہے۔ ادنیٰ قسم کے سیاہ سرمہ کو سُرمی کہتے ہیں۔اس میں گندھک جست کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے۔یہ زیادہ سخت ہوتا ہے قندھاری سرمہ درحقیقت گندھک اور سیسہ کا ایک مرکّب ہے۔ **سفید سُرمہ** کو عوام غلطی سے سُرمہ سمجھ کر استعمال کرتے ہیں۔حالانکہ درحقیقت وہ بالکل سُرمہ نہیں بلکہ کاربونیٹ آف لائم (سنگ مرمر) کی ایک قسم ہے **رنگ** ۔سیاہ وچمکدار۔ **ذائقہ**۔پھیکا بدمزہ۔ **مزاج**۔سرد ۲۔خشک ۲۔ **افعال و استعمال** قابض، مجفّف، مانع عفونت، حابس خون اور مقوّی ومحافظ بصارت ہے۔سُرمہ عام طور سے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ کھرل کرکے آنکھ میں لگاتے ہیں۔نکسیر بند کرنے کے لیے پیشانی پر ضماد کرتے ہیں۔ذرور اً زخموں کو فائدہ کرتا ہے۔حمول خون حیض کا حابس ہے ٭

سَرو (فارسی)۔(عربی) عرعر۔ (انگریزی) سائپرس
یہ درخت باغات میں لگایا جاتا ہے۔نیچے سے موٹا اور اُوپر کی طرف سے بتدریج پتلا ہوتا جاتا ہے۔اس کے پھل کو جوز السرو کہتے ہیں جس کا بیان الگ درج ہے۔ **رنگ** سبز۔ **ذائقہ** تلخ وتیز۔ **مزاج**۔گرم ۱ وخشک ۲۔پھول گرم تر۔ **مقدار خوراک**۔ایک ماشہ

سے ۲ ماشہ تک - **افعال و استعمال** - قابض اور مجفف ہے - دانتوں میں درد ہو اور مسوڑے کمزور ہو گئے ہوں یا اُن میں زخم ہو تو سرو کے پتوں کے جوشاندے سے کُلیاں کرنے سے نفع ہوتا ہے - بعض اطبا جریان منی کو بند کرنے کے لیے سرو کے پتے مغز تخم تمر ہندی اور بھوسی اسپغول کا سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ سیلان مواد فضول کو مفید ہے - سیلان خون بند کرتا ہے ۔

سُروالی (ہندی) سُریالی - (سندھی) سالارو - (پنجابی) سلارا - (عربی) برطانیقی - (انگریزی) فرنچ میری گولڈ French Marigold

ایک پودا مانند پالک تمرش گز ڈیڑھ گز اُونچا فصل خریف میں جوار باجرہ کے ہمراہ پیدا ہوتا ہے - ایک جڑ سے سب شاخیں نکلتی ہیں - شاخیں پتلی اور کمزور ہوتی ہیں - اس کا پتا بے کنگرہ ہوتا ہے - گلٹے کے پتے سے چھوٹا ہوتا ہے - اس میں صنوبری شکل کے خوشنما خوشے لگتے ہیں جو نہایت ملائم ہوتے ہیں - ان سے نہایت چھوٹے چھوٹے چپٹے تخم نکلتے ہیں - یہی تخم زیادہ تر دوائ مستعمل ہیں - **رنگ** - پتے چکنے اور کناروں سے سُرخ وسط میں سبز - تخم سیاہ چمکدار - خوشے گلابی سفیدی مائل - **ذائقہ** - قدرے تلخ - **مزاج** - سرد و خشک - **مقدار خوراک** - تخم ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ - **مقام پیدائش** - برسات کے موسم میں جنگلوں، دیواروں کی جڑوں میں، منڈیروں پر پیدا ہونے والی بوٹی ہے - **افعال و استعمال** - برگ سُروالی کا ساگ پکا کر کھاتے ہیں - غلبہ صفرا اور ذیابطیس میں مفید ہے - قابض اور مغلظ منی ہونے کے باعث تخم سُروالی سیلان الرحم، خونی بواسیر، کثرت بول اور استحاضہ (حیض کے دنوں کے علاوہ رحم سے خون آنا) میں بکثرت مستعمل ہیں - مرض سیلان الرحم میں تخم سُروالی اور شکر مساوی الوزن کا سفوف بنا کر دُودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں - اس کے ساتھ بطور غذا مونگ کی دال اور دھان کی کھیر کھلائی جاتی ہے - اور جماع سے پرہیز رکھا جاتا ہے - تخم سُروالی سوختہ تنہا سفوف کر کے کثرت حیض اور استحاضہ میں دہی کے ساتھ یا تنہا کھلانا بہت مفید ہے ۔

سروال - سروار (ہنسگہ) شیوبال - (لاطینی) ویلس نیریا آکٹنڈرا - Valisneria Octandra

ایک گھاس جو بہتے پانی میں پیدا ہوتی ہے۔اس کے بالوں کی مانند لمبے ریشے ہوتے ہیں۔دیسی کھانڈ بنانے والے اس میں کھانڈ کو دبا دیتے ہیں - تاکہ اس کی گرمی کے باعث کھانڈ سے شیرہ نکل کر بہہ جائے - **رنگ**۔سبز۔**مزاج**۔ سرد ۳ - تر ۲ - **افعال و استعمال** - لیپ سیلان خون کو بند کرتا ہے۔تازہ پیٹ پر رکھنے سے پیاس کو تسکین دیتا ہے۔سوزاک کے لیے خوب ہے - مواد پختہ کرتا ہے اور محلل اورام ہے ؂

سریش (عربی) غریٰ - (فارسی) سریشم - (سندھی) تفنیں - (سنسکرت) چُپ چپکا - (انگریزی) جیلےٹین Gelatin ؂

جانوروں کے چمڑے اور ہڈیوں کو پانی میں جوش دے کر بنائی جاتی ہے - **رنگ** - سفید زردی یا سُرخی مائل - **ذائقہ** - بدمزہ - بدبودار - **مزاج**- گرم ۲- خشک ۲ - **مقدار خوراک** - ایک ماشہ سے ۲ ماشہ - **افعال و استعمال** - مجفف اور مغری ہے - مُنہ سے خون آنے اور پھیپھڑوں کے زخم میں کھلاتے ہیں - رگوں کے مُنہ پر چپک جاتا ہے اور سُدّہ پیدا کرتا ہے - خشکی لاتا ہے - سیلان خوُن اور باطنی زخموں کے لیے مفید ہے - آگ سے جلے ہوئے عضو پر پانی میں حل کر کے لگاتے ہیں ؂

سریش مچھلی (عربی) غریٰ السّمک - (فارسی) سریشم ماہی - (انگریزی) آئی سنگلاس - Isinglass ؂

مختلف قسم کی سٹرجن نامی مچھلی کے صاف مچھکنوں کو باریک باریک ریشوں میں کاٹ کر خشک کر لیتے ہیں - خشک حالت میں اس کے ریشم کے سے تار ہوتے ہیں - مگر ان میں ذرا سختی ہوتی ہے - حل ہونے کے بعد اس میں چیپ اور لعاب پیدا ہو جاتا ہے - **رنگ** - سفید - **ذائقہ** - بدمزہ بدبودار - **مزاج** - گرم و خشک بدرجہ دوم - **مقدار خوراک** - ایک ماشہ سے ۲ ماشہ - **مقام پیدائش** - رُوس - یورپ - رُوسی سریش ماہی بہترین ہوتا ہے - **افعال و استعمال** - مغذی - مغری اور مجفف ہے - مرض سِل اور نفث الدّم میں اسے گائے کے دُودھ میں جوش دے کر مصری ملا کر پلاتے ہیں - اطبائے دہلی کا معمول ہے - ناخنیں

کی سفیدی یا خرابی کے لیے ہمراہ سرکہ لگانا مفید ہے۔ سفید داغ، مُنہ پھٹنے اور تازہ زخموں کے لیے ذرور اً نافع ہے ٭

سفیدہ کاشغری
(عربی) اسفیداج۔ (فارسی) سفیداب۔ (انگریزی) Carbonate of Lead ٭

یہ رانگ کو پھونک کر بنایا جاتا ہے اور اکثر کاشغر سے آتا ہے۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ کسیلا و شور۔ **مزاج**۔ سرد ۳ خشک ۲۔ **افعال و استعمال**۔ ملطّف، جالی اور مدمل قروح ہے۔ پُرانے زخموں کو فوراً خشک کرتا ہے۔ خارش خشک کو مفید ہے۔ آشوبِ چشم کو نافع ہے لیکن آنکھ کے علاج میں مغسول استعمال کرنا چاہیے کیونکہ سخت یا کھُردری چیز سے آنکھ چھل جاتی ہے اور کھٹکتی ہے۔ زخم بھر لاتا ہے۔ شُقاق مُقعَد کو اکسیر ہے۔ بشرطیکہ انڈے کی سفیدی کے ہمراہ لیپ کیا جائے۔ اندرونی طور پر مستعمل نہیں۔ قوّت اس کی تین برس تک باقی رہتی ہے۔ اس کے بعد خاک کی طرف مستحیل ہو جاتا ہے ٭

سقمونیا
(فارسی)۔ (عربی) سقمونیا و محمُودہ۔ (سندھی) محمود۔ (انگریزی) سکیمونی Scammony ٭

ایک شیر دار بیل کا منجمد دُودھ ہے۔ **رنگ**۔ نیم شفاف بھورا مائل بہ سیاہی۔ چمک دار۔ **ذائقہ**۔ ابتدا میں شیریں مگر بعد میں بدمزہ۔ **مزاج**۔ گرم ۳۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ایک رتی سے ۲ رتی تک۔ **مقامِ پیدائش**۔ اس کا پودا فلسطین، شام اور ایشیائے کوچک میں پیدا ہوتا ہے۔ **پہچان**۔ اصل سقمونیا کی پہچان یہ ہے کہ پانی میں حل ہو جائے اور ذرا سے دباؤ سے ٹوٹ جائے۔ **مصلح**۔ گلاب۔ **بدل**۔ ایلوا۔ **افعال و استعمال**۔ جالی اور محلّل اورام و ریاح کا ہے۔ مُدِرّ بول ہے۔ صفراوی مادہ کا مُسہل ہے۔ سُدّہ کھولتا ہے۔ پیٹ کے کیڑے نکالتا ہے۔ سوداوی امراض کو نافع ہے۔ تشویہ کے بغیر اس کا استعمال جائز نہیں ہے۔ صاحب تحفۃ المومنین سقمونیا کو بقدر نصف درم کھلانا مہلک بیان کرتے ہیں ٭

سقنقور - بن روہو | مچھلی کی قسم کا ایک جانور جو گوہ کے ہم شکل ہوتا ہے یہ دُم سے سر تک قریباً دو گز لمبا اور قریباً نصف گز چوڑا ہوتا ہے۔ نر کے دو عضو تناسل ہوتے ہیں اور مادہ کی دو فرجیں ہوتی ہیں۔ دریائے نیل کے کنارے ریت میں رہتا ہے۔ اس کا گوشت بطور دوا مستعمل ہے۔ اس کا گوشت مُدت تک بغیر نمک لگائے رہ سکتا ہے۔ اس کا شکار ربیع کے موسم میں کیا جاتا ہے کیونکہ اس وقت نر و مادہ جُفتی کے لیے پانی کے کنارے ریت پر نکلتے ہیں۔ **رنگ**۔ سُرخ و زرد۔ **ذائقہ**۔ پھیکا قدرے شور۔ **مزاج**۔ خشک ۳۔ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی و محرک باہ ہے۔ سرد بلغمی امراض، فالج، لقوہ، رعشہ اور نقرس میں بھی کھلاتے ہیں۔ یہ کمیاب دوا ہے ؛

سکبینج | (عربی) سکبینج۔ (فارسی) سک۔ (اُردو) کندل۔ (سندھی) کندھل۔ ایک درخت کا گوند ہے جس کی خوشبو اور رنگ ہینگ کی مانند ہوتی ہے۔ **رنگ**۔ باہر سُرخ اندر سفید۔ **ذائقہ**۔ قدرے تلخ و بدبودار۔ **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ سوم۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے ۲ ماشہ۔ **مصلح**۔ کتیرا و روغن بادام۔ **بدل**۔ بہروزہ۔ **افعال و استعمال**۔ بیرونی طور پر جالی، جاذب، محلل اور مسکن ہے۔ اورام صلبہ مثلاً خنازیر میں سرکہ میں پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ گرمی پیدا کرتا ہے اور لطافت کرتا ہے۔ اور ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ اندرونی طور پر مادہ بلغمی کو دستوں کی راہ دفع کرتا ہے اور دست آور دواؤں کی اصلاح بھی کرتا ہے۔ اور پیٹ کے کیڑے بھی مارتا ہے۔ اسے زیادہ تر بلغمی و عصبی امراض فالج، وجع مفاصل، مرگی، عرق النسا اور استسقا میں اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے ؛

سکند پھلا | (مرہٹی) پھنس۔ (بنگالی) کانٹھال۔ (انگریزی) انڈین جیک ٹری Indian Jack Tree ؛

ایک درخت کا شش پہلو پھل ہے۔ یہ بیر کے برابر ہوتا ہے اور گولر کی مانند شاخوں سے نکلتا ہے۔ **رنگ**۔ زرد۔ **ذائقہ**۔ ترش خوش ذائقہ۔ **مزاج**۔ سرد و تر ۲۔ **مقدار خوراک**۔ دو تولہ۔ **افعال و استعمال**۔ پختہ پھل مُلطف،

مغذی اور ملین ہے۔ زیادہ مقدار میں کھانے سے اسہال لاتا ہے۔ کچا پھل قابض ہے۔ اس کا اچار ڈالتے ہیں اور اس کا سالن پکا کر کھاتے ہیں۔ اس کے بیجوں کو بھون کر کھاتے ہیں۔ ان میں نشاستہ کی کثیر مقدار ہوتی ہے۔ اس کے نرم و نازک پتے محلل اورام ہونے کی وجہ سے زخم اور خارش پر باندھتے ہیں۔ اس کے دودھ کو سرکہ میں ملا کر پھوڑوں اور غددی اورام کو تحلیل کرنے کے لیے لگاتے ہیں۔

سُکھ درشن

(فارسی) گل حنس۔ (بنگلہ) ناگدنہ۔ (سندھی) ایمیک۔ (گجراتی) ناگ دمنی۔ (لاطینی) کرینم لیٹی فولیم Crinum Latifolium ❖

ایک پودا ہے جس کو خوبصورتی کے لیے باغات اور کوٹھیوں میں لگاتے ہیں۔ پتے لمبے گھیکوار کے مشابہ۔ لیکن اس سے پتلے اور کسی قدر زردی مائل ہوتے ہیں۔ اس کی جڑ مثل پیاز کے ہوتی ہے۔ پتے اور جڑ مقئی ہوتے ہیں۔ پتے توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔ **رنگ**۔ سبز زردی مائل۔ **مزاج**۔ گرم۔ **مقدار خوراک**۔ ۶ ماشہ۔
افعال و استعمال۔ مُسکّن، محلّل، مقئی، پھوڑے پھنسی کو دفع کرتی ہے۔ خصوصاً اُنگلیوں کے سرے کے ورم مثلاً کُبھری (چنبل) پر اس کے پتوں کو کچل کر ارنڈی کے تیل میں باندھنا بہت نافع ہے۔ اس کے پتوں کو گرم کر کے اس کا لعابدار رس کان میں ٹپکانا کان کے درد میں مفید ہے۔ اس کے پتے اور جڑ مقئی تاثیر رکھتے ہیں ❖

سلاجیت

(بنگلہ) شلاجتو۔ (سندھی) کمارو۔ (عربی) حجر الموسیٰ۔ (انگریزی) ایسفالٹ Asphalt ❖

ایک قسم کی سیاہ رطوبت ہے جو پہاڑوں کی سطح سے ماہ مئی اور جون کی سخت گرمی میں تراوش پاکر منجمد ہو جاتی ہے۔ کلکتہ ٹراپیکل سکول نے سلاجیت کا کیمیائی تجزیہ کیا تھا جس سے ثابت ہوا ہے کہ اس کی دوائی تاثیر اس کے مؤثر اجزا بنزوئک ایسڈ اور بنزوئیٹس پر منحصر ہوتی ہے۔ لالچی دُکاندار سلاجیت کی جگہ سڑا ہوا گُڑ بھی دے دیتے ہیں۔ **رنگ**۔ سیاہ۔ **ذائقہ**۔ پھیکا قدرے تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ۲ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ چار رتی۔ **مقام پیدائش**۔ کوہ ہمالیہ کا نچلا حصہ ہردوار۔ شملہ اور نیپال۔ اس کی کثیر مقدار کھٹمنڈو سے آکر ہند و پاکستان میں بکتی ہے۔

افعال واستعمال - مرض جریان کی جملہ اقسام کو نافع ہے۔ گردہ اور مثانہ کو تقویت دیتا ہے۔ اس لیے سلسل البول میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ساتھ بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ ذیابیطس میں کشتہ ابرک کے ہمراہ کھلانا مفید ثابت ہوا ہے۔ سلاجیت میں ایک مومی مادہ پایا جاتا ہے۔ جسے تیز آنچ پر رکھنے سے نقصان پہنچتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سورج تاپی سلاجیت کو اگنی تاپی سلاجیت پر ترجیح دی جاتی ہے۔ جب غیر مصفیٰ سلاجیت کو شدھ یعنی صاف کرنا ہو تو اسے تقریباً چار گنا شیر گرم پانی یا دودھ میں گھول کر کپڑ چھان کر کے آہنی ظرف میں ڈال دیتے ہیں اور اس سیال کو دھوپ میں رکھ دیتے ہیں۔ جب اس کے اوپر کالی کالی بالائی سی آجاتی ہے تو اسے اتار لیتے ہیں۔ پس یہی سورج تاپی یعنی آفتابی شدھ سلاجیت ہے۔ جس کو ست سلاجیت بھی کہتے ہیں۔ ایک دفعہ سیال پر سے بالائی اتار لینے کے بعد پھر بھی بالائی آتی ہے اور اسی طرح اتار لی جاتی ہے۔ جب بالائی اوپر آنی بند ہو جائے تو درد پھینک دی جاتی ہے ۔

سلارس

(عربی) میعہ سائلہ۔ عسل لبنی۔ (انگریزی) سٹوریکس Storax

درخت ضرو کا گوند ہے جو درخت سے تراوش پانے کے بعد شہد کی مانند غلیظ ہو جاتا ہے۔ جب تک یہ رس سیال رہتا ہے میعہ سائلہ ہے۔ اور جب خشک ہو جاتا ہے میعہ یابسہ کہلاتا ہے۔ اصلی میعہ سائلہ کی پہچان یہ ہے کہ اس کو دبا کر نچوڑا جائے تو پانی کے قطرے نکلتے ہیں۔ اس کے اجزا کیمیاوی سٹائرین سنے مک ایسڈ، سٹائی رے سین اور دو رالیں ہیں۔ **رنگ** - بھورا زردی مائل۔ **ذائقہ** - پھیکا خوشبودار عنبر کی طرح۔ **مزاج** - گرم ۲ خشک ۳۔ **مقدار خوراک** - ½ ماشہ سے ایک ماشہ۔ **افعال واستعمال** - منفث بلغم، دافع تعفن، مدر بول و حیض ہے۔ دردوں کو تسکین دیتی ہے۔ اس کو دو چند روغن زیتون میں ملا کر جوڑوں کے درد، درد کمر، درد گردہ اور خدر میں ضماد لگاتے ہیں۔ ورم خصیہ میں ضماد کر کے اوپر تنباکو کا پتہ باندھتے ہیں۔ اندرونی طور پر سلارس کو زیادہ تر بحتہ الصوت، پرانی کھانسی بطور منفث بلغم اور دافع تعفن استعمال کرتے ہیں۔ اور ملذذ طلا میں بھی ڈالتے ہیں ۔

نوٹ - ایشیائے کوچک سے عرب تاجر بمبئی لاتے ہیں ۔

سُمّاق (عربی) گرد سماق - (ہندی) تنتریک - (سندھی) تنزی - (کاغانی) تینتڑ - (انگریزی) Rhus Coriaria (Dry seeds)

ایک درخت کا پھل ہے جو دانہ مسور کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس پھل کا باریک چھلکا بطور دوا مستعمل ہے۔ جو کہ پوست سماق یا گرد سُماق کہلاتا ہے۔ **رنگ** ۔ قدرے سُرخ بھورا۔ **ذائقہ**۔ تُرش خوشگوار۔ **مزاج** ۔ سرد خشک بدرجہ دوم **بدل** ۔ زرشک ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ۔ **مصلح** مصطگی۔ **افعال و استعمال** مُسکّن قے و متلی۔ مقوّی احشاء ۔ قابض اور رادع ہے۔ پوست سُماق کو زیادہ تر اسہال صفراوی، متلی و قے، کثرتِ حیض اور کثرتِ بول میں استعمال کرتے ہیں۔ دستوں کو بند کرتا ہے۔ کثرتِ حیض کو روکتا ہے۔ بطور رادع کے اورام کے ابتدائی زمانہ میں اس کا ضماد کرتے ہیں۔ متورّم مسوڑوں کے سیلانِ خون کو روکنے کے لیے اس کے خیساندہ سے کلّی کراتے ہیں۔ یا مناسب ادویہ کے ساتھ ملاکر بطور سنون دانتوں پر مَلتے ہیں ؎

سمُندر پھل (گجراتی - مرہٹی - سنسکرت) سُمندر پھل - (انگریزی) Barring Tonia

ایک ہندی درخت کا پھل ہے جو ہلیلہ سیاہ سے بڑا چار پہلو ہوتا ہے ۔ **رنگ** ۔ پُرانا سیاہ ۔ نیا سُرخی مائل ۔ **ذائقہ** ۔ کسیلا ۔ **مزاج** ۔ گرم خشک درجہ ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ نصف پھل ۔ **افعال و استعمال** ۔ بیرونی طور پر جالی اور محلّل ہے۔ بکری کے دُودھ میں گِھس کر ڈھلکہ اور بیاض چشم کے لیے قطور کرتے ہیں۔ نیز اسی ترکیب سے درد شقیقہ کے لیے مخالف جانب کے نتھنے میں ٹپکاتے ہیں ۔ اندرونی طور پر کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے نمک اور اجوائن کے ساتھ سفوف بناکر درد شکم میں کھلاتے ہیں۔ جڑ اور چھلکے کا لیپ ہاتھ اور پاؤں کے ورم کو نافع ہے۔ سمندر پھل کو باریک پیس کر دہی کے ساتھ کھلانا دست بند کرتا ہے۔ اور ایک عدد آب لیموں میں ملاکر دینا تپِ لرزہ کو روکتا ہے ؎

سمندر جھاگ (عربی) زبد البحر - (فارسی) کفِ دریا - (سندھی) سمندر پھین - کٹل فش بون Cuttlefish Bone

ایک بحری جانور کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ جب جانور حوادثِ بحر سے ہلاک ہو جاتا ہے تو امواج بحر اس کو ساحل پر لا ڈالتی ہیں۔ اس کا پوست جلد ہی گل کر الگ ہو جاتا ہے اور ریڑھ کی ہڈی اسفنجی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ **رنگ**۔ سفید۔ جالدار۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم و خشک ۳۔ **افعال و استعمال**۔ جالی ہونے کی وجہ سے چہرے کے سیاہ داغ جھائیں کے لیے بطور طلا استعمال کیا جاتا ہے۔ بصارت اور دانتوں کا محافظ ہے۔ امراض چشم مثلاً غبار جالا وغیرہ کے ازالہ کے لیے سُرموں میں شامل کیا جاتا ہے اور جلائے دنداں کے لیے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ بطور سنون استعمال کرتے ہیں۔ خوردنی طور پر مستعمل نہیں۔ (قریب السم) ٭

سمندر سوکھ

(سندھی) کنٹرو۔ (ہندی و سنسکرت) سُمُدر پات۔ (لاطینی) Argy Rciaspeciosa

چکنے بیج ہیں جو رائی کے دانوں سے بہت چھوٹے اور چکنے ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ سیاہ۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد ۲۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ۔ **مصلح**۔ شہد و شکر۔ **بدل**۔ تالمکھانہ۔ **افعال و استعمال**۔ مُسکن اور مغلظ منی ہے۔ پیشاب کی سوزش کو دفع کرتا ہے۔ اس کو زیادہ تر جریان۔ رقت منی اور سرعت انزال کے لیے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ سفوف یا معجون بناکر کھلاتے ہیں ٭

سَن

(فارسی) لادنہ۔ (سندھی) سٹی۔ (انگریزی) ہیمپ Hemp, Flex

ایک مشہور گھاس ہے۔ اس کے نرم و باریک ریشے سے رسّیاں وغیرہ بٹی جاتی ہیں۔ جب سن کا ریشہ بغیر پانی میں دبائے علیحدہ کر لیا جاتا ہے تو وہ پٹ سن کہلاتا ہے۔ **رنگ**۔ سفید بھورا۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد خشک تخم گرم و خشک۔ **مقام پیدائش**۔ مشرقی پاکستان۔ **افعال و استعمال**۔ پھولوں کا ساگ ثقیل ہوتا ہے۔ حیض اور نفاس کا خون بند کرتا ہے۔ اس کے ریشے کا کپڑا گرمی میں پہننا مفید ہے۔ تھوڑے سے سن کے بیج کھلا دینے سے عورت بانجھ ہو جاتی ہے۔ بیج پانی میں پیس کر سر دھونے سے بال نرم اور لمبے ہو جاتے ہیں ٭

سناء (عربی۔ فارسی) سنا مکی۔ (بنگالی) سونا مکی۔ (انگریزی) سنا Senna
(لاطینی) کے سیا انگسٹی فولیا Cassia Augustifolia ✢

اس کے پتے برگ حنا کی مانند اور پھلی چپٹی سی ہوتی ہے۔ سب سے بہتر وہ سنا سمجھی جاتی تھی جو حجاز سے آتی تھی۔ اور سناء مکی کے نام سے مشہور تھی۔ قریباً ۱۸۰ سال قبل ہندوستان میں سناء لائی گئی تھی اور تناویلی (مدراس) میں اس کی کاشت عربوں نے کی تھی۔ آج کل اسے سنا مکی کی نسبت بہتر سمجھا جاتا ہے۔ **رنگ**۔ زردی مائل سبز۔ پھول بینگوں **ذائقہ**۔ تلخ **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ اوّل۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ مدورا۔ تناولی۔ ترچناپلی۔ پونا (ہندوستان)۔ ٹیوٹی کارن کی بندرگاہ سے اس کی بڑی مقدار ممالک غیر کو بھیجی جاتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ ہر خلط کی مسہل ہے۔ دماغ کا تنقیہ کرتی ہے۔ اس لیے درد کمر، عرق النسا، درد پہلو، وجع الورک، وجع مفاصل اور نوبتی بخاروں میں استعمال کی جاتی ہے۔ کرم شکم کی قاتل ہے۔ درد سر، درد شقیقہ اور مرگی میں مفید ہے۔ ایک تولہ شہد کے ساتھ تین دن تک کھلانا وجع مفاصل کے لیے نافع ہے۔ سناء کی پھلیوں کو بالعموم نقوع کی شکل میں استعمال کیا جاتا ہے۔ آنتوں میں مروڑ پیدا کرتی ہے۔ لہٰذا اس کو تنہا استعمال کرنا جائز نہیں۔ بغرض اصلاح اس کے ساتھ گل سرخ یا انیسوں وغیرہ ملایا جاتا ہے۔ انگریزی طب میں اس کے کئی مرکبات مستعمل ہیں۔ دیکھو میٹریا میڈیکا اردو مصنفہ ڈاکٹر اعوان ایم ڈی ✢

سنبھالو (عربی) اثلق۔ (فارسی) فنجنکشت۔ (بنگلہ) نی سندا۔ (پنجابی) بنّا یا دنّا۔
(سنسکرت) نرگنڈی۔ (انگریزی) Five Leaved chaste Tree
(لاطینی) ایگنس کاسٹس Agnus castus ✢

ایک پودا تین چار گز بلند۔ پتے انار کے پتوں سے مشابہ اوپر سے سبز اور نیچے سے سبز سفیدی مائل ہوتے ہیں۔ تخم مرچ سیاہ کے مشابہ لیکن اس سے بہت چھوٹے ہوتے ہیں اور ان کو عربی میں حب الطاہر یا حب الفقد اور سنسکرت میں رینو کا کہتے ہیں موسم بسنت (بیساکھ جیٹھ) میں اس کے پھول زردی مائل نیلگوں یا نیلے رنگ کے ننھے ننھے گچھوں کی شکل میں ہوتے ہیں۔ اس کے پتے خزاں میں جھڑ جاتے ہیں۔ اور ان

بیں سے ایک تیز بُو نکلتی ہے ۔ **رنگ** ۔ پتّے اُوپر سے سبز اور نیچے سے سبز سفیدی مائل۔ بیج سیاہ و سفید ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ ۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک درجہ دوم ۔ **مقدار خوراک** ۔ بیج ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ ۔ **مقام پیدائش** ۔ مشرقی و مغربی پنجاب ۔ بلوچستان ۔ تھانہ (بمبئی) بنگال ۔ جنوبی ہند میں بکثرت موجود ہے ۔ **مُصلح** ۔ صمغ عربی ۔ **افعال واستعمال** ۔ پتّے بیرونی طور پر محلّل اورام حالی اور مُسکّن درد ہیں ۔ اس کے پتّوں کا بھُرتہ بنا کر ورم رحم اور اورام صلبہ پر باندھتے ہیں ۔ اگر ہاتھ پاؤں پر چوٹ لگی ہو ۔ تو اکاس بیل اور برگ سنبھالو کو ابال کر ٹکور کرتے ہیں ۔ اور بعد ازاں پتّوں کا بھُرتہ اُوپر باندھتے ہیں تیل میں جلا کر متعفّن زخموں پر لگاتے ہیں ۔ اس کے بیج مُجفّف منی اور مُجفّف باہ ہیں ۔ شہوت جماع کو کم کرنے اور طحال کو تحلیل کرنے کے لیے اس کا سفوف سکنجبین سرکہ کے ساتھ کھلاتے ہیں ۔ ایک تولہ پتّے سل بٹّے یا کونڈی ڈنڈے سے خُوب گھوٹ لیں اور اس میں ایک چھٹانک پانی اور بقدر ذائقہ نمک خوردنی ڈال کر آگ پر رکھ دیں جب پانی پھٹ جائے تو آگ سے اُتار کر چھان کر پلائیں ۔ دو تین دن میں ورم تو زتین تحلیل ہو جاتا ہے ۔ سفوف فنجنکشت اس کا مشہور مرکّب ہے ۔ بعض وئید اس کے بیجوں کی گئو موتر میں گولی بنا کر جلدی امراض اور کوڑھ میں کھلاتے ہیں ٭

سنکھ | گھونگہ ۔ (عربی) حلزون ۔ ناقوس ۔ (فارسی) سفید مہرہ ۔ (سندھی) سمند جو کوڈ ۔ (انگریزی) کونچ شیل Conch shell ٭

مشہور چیز ہے ۔ دریاؤں اور نہروں میں ملتا ہے ۔ دریائی بڑا اور نہری چھوٹا ہوتا ہے اور شکل مختلف ہوتی ہے ۔ **رنگ** ۔ سفید یا مائل بزردی ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا بدمزہ بساہندا ۔ **مزاج** ۔ گوشت سرد ۲ تر ۲ ۔ ہڈی سرد خشک ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ۔ **افعال و استعمال** ۔ مُندمل زخم اور مُدرّ حیض ہے ۔ تازہ گھونگے کا پانی آنکھ میں ٹپکانا پربال کا دافع ہے ۔ شہد کے ساتھ آنکھ میں لگانا زخم کے نشانوں کو مٹاتا ہے ۔ اور چیچک کے دانوں سے آنکھ کی حفاظت کرتا ہے ۔ جلا کر سرکے میں پیشانی پر لیپ کرنا نکسیر کو روکتا ہے ۔ ہمراہ مرکی دافع قولنج ہے ۔ اس کا گوشت خشک کیا ہوا باریک پیس کر کھانا مُدرّ حیض ہے ۔ (غیر سمی) ٭

سنکھا ہولی۔ شنکھاوئلی (گجراتی)

(پنجابی) بھوڑ بھڑ ونگ۔ چٹی پھلی والی۔ (سنسکرت) شنکھ پشپی۔ (بنگالی) ڈان کونی۔ (لاطینی) کینس کورا۔ ڈیکس سیٹا Cancscora Decussata ❖

ایک مفروش بوٹی ہے جس کی کچھ شاخیں زمین پر بچھی ہوتی ہیں اور کچھ شاخیں اُوپر اُٹھی ہوتی ہیں۔ پتے بہت باریک، پھول خوبصورت۔ کٹوری نما سنکھ کی طرح کھلے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس لیے اس کو سنکھ پشپی یعنی سنکھ کے پھول والی بھی کہتے ہیں۔ **رنگ** ۔ پتے سبز۔ پھول سفید موتیا رنگ کے۔ **ذائقہ** ۔ پھکا۔ **مزاج**۔ گرم و تر۔ **مقدار خوراک** ۔ پانی ۲ تولہ۔ جڑ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش** ۔ یہ بوٹی ہمالیہ سے برہما تک سخت کنکریلی اور بنجر زمین پر موسم برسات میں ملتی ہے۔ **افعال و استعمال** ۔ معدّل، ملیّن اور مقوّی اعصاب ہے پنجاب کے دیہات میں اس کا ساگ بطور غذا کھاتے ہیں۔ اس کو زیادہ تر عصبی کمزوری، مرگی اور جنون میں استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ چکردت کے مطابق ہر قسم کے خلل دماغی کے لیے اس کا تازہ رس قدرے شہد اور کُٹھ ملا کر کھلانا بہت نافع ہے۔ اس کی خاصیت برہمی سے ملتی جلتی ہے۔ تقویت حافظہ کے لیے سالم پودا مع پھول اور جڑ کا سفوف کر کے کھلاتے ہیں۔ جریان اور ضعف باہ میں اس کی جڑ کا پوست مستعمل ہے۔ سنکھا ہولی کی راکھ میں لوہا۔ پوٹاسیم۔ کیلسیم۔ نائٹریٹ اور کاربونیٹ کے نمکیات پائے جاتے ہیں ❖

نوٹ ۔ بعض مصنّفین نے اس کا نام اندھا ہولی لکھا ہے جو کہ غلط ہے۔ اندھا ہولی دُوسری بُوٹی ہے ❖

سنگترہ

(فارسی) نرنگترہ۔ (ہندی) نیرنگی۔ (بنگالی) کملا نیبو۔ (انگریزی) اورنج Orange ❖

مشہور پھل ہے۔ **رنگ** ۔ سُرخ زردی مائل۔ **ذائقہ** ۔ چاشنی دار شیریں۔ **مزاج** ۔ سرد تر بدرجہ سوم۔ **مقام پیدائش** ۔ ناگپور (ہندوستان) جنوبی چین وغیرہ۔ **افعال و استعمال** ۔ قاطع صفرا، مفرح اور مسکّن تشنگی ہے۔ حرارت جسمانی کو فرو کرتا ہے۔ دل کو تقویت بخشتا ہے۔ ہوا کی سمیّت کو

دُور کرتا ہے اس کا چھلکا جالی ہونے کے باعث اُبٹنوں میں شامل کرتے ہیں۔ چہرے کا داغ و سیاہی کو دُور کرتا ہے اور رنگ نکھارتا ہے۔ صفراوی مریضوں کے موافق ہے ✤

سنگِ جراحت

(سنسکرت) ڈگدھ۔ (عربی) حجر الاعرابی۔ (ہندی) سیلکھڑی۔ (انگریزی) سوپ سٹون۔ Soap Stone

ایک قسم کا نرم پتھر ہے۔ خزائن الادویہ میں مرقوم ہے کہ سیل کھڑی سنگ جراحت کی قسم سے ہے۔ فرق یہ ہے کہ سنگ جراحت کا رنگ نیلا ہوتا ہے اور اس کا سفید۔ سنگ جراحت وزنی ہے اور یہ ہلکی۔ سنگ جراحت سخت ہے اور یہ نرم۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ نرم پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے ۲ ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ قابض۔ مُجفّف اور حابس خون ہے۔ اس کو باریک پیس کر زخموں پر چھڑکتے ہیں اور جریان منی، سیلان الرحم اور خونی اسہال میں کھلاتے ہیں۔ دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط بنانے کے لیے سنونات میں شامل کرتے ہیں۔ (غیر سمّی) ✤

سنگِ چقماق

(عربی) حجر النار۔ (فارسی) سنگِ آتش۔ (سندھی) چمک پتھر۔ ایک قسم کا سخت پتھر ہے جس پر لوہا رگڑنے سے آگ نکلتی ہے۔

رنگ۔ بھورا۔ سیاہ۔ سُرخ۔ خاکستری۔ **مزاج**۔ سرد، خشک ۲۔ **افعال و استعمال**۔ اس کا باریک سفوف کنٹھ مالا پر چھڑکنے سے زخم خشک ہو جاتے ہیں۔ ان زخموں کو مندمل کرتا ہے جو کسی طرح سے نہ بھرتے ہوں ✤

سنگ دانہ

(فارسی) چینہ دان۔ سنگ دان۔ (عربی) قانصہ۔ (سندھی) گجی ✤ پرندوں کا پوٹہ جس میں دانہ چُگ کر بھر لیتے ہیں۔ یہ عضو پرندوں میں معدہ کے قائم مقام ہوتا ہے۔ مُرغ کا سنگ دان زیادہ تر بطور دوا مستعمل ہے۔ **رنگ**۔ باہر سُرخ اندر زرد۔ **ذائقہ**۔ کڑوا۔ **مزاج**۔ سنگ دانہ مرغ گرم اور معتدل در کیفیت منفعد۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ قابض اور مقوّی معدہ و جگر ہے۔ اس کو مناسب ادویہ کے ساتھ ذرب سنگرہنی اور زلق الامعا میں کھلایا جاتا ہے۔ سنگ دان کو

قریباً انہی امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ جن میں آج کل ڈاکٹر پیپ سین استعمال میں لا رہے ہیں۔ معجون سنگدانہ اس کا مشہور مرکب ہے۔ (غیر سمی) ٭

سنگ سرماہی (فارسی)۔ (عربی) حجر السمک۔ سہ گوشہ چپٹا پتھر ہے۔ جو پتھر چٹہ اور سنول مچھلی کے سر سے نکلتا ہے۔ رنگ۔ سفید۔ بھورا۔ مزاج۔ گرم اخشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ۔ **مقام پیدائش** پسنی (خلیج فارس)۔ **افعال و استعمال**۔ مدر بول ہے۔ پتھری کو توڑتا ہے۔ اس کو پیس کر سنگ گردہ و مثانہ کے لیے معجونات وغیرہ کے ہمراہ دیتے ہیں۔ معجون سنگ سرماہی مشہور مرکب ہے ٭

سنگ مرمر (عربی) حجر السطریط۔ (انگریزی) ماربل Marble مشہور پتھر ہے جو سفید، چکنا اور نرم ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد خشک۔ **افعال و استعمال**۔ محلل اورام۔ آتش سوختہ کو مفید۔ منجن مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اندرونی استعمال میں نہیں لاتے ٭

سنگ یہود (فارسی)۔ (عربی) حجر الیہود۔ (سندھی) یہود دانہ۔ (انگریزی) جیوز سٹون Jews Stone ٭

بلوطی شکل کا لمبا پتھر بیر برابر کے۔ دونوں طرف سے نوک دار ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ سفید۔ **مزاج**۔ گرم اخشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔ **بدل**۔ سنگ سرماہی۔ **افعال و استعمال**۔ مثانہ میں جمے ہوئے خون کو پیشاب کی راہ سے پگھلا کر نکال دیتا ہے۔ درد گردہ کو مفید ہے۔ پتھری توڑتا ہے۔ مدر بول ہے۔ پتھری پیدا نہیں ہونے دیتا۔ اس کا کشتہ بکثرت مستعمل ہے ٭

سنگھاڑا (بنگلہ) پانی پھل۔ (انگریزی) Indian Water Chestnut ایک بیل دار بوٹی کا سہ گوشہ سخت پوست والا پھل ہے۔ جس کے دونوں طرف کانٹے ہوتے ہیں۔ اس کے مغز میں نشاستہ بکثرت ہوتا ہے۔ اس کے چھلکے میں مینگنیز کی کثیر مقدار پائی جاتی ہے۔ **رنگ**۔ پوست سیاہ مغز سفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ تازہ سنگھاڑا سرد تر۔ خشک سنگھاڑا سرد خشک۔ **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ سے ایک تولہ۔ **مقام پیدائش**۔ یہ آبی پودا جھیلوں

جو ہڑوں اور تالابوں میں تیرتا ہوا ہند و پاکستان میں پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ مولد مغلظ منی، حابس و قابض ہے۔ گرم مزاجوں کو مقوی باہ۔ اس کو ضعف باہ اور جریان کے علاج میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ خونی دستوں کو روکتا ہے۔ دیر ہضم اور قلیل الغذا ہے۔ اس کے بکثرت کھانے سے قولنج یا درد شکم کی شکایت ہو جایا کرتی ہے۔

سورج مکھی

(عربی) آذریون۔ (فارسی) گل آفتاب پرست۔ (انگریزی) سن فلاور sunflower

مشہور عام پھول ہے۔ اس کا پھول شکل و شباہت میں سورج کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس لیے سورج مکھی کے نام سے معروف ہے۔ **رنگ**۔ سفید۔ بھورا۔ پھول زرد۔ **ذائقہ**۔ قدرے تلخ۔ **مزاج**۔ گرم وخشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک**۔ برگ تر ۹ ماشہ۔ برگ خشک ۲ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ یہ دنیا کے تقریباً ہر حصہ میں پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ جس مقام پر یہ پھلواری ہوتی ہے وہاں موسمی بخار نہیں پھیلتا۔ اس کے بیجوں کے تیل کو صابن سازی کے کام میں لاتے ہیں۔ اس کے پتوں کو کالی مرچ ۵ عدد کے ہمراہ پیس کر یا سورج مکھی کا سفوف بنا کر ایک ماشہ دن میں ۲-۳ مرتبہ تپ لرزہ میں استعمال کراتے ہیں۔ (غیر سمی)

سورنجاں شیریں

(فارسی)۔ (عربی) سورنجان حلو۔ (انگریزی) میڈو سیفرن Meadow Saffron

ایک بوٹی کی جڑ ہے مشابہ لہسن کے۔ اس کے پھول زعفران کی مانند ہوتے ہیں۔ لیکن ان کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ چھلکا سرخی مائل مغز سفید۔ **ذائقہ**۔ شیریں۔ **مزاج**۔ گرم ۲ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ ماشہ تا ۳ ماشہ **مقام پیدائش**۔ ایران۔ **مصلح**۔ فلفل سیاہ۔ **بدل**۔ بوزیدان۔ **افعال و استعمال**۔ محلل اورام، مسکن اور مسہل بلغم ہے۔ ہر قسم کے بلغم کو اندرونِ جسم سے براہ دست نکالتا ہے۔ سدہ کھولتا ہے مقوی باہ ہے۔ اندرونی طور پر عرق النسا، وجع مفاصل اور نقرس میں بکثرت مستعمل ہے۔ بدن کے اندر سے لیس دار رطوبت کو کھینچ لیتا ہے۔ مسکن اور محلل ہونے کی وجہ سے اس کو زعفران کے ساتھ پیس کر متورم اور دردناک جوڑوں پر بطور ضماد لگاتے ہیں۔ (غیر سمی مگر کثرت قریب لسم ہے)

سورنجان تلخ | (فارسی)، - (عربی) سورنجان مُر - (انگریزی) کالچیکم
Colchicum

یہ بارہ ماہ سبز رہنے والا ایک چھوٹا سا پودا ہے - اس کے پتے تھوڑے سے ہوتے ہیں۔ جڑ گرہ دار اور بیضوی شکل کی ہوتی ہے اور یہی دواءً مستعمل ہے یہ جڑیں ماہ مئی میں جمع کرلی جاتی ہیں - اور ان کو ہلکی دھوپ میں خشک کرلیا جاتا ہے۔ سورنجان تلخ کی جڑ اور بیجوں میں ایک جوہر کالچی سین پایا جاتا ہے۔ **رنگ** - زرد۔ **ذائقہ** - تلخ۔ **مزاج** - گرم ۲ - خشک ۲ - **مقدار خوراک** - ایک رتی سے ۲ رتی تک - **مقام پیدائش** - کوہ مری سے کشمیر اور چمبہ کے جنگلات - بالائی ہزارہ - بالاکنڈ - چیترال اور کوہ ِ مجنبی - انگلستان - آئرلینڈ - مصر - **افعال و استعمال** - محلل اورام اور مسکن درد ہے۔ جوڑوں کے درد کے لیے گل روغن کے ہمراہ مالش مفید ہے - اس کو وجع مفاصل اور نقرس میں داخلاً و خارجاً استعمال کرتے ہیں - اسے اطباء اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے - حالانکہ طب جدید میں یہی دواءً مستعمل ہے - (قریب بسم)

سوسن | (عربی - فارسی) سوسن - (لاطینی) I. Florentina

ایک نبات ہے جس کے پھول خوشبودار ہوتے ہیں جنگلی باغی کئی قسم کا ہوتا ہے - اس کی جڑ زیادہ تر دواءً مستعمل ہے بعض مصنفین نے سوسن اور ایرسا مترادف نام قرار دیئے ہیں - **رنگ** - پتے سبز - پھول کبود - **ذائقہ** - قدرے تلخ - **مزاج** - گرم ۳ - خشک ۲ - **مقدار خوراک** - ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ **مقام پیدائش** - ہندوستان و ایران - **افعال و استعمال** - مقوی معدہ، جگر و گردہ ہے محلل اورام و ریاح ہے - ورم انثیین کو تحلیل کرنے کے لیے اس کا ضماد کرتے ہیں - اورام صلبہ کو تحلیل کرنے کے لیے اس کو مرہموں میں شامل کیا جاتا ہے - سبز پتوں کا رس جو چبا کر نکالا جائے - زخم چشم اور رتوندی، سبل اور ناخونہ کو مفید ہے - ہر قسم کے بلغم چھانٹتی ہے - اس لیے بلغمی کھانسی اور ضیق النفس کے لیے مفید ہے -

سوما کلپالتا | (سنسکرت) سانیہ - (بلوچی) اُماں - (کشمیری) آسمانی بُوٹی ماہوانگ (چینی) - ایفڈرا (انگریزی) Ephedra

چھوٹا سا چکنا پودا ہے۔ شاخیں سبز نازک۔ پھول باریک ایک ایک دو اکہرے بلا ڈنڈی۔ پھل چھوٹا نصف انچ لمبا بیضوی گلابی یا سُرخ۔ یہ پودا چھوٹی جھاڑی کی طرح ہوتا ہے۔ جڑ میں سے متعدد تنے نکلتے ہیں اور ان میں سے پتلی پتلی نازک شاخیں پھوٹتی ہیں۔ جو بے برگ ہوتی ہیں۔ جوڑوں پر بجائے پتوں کے جھلی نما غلافی قشر ہوتے ہیں۔ زمین کے قریب تنوں سے شاخیں زیادہ پھوٹتی ہیں۔ اور جھاڑ کی طرح پھیلتی یا سیدھی اُوپر کو کھڑی رہتی ہیں۔ پتلی شاخوں میں اجزائے دوائی زیادہ موجود ہوتے ہیں۔ تنا بیکار سمجھا جاتا ہے۔ اس بُوٹی کے دو بڑے جُزو مؤثرہ ہیں جنہیں کھار مسانیہ (ایفڈرین) اور کھار مسانیہ کاذب Pseudo Ephedrin کہتے ہیں۔ ان دونوں کا تناسب ایفڈرا کی اقسام پر منحصر ہے۔ کسی میں ایفڈرین کم اور کسی میں زیادہ ہوتی ہے۔ **مقدار خوراک**۔ سفوف نصف سے ایک ماشہ۔ جوشاندہ ½ تولہ۔ جوہر ½ سے ½ گرین۔ **مقام پیدائش**۔ چین۔ جاپان۔ بلوچستان جو ایفڈرا شمال مغربی پاکستان کے خشک علاقوں خصوصاً بلوچستان میں پیدا ہوتا ہے۔ اس میں مخصوص کھار کافی مقدار میں ہوتی ہے۔ چنانچہ ایک یورپین کمپنی نے اس کی کھار نکالنے کے لیے ایک کارخانہ کوئٹہ میں قائم کیا ہوا ہے۔ ایفڈرا کی ایک قسم جس کو پنجابی میں کچن اور ریشک اور لاطینی میں "ایفڈرا پیڈنکولیرس" کہتے ہیں۔ جہلم کے مغرب اور ضلع راولپنڈی میں بھی ہوتی ہے لیکن اس میں کھار کا جزو کم ہوتا ہے۔ مئی کے مہینے سے جوہر مؤثرہ کی مقدار گھٹنے لگتی ہے۔ اس لیے دوائی استعمال کے لیے ایفڈرا اکتوبر اور نومبر میں حاصل کرنا چاہیے۔ **افعال و استعمال**۔ چین میں اس بُوٹی کو ہزارہا سال سے استعمال کیا جا رہا ہے۔ یونانی اور آیورویدک کتب میں اس دوا کا کوئی تذکرہ موجود نہیں۔ چونکہ یہ دوا تنفس کی نالیوں کو ڈھیلا کر دیتی ہے۔ اس لیے اسے زیادہ تر دمہ بلغمی کے مریضوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ کالی کھانسی اور پتی اُچھلنے (چھپاکی) میں بھی بہت سود مند ہے۔ اس کے اثرات اڈرینلین کے مانند ہوتے ہیں اور بعض لوگوں کو اس سے اختلاج قلب، غشی، ضعف اور زیادتی پسینہ اور ورم جلد کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اس لیے اس کو استعمال کرانے میں احتیاط کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر بوس نے ایفڈرا کے سفوف

میں مساوی الوزن پانی ملاکر خیساندہ تیار کیا جس میں ۱/۲ ، فی صد کھاری جواہر مؤثرہ موجود تھے ۔ اس کو بمقدار نصف یا ایک چمچہ خرد مدت تک استعمال کرانے سے کوئی سمّی علامت پیدا نہیں ہوئی جس سے یہ نتیجہ نکالا جا سکتا ہے کہ اس کے خیساندہ میں وہ مضرت موجود نہیں جو ایفڈریا کے ہر دو جواہر مؤثرہ کے جداگانہ استعمال میں پائی جاتی ہے ۔ ڈاکٹر بوس نے اس کی پتلی بے برگ شاخوں کا سفوف بھی کثیر التعداد مریضوں کو استعمال کرایا ۔ سفوف ۱۰ سے ۱۵ گرین کی مقدار میں دیا گیا جن مریضوں کو مرض دمہ کی شکایت تھی ۔ ان کو یہ سفوف کھلانے سے آرام محسوس ہُوا اور وہ چین سے سو جاتے تھے ۔ سوماکلپا لتا کا سفوف اور جوشاندہ وجع مفاصل کے مریضوں کے لیے بھی مفید بیان کیا جاتا ہے ۔

سونا (عربی) ذہب ۔ (فارسی) زر ۔ (سندھی) سون ۔ (گجراتی) سونو ۔ (انگریزی) گولڈ Gold

قیمتی دھات مشہور ہے ۔ دُنیا میں سب سے زیادہ سونا ٹرانسوال (جنوبی افریقہ) میں نکلتا ہے ۔ **رنگ** ۔ زرد چمک دار ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا ۔ **مزاج** ۔ معتدل مائل بہ گرمی ۔ **مقدار خوراک** ۔ کُشتہ ۲ چاول سے نصف رتی ۔ **افعال و استعمال** ۔ قوّی بدن ، مفرّح و مقوّی قلب و دماغ و اعضائے رئیسہ ، مقوّی باہ اور نافع سِلّ و دق ہے ۔ اصلی حرارت کو قائم رکھتا ہے ۔ اس کے ورق سوداوی امراض کی ادویہ میں ڈالے جاتے ہیں ۔ کیونکہ یہ بالخاصہ سودا کا دشمن ہے ۔ اور اسی خاصہ کی وجہ سے خفقان کو نفع دیتا اور قلب کو تقویت بخشتا ہے ۔ اس کا کُشتہ ضعف قلب ، ضُعف اعصاب اور ضُعف باہ کے لیے استعمال ہوتا ہے ۔ جب خون کا دباؤ زیادہ ہو تو سونے کے مرکّبات کو استعمال نہیں کرنا چاہیے ۔

سونا مکھی (سونمکھی) ۔ (عربی) حجر النوّر ۔ (فارسی) حجر روشنائی ۔ (بنگالی) سورن ماکشک ۔ (سندھی) تھتھی سونی ۔ (انگریزی) بسمتھ Bismuth

ایک معدنی چیز ہے جو سونے کی کان سے برآمد ہوتی ہے ۔ **رنگ** ۔ سنہری چمک دار ۔ **ذائقہ** ۔ کسیلا ۔ **مزاج** ۔ گرم ۲ ۔ خشک ۱ مائل بہ اعتدال ۔ **مقدار خوراک** ۔ ایک جَو ۔ **افعال و استعمال** ۔ جالی اور قابض ہے ۔ اس کو مناسب

ادویہ کے ساتھ مراہم میں شامل کرکے زخموں پہ لگاتے ہیں۔ بدگوشت کو کاٹتا ہے۔ آنکھ کی ردّی رطوبت کو خشک کرکے بصارت کو قوی کرتا ہے۔ امراض چشم میں اکسیر ہے۔ مقوّی دل و دماغ ہے۔ اس کا کشتہ پرمیہ اور بواسیر کو نافع ہے۔ اور دیدا سے عمدہ رسائن کہتے ہیں۔ (کثیر سم قاتل) ٭

سنکھیا

(ہندی) سنکھیا۔ (فارسی) مرگ موش۔ (عربی) سم الفار، شک۔ (انگریزی) آرسنک Arsenic ٭

ایک معدنی زہر ہے۔ جو کہ لوہے اور گندھک کے ساتھ ملا ہوا پایا جاتا ہے رنگت کے لحاظ سے اس کی کئی قسمیں ہیں۔ بلّوری۔ دودھیا وغیرہ۔ دودھیا بہترین قسم سمجھی جاتی ہے۔ بلّوری قسم تیس گنا اور دودھیا قسم اسّی گنا پانی میں حل ہوتی ہے۔ **رنگ** ۔ زرد، سفید، سیاہ، سُرخ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا **مزاج** ۔ گرم و خشک درجہ چہارم **مقدار خوراک** ۔ ⅛ چاول سے ¼ چاول تک **مصلح** ۔ روغن زرد۔ **افعال و استعمال** ۔ مقوّی بدن، مقوّی باہ۔ دافع امراض بلغمی و بادی۔ مصفّی و مقوّی خون اور دافع حمیات ہے۔ مُصفّی و مقوّی خون ہونے کی وجہ سے رقلت الدّم۔ آتشک۔ برص۔ جذام اور دیگر امراض جلدیہ میں بکثرت مستعمل ہے۔ دافع امراض بلغمی و ریاحی ہونے کے باعث لقوہ، فالج۔ درد کمر، ضیق النفّس بلغمی، عرق النّساء وغیرہ میں کھلاتے ہیں۔ چنانچہ جوہر سنکھیا ایک چاول منقّیٰ میں رکھ کر بلغمی بخاروں اور نوبتی بخاروں اور معجون دبید الورد کے ہمراہ ملا کر استسقا میں کھلاتے ہیں۔ اس کا کشتہ بھی انہی اغراض کے لیے امراض مذکورہ میں کھلایا جاتا ہے۔ اکّال ہونے کی وجہ سے بواسیری مسّوں کو گرانے کے لیے طلاءً مستعمل ہے۔ اور اس کو دیگر ادویہ کے ہمراہ مقوّی باہ طلاؤں میں شامل کرتے ہیں۔ (سم قاتل) ٭

سونف

(عربی) رازیانج۔ (فارسی) بادیان و رازیانہ۔ (بنگالی) مٹھا جیرا۔ (انگریزی) فینل فروٹ Fennel Fruit

رنگ ۔ زرد سبزی مائل۔ **ذائقہ** ۔ شیریں۔ **مزاج** ۔ گرم ۲۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک** ۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ۔ **مقام پیدائش** ۔ یوپی اور پنجاب، ٹرکی، سائپرس، سپین اور روس وغیرہ۔ **افعال و استعمال** ۔ مدرّ بول و حیض، ہاضم،

؎ جب اسکو آنچ دی جائے تو اڑ جاتا ہے اور اڑتے وقت اس سے لہسن کی بو آتی ہے۔

کاسرریاح، دودھ پیدا کرتی ہے۔ سینہ، جگر، طحال، گردہ کے سُدّے کھولتی ہے مقوّی معدہ ہے۔ دردِشکم، نفخ شکم اور قولنج میں نافع ہے۔ سونف ۲ تولہ، گلقند ۵ تولہ گرمیوں میں گھوٹ کر اور سردیوں میں جوش دے کر ۳۔۴ مرتبہ پینے سے ہچکی دُور ہو جاتی ہے۔ بلغمی اور سوداوی امراض میں بطور منضج استعمال کرتے ہیں۔ بصارت کو قائم رکھنے کے لیے اس کے جوشاندہ یا بادیان سبز کے پانی میں سُرمہ کو کھرل کر کے آنکھوں میں لگاتے ہیں ٭

سونف کی جڑ | (عربی) اصل الرازیانج۔ (فارسی) بیخ بادیان۔ (انگریزی) Fennel Root ٭

کاسنی کی جڑ اس سے زیادہ سفید اور پتلی ہوتی ہے۔ رنگ۔ سفید زردی مائل۔ **ذائقہ۔** شیریں تر۔ **مزاج۔** گرم ۲۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک۔** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ۔ **افعال و استعمال۔** محلل اورام و ریاح۔ ہاضم، سُدّہ کھولتی ہے۔ قولنج، دردِ پہلو، دردِ پشت اور دردِ کمر کو نافع ہے۔ معدے سے فضول رطوبت کو چھانٹتی ہے۔ اس کو بلغمی امراض میں بطور منضج بکثرت استعمال کیا جاتا ہے ٭

سویہ | (عربی) شبت۔ (فارسی) شبت۔ (سندھی) سوا۔ (گجراتی) بالنت شیپ۔ (بنگالی) شلپا۔ (کشمیری) سوئی۔ (سنسکرت) شرٹیا۔ (انگریزی) ڈل Dill ٭

اس کے پتے بادیان کے پتوں سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ پھول بادیان کی مانند چتردار۔ **رنگ۔** سبز۔ **ذائقہ۔** تیز و تلخ۔ **مزاج۔** گرم ۲۔ خشک ۲۔ **افعال و استعمال۔** مُدِرّ و محلل ریاح اور ہاضم ہے۔ سویہ کے پتوں کو سبز دھنیہ کی مانند خوشبو کے لیے سالن وغیرہ میں ڈالتے ہیں مثلاً ایران میں شبت باقلا پلاؤ پکاتے ہیں۔ سردی کے درد اور خشک کھانسی، دردِشکم، نفخ شکم کو مفید ہے۔ گاڑھے خلطوں کو چھانٹتا ہے۔ بقول اطبائے ہند اس کے سونگھنے سے نیند آجاتی ہے۔ اس واسطے جب بے خوابی کی شکایت ہو تو مریض کے سرہانے سبز سوئے رکھے جاتے ہیں تاکہ اس کی بُو سے نیند آجائے ٭

سویابین
سویابین ایک غلّہ ہے جو چین اور جاپان میں بہت زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ اور اب کچھ عرصہ سے ہندوپاکستان میں بھی اس کی کاشت کی جانے لگی ہے۔ غذائی اہمیّت کے اعتبار سے سویابین تمام غلّوں سے بڑھا ہُوا ہے۔ اجزاء لحمیہ (پروٹینز) اور روغنی اجزاء تمام غلّوں سے زیادہ اس میں پائے جاتے ہیں اس کے علاوہ اس میں حیاتین الف اور ب (وِٹامنز A اور B) بھی ہوتے ہیں۔ اس لیے یُورپ اور امریکہ میں اکثر غذائیں اس کی آمیزش سے تیار کی جاتی ہیں ؂

سویا کے بیج
(عربی) بزرالشبت - (فارسی) تخم شبت - (انگریزی) ڈِل فرُوٹ Dill Fruit ؂

یہ بادیان کے تخموں سے مشابہ۔ لیکن ان سے بہت چھوٹے اور چپٹے ہوتے ہیں۔ اس کے عرض میں دونوں طرف باریک جھلی کے پَر جیسے لگے ہوتے ہیں۔ جن سے یہ شناخت ہوسکتا ہے۔ **رنگ** - بھُورا۔ **ذائقہ** - تیز خوشبودار - **مزاج** - گرم ۲ - خشک ۳ - **مقدار خوراک** - سات ماشہ - **افعال و استعمال** تخم سویا مُسکّن درد اور کاسر ریاح ہیں۔ کُل افعال میں پودے کے برابر ہیں - مُدِرّ بول وحیض ہیں۔ مُسکّن درد ہونے کی وجہ سے سویے کے تخموں کو روغن کنجد میں ملا کر جوڑوں کی درد پر مالش کرتے ہیں۔ درد گُردہ ریحی اور درد رحم میں مریض کو اس کے جوشاندہ میں بٹھاتے ہیں۔ اس کے تخموں سے روغن کشید کیا جاتا ہے جو بمقدار ۱ تا ۳ بُوند نفخ شکم اور قولنج کے لیے نافع ہے ؂

سُہاگہ
(عربی) بورق - (فارسی) تنکار - (گجراتی) ٹنکن کھار - (مارواڑی) سوگی - (سندھی) سُہاگو - (بنگالی) سوہاگہ - (انگریزی) بوریکس Borax ؂

مشہور چیز ہے۔ یہ معدنی اور مصنوعی دو قسم کا ہوتا ہے۔ **رنگ** - سفید - **ذائقہ** - شور - **مزاج** - گرم خشک درجہ ۳ - **مقدار خوراک** - $\frac{1}{2}$ ماشہ سے ایک ماشہ تک - **مقامِ پیدائش** - تبت - نیپال سے معدنی سہاگہ آتا ہے۔ **افعال و استعمال** - کاسر ریاح - ہاضم - قاتل جراثیم - جالی - اکّال - مُنفّث و مُخرج بلغم ہے - کاسر ریاح اور ہاضم ہونے کی وجہ سے چُورنوں میں شامل

کرتے ہیں۔ سونا۔ چاندی وغیرہ کو تپاکر اس کا سفوف ڈالتے ہیں تاکہ جلد پگھل جائے۔ قاتل جراثیم ہونے کی وجہ سے اس کے مطبوخ سے زخموں کو دھوتے ہیں۔ جالی ہونے کے باعث امراض جلدیہ میں خارجاً استعمال کرتے ہیں۔ سہاگہ بریان ۱ حصہ، شہد خالص ۸ حصہ مخلوط کرکے بطور دافع تعفن منہ پکنے، زبان پھٹ جانے اور مسوڑھوں کے زخموں پر لگاتے ہیں۔ جالی اور اکال ہونے کی وجہ سے اس کو بار بار لگانا زائد اور بدگوشت کو کاٹ دیتا اور بواسیری مسوں کو ساقط کرتا ہے۔ اس کو مرہموں اور سفوفات میں ڈالتے ہیں اور صلابت طحال کو تحلیل کرنے کے لیے خوردنی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ (غیر سمی) ۞

سہانجنہ (اُردو) سہانجنہ۔ (سندھی) سہانجڑو۔ (بنگالی) سوجنہ سجنہ۔ (مرہٹی) شیوگا۔ (گجراتی) سرگوا۔ شاجنہ۔ (انگریزی) ہارس ریڈش، موڑنگا فلاورز۔ Horse Radish ، Moringa

یہ درخت بیس سے پینتیس فٹ تک اُونچا ہوتا ہے اور اس کو سال بھر میں ۲۔۳ مرتبہ پھل اور پھول بکثرت لگتے ہیں۔ اس کی لکڑی بہت نرم و نازک ہوتی ہے۔ اس کی ٹہنیوں سے باریک باریک شاخیں نکلتی ہیں جن پر چھوٹے چھوٹے پتے ایک دُوسرے کے مقابل لگتے ہیں۔ پھلیاں قریباً ایک فٹ لمبی اور اُنگلی کے برابر موٹی ہوتی ہیں۔ پھلیوں سے تکونے تخم نکلتے ہیں۔ اس درخت کے تنے سے ببول کے مانند گوند نکلتا ہے۔ پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے اس کی دو قسمیں ہیں۔ سفید پھول والا اور سُرخ پھول والا۔ اس کے بیجوں سے ۳۶ فی صد تیل نکلتا ہے۔ یہ تیل بے بُو اور بے ذائقہ ہوتا ہے۔ مُدت تک پڑا رہنے سے خراب نہیں ہوتا۔ اس لیے گھڑی کے پُرزوں کے لیے کارآمد ہے۔ **رنگ**۔ پھول سفید، زرد اور سُرخ۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم وخشک بدرجہ سوم۔ **مقدار خوراک**۔ تخم ایک ماشہ۔ اچار ایک تولہ۔ **مقام پیدائش**۔ ہند۔ پاکستان۔ برما اور لنکا میں ہر جگہ عام پایا جاتا ہے۔ چناب سے اودھ تک بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ سہانجنہ کے پھولوں، پھلیوں، گوند اور جڑ کو سرد بلغمی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ پھولوں کا سالن پکا کر کھاتے ہیں۔ بھوک

نکالتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے اور درد شکم کو دُور کرتا ہے۔ اس کی خام پھلیوں کا اچار سرکہ میں ڈالا ہُوا وجع مفاصل، درد کمر، فالج اور لقوہ وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ مُدر بول اور ہاضم ہونے کی وجہ سے اس کی جڑ کا پانی دودھ میں ملا کر پلانا، اندرونی اورام، ورم طحال، ضُعف اشتہا، دمہ اور نقرس میں مفید ہے۔ اور مثانہ و گُردہ کی پتھری توڑتا ہے۔ اس کی جڑ کے جوشاندہ سے غرغرہ کرانے سے گلے کی سوزش دُور ہو جاتی ہے ٭

سہدیوی۔ سہدئی

(سنسکرت) مہابلا۔ (ہندی)۔ (بنگالی) پیت پشپ۔ (انگریزی) ییلو بارلیریا۔ Yellow Barleria (پنجابی) نیل کنٹھی ٭

اس کا پودا بالشت بھر چھتہ دار ہوتا ہے۔ دو قسم ایک استادہ دوسری مفروش۔ پتّے تلسی کے پتّوں کی مانند۔ ذائقہ پھیکا لعاب دار۔ جڑ نہایت خوشبودار پھُول تکمہ نما زرد یا سُرخ رنگ۔ **رنگ**۔ پھُول زرد یا سُرخی مائل۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ سرد تر ا۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ ریتلی زمین میں پیدا ہوتی ہے۔ موسم برسات میں جوار مکئی اور مینڈھ کے کھیتوں میں پائی جاتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ مُعرّق۔ مُسکّن حرارت۔ مُدر بول مُصفّی خون اور مُفتّت سنگ مثانہ ہے۔ ہمراہ مرچ سیاہ جریان اور پُرانے بخار کو نافع ہے۔ جڑ کو پیس کر آلہ تناسل پر لیپ کرنے سے جماع میں لذّت حاصل ہوتی ہے۔ طاعون کی گلٹی پر پتّوں کا بھُرتہ مفید ہے۔ سنگ مثانہ: نفث الدّم اور سوزاک میں اس کا شیرہ مصری ملا کر پلاتے ہیں پارے کا کُشتہ بنانے میں کارآمد ہے۔ ہندی ویدا اس کو رسائن لکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ زرد پھُول والی سہدیوی جملہ افعال میں سُرخ پھُول والی سے بہتر ہے ٭

سہورا

(بنگلہ) شیوڈ۔ (مرہٹی) سہوڑ۔ (گجراتی) ساہوڑا۔ (بنگالی) شہوڑا۔ (سندھی) سہکھوٹ۔ (سنسکرت) شاکھوٹ۔ (انگریزی) Streplusosper

ایک گھٹیلا اور متوسط قد کا درخت ہے۔ لکڑی میں کانٹے سے دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن دراصل کانٹے نہیں ہوتے۔ پتّے مشابہ چنے کے چھوٹے چھوٹے اور چکنے

ہوتے ہیں۔ ہندو لوگ داتن بناتے ہیں۔ رنگ۔ پتے سبز۔ پھول سفید۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **افعال و استعمال**۔ مفسادخون۔ بلغم و ریاح کو دفع کرتا ہے۔ خونی دستوں کو بند کرتا ہے۔ کالی مرچ کے ساتھ اس کی پتی سگ گزیدہ کو مفید ہے۔ لکڑی کی مسواک دانتوں کو مضبوط بناتی ہے۔ کہتے ہیں کہ اس درخت کے پاس سانپ نہیں جاتا۔ اس لیے لوگ اس کی لکڑی کو گھروں میں سانپ سے حفاظت کے واسطے رکھتے ہیں۔ (غیر سمی)۔

سیب (عربی) تفاح۔ (سندھی) سوف۔ (بنگلا) سئو۔ (انگریزی) ایپل Apple مشہور پھل ہے۔ **رنگ**۔ زرد و سرخ **ذائقہ**۔ شیریں۔ **مزاج**۔ گرم ۱۔ تر ۲۔ بعض سرد و خشک۔ **مقدار خوراک**۔ شربت ۴ تولہ۔ رُب ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ۔ **مقام پیدائش**۔ کشمیر۔ کلو۔ **افعال و استعمال**۔ مفرح دل و دماغ۔ مقوی دل و جگر۔ اس میں قلیل مقدار فولاد کی ہوتی ہے۔ اس لیے قدرے قابض ہوتا ہے گرمی کو تسکین دیتا ہے۔ خفقان کو مفید۔ چہرے کے رنگ کو روشن کرتا ہے۔ اس کا رُب غلبہ صفرا اور اسہال صفراوی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مربا اختلاج اور خفقان میں کھلاتے ہیں۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ اس میں وٹامن اے ۹۰ انٹرنیشنل یونٹ اور کیلسیم ۳ ملی گرام۔ فولاد ۰.۳ ملی گرام اور فاسفورس ۱۰ ملی گرام فی سو گرام پائے جاتے ہیں۔

سیپ (عربی) صدف۔ (فارسی) گوش ماہی۔ (سندھی) سیپ۔ (بنگالی) شانک۔ (انگریزی) آئسٹر شیل Oyster Shell

ایک دریائی جانور کا خول ہے جس سیپ سے موتی نکلتا ہے۔ اس کو صدف مرواریدی کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ سفید چمکدار۔ **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد ۲ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ رُوح کو لطیف کرتی ہے۔ صدف سوختہ کثرت حیض، نکسیر اور خون تھوکنا کو بند کرتی ہے۔ سُرمہ اکثر امراض چشم کو نافع ہے۔ سنون مسوڑوں کو قوی کرتی ہے اور ان کے سیلان خون کو روکتی ہے۔ صدف مرواریدی کے چمکدار پرت کو کھرچ کر مروارید کی بجائے استعمال میں لاتے ہیں۔

سیسہ (عربی) رصاص اسود۔ (فارسی) اُسرب۔ (سندھی) شیہو۔ (مرہٹی) سیسیوں۔ (انگریزی) لیڈ Lead

مشہور دھات ہے۔ **رنگ**۔ سفید کبودی مائل۔ **ذائقہ**۔ کسیلا۔ **مزاج**۔ سرد تر درجہ ۲۔ **مقدار خوراک**۔ کشتہ ½ رتی۔ **افعال و استعمال**۔ قابض، مجفف اور مغلظ ہے۔ مواد کو پختہ کرتا ہے۔ گل روغن کے ہمراہ گھس کر اورام حارہ پر طلا کیا جاتا ہے۔ چنانچہ گائے کے مکھن کو کسی پتھر کی سل پر رکھ کر سیسہ کا ٹکڑا اتنا گھسائیں کہ مکھن کا رنگ سیاہ ہو جائے۔ اس کو دن میں دو بار مسوں پر لگانا بواسیری مسوں کو خشک کر دیتا ہے۔ کشتہ سُرعت، رقت اور سوزاک کو مفید ہے۔ (قریب بسم)۔

سیم (عربی) غلاف الغول۔ (فارسی) باقلائے ہندی۔ (گجراتی) دانول۔ (سنسکرت) شنبی۔ (انگریزی) گوآبین Goa Bean

ایک مشہور بیل کی پھلیاں ہیں۔ **رنگ**۔ بیج سبز۔ پھول سفید۔ **ذائقہ**۔ قدرے تلخ۔ **مزاج**۔ سرد ۱۔ خشک ۱۔ **افعال و استعمال**۔ سیم کی پھلیاں قابض اور نفاخ ہیں۔ ان کا سالن پکا کر کھاتے ہیں۔ پتوں کا پانی داد کے لیے اکسیر ہے۔ کڑوے تیل میں جلا کر گنج پر لگانا بال پیدا کرتا ہے۔ زخم بھر دیتا ہے۔

سینبل۔(سینبھل) (پنجابی) سمبل۔ (بنگالی) رکت سمل۔ (گجراتی) شیملو۔ (سنسکرت) شال ملی۔ (فارسی) سیمبھل۔ (انگریزی) سلک کاٹن ٹری۔ Silk cotton Tree

ایک بڑا درخت ہے جس کے تنے اور شاخوں پر تیز اور سخت کانٹے ہوتے ہیں۔ اس کا پھل آک کے ڈوڈوں کی مانند ہوتا ہے۔ اور اس کے اندر سے بیج ملائم روئی میں لپٹے ہوئے نکلتے ہیں۔ یہ روئی تکیوں اور گدوں کے بھرنے میں کام آتی ہے۔ اس درخت کی جڑ زمین سے مولی کی طرح نرم نکلتی ہے۔ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ڈورے میں پرو کر خشک کر لیتے ہیں اس کو موصلی سینبھل کہتے ہیں۔ اور اس درخت کے گوند کو موچرس کہتے ہیں۔ اس کو علیحدہ بیان کیا گیا ہے۔ اس کی دو اقسام ہیں۔ ایک لال شالملی۔ دوسری سفید شالملی۔ **رنگ**۔

اس کی لکڑی جب کاٹی جاتی ہے تو پہلے سفید ہوتی ہے لیکن کچھ دیر رکھنے پر سیاہ ہو جاتی ہے۔ چھال نیلگوں۔ پھول سُرخ چمکیلے۔ **ذائقہ** ۔ قدرے تلخ۔ پھول کا رس میٹھا۔ **مزاج** ۔ گرم و تر بدرجہ اوّل با رطوبت فضلیہ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۲ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مقام پیدائش** ۔ ہند اور مشرقی پاکستان۔ لنکا۔ برہما۔ سماٹرا کے باغات اور جنگلات۔ **افعال و استعمال** ۔ مُوصلی سنبھل مقوّی باہ اور مولّد منی ہے۔ بدن موٹا کرتی ہے اور اصلی حرارت کی محافظ ہے۔ اگر موصلی سنبھل کو سفوف کر کے برابر وزن کھانڈ ملا کر معجون بنالیں۔ اور اس کو بقدر ڈیڑھ سے تین تولہ صبح کے وقت چالیس روز تک متواتر کھائیں تو جوانی دوبارہ حاصل ہوتی ہے اور بال سفید نہیں ہوتے۔ (غیر تمی)

سیندور (عربی) اُسرنج ۔ (سندھی) سُندر۔ (بنگلہ) سِندُور۔ (سنسکرت) ناگم۔ (انگریزی) Red Oxide of Lead

دزنی سفوف ہے جو قلعی اور سفیدہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ **رنگ** ۔ سُرخ زردی مائل۔ **ذائقہ** ۔ بدمزہ۔ **مزاج** ۔ سرد ۲۔ خشک ۳۔ **افعال و استعمال** ۔ بیرونی طور پر مجفّف قروح۔ مُنبت لحم[1]۔ قاتل کرم اور حابس دم ہے۔ اس کو تنہا یا دیگر ادویہ کے ساتھ مرہم بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ ورم تحلیل کرتا ہے۔ پھوڑے پھنسیوں کو مفید ہے۔ زخموں کو مواد سے پاک کرتا ہے۔ بدبو زخم کی دفع کرتا ہے۔ اگر زخم میں کیڑے پڑ گئے ہوں تو ان کو ہلاک کرتا ہے۔ خوردنی طور پر مستعمل نہیں ہے (سمِ قاتل)

ش

شاخ گوزن (فارسی)۔ (عربی) قرن الایل۔ (سندھی) بھاڑ ہے جو سِنگ۔ (بنگلہ) گڑوسور سینگ۔ (انگریزی) Hart's Horn

[1] زخم میں گوشت پیدا کرنے والی۔ زخم بھر لانے والی دوا

بارہ سنگھے کے سینگ کو کہتے ہیں۔ رنگ۔ سفید۔ سیاہ۔ زرد۔ **ذائقہ**۔ پھیکا تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ۳۔ خشک ۳۔ **مقدار خوراک**۔ کشتہ ا رتی سے ۴ رتی تک۔ **افعال و استعمال**۔ سوختہ کو جالی ہونے کے باعث امراض چشم مثلاً قروح چشم جالا اور جربِ چشم میں اکتحالاً استعمال کرتے ہیں۔ پتھر پر گھس کر کالی مرچ کے ہمراہ ذات الجنب میں طلا کرتے ہیں۔ اور اس کا کشتہ ضیق النفس اور ذات الجنب میں کھلایا جاتا ہے۔ عام طور پر بارہ سنگھا کے سینگ ہی مستعمل ہیں۔ محلل، مسکن اور جالی ہے۔ (غیر سمی) ؀

شادنج (عربی) حجر الدم۔ (فارسی) شادنہ۔ (سندھی) ڈمڑا ؀ ایک قسم کا ملائم پتھر ہے جو کئی اقسام کا ہوتا ہے۔ دانہ مسور کے برابر سرخ رنگ کا بہترین قسم ہے۔ پانی میں گھسنے سے سرخ رنگ ہو جاتا ہے۔ اس کو شادنج عدسی بھی کہتے ہیں۔ **رنگ** مختلف۔ **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج**۔ مغسول۔ سرد ۲ خشک ۱۔ غیر مغسول سرد ۱ خشک ۲ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے ۲ ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ قابض، حابس الدم اور مدمل قروح جسکی کرتا ہے۔ زیادہ تر امراض چشم مثلاً خارش اور زخم چشم، دمعہ (ڈھلکا) میں بطور کحل استعمال کرتے ہیں۔ بصارت کا محافظ ہے۔ اس کو باریک پیس کر زخموں پر چھڑکنا سیلان خون کو روکتا ہے۔ خوردنی طور پر کثرت حیض، خون تھوکنا اور خونی اسہال میں مفید ہے۔ **شیخ الرئیس فرماتے ہیں** کہ اگر شادنج عدسی کو مثل غبار باریک پیس کر بقدر ساڑھے چار ماشہ دوسری قابض دواؤں مثلاً آب خرفہ سبز، آب بارتنگ سبز وغیرہ کے ساتھ استعمال کیا جائے تو نفث الدم کے لیے عظیم ترین نفع بخش دوا ہے۔ شادنج کو مغسول کرکے استعمال کرتے ہیں۔ (غیر سمی) ؀

شاہ پسند (فارسی)۔ (لاطینی) Centroarea Moschate Seeds of ایک بیل دار پودا ہے۔ جو اپنے پاس کی چیز پر لپٹ جاتا ہے۔ پتے لوبیا[۱] کی مانند لیکن اس سے چوڑے جس وقت پھول خشک ہوتا ہے تو اس کے نیچے تین دانے روئیں دار مائل بزردی نکلتے ہیں۔ اس کے تخم دوائً مستعمل ہیں۔ **رنگ**۔ بھورا پھول سفید۔ **ذائقہ**۔ قدرے تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ۳۔ خشک ۳۔ **مقدار**

[۱] جاورسی (باجرہ جیسا)۔ عدسی (مسور جیسا) ؀

خوراک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ قوی مسہل ہے۔ ہر سہ اخلاط کو نکالتا ہے۔ کرم شکم کا قاتل ہے۔ اس کو باریک کوٹ کر نمک یا گلقند کے ساتھ کھائیں تو دست خوب کھل کر آتے ہیں۔ (غیر سمی) ٭

شبرم (عربی) ایک شیر دار نبات ہے۔ اس کا پیڑ سیدھا یا ایک گرہ دار اور رُوئیں دار قریباً ایک ہاتھ اونچا ہوتا ہے۔ اس کو توڑنے پر اندر سے تاگوں کے مانند نکلتا ہے۔ **رنگ** سبز سُرخ۔ **ذائقہ**۔ قدرے تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ۳۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ سودا اور بلغم براہ دست نکالتی ہے۔ ہر خلط کو پیشاب کی راہ خارج کرتی ہے۔ استعمال میں احتیاط واجب ہے۔ (قوی الضرر)۔ اس کے کھانے سے گائے مر جاتی ہے ٭

شترمرغ (فارسی) قو۔ (عربی) نعام۔ (سندھی) اُٹھ پکھی۔ (انگریزی) آسٹرچ Ostrich ٭

مشہور بڑا پرندہ ہے۔ نیچے سے سر تک ۸ فٹ بلند۔ ڈیڑھ سیر کا انڈہ دیتا ہے۔ گردن اُونٹ کی طرح لمبی۔ **رنگ**۔ ہلکا سیاہ۔ **ذائقہ** نمکین **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ سوم۔ **افعال و استعمال**۔ بچوں کے ہاتھ پاؤں پر اس کی چربی کی مالش کرتے ہیں تاکہ وہ جلد چلنے پھرنے لگیں۔ سانپ اس کی چربی سے بھاگتا ہے۔ بچھو کے زہر کو دفع کرتی ہے۔ (سم قاتل) ٭

شراب (عربی) خمر۔ (گجراتی) دارو۔ (بنگلہ) مد۔ (سندھی) دارُون (انگریزی) سپرٹ Spirit ٭

نشہ آور سیال ہے۔ مختلف اجزاء کے لحاظ سے اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔ شکری سیال یا میٹھے رسوں میں مہوا یا پوست کیکر یا یسیٹ سے خمیر اُٹھا کر عرق کھینچ لیتے ہیں۔ عموماً انگور، سیب، کھجور، جو، گندم سے شراب بنائی جاتی ہے۔ **رنگ**۔ مختلف۔ **ذائقہ**۔ تلخ بدبودار۔ **مزاج**۔ مختلف، پرانی گرم و خشک۔ **مقدار خوراک**۔ ڈھائی تولہ سے پانچ تولہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ شراب دافع تعفن اور سریع النفوذ ہے۔ بیرونی طور پر لگانے سے مبرد اور مسکن الم ہے۔ اطباء زیادہ تر شراب کو رسکپور یا سنکھیا کا

جو ہرا اُڑانے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ لمبی بیماری میں عرصہ تک بستر پر پڑا رہنے سے بعض مقامات پر دباؤ پڑنے سے یا خراش ہونے سے زخم ہو جاتے ہیں۔ ان مقامات کی جلد کو سخت کرنے کے لیے سپرٹ ایک حصہ، پانی ۳ حصہ ملا کر روزانہ لگاتے رہتے ہیں۔ تاکہ زخم نہ ہونے پائے۔ شراب غم کو رفع کرتی اور سرور پیدا کرتی ہے لیکن اس کے نقصانات اس کے فوائد کی نسبت بہت زیادہ ہیں۔ بخاروں میں جب کہ قلب کمزور ہو گیا ہو یا ہذیان یا غفلت موجود ہو ۔ تقویت کے لیے پلاتے ہیں۔ لیکن جب سر پر چوٹ لگنے سے مریض بے ہوش ہو یا جسم سے خون جاری ہو تو ایسی حالت میں شراب ہرگز نہ دی جائے ۔ نصف چھٹانک وسکی یا برانڈی تھوڑے سے نیم گرم پانی میں ملا کر سوتے وقت پینے سے ضرور نیند آجاتی ہے اگر بیماری سے اُٹھے ہوئے کمزور اور لاغر اشخاص شراب کو بطور ایک دوائے غذائی کے رات کو کھانے سے قبل تھوڑی مقدار میں سوڈا وغیرہ سے خوب ہلکی کر کے پئیں تو وہ فربہ ہو جاتے ہیں لیکن یہ ضروری ہے کہ اس کے ساتھ مقوی غذا کھائی جائے کیونکہ یہ قدرتی غذا کی قائم مقام نہیں ہے ۔ چونکہ شراب کے نشہ میں حرکاتِ جسمانی میں کسی قدر بے اختیاری ہو جاتی ہے اور دماغی توازن درست نہیں رہتا ۔ اس لیے شراب نوشی ڈرائیوروں اور کارخانوں اور فیکٹریوں میں کام کرنے والوں کے لیے خطرناک ہے۔ شراب سے دل و دماغ میں تحریک ہو کر دورانِ خون تیز ہو جاتا ہے ۔ نبض و تنفس کی حرکات تیز ہو جاتی ہیں اور جسم میں گرمی محسوس ہوتی ہے لیکن کچھ دیر بعد حرارتِ جسم گھٹ جاتی ہے ۔ اور ایسی حالت میں سردی لگ کر نمونیا ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لیے موسم سرما میں گھر سے باہر جاتے وقت شراب پینا بہت مضر ہے۔ اسی طرح موسم گرما میں شراب پی کر دھوپ میں چلنے پھرنے سے لُو زدگی کے سبب مرگِ ناگہانی کا شکار ہونا پڑتا ہے ۔ ادنیٰ قسم کی دیسی شراب پینے سے دردِ سر کی شکایت ہو جاتی ہے ۔ کیونکہ اس میں فیوزل آئل اور دیگر مضر اجزا ہوا کرتے ہیں۔ دن کے وقت بلا ضرورت بطور عادت شراب پینا نہایت مضر ہے۔ اس کے کثرتِ استعمال سے دل، دماغ، معدہ، جگر اور گُردوں پر بہت مضر اثر پڑتا ہے ۔

شرابی والدین کی اولاد مختلف امراض میں مبتلا ہونے کے لیے مستعد رہتی ہے۔ شراب خانہ خراب چہرہ کی خوبصورتی پر بہت تباہ کُن اثر رکھتی ہے۔ دوران خون تیز ہو جانے سے جلد کو ضرورت سے زیادہ غذائیت ملتی رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے چکنائی کے غدد اور پسینہ کے غدد کو زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے بشرہ کی جلد موٹی کھُردری اور چکنی ہو جاتی ہے اور مسامات نمایاں ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ آنکھیں اپنی قدرتی چمک کھو کر گدلی اور دُھندلی بن جاتی ہیں۔ اکثر مذاہب نے اس کو حرام اور اُم الخبائث قرار دیا ہے۔ شراب کی بے ہوشی رفع کرنے کے لیے گرم پانی اور نمک سے قے کرائیں۔ چہرے پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں۔ سر اُونچا کر کے اس پر برف لگائیں۔ لیکن باقی جسم کو گرم رکھیں۔ بغلوں اور رانوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں۔ جب مریض ذرا ہوش میں آجائے تو اُسے گرما گرم تیز چائے یا قہوہ پلائیں ۔

شریفہ (بنگالی و سندھی) سیتا پھل۔ (انگریزی) کسٹرڈ ایپل Custard Apple۔ (ہندی) سریفہ۔ سیتا پھل۔ (سنسکرت) آتر پیہ۔

ایک مشہور پھل ہے۔ اس کا پوست سخت ہوتا ہے اور اس کے اُوپر اُبھار ہوتے ہیں۔ **رنگ** ۔ باہر سیاہی مائل اندر سفید۔ **ذائقہ** ۔ شیریں۔ **مزاج** ۔ گرم اور تر۔ **مقام پیدائش** ۔ مشرقی گھاٹ۔ احاطہ مدراس اور دکن۔ یہ درخت جزائر غرب الہند سے لایا گیا ہے۔ **مصلح** ۔ ترشیاں سکنجبین۔ **افعال و استعمال** ۔ بطور ایک پھل کے کھایا جاتا ہے۔ گرمی پیدا کرتا ہے۔ معدہ کو فاسد کرتا ہے۔ مولّد منی ہے۔ مقوی باہ و دل ہے۔ خفقان کو مفید ہے۔ بدن کو غذائیت بخشتا ہے۔ اس کے علاوہ قبض کو بھی دُور کرتا ہے۔ بشرطیکہ اس کے گُودے کا رس چُوس کر تھوک دیا جائے۔ اس کو کھانا کھانے کے بعد یا تیسرے پہر کھانا مناسب ہے۔ پتے قاتل کرم شکم ہیں۔ اور نارو کو خارج کرنے کے لیے مقام ماؤف پر باندھتے ہیں۔ مُنقّی و مجلّی ہونے کے سبب بیجوں کا سفوف بیسن ملا کر سر دھونے کے لیے مستعمل ہے ۔

شکاعی (عربی) - ایک خاردار بوٹی ہے - اس کا تنا بسہ پہلو انگلی کے برابر موٹا ہوتا ہے - پتے کٹے ہوئے روئیں دار ہوتے ہیں - دریا کے کنارے پیدا ہوتی ہے - رنگ - زرد - پھول بنفشی مائل بہ زردی - **مزاج** - گرم ۲ خشک ۲ - **مقدار خوراک** - ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک - **مصلح** - کتیرا - **بدل** - بادآورد - **افعال و استعمال** - مجفف - قابض - مسکن اور محلل ہے - دردِ دنداں اور ورمِ لثات کے لیے اس کے جوشاندہ سے غرغرے کراتے ہیں - سیلانِ خون کو مفید ہے - رعشہ - امراض معدہ و جگر، سردی کے امراض اور پرانے تپوں کے لیے سود مند ہے - پرانے اسہال اور کثرتِ حیض میں اس کی جڑ کا جوشاندہ پلاتے ہیں - (غیر سمی) ٭

شکر تیغال (عربی) - (فارسی) قند تیغال - (سندھی) قنا سرو ٭ ایک کیڑے کا گھر ہے جس کو وہ اپنے لعاب سے ریشم کے کیڑے کی مانند بناتا ہے - رنگ - سفید - **ذائقہ** - شیریں - **مزاج** - معتدل - **مقدار خوراک** - ایک ماشہ سے ۳ ماشہ - **افعال و استعمال** - مغری اور ملین صدر ہے - سینے کو نرم کرتا ہے - خشونت قصبہ ریہ و مری خشک کھانسی، گلے اور معدہ کی خشکی کو زائل کرتا ہے - (غیر سمی) ٭

شکر سفید (عربی) سکر - (بنگالی) بھورا چینی - (سندھی) کھنڈ - (ہندی) کھانڈ - (گجراتی) شاکر - (انگریزی) شوگر Sugar مشہور ہے - شکر سفید کے قوام کو صاف کرنے کے بعد منعقد کر کے مصری پتاشے اور کوزہ مصری بھی بناتے ہیں - جو کوزہ مصری کالپی ضلع جالون میں بنتی ہے اُسے کالپی مصری کہتے ہیں - شکر تری سے مراد دیسی کھانڈ ہوتی ہے جو راب سے دیسی طریقہ پر بنائی جائے - **رنگ** - سفید - **ذائقہ** - شیریں - **مزاج** - گرم ۱ - تر ۱ - **مقدار خوراک** - بقدر ہضم - **افعال و استعمال** - دافع تعفن، مقوی بدن اور مولد حرارت ہے - ادویہ کو تعفن سے بچانے کے لیے معاجین شربت اور مربے شکر کے تیار کیے جاتے ہیں - تھوڑی مقدار میں بعد از غذا ہاضم ہے - رفع قبض کے لیے شکر سرخ کو دودھ میں ملا کر پلاتے ہیں - خون پیدا کرتی ہے -

بچوں کو ضرر نہیں پہنچاتی۔ لیکن بڑوں کو کثیر مقدار میں نقصان دہ ہے۔ دھونی زکام میں نفع دیتی ہے۔ دماغ کا سُدہ کھولتی ہے۔ گنے کے رس سے گڑ بھی بنتا ہے۔ جس میں گنے کا ذائقہ قدرتی حالت میں موجود رہتا ہے۔ بعض اطبا دیسی کھانڈ یعنی شکر تری کو اس سفید چینی پر ترجیح دیتے ہیں جو گنے کے رس سے مشین کے ذریعے بنائی جاتی ہے ٭

شکر قند (سندھی) لاہوری گجر۔ (فارسی) زمین قند۔ (مرہٹی) رتالو۔ (انگریزی) Telinga Potato ٭

ایک بیل دار بوٹی کی مشہور جڑ ہے۔ **رنگ**۔ سفید و سُرخ۔ **ذائقہ**۔ شیریں۔ **مزاج**۔ گرم ۲ تر ۲۔ **افعال و استعمال**۔ نفاخ اور قابض ہے۔ عموماً اُبال کر یا بھوبل میں بھون کر کھاتے ہیں۔ بدن کو موٹا کرتی ہے۔ رگوں کے مُنہ پر چیپک کر سُدہ پیدا کرتی ہے۔ اہل ہند کے نزدیک مولد منی ہے اور دماغ کو قوت دیتی ہے۔ تقویت باہ کے لیے اس کا حلوا یا کھیر بنا کر دیتے ہیں لیکن چنداں نفع ظاہر نہیں ہوتا۔ شکر قندی کھا لینے کے بعد سونف چبا لینا بہت مفید ہے ٭

شلجم (عربی) لفت۔ (فارسی) شلغم۔ (سندھی) گوگڑول۔ (پنجابی) گونگلو۔ (پہاڑی نام) بھپیر۔ (انگریزی) ٹرنپ Turnip ٭

مشہور عام ہے۔ **رنگ**۔ سفید و سُرخ زرد مختلف رنگ اندر سے سفید۔ **ذائقہ**۔ قدرے شیریں۔ **مزاج**۔ گرم تر درجہ اوّل۔ **افعال و استعمال**۔ ملین طبع اور مُدر بول ہے۔ اس کا سالن پکا کر کھاتے ہیں مُنفث بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی دفع کرتا ہے۔ کثیر الغذا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ شلجم کا ہمیشگی کے ساتھ کھانا بصارت کو تقویت دیتا ہے۔ شلجم کا اچار بھی بنایا جاتا ہے جو بھوک بڑھاتا ہے۔ تخم تمام افعال میں شلجم سے قوی تر ہیں ٭

شلجم کے بیج (عربی) بزر اللفت۔ (فارسی) تخم شلجم ٭ تخم شلغم

مشہور عام ہے۔ **رنگ**۔ سیاہ سُرخ۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم تر درجہ اوّل۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی باہ، ہاضم اور مُدر بول۔ جالی ہونے کی وجہ سے چہرے کا رنگ

نکھارنے کے لیے اُبٹنوں میں شامل کرتے ہیں۔ تمام افعال میں شلجم سے قوی تر ہیں۔ اور مقوّی باہ معجونات میں ڈالے جاتے ہیں ٭

شمشاد (عربی) بقش۔ سرو کی قسم کا اُونچا درخت ہے۔ پتے انار کے سے۔ **رنگ** ۔ پتے سبز۔ پھول سفید۔ بیج سیاہ۔ **ذائقہ** تلخ۔ **مزاج**۔ گرم خشک۔ **مقدار خوراک** ۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ۔ **افعال و استعمال**۔ پتوں کا لیپ مہندی کے ہمراہ سر کے بالوں کو قوت دیتا ہے۔ درد سر دفع کرتا ہے۔ بیج قابض ہیں۔ معدہ اور آنتوں کی رطوبت خشک کرتے ہیں۔ عرق پھولوں کا مقوی دل و دماغ ہیں۔ صفرا کے جوش کو تسکین دیتا ہے۔ اس کے پتے اُونٹ کے لیے زہر قاتل ہیں۔ (غیر سمّی) ٭

شنگرف (عربی) زنجفر۔ (گجراتی) سنگرف۔ (مرہٹی) ہنگول۔ (بنگلہ) ہنگل۔ (انگریزی) سنے بار Cinnabar ٭

ایک معدنی مشہور وزنی چمکدار چیز ہے جو کئی طریق سے پارہ اور گندھک سے بناتے ہیں۔ شنگرف رُومی میں پارہ آدھا جُزو گندھک آٹھ جزو اور سُرخ ہڑتال پانچ جزو ہوتی ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ اس کی قلمیں ہاتھ میں دبانے سے ٹوٹ جاتی ہیں اس کی رنگت گہری سیاہی مائل سُرخ ہوتی ہے۔ اور اس میں گندھک کی بُو نہیں آتی۔ دوائی استعمال کے لیے اسے بہتر سمجھا جاتا ہے۔ **رنگ** ۔ گہرا سُرخ۔ **ذائقہ**۔ بدمزہ۔ **مزاج**۔ گرم درجہ ۲ خشک درجہ ۲۔ **مقدار خوراک** ۔ ایک چاول سے ۲ چاول۔ **افعال و استعمال**۔ قابض، مجفف، محلل، خون پیدا کرتا ہے۔ رطوبت زائد کو خشک کرتا ہے۔ مادہ عضو ماؤف پر نہیں گرنے دیتا۔ اورام گرم کو تحلیل کرتا ہے۔ خارش تر و خشک، جذام اور سوختہ آتش کو مفید ہے۔ آتشک کے لیے مفید ہے۔ امراض بلغمی، کھانسی اور دمہ میں اس کا کشتہ بہت مفید ہے۔ کشتہ مقوّی باہ بھی ہے۔ کہتے ہیں شنگرف کا ضرر دُور کرنے کے لیے رواڑی (پنجابی) راڑی مخصوص تریاق ہے۔ یہ غلہ گیہوں کے ساتھ اُگتا ہے۔ چنانچہ شنگرف راڑی برابر وزن سفوف لے کر ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک ایک سیر دُودھ کے ہمراہ دیتے ہیں اور دو تین روز صرف شہد و برنج کھلاتے ہیں۔ (قریب بسم) ٭

شورہ قلمی

(گجراتی) شورا کھار ۔ (بنگالی) سورما ۔ (پنجابی) شورہ ۔ (انگریزی) نائیٹر ۔ سالٹ پیٹر Salt Petre

چمک دار شش پہلو قلمیں ۔ **رنگ** ۔ سفید ۔ **ذائقہ** ۔ شور ۔ **مزاج** ۔ گرم ۳ خشک ۳ ۔ **مقدار خوراک** ۔ ایک ماشہ ۔ **مقام پیدائش** ۔ شورہ قدرتی طور پر شور زمین کی سطح پر منجمد ہو جاتا ہے ۔ **افعال و استعمال** جالی، قاطع، مفتح، مدر بول اور معرق ہے ۔ معرق اور مدر ہونے کی وجہ سے بخاروں میں استعمال کیا جاتا ہے ۔ مدر اور جالی ہونے کی وجہ سے سوزاک اور قروح مجاری بول میں بھی مفید ہے ۔ اس کو پانی میں حل کر کے زیر ناف لیپ کرنے سے پیشاب کھل کر آجاتا ہے ۔ بلغم چھانٹتا ہے ۔ ردی مواد کو خارج کرتا ہے ۔ انجماد خون کو روکتا ہے ۔ عظم طحال ۔ ورم جگر ۔ قولنج ریاحی کو مفید ہے ۔ ادرار بول کے لیے شکر کے ساتھ کھلاتے ہیں ۔ شورہ کا متواتر استعمال معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتا ہے ۔ اور مضعف قلب ہے ۔ مرض دمہ اور تشنجی کھانسی کے دورہ کو روکنے کے لیے اس کی دھونی لیتے ہیں ۔ اس غرض کے لیے دس تولہ شورہ قلمی ۵ چھٹانک کھولتے ہوئے گرم پانی میں حل کر کے اس میں موٹا بلاٹنگ پیپر ڈبو کر خشک کر لیتے ہیں ۔ اور بوقت ضرورت اسے جلا کر اس کا دھواں منہ کے راستے لمبے سانس لے کر اندر پہنچاتے ہیں ۔ (قریب بسم) ؛

شہد

(عربی) عسل ۔ (فارسی) انگبین ۔ (بنگلہ) مدہو ۔ (گجراتی) مدھ ۔ (سندھی) ماکھی ۔ (سنسکرت) مدھو ۔ (انگریزی) ہنی ۔ Honey

بہت سے پودوں اور درختوں کے پھول اپنے غدد سے جن کو نکٹریز کہتے ہیں ایک شیریں سیال مادہ خارج کرتے ہیں ۔ شہد کی مکھیاں اس کو اپنے مخصوص تھیلے یا معدہ میں جمع کر لیتی ہیں ۔ پھر ان کے غدد کی رطوبت اس شکر پر اثر کرتی ہے ۔ اور معمولی شکر کو انگوری شکر بنا دیتی ہے ۔ مکھیاں اس کو چھتے میں جمع کرتی ہیں ۔ اس کی حفاظت کے لیے چھتے میں دوسری مکھیاں ہوتی ہیں ۔ جو خانہ داری کے امور انجام دیتی ہیں ۔ بلحاظ رنگت سرخ و سفید دو قسم کا ہوتا ہے ۔ اس میں پھولوں کی بو اور تاثیر بھی آجاتی ہے ۔ لیکن کیمیاوی اجزاء قریباً ہر قسم کے شہد کے یکساں ہوتے ہیں ۔ بنگال اور کشمیر میں کنول زیادہ ہوتا ہے ۔ وہاں کا سفید شہد جس کو "لوٹس ہنی" کہتے ہیں

امراض چشم میں بہت مفید خیال کیا جاتا ہے۔ شہد کے اندر زیادہ تر دو مختلف قسم کی شیرینیاں ہوتی ہیں جن کو انگریزی میں لیولوز اور گلوکوز کہتے ہیں۔ جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ اس میں حیاتین ا۔ب۔ج بھی مختلف مقداروں میں پائی جاتی ہیں۔ **مزاج**۔ تازہ گرم ۱۔ خشک ۲۔ پرانا گرم ۳۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ تولہ سے ۶ تولہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ شہد قدرے ملین، محلل، جالی، دافع تعفن اور جالی ہے۔ بدن کو طاقت بخشتا ہے۔ بچے جڑوں پر منفث بلغم تاثیر کرتا ہے۔ دواؤں کو تعفن سے بچانے اور ذائقہ خوشگوار کرنے اور اُن کی قوت کو عرصہ تک برقرار رکھنے کے لیے اس کے قوام میں معجونات، جوارشات اور مربے تیار کیے جاتے ہیں۔ قوت بدن اور باہ کے لیے گرم دودھ میں ملا کر پیتے ہیں۔ منفث بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی اور دمہ میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ چٹاتے ہیں۔ سرد بیماریوں میں اکسیر ہے۔ لقوہ، فالج میں ماء العسل بنا کر پلاتے ہیں۔ جلائے بصر کے لیے آنکھوں میں لگاتے ہیں۔ روئی کی بتی شہد میں تر کر کے اس پر سہاگہ یا انزروت چھڑک کر کان میں رکھنا پیپ آنے کے لیے نافع ہے۔ شہد تصفیہ خون اور امراض قلب کے لیے بھی نافع ہے۔ حار مزاج والے کو ۳ حصہ سکنجبین، ایک حصہ شہد، بلغمی مزاج کو ایک حصہ سکنجبین یا گھی ۳ حصہ شہد ملا کر استعمال کرنا چاہیے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص شفا کا ارادہ رکھتا ہے وہ صبح کو بارش کے پانی میں شہد ملا کر پیئے۔ شہد صاف کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ شہد کی بوتل کو گرم پانی میں تھوڑی دیر رکھ کر چھان لیں۔ اس میں پانی کی آمیزش نہ ہونے پائے۔ ورنہ تخمیر پڑ جائے گا ۔

شیر خشت

(فارسی) شیر خشت (عربی)۔ (ہندی، ہیرلالو۔ (سنسکرت) کاشک مدھو۔ (انگریزی) Manna ۔ موسم گرما میں بعض قسم کے درختوں سے رطوبت رس کر منجمد ہو جاتی ہے۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک شیر خشت اُشکی۔ اس کے بڑے بڑے ملائم دانے ہوتے ہیں۔ طب میں اس کو بہتر تصور کیا جاتا ہے۔ دوسری شیر خشت تختہ یا انگریزی۔ اس کی ساخت مسام دار اور بھربھری ہوتی ہے۔ اس کی رنگت باہر سے سفید لیکن توڑنے پر اندر سے زردی مائل سفید ہوتی ہے۔ یہ ڈاکٹری میں مستعمل ہے۔ **رنگ**۔ سفید ۔

ذائقہ۔ شیریں۔ مزاج۔ گرم ۱۔ تر ۱۔ بدل ترنجبین خراسانی۔ مقدار خوراک۔ دو تولہ۔ مقام پیدائش۔ سسلی (اٹلی)۔ ایران، خراسان، ایشیائے کوچک میں پیدا ہوتی ہے۔ اور صوبہ بہار میں ایک قسم کی گھاس سے جس کہ کیسیرا کہتے ہیں شیرخشت حاصل کرتے ہیں۔ اور اسے اس علاقہ میں ہرلاٹو کہتے ہیں۔ یہ افعال و خواص میں شیرخشت کے برابر ہے۔ مصلح۔ بادیاں گلاب۔ بدل۔ ترنجبین۔ افعال و استعمال۔ ملین طبع۔ جالی۔ مسہل صفرا و اخلاط محترقہ۔ ملین صدر۔ منفث و مخرج بلغم۔ یہ امراض حارہ خصوصاً بخاروں میں بطور ملین و مسہل مستعمل ہے۔ بچوں اور نازک مزاج اشخاص کے لیے جو دوسری کڑوی کسیلی دوا نہیں کھا سکتے نعمت ہے۔ سرفہ حارہ میں مفید ہے۔ چہرہ پر ملنا رنگ کو صاف کرتا ہے۔ افغانستان، قندھار وغیرہ میں اس کو تربوز میں رات کو رکھ کر صبح اس کا گودا کھاتے ہیں۔ یہ نہایت اعلیٰ اور بے ضرر مسہل ہے۔ اس کو زیادہ مقدار میں پینے سے نفخ اور درد ہونے لگتا ہے۔ (غیر سمی)

شیشم (عربی) ساسم۔ (فارسی) شیشم پاڈ سات۔ (بنگلہ) شیشو کاٹ۔ (مارواڑی) برج بھا۔ (پنجابی) ٹاہلی۔ (سندھی) ٹاری۔ (انگریزی) ڈبرجیا سائسو Dabergia Sisso

مشہور عام درخت ہے جس کی لکڑی مضبوط اور قیمتی ہوتی ہے۔ اس کے پتے گول انگشتی کے برابر گول نوک دار ہوتے ہیں۔ پھلیاں گچھوں میں لگتی ہیں۔ اس کی لکڑی کا برادہ دوائً مستعمل ہے۔ رنگ۔ لکڑی پختہ سیاہی مائل سرخ پھول زرد۔ ذائقہ۔ قدرے تلخ۔ مزاج۔ گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال و استعمال۔ مصفی خون اور نافع امراض سوداوی ہے۔ اس کی لکڑی کا برادہ خارش، پھوڑے پھنسیوں، برص، آتشک، کوڑھ میں نقوع یا شربت بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ قاتل کرم شکم۔ پتوں سے بالوں کو دھونا بالوں کو لمبا کرتا ہے۔ اس کے پتوں کو پیس کر جس رگ پٹھے کی رگڑ سے جو زخم پاؤں پر ہو جاتا ہے اس پر طلا کرنا بہت مفید ہے۔ اس کے پتوں کو گرم کر کے باندھنے اور اس کے جوشاندہ سے دھارنے سے پستان کا ورم اتر جاتا ہے۔ بعض اطباء کونپل شیشم ایک تولہ سیاہ مرچ ۳ عدد پانی میں پیس چھان کر مرض جنون میں استعمال کراتے ہیں۔ (غیر سمی)

کفِ ابابیل

اس کو مصری ابابیل بھی کہتے ہیں۔ ایک چھوٹے پرندے کے کف ہیں جس کو ہندی میں سیالی وکنھیّا۔ عربی میں ابابیل اور خطّاف اور انگریزی میں سوالو Swallow کہتے ہیں۔ نرم ہونے کی حالت میں صمغیّت کے باعث اس کو توڑنا مشکل ہوتا ہے۔ البتّہ جب یہ خشک ہو جاتا ہے۔ تو اس کو بآسانی کوٹا پیسا جا سکتا ہے۔ اس کی شکل منہ کھلی ہوئی سیپ جیسی ہوتی ہے۔ یہ جانور سمندر کے کنارے یا جنگلوں میں ایسے مقامات پر گھونسلہ بنا کر رہتا ہے جہاں انسان کا گزر بہت دشوار ہو۔ علم الادویہ کی پرانی طبّی کتابوں مخزن الادویہ۔ محیط اعظم وغیرہ میں اس کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ البتّہ زمانہ حال کی تصنیف خزائن الادویہ میں اس کا بیان موجود ہے۔ **رنگ**۔ سفید، سرخ۔ سفید اچھا سمجھا جاتا ہے۔ **مقام پیدائش**۔ عرب، برما اور جزائر انڈمان میں یہ پرند بکثرت پایا جاتا ہے۔ **مزاج**۔ گرم وخشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ۔ **افعال و استعمال** کفِ ابابیل اعلیٰ درجہ کی مقوّی باہ دواؤں میں شمار کیا جاتا ہے۔ کہتے ہیں کہ مریض کی کیسی ہی خراب حالت ہو۔ اس کے استعمال سے قوّت باہ لوٹ آتی ہے۔ اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ کفِ ابابیل قینچی سے ریزہ ریزہ کر کے آدھ سیر دودھ میں جوش دے کر چھان لیں اور مصری ملا کر پئیں۔ اس میں بالوں پروں وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے۔ اس لیے چھان لینا ضروری ہے۔

شیکہ کائی (سکاکائی)

(ہندی) کرنجی۔ کوچی۔ (بنگالی) بنرسیٹھا۔ کانٹا گاچھا۔ (گجراتی) سیکے کائی۔ (انگریزی) ایکیشیا کون سنا Acacia Concinna

ایک درخت ہے جس پر چھوٹے چھوٹے اور باریک کانٹے لگتے ہیں۔ اس کی گھنڈی دار کلی کھلتی ہے تو مثل کیکر کے پھول کے ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد پھلی لگتی ہے جو کیکر کی پھلی کے مانند لیکن اس سے چوڑی ہوتی ہے۔ اس کے اندر بیج بھی کیکر کے بیجوں سے مشابہ ہوتے ہیں **مزاج**۔ گرم وخشک درجہ اوّل۔ **افعال و استعمال**۔ اس کو زیادہ تر عورتیں سر کے بال دھونے کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ سوا تولہ پھلیاں ڈھائی پاؤ پانی میں پکا کر سر دھونے سے بال لمبے ہو جاتے ہیں۔ اور بفا دور ہو جاتی ہے۔ اندرونی طور پر

ملین، منفث بلغم اور مانع تپ لرزہ ہے۔ اس کے نازک و نرم پتوں کو نمک، املی اور مرچ کے ساتھ پیس کر بطور چٹنی استعمال کرتے ہیں۔ صفراوی مزاجوں کے لیے مفید ہے ؞

ص

صابون (فارسی) صابون۔ (عربی) صابون۔ (سندھی) صابن۔ (انگریزی) سوپ۔ Soap ؞

مشہور ہے۔ مختلف طریقوں سے بناتے ہیں۔ **رنگ**۔ مختلف جیسا رنگ دیا جائے۔ **ذائقہ**۔ شور۔ **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ سوم۔ **افعال و استعمال**۔ بچوں کی قبض دفع کرنے کے لیے اس کا شافہ بنا کر مقعد میں رکھتے ہیں۔ اس کو پانی میں حل کرکے حقنہ کیا جائے تو اجابت ہو کر آنتیں صاف ہو جاتی ہیں۔ اس کو ہم وزن مہندی کے پتوں کے ہمراہ لیپ کرنے سے زانو کا درد۔ چہرے کی سیاہی اور جھائیں دفع ہوتے ہیں۔ منضج و مفجر اورام، اکال، جالی، مانع حمل، مسہل، مدر حیض اور قاتل کرم شکم ہے۔ خون کو صاف کرتا ہے۔ مانع تبخیر، حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ دافع کیفیت تیزابی ہے۔ اور مسہل دواؤں کے ہمراہ دیتے ہیں لیکن یونانی اطباء اسے خوردنی طور پر استعمال نہیں کرتے۔ (سم قاتل) ؞

صعتر (ساتر) (عربی) صعتر۔ (فارسی) اوشن۔ (سندھی) ساتھر۔ (بنگلہ) سنجو شیہش۔ (انگریزی) اوری گینم ولگیر Origanum Vulgare

ایک قسم کی بوٹی ہے۔ بستانی صحرائی کئی اقسام ہیں۔ سیاہ رنگ کا صعتر فارسی کہلاتا ہے اور سفید رنگ کا صعتر رومی۔ بعض غلطی سے صعتر کو پودینہ سمجھ لیتے ہیں۔ **رنگ**۔ پھول نیلا۔ پتا سبز۔ **ذائقہ**۔ تیز و خوشبودار۔ **مزاج**۔ گرم خشک درجہ دوم۔ **بدل**۔ پہاڑی پودینہ۔ **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مصلح**۔ کتیرا و لعابات۔ **افعال و استعمال**۔ مسکن، محلل اور کاسر ریاح ہے۔

درد دنداں میں اس کے جوشاندے سے غرغرے کرتے ہیں۔ ورموں کو تحلیل کرنے کے لیے سرکہ یا شہد کے ہمراہ پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ اس کا پانی نچوڑ کر آنکھ میں ٹپکانا جالے اور پھولے کو زائل کرتا ہے۔ کھانسی، دمہ، درد مثانہ، درد رحم، گلے کا درد اور سنگ گردہ اور مثانہ میں مناسب ادویہ کے ساتھ اس کا جوشاندہ یا خیساندہ پلاتے ہیں۔ زائد رطوبت سے معدہ و جگر کو پاک کرتا ہے۔ بھاج کو چھانٹتا ہے۔ اور سُدّہ کھولتا ہے۔ دماغ پر ابخرات کے صعود کا مانع ہے۔ علامہ سویدی کا قول ہے کہ اگر دوائے مسہل میں صعتر فارسی ملا دی جائے خواہ ایک ماشہ کے قریب ہی کیوں نہ ہو تو قے نہیں ہونے دیتی ❊

صنوبر (فارسی و عربی) صنوبر۔ (پنجابی) چیل، چیڑ۔ (بنگالی) سرل گاچھ۔ (سندھی) کونگر۔ (سنسکرت) سرلا۔ (انگریزی) پائی نس لانگی فولیا۔ Pinus Longifolia ❊

ایک خوش نما اونچا درخت ہے۔ پتے مثل دھاگے کے ایک بالشت لمبے ہوتے ہیں۔ پھل مخروطی شکل کا جسے پہاڑی لوگ جرکٹو کہتے ہیں)۔ اور جلانے کے کام میں لاتے ہیں۔ اس کے پتے اور چھال دوا میں مستعمل ہیں۔ اس کی ایک قسم سرل ہے جس سے روغن تارپین اور گندہ بہروزہ نکلتا ہے۔ بڑے درخت کو صنوبر کبار اور چھوٹے کو صنوبر صغار کہتے ہیں۔ اس کی لکڑی اتنی چرب ہوتی ہے کہ چراغ کی جگہ جل سکتی ہے۔ اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔ گرچن۔ کیلو اور کائل بوتیوں بھی صنوبر کی قسم سے ہیں۔ درخت صنوبر کبار کا پھل چلغوزہ ہے۔ رنگ۔ سبز۔ ذائقہ۔ تلخ۔ مزاج۔ گرم ۲۔ خشک ۲۔ مقدار خوراک۔ دو ماشہ۔ مقام پیدائش۔ افغانستان۔ کشمیر۔ پنجاب۔ یوپی۔ آسام۔ شمالی اور جنوبی برما میں ۲ ہزار سے ۷ ہزار فٹ کی بلندی پر پیدا ہوتا ہے۔ افعال و استعمال۔ گلے کے درد اور پھیپھڑے کے زخم کے لیے اس کے پتوں کا اور چھال کا جوشاندہ پینا مفید ہے۔ سیلان خون اور نکسیر کو بند کرتا ہے۔ اس کے جوشاندے کی کلی دانتوں کے درد کو تسکین دیتی ہے۔ اور اس کے جوشاندے سے آب زنی کرنا امراض رحم و مقعد کے لیے مفید ہے۔ اس کو شہد ملا کر کھانا جگر کی بیماریوں میں

سفید ہے۔ خشک چھال اور پتوں کا سفوف سرد پانی کے ہمراہ کھلانا دستوں کو بند کرتا ہے۔ صنوبر کی لکڑی کی دھونی سے حشرات الارض بھاگ جاتے ہیں اور مچھر مر جاتے ہیں۔ اس کی متواتر دھونی رحم سے بچے کو مع مشیمہ کے خارج کر دینے میں ممد ہے اور حیض لاتی ہے۔ شیخ نے لکھا ہے کہ صنوبر صغار کا گوند پرانی کھانسی کو بہت نافع ہے اور وہ زفت کی ایک قسم ہے ٭

ط

طراثیث

(عربی) زب الارض - (فارسی) بل شیرین - (انگریزی) گمی فیرم Gumniferum

طراثیث جمع کا صیغہ ہے جس کا واحد طرثوث ہے۔ یہ ایک جنگلی گھاس ہے جو زمین پر بچھی ہوتی ہے۔ انگلی کے برابر موٹی لمبائی میں نصف بالشت سے کم۔ پتے کھنبہ کے مشابہ دو قسم سرخ اور سفید۔ لیکن سرخ قسم ہی مستعمل ہے۔ لوگ قحط میں اسے کھاتے ہیں۔ اکثر چنے کے کھیتوں میں اور درختوں کے سائے میں پیدا ہوتی ہے۔ **رنگ**۔ سرخ اور سفید۔ **ذائقہ**۔ سرخ میٹھا اور سفید کڑوا **مزاج**۔ سرد ۱ . خشک ۳۔ **مقدار خوراک**۔ سات ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ نہایت قابض، حابس اسہال و سیلان خون اور مقوی معدہ و جگر ہے۔ صلابت کو تحلیل کرے۔ چھاچھ یا بکری کے تازہ دودھ کے ساتھ دیں تو معدہ کے ڈھیلے پڑ جانے اور امراض جگر میں نافع ہے۔ سفوف طراثیث اس کا مشہور مرکب ہے جو بقدر ایک ماشہ ہمراہ آب انار دانہ دیتے ہیں۔ پرانے اسہال اور خونی پاخانہ کو روکتا ہے۔ (غیر سمی) ٭

ع

عاقر قرحا (ہندی) آکرکرہ۔ (فارسی) بیخ طرخون۔ (بنگلہ) اکور کورا۔ (انگریزی) پیلی ٹوری ٹروٹ۔ پائری تھرم Pellittory Root Pyrethrum

ایک نبات بابونہ ہسپانی (سپیشیز کیموما ئل) کی جڑ ہے۔ پودا گل بابونہ کے مشابہ۔ جڑ انگشت کے برابر موٹی اور سینگ کی طرح سخت ہوتی ہے۔ بیرونی سطح بھوری اور جھری دار جہاں سے اس کو توڑتے ہیں وہیں سے ٹوٹ جاتی ہے۔ بہتر وہ عقر قرحا ہے کہ سخت اور تیز چرپرا ہو۔ توڑیں تو اندر سے سفید اور انگلی کے برابر موٹا ہو۔ ڈاکٹروں نے اس میں سے ایک جوہر نکالا ہے جسے وہ پائری تھرین کہتے ہیں۔ متقدمین ہندی اطبا نے اس دوا کا ذکر نہیں کیا۔ البتہ متاخرین ہندی اطبا مثلاً سارنگدھر اور مؤلف بھاؤ پرکاش نے اسلامی اطبّاء سے نقل کرکے اس کا بیان لکھا ہے۔ **رنگ** ۔خشک جڑ باہر سے زردی مائل اندر سے سفید۔ **ذائقہ**۔ تیز اور چرپرا۔ **مزاج**۔ تیسرے درجے میں گرم اور خشک ہے۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ شمالی افریقہ، شام، الجیریا (افریقہ)۔ یونان۔ **افعال و استعمال**۔ مفتّح سدد۔ منقّی فضول دماغی۔ منقّی بلغم۔ مسخّن اخلاط اور مقوّی باہ اکلاً و طلاءً ہے۔ مقوّی باہ معاجین اور طلاؤں میں شامل کیا جاتا ہے۔ دانتوں کے نیچے داب کر رکھنا دردِ دانت کے لیے اور پیس کر بچوں کی زبان پر ملیں تو لُکنت میں مفید ہے۔ سرد مزاج والوں کے لیے مقوّی باہ ہے۔ حیض کو جاری کرتا ہے۔ سُدّہ کھولتا ہے۔ رعشہ۔ استرخا۔ کزاز۔ دردِ سینہ اور عرق النّسا کے لیے مفید ہے۔ سکتہ کے مرض کے لیے بھی نافع ہے۔ لقوہ اور فالج میں بھی نفع بخشتا ہے۔ سُدّہ، لعاب دہن اور تخرّش ہونے کی وجہ سے استرخا لہات (کوّا) اور خناق میں بطور سنون غیرہ مستعمل ہے۔ اس کی قوت سات سال تک قائم رہتی ہے۔ (تنقیر سمّی)، ✦

عُشبہ (عربی۔ فارسی) (انگریزی) سارسا ریڈکس Sarsa Radix ÷

ایک بیل دار نبات کی لمبی لمبی پتلی شاخیں اور جڑیں جن کو توڑا جائے۔

تو غبار اُڑتا ہے۔ **رنگ**۔ بھوری سُرخی مائل۔ **ذائقہ**۔ تلخ کسی قدر مُخرّش۔
مزاج۔ گرم ۲ خشک ۳۔ **مقدار خوراک**۔ ۶ ماشہ۔ **مقامِ پیدائش**۔ جاوا۔
افعال و استعمال۔ عُشبہ مُرقّق۔ مُلطِّف اور مُصفّیٔ خُون ہے۔ سرد تر بیماریوں کے لیے
اکسیر ہے۔ مُعرِّق۔ مُلطِّف مواد اور مُدِرّ بَول ہے۔ اَمراضِ جلدی آتشک جذام، وَجعُ
المفاصل اور نقرس کو مفید ہے۔ قروحِ خبیثہ اور رحم کی امراض میں بھی نافع ہے۔ (عُشبہ)

عشق پیچہ

(عربی) عاشق الشجر۔ (ہندی) چاند ریل۔ (سندھی) ایوِنی۔
(انگریزی) ہیڈیرا ہیلکس Hedrera Helix

گلو کی مانند ایک بیل دار گھاس ہے جو درختوں پر پھیلتی ہے۔ اس کو پھلی لگتی ہے۔ جس میں تین عدد نکونیا تخم ہوتے ہیں۔ اس کے بیجوں کو کالا دانہ یا حب النّیل کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ تخم سیاہ۔ پتی سبز پھول نیلگوں۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ ملیّن۔ محلّل۔ کاسرِ ریاح۔ طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ صفرا کو دستوں کی راہ نکالتا ہے۔ املتاس کے ساتھ احشاء کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ جوڑوں کے ورم کو نافع ہے۔ اس کے عصارہ کو شہد میں ملا کر حبہ بھر سونگھو کر اندر چڑھانا دردِ سر میں نافع ہے۔ بیجوں کے افعال و خواص مثل جلابہ کے ہیں دیکھو کالا دانہ۔

عصارہ ریوند

(عربی) فرفیران۔ (ہندی) لال رس۔ (سندھی) ریوند رس۔
(انگریزی) ایکسٹرکیٹ ری ای Ext Rhei

راوند کی جڑ کا عصار مُنجمد اور خشک کیا ہُوا۔ اس میں ٹےنین ہے۔ اور اس کا جزوِ اعظم کرائی سوفین ہے **رنگ**۔ زرد۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ا خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ایک تا ۴ رتی۔ **افعال و استعمال**۔ مُسہل و مُدِرّ ہے۔ لقوہ۔ فالج۔ استرخا۔ تشنج امتلائی۔ بلغمی کھانسی اور جنون کو مفید ہے۔ یہ دوا بڑی آنت میں پہنچتی ہے تو دست آنے لگتے ہیں۔ اس دوا کے استعمال سے پیشاب کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔

نوٹ۔ مُلک سیام کی رال دار گوند گیمبوج بھی عصارہ ریوند کے نام سے مشہور ہے لیکن درحقیقت یہ عصارہ ریوند نہیں ہوتی۔ چونکہ اس کا

رنگ اور اس کے افعال و خواص مثل عصارہ ریوند کے ہیں۔ اسی لیے عصارہ ریوند کے نام سے ہی مشہور ہو گئی ہے۔

عقیق

(فارسی) - (عربی) عقیق یمنی - (انگریزی) کارنی لین Cornelian ✽

مشہور پتھر ہے جو چمک دار اور صاف ہوتا ہے۔ جس وقت کان سے نکلتا ہے کم رنگ ہوتا ہے۔ پکانے سے رنگین ہو جاتا ہے۔ سرخ و شفاف اعلیٰ قسم سمجھی جاتی ہے جس ٹکڑے میں مختلف رنگ کے طبقات یعنی پرت ہوتے ہیں۔ اس کو جزع کہتے ہیں جس جزع میں صرف سفید و سیاہ دو رنگ ہوتے ہیں اس کو سنگ سلیمانی کہتے ہیں اور جس جزع میں سبز و زرد خطوط ہوتے ہیں سو وہ لسفیا کہلاتا ہے۔ **رنگ**۔ مختلف عموماً سرخ چمک دار۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج** سرد خشک درجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ رتی تا ۱ ماشہ۔ کشتہ ۲ سے ۴ رتی۔ **مقام پیدائش**۔ اس کی کان یمن میں ہے۔ **مصلح**۔ کتیرا و شکر سفید۔ **بدل**۔ بیخ مرجان۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی و مفرح قلب۔ خفقان کو نافع۔ مقوی بصر۔ اس کو قاب پر لٹکانا دافع خفقان ہے۔ اس کا کشتہ سیلان خون کو بند کرتا ہے۔ کثرت حیض۔ نفث الدم اور خفقان میں کھلایا جاتا ہے۔ (غیر سمی) ✽

عناب

(انگریزی) جوجوبی فروٹ Jujube Fruit ✽

ایک پھل سوکھے بیر کی مانند۔ اس کا درخت بیری کے درخت کے برابر ہوتا ہے۔ اس کے پتے بیری کے پتوں سے تھوڑے ضخیم اور لمبے ہوتے ہیں۔ ان پتوں کا ایک رخ روئیں دار ہوتا ہے۔ درخت کی لکڑی اور چھال کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ سرخ۔ **ذائقہ**۔ شیریں۔ **مزاج**۔ معتدل۔ مائل بحرارت و رطوبت۔ **مقدار خوراک**۔ ۵ تا ۷ عدد۔ **افعال و استعمال**۔ گاڑھے خلطوں کو نرم کرتا ہے اور ملین طبع ہے۔ کل خلطوں کو دستوں کی راہ نکالتا ہے۔ ملین صدر ہے۔ حلق کے کھرکھرانے کو مفید ہے۔ خون صاف کرتا ہے۔ خون کے جوش اور حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ خسرہ، چیچک، نزلہ زکام اور خشک کھانسی، خشونت سینہ کو نافع ہے۔ اس کا شربت یا خیساندہ بنایا جاتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ جوش دے کر پینا

مسادی بخار کے لیے سُود مند ہے ❊

عنبر (انگریزی) ایمبر گرِیس Ambergris ❊

یہ ایک مچھلی (سپرم ویل) کے شکم سے نکلتا ہے۔ اور سمندر میں سطح آب پر تیرتا ہوا یا ساحل بحر سے ملتا ہے۔ اس کی صورت اکثر گول ہوتی ہے۔ (اس لیے اسے شَمّہ بھی کہتے ہیں) اور اس کا وزن نصف سیر سے لے کر دس سیر تک ہوتا ہے۔ یہ سپید موم یا مادہ ہے جو سرد پانی میں حل نہیں ہوتا لیکن گرم پانی میں گداز ہو جاتا ہے اور چپچپا محسوس ہوتا ہے۔ عنبر اشہب بہترین خیال کیا جاتا ہے۔ اشہب اس سیاہ رنگ کو کہتے ہیں جس میں سفیدی غالب ہو۔ **رنگ** - بھورا یا سیاہی مائل و چکنا اور سنگ مرمر کی طرح جوہردار۔ **ذائقہ** - قدرے تلخ و خوشبودار۔ **مزاج** - گرم ۲۔ خشک ۱۔ **مقدار خوراک** - ایک رتی سے دو رتی۔ **مصلح** - سرد دوائیں جیسے طباشیر اور دھنیا وغیرہ۔ **مقام پیدائش** - سپرم ویل برازیل امریکہ کے جنوبی ساحل بحر ہند اور خلیج بنگال میں پائی جاتی ہے۔ اس کی تجارت کے مرکز ممباسہ اور دارالسلام ہیں۔ **افعال و استعمال** - مفرح اور مقوی قلب و دماغ ہے جو اس کو تقویت بخشتا ہے۔ حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا ہے۔ اور قوت باہ کو تحریک دیتا ہے۔ مشک کی نسبت یہ کم گرم ہے۔ عنبر زیادہ تر اعصاب۔ دماغ اور قلب کے امراض میں مستعمل ہے۔ چنانچہ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ خدر۔ ضعف دماغ و اعصاب۔ ضعف قلب۔ اختلاج سرد وغیرہ میں مفرحات اور یاقوتیات میں شامل کر کے کھلایا جاتا ہے۔ محرک باہ ہونے کی وجہ سے ممسک اور مشتہی دواؤں میں شامل کیا جاتا ہے۔ اور حرارت غریزی کے ضعف کے وقت اس کو برانگیختہ کرنے کے لیے کھلایا جاتا ہے۔ عنبر کا کھانا بوڑھوں کے لیے بہت نافع ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ ذرا سا آگ میں ڈالیں تو خوشبودار دھواں دے۔ نیز اگر لوہے کی سلائی گرم کر کے اُس میں گاڑ دیں اور خوشبو اس میں سے نکلے تو خالص ہے ورنہ مغشوش۔ ملا نفیس نے عنبر اصلی کی یہ پہچان لکھی ہے کہ شیشی میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ اگر تیل کی طرح پگھل جائے تو اصلی ہے ورنہ نہیں ❊

عُودبلسان

(عربی) عود بلسان۔ (فارسی) چوب بلسان۔ عودبلسان

ایک بڑے درخت بلسان کی پتلی اور چکنی لکڑی ہوتی ہے جو خوشبودار روغنی اور سُرخ گندمی رنگ کی ہوتی ہے۔ بہتر ہے کہ تازہ ہو اور اس میں سے روغن بلسان کی سی خوشبو آتی ہو۔ اس کے ثمر کو حُب بلسان اور اس کے رال دار روغن کو روغن بلسان کہتے ہیں۔ انطاکی نے کتب نصاریٰ سے نقل کیا ہے کہ جب حضرت مریم اور ان کے بیٹے مسیح بھاگ کر مطریہ میں آئے اور وہاں ایک کنویں کے پاس ٹھہر کر کپڑوں کو دھو کر پانی پھینکا تو اُس سے یہ درخت پیدا ہو گیا اس لیے عیسائی اس کی بہت تعظیم کرتے ہیں۔ **رنگ** ۔ گندمی ۔ **مزاج** ۔ گرم ۳۔ خشک ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۲ ماشہ تا ۳ ماشہ ۔ **مصلح** ۔ کتیرا ۔ **مقام پیدائش** حجاز ۔ شام ۔ بیت المقدس ۔ **افعال و استعمال** ۔ مقوّی ۔ منقّی ۔ منفث بلغم ، رطوبت دماغی کو چھانٹتا ہے ۔ ضیق النفس بلغمی کھانسی ۔ لقوہ اور فالج میں مفید ہے ۔ معدہ اور جگر کی سردی کو نافع ہے ۔ برص ، چھائیں ، چھیپ وغیرہ کو زائل کرنے کے لیے ضماد یا طلا کرتے ہیں ۔ اس کے کاڑھے میں عورت کو بٹھانے سے بانجھ پن دفع ہوتا ہے ۔

عُودصلیب

(فارسی) فادانیا ۔ (کشمیری) مالوکھ ۔ (انگریزی) پائی اونیا ایموڈی Paeonia Emodi

ایک نبات کی جڑ ہے ۔ اس کو توڑنے پر جوف میں دو لکیریں صلیب کے نشان کی مانند دکھائی دیتی ہیں ۔ **رنگ** ۔ باہر سُرخ اندر اُودا ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ کسیلا ۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک درجہ دوم ۔ **مقدار خوراک** ۔ ایک ماشہ سے ۳ ماشہ ۔ **مقام پیدائش** ۔ ٹرکی ۔ **افعال و استعمال** ۔ ملطف ، مفتح عروق ، محلل ، مدر بول و حیض اور مسکّن درد ہے ۔ اس کو زیادہ تر دماغی و عصبی امراض مثلاً صرع ۔ اختناق الرحم ۔ درد رحم ۔ جنون ۔ وسواس اور کابوس میں استعمال کرتے ہیں ۔ درد معدہ و گردہ ، لقوہ ، فالج اور یرقان میں بھی نافع ہے ۔ قابض ہے اور خشکی کرتا ہے ۔ یہ رحم کو سکیڑتا ہے ۔ اس لیے حیض کو جاری کرتا ہے ۔ اس میں قوتِ مسکنہ جدوار کی نسبت زیادہ ہوتی ہے ۔ لیکن عام طور پر اطبا مرگی اور

اغقناق الرّحم میں جدوار اور عوُد صلیب دونوں ملاکر ہی دیا کرتے ہیں۔ جب اس کو استعمال کریں تو زیادہ گھِسنا اور باریک پیسنا چاہیے۔ قوّت اس کی سات برس تک رہتی ہے ٭

غار (لاطینی) لارو سیرے سائی۔ (انگریزی) چیری لارل۔ Cherry Laurel ٭

ایک بڑے درخت کا نام ہے جو ہزار سال تک رہتا ہے۔ اس کے پتے آس کے پتّوں کی مانند ہوتے ہیں۔ اور اُن کو کچلنے سے خاص قسم کی بُو آتی ہے۔ جو تلخ بادام کی بُو کے مُشابہ ہوتی ہے۔ اس کے پھل کو حب الغار کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ دانہ سُرخ و بھُورا۔ **ذائقہ**۔ تلخ و خوشبودار۔ **مزاج**۔ گرم خشک درجہ ۲۔ **مقدار خوراک**۔ دو ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ ایشیائے کوچک میں یہ درخت خود رَو پائے جاتے ہیں لیکن برطانیہ میں اس کو باغوں میں لگاتے ہیں۔ **افعال و استعمال**۔ مقوّی معدہ اور مُسکّن اعصاب ہے۔ اس کے دانے یعنی تخم ورم اور ریاح کو تحلیل کرتے ہیں۔ پیشاب وحیض کو خوب لاتا ہے۔ کھانسی اور دمہ کے لیے مفید ہے اور اس کی چھال کا جوشاندہ روزانہ پینا پتھری کو توڑتا ہے۔ گُردے کے درد کو دفع کرتا ہے ٭

غاریقون (عربی)۔ (فارسی) ماشمان۔ (انگریزی) پرجنگ اگارگ۔ Purging Agaric ٭

فُطر یعنی کھمبی کی ایک قسم جو صنوبر کے پُرانے درختوں پر پیدا ہوتی ہے۔ اس کے سفید ٹکڑے وزن میں ہلکے اور ساخت میں ریشے دار اسفنجی ہوتے ہیں۔ اس میں ایک چیز ناخن کی طرح ہوتی ہے وہ سم قاتل ہے۔ اس لیے بغیر چھیلنے کھانا جائز نہیں۔ اس کو باریک چھلنی سے چھان لیا جائے تو اس کو غاریقون غربل

کہتے ہیں۔ وہ غاریقون بہتر ہے جس کو چٹکی سے ملیں تو اس کے اجزا بہ سبب بوسیدہ اور کمزور ہونے کے ریزہ ریزہ ہوجائیں۔ رنگ سفید ہو۔ اور طول میں ریشے رکھتا ہو۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ پہلے شیریں بعدہٗ ترش و تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ا خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ برمنی (یورپ) **مصلح**۔ شیر تازہ۔ جند بیدستر مصطگی۔ **بدل**۔ تربد و تخم حنظل دوچند افتیمون بھی بدل ہے۔ **افعال و استعمال**۔ بلغم اور سودا کو دستوں کی راہ نکالتی ہے۔ بھرے ہوئے مواد کو چھانٹتی ہے اور اس کو عام طور پر مُسہل اور مقطع ہونے کی وجہ سے وجع المفاصل۔ نقرس۔ استسقاء۔ مرگی اور دمہ میں کھلاتے ہیں۔ اور یرقان سدی۔ ورم طحال اور قولنج کو تحلیل کرتی ہے۔ اور پیشاب وحیض کو جاری کرتا ہے۔ اور پٹھوں و دل و دماغ کو تحلیل بخشتی ہے۔ اکثر زہروں کی مارگ ہے۔ اسے تنہا استعمال نہ کیا جائے اور نہ چھانے جائز نہیں۔ قابض اور حابس خون ہونے کی وجہ سے نفث الدّم میں بھی مستعمل ہے۔ سل کی مرض میں جب رات کو پسینہ بہت آتا ہو تو غاریقون قلیل المقدار میں کھلانے سے کم ہوجاتا ہے۔ حکیم دیسقوریدوس نے سب سے پہلے اس دوا کا ذکر کیا ہے۔

غافث

(عربی) حشیشۃ الغافث۔ (فارسی) خلہ۔ (سندھی) دانچھل۔ (انگریزی) ڈسی نرے بل D. Zelii

ایک خار دار نبات ہے جس کے پتے لمبے چوڑے اور روئیں دار ہوتے ہیں۔ اور بھنگ کے پتوں سے مشابہت رکھتے ہیں۔ پھول طولانی مثل گل نیلوفر۔ اس کے پھول اور اس کا عصارہ دواءً مستعمل ہیں۔ عصارہ کی ٹکیہ پر لفظ غافث کی مُہر لگی ہوتی ہے۔ **رنگ**۔ پھول اُودے و سیاہی مائل۔ **ذائقہ**۔ سارے اجزا نہایت تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ا۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ چار ماشہ تا چھ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ ایران۔ **افعال و استعمال**۔ نافع حمیات مرکبہ۔ محلل ورم۔ ملطف مواد۔ مفتح عروق اور مقطع اخلاط ہے۔ اس کو زیادہ تر اورام جگر۔ صلابت جگر و طحال۔ سوء القنیہ۔ استسقا لحمی اور پرانے بخاروں میں کھلاتے ہیں۔ اس غرض کے لیے عصارہ غافث اکثر معجونات اور اقراص میں

شامل کیا جاتا ہے - علامہ انطاکی فرماتے ہیں کہ غافث بخاروں کی حرارت اس قدر بجھاتا ہے کہ بعض اطبا اس کے سرد ہونے کے قائل ہو گئے ہیں غلطوں کو لطیف کرتی ہے - اور مادہ کو چھانٹتی ہے اور جلا کرتی ہے - اور رطوبت کو جذب کرتی ہے - اور جگر و طحال کا سُدّہ کھولتی ہے - پسینہ - پیشاب اور حیض کو جاری کرتی ہے - اور دُودھ بھی جاری کرتی ہے - قوت اس کی تین برس تک رہتی ہے ✦

ف

فالسہ (عربی) فالسہ - (فارسی) پالسہ - (سندھی) پھاروان - (بنگالی) پھالسہ - (انگریزی) گریویا ایشیاٹکا Grewia Asiatica ✦

مشہور عام ہے - فالسہ مکو کے دانے سے بڑا جھڑبیری کے چھوٹے بیر کے برابر ہوتا ہے - ابتدا میں سبز اور بکسا لیکن جب گدراتا ہے تو سرخ ہو جاتا ہے اور پک کر بیساکھ جیٹھ میں سیاہی مائل پڑجاتا ہے - اس کے اندر بیج بھی ہوتا ہے - **رنگ** - سُرخ و سیاہ - پھول زرد **ذائقہ** - شیریں و تُرش - **مزاج** - سرد ۲ - تر ۱ - **مقدار خوراک** - فالسہ دو تولہ سے پانچ تولہ - پوست فالسہ نقوعاً ۲ ماشہ سے ۱ تولہ تک - **افعال و استعمال** - مبرد اور قابض ہے - مقوی دل، معدہ اور جگر ہے - پیاس کو بجھاتا ہے - گرمی کے بخار، سینہ و معدہ اور پیشاب کی سوزش کو مٹاتا ہے - فالسہ کا پانی نچوڑ کر اس سے شربت بناتے ہیں - اختلاج قلب اور خفقان کو مفید ہے - حرارت اور پیاس کو تسکین دیتا ہے - اس کا رُب معدہ کو قوی کرتا ہے - لعابدار ہونے کی وجہ سے پوست بیخ فالسہ کا نقوع عسر البول - بول الدم - سوزاک اور ذیابیطس میں استعمال کرتے ہیں ✦

فراش (عربی) اُثل - (فارسی) شورہ گز - (ہندی) لال جھاؤ - (سنسکرت) رکت جھاوک ✦

جھاؤ کی قسم سے ہے - اس کے پتلے پتلے لمبے پتے سیخوں کی مانند گچھوں کی شکل میں ہوتے ہیں - اس کا پھل دانہ نخود کے برابر ہوتا ہے جس کو مائیں خورد (عذبہ) کہتے ہیں - اور درخت جھاؤ کے پھل کو مائیں کلاں کہتے ہیں - دیکھو ردیف ج میں جھاؤ کا بیان - ان دونوں کا مشترک نام کزمازج ہے - اس درخت کو پنجاب میں پھروان اوکان اور سوقنا کہتے ہیں - **رنگ** - لکڑی سفید - پتے سبز سفیدی مائل - **مزاج** - سرد ۱ - خشک ۲ - **مقدار خوراک** - ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ - **مصلح** - ببول کا گوند - روغن بادام - **بدل** - جھاؤ اور سرو کوہی - **مقام پیدائش** - سندھ - پنجاب - روہیل کھنڈ وغیرہ - **افعال و استعمال** - محلل - جالی - مجفف اور مسکن درد ہے - تحلیل ورم اور تسکین درد کے لیے اس کے پتوں کو پانی میں پکا کر عضو ماؤف کو اس کا بھپارہ دینا اور انہی پتوں کو بطور پلٹس گرما گرم باندھنا عام دیہاتی علاج ہے - اکثر یہ نسخہ گھوڑوں کو چوٹ لگنے پر برتا جاتا ہے - اورام حارہ خصوصاً ماشرا کو تحلیل کرنے کے لیے پتوں کو پتھر کی کونڈی میں پانی کا چھینٹا دے کر باریک پیس کر ضماد کرتے ہیں - دانتوں کے درد کو تسکین دینے کے لیے اس کے پتوں کے جوشاندہ سے غرغرے کراتے ہیں - نیز زخموں پر اس کے پتے سکھا کر باریک پیس کر چھڑکتے ہیں ٭

فرفیون

(عربی) اکل بنفشہ - (فارسی) افربیون - (انگریزی) یوفوربیا انٹی کورنی Euphorbia Antiquorni

مراکو (افریقہ) کی ڈنڈا تھوہر کا منجمد دودھ ہے - بہتر وہ فرفیون ہے جو صاف **تازہ** خاکی رنگ زردی مائل تند تیز مزہ ہو - جب زبان پر رکھیں - تو زبان کو کاٹے اور ایک مدت تک سوزش باقی رہے جو فرفیون تازہ ہوتا ہے - وہ پانی میں جلد گھل جاتا ہے - پرانا سرخ سیاہی مائل ہو جاتا ہے اور جلدی نہیں گھل سکتا اور تیزی بھی اس میں کم ہوتی ہے - **رنگ** - بھوری زردی مائل - **ذائقہ** - تلخ و تیز کاٹنے والا - **مزاج** - گرم ۴ - خشک ۴ - **مقدار خوراک** - ۲ رتی سے ۴ رتی - **افعال و استعمال** - دوائے مسہل اور نافع بلغم ہے پٹھوں کے لیے مفید ہے - بلغمی و عصبی امراض مثلاً لقوہ، فالج، خدر، رعشہ اور

استسقا وغیرہ میں کھلائی جاتی ہے۔ نیز اس کو کسی روغن میں شامل کرکے انہی امراض میں بطور مالش یا ضماد بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا فرزجہ حیض جاری کرتا ہے۔ فرفیون اور افیون کو ہرگز اکٹھا کھرل نہ کریں ورنہ دونوں کا اثر زائل ہو جائیگا۔ قوت اس کی چار برس تک رہتی ہے۔ اس کے بعد ضعیف ہو جاتی ہے ؛

فرنجمشک

(عربی) فرنجمشک۔(بنگالی) بابوئی تلسی۔(فارسی) بالنگوئے خُرد۔(ہندی) رام تلسی۔(انگریزی) سویٹ باسِل Sweet Basil

ایک سدا بہار بُوٹی ہے۔ ریحان یا تُلسی کی قسم سے ہے مگر اس کے پتّے اور درخت تُلسی سے قدرے بڑے ہوتے ہیں۔ اس کی خوشبو لونگ کی خوشبو سے مشابہت رکھتی ہے۔ اسی واسطے اس کو ریحان قرنفلی بھی کہتے ہیں۔ اس کا پودا ۳سے ۸ فٹ تک اُونچا ہوتا ہے۔ اس کے پتے اور تخم[1] دواءً مستعمل ہیں۔ **رنگ** ۔بیج بھورا۔ پھول سیاہ۔ **ذائقہ**۔کسی قدر تلخ **مزاج**۔گرم خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔مشرقی بنگال۔ چٹاگانگ (مشرقی پاکستان)۔ پوربی نیپال اور دکن۔ اس کا اصلی مسکن سندھ اور ایران ہے۔ **مصلح**۔نبات سفید۔ **بدل**۔ بادرنجبویہ۔ تخم کا بدل تخم بالنگو۔ **افعال و استعمال**۔مقوی و مفرح قلب۔ مقوی معدہ۔ کاسر ریاح۔ مجفف اور دافع تعفن ہے۔ چبانے سے مسوڑوں کو قوی کرتی ہے۔ بلغمی اور سوداوی خفقان بادردو سواس کو نافع ہے۔ دل اور جگر اور معدہ کو قوت دیتی ہے۔ اس کے بیجوں سے زرد رنگ کا تیل نکلتا ہے۔ جو رنگ و بُو میں روغن اجوائن کے مشابہ ہوتا ہے۔ اور مرض سوزاک میں مفید ثابت ہُوا ہے۔ اس کے خشک پتّوں کو باریک پیس کر کرم بینی اور پینس میں نسوار لیتے ہیں۔ اور درد کان میں اس کے سبز پتّوں کا رس کان میں ٹپکاتے ہیں ؛

---

[1] بازار میں تخم فرنجمشک کے نام سے جو باریک خاکستری رنگ کے بیج فروخت ہوتے ہیں۔ وہ جنگلی تُلسی ہی کے تخم ہیں۔ یہ بیج زیرے کی شکل پر ہوتے ہیں ؛

فُندُق (عربی) جلوز۔ (فارسی) بُندق۔ (انگریزی) فروٹ فلبرٹ۔ Fruit Filbert ❖

ایک پہاڑی بڑے درخت کا سہ گوشہ پھل ہے۔ اس کو توڑنے سے مغز بادام کی مانند مغز ملتا ہے۔ بادام کی گری کی طرح دو پارہ ہو جاتا ہے۔ تازہ پھل کا مغز سفید اور پرانے کا زردی مائل ہو جاتا ہے۔ **رنگ** ۔ بھورا سفید۔ **ذائقہ** ۔ شیریں اور لذیذ۔ **مزاج** ۔ گرم خشک بدرجہ اوّل۔ **مقدار خوراک** ۔ ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مصلح** ۔ قند سفید۔ **بدل** ۔ چلغوزہ۔ **مقام پیدائش** ۔ پہاڑوں میں جہاں سردی زیادہ ہو۔ **افعال و استعمال** ۔ باہ لاتا ہے جسم کو موٹا کرتا ہے۔ مقوی دماغ ہے۔ نافع زکام و نزلہ۔ اس کو مقشر کرکے بھون کر مرچ سیاہ کے ہمراہ نزلہ و زکام میں کھلاتے ہیں۔ اور بطور منفث بلغم شہد میں ملا کر کھانسی اور دمہ میں چٹاتے ہیں۔ بلغم آسانی سے نکلنے لگتا ہے ❖

فیروزہ (عربی) فیروزج۔ (فارسی) پیروزہ۔ (بنگلہ) اُپ رتنی وِشیش۔ (انگریزی) ٹرکوئز Turquoise ❖

ایک قیمتی پتھر ہے۔ اس کے نگینے بنائے جاتے ہیں۔ سب سے بہتر فیروزہ نیشاپوری ہے۔ جس کا معدن کوہستان نیشاپور ہے۔ نیشاپور کے فیروزہ میں نیلاپن ہوتا ہے۔ اس لیے اس کو نیل بوم کہتے ہیں۔ شیراز اور کرمان کی کانوں سے جو فیروزہ نکلتا ہے۔ اس کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے۔ اس کو شیر بوم کہتے ہیں۔ **رنگ** ۔ سبز نیلگوں۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا۔ **مزاج** ۔ سرد ۱ خشک ۲۔ **مقدار خوراک** ۔ ۴ رتی سے ۲ ماشہ تک۔ **مصلح** ۔ کتیرا۔ **بدل** ۔ زمرد۔ **افعال و استعمال** ۔ مفرح و مقوی قلب، مقوی دماغ اور دافع زہر ہے۔ اس کو زیادہ تر امراض قلب و دماغ میں دیتے ہیں۔ شراب خالص میں گھس کر پلانے سے زہر کا اثر دُور کرتا ہے۔ آنکھوں کی بیماریوں کے لیے مفید ہے۔ ضعف بصارت۔ ڈھلکا اور آنکھ کے زخموں میں اسے گھس کر لگاتے ہیں ❖

ق

قنطوریون صغیر

(عربی) قنطوریون - (فارسی) کریون - (انگریزی) روساویب بی آنا Rosaweb Biana (لاطینی) پولی کارپا Polycarpa کورم بوسا Corymbosa ۔

یہ غیر ملکی نبات پودینہ کے مشابہ ہوتی ہے - ایک بالشت کے برابر یا اس سے کچھ زیادہ بڑی ہوتی ہے - پھول سُرخ کسی قدر نیلے پن کی طرف مائل ہوتا ہے۔ تخم گیہوں کے مشابہ - یہ پانی کے کنارے کنکریلی زمین پر آخر فصل ربیع میں اُگتی ہے۔ اور ابتدائے گرما میں پھول اور بیج آجاتے ہیں - **رنگ** - سبز - پھول سُرخ۔ **ذائقہ** - تلخ اور کسی قدر بکسا - تیز بُو - **مزاج** - گرم خشک ۳ **مقدار خوراک** - ایک تا ۳ ماشہ - **افعال و استعمال** - مُدِرّ بول و حیض و منفث بلغم ہے۔ ہر قسم کے مواد خصوصاً بلغمی کو دستوں کی راہ نکالتی ہے اور جگر کی سختی کو دُور کرتی ہے ۔

قنطوریون کبیر

(عربی) - (فارسی) لوفاتُ کبیر ۔ ایک گھاس ہے - دندانہ دار سبز پتے گزر کے پتوں کی مانند۔ پھول سُرمئی رنگ - گول - اس کے بیچ میں اُون کی مانند ایک چیز ہوتی ہے - جڑ موٹی اور وزنی - دو گز تک لمبی ہوتی ہے - **رنگ** - جڑ سُرخ - پھول سرمئی - **ذائقہ** - قدرے تُرش **مزاج** - گرم ۲ - خشک ۳ - **مقدار خوراک** - ۳ ماشہ - **مصلح** - صمغ عربی - کتیرا - **بدل** - ریوند - **افعال و استعمال** - پیشاب و حیض لاتی ہے - اور مُسہل مواد و بلغم جگر و طحال کا سُدہ کھولتی ہے - اور بلغمی قولنج میں اس کے جوشاندہ سے حُقنہ کرتے ہیں - رینگن کے درد کے لیے مجرّب ہے - ریاح کو تحلیل کرتی ہے - قوّت اس کی دو برس تک رہتی ہے - آخر فصل ربیع میں اُگتی ہے ۔

نوٹ - کبیر کی نسبت صغیر زیادہ قوی الاثر ہے ۔

قونیوں

(عربی) شوکران - (فارسی) دورس، تفت - (سندھی) اکوہی -
(لاطینی) کونائم - (انگریزی) کونیم - ہیم لاک Conium

ایک نبات ہے - پتے ریھرے کے مشابہ، شاخیں سونف کی مانند -
پھول چھتردار سفید اور تخم انیسوں کے مشابہ ہوتے ہیں - **رنگ** - بھوری - **ذائقہ** -
تلخ - **مزاج** - سرد ۴ - خشک ۳ - **مقدار خوراک** - ایک رتی سے دو رتی -
مقام پیدائش - یورپ و شمالی ایشیا - بہترین وہ ہے جو کوہستان تفت پر
پیدا ہوتی ہے - **افعال و استعمال** - بیرونی طور پر مخدر، مسکن الم اور دافع تشنج
ہے - اس لیے اس کو وجع مفاصل حار - نملہ، جمرہ اور اوجاع چشم میں لیپ کرتے ہیں -
اعضا کو سست کرتی ہے - پتوں اور بیج کا لیپ پستان بڑھنے کو روکتا ہے - لیپ
گرمی کے دردوں اور ورموں کو مفید ہے - داخلاً دافع تشنج - نیند آور ہونے کی وجہ
سے اُم الصبیان - دمہ - رعشہ - عرق النسا اور کالی کھانسی میں دیتے ہیں - منی کو
خشک کر کے اِمساک لاتی ہے - اس لیے ممسک ادویہ میں بھی شامل کرتے ہیں -
بقدر ساڑھے ماشہ مہلک ہے - حکیم سقراط کو یہی زہر دے کر ہلاک کیا گیا تھا -
(سمِ قاتل)

ک

کاجل

(فارسی) دُود - (سندھی) کجل - (انگریزی) لیمپ بلیک -
Lamp Black

مشہور چیز ہے - سرسوں کا تیل چراغ میں جلا کر دھوئیں کی سیاہی اکٹھی کر لیتے
ہیں - **رنگ** - خوب سیاہ - **مزاج** - گرم خشک - **افعال و استعمال** -
آنکھوں کو خوبصورت بناتا ہے اور بینائی کو بھی فائدہ دیتا ہے - گوند کے ہمراہ لگانا
آگ سے جلے ہوئے کو نفع دیتا ہے - بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک کپڑے میں نیم کو

پلیپٹ کر بتی بنائیں - اور اس کو سرسوں کے تیل میں تر کر کے جلائیں - اور کاجل حاصل کریں ❖

کاجو (گجراتی) کاجو کلیا - (فارسی) بادام فرنگی - (ملیالم) کپّا مادو - (بنگلہ) ہجلی بادام - (مرہٹی) کاجو کالی - (سنسکرت) شوف ہر - (پنجابی) کھاجا - (انگریزی) کیشو نٹ Cashew Nut ❖

مشہور مخروطی شکل کا خشک پھل ہے - اس کا سدا بہار درخت دس سے بیس فٹ تک لمبا ہوتا ہے - اس کی چھال کھُردری ہوتی ہے اور جب درخت پُرانا ہو جائے تو پھٹ جاتی ہے - پتے کٹھل یا کھرنی کے پتوں کی طرح لمبوتری شکل کے چار سے پانچ انچ تک لمبے اور تین سے پانچ انچ تک چوڑے پھول سفید سُرخی مائل گچھوں میں لگتے ہیں - اور ان پر زرد رنگ کی دھاریاں ہوتی ہیں - پھل امرود کے مشابہ ہوتا ہے - اس کے بیجوں کی شکل گُردوں کی سی ہوتی ہے اور نہایت نازک چھلکوں کے اندر سفید مغز ہوتا ہے - یہ آگ میں بھُون کر کھاتے ہیں - **اجزا مستعملہ** - اس کے تخم یعنی مغز، چھال اور تیل استعمال میں آتے ہیں - **رنگ** - مغز سفید - پھل سُرخ سیاہی مائل - **ذائقہ** - شیریں اور لذیذ - **مزاج** - گرم تر **مقام پیدائش** - جنوبی ہند خصوصاً مالابار اور کرناٹک - **افعال و استعمال** - اس کا مغز جسم کو غذائیت اور دماغ کو تقویت و ترطیب دیتا ہے - بدن کو موٹا کرتا ہے - منی بڑھاتا ہے - نہار مُنہ شہد کے ساتھ کھانا دافع نسیان ہے - ایک کوڑھی صرف "کاجو" بکثرت کھانے سے صحتیاب ہو گیا - اس سے ہلکے زرد رنگ کا روغن بھی نکالا جاتا ہے جو روغن بادام کی طرح مُرطب و مُغذّی ہوتا ہے - اس کے چھلکوں کے باریک ٹکڑے کر کے ہم وزن پانی میں ڈال کر جوش دینے سے ایک گاڑھا سیاہ رنگ کا تیل نکلتا ہے جو کہ مُحمّر اور مُقرّح ہے - اور دیمک سے محفوظ رکھنے کے لیے مچھلی پکڑنے کے جالوں اور عمارتی لکڑی کو لگایا جاتا ہے - ان بھوت چکتا ساگر میں لکھا ہے کہ اٹن (گٹا) بدن پر سے اور پھوڑوں کو جلانے کے لیے چھلکوں کا تیل لگاتے ہیں - تحقیقات جدیدہ کی رُو سے اس میں حسب ذیل اجزاء معلوم کیے گئے ہیں - (۱) سیاہ کاوی سیّال - (۲) تیزابی تیل - (۳) ترشہ مقوّی قلب (کارڈی ایک ایسڈ) - (۴) بلانڈ آئیل

(چربیلا منطقی تیل) جو روغن زیتون کی طرح کا ہوتا ہے ؎

کاسنی (عربی) ہندبا۔ (فارسی) کاسنی۔ (انگریزی) اینڈائیو Endive مشہور نبات ہے۔ اس کے پتّے مثل پالک لمبے اور چوڑے اور کھردرے پھول نیلگوں ہوتے ہیں۔ قوت دوائیہ پتّے کی بالائی سطح پر ہے۔ اس لیے برگ کاسنی کو دھونا نہیں چاہیے۔ اس کے پتّے، جڑ اور تخم بطور دوا مستعمل ہیں۔ اگر کاسنی سبز نہ ملے تو کاسنی کے بیج زمین کے اندر بو دیں۔ دو چار دن کے اندر ہی اُگ آتے ہیں۔ **رنگ** - پتّے سبز۔ تخم سبز خاکستری۔ جڑ غباری۔ **ذائقہ**۔ قدرے تلخ **مزاج**۔ سرد ۱۔ تر ۱۔ **مقدار خوراک**۔ آب کاسنی ۵ تولہ۔ تخم ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ۔ **مصلح**۔ کھانڈ اور شربت۔ **افعال و استعمال**۔ کاسنی مفتح سدد، مدر بول اور مصفی خون ہے۔ صفرا کی حدت اور سر کی حرارت اور پیاس کو تسکین دیتی ہے۔ اندرونی طور پر ورم جگر، ورم معدہ، ورم طحال، یرقان، استسقا اور معدہ و جگر کی حرارت کو دور کرنے کے لیے بکثرت مستعمل ہے۔ بیرونی طور پر ورم جگر اور ورم معدہ میں اس کے پانی میں ادویہ پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ آب کاسنی سبز عام طور پر مروّق کر کے یعنی پھاڑ کر پلایا جاتا ہے۔ آب کاسنی سبز مروّق چار تولہ کا پینا ورم معدہ و جگر کو تحلیل کرتا ہے۔ کیونکہ اس میں ورم کی وجہ سے جمع شدہ غلیظ خون کو رقیق کرنے کی طاقت ہوتی ہے۔ آب مکو سبز مروّق بھی اس کی طاقت بڑھانے کے لیے شامل کر لیا جاتا ہے۔ نسخہ چکیدہ کاسنی تخم کاسنی سے تیار ہوتا ہے۔ اور حمیات مزمنہ میں (جو کہ جگر کی خرابی کی وجہ سے ہوں) استعمال کیا جاتا ہے۔ تخم کاسنی بدمزہ ہونے کی وجہ سے کبھی متلی اور اُبکائی پیدا کر دیتے ہیں۔ حمیات صفراویہ میں دیگر ادویہ کے ہمراہ ان کا شیرہ نکال کر پلاتے ہیں۔ کاسنی کی جڑ ان افعال کے علاوہ حمیات بلغمیہ میں بطور منضج بکثرت استعمال کی جاتی ہے۔ اندرونی شکمی اعضاء کے ورم کو رفع کرتی ہے۔ اگر منہ اور ہاتھ اور پیر پر تشنج ہو تو اس کے استعمال سے جاتا رہتا ہے۔ سرد مزاج والوں کو مضر نہیں ؎

کاسنی جنگلی

(عربی) طرخشقوق۔ (فارسی) کاسنی دشتی۔ (ہندی) کاڈور (انگریزی) ٹیرکیس اکی Taraxact

اس کے پتے کاسنی بستانی کے پتوں سے چھوٹے اور دبیز ہوتے ہیں۔ اور پتوں کے گہرے دندانے شیر کے دانتوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس لیے انگریزی میں اس کو ڈنڈیلین (شیر دندی) بھی کہتے ہیں۔ ابن سینا نے طرخشقون کے نام سے اس کا بیان لکھا ہے۔ اور محیط اعظم میں کاسنی دشتی کے نام سے اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ **رنگ**۔ سبز، پھول نیلگوں۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ ملطف اخلاط غلیظ، محلل ورم اور مدر بول ہے۔ سدے کھولتی ہے۔ معدہ کو قوت دیتی ہے۔ اور ملین ہے۔ استسقا۔ تپ مرکب کہنہ اور وجع مفاصل کے لیے مفید ہے۔

کاغذ

(عربی) قرطاس۔ (فارسی) کاغذ۔ (سندھی) نیو۔ (انگریزی) پیپر Paper مشہور ہے۔ **رنگ**۔ مختلف رنگ مٹیالا سفید وغیرہ۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد ۱ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ کاغذ سوختہ قابض، حابس الدم اور مجفف قروح ہے۔ پھیپھڑے کے زخم اور قروح معدہ میں بطور سفوف کھلاتے ہیں۔ مسوڑوں کا خون بند کرنے کے لیے ملتے ہیں۔ خونی دستوں کو بند کرتا ہے۔ اس کو جلاکر باریک پیس کر چھڑکنے سے زخم بھر جاتا ہے۔ اس کی راکھ کا نکسیر میں نفوخ کرتے ہیں۔

کافور

(عربی) کافور۔ (فارسی) کاپور۔ (ہندی) کپور۔ (انگریزی) کیمفر Camphor

کافور کا درخت شیشم کے درخت کے بالکل ہم شکل اور شاخوں اور پتوں سے بھرپور ہونے کے باعث بہت سایہ دار ہوتا ہے۔ پتے بھی شیشم کے پتوں سے ہم شکل لیکن قدرے بڑے۔ یوکلپٹس کے پتوں کی طرح سفیدی مائل سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ اور ان کو مل کر سونگھنے پر کافور کی خوشبو آتی ہے۔ ماہ جون کے شروع میں سفید رنگ کے ننھے ننھے پھول لگتے ہیں اور ماہ جون کے آخر میں ان پھولوں سے فالسہ کے برابر گول سبز رنگ کے پھل لگتے ہیں۔ کافور کے درخت کی جڑ، شاخوں پھل

پھول اور پتوں یعنی اس کے ہر جزو میں کافور ہوتا ہے۔ لاہور کے لارنس گارڈن میں بھی یہ درخت موجود ہے۔ کافور ہوا میں رکھنے سے بہت جلد اُڑ جاتا ہے۔ اس لیے اس کو بند ڈبّہ میں رکھنا چاہیے۔ اگر اس کو جلایا جائے تو بہ فوراً جل جاتا ہے۔ معمولی کافور پانی میں تیرتا ہے۔ برخلاف اس کے بھیم سینی کافور (بورنیو کیمفر) پانی میں تہ نشین ہو جاتا ہے۔ معمولی کافور میں الکحلک پوٹاس ملا کر اس سے بھیم سینی کافور بنا سکتے ہیں۔ مصنوعی کافور روغن تارپین میں نمک کا تیزاب ملانے سے تیار کیا جاتا ہے۔ اصلی کافور اس درخت کی لکڑی کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے پانی میں جوش دینے سے یا اُسے پانی کے ساتھ تصعید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ کافور کی ایک قسم کا نام قیصوری رکھا گیا ہے کیونکہ قیصور وہ مقام ہے جہاں کافور پایا جاتا ہے۔ علامہ نجم الغنی لکھتے ہیں کہ **کافور قیصوری** سے مراد فارموسا کا کافور ہے۔ یہی کافور جاپانی کہلاتا ہے۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ تلخ و تیز **مزاج**۔ سرد خشک درجہ سوم۔ **مقدار خوراک**۔ ایک رتّی۔ **مقام پیدائش**۔ بورنیو۔ فارموسا (جاپان)۔ اوٹاکمنڈ نیلگری (انڈیا) میں کاشت کیا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ مفرح، مقوی دل و دماغ، دافع تعفن ہے۔ تپ دق، سل، ذات الجنب، زخم ریہ اور پیاس و سوزش جگر کو مفید ہے۔ دستوں کو روکتا ہے۔ نیند آور ہے۔ ایک رتی کافور اور $\frac{1}{4}$ رتی افیم کی گولی بنا کر سوتے وقت کھلانے سے احتلام نہیں ہونے پاتا۔ گندہ دہنی کو دُور کرنے کے لیے چاک کا سنُون کافوری اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔ مرہم سفیدہ میں کافور ملا کر اعضائے تناسل کی سوزشی پھنسیوں پر لگانے سے خارش میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ زنک، بورک اور سٹارچ کے سفوف میں ذرا سا کافور ملا کر گرمی دانوں پر چھڑکتے ہیں۔ اس کو آب آملہ سبز یا آب کشنیز سبز میں پیس کر پیشانی اور سر پر لیپ کرنا رُعاف (نکسیر) کو بند کرتا ہے۔ اس کا تیل دردوں کے لیے اکسیر ہے۔ دُنیا میں جس قدر کافور پیدا ہوتا ہے۔ اس میں سے ستر فی صد سیلولائیڈ بنانے میں صرف ہوتا ہے۔ **مضر**۔ سرد مزاج والوں کو نقصان پہنچاتا ہے باہ کو مخالف ہے۔ اگرچہ کافور سے سمیت شاذ و نادر ہی ہوتی ہے۔ تاہم اس کو زیادہ مقدار میں کھا لینے سے سر چکراتا ہے۔ ہذیان ہو جاتا ہے بجلد ٹھنڈی اور

پچپچی ہوتی ہے ۔ آخر کار غفلت کی حالت میں موت واقع ہوتی ہے ۔ ایسی حالت میں رائی کا سفوف دے کر قے کرائیں اور بہت سا پانی پلائیں اور کوئی نمکین جلاب دیں جسم کو گرم کرنے کے لیے گرم پانی کی بوتلیں رانوں اور بغلوں میں رکھیں ۔ اور مریض کو گرم کمبل اُڑھائیں ۔ (قریب بسم خصوصاً عورت کے لیے) ✽

کاک جنگھا (عربی) رجل الغراب ۔ (فارسی) پائے زاغاں ۔ (ہندی) مسّی گھاس ۔ (سندھی) مادھاتو ۔ (مارواڑی) کاگ لر ۔ (گجراتی) الگھیڈی ۔ (بنگلہ) کانڈا گڈ کاڈلی ۔ (لاطینی) لی ہرٹا Lee Hirta ✦

یہ پودا ایک گز تک بلند ہوتا ہے ۔ اس کی شاخیں باریک سیدھی ۔ چھ پہلو ۔ اندر سے کھوکھلی ہوتی ہیں ۔ جن میں سفید نرم گودا سا ہوتا ہے اور بالشت بالشت بھر فاصلہ پر گانٹھیں ہوتی ہیں ۔ جہاں سے پھول یا پتا نکلتا ہے ۔ اس کے پتے نہایت باریک اور پتلے روئیں دار کھرکھرے ہوتے ہیں اور پختہ ہونے پر سب پتے گر جاتے ہیں ۔ اس کو ایک چھوٹی سی پھلی لگتی ہے جو سونف کے دانہ کے برابر ہوتی ہے ۔ اس کے اندر سے دو چھوٹے چھوٹے تخم نکلتے ہیں ۔ یہ تخم اوٹنگن سے مشابہ ہوتے ہیں ۔ موسم برسات میں اس کی شاخوں کی گرہ توڑنے سے زرد رنگ کا کیڑا نکلتا ہے ۔ اس کی شاخیں کوا کی جانگھ کی مانند ہوتی ہیں اس لیے اس کو کاک جنگھا کہتے ہیں ۔

نوٹ ۔ صاحب محیط اور صاحب مخزن نے اطریلال کا ہندی نام کاک جنگھی لکھا ہے ۔ لیکن اطریلال اور کاک جنگھا کی ماہیت میں اختلاف پایا جاتا ہے ✽

رنگ ۔ پھول بینگنی ۔ **ذائقہ** ۔ کڑوا کسیلا ۔ **مزاج** ۔ گرم ۱ ۔ خشک ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۵ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ۔ **مقام پیدائش** ۔ صوبہ دہلی ۔ یوپی اور پنجاب کے باغات اور جنگلات خصوصاً ریتلی زمین پر موسم برسات کے بعد پیدا ہوتی ہے ۔ **افعال و استعمال** ۔ جالی ۔ کاسر ریاح اور مصفی خون ہے ۔ اس کے پتے گرم کر کے باندھنے سے ورم تحلیل ہوتا ہے یا پھوٹ کر مواد نکل جاتا ہے ۔ مرض جذام میں اس کے پتوں کا شیرہ چالیس روز تک متواتر پلاتے ہیں ۔

اور دورانِ علاج میں صرف بیسنی روٹی کھانے کے لیے دیتے ہیں حکیم ابوالقاسم لکھتے ہیں کہ اگر کسی کو پارے کا کشتہ نقصان پہنچائے تو اس کو کاک جنگھا کا شیرہ سات آٹھ کالی مرچوں کے ساتھ دینا چاہیے۔ اس کا لیپ برص میں مفید ہے۔ اس کے کاڑھے سے بچے کو غسل دینا دق الاطفال میں مفید بیان کیا جاتا ہے ؎

کاکڑا سینگی (گجراتی) کاکڑا شنگی۔ (بنگالی) کاکڑا شرنگی۔ (سنسکرت) کرکٹ سرنگی۔ (پنجابی) سومک۔ (انگریزی) گالز پس ٹاکیا۔ Galls Pistacia ؎

یہ بکری کے سینگ کی مانند جوف دار گانٹھیں ہیں جو ایک خاص قسم کے کیڑے پہاڑی درخت ککڑ کے پتوں وغیرہ پر پیدا کرتے ہیں۔ یہ درخت قریباً چالیس فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس کی چھال کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ ککڑ کے پتے لمبی نوک دار شاخوں پر آمنے سامنے ہوتے ہیں۔ ان پر ۷۵ فی صدی ٹینن پایا جاتا ہے۔ **رنگ**۔ سرخ سیاہی مائل۔ **ذائقہ**۔ تلخ و کسیلا۔ **مزاج**۔ گرم ۱۔ خشک ۳۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے دو ماشہ تک۔ **مقامِ پیدائش**۔ نورپور (کانگڑہ) شمال مغربی پہاڑی علاقہ پشاور سے شملہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی معدہ۔ دافع تپ۔ مخرج بلغم اور مجفف رطوبات ہے۔ کاکڑا سینگی کا سفوف شہد کے ساتھ ملا کر چٹانا کھانسی خاص کر بچوں کی کھانسی کو نافع ہے۔ اس کو اور کائے پھل کو پیس کر شہد میں ملا کر چٹانے سے دمہ مٹتا ہے۔ مجفف رطوبات ہونے کے باعث دیگر قابضات کے ہمراہ جریان الرحم میں بھی کھلاتے ہیں۔ بعض اطبا کاکڑا سینگی اور بیل گری ہم وزن کا سفوف بنا کر اسہال میں دیتے ہیں۔ اور کاکڑا سینگی۔ اتیس۔ پپلی ہم وزن سفوف کر کے بمقدار ایک ماشہ شہد کے ہمراہ چٹانا بچوں کی کھانسی۔ اسہال اور دانت نکالنے کے زمانہ میں پیدا ہونے والی تمام شکایات کے لیے مجرب منفعت ثابت ہوا ہے ؎

نوٹ: کاکڑا سینگی کے اندر سفید سا جالا پایا جاتا ہے۔ اس کو دور کر کے کاکڑا سینگی کو استعمال میں لانا چاہیے ؎

کاکنج

(فارسی) عروس در پردہ - (اُردو) پپوٹن - (سندھی) پنیر - (ہندی) راجپوتک - (سنسکرت) کاچا - (انگریزی) پُنیر یا کوآگولاس Puneeria Coagulaus

مکو کی قسم سے ایک بُوٹی ہے جو فصل خریف میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ پتے چوڑے - پھُول سفید مائل بہ سُرخی - اور اس کا پھل مکو کے پھل سے بڑا ہوتا ہے۔ اس کو حبّ کاکنج کہتے ہیں - اس کے اندر باریک تخم بھرے رہتے ہیں - یہی دوائً مستعمل ہیں - **رنگ** - پھُول سُرخ تخم زرد - **ذائقہ** تلخ - **مزاج** - سرد ۲ - خشک ۲ - **مقدار خوراک** - پانچ ماشہ سے سات ماشہ - **افعال و استعمال** - مخدّر اور مُدِرّ بول ہونے کی وجہ سے قروح گُردہ مثانہ، سنگ گُردہ اور بول الدّم میں بکثرت مستعمل ہے - اور اس کی جڑ پانی میں پیس کر لگانا زخموں اور ناسور کو مفید ہے - خارجی طور پر اس کا ضماد صلابت اور ورموں کو تحلیل کرتا ہے - اس کا مشہور مرکب قرص کاکنج ہے ۞

کالادانہ

(فارسی) تخم عشق پیچہ - تخم کبکو - (عربی) حبّ النّیل - (مرہٹی) کالادانہ - (سنسکرت) کرشن بیج - کاراہیرا - شیام بیج - (بنگلہ) نیل کلمی - (ہندی) کالادانہ - (سندھی) ایوتی جو بج - (انگریزی) کالادانہ - Kaladana ۞

عشق پیچہ کی بیل کو پھلی لگتی ہے جس میں تین عدد تکونیا شکل کے سیاہ تخم ہوتے ہیں - ان کے اندر مغز سفید ہوتا ہے - ان بیجوں کا جُزو مؤثرہ ایک ہلکے زرد رنگ کی تلخ تیزابی رال ہے جو کہ بیجوں میں ۲۴ء۳۰ فی صدی پائی جاتی ہے۔ **رنگ** - باہر سیاہ، مغز سفید، پھول نیلا - **ذائقہ** - پہلے شیریں بعد میں تلخ - **مزاج** - گرم خشک درجہ ۳ **مقدار خوراک** - ایک ماشہ سے تین ماشہ تک - **مصلح** - روغن بادام شیریں - **افعال و استعمال** - اس کے افعال و خواص مثل جلابہ کے ہیں - اس کو گل سُرخ یا ہلیلہ کے ہمراہ اوجاع مفاصل، نقرس، استسقا وغیرہ سرد بلغمی امراض میں استعمال کرتے ہیں - بدن کو پاک کرتا ہے اور پیٹ کے کیڑوں کو مار ڈالتا ہے ۞

کالی زیری

(فارسی) زیرہ دشتی - (ہندی) بن جیرہ - (مرہٹی) کڑو جیری - (بنگلہ) سومراج - (سندھی) کالی جیری - (انگریزی) ذیرونیا اینتھل منٹی کا - Veronia Anthelmintica ٭

اس کا پودا دو گز تک بلند ہوتا ہے - پتے لمبے اور نوک دار - ماہ ستمبر میں اس پر پھول لگتے ہیں - پھولوں کا رنگ کاسنی کے پھولوں کی مانند - تخم زیرے کے برابر ہوتے ہیں - ان کی بو تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے ہندو میٹریا میڈیکا کے مصنف ڈاکٹر اُودے چند دت اور کئی انگریز ڈاکٹروں نے کالی زیری کے وہی اوصاف درج کیے ہیں جو باچی میں پائے جاتے ہیں - حالانکہ کالی زیری باپچی سے علیحدہ جنس ہے - کالی زیری کو سنسکرت میں باپچی بھی کہتے ہیں جس کی وجہ سے بڑے بڑے ڈاکٹر اس غلط فہمی میں مُبتلا ہوتے رہے ہیں - باپچی (بابچی) برص کی ایک مسلّمہ دوا ہے - برخلاف اس کے برص میں کالی زیری کے استعمال سے فائدہ کی بجائے نقصان ہوتا ہے - کیمیاوی تجزیہ کرنے پر اس سے ایک فی صد کے قریب ایک زرد رنگ کا جوہر برآمد ہوا ہے - **رنگ** - سیاہ - **ذائقہ** - قدرے تلخ - **مزاج** - گرم ۳ - خشک ۳ - **مقدار خوراک** - ایک ماشہ سے دو ماشہ تک - **مقامِ پیدائش** - صوبہ دہلی - پنجاب - یو پی (ہند) - **مصلح** - آملوں کا پانی - **افعال و استعمال** - مواد بلغمی کو صاف کرتا ہے - اور آنتوں کے کیڑوں کو مار ڈالتا ہے - اور اس کا لیپ ورموں کو تحلیل کرتا اور درد کو تسکین دیتا ہے - چنانچہ کن پیڑے میں کالی زیری اور گیرو کو عرقِ گلاب میں رگڑ کر ضماد کرتے ہیں - کرم شکم خصوصاً چُرنوں کو ہلاک کرنے کے لیے بابڑنگ کے ہمراہ کھلاتے ہیں لیکن اندرونی طور پر بہت کم استعمال کرتے ہیں - یہ اکّال ہے - اس لیے اس کو زیادہ مقدار میں نہ کھانا چاہیے - (قریب بسم) ٭

کان سلائی

(اُردو) کان سلائی - (ہندی) گجائی - (فارسی) کرم گجائی - (ہزارہ) کنج سلا ٭

سلائی کی طرح ایک لمبا کیڑا ہے جو برسات میں پیدا ہوتا ہے - اور

نمناک جگہوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کے بہت سے باریک پاؤں ہوتے ہیں۔ اس پر باریک بال اور خطوط دائروں کی طرح ہوتے ہیں۔ جب اس کے بدن پر کوئی چیز لگاتے ہیں تو حلقے کی طرح اکٹھی ہو جاتی ہے۔ **رنگ**۔ سُرخ مائل بہ تیرگی۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **افعال و استعمال**۔ اس کی دھونی عضو تناسل اور خصیوں کو دینے سے باہ بالکل جاتی رہتی ہے۔ روغن کُنجد میں رگڑ کر ضماد کرنا فتق میں مفید بیان کیا جاتا ہے۔

کاہو (عربی) خس۔ (فارسی) کاہو۔ (انگریزی) سَیلیڈ۔ لَیٹ اِس۔ Lettuce و Salad۔

ایک نبات ہے۔ باغی اور جنگلی دو قسم کی ہوتی ہے۔ دونوں اقسام میں ہائیوسائمین کا جُزو پایا جاتا ہے۔ اس کی مُسکّن تاثیر جنگلی قسم میں نسبتاً زیادہ ہوتی ہے۔ **رنگ** پتّے سبز۔ بیج سبز۔ **ذائقہ**۔ پھیکا و شیریں **مزاج**۔ برگ کاہو سرد تر درجہ ۲۔ **مقام پیدائش**۔ باغی قسم ہر جگہ باغات میں اُگتی ہے۔ جنگلی قسم مغربی کوہ ہمالیہ میں خود رَو پیدا ہوتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ باغی برگ کاہو سبز زیادہ تر بطور غذا سرکے کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہے۔ خلط صالح پیدا کرتا ہے۔ اور صفرا کی تیزی کو تسکین بخشتا ہے۔ خون کو صاف کرتا ہے۔ دبائی امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ تحقیقات جدیدہ سے ثابت ہُوا ہے۔ کہ اس میں سب حیاتین موجود ہیں۔ کاہو کے پتے صدیوں سے پوٹھوہار کے علاقہ میں بطور جائے استعمال کرتے ہیں۔

کاہو کے بیج (عربی) بَزرُ الخَس۔ (فارسی) تخم کاہو۔ (انگریزی) لَیک کُوسا سٹائیوا (سیڈز آف) Laccuca Sativa (Seeds of)

کاہو کے تخم چھوٹے چھوٹے چمکیلے اور لمبوترے ہوتے ہیں۔ **رنگ** سفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد خشک درجہ ۲۔ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ تا ۵ ماشہ۔ **مُصلح**۔ مصطگی۔ **افعال و استعمال**۔ مُبرِّد۔ مُسکِّن۔ مُخدِّر اور مُنوِّم ہیں۔ مُخدِّر ہونے کی وجہ سے بیرونی طور پر دردِ سر اور بے خوابی میں پیشانی پر ضماد کرتے ہیں۔ اندرونی طور پر دردِ سر، جنون صفراوی و خونی، بخاروں وغیرہ

میں مناسب ادویہ کے ہمراہ شیرہ نکال کر پلاتے ہیں۔ان سے روغن بھی نکالا جاتا ہے۔جوئیں مارنے کے لیے سر پر لگایا جاتا ہے ٭

کائپھل

(عربی) عُود البرق۔ (فارسی) دار شیشعان۔ (بنگالی) کٹ پھل۔ (سنسکرت) کٹ پھلا۔ (انگریزی) بوکس مرٹل Box myrtle ٭

یہ سدا بہار سایہ دار پہاڑی درخت ہے۔اس کی اونچائی تیس فٹ تک ہوتی ہے۔اس کے پتّوں کا گچھا شاخ کے آخر میں لگا ہوتا ہے۔یہ پتّے تین سے پانچ انچ تک لمبے ہوتے ہیں۔اور نچلی طرف سے اُن کی رنگت زرد ہوتی ہے۔پھل جائفل کی مانند گول اور لمبوترا۔پھل کے اوپر کا چھلکا جاوتری کی مانند ہوتا ہے۔ اسے رام پتری کہتے ہیں۔اس درخت کی چھال بطور دوا استعمال کی جاتی ہے جب مطلق کائپھل بولتے ہیں تو اس درخت کی چھال مراد ہوتی ہے۔عمدہ وہ چھال ہے جو موٹی خوشبودار سُرخ رنگ ہو۔مزہ میں اس کے تلخی اور حدّت ہو۔**رنگ**۔ لکڑی سیاہی مائل سُرخ۔چھال خاکستری سُرخ۔پھل کا مغز سُرخ۔**ذائقہ**۔ چھال تیز تلخ خوشبودار۔پختہ پھل کھٹ میٹھا۔**مزاج**۔گرم ۱۔خشک ۲۔**مقدار خوراک**۔۲ ماشہ تا ۵ ماشہ۔**مقام پیدائش**۔شملہ۔سولن۔نیپال۔ سلہٹ۔آسام۔چین اور جاپان۔**افعال و استعمال**۔محلّل۔قابض۔ اور نافع سُعال بلغمی ہے۔اس کی چھال کے جوشاندہ سے کُلّی کرنا دانتوں کے درد کو تسکین دیتا ہے۔اس کو باریک پیس کر نزلہ اور زکام مع درد سر میں بطور نسوار استعمال کرتے ہیں۔نیز کھانسی اور نزلہ و زکام میں اس کی چھال کا سفوف شہد کے ہمراہ ملا کر چٹاتے ہیں۔پٹھوں کو قوّت دیتا ہے۔فالج۔لقوہ۔رعشہ میں اس کو باریک پیس کر روغن کنجد میں ملا کر مالش کرتے ہیں۔اگر پسینہ کثرت سے آتا ہو تو کائے پھل اور سونٹھ کو چھان کر بدن پر ملتے ہیں۔اس مطلب کے لیے یہ نہایت مفید دوا ہے۔اس کے پھل کو چین اور جاپان کے باشندے بڑی رغبت سے کھاتے ہیں۔یہ پھل کچّا بھی کھایا جاتا ہے اور پکّا بھی ٭

نوٹ۔اس کی چھال میں ۱۲ فی صدی ٹینن ہوتی ہے ٭

کائی

(عربی) طحلب۔ (سندھی) پانی جو جارو ٭
ایک سبز رنگ کی سیاہی مائل نباتات ہے جو پانی کے اوپر جمتی ہے۔ اس کے پتے ریزہ ریزہ ہوتے ہیں۔ اس کی ایک قسم کو سوال کہتے ہیں یہ بالوں کی مانند باریک اور ملائم ہوتی ہے۔ **ذائقہ** تلخ۔ **مزاج**۔ سرد تر بدرجہ دوم باقوت ہاضمہ۔ **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ بیرونی طور پر مبرّد، رادع اور مسکن اور اندرونی طور پر قابض ہے۔ اس کو آردجَو کے ہمراہ سیلان خون کو روکنے کے لیے ضماداً استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز شرخ بادہ اور دیگر گرم ورموں میں اس کا لیپ کرتے ہیں۔ خشک کائی کا سفوف دستوں کو بند کرنے کے لیے کھلاتے ہیں۔ جو کائی نمناک پتھروں پر جمتی ہے۔ وہ بہت قابض بیان کی جاتی ہے ٭

کباب چینی

(عربی) کبابہ۔ (ہندی) کنکول۔ سیتل چینی۔ (انگریزی) کیوبب Cubebs ٭
ایک بیل دار بوٹی کا سیاہ مرچ کے برابر شکن دار پھل جس میں تنکے کی مانند ڈنڈی لگی ہوتی ہے۔ **رنگ**۔ بیرونی سیاہ۔ اندر سفید۔ **ذائقہ**۔ گرم تلخ و تند۔ **مزاج**۔ گرم ۲۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ تا ۳ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ ملایا۔ جاوا۔ سماٹرا سے براستہ سنگاپور آتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ ملطف۔ جالی۔ مفتح۔ کاسر ریاح۔ مدر بول و حیض ہے۔ سدّہ کھولتی ہے۔ مسام بھی کھولتی ہے مقوی معدہ ہے۔ بدبوئے دہن دور کرتا ہے۔ آواز صاف کرنے کے لیے گانے والے منہ میں رکھ کر چباتے ہیں۔ کباب چینی۔ بیج ادرکلیجن برگ تنبول کے رس میں پیس کر گولی بنا کر منہ میں رکھنے سے آواز صاف ہوتی ہے۔ کباب چینی ۳ ماشہ قلمی شورہ ایک ماشہ ایسی تین پڑیا روزمرہ کھلانے سے سوزاک کو بہت نفع ہوتا ہے۔ پرانے درد سر کو دور کرتی ہے۔ کباب چینی کا سفوف ۳ ماشہ مولی کے پانی کے ساتھ روزانہ ایک ہفتہ تک پھانکنے سے درد سر جاتا رہتا ہے۔ جسم سے اس کا اخراج بذریعہ بلغم اور پیشاب ہوتا ہے۔ اور دوران اخراج میں کئی قسم کے جراثیم ہلاک ہو جاتے ہیں۔ چونکہ اعضائے تناسل و بول پر اس کی خاص تاثیر ہوتی ہے۔

اس لیے اس کو تنہا یا اس کے تیل کو روغن کو پاٹیا کے ہمراہ زیادہ تر سوزاک - قرحہ اور سوزش مثانہ میں استعمال کرتے ہیں - عضو خاص پر لگا کر جماع کرنے سے طرفین کو لذت حاصل ہوتی ہے - قوت اس کی دو برس تک رہتی ہے ۔

کبابۂ خنداں - کبابۂ شگفتہ

(عربی) فاغرہ - (فارسی) کبابہ دہن کشادہ - (پشتو) ڈنبرے - (کاغانی) سیو بگانی امبل

کباب چینی سے بڑا تخم ہے - جو نصف تک پھٹا ہوتا ہے - اور اس کے اندر ایک چھوٹا سا گول سیاہ دانہ ہوتا ہے - **رنگ** - پرانا بھورا - تازہ ہرا - **ذائقہ** - تند و تیز - **مزاج** - گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** - دو ماشہ سے تین ماشہ تک - **مصلح** - کافور - بہی - کباب چینی - **مقام پیدائش** - کوہ ہمالیہ - کاغان صوبہ سرحد - سوڈان - **افعال و استعمال** - کبابۂ خنداں ایک خوشبودار دوا ہے - اس کا سونگھنا اور کھانا مقوی قلب و دماغ ہے - سرد معدے اور سرد جگر کو تقویت بخشتا ہے - ہضم کو قوت دیتا ہے - ریاح خارج کرتا ہے - یہ زیادہ تر معدہ اور جگر کے امراض میں مستعمل ہے - قابض ہونے کی وجہ سے دستوں کو بند کرنے کے لیے بھی کھلایا جاتا ہے - امراض باردہ دماغی - ریاح غلیظ اور جنون کے لیے اس کا جوشاندہ پینا مفید ہے - سرد امراض کلنت - استرخا وغیرہ میں بھی استعمال کرتے ہیں اور خون کی صفائی کے لیے بھی دیتے ہیں - منہ کی بدبو دور کرنے کے لیے منہ میں رکھ کر چباتے ہیں ۔

کبر کی جڑ

(عربی) اصل الکبر - (فارسی) بیخ کبر - (انگریزی) روٹ آف کیپ ارِس سپائی نوسا Root of Capparis Spinosa

ایک خار دار درخت کی جڑ ہے - اس کا پھل مثل کھیرے کے ہوتا ہے - اس لیے اس کو خیار کبر کہتے ہیں - جڑ سفید رنگ کی بڑی اور لمبی ہوتی ہے - اس کا پوست موٹا ہوتا ہے - جو خشک ہونے پر لکڑی سے جدا ہو جاتا ہے - اور پوست بیخ کبر کے نام سے مستعمل ہے - بعض اطباء نے کبر کو کریل کا مترادف قرار دیا ہے -

رنگ - سفید - **ذائقہ** - تلخ - **مزاج** - گرم و خشک بدرجہ دوم - **مقدار خوراک** - چار ماشہ سے سات ماشہ - **افعال و استعمال** - جالی محلل اور ام

د ریاح ہے ۔ بلغمی و عصبی امراض دماغی ۔ وجع مفاصل ۔ نقرس ۔ عرق النسا کو نافع۔ درد دنداں کو رفع کرنے کے لیے پوست بیخ کبر کو سرکہ میں جوش دے کر غرارے کراتے ہیں ۔ ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لیے اس کا پھل سرکہ میں پروردہ کر کے کھلاتے ہیں ؎

کتھ (عربی) کات ۔ (بنگالی) کھیر ۔ (سندھی) کتھو ۔ (انگریزی) کیٹ اُشُو Catechu ؎

درخت کھیر کی لکڑیوں کا عصارہ (خلاصہ) ہے ۔ یہ درخت میانہ قد کا ہوتا ہے ۔ اور اس پر کثیر تعداد میں چھوٹے چھوٹے اور مڑے ہوئے کانٹے ہوتے ہیں ۔ پتے آملہ کے پتوں کے مشابہ ۔ پھول چھوٹے چھوٹے برنگ زرد ۔ بازاری کتھ میں نشاستہ ۔ کھریا مٹی وغیرہ کی ملاوٹ ہوتی ہے ۔ اس کو پانی میں گھول کر اور چھان کر چھنے ہوئے پانی کو دوبارہ خشک کر لینے سے اصل کتھ حاصل کر سکتے ہیں ۔

نوٹ ۔ درخت گمبیر کے پتوں اور نازک ٹہنیوں کو پانی میں اُبال کر نچوڑ کر پھر اس پانی کو دھیمی آگ پر خشک کرنے سے بھی کتھ حاصل کیا جاتا ہے ۔ یہ سٹریٹ سیٹلمنٹ ۔ ملایا ۔ سنگاپور اور پینانگ سے آتا ہے ۔ اس کا جزوِ مؤثرہ فائی سوٹینک ایسڈ ہے جو ایک مخصوص قسم کا ٹینک ایسڈ ہوتا ہے ؎

رنگ ۔ سیاہ سُرخی مائل ۔ **ذائقہ** ۔ کسیلا ۔ **مزاج** ۔ سرد خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک** ۔ ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک ۔ **مقامِ پیدائش** ۔ بنارس ۔ کان پور ۔ بریلی (یوپی) ۔ برما ۔ ملایا ۔ بریلی میں کتھ بنانے کا بڑا کارخانہ ہے ۔

افعال و استعمال ۔ قابض ۔ مجفف اور مصفیٔ خون ہے ۔ پان میں لگا کر بکثرت کھاتے ہیں ۔ دست بند کرتا ہے ۔ جائفل اور دارچینی کے ساتھ اس کی گولی بنا کر کھلانے سے اسہال کو نافع ہے ۔ دوسری ترکیب یہ ہے ۔ کتھا اور بیلگری ہم وزن لے کر پیس کر پھانکی جاتی ۔ خصوصاً بچوں میں آنتوں کی خراش اور مروڑ کو فائدہ دیتا ہے ۔ اگر منہ آجائے تو اُس کی پھنکی بُرکنے سے نفع ہوتا ہے ۔ **مضر** ۔ اس کی کثرت باہ کو ضعیف کرتی ہے ۔ اور مثانے و گُردے میں پتھری پیدا کرتی ہے ۔ اس کو زخول

پر چھڑکا جاتا ہے۔ اور مرہموں میں شامل کیا جاتا ہے۔ اس کی پچکاری لینے لینے سے نیا اور پرانا سوزاک ہٹتا ہے ✣ ✣

کتیرا گوند

(عربی) صمغ القتاد۔ (بنگالی) کتیلا۔ (سندھی) کتیلہ۔ (انگریزی) ٹریگاکنتھا گم Tragacantha Gum ✣

ایک خار دار درخت قتاد[1] کا گوند ہے جس کے کانٹوں کی کثرت اور تیزی عربی میں ضرب المثل ہے۔ یہ پانی میں پھول جاتا ہے اور گوند کیکر کی مانند حل نہیں ہوتا۔ اور اس پر ٹنکچر آیوڈین لگانے سے رنگت اودی یا نیلی ہو جاتی ہے۔ **رنگ** ۔ زرد سفید۔ نیم شفاف۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرمی اور سردی میں معتدل اور درجہ اول میں تر۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ ایشیائے کوچک۔ ایران۔ **افعال و استعمال**۔ مُغرّی۔ مُلطّف اور مُلیّن ہے۔ حابس خون اور مُلیّن صدر ہے۔ اندرونی طور پر سوزش اور حرارت کو تسکین دینے کے لیے اس کو مثل لعاب بنا کر پلاتے ہیں۔ تنفس الدم۔ خشونت صدر و حلق اور قرحہ ریہ میں بکری کے تازہ دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ بعض دواؤں کی سمیت کو زائل کرتا ہے۔ باطنی اعضا کے سدوں کو بند کرتا ہے۔ اخلاط کی تیزی اور خراش کو ساکن کرتا ہے۔ خون غلیظ کرتا ہے۔ لڑکوں کے منہ پر چھڑک کر شدہ پیدا کرتا ہے ✣

---

[1] علامہ نجم الغنی لکھتے ہیں کہ ہندوستان میں جو کتیرا ملتا ہے۔ وہ تو گڑ کے درخت سے موسم گرما میں نکلتا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا درخت ہے جس کو راجپوتانے میں گڑیا اور گڑاپا بھی کہتے ہیں۔ اس کا پھل گول بیر کے برابر ہوتا ہے اور اس کے اوپر کو ریچ کی پھلی کی طرح رواں بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ اس میں تین سے لے کر چھ تک بیج نکلتے ہیں۔ اس بیج کو بھیل لوگ ٹھینڈو کڑی کہتے ہیں۔ اوپر سے چھیل کر اندر کی مینگ کھاتے ہیں۔ جس کا مزہ کنول گٹے کی طرح ہوتا ہے ✣

کپاس (اُردو) رُوئی مع تخم۔ (فارسی) پنبہ۔ (عربی) قطن۔ (پنجابی) (ہندی) کپاس۔ (سنسکرت) کارپاس۔ (سندھی) کپہ۔ (انگریزی) کاٹن۔ Cotton

مشہور چیز ہے۔ ہند و پاکستان کی کپاس کی رُوئی چھوٹے ریشے کی ہوتی ہے کپاس کا پودا دو سالہ ہوتا ہے۔ اس کے پھولوں کی پنکھڑیاں نارنجی اور وسطی حصہ تیز سُرخ ہوتا ہے۔ پھلیوں کے پھٹنے پر رُوئی کا سفید گچھا نظر آتا ہے جس کے اندر بیج (بنولہ) ملفوف ہوتا ہے۔ بیجوں میں بہت غذائیت ہوتی ہے۔ یہ مویشی کو کھلاتے ہیں اور ان کا تیل بھی نکالا جاتا ہے۔ اس کے بیج۔ پھول اور جڑ دواءً مستعمل ہیں۔ اس کے بیجوں پنبہ دانہ کا بیان گزر چکا ہے۔ باقی اجزا کا یہاں بیان کیا جاتا ہے۔
رنگ ۔ سفید۔ **مقام پیدائش** ۔ مغربی پاکستان۔ مصر اور گرم ممالک۔
مزاج۔ رُوئی گرم و خشک بدرجہ اوّل۔ گل پنبہ گرم و تر درجہ اوّل اور جڑ کا پوست گرم و خشک۔ **مقدار خوراک**۔ جڑ کا پوست سات ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ نئی یا پُرانی رُوئی کو گرمی پہنچانے کے لیے ورام وغیرہ پر باندھتے ہیں۔ کپاس کی جڑ کا پوست مُدِرّ حیض۔ مُسقطِ جنین اور مُخرج مشیمہ ہے۔ اس کو بمقدار نصف پاؤ کچل کر ایک سیر پانی میں اس قدر جوش دیتے ہیں کہ نصف رہ جائے۔ پھر اسے چھان کر بقدر پانچ تولہ دن میں ۳-۴ بار پلاتے ہیں۔ تسہیل ولادت کے لیے دردِ زہ کے پہلے درجہ میں بے خوف و خطر دے سکتے ہیں۔ عُسرِ طمث اور بندش حیض بوجہ سردی میں نافع ہے۔ گل پنبہ کا شربت جنون، وسواس اور مالیخولیائے مراقی میں دیا جاتا ہے +

کٹائی خورد (اُردو) بھٹ کٹائی۔ بھٹ کٹیا۔ (پنجابی) موکڑی۔ (ہندی) کٹیل۔ (سندھی) کانڈیری۔ (گجراتی) بیٹھی رنگڑی۔ (مرہٹی) بھوئیں رنگڑی۔ (بنگالی) کنٹ کاری۔ (سنسکرت) کنٹ کاری۔ (انگریزی) نائٹ شیڈ۔ وائلڈ ایگ پلانٹ۔ (لاطینی) سولینم جیکوین S. Jacquine

خاردار بُوٹی ہے۔ زمین پر مفروش ہوتی ہے۔ اس کے پتوں کی شکل بینگن کے پتوں جیسی ہوتی ہے۔ شاخوں اور پتوں پر باریک باریک زرد کانٹے لگے

ہوتے ہیں۔ پھُول اُودے رنگ کے لگتے ہیں۔پھل بیر کی مانند گول۔ اس میں چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں۔خام حالت میں سبز اور پختہ ہونے پر زرد رنگ کا ہوتا ہے۔اور اس پر سبز رنگ کی چتیاں ہوتی ہیں۔**ذائقہ**۔تیز شور **مزاج**۔گرم و خشک بدرجہ سوم۔**مقدار خوراک**۔سفوف ایک ماشہ سے دو ماشہ تک۔بصورت جوشاندہ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔**مقام پیدائش**۔ پنجاب سے لے کر آسام تک اور کشمیر سے لے کر لنکا تک ہر جگہ نمناک مقاموں میں پیدا ہوتی ہے۔**افعال و استعمال**۔کٹائی خُرد مع جڑ پھلوں اور پتّوں کے جذام آتشک اور وجع مفاصل میں استعمال کرتے ہیں۔یہ مطبوخ ہفت روزہ کا ایک جُزو ہے۔مُنفِث و مُخرِج بلغم ہونے کے باعث کھانسی نزلہ اور ضیق النفس میں اس کی جڑ کا جوشاندہ فلفل دراز اور شہد ملا کر استعمال کرتے ہیں۔بلغمی مزاج والے اشخاص کو اس کا پھل گوشت میں سبزی کی طرح پکا کر کھلانا مفید ہے۔زرد شدہ سایہ میں خشک کرکے باریک پیس کر بطور نسوار سُونگھنا درد شقیقہ۔درد آل اور درد سر کے لیے مفید ہے۔رُکا ہُوا مواد چھینکوں کے ذریعہ خارج ہو کر سر ہلکا ہو جاتا ہے۔بارہا راقم کے تجربہ میں آ چکا ہے۔اس کی جڑ دشمول کی مشہور چیزوں میں سے ایک ہے۔اگر اس کی جڑ پوست درخت انار اور پوست درخت کندوری پیس کر لٹکے ہوئے پستانوں پر عورت لیپ کرے تو وہ سخت ہو جاتے ہیں۔صرف پھل کو تمام اجزا کو جلا کر ایک تا چار رتی شہد کے ساتھ کھانے سے دمہ اور کھانسی جاتے رہتے ہیں۔بنگال کی کئی دوا فروش کمپنیاں اس کا ستیال رُب تیار کر رہی ہیں۔پنجاب کے پہاڑی علاقوں میں مرض گٹھیا میں اس کے پتّوں کا رس فلفل سیاہ کے ساتھ کھلاتے ہیں۔

نوٹ۔کٹائی خُرد سفید پھُول والی بہت کامیاب ہے۔نیلے پھول والی کنڈیاری کے نزدیک ہی کبھی کبھی سفید پھُول والی کنڈیاری مل جاتی ہے۔ بلحاظ پتے پھل ڈنڈی دونوں یکساں ہوتی ہیں۔صرف پھُولوں کی رنگت کا فرق ہوتا ہے۔اس کا سنسکرت نام گو بھدا یعنی گربھ دینے والی بھی ہے۔کیونکہ اس کو کھانے سے بے اولادوں کو اولاد ہونے لگتی ہے۔

کٹائی کلاں

(اُردو) جنگلی بینگن۔ (فارسی) بادنجان دشتی۔ (سنسکرت) برہتی۔ بھنٹاکی۔ (مرہٹی) ڈورلی۔ (گجراتی) ابھی رنگرڑی۔ (پنجابی) بڑی کنڈیاری۔ (بنگلہ) ویاکرہ۔ (سندھی) آڈیری۔ (انگریزی) انڈین نائٹ شیڈ۔ Indian Night Shade (لاطینی) سولینم انڈیکم ٭

اس کا پودا بینگن کی شکل کا ہوتا ہے اور ایک گز کے قریب لمبا ہوتا ہے۔ پتّوں اور شاخوں میں کانٹے لگے ہوتے ہیں۔ پھل ٹماٹر یا آملے کے برابر گول اور گہرے سبز رنگ کے ہوتے ہیں جو پک کر پیلی رنگت اختیار کر لیتے ہیں۔ ہلکے نیلے رنگ کے پھول گچھوں میں لگتے ہیں۔ **ذائقہ**۔ تیز و تلخ۔ **مزاج**۔ گرم و خشک۔ **مقدار خوراک**۔ بصورت سفوف ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ جوشاندہ کے لیے ۵ ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔ **مقامِ پیدائش**۔ یہ پودا سطح سمندر سے ۵ ہزار فٹ کی اونچائی تک ہند و پاکستان کے تمام گرم علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ اس کی جڑ دشمول کے اجزا میں سے ایک ہے۔ قابض اور تلخ مقوی معدہ ہے۔ کف اور وایو کو دُور کرتی ہے۔ کھانسی۔ بخار۔ زکام اور احتباس البول اور تقطیر البول وغیرہ کئی بیماریوں میں استعمال ہوتی ہے۔ چکردت لکھتا ہے۔ کہ کٹائی کلاں۔ بلا۔ بانسہ اور منقہ ہم وزن لے کر کاڑھا بنا کر بمقدار نصف چھٹانک مصری یا شہد ملا کر دینے سے کھانسی اور بخار دُور ہو جاتا ہے۔ ناگ پور کے علاقہ میں اس کے پھل کا دُھواں درد دنداں کو تسکین دینے کے لیے استعمال کرتے ہیں ٭

نوٹ۔ بعض مقامات پر غلطی سے بڑی کٹائی سنیاناسی کو کہتے ہیں ٭

کٹکی۔ کوڑ

(ہندی) کالی کٹکی۔ (عربی) خربق ہندی۔ (بنگلہ) کٹورونی۔ (سنسکرت) کٹ سرا۔ (انگریزی) پکرو ہائیزا کروآ۔

٭ Picrorrhize Kurron

ایک گھاس کی پتلی جڑدار جڑ ہے جس کے اندر جالا ہوتا ہے۔ اور اس کے پتے ارنڈ کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں۔ اس پودے پر تھوڑے بہت روئیں ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ سیاہ سفیدی مائل۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم خشک۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ ماشہ۔ **مقامِ پیدائش**۔ یہ چھوٹا پودا کوہ ہمالیہ کی ترائی

میں ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال** - تلخ۔ مقوی معدہ - کاسر ریاح اور دافع بخار ہے۔ بعض اطبا اس کو پارچہ بیز کرکے ہم وزن قند سفید باریک شدہ ملا کر بمقدار ڈیڑھ ماشہ روزانہ بطور حفظ ما تقدم ملیریا کے دنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ بلغم اور سودا کو دستوں کی راہ خارج کرتی ہے - دست لانے کے لیے بمقدار چھ سات ماشہ ہم قدر شکر سفید ملا کر کھلاتے ہیں - استسقا اور پرانے بخار میں نافع ہے - جب کہ بخار جگر کی شدت سے ہو - محلل اورام ہے - سیاہ داغ سفید داغ اور امراض جلد میں اس کا لیپ لگاتے ہیں - (غیر سمی) ❊

کٹھومری - کٹو پھلی

(ہندی) بیرتی - (عربی) تین بری - (فارسی) انجیر دشتی - (پنجابی) پھگواڑہ - (سندھی) گولاڑہ -

انجیر کے درخت کے مشابہ جنگلی پھل ہے - **رنگ** - اودا - **ذائقہ** - ترش و کسیلا - **مزاج** - گرم خشک درجہ ۲ - **افعال و استعمال** - سیاہ اور سفید داغ کے واسطے اس کا لیپ مفید ہے - درد کو نافع، جڑ کا لیپ ہر فعل میں پھل کے لیپ سے قوی ہے - کھائی نہیں جاتی - (غیر سمی) ❊

کٹھل

(فارسی) چکی - (مرہٹی) پھنس - (گجراتی) پھنس - (انگریزی) جیک فروٹ - Jack Fruit ❊

ایک بڑے درخت کا پھل ہے جو ایک سیر سے بیس سیر وزن تک ہوتا ہے - جس قدر جڑ کے قریب ہوگا اتنا ہی شاداب و شیریں ہوگا - اس میں تخم بھی بکثرت ہوتے ہیں - ان کا مغز کھایا جاتا ہے - **رنگ** - باہر سبز اندر زرد - **ذائقہ** - شیریں - **مزاج** - گرم ۲ خشک ۱ - **مقام پیدائش** - یوپی - بہار - مشرقی پاکستان - **افعال و استعمال** - خام کو بطور سبزی، تنہا یا گوشت کے ساتھ کھاتے ہیں - اور پختہ بطور میوہ استعمال کرتے ہیں - نفخ پیدا کرتا ہے - مولد منی اور دیر ہضم ہے - اس کا مربا اور حلوا بھی بنا کر کھاتے ہیں - تازہ پختہ پھل کے کیمیائی تجزیہ پر اس میں کاربوہائیڈریٹس ۱۸ تا ۱۹ فی صد - پروٹین ۱۰۹ فی صد کے علاوہ کیلسیم آئرن فی سفورس - وٹامن اے اور وٹامن سی بھی پائے گئے ہیں - اس کی حراری طاقت ۸۴ کیلوری فی سو گرام ہے - اس کے پھل میں

کاربوہائیڈریٹس ۴ء ۳۸ فی صد۔ پروٹین ۶ء ۱ فی صد موجود ہوتی ہے۔ اور ان میں کیلسیم۔ فاسفورس اور آئرن کی مقدار بھی نسبتاً بہت زیادہ پائی جاتی ہے ان کی حرارتی طاقت ۱۸۴ کیلوریز فی سو گرام بتائی جاتی ہے۔

کچالو مشہور ترکاری گول لعاب دار جڑ ہے۔ گھئیاں یعنی اروی کی قسم سے اس کو بنڈا بھی کہتے ہیں۔ بستانی و صحرائی دو اقسام ہوتی ہیں۔ اس میں بھی کسی کسی میں اندریاں لگی ہوتی ہیں **مزاج**۔ سرد خشک بدرجہ دوم **مصلح** سنہاری نمک اور ترشی۔ **بدل**۔ اروی **افعال و استعمال**۔ اس کے خواص و فوائد اروی کی طرح ہیں۔ مگر بہ نسبت اروی کے بہ نزفرے کو زیادہ مضر ہے۔ تنور میں بھون کر یا پانی میں جوش دے کر اور ترشی ملا کر کھاتے ہیں۔ ہندو اس کے پتوں کی ترکاری کھاتے ہیں۔ نفاخ دیر ہضم اور مقوی باہ ہے خلط غلیظ پیدا کرتی ہے۔ جریان منی کو مفید ہے۔

کچلہ (عربی) اذاراقی۔ (فارسی) حب الغراب۔ (گجراتی) کجرا۔ (بنگالی) کچیلہ (انگریزی) نکس وامیکا۔ Nux Vomica

گول گول چپٹے نہایت سخت تخم ہیں جو ایک درخت کے نارنج نما پھل کے اندر سے نکلتے ہیں۔ پھل پکنے پر خود بخود پھٹ جاتا ہے اور بیج زمین پر گر پڑتے ہیں۔ یہ پھل سیب یا چھوٹے سنگترہ کے برابر ہوتے ہیں۔ اس کے گودے کے اندر ان بیجوں کی تعداد ایک سے لے کر پانچ تک ہوتی ہے۔ چھلکا سینگ کی طرح مضبوط ہوتا ہے۔ ان میں جوہر کچلہ کی مقدار نصف فی صد تک آتی ہے۔ **رنگ**۔ باہر سے خاکستری سیاہی مائل اندر سے سفید۔ **ذائقہ**۔ نہایت تلخ **مقدار خوراک**۔ ½ سے ۲ رتی تک۔ **مقام پیدائش**۔ یہ درخت اڑیسہ سالن بھوم (بہار)۔ مدراس۔ کوچین۔ ٹراونکور۔ ساحل کارو منڈل۔ مالابار (جنوبی ہند)۔ لنکا اور برما کے جنگلات میں خود رو پیدا ہوتا ہے **مصلح**۔ شکر۔ لعابات اور ادہان۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی معدہ۔ مقوی اعصاب۔ محرک نخاع۔ مقوی مثانہ۔ مقوی باہ اور ملین ہے۔ اعصابی اور بلغمی امراض مثلاً لقوہ۔ فالج۔ استرخا۔ نقرس۔ وجع مفاصل۔ عرق النسا۔ دردکمر۔ ضعف معدہ اور نامردی

میں بکثرت مستعمل ہے۔ آنتوں کی حرکت اخراجی کو تیز کر کے قبض کو رفع کرتا ہے۔ بڑھاپے میں استرخائے مثانہ کی وجہ سے بار بار پیشاب آنے کے لیے خاص دوا ہے۔ اس کے استعمال سے منشیات شراب۔ بھنگ۔ چانڈو۔ افیون وغیرہ کی عادت چھوٹ جاتی ہے اور تمام طاقتیں بحال ہو جاتی ہیں۔ محلل ہونے کی وجہ سے طاعون کی گلٹی پر اس کو گھس کر طلا کرتے ہیں۔ نیز بواسیری مسوں میں خارش ہو تو اسے تنہا یا دیگر ادویہ سک اور رسوت کے ہمراہ سِل بٹہ پر گھس کر بواسیری مسوں پر لگاتے ہیں۔ معجون لنا اور حب اذاراقی اس کے مشہور مرکبات ہیں۔ یہ سخت زہریلی دوا ہے۔ اس لیے اس کو مدبّر کر کے استعمال کرنا چاہیے۔ کچلہ کو ہفتہ عشرہ تک پانی میں بھگو رکھیں۔ پھر ان کو چھیل کر درمیان سے پتّہ نکال دیں۔ اور کپڑے میں پوٹلی باندھ کر شیر گاؤ میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں۔ اس کے بعد نکال کر گرم پانی سے دھو کر فوراً باریک کر لیں۔ یہ دوا جسم میں جمع ہو جاتی ہے۔ اس لیے اس کو لمبے عرصے تک متواتر استعمال نہ کرنا چاہیے۔ ایک یا ڈیڑھ ماشہ کی مقدار میں سم قاتل ہے۔ کچلہ کی زہر سے منہ کا ذائقہ سخت کڑوا ہوتا ہے اور تھوڑے تھوڑے وقفہ سے تشنج ہوتا ہے۔ اور جسم اکڑ کر جھک جاتا ہے۔ اگر غلطی سے زیادہ مقدار کھالی گئی ہو تو فوراً کوئی مقئ دوا دے کر قے کرائیں۔ پھر پوٹاسیم برومائیڈ ایک ڈرام ایک گلاس پانی میں ملا کر پلا دیں۔ اگر دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کریں۔ (سم قاتل) ؛

کچنال (پنجابی) کچنار۔ (سندھی) کچنار۔ (مرہٹی) کانچنا۔ (بنگالی) رکت کانچنا۔ کانچن۔ (انگریزی) بی۔ ویری اگیٹ B. Variegata

درخت کچنال درخت توت کے برابر ہوتا ہے۔ اور بسنت کے موسم میں پھولتا پھلتا ہے۔ اس کے پتے قریباً گول نوک کی طرف سے دو برابر حصوں میں چرے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان پتوں کے اوپر کی طرف باریک روئیں ہوتے ہیں لیکن نیچے کی طرف صاف ہوتی ہے۔ بعض علاقوں میں پتوں کی بیڑیاں بنتی ہیں۔ اس کی چھال گہرے خاکی رنگ کی ہوتی ہے۔ اور چمڑا رنگنے میں کام آتی ہے۔ پھلی قریباً ایک بالشت لمبی اور چپٹی ہوتی ہے جس میں ۵ سے ۱۲ تک بیج ہوتے ہیں۔

اس کے پیڑ میں ایک قسم کا گوند بھورے رنگ کا لگتا ہے جو بازار میں سیم کی گوند کے نام سے بکتا ہے۔ **رنگ** ۔ پھول سرخ، بینگنی، سفید اور پیلا۔ چھال کھردری گہرے خاکی رنگ کی۔ **ذائقہ** ۔ پھول خوش ذائقہ۔ پھلیاں تلخ۔ **مزاج** ۔ سرد خشک بدرجہ دوم۔ **مقام پیدائش** ۔ ہند و پاکستان کے باغات میں اس کے درخت لگائے جاتے ہیں۔ **افعال و استعمال** ۔ قابض، حابس الدم اور مصفی خون، ردی الغذا ہے۔ پھول بغیر کھلے بطور سبزی پکا کر کھاتے ہیں۔ اور اس کی پھلیوں کا اچار ڈالتے ہیں۔ اسہال، خونی بواسیر اور کثرت طمث کو نافع ہے۔ باطنی زخموں کو بھر لاتا ہے۔ نانخورش کے علاوہ پھولوں کو بطور سفوف اور مطبوخ بھی استعمال کرتے ہیں۔ اس کی سوکھی کلیوں کے سفوف کی پھنکی دینے سے آؤں کے دست بند ہو جاتے ہیں۔ اس کی کلیوں کے جوشاندے سے آنتوں کے کیڑے مرجاتے ہیں۔ پھولوں کا پلٹس بنا کر باندھنے سے پھوڑا جلد پک جاتا ہے۔ سارنگدھر لکھتے ہیں کہ پوست کچنال کا کاڑھا سونٹھ ملا کر دینے سے خنازیر۔ پھوڑے، پھنسی اور سفید داغ دور ہوتے ہیں۔ فساد خون کو دفع کرتا ہے۔ اور پیٹ کے کیڑے مارتا ہے۔ مطبوخ ہفت روزہ اس کا مشہور مرکب ہے۔ اس کی چھال کے رس میں سونے کا کشتہ بنتا ہے ۞

کچور

(فارسی) زرنباد۔ (بنگالی) شٹی۔ آکنگی۔ پیا کچورو۔ (سنسکرت) کرچور۔ (مرہٹی و گجراتی) کچورا۔ (انگریزی) لانگ زیڈواری

☆ Long Zedoary

ایک نبات کی جڑ ہے جو بڑی اور سوتری ہوتی ہے اور اس پر کئی گانٹھیں ہوتی ہیں۔ یہ کسی قدر ہلدی سے مشابہ ہوتی ہے۔ لیکن اس کی بو کافور جیسی خوشگوار ہوتی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک خرد اس کو جوش دے کر خشک کر لیتے ہیں۔ یہ کچور یا کچور مادہ کہلاتی ہے۔ دوسری کلاں جس کو نر کچور اور کپور کچری کہتے ہیں۔ اس کو زمین سے نکال کر خشک کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر لیتے ہیں۔ دونوں کے مزاج و افعال و استعمال قریباً یکساں ہیں۔ **رنگ** ۔ بھورا۔ **ذائقہ** ۔ تیز و تلخ۔ **مزاج** ۔ گرم ۲۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک** ۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

مقام پیدائش۔ یہ پودا کوہ ہمالیہ کے مشرقی علاقوں میں خود رَو پایا جاتا ہے **مصلح** صندل سفید۔ **بدل۔** درونج عقربی۔ **افعال و استعمال۔** قاطع تپ۔ کاسر ریاح۔ مقوی معدہ و جگر۔ مطیب دہن منفث بلغم اور جالی ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ اصلاح ہضم کے لیے اکثر معاجین و مفرحات میں شامل کرتے ہیں۔ اور بچوں کے ہضم کی اصلاح کے لیے سفوف چٹکی میں ڈالتے ہیں مطیب دہن ہونے کی وجہ سے گلے کی خراش اور تحزّ دالفم کے لیے مُنہ میں رکھ کر چباتے ہیں۔ خوشبودار اور جالی ہونے کے باعث اُبٹنوں وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔ خون کے بگاڑ کے باعث امراض جلدی کے لیے نافع ہے۔ مُنفِث اور مُخرج بلغم ہونے کی وجہ سے اس کا جوشاندہ دارچینی مُلٹھی اور شہد وغیرہ کے ہمراہ نزلہ زکام۔ کھانسی اور بخار میں دیتے ہیں۔ کچور اور پتنگ۔ ملٹھ کو باریک پیس کر عبیر بناتے ہیں جو کہ پانی میں ملا کر ہولیوں میں ایک دوسرے پر چھڑکتے ہیں ٭

کدو

(عربی) قرع۔ (فارسی) کدوے دراز۔ (بنگالی) کمرا۔ (اُردو) لَب کدو کی۔ گھیا۔ (انگریزی) وائٹ گورڈ White Gourd ٭

مشہور و معلوم ہے۔ بہتر وہ ہے جو سفید نازک تازہ اور شیریں ہو جس میں ریشے نہ ہوں اور نہ بہت بڑا ہو اور نہ بہت چھوٹا بلکہ متوسط ہو۔ **رنگ۔** باہر سے سبز۔ اندر سے سفید **ذائقہ۔** پھیکا **مزاج۔** سرد ۲۔ تر ۲ **مقدار خوراک۔** بقدر ضرورت۔ بیج ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش۔** ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال۔** مُبرِّد۔ مُرطِّب۔ مُسکِّن۔ مُدِرّ بول۔ ملیّن طبع اور مولّد رطوبات ہے۔ اس کو تنہا یا گوشت یا دال کے ہمراہ پکا کر کھایا جاتا ہے صفراوی اور دموی مزاج اشخاص کے لیے اچھی غذا ہے صالح خلط پیدا کرتا ہے قلیل الغذا ہے۔ ملیّن طبع اور مُدِرّ بول ہے۔ اعضاء کو مرطوب کرتا ہے۔ تپ دق کے لیے اس سے بہتر کوئی غذا نہیں۔ ڈاکٹر سی ڈی جمنہ (بنگال سینی ٹوریم) کی تحقیقات کے مطابق جو لوگ کدو کثرت سے کھاتے ہیں۔ اُن کے جسم میں ایسی قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے کہ سِل سے محفوظ رہتے ہیں۔ مرض سرسام اور جنون میں اس کا گودا سر مُنڈا کر تالو پر رکھتے ہیں۔ روغن کدو دماغ کی خشکی کو دُور کرتا ہے۔ اور نیند لاتا ہے۔

اس کے بیجوں کا شیرہ بھی مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے۔ ان کا روغن بھی نکالا جاتا ہے۔ جو روغن کدو کے نام سے مشہور ہے۔ یہ تیل ترطیب بدن اور یبوست دماغ دمغز کو رفع کرنے کے لیے نکالا جاتا ہے۔ بوقت ضرورت کدو کا تیل اس طرح بھی تیار کرتے ہیں۔ کہ کدو کے گودے کو نچوڑ کر اس کا پانی ہم وزن روغن کنجد کے ساتھ جوش کر جب پانی جل جائے تو روغن صاف کر لیتے ہیں۔ صفراوی بخاروں۔ نفث الدم اور اندرونی اعضا کے جریان خون اور مرض سل ودق میں جھلسائے ہوئے کدو کا پانی پلانا بہت نافع ہے۔ رائتہ جو اس سے تیار کرتے ہیں۔ اگر اس میں صرف نمک بقدر ذائقہ ڈالیں اور دوسری گرم و تیز چیزیں نہ ڈالیں تو حرارت جگر اور اسہال کبدی کو بہت نفع دیتا ہے۔ کچا کدو معدہ اور آنتوں کو نہایت مضر ہے۔ مصلح۔ سرد مزاج کو مضرت ہے ۔

کرفس پہاڑی

(عربی) فطراسالیون۔ (فارسی) کرفس کوہی۔ (بنگلہ) اجمود (سندھی) ونجان۔ (انگریزی) ایپی ام Apium ۔

اجوائن کے مشابہ تیز خوشبودار باریک تخم ہوتے ہیں۔ یہی تخم دواءً مستعمل ہیں۔ رنگ۔ سیاہ۔ ذائقہ۔ قدرے تلخ۔ مزاج۔ گرم و خشک درجہ سوم۔ مقدار خوراک۔ تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مصلح۔ تخم کاسنی۔ بدل۔ بدسیاؤشان اور تخم سیتھا کے لیے۔ **افعال و استعمال**۔ محلل۔ کاسر ریاح۔ مفتح۔ مدر بول و حیض۔ مخرج مشیمہ و جنین ہے۔ ان بیجوں میں سے زرد رنگ کا تیل نکلتا ہے۔ جس کو ایپی اول Apiol کہتے ہیں۔ اور ڈاکٹر اسے بمقدار ۳ سے ۵ بوند انہی فوائد کے لیے بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ درد قولنج۔ مروڑ اور درد پہلو کو تسکین دیتا ہے۔ اس کے خیساندہ میں لتہ تر کر کے بچہ دان کو مع مشیمہ کے گرا دیتا ہے۔ (خیر مستقی) ۔

کرمالہ

(ہندی) کرنج۔ سکھ چین۔ (بنگلہ) کرنج۔ (مرہٹی) کرنجا۔ (سنسکرت) کرنجا۔ (انگریزی) انڈین بین Indian Bean ۔

ایک چھوٹا خوبصورت درخت ہے۔ پھول اور پھل نیلے رنگ کے گچھے لگتے ہیں۔ پتوں سے بو آتی ہے۔ اس کی سبز شاخ بطور مسواک دانت صاف

کرنے کے لیے بہت مقبول ہے۔ رنگ۔ پتے سبز۔ مقام پیدائش۔ صوبہ دہلی۔ پنجاب۔ یوپی۔ سنٹرل انڈیا۔ جنوبی ہند اور لنکا کے باغات اور سڑکوں کے کنارے عام پایا جاتا ہے۔ افعال و استعمال۔ اس کے بیجوں سے ۲۵ فی صد گاڑھا زردی مائل بھورا تلخ تیل نکلتا ہے۔ جو جلانے کے کام آتا ہے۔ اور بطور دافع عفونت جلدی امراض مثلاً خارش تر وغیرہ میں شفائی تاثیر رکھتا ہے۔ اس کی کونپلوں کو کچل کر خونی بواسیر میں مسّوں پر باندھتے ہیں۔ اس کے پھولوں کو مرض ذیابیطس میں کھلاتے ہیں۔ اور اس کے پتوں کو پانی میں جوش دے کر مرض گٹھیا میں غسل کراتے ہیں ؎

کرم کلہ (بند گوبھی) | (عربی) بقلۃ الانصار۔ (فارسی) کرنب۔ (انگریزی) کے بیج Cabbage ؎

مشہور سبز ترکاری ہے۔ رنگ۔ سبز۔ ذائقہ۔ پھیکا قدرے کسیلا۔ مزاج۔ معتدل۔ افعال و استعمال۔ قابض اور نفاخ ہے۔ بطور ترکاری پکا کر کھاتے ہیں۔ ردی الغذا ہے۔ سوداوی غلیظ خون پیدا کرتا ہے۔ اگر بکری کے گوشت کے ساتھ پکائیں تو بہتر ہے۔ اس کی کثرت پریشان خوابوں کے دیکھنے اور فاسد خیالات پیدا ہونے کا موجب ہے۔ معدے کو مضر ہے ؎

کرن پات | (ہندی)۔ (عربی) اظفار الجن ؎
ایک قسم کی گھاس ہے مثل تراشے ہوئے ناخن کے۔ بے پھول و پتے کے ہوتی ہے۔ رنگ۔ بھورا مائل بہ سیاہی۔ ذائقہ۔ تلخ۔ مزاج۔ گرم خشک بدرجہ اوّل۔ مصلح۔ عناب۔ بدل۔ گلو۔ اندرجو۔ مقدار خوراک۔ دو سے سات ماشہ تک۔ افعال و استعمال۔ خشک کھانسی اور یرقان اسود کو مفید ہے۔ بے خوابی کو بالخاصہ نافع ہے۔ اس کا تیل خارش خصیہ اور ضماد اس کا سرکہ کے ہمراہ ورم انثیین کو رفع کرتا ہے ؎

کرنجوا[1] | (عربی) اکتمکت۔ (فارسی) خایہ ابلیس۔ (بنگالی) ناٹا کرنجہ۔

---

[1] کرنجوا 'الف' کے ساتھ صحیح ہے۔ کیونکہ یہ ہندی لغت یا لفظ ہے۔ اور ہندی لفظ کے آخر میں ہائے ہوز لکھنا ایک غلط رواج ہے ؎

(سندھی) کھربت۔ (پنجابی) میچک۔ (انگریزی) بونڈک نٹ Bonduc Nut

ایک بیل دار بوٹی ہے۔ اس میں بڑی بڑی خار دار پھلیاں لگتی ہیں۔ جن کے اندر سے ۲ یا ۳ سپاری کے برابر تخم نکلتے ہیں۔ ان کا مغز۔ جڑ کا چھلکا۔ اور پتے دوائً مستعمل ہیں۔ اس کا جوہر مؤثرہ ایک ثقیل روغن اور تلخ قلمی جوہر ہے۔ رنگ۔ تخم نیلگوں۔ مٹیالہ۔ مغز سفید۔ ذائقہ۔ مغز تلخ کسیلا۔ مزاج۔ گرم خشک بدرجہ سوم۔ **مقدار خوراک**۔ مغز ۴ رتی سے ۲ ماشہ۔ جڑ کا چھلکا ½ تا ۱ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ یوپی۔ بنگال۔ برما۔ بمبئی۔ جنوبی ہند اور تمام گرم ممالک کے ساحلی علاقے۔ **افعال و استعمال**۔ مغز کرنجوا اور جڑ کا چھلکا کاسر ریاح۔ قاتل کرم شکم۔ دافع تپ نوبتی۔ دافع تشنج اور محلل اورام ہے۔ تپ لرزہ کو روکنے کے لیے جڑ کی چھال یا مغز کرنجوا کو مساوی مقدار مرچ سیاہ کے ہمراہ پانی میں پیس کر پلاتے ہیں۔ دافع تشنج ہونے کی وجہ سے مغز کرنجوا نصف عدد کو سات عدد لونگ کے ہمراہ باریک پیس کر قولنج ریحی میں کھلاتے ہیں۔ دو عدد تخم کرنجوا مع پوست آگ میں جلانے کے بعد ان کا مغز نکال کر کھلانا ضیق النفس میں نافع ہے۔ ایک کرنجوے کا مغز پیس کر گڑ میں ملا کر کھلانے سے کل کیچوے مرے ہوئے تھیلی سمیت دوسرے دن نکل جائیں گے۔ کلانی فوطہ۔ ورم خصیہ اور غددی اورام میں مغز کرنجوا کے باریک سفوف کو انڈی کے تیل کے ہمراہ ملا کر بطور مرہم لگاتے ہیں۔ یا اس کے باریک سفوف کو ارنڈ کے پتوں پر چھڑک کر مقام ماؤف پر باندھتے ہیں۔ مغز کرنجوا کا سفوف حقنہ میں بیتا قولنج میں نافع ہے۔ (غیر سمی) ؎

کرنڈ پتھر

(عربی) سنباذج۔ (فارسی) سنباذہ۔ (انگریزی) ایمونیا بیکسی فیرا Ammonia Baccifera ؎

ایک قسم کا مصنوعی پتھر جس پر چاقو وغیرہ تیز کرتے ہیں۔ رنگ۔ سُرخ سفید۔ سیاہ۔ ذائقہ۔ پھیکا۔ مزاج۔ سرد خشک ۲۔ **افعال و استعمال**۔ صرف خارجاً مستعمل ہے۔ مسوڑوں کا مقوی، منجن دانتوں کو جلا دیتا ہے۔ لیپ ورم تحلیل کرتا اور سوزش کو تسکین دیتا ہے۔ ہمراہ سفیدی بیضہ سوختہ

مقام کی سوزش کو تسکین دیتا ہے۔ موم کے ہمراہ بواسیر کو نافع ہے۔ پرانے زخموں کو مفید ہے ؎

کرونده (بنگالی) کرمچا۔ (گجراتی) کرندا۔ (سنسکرت) کرمرد۔ (مرہٹی) کرونر۔ (انگریزی) کورنڈہ Corinda ؎

ایک خاردار درخت کا پھل ہے جو چھوٹے عناب اور بیری کی مانند ہوتا ہے۔ اور گچھوں میں لگتا ہے۔ یہ پھل دو تین قسم کا ہوتا ہے۔ سرخ و سفید و سیاہ۔ سفید قسم لطیف ہے۔ اس درخت کے پتے کسی قدر چوڑے، لمبے اور چکنے لیموں کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ پھول سرخ مائل بہ سفیدی۔ **ذائقہ**۔ ترش۔ **مزاج**۔ سرد ۲ و خشک ۱۔ **مقام پیدائش**۔ بنگال۔ دکن۔ یوپی (انڈیا)۔ **افعال و استعمال**۔ ہاضم ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ ثقیل و نفاخ ہے۔ مسکن صفرا و تشنگی۔ صفراوی دستوں کے لیے نافع ہے۔ باہ کو نقصان دیتا ہے۔ اچار عمدہ ہوتا ہے۔ نزدے اور مقنعین میں اس کا مربا بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ ذخیرہ خوارزم شاہی میں لکھا ہے کہ اس کی خاصیت انگور اور فالسے کے قریب ہے ؎

کریات (ہندی) مہاتیتا۔ (سنسکرت) کالمیگھ۔ (بنگلہ) کریات۔ (لاطینی) انڈوگریتھس پینی کولیٹا Andographis Paniculata۔ (انگریزی) کری ایٹ Creat ؎

بعض مصنفین نے اس کا عربی نام قصب الذریرہ لکھا ہے۔ حالانکہ یہ چرائتہ کا عربی نام ہے۔ جھاڑی کی قسم کا پودا ہے جو اکثر باغات کی باڑوں پر لگا دیتے ہیں۔ اس کے پتے اور جڑ دواءً مستعمل ہیں۔ **ذائقہ**۔ سخت کڑوا۔ **مقام پیدائش**۔ لکھنؤ سے آسام تک میدانی علاقوں میں۔ **افعال و استعمال**۔ تلخ۔ مقوی معدہ۔ معتدل اور دافع کرم شکم ہے۔ اس کو کونین کا قائم مقام خیال کیا جاتا تھا۔ لیکن تحقیقات جدیدہ سے ملیریا کے لیے کوئی خاص تاثیر ثابت نہیں ہوئی۔ اس کے پتوں کا رس بچوں کے نفخ و اسہال کا گھریلو علاج ہے۔ اس کا سیال ست (لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کالمیگھ) بازار میں مل سکتا ہے۔

جو نوبتی بخاروں کے لیے عرق سم الفار اور امراض کبد میں نوشادر کے ہمراہ بمقدار کچھ خرد پلانا مفید بیان کیا جاتا ہے۔ (غیر سمّی)

کریل۔ کریر

(پنجابی) کریر۔ ڈیلا۔ (مارواڑی) ڈھالون۔ (ہندی) ٹینٹ۔ کیہر۔ (گجراتی) کیر۔ (سندھی) کرڑ۔ جودان۔ (بنگلہ) کریل۔ (انگریزی) کیپر بیری Caper Berry (لاطانی) کیپرس افائی لا Capparis Aphylla

ایک جنگلی خاردار درخت کا پھل ہے جس کے پتے نہیں ہوتے۔ یہ مرچ سیاہ سے لے کر بیر تک بڑا ہوتا ہے۔ اُس درخت کا تنا کُھردرا اور سفید چھالے والا ہوتا ہے۔ اور اس خاردار شاخوں کا جھاڑ جھنڑ کی طرح چھایا ہوتا ہے۔ فروری مارچ میں شنگرفی رنگ کے پھول گچھوں میں لگتے ہیں جس سے یہ جھاڑ سُرخ دکھائی دینے لگتا ہے۔ کریل کے پھل کو ٹینٹ یا ٹینٹی اور ڈیلا کہتے ہیں۔ اگر تخم اور چھلکے سمیت چبالیا جائے تو مُنہ کڑوا ہو جاتا ہے۔ اس واسطے اس کو صرف چُوستے ہیں۔ بعض اطبّا نے کَبَر کو کریل کا مترادف قرار دیا ہے لیکن یہ بات قابل غور ہے کہ کریل کا پھول سنگرفی ہوتا ہے اور کَبَر کے پھول کا رنگ سفید ہے۔ ممکن ہے کہ کریل سفید پھول والا بھی ہوتا ہو۔ **رنگ** ۔خام سبز۔ پُختہ سرخ۔ **ذائقہ** ۔خام تلخ اور کسیلا۔ پُختہ شیریں و تُرش۔ **مزاج** ۔معتدل **مقامِ پیدائش** ۔کورو کھشتر پانی پت۔ فیروزپور (انڈیا)۔ جہلم۔ جھنگ منٹگمری۔ میانوالی۔ سبی۔ مکران۔ جلال آباد (افغانستان) میں یہ خود رَو درخت بکثرت پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال** ۔مفرح۔ مقوّی۔ وحشت اور جنون کو زائل کرتا ہے۔ حواس اور ذہن کو قوی کرتا ہے۔ مقوّی باہ ہے۔ اس کی لکڑی کی راکھ ہمراہ تیل کنجد ناسور کو نافع ہے۔ اس کے خام پھلوں کو جوش دے کر تیل میں اچار بناتے ہیں اور روٹی کے ہمراہ کھاتے ہیں۔ اس کی شاخوں کو پیس کر متورّم جوڑوں پر باندھتے ہیں۔ صوبہ سرحد۔ ضلع ملتان اور سندھ میں عرق النسا درد مفاصل اور نقرس کے لیے اس کے پھولوں اور کلیوں کو اُبال کر بطور سبزی کھانے کا عام رواج ہے۔ کابل کے باشندے بھی ان کو خشک کرکے رکھ لیتے ہیں۔

اور سال بھر بطور سبزی یا گوشت کے ساتھ پکا کر نہایت رغبت سے کھاتے ہیں کابل میں اس کا نام کورساگ ہے کریل کی لکڑی جلا کر کوئلہ کرکے اس میں سے دو ماشہ تھوڑے سے گھی میں ملا کر چاٹنے سے درد کمر اور جوڑوں کا درد دُور ہوتا ہے ؂

کریلا

(عربی) قثاء الحمار ۔ بنگلہ کرولا ۔ (لاطینی) ایم چیرنٹیا M. Charantia
(انگریزی) ہیئری مور ڈِکا Hairy Mordica ؂

یہ ایک نازک پتلی بیل ہے جس کا پھل بیضوی یا تکلہ نما شکل کا ہوتا ہے ۔ پھل کا سرا نوک دار ہوتا ہے اور سارے پھل کے طول میں اُبھری ہوئی قطاریں ہوتی ہیں ۔ جن میں گول گول اُبھار اُٹھے ہوتے ہیں ۔ اس کی شاخوں اور پتوں کی دونوں سطحوں پر رُوئیں ہوتے ہیں ۔ رنگ ۔ خام سبز ۔ پختہ سُرخ یا زرد ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ ۔ **مزاج** ۔ گرم ۲ ۔ خشک ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ پتوں کا پانی ایک تولہ سے سات تولہ تک ۔ **مقام پیدائش** ۔ زیادہ تر اس کی کاشت کی جاتی ہے ۔ مگر جنگلوں میں خود رَو بھی پایا جاتا ہے ۔ **افعال و استعمال** ۔ ملین طبع ، مقوی معدہ اور قاتل کرم شکم ہے ۔ اس کو پکا کر بطور نانخورش استعمال کیا جاتا ہے ۔ اس کو چھیل کر نمک مل کر آب تلخ دُور کرکے کتری پیاز اور چنے کی دال کے ساتھ سادہ یا گوشت میں پکاتے ہیں ۔ اور کبھی اس میں قیمہ گوشت مصالحہ سمیت بھر کر دُلمہ تیار کرتے ہیں ۔ صفرا اور بلغم کا مسہل ہے ۔ سرد مزاجوں کے معدہ کو تقویت دیتا ہے ۔ پیٹ کے کیڑے مارتا ہے ۔ فالج ۔ لقوہ ۔ استرخا ۔ درد مفاصل ۔ نقرس ۔ ذیابیطس ۔ یرقان ۔ ورم طحال اور جلندھر کو مفید ہے ۔ کریلوں کو سایہ میں خشک کرکے سفوف بنا کر دو ماشہ روزانہ کھانا فربہی کا ازالہ کرتا ہے ۔ جب استسقا جگر کی خرابی سے ہو تو تازہ کریلا کا رس سات تولہ ۔ شہد ۲ تولہ ملا کر روزانہ پلانے سے دو تین دست آکر مادہ مرض کا اخراج ہو جاتا ہے ۔ مرارہ کی پتھری میں اس کا پانی دو دو تولہ صبح و شام اور روغن زیتون ۲ تولہ دُودھ میں ملا کر سوتے وقت پلانا بہت مفید ہے ۔ کینا کالونی (افریقہ) میں پکے ہوئے پھل کے بیج علحدہ کرکے روغن یا دام شیریں میں گھوٹ کر زخموں

بھر لگاتے ہیں ❊

کڑا چھال (کڑا اسک)

(فارسی) تیواج۔ (انگریزی) کرچی بارک Kurchi Bark ❊

اندر جَو تلخ کے درخت کی چھال جو خطا سے آتی ہے اسے تیواج خطائی کہتے ہیں۔ یہ چھال موٹی۔ رنگت کی گہری سُرخ اور ہلکی ہوتی ہے۔ مگر اس کو چبانے سے زبان سُرخ نہیں پڑتی۔ چونکہ اس درخت کی لکڑی سفید اور نرم ہوتی ہے۔ اس لیے سہارن پور میں کندہ کاری کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔
رنگ ۔ گہری سُرخ۔ **ذائقہ**۔ تلخ ۔ **مزاج**۔ گرم وخشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک** ۔ تازہ چھال کا رس دس سے بیس بُوند۔ بشکل سفوف پانچ سے دس رتی۔ **افعال و استعمال**۔ نکسیر بند کرنے میں اکسیر ہے۔ اس کی دُھونی خون کے سیلان کو روکتی ہے۔ اس کا سیّال رُب مرض پیچش کے لیے ایک عمدہ دوا خیال کی جاتی ہے۔ تازہ کڑا چھال کے رس کی دس سے بیس بوندیں دینے سے خونی دست اور پُرانے آؤں کے دست بند ہو جاتے ہیں۔ اس کا سفوف ۵ رتی سے ۱۰ رتی تک دن میں ۳ بار جوان آدمی کو پانی یا شہد کے ساتھ کھلایا جائے تو خونی بواسیر۔ کثرت حیض اور خونی اسہال کو نافع ہے۔ (غیر سمّی) ❊

کُسُنبہ (کُسُم)

(عربی) قُرطُم۔ (فارسی) گُل معصفر یا گُل کافشہ (بنگالی) کُسُم پھول۔ (ہندی) کڑہ۔ (سندھی) پواڑی۔ (سنسکرت) کُسُنبہ۔ (انگریزی) وائلڈ سفرون سیپ فلاور Wild Saffron, Sap Flower

اس کا پودہ ایک گز تک بلند ہوتا ہے۔ پتے نیم کے پتّوں کی وضع کے دندانہ دار۔ پھول خاردار سُرخ زعفرانی جس کو گُل معصفر یا کُسُنبہ کا پھُول کہتے ہیں۔ زیادہ تر کپڑا رنگنے کے کام آتا ہے۔ پھُول کے نیچے ایک غلاف ہوتا ہے جس میں سات آٹھ کسی قدر چپٹے چوگوشہ بیج ہوتے ہیں جن کو تخم قُرطُم یا خسک دانہ یا کُسُنبہ کے بیج یا کڑہ کہتے ہیں۔ ان بیجوں میں سے زردی مائل رنگت کا تیل نکلتا ہے۔ اس کی دو اقسام ہیں۔ (۱) مزرُوعہ پودے کانٹوں سے خالی ہوتے ہیں۔ (۲) خود رَو چھوٹے چھوٹے کانٹوں سے بھرپُور ہوتے ہیں۔ **رنگ** ۔ پھُول سُرخ۔ تخم سفید

یا سیاہی مائل - مغز سفید یا زرد - **ذائقہ** - تلخ - **مزاج** - گرم ۲ - خشک ۱۔ **مقدار خوراک** - پھول ایک تولہ - تخم ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک - **مقام پیدائش** - صوبہ دہلی اور یوپی - پنجاب - **افعال و استعمال** - مدر بول و حیض اور محلل ریاح ہے - سینہ کو بلغم سے پاک کرتا ہے - آواز کو صاف کرتا ہے - مولد منی ہے - مقطع و مسہل بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ ضیق النفس اور قولنج میں استعمال کرتے ہیں - تخم قرطم اور مجیٹھ مساوی حصہ سفوف بنا کر تین ماشہ صبح و شام کھلانے سے گردوں اور مثانہ کی ریگ خارج ہو جاتی ہے - کسنبھ کے پھول پانی کے ساتھ گھوٹ کر مصری ملا کر پلانا بھی یہی فوائد رکھتا ہے - بعض کا دفیہ کرنے کے علاوہ فاسفیٹی پتھری کو خارج کرتا ہے - اس سے دودھ جم جاتا ہے - اس لیے اسے دودھ کے ہمراہ استعمال نہ کیا جائے - بطور قبض کشا مناسب ادویہ کے ساتھ کھلاتے ہیں - چنانچہ جوارش قرطم اس کا مشہور مرکب ہے - مغز تخم قرطم - مغز بادام اور شہد ہم وزن پیس کر نہار منہ کھلانے سے دست آجاتا ہے - اس کے بیجوں سے ۳۰ فی صد کے قریب زرد رنگ کا تیل نکلتا ہے - اس تیل کی گنٹھیے اور خدر میں مالش کرتے ہیں - نیز جلانے کے کام آتا ہے - اوجانوروں کے زخموں پر لگایا جاتا ہے - یہ خیال کیا جاتا تھا کہ اس کے پھولوں سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے باہ بڑھتی ہے - اس لیے زمانہ قدیم میں دولہا کو کسنبھے کے پھولوں سے رنگے ہوئے کپڑے پہناتے تھے - اس کے بیجوں کا سفوف ادرار حیض اور تقویت باہ کے لیے معجونوں میں ڈالا جاتا ہے - قوت اس کی تین برس تک رہتی ہے - (غیر سمی)

کسوندی - کسونجی	(پنجابی) تلوار پھلی - (بنگالی) کاشوندہ - (انگریزی) نیگرو کافی - Negro Coffee

یہ پودا دو گز تک بلند ہوتا ہے - پتے مثل سنا کی - لیکن ان سے بڑے اور بدبودار - ایک بالشت لمبی پھلیاں لگتی ہیں - جو تلوار کے مشابہ ہوتی ہیں - اور ان کے جوف میں میتھی کے مانند تخم بھرے ہوتے ہیں - اس کی دو اقسام ہیں - زرد پھول والی اور سیاہی مائل پھول والی جس کو کالی کسوندی

کہتے ہیں۔ یہ کمیاب ہے۔ **رنگ**۔ کچّی پھلی سبز۔ پکنے پر سیاہ۔ پھول زرد۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ۲ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ یہ بوٹی ہمالیہ سے لے کر جنوبی ہند برما اور لنکا میں ہر جگہ پائی جاتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ مسخن۔ محلّل اورام۔ دافع کھانسی اور مسہل اور تریاق سموم حیوانی ہے۔ تخم کسونڈی بریاں پیس کر کافی (قہوہ) کے طور پر استعمال ہوتے رہے ہیں۔ بریاں کرنے سے ان کی دوائی تاثیر زائل ہو جاتی ہے۔ مسخن و محلّل ہونے کی وجہ سے اس کے دو تولہ پتّوں کا شیرہ سات عدد سیاہ مرچوں کے ہمراہ نکال کر سوءُ القنیۃ۔ استسقا۔ کھانسی اور ضیق النفس۔ ورم غشا قلب اور پیٹ کی رسولی وغیرہ میں پلاتے ہیں۔ مدرّ بول ہونے کی وجہ سے کالی کسونڈی کی جڑ بھی استسقا میں کوٹ چھان کر دی جاتی ہے۔ نیز اس کی جڑ چند سیاہ مرچوں کے ہمراہ گھوٹ کر پینا سانپ بچھو وغیرہ کے زہر کو باطل کرتا ہے اور خلط فاسد کو معتدل کرتا ہے۔ اس کی جڑ آب لیموں میں پیس کر لیپ کرنا داد کے لیے مفید ہے۔ کیونکہ اس میں کرائسوفینک ایسڈ پایا جاتا ہے ۔

کسیرو

(مرہٹی) کچرا۔ (بنگلہ) کیشرو۔ (مرہٹی) کچرا۔ (گجراتی) کسیلاں۔ (انگریزی) سائپرس ٹیبی روسس Cyprus Taberosus ۔

کسیرو کے پودے ہندوستان کے دریاؤں اور تالابوں میں پیدا ہوتے ہیں اس کی جڑ جائفل کے برابر ہوتی ہے۔ اور اس پر قدرے بالوں کی طرح ریشے لگے ہوتے ہیں۔ اس کے اندر سے سفید اور شیریں مغز نکلتا ہے۔ یہی دوائً مستعمل ہے۔ **رنگ**۔ پوست سیاہ۔ مغز سفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد ۲ تر ۲۔ **مقدار خوراک**۔ سات ماشہ تا ایک تولہ۔ **مقام پیدائش**۔ میدانی علاقوں کی دلدلی زمین میں پیدا ہوتا ہے۔ جاڑوں میں زمین میں سے نکالا جاتا ہے۔ صوبہ دہلی اور یو پی میں بکثرت ملتا ہے۔ **مصلح** شہد خالص۔ **بدل**۔ کنول گٹہ۔ **افعال و استعمال**۔ مبرّد۔ قابض۔ نافع اسہال۔ مقوّی دل۔ دافع خفقان خونی، سوداوی اور صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے۔ مسکّن پیاس ہے۔ یہ بطور پھل اوپر کا چھلکا الگ کر کے کچّا کھایا جاتا ہے۔ دہلی میں اس کو اُبال کر

کھاتے ہیں۔ اُبالنے سے بہ زیادہ میٹھا اور خستہ ہو جاتا ہے۔ سوزش اور گرمی کو مفید ہے۔ گرم مزاج والوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ گلاب میں اس کا شیرہ بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ شقاق اللسان میں کسیرو چبانے سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ (غیر سمی) ٭

کِشمِش (فارسی) کشمش۔ (عربی) قشمش۔ (انگریزی) ریزنز Raisins ٭ مشہور عام ہے۔ انگور بے دانہ درخت میں پک کر سوکھ جاتا ہے تو وہ کشمش کہلاتا ہے۔ عمدہ وہ ہے جس کا دانہ سبز اور ملبوتہا ہو اور تازہ ہو۔ سیاہ قسم ادنیٰ ہے۔ **رنگ** ۔ سُرخی مائل، بھورا، سبز، سیاہ۔ **ذائقہ** شیریں۔ **مزاج** ۔ گرم تر مائل بہ اعتدال۔ **مقدار خوراک** ۔ ایک تولہ۔ **مقام پیدائش** ۔ بلوچستان (پاکستان)، افغانستان۔ **افعال و استعمال** ۔ کثیر الغذا۔ مفرح و مقوی قلب۔ محلل ریاح۔ ملین طبع۔ منقی صدر۔ مقوی اور مبہی ہے۔ کشمش بطور غذا بہت کھایا جاتا ہے۔ مفرح و مقوی ہونے کی وجہ سے خفقان۔ ضعف قلب میں مستعمل ہے۔ خصوصاً جب کہ ایک تولہ کشمش کو رات کے وقت گلاب میں بھگو کر شبنم میں رکھ دیں۔ اور صبح کے وقت کشمش کھا کر عرق نتھار کر پی لیا جائے۔ منقی صدر ہونے کے باعث سُرفہ اور تصفیہ آواز کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اسپرٹ۔ ایتھر اور کلوروفارم اس پر اثر نہیں کرتے۔ (غیر سمی) ٭

کَگروندہ (ہندی) ککروندہ۔ (عربی) کمافیطوس۔ (دکن) جنگلی کاسنی۔ (پنجابی) کُکڑ چھڈی۔ سنبگہ، کُکرمتا۔ (انگریزی) ڈاگ بُش۔ Dog Bush ٭

ایک قسم کی بدبودار بُوٹی ہے۔ جس کے پتے دبیز رُوئیں دار کاسنی کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ یہ پودا رُوؤں کے سبب سبزی مائل سفید نظر آتا ہے۔ پودے کی لمبائی تین یا چار بالشت ہوتی ہے۔ اس کو پیلے رنگ کے پھول ماہ فروری میں لگتے ہیں۔ پھُول کھلنے کے بعد ان میں رُوئی کے سے باریک ریشے پائے جاتے ہیں۔ اس گروہ کے سب پودوں میں کافور کا جُز پایا جاتا ہے۔ رنگ ۔ پتے سبز رُوئیں دار۔ پھُول زرد رُوئیں دار۔ بیج باریک اور سیاہ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ۔

مزاج۔ گرم وخشک بدرجہ دوم ۔ **مقدار خوراک** ۔ پتوں کا پانی ایک تولہ ۔ **مقام پیدائش** ۔ قبرستانوں اور کھنڈرات اور ایکھ کے کھیتوں میں ہر جگہ سردی کے موسم میں ملتی ہے۔ **افعال و استعمال** ۔ آشوب چشم میں اس کے تازہ پتوں کا پانی نچوڑ کر آنکھ میں بار بار ٹپکاتے ہیں۔اس کے رس میں روئی بھگو کر بچے کے مقعد کے اندر رکھنے سے چرنے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ بواسیر خونی و بادی کے لیے خوردنی طور پر مستعمل ہے ۔اس کے پتوں کے پانی کو پکا کر غلیظ کر لیتے ہیں۔ اور اس میں مرچ سیاہ وغیرہ ملا کر گولیاں بنا کر کھلاتے ہیں ۔ چار ماشہ کالی مرچوں کے ساتھ ایک پودا مع بیخ پیس چھان کر پینا بادی و خونی بواسیر کو نافع ہے۔ اس کے پتے گھی سے چپڑ کر پھوڑے پر باندھنے سے بدُوں پکانے کے اُس کو اچھا کرتے ہیں۔

ککڑی[1]

(عربی) قثد ۔ (فارسی) خیارزہ ۔(ملتانی) پابی ۔ (سندھی) پابی ۔ڈنگی ۔ (بنگالی) کانکڑ ۔ (پنجابی) تر ۔(انگریزی) یلو کوکمبر۔ گھیرکن ۔ Yellow Cucumber, Gherkin

مشہور سبزی ترکاری ہے ۔ **رنگ** ۔ سبز۔ پھول زرد ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا ۔ **مزاج** ۔ سرد تر بدرجہ دوم ۔ **بدل** ۔ کھیرا ۔ **مقدار خوراک** ۔ تخم ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ ۔ **افعال و استعمال** ۔ سوزش ۔ گرمی ۔ تیزی صفرا۔ حدت خون اور جگر کو تسکین دیتی ہے ۔ مدر بول ہے ۔ پیاس کو تسکین بخشتی ہے ۔ اس کو زیادہ تر خام حالت میں نمک و مرچ سیاہ کے ساتھ کھاتے ہیں ۔ککڑی کے بیجوں کو مدر بول ہونے کی وجہ سے سوزاک اور سنگ گردہ و مثانہ میں استعمال کرتے ہیں ۔ اور جلی ہونے کی وجہ سے ان کا لیپ چہرے کے رنگ کو صاف کرتا ہے ۔ (غیر سمی) ؛

ککوڑا

(ہندی) ککوڑا ۔ (گجراتی) کنٹولا ۔ (بنگالی) ، کاکرول ۔ (مرہٹی) کانٹلی۔ (انگریزی) مومورڈکا ڈائیوکا Momordica Dioica ؛

مشہور عام سبزی ترکاری ہے ۔اسے جنگلی پرول اور کھیکسا بھی کہتے ہیں ۔ اس کی بیل ڈھاک وغیرہ کے پودوں پر چڑھتی ہے ۔ پھل پرول کی مانند مگر

---

[1] پنجاب کے بعض حصوں میں خربوزہ کو بھی ککڑی کہتے ہیں ؛

قدرے گول اور رُوئیں دار ہوتا ہے۔ اس میں بیج بہت ہوتے ہیں۔ اس کی بیل دوسرے درختوں پر پھیل جاتی ہے۔ اس کی ایک قسم کو پھل نہیں لگتا۔ اسے بانجھ ککوڑا کہتے ہیں۔ **رنگ** - سبز۔ پھول سفید۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ دوم۔ **افعال و استعمال**۔ ہر فعل میں کریلے کی مانند ہے۔ اس کا لیپ ورم کو تحلیل کرتا ہے اور امراض جلدی کے لیے مفید ہے۔ ایک قطرہ اس کے آب افشردہ کا ناک میں ٹپکانا یرقان کو مفید ہے۔ اس کی جڑ ایک تولہ گھس کر پینا سنگ گردہ کو نافع ہے۔ اور پتھری پیدا ہونے کو روکتا ہے۔ (غیر سمی) ⁂

کلتھی

(عربی) حَبُّ القلت۔ (فارسی) سنگ شکن۔ (مرہٹی) کلتھہ۔ (گجراتی) کلتھی۔ (سندھی) کلھٹی۔ (بنگالی) کلٹی۔ (انگریزی) ہارس گرام۔ Horse Gram ⁂

اس کے دانے السی کے مشابہ ہیں۔ لیکن اس سے بڑے اور کسی قدر گول ہوتے ہیں۔ **رنگ** چمک دار۔ سیاہ نیلاہٹ لیے ہوئے۔ مغز سفید۔ **ذائقہ**۔ شیریں **مزاج**۔ گرم ۳ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ چھ ماشہ تا ایک تولہ۔ **مقام پیدائش**۔ یہ بیل دار پودا تمام ہندوستان میں پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ مُدرّ بول وحیض ونفاس ہے۔ اس کو زیادہ تر سنگ گردہ ومثانہ کے لیے مُفرداً یا مرکّباً استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز اس کی دال پکا کر کھلاتے ہیں۔ کہتے ہیں مُٹاپا کم کرتی ہے۔ اس کا جوشاندہ زچّہ عورتوں کو نفاس کھُل کر آنے کے لیے پلاتے ہیں۔ (غیر سمّی) ⁂

کُلفا

(عربی) بقلتہ الحُمقا۔ (فارسی) بستان افروز۔ خرفہ۔ تورگ۔ (کاغانی) چچی پنز۔ (سندھی) لونک یوساگ۔ (بنگلہ) راج شاک۔ بڑگنی۔ (سنسکرت) لونی۔ (انگریزی) پرسلین - Persiane ⁂

مشہور ساگ ہے۔ اس کی گھنی شاخیں ہوتی ہیں۔ اس کے زرد رنگ کے پھول پتوں میں ہی چھپے رہتے ہیں۔ اور صرف صبح کے وقت کھلتے ہیں۔ اس کے بیج بطور دوا بکثرت استعمال ہوتے ہیں جس کا بیان "خرفہ کے بیج" کے عنوان سے لکھا جا چکا ہے۔ اس کے پتے گول گول دبیز اور لیس دار ہوتے ہیں۔ شاخیں سبز

سُرخی مائل رطوبت سے بھری ہوئی۔ چھوٹی قسم کو لونیا ساگ کہتے ہیں کیونکہ اس کا مزہ شور ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ پھول سفید۔ تخم سیاہ۔ **ذائقہ**۔ قدرے شیریں۔ **مزاج**۔ سرد و تر بدرجہ دوم۔ **مقام پیدائش**۔ ہند و پاکستان کے تمام گرم و معتدل علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ ملیّن طبع، مُسکّن صفرا۔ تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھایا جاتا ہے۔ زکام کو زائل کرتا ہے۔ معدے اور جگر کی گرمی کو باطل کرتا ہے۔ خرفہ سبز کو چبا کر اس کا پانی نگلنا بسا اوقات نفث الدّم کو فوراً روک دیتا ہے۔ بیج۔ مقوّی قلب۔ دافع تشنگی اور پانی ان کا تین تولہ نچوڑ کر پلانا حب القرع اور ذیابیطس شکری میں نافع ہے ۔

کلونجی (سیاہ دانہ)

(عربی) حبتہ السّودا۔ (فارسی) شونیز۔ (بنگالی) مگریلا۔ (سندھی) کلوڑھی۔ (سنسکرت) کنجی۔ (انگریزی) بلیک کیومن[1] Black Cumin

اس کا پودا سونف کے پودے کی مانند ہوتا ہے۔ لیکن اس کی شاخیں زیادہ باریک ہوتی ہیں۔ اس سے قریباً ۲ انگل لمبی پھلیاں لگتی ہیں جن کے پک جانے پر ان میں سے تخم پیاز کے مشابہ سہ پہلو تخم نکلتے ہیں۔ **رنگ**۔ بیرونی سطح سیاہ۔ مغز سفید مرغن۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم ۳۔ خشک ۳۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ ہندوستان کے اکثر حصّوں خصوصاً بنگال میں اس کی کھیتی بہت کی جاتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ کاسر ریاح۔ مقوّی معدہ۔ مُدرّ بول۔ مُدرّ حیض اور قاتل کرم شکم ہے۔ اس کو بریاں کر کے کوٹ کر ململ کی پوٹلی میں باندھ کر سرد زکام میں بار بار سُنگھاتے ہیں۔ نیز زکام و نزلہ میں اس کی دھُونی بھی دیتے ہیں۔ مرگی کے دَورہ کے وقت کلونجی گھس کر ناک میں ٹپکاتے ہیں۔ قولنج ریاحی۔ جلندھر اور کھانسی کو مفید ہے۔ جوشاندہ مُردہ جنین کو پیٹ سے فوراً باہر نکال دیتا ہے۔ (غیر سمّی) ۔

نوٹ۔ بعاؤپرکاش۔ نگھنٹو وغیرہ وئیدک کُتب میں زیرہ سیاہ۔

[1] بائبل میں جس بلیک کیومن کا ذکر ہے اس سے مراد یہی کلونجی ہے ۔

زیرہ سفید اور کلونجی کو زیرہ کی تین اقسام قرار دیا گیا ہے۔ اور تینوں کے اوصاف یکساں بتائے گئے ہیں۔ بعض مؤلفین نے اس کے فارسی نام سیاہ دانہ کی وجہ سے اس کا مشہور نام کالا دانہ لکھا ہے لیکن کالا دانہ درحقیقت الگ چیز ہے ٭

کلہاری (بنگالی) دش لانگلی۔(گجراتی) کلگاری۔(سندھی) سولڑمی۔(سنسکرت) کلہاری۔(انگریزی) وولز بین Wolsbane ٭

یہ پودا ہلدی سے بہت کچھ مشابہ ہوتا ہے لیکن یہ ہلدی کے پودے کی نسبت زیادہ اونچا اور اس سے کم چوڑے پتوں والا ہوتا ہے۔ اس پودے سے ایک پتلی شاخ نکلتی ہے جو ایک گز تک اونچی جاتی ہے۔ موسم برسات میں اس کی چوٹی پر ۵-۶ انگل لمبے چوڑے پھول لگتے ہیں جو کہ پہلے سبز پھر زرد اور سرخ رنگ کے نہایت خوشنما ہوتے ہیں۔ اس کی جڑ پر ایک باریک سرخ رنگ کا پوست ہوتا ہے جس کو اتارنے پر اندر سے سفید جڑ نکل آتی ہے۔ **رنگ**۔ جڑ سفید۔ **ذائقہ**۔ جڑ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **مقدار خوراک**۔ دو سے چار رتی **مقام پیدائش**۔ بنگال۔ دکن۔ یوپی اور پنجاب کا پہاڑی علاقہ۔ **افعال و استعمال**۔ اس کی جڑ کو چونے کے پانی میں جوش دے کر بمقدار دو رتی دن میں دو مرتبہ سونٹھ کے سفوف میں ملا کر کھلانا ضعف معدہ میں نافع ہے۔ وضع حمل کے وقت اس کی جڑ کا ضماد عورت کی ناف پر کرنے سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر آنول نہ نکل سکے تو اس کی جڑ کو پیس کر ہتھیلیوں اور تلووں پر لیپ کرنا چاہیے۔ اس کو گڑ کے ساتھ کھلانے سے آنتوں کے کیڑے مر جاتے ہیں (قریب بسم) ٭

کماذریوس (عربی) بلوط الارض۔ ایک قسم کی گھاس ہے۔ ایک بالشت لمبی۔ پتے چھوٹے چھوٹے۔ لیکن شکل و رنگ میں بلوط کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں۔ تخم انیسوں کے تخم سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ مناسب یہ ہے کہ اس کو پک جانے کے بعد اکھیڑیں اور یہ احتیاط رکھیں کہ پتے، پھول اور بیج گر نہ جائیں۔ قوت اس کی سات سال تک باقی رہتی ہے۔ ساون میں پتھریلی

زمین پر پیدا ہوتی ہے۔ **رنگ**۔ جڑ سرخی مائل پھول نیلگوں۔ **ذائقہ**۔ نہایت تلخ۔ **مزاج**۔ گرم و خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ سے چھ ماشہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ سُدّوں اور مسامات کو کھولتی ہے۔ مُدرّ بول و حیض ہے اورام کو لطافت بخشتی ہے۔ سرکے میں پکاکر اس کو لیپ کرنے سے تلی کا ورم تحلیل ہوتا ہے۔ آنکھ کے کوئے کے ناسور میں اس کو پیس کر بھرنے سے نفع پہنچتا ہے۔ (غیر سمّی) ÷

نوٹ۔ بعض لوگ اسے مُنڈی سمجھتے ہیں لیکن یہ غلط ہے ÷

کمرکس

(اُردو) چنیا گوند۔ چنی گوند۔ ڈھاک کا گوند۔ (عربی) صمغ پلاس۔ (ہندی) کمرکس۔ (سنسکرت) پلاش نریاش۔ (فارسی) صمغ پلاس۔ (انگریزی) بنگال کائنو۔ Bengal kino ÷

درخت پلاس کے تنے میں شگاف دینے سے جو رس نکل کر جم جاتا ہے اسے جمع کر لیتے ہیں۔ اس میں کسی قسم کی بُو نہیں ہوتی۔ ہندوؤں کو زمانہ قدیم سے اس دوا کا علم ہے۔ اور ان کے نزدیک یہ ایک مقدّس درخت ہے۔ اس کے لال پھول کالی دیوی کی قربانیوں پر چڑھائے جاتے ہیں۔ اس درخت کے بیجوں کو پلاس پاپڑا اور پھولوں کو گُل ٹیسو کہتے ہیں۔ جن کا بیان الگ درج ہے۔ اس میں گیلک ایسڈ اور ٹینک ایسڈ بکثرت ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ سُرخ سیاہی مائل۔ **ذائقہ**۔ نہایت کسیلا۔ قابض۔ **مزاج**۔ گرم و خشک۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ دیکھو ڈھاک کا بیان۔ **افعال و استعمال** مجفّف۔ قابض اور ممسک ہے۔ رقّت و سُرعت جریان و سیلان کے لیے معجونوں اور سفوفوں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ کمر اور رحم کی طاقت کے لیے دُوسری دواؤں کے ہمراہ گھی میں بھُون کر اس کی پنجیری بناکر زچّہ عورتوں کو کھلاتے ہیں۔ اس ہی وجہ سے اس کا نام کمرکس مشہور ہے۔ ڈھاک کے پتّے محلّل اورام۔ مُدرّ بول۔ دافع بلغم ہیں۔ پھوڑے پھنسیوں کے لیے مفید ہیں۔ کمرکس قابض اور مجفّف ہونے کی وجہ سے سیلان الرّحم میں شرباً و حمولاً بہت مستعمل ہے ÷

کمرکھ (فارسی) کمرخ - (گجراتی) ترک - (مرہٹی) کرمر - (بنگالی) کمرک - کام رانگ - (انگریزی) ایوَرہوآ کیرم بولا - Averrhoa Carambola
اسے کمرک بھی کہتے ہیں - یہ ایک پھل ہے جو تین انچ تک لمبا اور چھ پہلو ہوتا ہے - اس کے درمیانہ قد کے درخت باغوں میں لگائے جاتے ہیں - **رنگ** - پختہ کچھ ہرا اور پیلا - خام سبز پھول سُرخ - **ذائقہ** - ترش و شیریں - **مزاج** - سرد تر درجہ ا - **افعال و استعمال** - اس کو بطور میوہ - سالن یا اچار کھایا جاتا ہے - پختہ پھل مبرّد اور مانع سکروی ہے - تیزی صفرا - حدّت صفرا - صفراوی اسہال اور قے کو تسکین دیتا ہے - تمام افعال میں ریباس کے مشابہ ہے - اس کا رَس کپڑے دھونے میں استعمال کیا جائے تو داغ دھبّے اُتر جاتے ہیں - (غیر مسمّیٰ)

کمیلہ (عربی) قنبیل[1] - (فارسی) کنبیلا - (سنسکرت) چھیلا - (مارواڑی) کپیلو - (ہندی) کملا - (گجراتی) تیندرسی - کپیلہ - (ٹامل) کپلی - (سندھی) قنبیرو - (انگریزی) کمالا - Kamala ؛
درخت کا قد اوسط درجہ کا - سایہ گھنا - فصل ربیع میں سفید پھول نکلتے ہیں - اس کے بعد سیاہ مرچ کے برابر سبز رنگ کے دانے ظاہر ہوتے ہیں - جن پر سُرخ رنگ کا سفوف ہوتا ہے - ان کے خوشے مکو کے خوشوں کی طرح ہوتے ہیں - ابتدا میں سبز ہوتے ہیں - یہ دانے موسم گرما میں پک کر سُرخ پڑ جاتے ہیں - تو ان کو پیڑ پر سے توڑ کر گڑھے میں ڈال کر کوٹتے ہیں اور چھلنی میں چھان لیتے ہیں - یہ پانی میں نہیں گھلتا - لیکن سجّی کے پانی میں ملا لینے سے ریشم اور اُون رنگنے کے کام بھی آتا ہے - اس کا کیمیائی تجزیہ ہو چکا ہے - اور اس کا نہایت ضروری جُزو ایک بھوری سُرخ کھار پائی گئی ہے - جس کا نام روٹلی رین Rottlerine رکھا گیا ہے - بازاری کمیلہ میں ۱۵ فی صد سے ۵۰ فی صد تک ریت یا اینٹ کی مٹی کی ملاوٹ پائی جاتی ہے - محیط اعظم میں لکھا ہے کہ کمیلہ اور بائے برنگ ایک

---

[1] اس کے عربی و فارسی نام قنبیل اور کنبیلا اس کے ہندی نام کمیلا سے مشتق ہیں - ہندوستان سے عربوں کو اس دوا کا علم ہُوا - اور عربوں کے توسّط سے یہ دوا یورپ میں پہنچی ؛

ہی پیڑ سے حاصل ہوتے ہیں۔ اور اندر کا سیاہ رنگ کا دانہ ہی بائے بڑنگ ہے۔ یہ صحیح نہیں۔ **رنگ**۔ سُرخ۔ **مزاج**۔ گرم ۲۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ تین تا سات ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ مغربی پاکستان کا کوہستانی علاقہ۔ کانگڑہ (مشرقی پنجاب)۔ انڈو چائنا۔ بنگال۔ اڑیسہ۔ برما۔ سنگاپور۔ انڈمان۔ **مصلح**۔ کتیرا۔ **بدل**۔ باؤبڑنگ۔ **افعال و استعمال**۔ دہی میں ملا کر کھلانے سے کرم شکم خصوصاً کیچوے ہلاک کرکے تیسرے یا چوتھے دست میں خارج کرتی ہے۔ قاتل و مخرج کرم شکم و مجفف قروح اور دست آور ہے۔ اس لیے کمیلہ کھلانے کے بعد کوئی جلاب لینے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ یہ دو تا تین روز سے زیادہ نہ کھلائیں۔ زخم کو صاف کرتی ہے۔ روغن کے ہمراہ لیپ گنج کو مفید ہے۔ داد اور کھجلی تر اور خشک اور دیگر زخموں پر چھڑکتے ہیں۔ کان میں زخم ہو۔ تو روغن کمیلہ بتی سے کان میں لگاتے ہیں۔ بچوں کے سر د چہرہ کی پھنسیوں اور زخموں پر کمیلہ کُل روغن میں ملا کر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ (غیر سمّی) ٭

کُندر

(عربی) کُندُر۔ (فارسی) کُندر۔ (مارواڑی) کندرو گوند۔ (ہندی) سلائی کا گوند۔ (بنگالی) کُندرو۔ (گجراتی) دھوپ گگلی۔ (انگریزی) اولی بنیم۔ Olibanum ٭

ایک خاردار درخت کا گوند ہے۔ یہ جتنا پُرانا پڑتا ہے۔ سُرخ ہو جاتا ہے۔ بہتر وہ ہے جو تازہ اور نرم ہو اور اُوپر سے سفید اور زرد ہو۔ خالص ہونے کی یہ پہچان ہے۔ کہ آگ پر جلد مشتعل ہو جائے۔ اس کے پتے نیم کے پتوں جیسے ٹہنیوں کے سروں پر گچھوں کی شکل میں لگتے ہیں۔ اس کے پتے ماہ مارچ اپریل میں جھڑ جاتے ہیں۔ اور پھول سُرخ رنگ لیے ہوئے اُس وقت نکلتے ہیں۔ جب درخت پر کوئی نہیں ہوتا۔ **رنگ**۔ زرد۔ سُرخ۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ خوشبودار۔ قدرے تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ۲۔ خشک ۱۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ وسط ہند کا پہاڑی علاقہ۔ شاہ آباد میں بکثرت ہے۔ **افعال و استعمال**۔ اطبائے متقدمین اس کو ملطف۔ بلیتی اور مقوی باہ قرار دیتے تھے۔ لیکن اب اسے بطور مفرح۔ مُدر حیض اور مسقط جنین استعمال کیا جاتا ہے۔ احتباس

حیض۔ عسرالطمث۔ کثرتِ بول۔ وجع المفاصل خنازیر اور عصبی بیماریوں میں مفید ہے۔ اگر اس کو بمقدار تین ماشہ عرصہ تک کھائیں تو موٹاپا دُور کر دیتی ہے۔ نسیان میں مفید ہے۔ مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ دستوں کو روکتی ہے۔ رُوح نفسانی وحیوانی کو تقویت دیتی ہے۔ گوند کیکر کے ہمراہ ملا کر چُوسنے سے مُنہ کی بدبُو زائل کرتی ہے۔ اکتحالاً شہد کے ساتھ آنکھ کے زخم۔ ناخُنہ۔ دمعہ۔ جالا اور دُھند کو مفید ہے۔ ذَرُوْر اس کا مُندمل جراحات ہے۔ قابض ہونے کی وجہ سے اس کی مرہم بُدھا اور مرتا ہڈیوں پر لگاتے ہیں۔ روغن ناریل کے ساتھ رگڑ کر لگانے سے خراب زخموں کو درست کرتی ہے۔ ایتھر اور کلوروفارم میں حل ہو جاتی ہے۔ اسپرٹ میں بہت کم حل ہوتی ہے۔ معجون کُندر اس کا مشہور مرکب ہے۔ قوّت اس کی بیس برس تک رہتی ہے۔ کُندر کو معجونوں میں کسی عرق میں گھول کر اور مرہموں میں سرکے میں بھگو ڈالنا چاہیے۔ کیونکہ تازہ گُندر پس نہیں سکتا۔ اس لیے اس کی بجائے اکثر قشار کُندر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے باریک چھوٹے پوست کو کہ آپس میں رگڑ کھانے سے جدا ہو گیا ہو قشار کُندر اور غبار کو دقاق کُندر کہتے ہیں۔ دہکتے ہوئے کوئلوں پہ کُندر ڈال کر اُوپر ایک طشت معلّق کر دیں تاکہ دُھواں اس پر لگے۔ اسے دُخان کُندر کہتے ہیں۔ یہ بال پیدا کرنے کی ادویہ میں مستعمل ہے۔ (غیر سمّی) ؛

کندرو

(انگریزی) ٹریکوسینتھس Trichosanthes (فارسی) کند روس۔ پرول کی مانند ایک پھل ہے جو بیل پر لگتا ہے۔ رنگ۔ خام سبز۔ پختہ سُرخ۔ ذائقہ۔ خام پھیکا۔ پختہ ترُش۔ مزاج۔ سرد ترا۔ مقدار خوراک۔ بقدر مناسب۔ افعال و استعمال۔ مُسکّن حدّت خون وصفرا ہے۔ بیماروں کے لیے اچھی غذا ہے۔ اخلاط فاسدہ کی اصلاح کر کے جسم کو دُبلا کرتا ہے۔ چرطمسک ہے۔ لیکن معدہ کو کمزور کرتی ہے۔ (غیر سمّی)

کندوری کی بیل

(بنگلہ) ٹیلاکوچہ۔ (ہندی) کبر۔ (تیلگو) ببیکا۔ (تامل) کوائی۔ (سندھی) کنڈھڑی۔ (مرہٹی) کنڈولی۔ (انگریزی) سیفالینڈرا انڈیکا ؛ Cephalandra Indica

ایک بیل ہے جو پاس کے درخت پر پھیلتی ہے۔ اس کے پتّے گلو کے پتّوں

کے برابر۔ لیکن ۴ - ۵ بڑے بڑے کنگرے ہوتے ہیں۔ پھُول گُل چاندنی کی طرح ہوتا ہے۔ اور بیج کاغذی لیموں کے بیج کی طرح۔ برسات میں اس کو پھل لگتے ہیں۔ اس کا پھل پرول جیسا مخروطی شکل کا خام سبز اور اُوپر سفید خطوط ہوتے ہیں۔ پکنے پر نہایت سُرخ ہوتا ہے۔ جنوبی ہند کے بازاروں میں اس کی جڑ بیخ کبر کے نام سے فروخت کی جا رہی ہے۔ **رنگ**۔ پتے گہرے سبز۔ پھُول سفید۔ پختہ پھل سُرخ۔ **ذائقہ**۔ جنگلی کندوری کے پھل تلخ اور کاشت شدہ کے پھیکے ہوتے ہیں۔ **مزاج**۔ پتے سرد و خشک۔ اور پھل سرد و تر۔ **مقدار خوراک**۔ تازہ رس ۱/۲ ۲ تا ۵ تولہ۔ **مقام پیدائش**۔ صوبہ دہلی۔ یوپی۔ بنگال۔ **افعال و استعمال**۔ اس کا پختہ پھل بطور سبز ترکاری کھایا جاتا ہے۔ بنگال کے اطبّا اس کا تازہ رس صبح کے وقت خالی پیٹ بول شکری اور ذیابیطس کے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں۔ اور اسے انسولین کا قائم مقام سمجھتے ہیں بعض وَید کثرت پیشاب کے علاج کی رسائن دواؤں کو اس کی جڑ کے خالص رس میں بھگوتے ہیں۔ اور پھر اسی کے رس میں گولیاں بنا کر کھلاتے ہیں۔ لیکن سکول آف ٹراپیکل میڈیسن میں تازہ تحقیقات سے ثابت ہو گیا ہے کہ اس سے پیشاب اور خون کی شکر میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔ اس کے پتوں کو گھی کے ساتھ پیس کر زخموں پر لیپ کرتے ہیں اور آبلوں پر اس کے پتوں کو باندھتے ہیں۔ (غیر سمّی) ❊

کنکول۔ مرچ کنکول

پیپلی کے برابر ایک درخت کا پھل ہوتا ہے جو مرچ سیاہ کے مشابہ لیکن اس سے بڑا ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ بھُورا۔ **ذائقہ**۔ تلخ و تیز۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ مُدِرّ بول۔ مقوّی معدہ اور کاسر ریاح ہے۔ متلی کو روکتی ہے۔ بھُوک بڑھاتی ہیں۔ بلغم اور ریاح کے فساد کو دفع کرتی ہے۔ اور مصری کے ساتھ اس کے سفوف کی پھنکی دینے سے پیشاب کی رُکاوٹ دُور ہوتی ہے۔ (غیر سمّی) ❊

کنگنی

(فارسی) ارزن۔ (عربی) دُخن۔ ایک قسم کے غلّے کا دانہ ہے۔ باریک اور گول اُوپر بھُوسی ہوتی ہے جو نہایت نازک ہوتی ہے۔ اور جلدی

دانے سے جدا ہو جاتی ہے ۔ رنگ ۔ بھوسی کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے اور اندر دانہ زرد رنگ کا ہوتا ہے ۔ **مزاج** ۔ سرد درجہ اوّل میں ۔ خشک درجہ دوم میں ۔ **مقام پیدائش** ۔ فصل خریف میں پیدا ہوتی ہے ۔ **مُصلح** مصطگی ۔ **افعال و استعمال** ۔ قلیل الغذا ۔ حابس شکم اور قابض ہے ۔ خشکی پیدا کرتی ہے مگر نہ اتنی جتنی باجرا کرتا ہے ۔ دُودھ اور شکّر کے ساتھ کھانے سے منی پیدا کرتی ہے ۔ دُودھ میں پکائیں تو اس کی خشکی کم ہو جاتی ہے اور غذائیت بڑھ جاتی ہے ۔ پیشاب لاتی ہے ۔ اس لیے اس کا کھانا اِستِسقا اور سُوءُ القِنیَہ کو نافع ہے ۔ اس کو پوٹلی میں باندھ کر گرم کر کے درد کے مقام پر اس سے سینکنا نافع ہے ۔ محلّل بھی ہے ۔

کنگھی

(عربی) مشط الغول ۔ (فارسی) درخت شانہ ۔ (بنگالی) بریلا ۔ (ویدک) اتی بلا ۔ کنگیرن کی چھال ۔ (پنجابی) پیلی بُوٹی ۔ (سندھی) کھو ۔ پٹ تیر ۔ گیدڑ کی بل ۔ (ہندی) کھریٹی ۔ (لاطینی) سائڈا کارڈی فولیا Sida Cordifolia (انگریزی) کنٹری میلو ۔ Country mallow

اس کی چار اقسام ہیں ۔ (۱) کنگھی بُوٹی (اتی بلا) ۔ یہ نبات ایک گز تک بلند ہوتی ہے ۔ پتے نوک دار ۔ گول کپاس کے پتوں سے مشابہ ۔ پھل کنگھی کی مانند دندانہ دار جس سے دیہات میں دوپٹوں پر ٹھپے لگائے جاتے ہیں ۔ تخم سیاہ چھوٹے اور چپٹے جن کا سرا باریک ہوتا ہے اور ان بیجوں میں سے چیپ بہت نکلتا ہے ۔ (۲) کھریٹی خُرد (بلا) یہ پودا قریباً ایک فٹ اُونچا ہوتا ہے ۔ پتے قریباً ایک انچ چوڑے اور ڈیڑھ انچ لمبے نوک دار ہوتے ہیں ۔ (۳) کھریٹی کلاں (مہا بلا) جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ پودا کھریٹی خرد سے بڑا ہوتا ہے ۔ اور اس کے پتے بھی کھریٹی خُرد کے پتوں سے بڑے ہوتے ہیں ۔ (۴) گنگیرن (ناگ بلا) یہ کھریٹی کے ہم شکل لیکن کانٹے دار ہوتی ہے ۔ یہ کمیاب ہے ۔ اس کے ایلکلائڈ کا زیادہ تر حصّہ ایفی ڈرین پر مشتمل ہوتا ہے ۔ گو ایلکلائڈ کی مقدار تھوڑی ہوتی ہے ۔ راکھ میں اجزا کبریتی اور چونے کے نمکیات ملتے ہیں ۔ ایک بائیو کیمک دوا کھریٹی سے تیار ہوتی ہے جس کا نام بایو کارڈی فولیا Bio Cordifolia ہے ۔ اس کو مرض دمہ میں بمقدار چار گرین دن میں ۳-۴ مرتبہ استعمال کیا جاتا ہے ۔

رنگ۔ پھول زرد۔ پتے سبز۔ ذائقہ۔ قدرے تلخ۔ مزاج گرم خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ پاکستان اور ہند کے تمام گرم علاقوں میں یہ پودا برسات کے موسم میں پیدا ہوتا ہے۔
افعال و استعمال۔ ملطف، قابض اور حابس الدم ہے۔ اس کے پتوں کا شیرہ بواسیر۔ نفث الدم۔ بول الدم اور سوزاک میں پلاتے ہیں۔ اس کے پتوں کے جوشاندہ سے درد دنداں میں غرغرے کرتے ہیں۔ اس کے پتوں کو گھی سے چپڑ کر نیم گرم کرکے اورام پر باندھتے ہیں۔ اس کی جڑ کی چھال کا سفوف دودھ اور شکر کے ہمراہ بار بار پیشاب آنے میں کھلاتے ہیں۔ خام کشتوں کو بدن سے خارج کرنے کے لیے کنگھی بوٹی کا شیرہ استعمال کرایا جاتا ہے۔ اس کے پتوں کا شیرہ زیرہ سفید کے ہمراہ پیس کر پلانے سے پیشاب کھل کر آجاتا ہے۔ اور پیشاب کی نالی کے زخم اچھے ہو جاتے ہیں اور اس کے بیج بھی ۲ یا ۳ ماشہ دودھ کے ہمراہ کھلانا سیلان الرحم اور بواسیر خونی میں نافع ہے۔ تمک کنگھی مُدِرّ بول اور مُغَلِّظ الخصات ہے۔ اس کی مسواک درد دنداں کے لیے مفید ہے۔ (غیر سمی) ٭

کنوچہ

(عربی) بزر المرو۔ (فارسی) مَرو۔ (انگریزی) ایس سپائی نوسا۔ S. Spinosa ٭

یہ ایک چھوٹے چھوٹے تکونہ بیج ہیں۔ گیلانی کے نزدیک وہ بیج بہتر ہیں جو تازہ اور موٹے ہوں اور رنگ اُن کا سرخی مائل ہو۔ رنگ۔ سبز سفیدی مائل۔ ذائقہ۔ پھیکا۔ لعابدار۔ مزاج۔ گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک** ۔ ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ۔ **مُصلح**۔ تخم حماض۔ **بدل**۔ تخم ریحان۔ **افعال و استعمال**۔ مُنضِج اورام۔ مُعرِّق اور مُسکِّن ہیں۔ معدہ اور امعا پر مُقوّی۔ کاسر ریاح اور قدرے ملیّن تاثیر کرتے ہیں۔ بریان کیے ہوئے قابض ہیں۔ عورت کے دودھ میں تخم کنوچہ کا لعاب نکال کر کان میں ڈالنا درد کان کے لیے مفید ہے۔ اندرونی طور پر کھلانے سے معدہ اور امعا کو تقویت دیتا ہے۔ اس کو بریاں کرکے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ خونی دستوں اور پیچش میں کھلاتے ہیں۔ اور اورام صُلبہ اور پھوڑے پھنسیوں کو نضج دینے کے لیے ضماد کرتے ہیں۔ ابوجریج نے کہا ہے کہ تخم کنوچہ میں باوجودیکہ

السی کے بیجوں سے گرمی کم ہے۔ مگر پھوڑوں کے پکانے میں ان سے قوی ہے (غیر سمی) ؛

کنول (سندھی) پبن۔ (بنگالی) پدما۔ (انگریزی) لوٹس Lotus ؛ یہ آبی پودا ہے۔ پتے اروی کے پتوں سے مشابہ۔ اس کی جڑوں کو بھس یا بھے اور اس کے بیجوں کو کنول گٹہ اور پھولوں کو کنول کہتے ہیں۔ پھول گل نیلوفر سے مشابہ لیکن قدرے بڑے ہوتے ہیں۔ یہ پھول دن کے وقت کھلتے ہیں۔ اور سر شام ہی بند ہو جاتے ہیں۔ پھل اوپر سے ہموار ہوتا ہے جس میں بہت سے خانے ہوتے ہیں۔ ان میں بیر کے برابر بیج ہوتے ہیں۔ ان کا چھلکا سبز ہوتا لیکن پک کر سیاہ اور سخت ہو جاتا ہے۔ **رنگ**۔ پھل سبز۔ جڑیں گلابی یا سفید۔ پھول سفید یا گلابی خوش نما۔ **ذائقہ**۔ پھیکا و خوش مزہ۔ **مزاج**۔ سرد تر بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ مغز کنول گٹہ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ کشمیر سے راس کماری تک تمام ہند و پاکستان میں پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ اہل ہنود کے نزدیک اس کے پھول بہت متبرک ہیں۔ جو شہد ان پھولوں سے شہد کی مکھیاں بناتی ہیں۔ وہ امراض چشم میں لگانا نہایت مفید ہے۔ اس کے بڑے بڑے پتے تیز بخار میں مریض کے بستر پر ٹھنڈک پہنچانے کے لیے بچھا دیتے ہیں۔ جڑ لعاب دار اور ملطف ہونے کی وجہ سے مرض بواسیر میں مفید ہے اور دافع جوش خون و صفرا ہے۔ اس کی جڑ بطور نانخورش پکا کر کھاتے ہیں۔ اس کے بیج مسکن صفرا و خون۔ قابض۔ مغلظ منی ہونے کی وجہ سے بطور شیرہ یا سفوف اسہال عطاش[1]۔ جریان اور رقت منی میں استعمال کراتے ہیں۔ جب قے و دست شدت سے آ رہے ہوں۔ تو کنول گٹے کی سبزی عرق گلاب میں گھس کر دینے سے فوراً نفع ہوتا ہے ؛

کنیر (عربی) دفلی۔ سم الحمار۔ (فارسی) خرزہرہ۔ (سندھی) زنگی گل۔ (تامل) الاری۔ (تیلیگو) گنے رو۔ (بنگالی) کروی۔ کرابی۔ (انگریزی)

---

[1] یہ ایک بیماری ہے جس میں مریض کو بار بار پیاس لگتی ہے۔ یہ مرض عموماً چھوٹے بچوں کو ہوا کرتا ہے ؛

اولی اینڈر Oleander (لاطینی) نیری ام اوڈ ورم ٭

ایک سدا بہار پودا ہے جو دو گز سے لے کر چار گز تک اُونچا ہوتا ہے۔ اس کے پتے برگ بید کی مانند ہوتے ہیں۔ نو انچ تک لمبے نوک دار۔ ایک انچ تک چوڑے اُوپر سے صاف اور نیچے سے کھُردرے۔ پھُولوں کی رنگت کے لحاظ سے سُرخ و سفید۔ کالا۔ پیلا۔ اس کی چار اقسام ہیں۔ جب تازہ پوست کاٹا جائے تو اس میں سے زرد لیس دار دُودھ سا نکلتا ہے۔ اس کا پھل عجیب شکل کا بے ڈھنگا سا ہوتا ہے۔ گدھا اس کے پاس نہیں جاتا۔ اس کے بیج سم قاتل ہوتے ہیں۔ احاطہ بمبئی میں چمار لوگ زمینداروں کے مویشی ہلاک کرنے کے لیے ان بیجوں سے کام لیتے ہیں۔ **رنگ** ۔ پھُول سُرخ و سفید۔ پوست زرد اور موٹی جڑ خاکی اور ٹیڑھی۔ **ذائقہ** ۔ تلخ و تیز۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک درجہ ۳۔ **مقام پیدائش** ۔ سندھ۔ صوبہ سرحد۔ مغربی افغانستان میں خودرَو پیدا ہوتی ہے۔ اس کو زیبائش کے لیے باغوں میں بھی لگایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال** ۔ محلّل۔ مجفف۔ جالی اور مقوی باہ ہے۔ محلّل ہونے کی وجہ سے اورام پر اس کے جوشاندے سے ٹکور کرتے ہیں۔ جالی اور مجفف ہونے کے باعث اس کے پتّوں کا سفوف بعض مرہموں میں ڈالتے ہیں۔ سخت ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ اور خشکی اور جلا کرتا ہے۔ اس کی جڑ کو دُودھ میں جوش دے کر دُودھ سے بطریق معروف مکھن نکال کر مناسب مقدار میں کھلانا باہ کو قوت دیتا ہے۔ نیز اکثر طلاؤں میں عضو خاص کو تقویت دینے کے لیے شامل کرتے ہیں۔ اور اس کے خشک پتّوں کا سفوف زخموں پہ چھڑکتے ہیں۔ زخم کو بھر لاتی ہے۔ کنیر سفید کے پتّوں کا نمک بطریق معروف بنا کر بواسیری خون بند کرنے کے لیے دہی کی بالائی کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ اس کو اندرونی طور پر باحتیاط استعمال کریں۔ (قریب بسم) ٭

کوٹھ کڑوا (عربی) قسط المر۔ (فارسی) کوشتہ تلخ ٭

اس میں ایک فراری تیل۔ ایک ایلکلائیڈ (ساسورین)۔ رال ایک تلخ مادہ۔ ٹینن پوٹاسیم نائٹریٹ وغیرہ اجزا دریافت کیے گئے ہیں۔ **رنگ** ۔ سیاہ زرد۔ **ذائقہ** ۔ تلخ و خوشبودار۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک ۳۔

مقدار خوراک۔ کھانا منع ہے۔ **افعال و استعمال**۔ ریاح اور ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ اور اکثر دردوں کو تسکین دیتا ہے۔ قُسط بیرونی طور پر جالی، محلّل اور مجفّف ہے۔ اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مقوّی اعضائے رئیسہ دافع تشنج اور منفّث بلغم ہے۔ سینے کے دردوں کو تسکین دیتا ہے۔ کاسر ریاح اور اوجاع رحم کا مسکّن ہے۔ پُرانے بلغمی بخاروں کو فائدہ دیتا ہے۔ قُسط کو ماءالعسل میں پیس کر جھائیں اور جلد کے داغ دھبّوں کو دُور کرنے کے لیے طلا کرتے ہیں۔ امراض بارد میں روغن زیتون یا روغن کنجد ملا کر مالش کرتے ہیں۔ قسط شیریں اندرونی طور پر مذکورہ بالا عصبی اور بلغمی امراض میں مختلف طریقوں سے کھلاتے ہیں ضیق النفس۔ کھانسی۔ اوجاع صدر اور درد پہلو کو تسکین دینے کے لیے دو چند شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں۔ اور مقوّی باہ ادویہ میں شامل کرتے ہیں۔ سکول آف ٹراپیکل میڈیسن کلکتہ نے تحقیقات اور تجربات کے بعد اس کو دمہ کے لیے مفید قرار دیا ہے۔ قُسط تلخ کو زیادہ تر بیرونی طور پر ضُعف اعصاب۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ خدَر۔ رینگن۔ وجع المفاصل اور نقرس وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ مُلک چین کو بھی جاتی ہے۔ اور وہاں اسے مندروں میں بطور دھُوپ خوشبو دینے کے لیے سُلگایا جاتا ہے۔ (قریب بسم)۔

کوٹھ

(عربی) قُسط۔ (فارسی) کوشتہ۔ (بنگالی) کُڑ۔ پاچک۔ (انگریزی) کاسٹس رُوٹ Costus Root (لاطینی) سوسُوریا لپا Saussurea Lappa

یہ پودا ۶۔۷ فٹ اُونچا ہوتا ہے۔ اس کی جڑ وزن میں ہلکی اور خوشبودار ہوتی ہے۔ جڑوں کو برسات کے بعد ماہ ستمبر اور اکتوبر میں کھود کر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیتے ہیں۔ پوکھر مول کی خوشبودار جڑ کُٹھ سے بہت مشابہت رکھتی ہے۔ اس لیے لالچی دُکاندار اس کو کُٹھ میں ملا دیتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔ قسط شیریں (قسط الحلو) اور قسط تلخ (قسط المر) **رنگ**۔ سفید زردی مائل۔ **ذائقہ**۔ قدرے شیریں۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **مقدار خوراک**۔ دو ماشہ سے ۳ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ نواح کشمیر کا مرطوب ڈھلوان اور پہاڑی علاقہ۔ کلکتہ اور بمبئی کی بندرگاہوں سے کثیر تعداد میں چین بھیجی جاتی ہے۔

افعال و استعمال ۔ قسط بیرونی طور پر جالی ۔ محلل اور مجفف اور اندرونی طور پر مقوی اعصاب ہے ۔ اس لیے دماغ کو قوت بخشتا ہے ۔ اعضائے رئیسہ اور باہ اور جگر کو بھی قوت دیتا ہے ۔ اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے ۔ اور دماغی بیماریوں مثل فالج اور لقوہ اور رعشہ کے لیے مفید ہے ۔ پیٹ کے کیڑے مارتا ہے ۔ اور پیشاب وحیض جاری کرتا ہے ۔ اس میں ذراسی الائچی خرد شامل کر کے جیسا ندہ تیار کر کے استعمال کرانے سے بلغمی امراض مزمن وجع مفاصل اور جلدی بیماریوں میں بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ منفث بلغم ہونے کی وجہ سے ضیق النفس ۔ کھانسی اور اوجاع صدر کو تسکین دینے کے لیے شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں ۔ سکول آف ٹراپیکل میڈیسن کلکتہ نے تجربات کر کے اس کو دمہ کے لیے مفید پایا ہے ۔ اس کا سیال خلاصہ (لیکوڈ ایکسٹریکٹ آف کوٹھ) ایک چمچہ خرد پانی میں ملا کر صبح و شام مرض دمہ میں استعمال کیا جا رہا ہے ۔ قسط تلخ کو بیرونی طور پر ہی استعمال کیا جاتا ہے ۔ چنانچہ فالج ۔ لقوہ ۔ رعشہ ۔ وجع المفاصل ۔ نقرس اور عرق النسا جیسے امراض باردہ میں درد کو تسکین دینے کے لیے روغن کنجد میں ملا کر مالش کرتے یا ضماد لگاتے ہیں ۔ نسخہ میں مطلق قسط لکھا ہو تو اس سے مراد قسط شیریں ہوتا ہے ۔ اسے کپڑوں میں رکھنے سے کیڑے کپڑوں کو خراب نہیں کرتے ۔

کودوں

(فارسی) کودرم ۔ (گجراتی) کودرو ۔ (بنگالی) کودودہانیہ ۔ (انگریزی) پنکچرڈ پاس پالم ۔ Punctured Paspalum

ایک ہندی مشہور غلہ ہے ۔ اس کے دانے کنگنی کے مشابہ ہوتے ہیں ۔ پھول سرخ گیندے کی وضع کے ۔ **رنگ** ۔ زردی مائل ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا ۔ **مزاج** ۔ سرد و خشک ۔ **افعال و استعمال** ۔ قابض نفاخ اور قلیل الغذا ہے معدہ کو غلیظ ۔ اخلاط کو فاسد اور منی کو کم کرتا ہے ۔ زیادہ تر غریب دہقانی کھاتے ہیں ۔ (غیر سمی)

کوڑی

(عربی) ودع ۔ (فارسی) خرمہرہ ۔ (سندھی) کوڈیوں ۔ (پنجابی) کوڈی ۔ (بنگالی) کڑی ۔ (انگریزی) کوری COWRY و Cowrie

ایک دریائی کیڑے کا خول مثل گھونگے اور سیپی کے ۔ پیٹھ پر کچھ دانے دار

پیلی کوڑی جو تول میں قریباً چھ ماشہ بھر ہو۔اس کو دوا کے کام میں لانا چاہیے۔
رنگ۔سفید و نیلا و زردی مائل۔**ذائقہ**۔بدمزہ و پھیکا۔**مزاج**۔سرد خشک درجہ سوم۔**مقدار خوراک**۔دو ماشہ۔**افعال و استعمال**۔خرمہرہ سوختہ مجفف زخم مُسکّن درد۔مُدمّل اور حابس ہے۔جلد صاف کرتی ہے۔اور اور امراض جلدی کو نافع ہے۔جلی ہوئی کوڑی طحال کے لیے مفید ہے۔اور پیشاب کی نالی کے زخم کو نافع ہے۔اور بہتے ہوئے خون کو بند کرتی ہے۔جب کان بہتا ہو تو زرد کوڑی جلا کر اس کی راکھ نلکی کے ذریعے کان میں ڈالیں اور اوپر سے لیموں کا رس ڈال دیں تو جوش پیدا ہو کر کان صاف ہو جاتا ہے۔زرد کوڑی سرکہ میں تین روز بھگو کر خشک کر کے پانی میں گھس کر مہاسوں پر لگانا مفید ہے۔زرد کوڑی کو لیموں کے رس میں گھس کر مہاسوں پر لگانا بھی مفید ہے۔خرمہرہ زرد سوختہ گرم دودھ کے ساتھ روزانہ کھلانا ورم غدۂ قدامیہ کے لیے نافع ہے۔مرض سوزاک میں اس کا کشتہ برگ شیشم کے نغدہ میں تیار کیا ہوا بمقدار ایک ماشہ ہمراہ شربت بزوری کھلاتے ہیں۔(غیر سمّی) ✣

کوکم

(ہندی) کوکم۔(گجراتی) کوکم بیل۔(مرہٹی) مرگل، مادا۔(مارواڑی) کوکن۔(انگریزی) کوکوما بٹر Cocuma Butter

کوکم میوہ ہے جو منگوستان کی قسم ہے۔اس کا بینگنی رنگ کا پھل چھوٹی نارنگی کے برابر ہوتا ہے۔یہ درخت کونکن اور کنارا (مغربی ہند) میں بکثرت موجود ہے۔
ذائقہ۔ترش خوشگوار۔**افعال و استعمال**۔اس کے بیجوں میں ایک روغن پایا جاتا ہے جس کو کوکم کا تیل یا کوکم بٹر کہتے ہیں۔یہ کہا جاتا ہے کہ یہ پھل مچھلی کے تیل کے فوائد رکھتا ہے۔اور غریب طبقہ کے لوگ اس کو گھی کا قائم مقام سمجھتے ہیں ✣

کونچ

(ہندی) کونچ پھل۔کماچ۔(سنسکرت) شوک شمبی۔(پنجابی) جلوٹی بوٹی۔(گجراتی) کنواچ۔(انگریزی) کاؤہیج Cowhage ✣

ایک ہندی بیل دار بوٹی ہے جو اپنے ارد گرد کے درختوں پر چڑھ جاتی ہے۔اس کو ۳-۴ انچ لمبی پھلیاں لگتی ہیں جن کی شکل S کی طرح ہوتی ہے۔ان کو کیونچ کی پھلی بھی کہتے ہیں۔ان پر بھورے رنگ کا رُواں ہوتا ہے جو بدن پر لگنے سے شدید سوزش پیدا کرتا ہے۔اس لیے پختہ پھلیوں کو آگ کے شعلہ پر رکھ کر اس کا رُواں جلانے کے بعد

بیج نکالے جاتے ہیں۔ اس کے اندر سے ۴ تا ۶ چکنے سیاہی مائل تخم نکلتے ہیں جن کے اندر سے سفید مغز نکلتا ہے۔ یہی مغز دواءً مستعمل ہے۔ **رنگ۔** تخم سیاہ مغز سفید۔ **ذائقہ۔** تلخ و تیز۔ **مزاج۔** (مغز) معتدل مائل بہ سردی۔ **مقدار خوراک۔** تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔ **مقامِ پیدائش۔** وسط ہند۔ بمبئی۔ کالکا۔ پٹھان کوٹ اور بنگال وغیرہ میں خودرَو پیدا ہوتی ہے۔ **افعال و استعمال۔** مقوّی اعصاب اور مغلّظ منی ہے۔ امساک لاتی اور باہ کو قوّت دیتی ہے۔ اس لیے رقّت، سُرعت، جریان اور ضُعف باہ کے لیے سفوفات اور معاجین میں شامل کرتے ہیں۔ اس کی تاثیر تخم اٹنگن کے مشابہ ہے۔ تحقیقات جدیدہ سے اس کے بیجوں میں منگنیز کی قلیل مقدار پائی گئی ہے۔ اگر کیمنچ کی پھلی کا رُواں بدن پر لگ کر خارش اور درد پیدا ہو تو اس مقام پر چکنائی نہ لگائیں۔ اس کے لگنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ اِملی کو پانی یا کانجی میں بھگو کر اس سے مقام ماؤف کو دھونے سے تکلیف رفع ہوتی ہے۔ (غیر سمّی) ❖

کویل (ہندی) سفید کویل۔ نیلی کویل۔ (بنگالی) اپراجتا۔ وشنو کرانتا۔ (گجراتی) گرنی (سنسکرت) آسپھوتا۔ (انگریزی) انڈین میزیریم Indian Mazereyum (لاطینی) کلی ٹوراٹرنیشیا Clitora Ternatia

یہ خوبصورت بیل درختوں اور دیواروں پر چڑھی ہوتی ہے۔ اس کے پتے چھوٹے اور گول ہوتے ہیں۔ اور اس میں مٹر جیسی پھلی لگتی ہے۔ پتے کھُردرے۔ نیلی کویل کا پھُول نیلا اور سفید کویل کا پھُول سفید ہوتا ہے۔ اس کی جڑ اور بیج دواءً مستعمل ہیں۔ **مقدار خوراک۔** دو ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔ **مقامِ پیدائش۔** مالابار اور مشرقی بنگال کے گھروں اور باغات میں عام پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال۔** اس کے بیجوں کا سفوف قوی مسہل ہے۔ اور اس کی تاثیر جلاپہ کی مانند ہوتی ہے۔ اس کو عام طور پر روٹید بشکل سفوف سونٹھ اور کریم آف ٹارٹار کے ہمراہ استسقا زقی اور غدود تلی بڑھ جانے وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ (غیر سمّی) ❖

کھپریا (عربی) الحجر الکحل۔ (فارسی) سنگ بصری (بنگلہ) کھاپر۔ (سنسکرت) تتھک۔ (انگریزی) زنک اور Zinc Ore ❖

سیسہ کی کان کے خاک و سنگ ریزوں سے سیسہ اور تانبا جدا کرتے وقت بھٹی کے دُود کش میں دھوئیں کے جم جانے سے بن جاتا ہے ۔ سنگ بصری کو مغسول کرنے کے بعد استعمال کرتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ خاکستری ۔ **ذائقہ** ۔ قدرے شور ۔ **مزاج** ۔ سرد ۱ ۔ خشک ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ نصف تا ایک ماشہ ۔ **مصلح** ۔ شہد خالص ۔ **افعال واستعمال** ۔ مجفف و مدمّل قروح ۔ مقوی بصارت ۔ قابض اور مقوی معدہ ہے ۔ یہ زیادہ تر سُرمہ اور شیافوں میں استعمال ہوتا ہے ۔ جو تقویت بصارت اور زخم چشم کو خشک کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں ۔ مقوی معدہ و قابض ہونے کی وجہ سے سنگ منی میں مستعمل ہیں ۔ مشہور دوا بسنت مالتی کا ایک جزو ہے ✤

کھجور | (عربی) رُطب ہندی ۔ (فارسی) خرمائے ہندی ۔ (مُلتانی) پنڈ ۔ (سندھی) کتل ۔ (بنگلہ) کھجُور ۔ (مرہٹی) شندی ۔ (انگریزی) ڈیٹ Date ✤

مشہور ہے ۔ عراقی کھجور بہترین سمجھی جاتی ہے نصف سیر کھجور میں ۱۲۷۵ درجہ کیلوری غذائیت ہوتی ہے ۔ **رنگ** ۔ سیاہ و سُرخی مائل ۔ سُرخ سیاہی مائل ۔ **ذائقہ** ۔ شیریں ۔ **مزاج** ۔ گرم ۲ ۔ تر ۱ ۔ **مقام پیدائش** ۔ عراق میں کھجور کی سالانہ پیداوار قریباً تین لاکھ ٹن ہے ۔ **مصلح** ۔ سرکہ ۔ **افعال واستعمال** ۔ کثیر الغذا ۔ مولّد خون اور ہاضم ہے ۔ باہ لاتی ہے ۔ اور معدہ و جگر اور باہ کو قوّت بخشتی ہے ۔ بارد مزاجوں کے واسطے خوب موافق ہے ۔ بدن کو فربہ کرتی ہے ۔ امراض باردہ لقوہ ۔ فالج میں مفید ہے ۔ اس کی گٹھلی دستوں کو بند کرتی ہے ۔ اور جلی ہوئی خون بہنے کو بند کرتی اور زخموں کو صاف کرتی ہے ۔ اور اس کا منجن دانتوں کو جلا دیتا ہے ۔ حیدرآباد دکن میں کھجور کے درخت کا تازہ رس (سیندھی) سل و دق کے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں ۔ (غیر مجرّب) ✤

کھربا | (عربی) مصباح الروم ۔ (فارسی) کہربا شمعی ۔ (انگریزی) امبر سکی نم Amber Sucomum ✤

ایک درخت کا گوند ہے ۔ اس میں گھاس اور تنکوں کو اپنی طرف جذب کرنے

کی خاصیت ہوتی ہے۔رنگ۔زرد و سُرخ شفاف۔**ذائقہ**۔پھیکا و خوشبودار **مزاج**۔معتدل ا۔خشک درجہ دوم۔**مقدار خوراک**۔ایک ماشہ تا دو ماشہ۔**افعال و استعمال**۔حابس دم۔رادع مواد مفرح مقوی قلب ہے۔دل کو قوت دیتا ہے۔اور جریان خون کو بند کرتا ہے۔قابض ہے۔کُل اعضاء ظاہری اور باطنی کے خون کو بند کرتا ہے اور معدہ و جگر اور پیشاب کے امراض میں مفید ہے۔رُعاف کو بند کرنے کے لیے کھلاتے ہیں۔اور نفوخ کرتے ہیں۔مرڈ کو بالخاصہ مفید ہے۔نفث الدم کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ شربت خشخاش میں ملا کر کھلاتے ہیں۔اور دیگر امراض میں مناسب دواؤں کے ساتھ یا تنہا کھلاتے ہیں ؀

کھرنی

(بنگلہ) چھیرنی یا راجنی۔(مرہٹی) کھرنی۔(سنسکرت) کشیرنی۔(سندھی) کھیرول۔(انگریزی) گوٹس ریلوڈ مائنوسپس Gotuse Leaved Minosups ؀

ایک بڑے درخت کا پھل ہے جو نیم کے پھل سے مشابہ۔لیکن قد لمبا ہوتا ہے۔ابتدا میں سبز اور پکنے پر زرد ہو جاتا ہے۔**رنگ**۔پھل زرد۔**ذائقہ**۔شیریں **مزاج**۔گرم ا۔تر ۲۔**مقدار خوراک**۔پھل بقدر ہضم۔چھال ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ۔**مقام پیدائش**۔پاکستان و ہندوستان۔**افعال و استعمال**۔مفرح و مقوی قلب ہے۔فرحت لاتی ہے اور اکثر اعضاء کو قوت بخشتی ہے۔پیاس کو تسکین دیتی ہے۔دیر ہضم ہے۔کھانسی اور مجاری بول کے زخموں کو فائدہ دیتی ہے۔اس کی چھال منی کو گاڑھا کرتی ہے۔اس کے بیجوں کو پیس کر دُکھتی ہوئی آنکھ پر لیپ کرتے ہیں۔اس کا بیج عورت کے دُودھ میں پیس کر آنکھ میں لگانے سے جالا کٹ جاتا ہے ؀

کھُمبی

(اُردو) کھُمب۔(ہندی) کھُم۔(سندھی) کھُنبھی۔(انگریزی) مُش رُوم Mush-room ؀

یہ بغیر تنہ اور بغیر پتوں کے گول خود رَو پودا ہے۔جو گرمی کے موسم میں بارش کے بعد پیدا ہوتا ہے۔اس میں جوہر ارضی زیادہ اور جوہر مائی کم ہوتا ہے۔

لیکن جب یہ خشک ہوجاتی ہے تو اس کی مائیت زائل ہوجاتی ہے - اور صرف ارضیت کے باقی رہنے سے غلظت بڑھ جاتی ہے - رنگ - سفید - مزاج - سرد و تر بدرجہ دوم - **افعال و استعمال** - قابض و نفاخ ہے - بلغم وسودا پیدا کرتی ہے - یہی وجہ ہے کہ امراض سوداوی اور بلغمی میں مضر ہے - نیز اس کے کثرت استعمال سے فالج - قولنج اور عسر البول کے پیدا ہونے کا خوف ہے - اس کے مصلح کالا زیرہ - دارچینی - مرچ سیاہ کی مانند گرم مصالحہ جات ہیں - کیونکہ یہ اس کو غلیظ اور لزج بلغم کے پیدا کرنے سے روکتے ہیں - کھنب کا بڑا وصف صرف یہ ہے کہ یہ بہت لذیذ ہوتی ہے - اس لیے لوگ اسے پکا کر کھاتے ہیں - ڈھینگری کھُمّی وغیرہ کے بھی یہی اوصاف ہیں - بعض لوگ کھمب کے مغالطے میں زہریلی فنگی کھا لیتے ہیں - جو کہ سُرخ یا سبز یا سیاہ رنگ کی ہوتی ہے - دیکھو ہوم ڈاکٹر یا گھر کا حکیم میں زہریں اور اُن کے فاد ؞

کھیرا (عربی) قثاء - (فارسی) خیار و بادرنگ - (سندھی) بادرنگ - (بنگالی) سنسا - (گجراتی) تانسل - (سنسکرت) ترپس - (انگریزی) کوکم بر Cucumber ؞

ایک بیل دار درخت کا پھل ہے - اس کے پیڑ کی بیل یا تو زمین پر پھیل جاتی ہے - یا آس پاس کے درختوں پر چڑھ جاتی ہے - **رنگ** - سبز - زرد و سفید - **ذائقہ** - پھیکا و قدرے شیریں - **مزاج** - سرد ۲ - تر ۲ **مقام پیدائش** - ہر جگہ بویا جاتا ہے - **افعال و استعمال** - شیخ کا قول ہے کہ کھیرا ککڑی سے بہت دیر ہضم ہے - اس کو چھیل کر نمک کے ہمراہ کھاتے ہیں - مُدِرّ بول ہے - صفرا اور خون کی گرمی اور پیٹ کی انتڑیوں کی سوزش کو تسکین دیتا ہے - پیاس کو دفع کرتا ہے - اور گرم دماغی بیماریوں کو اور بے خوابی کو اور گرمی کے بخاروں کو نافع ہے - اس کا بھلبھلایا ہُوا پانی تپ صفراوی اور خونی اور بلغمی کو مفید ہے - شدید بخاروں میں اس کی قاش سے تلووں کی مالش کی جاتی ہے - اس کے بیج بھی تقریباً یہی اثرات رکھتے ہیں - پیشاب رُک رُک کر آتا ہو تو اس کے بیجوں کا شیرہ بنا کر پلاتے ہیں - (غیر سمّی) ؞

کھیس

(ہندی) کھیس۔ (عربی) لبا۔ (فارسی) فرشتہ۔ (اُردو) بیوسی۔ (بہار) پھینس۔ (ملتانی) نارراہ۔ (سندھی) پس۔ (پنجابی) بوہلی۔ (انگریزی) کولوسٹرم Colostrum ۔

اس غلیظ دودھ کو کہتے ہیں جو بچّہ پیدا ہونے سے ۳۔۴ روز بعد تک حیوانات گائے بھینس وغیرہ دیتی ہیں۔ یہ آگ پر پکانے سے نیم منجمد ہو جاتا ہے۔ **مزاج**۔ سرد و تر بدرجہ اوّل۔ **افعال و استعمال**۔ مقوّی باہ اور مسمّن بدن ہے۔ لیکن نفاخ اور دیر ہضم ہے جن اشخاص کا معدہ کمزور ہو۔ اُن کو موافق نہیں پڑتی۔ جو گائے اوّل مرتبہ بچّہ جنی ہو۔ اس کا پہلے پہل نکالا ہُوا دُودھ تازہ بتازہ بالخاصہ مرض دمہ کے لیے مفید بیان کرتے ہیں۔ (غیر سمّی) ۔

کھیلا کھیلی

(فارسی) کیلی و کیلا۔ کسیلا ۔

ایک درخت کوہی کا پوست ہے جو مشابہ تج کے سخت اور موٹا ہوتا ہے۔ بعض تج کا نام بتاتے ہیں۔ لیکن علامہ نجم الغنی لکھتے ہیں کہ یہ دونوں چیزیں سلیخہ (تج) اور قرفے سے جداگانہ اور ان کے درمیان میں ہیں۔ کھیلا اور کھیلی میں یہ فرق ہے کہ کھیلا موٹی چھال ہے اور کھیلی پتلی۔ **رنگ**۔ خاکی اور سرخی مائل۔ **ذائقہ**۔ قدرے تلخ۔ لیس دار۔ **مزاج**۔ گرم ۲۔ خشک ۱۔ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔ **افعال و استعمال** قابض ہونے کی وجہ سے خشکی لاتی ہے۔ اور رگوں میں چیک کرسُدّہ لاتی ہے۔ اس لیے عورتوں کی اندام نہانی کی رطوبت کو خشک کرتی ہے۔ چنانچہ زچّہ عورتوں کے لیے جو پنڈیاں تیار کی جاتی ہیں۔ ان میں اس کو بھی شامل کیا جاتا ہے ۔

کھیونی

(عربی) حب المحلب۔ (فارسی) پیوند مریم۔ (سندھی) محلب۔

درخت کا دانہ ہے۔ کابلی مٹر کے برابر۔ یہ قدآدم درخت مثل درخت بطم کے ہوتا ہے۔ پتّے طویل۔ لکڑی خوشبودار۔ **رنگ**۔ پوست سُرخ سیاہی مائل اور گری سفید۔ **ذائقہ**۔ تلخ و تیز و خوشبودار۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ سات ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ باوجود قوت تحلیل وقبض کے فرحت زیادہ کرتی ہے۔ مخرج رطوبت غلیظ۔ مفتح اور

ملطّف ہے۔ سینہ اور پھیپھڑے سے گاڑھی اور لیس دار رطوبت کو چھانٹتی ہے۔ خفقان۔ دمہ اور غشی کو مفید ہے۔ علاوہ ازیں اندرونی اورام خصوصاً کہنہ طحال و گردہ کو تحلیل کرتی ہے۔ درد پُشت۔ درد پہلو اور قولنج کو خاص کر ہمراہ ماءالعسل کے نافع ہے۔ (غیر ستی)

کیتکی (ہندی) کیتکی۔ (مرہٹی) سون کیوڑہ

اس کا پیڑ پونڈے کی طرح ہوتا ہے۔ اس کا پھول کیوڑے کے پھول سے زیادہ خوشبودار ہوتا ہے۔ مگر اس کا پھول کیوڑے کے پھول سے چھوٹا ہوتا ہے۔ درخت کے دوسرے اجزا میں خوشبو نہیں ہوتی۔ آئینِ اکبری میں لکھا ہے کہ کیتکی کا درخت چھ سات سال کی عمر میں پھول لاتا ہے۔ بھاؤ پرکاش میں لکھا ہے کہ کیتکی کیوڑے کی ایک قسم ہے۔ **رنگ**۔ سفید زردی مائل۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ دوم۔ بعض معتدل جانتے ہیں۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مُصلح**۔ صندل سفید۔ **بدل**۔ کیوڑہ۔ **افعال و استعمال**۔ مفرح قلب ہے دل دماغ اور تمام اعضاء کو قوت دیتی ہے۔ اس کے پھولوں کا عرق کیوڑے کے عرق کی طرح کھینچا جاتا ہے۔ اور وہی خواص و فوائد رکھتا ہے۔ خفقان دل کی گرمی اور حدت صفرا کو مفید ہے۔ اس کا پھول سونگھنے سے دل و دماغ کو قوت و تفریح حاصل ہوتی ہے۔

کیتھ (اُردو) کیتھ۔ (گجراتی) کونٹھا۔ (بنگالی) کٹ بیل۔ (مرہٹی) کویٹ یا نا۔ (انگریزی) وُڈ ایپل۔ Wood Apple

یہ قد آور درخت ہے۔ اس کے تنے اور شاخوں پر موٹے مضبوط اور لمبے کانٹے ہوتے ہیں۔ شاخیں بکثرت۔ پتے گنجان۔ جن کی شکل مہندی کے پتوں سے ملتی جلتی ہے۔ مگر ان سے سخت اور دبیز ہوتے ہیں۔ اس کے پھول ہلکے لال رنگ کے ہوتے ہیں۔ اس کا پھل جس کے نام سے درخت کا نام مشہور ہے۔ گول اور بالکل گیند جیسا ہوتا ہے۔ جس کے اندر مغز اور بیج خوب بھرے ہوتے ہیں۔ پھل کا گودا بہت کھٹا ہوتا ہے۔ پھل کے گودے میں سٹرک ایسڈ اور لیسدار مادہ کی کثیر مقدار پائی جاتی ہے۔ **رنگ**۔ سفید جس میں خفیف سی سبزی کی

چھلک ہوتی ہے۔ **ذائقہ**۔ پکا کو یٹ بہت لذیذ اور خوشبودار ہوتا ہے۔ **مزاج**۔ پختہ کو یٹ سرد وخشک بدرجہ دوم۔ **مقام پیدائش**۔ جموں۔ دہلی۔ یوپی۔ مدراس۔ لنکا۔ **افعال و استعمال**۔ اس کا مغز صفرا کے غلبہ کو دُور کرتا ہے پیاس کی شدت کو تسکین دیتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ اور منہ کی بدبو دُور کرتا ہے۔ گو دیرہضم ہے۔ لنکا کے باشندے اس پھل کو بہت رغبت کے ساتھ کھاتے ہیں۔ پکے پھل کے گودہ میں چینی ملا کر شربت بھی تیار کیا جاتا ہے۔ جو بخار کی حالت میں پیاس بجھانے کے لیے مفید ہے۔ کچا پھل قابض ہے۔ اس کو تنہا یا بیلگری وغیرہ کے ساتھ اسہال و پیچش میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کی ٹہنی کاٹنے سے ایک شفاف بے بُو گوند دار مادہ نکلتا ہے جو صمغ عربی سے مشابہ ہوتا ہے۔ اسے کٹ بیل کی گوند کہتے ہیں۔ اس کا سفوف بھی شہد میں ملا کر اسہال و پیچش میں دیا جاتا ہے۔ اس کے تنے کی چھال کا تازہ شیرہ نکال کر چار تولے کر اس میں سات دانہ کالی مرچ اور سات قطرہ گائے کا گھی ٹپکا کر پلانا زچہ کو بچہ جننے کے بعد زچگی کے عوارضات سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس کے پتوں کے رس میں تھوڑا سا زیرہ سفید اور شکر ملا کر پلانا پِتّی اُچھلنے میں بہت مفید ہے۔ اس کی لکڑی بطور مسواک استعمال کرنا مسوڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ (غیر مجرّب)۔

کیچوہ (ہندی)۔ (عربی) خراطین و امعاء الارض۔ (فارسی) زغار۔ کرم گل خوار۔ (سندھی) ساٹپا۔ (پنجابی) گنڈوئے۔ (انگریزی) ارتھ ورمز Earth worms

یہ ایک مشہور پیٹ کے بل چلنے والا کیڑا ہے جو کم و بیش ایک بالشت بھر لمبا ہوتا ہے۔ برسات کے زمانے میں باغوں کی نمناک زمین پر رینگتا نظر آتا ہے۔ مچھلی اس کو بہت شوق سے کھاتی ہے اور ماہی گیروں کے کانٹے میں پھنس جاتی ہے۔ **رنگ**۔ سُرخ و سفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا و شور۔ **مزاج**۔ گرم تر اساتھ رطوبت خارجی کے۔ **مقدار خوراک**۔ دو ماشہ تا ۳ ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ خراطین کو صاف کر کے (دیکھو چوتھی فصل) عام طور پر مقوی، ملذذ اور ممسک طلاؤں میں ڈالتے ہیں۔ اور بعض اطباء

تقویت باہ کے لیے اس کو خوردنی طور پر بھی سفوف بنا کر اور معجون یا حلوے میں ملا کر کھلاتے ہیں۔ پانی یا روغن بادام میں مسحق کیا ہوا ضماد کرنا فتق کے لیے مفید بیان کیا جاتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب ❊

کیسر | (ہندی) کیسر۔ (عربی) زعفران کرکم۔ (بنگالی) جعفران۔ (انگریزی) سیفرن Saffron ❊

اس کا پودا پیاز کی مانند ڈیڑھ فٹ اونچا ہوتا ہے۔ ستمبر اور اکتوبر میں اس پر پھول لگتا ہے۔ پھولوں کو صبح کے وقت توڑا جاتا ہے۔ جب کہ وہ نیم وا ہوتے ہیں۔ اور ان کو دھوپ میں چٹائیوں پر بچھا کر پھولوں کے اندرونی ریشے کو الگ کر لیا جاتا ہے۔ ۷۷ پونڈ تازہ پھولوں سے صرف ایک پونڈ زعفران نکلتا ہے اور ایک ایکڑ زمین کی پیداوار سے پچاس ساٹھ پونڈ تازہ زعفران حاصل ہوتا ہے۔ جو سوکھ کر ۱۰ تا ۱۱ پونڈ خشک زعفران رہ جاتا ہے۔ کشمیر کا زعفران اعلیٰ ہوتا ہے۔ بشرطیکہ اس میں کھوٹ نہ ہو۔ **رنگ** ۔ زرد۔ سرخی مائل۔ **ذائقہ** ۔ قدرے تلخ و خوشبودار۔ **مزاج** ۔ گرم ۲۔ خشک ۱۔ **مقدار خوراک** ۔ ۲ چاول سے ۲ رتی تک۔ **مقام پیدائش** ۔ کشت وار۔ کاشمیر اور کوئٹہ کے گرد و نواح اور سپین۔ **افعال و استعمال** ۔ قابض، محلل، محرک، دافع تشنج، مدر بول و حیض ہے۔ فرحت بخشتی ہے۔ حواس اور دل و دماغ کو قوت دیتی ہے۔ جگر کو قوت دیتی ہے مادہ کو پختہ معتدل القوام کرتی ہے۔ اس کا ضماد ورم رحم و جگر کو تحلیل کرتا ہے۔ خلط کے سڑ جانے اور بدبو کی اصلاح کرتی ہے۔ بینائی کو جلا دیتی ہے۔ تقویت باہ کے لیے مرکبات میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اس کا سونگھنا سرسام کو مفید ہے۔ رنگ رخسارہ کو صاف کرتی ہے۔ اگر تار احلیل میں رکھیں تو پیشاب جاری کرتی ہے۔ تسہیل ولادت کے لیے ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک کھلاتے ہیں۔ اسے جوشاندہ یا خیساندہ کی صورت میں استعمال نہیں کرتے۔ ڈیڑھ ماشہ زعفران ایک چھٹانک شیر گاؤ میں حل کر کے کپڑے میں چھان کر پلانے سے حیض بلا تکلیف کھل کر آتا ہے۔ حیض کی بندش اور تشنج رحم میں مختلف جوب بھی استعمال کی جاتی ہیں جن میں زعفران جزو اعظم ہوتا ہے۔ زعفران کو گل سرخ۔ کافور اور جسد وغیرہ کے ساتھ ملایا

جاتا ہے تاکہ زعفران ان دواؤں کے نفوذ میں امداد کرے۔ پنجرے والے پالتو پرندوں کو اکثر بیماری میں زعفران کے چند ریشے پانی والی کلیا میں ڈال کر پانی پلاتے ہیں۔ (نذیر سمتی) ٭

کیکر

(اُردو) ببول۔ اُمّ غیلاں۔ (فارسی) مغیلان۔ (بنگالی) بابلا۔ (سندھی) ببر۔ (گجراتی) باول۔ (انگریزی) اکیشیا۔ Acacia ٭

مشہور خاردار درخت ہے۔ اس کی چھال میں ٹے نین کی کثیر مقدار موجود ہوتی ہے۔ اس کے پتوں اور پھلیوں کے عصارہ کو اقاقیا کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ پتی سبز۔ پھول زرد۔ پھلی سبز۔ خشک ہو کر بھوری۔ **ذائقہ**۔ چھال کسیلا **مزاج**۔ سرد خشک۔ **مقدار خوراک**۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ ہندوستان۔ پاکستان۔ دکن اور کارومنڈل کے ساحل پر بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ قابض۔ مجفف۔ مبرّد۔ پوست ببول چمڑا رنگنے کے کام میں لائی جاتی ہے۔ اس کی چھوٹی چھوٹی شاخیں دانتوں کو صاف کرنے کے لیے بطور مسواک استعمال کرتے ہیں۔ پوست ببول اور بادام کے چھلکے کو جلا کر پیسنے اور نمک ملا دینے سے عمدہ منجن بن جاتا ہے۔ برگ نورستہ ببول کو زیرہ اور غنچہ انار کے ہمراہ پانی میں پیس کر اسہال اطفال میں دیتے ہیں۔ اور گوند کا سفوف رقت منی۔ سیلان الرحم۔ سرعت انزال اور جریان کو نہایت مفید ہے۔ پوست ببول کے جوشاندہ سے امراض حلق میں غرغرے اور سیلان الرحم میں اس سے استنجا کراتے ہیں۔ اس میں بیس فی صد ٹے نین ہوتا ہے۔

کیکر کا گوند

(ہندی) ببمبری گوند۔ (ملتانی) چیڑھ۔ (عربی) صمغ عربی۔ (اُردو) ببول کا گوند۔ (سندھی) ببر جو کھونیٹر۔ (بنگلہ) بابولیر گن۔ (انگریزی) ایکیشیا گم۔ گم ارے بک Gum Arabic ٭

مشہور چیز ہے۔ اس کی ڈلیاں نیم شفاف ہوتی ہیں۔ خالص صمغ عربی پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ **رنگ**۔ سرخی مائل زرد۔ **ذائقہ**۔ پھیکا لعابی **مزاج**۔ خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ اس کے لعاب میں ادویہ گوندھ کر گولیاں اور قرص بنائے جاتے ہیں۔

قابض اور مقوی معدہ ہے۔ اسہال پیچش۔ سینہ اور حلق کی خشونت کو مفید ہے۔ آواز صاف کرتا ہے۔ خراش کو دُور کرتا ہے۔ اسے گھی میں بھُون کر بعض اقسام کی مٹھائیاں تیار کی جاتی ہیں۔ (غیر سمّی)

کیکڑا (عربی) سرطان نہری۔ (فارسی) خرچنگ۔ (سندھی) ٹیٹی ٹور۔ (انگریزی) کرَیب Crab

ایک پانی کا کیڑا ہے۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ نہری اور بحری۔ **رنگ**۔ سفید و سُرخ۔ **ذائقہ**۔ پھیکا قدرے شور۔ **مزاج**۔ سرد و تر درجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ پانچ تولہ۔ سوختہ ایک تا تین ماشہ۔ **مصلح**۔ گل مختوم۔ **افعال و استعمال**۔ نہری قسم والا دیر ہضم اور کثیر الغذا ہوتا ہے۔ اس کا گوشت اور شوربا کھانسی کے لیے مفید ہے۔ باہ میں لاثانی ہے۔ کیکڑے تازہ کے دست و پا جدا کر کے باقی کو پانی میں جوش دے کر اس کی یخنی فلفل سیاہ اور نمک کم ڈال کر پلانا سِل دق و کھانسی اور مُنہ سے خون آنے کو مفید ہے۔ پیشاب اور حیض جاری کرتا ہے۔ اس کی راکھ سِل دق اور بے حد لاغری کو نافع ہے۔ پتھری توڑتی ہے۔ اس میں کیلسیم بکثرت ہوتا ہے۔

کیلہ (عربی) مُوز۔ (بنگالی) کلہ۔ (تامل) کڈالی۔ (سندھی) کیلو۔ (انگریزی) بنانا Banana

مشہور عام پھل[1] ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہیں۔ لیکن افعال و خواص قریباً ایک جیسے ہیں۔ **رنگ**۔ باہر زرد و سُرخ۔ اندر سفید۔ **ذائقہ**۔ شیریں۔ **مزاج**۔ گرمی سردی میں معتدل اور دوسرے درجہ میں تر۔ **افعال و استعمال** کثیر الغذا ہے۔ خون گاڑھا پیدا کرتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ سینہ کو نرم کرتا ہے۔ لہٰذا خشک کھانسی اور حلق کی خشونت زائل کرتا ہے۔ گرم مزاج والوں کی باہ کو حرکت دیتا ہے۔ پختہ کیلہ نہار مُنہ کھانا آنتوں پر ملیّن تاثیر رکھتا ہے۔ لیکن خام کیلہ قابض اور دیر ہضم ہوتا ہے۔ اس کے تنے پتّوں اور پھُولوں کا پانی حابس الدم ہے۔ اس کی جڑ کا پانی سہاگہ بریان اور قلمی شورہ ملا کر حبس بول میں اور گھی اور شکر ملا کر سوزاک میں دیا جاتا ہے۔ اس کے پھُولوں کا رس دہی کے ہمراہ کثرت حیض

[1] مشرقی پاکستان میں پیدا ہونے والا کیلہ ... [illegible]

یں کھلاتے ہیں۔ اور [illegible] کو پکا کر کھاتے [illegible] تجزیہ پر اس میں کاربوہائیڈریٹس ۲۳ فی صد، پروٹین ۲ فی صد کے علاوہ کیلسیم۔ آئرن۔ فاسفورس۔ وٹامن اے اور وٹامن سی بھی پائے جاتے ہیں۔ (غیر سمی) ٭

کیوڑہ (عربی) کاذی۔ (فارسی) کدر۔ (مرہٹی) پانڈرا کیوڑہ۔ شویت کیوڑہ۔ (سندھی) کیوڑو۔ (بنگلہ) کیتکی۔ (انگریزی) فریگ رینٹ سکریو پائن Fragrant Screwpine ٭

ایک درخت ۲ گز اونچا مثل پونڈے کے اس کی چوٹی پر بال نکلتے ہیں جن میں خوشبودار پھول آتے ہیں۔ کیوڑے کے پتے لانبے نوک دار ہوتے ہیں۔ اور ان کے دونوں پہلوؤں پر خار ہوتے ہیں۔ کیوڑے کا چار برس کا درخت پھول دیتا ہے۔ اور بیسویں برس تک اس میں پھول آتے رہتے ہیں۔ **رنگ**۔ پتے سبز۔ پھول سفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم وخشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ عرق ۵ تولہ۔ شربت ۴ تولہ۔ **مقام پیدائش**۔ بنارس۔ گنجام (ہند)۔ برما۔ انڈمان میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ **مصلح**۔ عرق بید مشک۔ **افعال و استعمال**۔ فرحت بخشتا ہے۔ دل۔ دماغ۔ کل حواس اور تمام اعضا کو قوت دیتا ہے۔ خفقان وغشی کو نافع ہے۔ اس کا عرق چیچک۔ خسرہ میں بکثرت مستعمل ہے۔ اس کے استعمال سے عوارض خفیف ہوجاتے ہیں۔ پسینہ خوشبودار کرتا ہے۔ اگر روغن کنجد میں اس کے شگوفے ڈال کر چالیس روز دھوپ میں رکھیں۔ اور تین چار بار پھول بدل دیں تو یہ تیل نہایت خوشبودار ہوجاتا ہے۔ اس کے پھولوں کا عطر مفرح ہے۔ کیوڑے کا شربت چیچک کے مضاد کو دفع کرنے کے لیے دیا جاتا ہے۔ پھول کے اندر جو خوشہ ہوتا ہے۔ اس کو چینی کے برتن یا کاغذ پر جھاڑیں اور جو کچھ غبار سا جھڑے اسے بطور تفتیق استعمال کریں۔ اس سے تنگی اور خوشبو پیدا ہوگی۔ (غیر سمی) ٭

گاجر (عربی) جَزَر۔ (فارسی) زردک و گزر۔ (سنسکرت) گرنجن۔ (سندھی) گجر۔ (انگریزی) کیرٹ Carrot ÷

گاجریں دیسی اور ولائیتی دو قسم کی ہوتی ہیں۔ دیسی گاجریں سیاہ سُرخی مائل بینگنی بدنما ہوتی ہیں۔ لیکن ولائیتی گاجریں زرد سُرخی مائل رنگ کی خوشنما ہُوا کرتی ہیں۔ **رنگ**۔ اُودا و بینگنی جوگیا۔ زرد۔ **ذائقہ**۔ شیریں۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم تر ۲۔ **مقدار خوراک**۔ گاجر حسب ضرورت۔ مُربّا اور حلوا ساڑھے سات تولہ تک۔ تخم ۲ ماشہ تا ۵ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ ہند و پاکستان۔ **افعال و استعمال**۔ مفرّح و مقوّی اعضائے رئیسہ و مُنفّثِ بلغم و مُدرِّ بول اور مقوّی باہ ہے۔ نہ زود ہضم ہے اور نہ ثقیل۔ البتّہ زیادہ مقدار میں کھانے سے نفخ پیدا کرتی ہے۔ گاجر کو پکا کر نیز خام حالت میں بکثرت کھایا جاتا ہے۔ ضُعفِ بصارت۔ کھانسی۔ دمہ۔ دردِ سینہ۔ سوزش بول۔ سنگ گُردہ و مثانہ اور اختلاج کے مریضوں کے لیے گاجر مناسب غذا ہے۔ حلوا اور مُربّا لذیذ اور مقوّی ہوتے ہیں۔ اس کے بیج مقوّی اعصاب اور مُدرِّ بول و حیض ہیں۔ کیمیائی تجزیہ پر گاجروں میں معدنی نمکیات۔ فولاد۔ چُونا اور فاسفورس کے علاوہ وٹامن الف کی کثیر مقدار پائی گئی ہے۔ اس میں ایک جزو کیروٹین پایا جاتا ہے۔ جو وٹامن الف کا اہم جزو ہے ÷

گاؤزُبان (فارسی)۔ (عربی) لِسان الثور۔ (انگریزی) ایکیئم Echium ایک نبات ہے جو ربیع کے موسم میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کے تمام اجزا کھُردرے اور رُوئیں دار ہوتے ہیں۔ پتّے بڑے بڑے گائے کی زُبان سے مشابہ سبز سفیدی مائل ہوتے ہیں۔ اور ان پر سفید سفید نُقطے قدرے بلند چُبھنے والے ہوتے ہیں۔ پھُول گُلِ انار کے ہم شکل۔ لیکن اس سے چھوٹا اور لاجوردی ہوتا ہے۔ تخم سفید رنگ تخم قُرطُم سے زیادہ باریک ہوتا ہے۔ اس کے پتّے اور پھُول زیادہ تر دوائً مُستعمل ہیں۔ **رنگ**۔ تازہ سبزی مائل۔ سفید۔ نُقطہ دار۔

پُرانی سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ **ذائقہ**۔ پھیکا و قدرے تلخ و کسیلا۔ **مزاج**۔ گرم تر بدرجہ اوّل۔ **مقدار خوراک**۔ گاؤزبان ۵ تا ۷ ماشہ۔ گُلِ گاؤزبان ۳ تا ۵ ماشہ۔ **مصلح**۔ صندل سفید اور ہڑ کا مربّا۔ **نعم البدل**۔ **بالائی ہزارہ** سالا کندہ عنبر اور کو رم بحِجّی۔ **افعال و استعمال**۔ مفرّح۔ مقوّی اعضاء رئیسہ۔ ملیّن طبع۔ مُنفِّث بلغم اور مُسکّن پیاس ہے۔ قوّت دیتی ہے۔ گاؤزبان اور گُلِ گاؤزبان کا تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ جوشاندہ نزلہ اور زکام بارد۔ کھانسی ضیق النفس اور سینے کی خشونت کے لیے پلاتے ہیں۔ نزلہ کو بہنے سے روکتی ہے۔ امراض سوداوی۔ مالیخولیا۔ جنون۔ خفقان میں تفریح و تقویت کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ گاؤزبان کو جلا کر قلاع میں چھڑکتے ہیں۔ اس کا عرق اور خمیرہ بنایا جاتا ہے۔ جو کہ تفریح و تقویت کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ گاؤزبان یا گُلِ گاؤزبان میں حشرات الارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ قوت اس کی سات برس تک رہتی ہے ✦

گائے روہن۔ (فارسی)

(سندھی) گئو لوچن۔ (عربی) حجر البقر۔ (فارسی) سنگ گاؤ۔ (بنگلہ) گائے روہن۔ (سنسکرت) گوروچنا۔ (انگریزی) گال سٹون آف اے کاؤ ✦ Gall stone of a cow

بیل یا گائے کے پتّے میں ایک پتھری انڈے کی زردی کے برابر پیدا ہوتی ہے۔ پیاز کے چھلکوں کی طرح اس کے پَرت پر پَرت ہوتے ہیں۔ اس کی شکل مثلّث یا مربّع یا گول ہوتی ہے۔ تازہ ملائم مثل گوشت کے ہوتا ہے۔ مگر ہوا لگ کر مثل پتھر سخت ہو جاتا ہے۔ عمدہ وہ ہے جو بُوڑھے بیل کے پتّے میں سے نکلے۔ بڑی اور بھاری اور تازہ ہو جو گائے کے گُردہ میں پیدا ہوتی ہے۔ وہ تاثیر میں بہت ضعیف ہُوا کرتی ہے۔ **رنگ**۔ نارنجی سیاہی مائل۔ **ذائقہ**۔ تلخ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم خشک درجہ ۲۔ بعضوں کے نزدیک سرد۔ **مقدار خوراک**۔ ایک جَو۔ **افعال و استعمال**۔ ورم و ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ فربہی لاتا ہے۔ اور پیشاب و حیض جاری کرتا ہے۔ ایک چاول بھر شیر مادر کے ساتھ دینا دافع ڈبہ الاطفال ہے۔ اس کا لیپ بہق و جھائیں کے داغوں کو زائل کرتا ہے۔ اس کی چُٹکی خون کو بند کرتی ہے اور زخم بھر لاتی ہے۔ خزائن الادویہ میں لکھا ہے کہ ۱/۲ ۴ ماشے

کھا لینے سے انسان ایک ہی دن میں مر جاتا ہے ۔ (قریب بسم) ٭

گج پیپل | بڑی پپلی ۔ (اُردو) گجراتی ۔ چوک ۔ (بنگالی) چٹی ۔ چائی ۔ (مالوہ) لینڈی پیپل ٭

اس کی بیل درختوں پر چڑھتی ہے ۔ گج پیپل کی بیل کو ہندی میں چویہ یا چپ کہتے ہیں ۔ اس کا تنا اور شاخیں گانٹھ دار ہوتی ہیں ۔ اگر ان گانٹھوں پر چوٹ لگائی جائے تو چپ کی لکڑی دو لمبے ٹکڑوں میں تقسیم ہو جاتی ہے ۔ اس کے پتے پان کے پتوں کی مانند اور اس کا پھل پیپل (فلفل دراز) سے مشابہ ہوتا ہے ۔ لیکن اس سے بڑا ہوتا ہے ۔ اس لیے گج پیپل کے نام سے پکارا جاتا ہے ۔ یہی بطور دوا مستعمل ہے ۔ **ذائقہ** ۔ کسیلا تیز ۔ **مزاج** ۔ گرم وخشک درجہ ۳ ۔ **مقام پیدائش** ۔ فرید پور (مشرقی پاکستان) ۔ کوچ بہار ۔ دکن وغیرہ مرطوب مقامات میں بکثرت ہوتی ہے ۔ **افعال و استعمال** ۔ کاسر ریاح اور محرک ہے ۔ دافع امراض بلغمیہ ۔ دوسری ادویات کے ہمراہ دمہ اور اسہال میں استعمال کرتے ہیں ۔ شب کوری کے لیے گج پیپل شہد خالص میں گھس کر آنکھوں میں لگاتے ہیں ۔ **مقدار خوراک** ۔ ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ۔ (عنبر سمنی) ٭

گرجن | (ہندی ۔ مارواڑی ۔ گجراتی ۔ مرہٹی) گرجن Gurjun ٭
یہ ہندوستان میں سب سے اُونچا درخت ہے جس کی لکڑی کھردری اور نرم باہر سے سفید اور اندر سے سرخ ہوتی ہے ۔ اس کی اُونچائی اکثر ڈھائی سَو فٹ تک ہوتی ہے ۔ اس کے پتے پت جھڑ میں نہیں گرتے ۔ اس میں پھل آتے ہیں ۔ اس کے پتے اور تیل (ادہیم گرجنی) بطور دوا مستعمل ہیں ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ ۔ **مزاج** ۔ گرم وخشک بدرجہ سوم ۔ **مقدار خوراک** ۔ گرجن کا تیل تیس بُوند سے ساٹھ بُوند تک ۔ **مقام پیدائش** ۔ مغربی بنگال ۔ چاٹگام (مشرقی پاکستان) ۔ برما ۔ آسام اور سنگاپور ۔ **افعال و استعمال** ۔ اس کی چھال کا جوشاندہ پیٹ کے بچے اور آنول کو نکال دیتا ہے ۔ اس کے پتوں اور شاخوں کو پانی میں جوش دے کر سر دھونے سے جوئیں مر جاتی ہیں ۔ درخت گرجن کے تنے میں زمین کے قریب سوراخ کر کے آگ جلاتے ہیں تو حرارت کے اثر سے ایک بھورے رنگ کا دال دار

روغن نکلتا ہے۔ اس کا ذائقہ مثل روغن بلسان کے ہوتا ہے۔ اس کو سندرس کے ساتھ ملا کر عمارتی لکڑیوں پر لگاتے ہیں تاکہ کیڑا نہ لگے نئے اور پرانے سوزاک میں اس تیل کی ۱۵۔۲۰ بوندیں دودھ (بغیر کھانڈ) یا کسی دوسری لعابدار چیز میں ڈال کر دن میں ۲۔۳ بار دینا مفید ہے۔ جذام کے آغاز میں اس تیل کو پلانے اور لگانے سے بہت نفع پہنچتا ہے۔ مساوی حصہ گرجن کا تیل اور چونے کا پانی خوب ملا کر رکھ لیں۔ اس میں سے دو چمچہ خورد ناپ کر صبح و شام پلائیں۔ اور مالش کے لیے چونے کا پانی تین حصہ اور گرجن کا تیل ایک حصہ خوب مخلوط کریں۔ اس میں سے بقدر ضرورت لے کر دو گھنٹے تک تمام جسم پر بخوبی مالش کریں۔ اس کے استعمال سے زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔ گرہیں جذب ہو جاتی ہیں۔ اور سُن (خدر) جاتا رہتا ہے +

گرد آسیا (چکی کی گرد) ۔ (عربی) غبار الرحی۔ (سندھی) جنڈ جی دُز۔ چکی کی اُڑن ہے۔ **رنگ**۔ غباری۔ **ذائقہ**۔ بدمزہ۔ **مزاج**۔ سرد خشک۔ **افعال و استعمال**۔ خشکی لاتی ہے۔ اور اس کا ناک میں سُڑکنا نکسیر کی خون بند کرتا ہے۔ اور تازہ پانی ملا کر پیشانی پر اس کا لیپ کرنا آنکھوں پر نزلہ گرنے کو روکتا ہے۔ اور پٹھوں کو قوی کرتا ہے۔ اگر کسی اوزار سے متصیاد کے لگنے سے خون جاری ہو تو بطور ذرور استعمال کرتے ہیں۔ (غیر سمی) +

گُڑ (فارسی) قند سیاہ۔ (بنگالی) گُڑ۔ (انگریزی) جیگری Jaggery + گنے کے رس کو پکا کر جما لیا جاتا ہے۔ جب قوام کو سخت بنا کر ہاتھوں سے مل کر سفوف بنا لیتے ہیں۔ تو اس کو شکر سُرخ کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ سُرخ۔ **ذائقہ**۔ شیریں۔ **مزاج**۔ گرم ۲۔ تر ۲۔ پرانا گُڑ گرم و خشک **مقدار خوراک**۔ ۲ تولہ سے ۶ تولہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ مسمن بدن۔ ملین طبع اور دافع نفخ ہے۔ بطور غذا بکثرت کھایا جاتا ہے۔ بلغم چھانٹتا ہے۔ کھانسی۔ دمہ اور دھانس کو مفید ہے اور درد سینہ کو نافع ہے۔ تھوڑی مقدار میں بعد از طعام کھانا غذا کو ہضم کرتا ہے۔ بغرض امداد مسہل ادویہ کے ساتھ ملاتے ہیں۔ اور شہد کی بجائے گُڑ کے قوام میں معاجین بھی تیار کرتے ہیں۔ (غیر سمی)

گڑمار

(سنسکرت) میش سرنگی۔(ہندی و بنگالی) میرا سنگی۔(تامل) شرو۔ (لاطینی) جم نیما سلوسٹرس Gymnema Sylvestris

جنگلی گولر۔ تھوہر اور خار دار درختوں پر اس کی بیل پھیلتی ہے۔ پتے دبیز چھوٹے، برگ پیلو کے مشابہ۔ درمیان میں جڑ سے نوک تک ایک سفید لکیر نمایاں ہوتی ہے۔ چار انگشت لمبی پھلیاں سی لگتی ہیں، جن میں کپاس کی مثل سفید ریشہ سا بھرا ہوتا ہے۔ اس پر پھول نہیں آتا۔ اگر اس کے پتوں کو چبا کر گڑ یا کوئی اور شیرینی کھائیں تو مزہ محسوس نہ ہوگا۔ اس لیے اس کو گڑ مار کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ بھورا سطح کھردری۔ **ذائقہ**۔ پھیکا کسی قدر تلخ۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **مقام پیدائش**۔ جنوبی اور وسط ہندوستان۔ دکن۔ راجپوتانہ۔ بھوپال اور گوالیار کے سنگلاخ علاقوں میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ بیاض چشم (پھولا) کاٹنے کے لیے گڑمار کے پتوں کا رس آنکھ میں ٹپکاتے ہیں۔ منشیات اور سمیات کی قاطع ہے۔ چنانچہ ایک تولہ گڑمار کے پتے چبا کر نگل جانے سے شراب کا نشہ اور افیون کی سمیت زائل ہو جاتی ہے۔ گڑمار کی جڑ میں بھی دافع زہر خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ مار گزیدہ کو گڑمار کی جڑ کا جوشاندہ تھوڑے تھوڑے دقفہ سے پلاتے ہیں۔ اور جڑ کا سفوف مار گزیدہ کے زخم پر چھڑکا جاتا ہے۔ ذیابیطس شکری میں اس کو مغز سوختہ جامن اور زنجبیل وغیرہ کے ہمراہ دیا جاتا ہے۔ کرنل آر این چوپڑہ نے اس سے جمینک ایسڈ نامی ایک تیزاب علیحدہ کیا۔ اور گڑمار کی پتیوں کے سفوف اور اس کے ایسڈ سے مریضان ذیابیطس پر تجربے کیے لیکن تسلی بخش نتائج حاصل نہ ہوئے برخلاف اس کے مہاسکر کا دعویٰ ہے کہ اس کی پتیوں کا سفوف ۳۰ سے ۶۰ گرین یومیہ متواتر تین چار ماہ تک استعمال کرنے سے کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ آیورویدک کی مستند کتاب سشرت نے اسے قاطع شکر بول لکھا ہے اور اس کی جڑ کو تریاق مار گزیدہ بتایا ہے۔ ہومیو پیتھک طریقے پر تیار شدہ پوٹینسیاں بھی مفید ثابت ہوئی ہیں۔ اور اس کے ٹنکچر کو ایک ایکس سے ۳ ایکس طاقت تک استعمال کرا سکتے ہیں۔ اس کی ترکیب حسب ذیل ہے۔ دوا کی پتیاں (سبز یا خشک) جو کوب

کرکے ایک بوتل میں ڈال دیں ۔ پھر اس پر اس کے وزن کی ۵ گنا ریکٹی فائیڈ سپرٹ ڈال کر بوتل کو مضبوط کارک لگا کر محفوظ جگہ رکھ دیں ۔ اور ۱۵ روز تک دو مرتبہ روزانہ ہلاتے رہیں ۔ ۱۵ یوم کے بعد فلٹر کرلیں ۔ ٹنکچر تیار ہے ۔ اس ٹنکچر کی ایک بُوند ۹ بُوند سپرٹ ریکٹی فائیڈ میں ملا کر دس مرتبہ جھٹکے دینے سے ایک ایکس کی طاقت تیار ہو جاتی ہے ۔ اسی طرح ایک ایکس سے دو اور دو سے تین ایکس طاقت کی دوا تیار کرسکتے ہیں ؛

گُڑھل (عربی) انغرا ۔ (ہندی) جاسون ۔ (سندھی) روح دھان ۔ گھوڑاول ۔ (مرہٹی) جاسُندیج ۔ (گجراتی) جاسُس ۔ (سنسکرت) گنج پرے ، جپا پشپ ۔ (بنگلہ) جوا پھولیر گاچھ ۔ (انگریزی) چائنا روز China Rose ؛

ایک درخت ہے ۔ باغوں میں لگاتے ہیں ۔ جس کے پتے تُوت کے پتوں سے مشابہ ۔ لیکن ان سے زیادہ چھوٹے ہوتے ہیں ۔ اس کے پھُول دوائً مستعمل ہیں ۔ **رنگ** ۔ پھُول[1] شوخ سُرخ ۔ جڑ سُرخ ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکے لعاب دار ۔ **مزاج** ۔ معتدل ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک ۔ **مقام پیدائش** ۔ میدانی علاقوں کے باغات ۔ **مصلح** ۔ نبات سفید ، فلفل سیاہ ۔ **افعال و استعمال** ۔ قلب کو فرحت دیتا ہے ۔ مفرّح و مقوّی قلب اور مُسکّن حرارت و جوش خون ہے ۔ اور گرمی و سردی کے خفقان کو مفید ہے ۔ دماغ کے بخارات ردکتا ہے ۔ اس کو زیادہ تر بشکل شربت یا عرق امراض قلب میں استعمال کرتے ہیں ۔ نقوعاً بھی مستعمل ہے ۔ (غیر سمّی) ؛

گُلاب کا پھُول (عربی) وَرد ۔ (فارسی) گُل سُرخ ۔ (سندھی) جر پھُل ۔ (انگریزی) روز Rose ؛

مشہور پودا ہے ۔ مارچ اپریل میں پھُول نکلتے ہیں ۔ ایک من پھُولوں

---

[1] ہندی کتابوں میں لکھا ہے کہ سفید اور پیلے پھُولوں والا بھی ہوتا ہے جس کا پھُول سفید ہوتا ہے ۔ اُس کی جڑ بھی سفید ہوتی ہے ؛

میں سے قریباً دو تولے ہلکے زرد رنگ کا نیم جامد خالص عطر نکلتا ہے جس میں روغن صندل کی آمیزش کرلی جاتی ہے۔ پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے اس کی بہت سی اقسام ہیں۔ **رنگ**۔ گلابی وغیرہ۔ **ذائقہ**۔ پھیکا قدرے کسیلا وشیریں۔ **مزاج**۔ سرد خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ پھول ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ عرق ایک تولہ۔ گلقند ۴ تولہ۔ **مقام پیدائش**۔ لاہور۔ چوہا سیدن شاہ (مغربی پنجاب)۔ علی گڑھ۔ غازی پور (یوپی)۔ پٹنہ (بہار)۔ علی گڑھ کا گلاب بہترین سمجھا جاتا ہے۔ **مُصلح**۔ انیسوں۔ **افعال و استعمال**۔ مفرّح مقوّی اعضائے رئیسہ اور قابض ہے۔ لیکن زیادہ مقدار میں دست آور ہے۔ چنانچہ اس کے تازہ پھولوں سے گلقند بناتے ہیں جو رفع قبض کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ گلقند گلاب کی پتّیوں اور شکر ہم وزن ملانے سے تیار کی جاتی ہے ان دونوں کو ہاتھوں سے مل کر ایک ہفتے تک دھوپ میں رکھ دیا جاتا ہے۔ عرق گلاب غسولات اور آنکھوں میں ڈالی جانے والی دواؤں کے لیے بہترین بدرقہ ہے۔ پھولوں کا ضماد ورم جگر کو تحلیل کرتا ہے۔ گلے کی امراض میں اس کے جوشاندہ سے غرغرے کراتے ہیں۔ اندرونی طور پر ضعف معدہ و جگر ہیضہ۔ نفث الدّم۔ خفقان حار اور ضعف قلب کے ازالہ کے لیے معجونات وغیرہ میں شامل کرتے ہیں۔ تازہ گلاب کی بُو مقوّی دماغ ہے۔ لیکن کمزور اشخاص میں اس کی بُو نزلہ کو پیدا کرتی ہے۔ دل کو فرحت وطاقت دیتا ہے۔ اس کا عرق گرمی کے خفقان کو مفید ہے۔ اور دست آور ہے۔ اس میں سُرمہ حل کیا ہوا سوزش چشم کو مفید ہے۔ (غیر سمّی)

گلاب کا زیرہ

(عربی) بزر ورد۔ (فارسی) زیرۂ گل سُرخ۔ جر پھل جیرو

گل سُرخ کے درمیان جو چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں۔ ان کو زرد ورد یا گلاب کا زیرہ کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ سرخی مائل۔ **ذائقہ**۔ کسیلا پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے دو ماشہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ قابض۔ مجفف۔ اور حابس الدم ہے۔ منہ سے خون آنے کو

اور بہنے کو روکتا ہے۔ اور دستوں کو جو کسی طرح بند نہ ہوتے ہوں بند کرتا ہے۔ اور رحم کے عضلاتی ریشوں کو قوت دیتا ہے۔ اس مقصد کے لیے اس کا حمول مُفیّقات سے ہے ۞

گل آچین

(ہندی) گلاچین گلاچی۔ (فارسی) گلاچین۔ (انگریزی) ٹیمپل ٹری۔ Temple Tree ۞

ایک بڑے درخت کا پھول ہے جس کے پتے آم کے پتوں سے بڑے اور موٹے ہوتے ہیں۔ **رنگ** ۔ پھول سفید پتے سُرخ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم ۲۔ خشک ۲۔ **مقدارِ خوراک** ۔ پوست ۳ ماشہ تا ۵ ماشہ۔ **مقامِ پیدائش** ۔ جنوبی ہند کا ساحلی علاقہ۔ **افعال و استعمال**۔ اس کا پھول پان میں رکھ کر موسمی بخار میں کھلاتے ہیں۔ اس کے دُودھیا رس میں بُھنے ہُوئے چار چاول تر کر کے کھلانے سے اسہال ہو جاتے ہیں۔ اس کے پتوں کی ٹکیاں بنا کر اورام صَلبہ کو تحلیل کرنے اور پکانے کے لیے باندھتے ہیں۔ جڑ کا چھلکا مُسہل قوی ہے۔ اس کے استعمال سے اسہال ضرورت سے زیادہ آنے لگیں۔ تو چھاچھ پینے سے بند ہو جاتے ہیں۔ پوست درخت آچین کو پانی میں جوش دے کر امراض فسادِ خون آتشک۔ سوزاک وغیرہ میں پلاتے ہیں۔ ایک تولہ پارہ کو نصف پاؤ گلاچین کے دُودھ میں کھرل کرنے سے پارہ بستہ ہو جاتا ہے ۞

گلِ ارمنی

(عربی) طین ارمنی۔ (انگریزی) بولس آرمینیا روبرا۔ Bolus Armenia Rubra ۞

سُرخ رنگ کی نرم اور چکنی مٹی ہے۔ یہ مٹی زبان پر چپک جاتی ہے۔ بہتر وہ ہے جو صاف خالص سبزے رنگ کی ہو اور زبان کو چپکے۔ **رنگ**۔ سُرخ و تیرہ جگر کا سا۔ **ذائقہ**۔ پھیکا خوشبودار۔ **مزاج**۔ سرد ا خشک ۲۔ **مقدارِ خوراک**۔ ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **مقامِ پیدائش**۔ ایران اور آرمینیا سے لاتے ہیں۔ مصلح مصطگی۔ بدل۔ گیرو۔ ملتانی مٹی۔ **افعال و استعمال**۔ مُجفّف۔ قابض۔ مانع اور محلّل ہے۔ اورام کی ابتدا میں ردعِ مواد کے لیے ضماد کرتے ہیں۔ زخموں پر چھڑکتے ہیں۔ اور اندرونی سیلانِ خون کو روکنے

کے لیے سفوف بناکر کھلاتے ہیں ؛

گُل ٹیسو (سندھی) کیسو پھل ؛

ڈھاک کے پھول ہیں۔ جس کے تخم پلاس پاپڑا اور گوند چینی گوند کے عنوان سے الگ درج کیے گئے ہیں۔ **رنگ**۔ زرد و نارنجی۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ سرد و خشک مائل بہ حرارت۔ **مقدار خوراک**۔ سات ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ قابض شکم۔ مدرّ بول و حیض۔ رادع اور محلّل اورام ہونے کی وجہ سے ورم مثانہ۔ ورم رحم۔ ورم خصیہ۔ درد رحم۔ عسر البول یعنی پیشاب تکلیف سے آنے۔ احتباس بول اور احتباس حیض میں گل ٹیسو کو پانی میں جوش دے کر نطول کرتے ہیں۔ نیز اُس کی پلٹس اُوپر باندھتے ہیں۔ نیز گل ٹیسو رنگ سازی میں کام آتے ہیں ؛

گُل داؤدی (فارسی)۔ (عربی) باسوم۔ (سندھی) ڈوپھرو گل۔ (سنسکرت) سیبیتا۔ (انگریزی) کری سینتھی مم۔

Chrysanthemum ؛

ایک پھول ہے خوشبودار جس میں برنجاسف کی سی خوشبو آتی ہے۔ اس کا درخت ایک گز تک بلند ہوتا ہے۔ بلحاظ رنگت زرد۔ سفید اور سفید مائل بہ کبودی۔ تین قسم کا ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ زرد سفید۔ **ذائقہ**۔ تیز و تیز بو۔ **مزاج**۔ گرم ۲۔ خشک ۱۔ **مقدار خوراک**۔ پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ مفتت الحصاۃ۔ محلّل ریاح گردہ و مثانہ ہے۔ گردہ و مثانہ کی پتھری نکالتا ہے۔ بول و حیض جاری کرتا ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ اور تمام افعال میں برنجاسف کے مشابہ ہے۔ سنگ گردہ و مثانہ کو توڑ کر نکالنے کے لیے پھولوں کا سفوف یا جوشاندہ بنا کر دیتے ہیں۔ اس کا لیپ بلغمی ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ اور زخموں کو خشک کرتا ہے۔ صلابت رحم کو تحلیل کرنے کے لیے اس کے کاڑھے سے آب زن کراتے ہیں ؛

گُل دوپہریا (گجراتی) بپوریو۔ (انگریزی) مُون فلاور Moon Flower

ایک چھوٹا کٹورا سا پھول ہے جو کسی قدر گل لالہ سے مشابہت رکھتا ہے۔ اس کا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے۔ اور اس کے پتّے لمبوترے اور

کنگرے دار ہوتے ہیں۔ چونکہ یہ دوپہر کے وقت کھلتا ہے۔ اس لیے اس کو گل دوپہریا کہتے ہیں۔ **رنگ** ۔ سُرخ وسفید و زرد۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا و قدرے تلخ۔ **مزاج** ۔ گرم ۲ ۔ خشک ۲ ۔ یہ اندرونی طور پر مستعمل نہیں۔ **افعال و استعمال** ۔ قابض ۔ کاسر ریاح اور جاذب رطوبات ہے ۔ اگر اس کے پھول کا پانی نچوڑ کر ناک میں ٹپکائیں تو آدھے سر کے درد کو نافع ہے ۔

گل دھاوا

(بنگلہ) دہائی پھول ۔ (ہندی) دھائے کے پھول ۔ (گجراتی) دھاونی ۔ (سنسکرت) دھاتکی ۔ (انگریزی) وُڈ فورڈ یا فلوری بنڈا ۔ W. floribunda ۔

جھاڑدار پودا دس فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔ پتّے زردی مائل ایک دوسرے کے بالمقابل ہر شاخ کے سر پر پھولوں کے گچھے ماگھ سے چیت تک لگے رہتے ہیں۔ ماہ مئی اور جون میں تمام پیڑ پھولوں سے بھر جاتا ہے۔ جس سے تمام پیڑ سُرخ نظر آتا ہے۔ گل دھاوا میں قریباً بیس فی صد ٹے نین پائی جاتی ہے۔ اس درخت کے پتّے چمڑا رنگنے کے کام میں آتے ہیں۔ **رنگ** ۔ سُرخ چمک دار۔ **ذائقہ** ۔ تلخ۔ **مزاج** ۔ سرد و خشک درجہ دوم۔ **مقدار خوراک** ۔ تین ماشہ تا سات ماشہ۔ **مقامِ پیدائش** ۔ ہند و پاکستان کے جنگلات اور باغات۔ راولپنڈی میں بھی کہیں کہیں ملتا ہے۔ **افعال و استعمال** ۔ قابض ۔ مبرّد اور مجفّف ہے۔ اس کا سفوف بنا کر اسہال پیچش اور بواسیر میں دہی کی لسّی اور کثرتِ حیض میں شہد کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ مبرّد و مجفّف ہونے کی وجہ سے اس کو سرسوں کے تیل میں جلا کر جلے ہوئے عضو پر طلا کرتے ہیں۔ وئید دھاوے کے پھول ہر قسم کے آسو ارشٹ بنانے میں بہت استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ ان سے عمل تخمیر جلد تر شروع ہو جاتا ہے۔ (غیر سمّی) ۔

گل سیوتی

(عربی) گل نسرین ۔ (فارسی) گل مشکین ۔ (بنگلہ) سے اُتی ۔ (گجراتی) شونتی ۔ (انگریزی) چائنا روز China Rose

سیوتی کا پودا گلاب سے بہت مشابہ ہوتا ہے لیکن اس کے پتّے قدرے

بڑے - شاخیں کچھ موٹی اور پھول سفید رنگ کے ہوتے ہیں - اور یہی دواءً مستعمل ہیں - **رنگ** - سفید - **ذائقہ** - پھیکا - **مزاج** - گرم و خشک بدرجہ اوّل - **مقدار خوراک** - ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ - **افعال و استعمال** - مفرح قلب ملطف - محلل اورام و ریاح ہے - عام طور سے اس کا گلقند بنا کر استعمال کرتے ہیں - اور کبھی عرق یا شیرہ بنا کر پلاتے ہیں - ازالہ خفقان اور تفریح قلب کے لیے استعمال کرتے ہیں - سونگھنے سے اعضائے رئیسہ کو تقویت ملتی ہے - (غیر سمی) ❖

گُل عباسی

(مرہٹی) گلبسا - (پنجابی) پتر آسئو - (بنگلہ) کرشن کلی گلاباسی (لاطینی) میرابلس جیلپا - Mirabilis jalapa ❖

دو اڑھائی فٹ اُونچا ایک سدا بہار پودا ہے - اس کو بالعموم باغات میں خوبصورتی کے لیے لگاتے ہیں - موسم سرما میں پھول کم دیتا ہے - پتے مثلث نوک دار - شاخ نرم و نازک اور گرہ دار - بیج سیاہ شکن دار - سیاہ مرچ کی مانند اور جڑ کچالو کی مانند لمبی مخروطی شکل کی ہوتی ہے - **رنگ** - تخم سیاہ - پھول سُرخ زرد یا سفید - **ذائقہ** - تند و تیز - **مزاج** - گرم و خشک بدرجہ سوم - **مقدار خوراک** - جڑ سات ماشہ سے ایک تولہ تک - پھول تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک - **افعال و استعمال** - جڑ مقوی باہ اور مصفی خون ہے - اس کو گوشت کے ساتھ بھون کر یا سفوف بنا کر تقویت باہ کے لیے کھلاتے ہیں - اور اس کا جوشاندہ بنا کر وجع مفاصل اور آتشک وغیرہ میں پلاتے ہیں - تخم بطور قابض - مجفف اور حابس خون - سیلان الرحم اور کثرت حیض میں مستعمل ہیں - پھولوں کا سفوف بنا کر بواسیر میں کھلایا جاتا ہے - پتے بیرونی طور پر محلل اور منضج اورام ہونے کی وجہ سے کوٹ کر پھوڑے پھنسیوں پر باندھتے ہیں - اس کے پھول اور پتے سنکّا اور ہڑتال کو کشتہ کرنے میں کار آمد ہیں ❖

گلگل

(ہندی و بنگالی) پہاڑی نمبو - (سندھی) کھٹو ترنج - (لاطانی) سٹرس لائی مونم ❖

یہ لیموں کی ایک قسم ہے - گلگل لیموں سے بڑی ہوتی ہے اور اس کا

چھلکا ڈھیلا اور کھُردرا ہوتا ہے۔ لیموں کے چھلکے میں بہ نسبت گلگل کے روغن زیادہ ہوتا ہے۔ لیکن گلگل میں بہ نسبت لیموں کے کھار کا جزو زیادہ ہوتا ہے۔ **ذائقہ**۔ ترش۔ **مزاج**۔ سرد و تر۔ **مقام پیدائش**۔ آسام۔ چٹا گانگ۔ غاصی اور گارو کے پہاڑوں نیز ضلع کانگڑہ اور شملہ میں خود رَو پیدا ہوتا ہے۔ اور شمالی ہندوستان میں اس کی کاشت بھی کی جاتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ اس کے افعال و خواص مثل لیموں ہیں۔ قاطع صفرا مُسکّن حدّت و مبرّد ہے۔ اس کا اچار ڈالا جاتا ہے۔ جو بڑھی ہوئی تلی میں بہت مفید ہے ؛

گُل مچکن (بنگالی) مچکند۔ (انگریزی) پی سوبیری فولیم P. Suberifolium ایک بڑے پہاڑی درخت کے پھُول ہیں۔ اس درخت کے پھل لمبے اور گول لکڑی کی مانند ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ گلابی پھول سفید۔ **ذائقہ**۔ کسیلا۔ **مزاج**۔ گرم و خشک درجہ اوّل۔ **مقدار خوراک**۔ سات ماشہ تا ایک تولہ۔ **مقام پیدائش**۔ کوہستان ہند شمالی۔ **افعال و استعمال**۔ پھول ہی مستعمل ہیں۔ مسکّن درد ہے اور نافع درد سر بالخاصہ ہے۔ صداع بارد میں پانی کے ساتھ پیس کر پیشانی پر ضماد کرتے ہیں۔ بلغمی کھانسی کو مفید۔ دافع ریاح۔ بواسیر کو نافع۔ گُل مچکن کا سفوف روغن اور شکر ہم وزن کا حلوا بنا کر کھلانا بواسیر کا خون روکنے کے لیے مفید ہے۔ (غیر سمّی) ؛

گِل مختوم (عربی) طین مختوم ؛ چکنی مٹی کی ٹکیاں جن پر مُہر لگی ہوئی ہوتی ہے۔ **رنگ**۔ ہلکا سُرخ۔ **ذائقہ**۔ پھیکا چیپ دار۔ **بُو** مثل سوئے کے۔ **مزاج**۔ سرد خشک بدرجہ دوم ساتھ قوّت تریاقی کے۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ جزائر بحر ہند۔ **افعال و استعمال**۔ مفرّح و مقوی دل۔ مجفّف۔ قابض اور حابس خون۔ زخم کو مندمل کرنے والی۔ اس کو زیادہ تر سل ریوی۔ نفث الدّم اور معدہ و امعا کے زخموں میں کھلایا جاتا ہے۔ گِل زہروں کی ارگ ہے۔ کہتے ہیں کہ اس کو پلانے سے قے و دست آ کر تمام سمیت خارج ہو جاتی ہے۔ قوّتِ تریاقیہ رکھنے کی وجہ سے طاعون

میں بھی استعمال کراتے ہیں ۔

گُل مہندی

(ہندی) کیسر بجن ۔ (انگریزی) حنا فلاؤرز ۔ Flowers Henna ۔

مشہور عام ہے ۔ اس کے پتے باریک لمبے اور نازک ہوتے ہیں ۔ تخم چھوٹے چھوٹے دانہ الائچی کے مشابہ سیاہی مائل ۔ **رنگ** ۔ پھول سُرخ ۔ گلابی نیلگوں ۔ **ذائقہ** ۔ قدرے تلخ ۔ **مزاج** ۔ گرم تر ۔ **مقدار خوراک** ۔ پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک ۔ **افعال و استعمال** ۔ سادے پودے کا نچوڑا ہوا پانی سوزش کو تسکین دینے کے لیے طلا کرنا مفید ہے بشرطیکہ سوزش گرم پانی یا آگ کی وجہ سے ہو ۔ اس کے بیجوں کو باریک پیس کر خروج مقعد میں بطور ذرور استعمال کرتے ہیں ۔ اس کے پھولوں کو گوشت کے ہمراہ پکا کر تقویت باہ کے لیے کھلاتے ہیں ۔ اور اس کی شاخوں اور تنہ کو پانی میں جوش دینے کے بعد سرکہ میں پرورده کر کے اچار بناتے ہیں ۔ (غیر قسمی) ۔

گلو

(ہندی) گرچ ۔ (بنگالی) گلانچا ۔ (گجراتی) گل بیل ۔ (سنسکرت) گڈوچی ۔ (انگریزی) ٹائنوسپورا کارڈی فولیا Tinospora Cordifolia

ایک لمبی بیل ہے جو کہ اپنے قریب کے درخت یا اور چیز پر چڑھتی ہے ۔ اس کے پتے پان کے مشابہ ہوتے ہیں ۔ گلو میں ایک قسم کی کھار ایلکلائڈ ہوتی ہے جس کو بربرین کہتے ہیں ۔ درخت نیم پر چڑھی ہوئی گلو بہترین خیال کی جاتی ہے ۔ **رنگ** ۔ چھال مٹیالی لکڑی سفید ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ ۔ **مزاج** ۔ گرم ۱ ۔ خشک ۱ ۔ **مقدار خوراک** ۔ لکڑی ایک تولہ تا دو تولہ ۔ آب گلو دو تا تین تولہ ۔ ست گلو دو ماشہ ۔ **مقام پیدائش** ۔ ہند و پاکستان ۔ **افعال و استعمال** ۔ مقوی ۔ قابض ۔ مدر بول اور دافع تپ جملہ اقسام ہے ۔ پرانے مرکب بخاروں ۔ تپ دق ۔ پرانے صفراوی اور خونی بخاروں کو نافع ہے ۔ دل، جگر، معدہ کی سوزش کو دفع کرتی ہے ۔ سنسکرت کتابوں کے مطابق گلو سبز ہی استعمال میں لانی چاہیے ۔ چنانچہ بخار کہنہ کے لیے گلو سبز ٹکڑے ٹکڑے کر کے رات کو گرم پانی میں بھگو دیتے ہیں اور صبح کو زلال لے کر شربت بنفشہ ملا کر

پلاتے ہیں۔ اگر تازہ گلو کا پانی نچوڑ کر استعمال کیا جائے تو وہ زیادہ قوی ہوتا ہے۔ اس کو مناسب ادویہ کے ہمراہ اسہال، سوزاک، اور جریان میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً اسہال پیچش میں پسی ہوئی سونٹھ پرمیہہ میں شہد۔ تپ لرزہ میں تباشیر اور سوزاک میں کشتہ قلعی کے ہمراہ دیا جاتا ہے۔ اس کے نگدہ میں ہڑتال گئودنتی کا عمدہ کشتہ ہو جاتا ہے ؂

نوٹ ۔ بقول اطبائے ہند سرد و خشک ہے ؂

گلو کا ست

گلو کا نشاستہ ہے۔ بہترین ست گلو وہ ہے جس میں قدرے تلخی ہو۔ اور جو ہلکی آنچ پر پانی اُڑا کر تیار کیا گیا ہو۔ نہ کہ پانی خارج کر کے۔ ست گلو تیار کرنے کے لیے جتنی گلو موٹی ہو اتنی ہی اچھی ہوتی ہے۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ سبز گلو کو باریک کاٹ کر اور کوٹ کر ایک شبانہ روز پانی میں بھگو رکھیں۔ بعدہٗ ہاتھوں سے خوب مل کر پانی چھان لیں۔ اور اس کو دیگچہ میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی جل کر مثل رُب کے غلیظ ہو جائے۔ پھر اس کو دھوپ میں خشک کر لیں۔ **رنگ** ۔ سفید سبزی مائل۔ **ذائقہ** ۔ قدرے تلخ۔ **مزاج** ۔ سرد خشک۔ **مقدار خوراک** ۔ ½ ماشہ سے ایک ماشہ تک۔ **افعال و استعمال** ۔ مقوی مُبدّل بول۔ نافع سوزاک و جریان اور دافع تپ جملہ اقسام ہے۔ سوزاک۔ جریان۔ کھانسی اور تپ دق کو دفع کرتا ہے۔ اور پُرانے دستوں کو بند کرتا ہے۔ ملیریا اور حمیات مرکبہ میں تنہا یا طباشیر دانہ ہیل کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ (غیر سمّی) ؂

گُمباری (گھنباری)

(بنگالی) گامار۔ (مرہٹی) شونٹر۔ (سنسکرت) کاشمیری۔ گمبھاری۔ (کاشمیری) کمبھیر۔ (ہندی) گھنباری۔ (گجراتی) سون۔ (سندھی) گنبھیرون۔ (لاطینی) گیمِ الائنا آربوریا۔ Gamelina Arborea ؂

اس بڑے درخت کی شاخیں بے شمار اور چاروں طرف پھیلی ہوتی ہیں۔ پتّے پان کے پتّوں کی طرح نوک دار۔ اوپر کی طرف سے سبز اور نیچی طرف سے سفیدی مائل ہوتے ہیں۔ پھل بیضوی۔ بڑے بیر کی طرح موٹا۔ ڈنڈی اور پتّے کے جوڑ پر تین چار

گانٹھیں ہوتی ہیں - پھول زرد رنگ ایک دوسرے کے مقابل لگتے ہیں - اور اس درخت کی ڈالیاں چوکور یعنی چار پہلو ہوتی ہیں - اس کی لکڑی بڑی مضبوط اور پائدار ہوتی ہے - پانی میں رکھنے سے خراب نہیں ہوتی - سکڑتی اور ٹیڑھی نہیں ہوتی - اس لیے فرنیچر - باجے اور کشتیاں بنانے کے کام آتی ہے - یہ درخت ریشم کے کیڑے پالنے کے لیے بھی بہت اچھا ہے - **رنگ** - پھول زرد - پختہ پھل زرد - چھال بھوسلی سفیدی مائل - **ذائقہ** - پھل شیریں تلخی مائل - چھال تلخ کسیلی - **مزاج** - پھل سرد - چھال گرم - **مقدار خوراک** - چھال چھ ماشہ سے ایک تولہ تک - **مقام پیدائش** - ہند و پاکستان کا پہاڑی علاقہ - نیلگری اور مشرقی و مغربی ساحل ہند - اور دریائے چناب کے آس پاس - لارنس گارڈن لاہور میں بھی اس کے درخت موجود ہیں - **افعال و استعمال** - اس کی جڑ دشمول کی دس دواؤں میں سے ایک دوا ہے - اس کی چھال یا پھل کا جوشاندہ صفراوی بخار میں ٹھنڈک پہنچانے اور بدہضمی وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے - اس کی چھال کا سفوف مجیٹھ اور ستاور ملا کر دودھ کے ساتھ کھلانا اسقاط حمل کو روکتا ہے - اس کی جڑ ملٹھی - شہد اور کھانڈ ملا کر زچہ عورتوں کو دودھ بڑھانے کے لیے دیتے ہیں - پتے ملین تاثیر رکھتے ہیں - پتوں کا رس دودھ میں ملا کر اور مصری ڈال کر پلانا سوزاک - تقطیر البول اور کھانسی میں نافع ہے - اس کی جڑ میں ایک زرد رنگ کا نیل کچھ گوند اور قلیل مقدار میں بنزوئک ایسڈ پایا جاتا ہے ؛

گنا

(عربی) قصب السکر - (فارسی) نیشکر - (سندھی) کمند - (انگریزی) شوگرکین - Sugarcane ؛

مشہور عام بانس کی قسم کا پودا ہے - **رنگ** - سرخ و سفید - **ذائقہ** نہایت شیریں - **مزاج** - گرم ۱ و تر ۲ - **مقدار خوراک** - بقدر ہضم - **مقام پیدائش** - بھارت اور مغربی پاکستان - اس کی ایک قسم پونا یا پونڈا کہلاتی ہے - یہ بہت موٹا اور رسیلا ہوتا ہے - سہارن پور کا گنا بہت مشہور ہے - کیونکہ یہ اس قدر ملائم ہوتا ہے کہ منہ سے چھیل کر اس کا رس نہایت آسانی سے چوسا جا سکتا ہے - دوسری قسم کو کاٹھ گنا کہتے ہیں -

افعال و استعمال۔ مفرح قلب۔ ملین طبع اور مدر بول ہے۔ اس کا چھلکا چھیل کر چھوٹی چھوٹی گنڈیریاں بنا کر چوسنا دانتوں کو مضبوط کرتا ہے گندہ دہنی کو زائل کرتا ہے۔ خون لطیف پیدا کرتا ہے۔ سدّہ کھولتا ہے۔ مدر بول ہے۔ سینہ۔ پھیپھڑہ اور کھانسی کو مفید ہے۔ اس کا متواتر استعمال بدن کو فربہ کرتا ہے۔ کھانا ہضم کرتا ہے۔ اور مصلح جگر ہے۔ اس میں کیلشیم۔ فولاد میگنیز جیسے معدنی نمکیات کے علاوہ وٹامن بی اور سی بھی پائے جاتے ہیں۔ اگر زہریلے سانپوں کی کھاد ڈال کر اس کی کاشت کی جائے تو مدقوق و مسلول کے لیے مفید کہتے ہیں۔ گنے کے رس سے کھیر پکائی جاتی ہے۔ جسے رسادل کہتے ہیں۔ دس سیر رس میں آدھ سیر چاول مٹی کی ہنڈیا میں پکائے جاتے ہیں۔ آخر میں دو ایک سیر تازہ دودھ ملا دیا جاتا ہے۔ اور اسے ٹھنڈی ہونے پر کھاتے ہیں۔ کاٹھے گنے کی رساول لذیذ بنتی ہے۔ رساول میں قدرے کھٹاس بھی ہوتی ہے جو گڑ کے شربت میں پکے ہوئے چاولوں میں نہیں ہوتی۔ رساول زود ہضم ہے اور گڑ کے چاول دیر ہضم۔ گڑ اور شکر سازی میں رس کا میل کاٹنے کے لیے کچے دودھ کی لسی اور سوڈے کی لاگ دی جاتی ہے۔ (غیر سمی)*

گندنا۔ پیازی

(فارسی) گندنا۔ (عربی) کراث۔ (پنجابی) بوگاٹ۔ (انگریزی) لیک اُن یَن Leck Onion *

پیاز کے پودوں کی طرح اس کی لمبی لمبی اور گول شاخیں ہوتی ہیں۔ اس لیے اس کو پیازی کہتے ہیں۔ سال بھر اس کا درخت رہتا ہے۔ جب پودا بڑھ جاتا ہے تو اس میں سے ایک شاخ نکلتی ہے۔ اس شاخ کے سرے پر بیج اور پھول لگتے ہیں۔ اس کے پتے تخم اور پھول بھی شکل میں پیاز کے پتوں تخم اور پھولوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ لیکن اس کی جڑ میں پیاز نہیں ہوتی۔ **رنگ**۔ سبز۔ پھول سرخ و سفید۔ **ذائقہ**۔ تیز۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک **مقام پیدائش**۔ ہند۔ پاکستان اور ایران میں گندم اور نخود کے کھیتوں میں خود رو پیدا ہوتا ہے **مصلح**۔ شہد خالص۔ **افعال و استعمال**۔ محلل۔ مسکن۔ جالی مقوی باہ۔

مدرِ بول وحیض اور مُجفّف ہے۔ تخم گندنا اندرونی طور پر بواسیر خونی و بادی میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اور جالی ہونے کی وجہ سے بعض امراض جلدیہ میں بطور طلا بھی مستعمل ہے۔ اکثر دافع بواسیر گولیاں آب گندنا میں گوندھ کر بنائی جاتی ہیں۔ اس غرض کے لیے پتوں کو کوٹ کر پانی نچوڑ لیتے ہیں۔ بواسیری مریض کو تخم گندنا کی دھونی بھی دی جاتی ہے۔ افغانستان میں گندنا کو ہی روٹی میں ڈال کر پراٹھے کی طرح پکا کر کھاتے ہیں جس کو بولانی کہتے ہیں۔ نیز اس کا ساگ گوشت میں پکا کر کھاتے ہیں۔ اس کے سبز پتوں کا ساگ بکثرت کھانے سے بدی بخارات اور درد سر پیدا کرتا ہے۔ اس طرح پکا کر کھانا چاہیے کہ دو بار پانی میں اُبال کر پانی پھینک دیں۔ اس طریقہ سے مزہ بدل بھی ہو جائے گا۔ اور نفخ نہ کرے گا۔ (خبیر سمی) ؛

گندہ بہروزہ

(عربی) قنہ۔ بارزد۔ (فارسی) بیرزد۔ (ہندی) گندا برو جا۔ (سندھی) بیرچہ۔ (بنگلہ) گندھ برجا (اردو) چیڑ کا گوند۔ (انگریزی) پائن گم۔ ریزن آف پائی نس لونگی فولیا

÷ Pine Gum ، Resin of Pinus of Longifolia

یہ درخت چیڑ کا منجمد دودھ ہے۔ چیڑ کے تنے کو جا بجا جگہ سے چھیل دیتے ہیں تو اس میں سے دودھ ٹپک کر جم جاتا ہے۔ جو اوّل سفید رنگ قدرے رقیق اس کے بعد بتدریج زرد منجمد اور بعد ازاں سُرخ اور خشک ہو جاتا ہے۔ اس کی دو اقسام ہیں۔ خشک و تر۔ ایک خاص عمل کے ذریعہ بہروزہ تر سے تیل الگ کر لیا جاتا ہے جو تارپین کا تیل کہلاتا ہے۔ جو باقی خشک حصہ رہ جاتا ہے۔ اُسے بہروزہ خشک کہتے ہیں۔ رنگ۔ ابتداءً سفید بعد میں زرد اور آخر میں زرد سرخی مائل۔ مزاج۔ گرم و خشک۔ مقدار خوراک۔ سفوفاً ایک ماشہ۔ مقام پیدائش۔ کوہ ہمالیہ جو افغانستان سے کشمیر تک۔

افعال و استعمال۔ مُسخّن۔ محلّل اورام۔ مجفف قروح۔ منفّث و مُخرج بلغم اور مدرّ بول ہے۔ اندرونی طور پر بہروزہ کو زیادہ تر نزلہ کھانسی وجہوب پُرانے سوزاک میں استعمال کرتے ہیں۔ بہروزہ اور ست بہروزہ میں گردہ و مثانہ کے زخم کو بھرنے

کے اوصاف بدرجہ اتم موجود ہیں۔ نیز اس کا روغن شکر سفید ملاکر دق وسل میں کھلانا مفید ہے۔ مجفف قروح ہونے کی وجہ سے اکثر مرہموں میں شامل کرتے ہیں۔ یہ تیل گندہ بہروزہ اور آم کی لکڑی کی راکھ ہم وزن ملاکر قرع انبیق میں کھینچتے ہیں۔ سات چھٹانک گندہ بہروزہ میں سے چھٹانک بھر تیل نکلتا ہے ٭

گندھک

(عربی) کبریت۔ (فارسی) گوگرد۔ (بنگالی) گندروگ۔ (سندھی) گندرف۔ (انگریزی) سلفر Sulphur ٭

مشہور عام ہے۔ یہ آتش گیر مادہ کان سے چونا میگنیشیا وغیرہ کے ہمراہ ملا ہوا نکلتا ہے۔ اس میں سنکھیا کی ملاوٹ بھی پائی جاتی ہے۔ خوردنی طور پر صرف دھلی ہوئی مصفّٰی گندھک استعمال کی جاتی ہے جس کو گندھک آملہ سار کہتے ہیں۔

رنگ۔ زرد۔ **ذائقہ**۔ بودار پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم وخشک بدرجہ سوم۔
مقدار خوراک۔ بطور معتدل چار رتی سے ایک ماشہ تک۔ بطور ملیّن چار ماشہ۔
مقام پیدائش۔ کشمیر۔ افغانستان۔ برما۔ نیپال۔ **مصلح**۔ شہد خالص۔ کتیرا اور دودھ۔
افعال واستعمال۔ ملیّن۔ مصفّی خون۔ مسکّن۔ قاتل جراثیم۔ مجفف۔ محلّل اور جالی ہے۔ ملیّن ہونے کی وجہ سے اس کو بواسیر اور شقاق المقعد میں استعمال کرتے ہیں۔ تاکہ پاخانہ نرم آئے۔ سِل اور نفث الدم میں بالخاصہ مفید بیان کی جاتی ہے۔ اس سے شربت انجاز یا خمیرہ خشخاش میں ملاکر چٹاتے ہیں۔ قاتل جراثیم۔ مجفف اور جالی ہونے کی وجہ سے اس کی مرہم بناکر امراض جلدیہ خصوصاً مہاسوں۔ داءالثعلب۔ جرب وحکہ اور خارش میں لگاتے ہیں۔ جرب وحکہ میں کھانے اور لگانے سے فائدہ کرتی ہے۔ مصفّی خون ہونے کے باعث اس کے مرکبات حب کبریت۔ گندھک محلول اور گندھک کا تیل خوردنی طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ جب اس کا خوردنی استعمال کیا جائے تو پاخانہ سے سلفیورٹیڈ ہائیڈروجن کی ناگوار بو آنے لگتی ہے۔ گندھک کا تیزاب[1] ایک قطرہ آب لیموں دو تولہ میں ملاکر بعد از طعام پینا ہاضمہ بڑھاتا ہے۔ گندھک کی پیچش سے سیسہ کشتہ ہوجاتا ہے۔ اس میں جس دھات کو کشتہ کریں۔ انگریزی میں اُسے اس دھات کا سلفائڈ کہتے ہیں۔ جن قدرتی گرم چشموں کے پانی میں گندھک محلول ہوتی ہے۔ ان سے غسل کرانے سے بعض جلدی

[1] اس تیزاب کی ایجاد کا فخر کلیم رازی کو حاصل ہے

بیماریوں اور امراض مفاصل کو صحت ہو جاتی ہے۔ چنانچہ شملہ کے قریب بھجی میں جو چشمے ہیں ان کے پانی میں گندھک پائی جاتی ہے۔ گندھک قوی دافع تعفن اور دافع بدبو ہے۔ اس لیے متعدی امراض کی چھوت سے گھر کو پاک وصاف کرنے کے لیے اس میں گندھک سلگایا کرتے ہیں۔ اس غرض کے لیے گندھک کو انگیٹھی میں سلگا کر کمرے کے اندر رکھ کر فوراً باہر نکل آنا چاہیے۔ اور اس کے دروازوں اور کھڑکیوں کو پانچ چھ گھنٹے تک بند رکھنا چاہیے ؛

گنگیرن

(ہندی) گنگیرن۔ (اُردو) گل شکری۔ گل سکری۔ (گجراتی) گنبگٹی۔ (تلنگی) بجبکے۔ (سنسکرت) گنگےرکی۔ (لاطینی) گریویا پوپیولی فولیا ؛

اس کا درخت ۵ - ۱۰ فٹ اونچا ہوتا ہے۔ پتے نصف سے ڈیڑھ انچ لمبے دبیز اور نوکدار ہوتے ہیں۔ سفید رنگ کے پھول ماہ جیٹھ اساڑھ میں آتے ہیں۔ قدرے خوشبودار ہوتے ہیں۔ موسم سرما میں پھل لگتے ہیں۔ پکنے پر پھلوں کا ذائقہ کسیلاپن لیا ہُوا کھٹ مٹھا ہوتا ہے۔ اس کو بعض لوگ ناگ بلا قرار دیتے ہیں۔ لیکن درحقیقت ناگ بلا ایک الگ ہی بیل ہوتی ہے۔ **رنگ** - پھول سفید۔ **ذائقہ** - پھلوں کا ذائقہ کسیلاپن لیا ہُوا کھٹ مٹھا۔ **مزاج** - سرد۔ **مقدار خوراک** - چھال چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مقام پیدائش** - شمالی ہندوستان۔ **افعال و استعمال** - گنگیرن کا پھل ٹھنڈا ہے۔ صفرا اور بلغم کو دُور کرتا ہے۔ جریان خون کو روکتا ہے۔ تپ محرق اور تکسیر میں نافع ہے۔ اس کی چھال کا جوشاندہ زخموں کو صاف اور مندمل کرتا ہے۔ شارنگدھر میں لکھا ہے کہ تلوار وغیرہ سے زخم ہُوا ہو تو فوراً اس میں گنگیرن کی جڑ کا رس بھر کر باندھ دیں۔ درد جاتا رہتا ہے۔ اور زخم بہت جلد بھر جاتا ہے۔ علامہ نجم الغنی لکھتے ہیں کہ اس کی جڑ کی چھال چھ ماشہ مساوی الوزن مصری ملا کر کھلانے اور اُوپر دُودھ پلانے سے کھانسی۔ دمہ اور جسمانی کمزوری رفع ہوتی ہے۔ اور اس کی جڑ کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے پستان سخت ہو جاتے ہیں ؛

گوار پھلی (ہندی) گنوار پھلی - اس کو بھٹ کی پھلی بھی کہتے ہیں - ان پھلیوں میں موٹھ کی طرح دانے ہوتے ہیں - دو تین انچ لمبی ہوتی ہیں - چھوٹی پھلیوں کو بُستانی اور بڑی اور سخت رگوں والی کو جنگلی کہتے ہیں - **رنگ** - سُرخ مائل بہ سیاہی - **ذائقہ** - پھیکا مونگ کی پھلی کی طرح ہوتا ہے - **مزاج** - گرم تر **مصلح** - ہرا دھنیا - **افعال و استعمال** - قابض اور دیرہضم ہے - اس کی نرم پھلیوں کو سُکھا کر رکھ چھوڑتے ہیں - اور بوقت ضرورت تیل یا گھی میں تل کر نمک مرچ چھڑک کر کھاتے ہیں - بادی کے مرض والے کو نہ کھانا چاہیے - پتّوں کے رس کو آنکھوں میں لگانے سے رتوندے کے مرض میں نفع ہوتا ہے - تل اور گوار کی پھلی کو کوٹ کر پکا کر چوٹ یا موچ پر باندھتے ہیں ۔

گوبھی (عربی) قنبیط - (فارسی) کلم رومی - (سندھی) گوبی - (انگریزی) کولی فلاور - Cauliflower ۔

مشہور سبزی ترکاری ہے - **رنگ** - سفید زرد - **ذائقہ** - پھیکا - **مزاج** - سرد و خشک درجہ ۲ - **مصلح** - ادرک - **افعال و استعمال** - گوبھی کا پھول تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھاتے ہیں - ریاح اور غلیظ خون پیدا کرتی ہے - کسی قدر مقوّی باہ اور مُدرّ بول ہے - نشہ کو توڑتی ہے - پتّوں کے جوشاندہ سے غُلول کرنا گٹھیا کو نافع ہے ۔

گور گندم (قبر کا گیہوں) (فارسی) جوز گندم - گُل گندم - (عربی) شحم الارض - (سندھی) پتھر والی رس ۔

ایک رطوبت ہے کہ میدانوں میں پتھر پر پیدا ہوتی ہے - یہ بقدر ناخن ہوتی ہے - اس کو اوّلاً فارس والوں نے قبروں سے پایا تھا - اس لیے اس کا نام گور گندم مشہور ہے - **رنگ** - خاکی زردی مائل - **ذائقہ** - پھیکا - **مزاج** - گرم خشک درجہ ۲ - **مقدار خوراک** - تین ماشہ - **افعال و استعمال** - باہ کو قوت دیتا ہے - اور بدن کو فربہ کرتا ہے - سیب کے پانی کے ہمراہ پھانکنا خون کو روکتا ہے - اور اس کا لیپ ہمراہ شہد کے گنج کو نافع ہے - اگر اس کو شہد اور تھوڑے پانی میں ملا کر دھوپ میں رکھ دیں تو شراب سے زیادہ

نشہ کرتا ہے۔ (غیر سمی) ٭

گوشت

(انگریزی) میٹ Meat ٭

گوشت نائٹروجن۔ چربی۔ نمکیات اور پانی کا مجموعہ ہوتا ہے۔ لیکن اس میں نائٹروجنی اجزا زیادہ ہوتے ہیں۔ اس لیے اسے نائٹروجنی۔ یا پروٹوجنس غذا کہا جاتا ہے۔ ہمارے جسم کے رگ و ریشے زیادہ تر نائٹروجنی مرکبات سے بنے ہوئے ہیں۔ اور مختلف حرکات و افعال سے زندگی میں ہر لحہ ہمارا جسم تحلیل ہوتا رہتا ہے۔ لہذا بدل ما یتحلل یعنی اس کمی کو پورا کرنے صحت برقرار رکھنے اور جسمانی نشوونما کے لیے ہمیں روزانہ غذا میں اس نائٹروجنی غذا کی ضرورت پڑتی ہے۔ ماہرین غذا کہتے ہیں۔ کہ پروٹین جو حیوانی غذاؤں سے حاصل ہوتا ہے۔ نباتاتی پروٹین سے افضل ہے۔ حضرت انسان کی گوشت خوری کو دیکھا جائے تو تعجب ہوتا ہے۔ ہندوستان میں بعض خانہ بدوش قومیں ٹڈیاں سانپ اور کچھوے تک کھا لیتی ہیں۔ چین کے باشندے کتا بلی چوہے وغیرہ کھا جاتے ہیں۔ اہل فرانس کے لیے مینڈک اور کیکڑا مرغوب غذا ہے۔ افریقہ کے وحشی لوگ بندر اور لنگور کھا لیتے ہیں۔ اور بعض اقوام آدم خور ہیں۔ یہ مقولہ بالکل درست ہے کہ انسان وہی ہوتا ہے جو کچھ کہ وہ کھاتا ہے۔ گوشت خوری سے طبیعت تند مزاج اور غصہ آور ہو جاتی ہے۔ خود غرضی اور نفسانیت بڑھ جاتی ہے۔ لیکن اس میں شک نہیں کہ جنگجو اقوام کے لیے گوشت ایک ضروری غذا ہے۔ اگر ضرورت بلد غذا باشد کے قول پر کاربند ہو کر انسان جو جی چاہے کھائے لیکن جو کوچک ہند ایسے گرم ملک میں اور خصوصاً موسم گرما میں زیادہ گوشت خوری یقیناً مضر ہے۔ شیخ الرئیس فرماتے ہیں کہ گوشت خواہ کسی قسم کا ہو۔ اس کو کباب بنانے یا بھوننے کے بعد ٹھنڈا ہونے سے پہلے ڈھکنا نہیں چاہیئے۔ اگر ڈھک دیا جائے تو وہ زہریلا ہو جاتا ہے۔ شبانہ روز میں ایک جوان آدمی کو نصف پاؤ گوشت سے زاید ہرگز نہ کھانا چاہیئے۔ کثرت گوشت خوری نقصان دہ اور بیماری کا موجب ہوتی ہے۔ مختلف حیوانات کے گوشت کی خاصیت بلحاظ ہضم اور غذائیت کی مقدار مختلف ہوتی ہے ٭

گوشت اُونٹ

(عربی) لحم الابل یا جمل۔ (فارسی) گوشت شتر (سندھی) اُوٹھ جو گوشت۔ (انگریزی) کیملز میٹ Camel's Meat

مشہور عام جانور ہے۔ **رنگ** ۔ قدرے نیلا سُرخی مائل۔ **ذائقہ** ۔ نمکین و سخت۔ **مزاج** ۔ گرم خشک۔ **افعال و استعمال** ۔ دیر ہضم۔ ردّی الغذا۔ خلط فاسد پیدا کرتا ہے۔ مقوّی باہ۔ خون صفراوی کا مولّد۔ تپ کو مفید۔ سیاہ دیرقان اور پیشاب کی جلن کو سُود مند۔ جلندر کے لیے اکسیر۔ چربی کا لیپ بواسیر کو مفید ہے۔

گوشت بٹیر

(عربی) لحم السّمانی۔ (سندھی) بٹیرو۔ (انگریزی) کویلز میٹ - Quail's Meat ❖

مشہور پرندہ ہے۔ **رنگ** ۔ گلابی۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا۔ **مزاج** ۔ گرم خشک بدرجہ دوم **مُصلح** ۔ خوشبودار مصالحے۔ **افعال و استعمال** ۔ خفقان۔ دق۔ استسقاء۔ فالج۔ لقوہ اور وجع مفاصل میں مفید ہے۔ اس کا پتلا شوربا چپاتی کے ساتھ کمزور اور لاغروں کے لیے بہترین غذا ہے۔ مقوّی معدہ ہے۔ صفرا۔ بلغم۔ سودا کے فساد کو دفع کرتا ہے ❖

گوشت بکری

(عربی) لحم الماعز۔ (فارسی) گوشت بُز۔ (انگریزی) گوٹس میٹ - Goat's Meat ❖

مشہور عام ہے۔ بھیڑ کے گوشت کی نسبت اس کی رنگت گہری سُرخ ہوتی ہے۔ **رنگ** ۔ گہری سُرخ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا۔ **مزاج** ۔ گرم تر۔ **مقدارِ خوراک** ۔ نصف پاؤ دن بھر میں۔ **مُصلح** ۔ دارچینی۔ **افعال و استعمال** ۔ زود ہضم۔ مولّد خون صالح۔ صالح الکیموس۔ گرم مزاجوں کے موافق۔ اس کا مغز طراوت دینے والا یعنی مرطب ہے۔ چھ ماہ کے بچّے کا گوشت لاغروں اور مریضوں کے موافق لیکن پہاڑی بکری کا گوشت دیر ہضم ہوتا ہے۔ کلیجی کا پانی رتوندھی والوں کو مفید ہے ❖

گوشت بگلہ

(فارسی) گوشت بوتیمار۔ (سندھی) بگلو بکھی۔ (انگریزی) ہیرنز میٹ Heron's Meat ❖

مشہور پرندہ ہے۔ قد میں دیسی کوّے کے برابر۔ **رنگ** ۔ اُوپر سے خاکی **مزاج** ۔ گرم خشک۔ **افعال و استعمال** ۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔

بدن موٹا کرتا ہے۔ قوت ماسکہ اور حواس کو قوی کرتا ہے۔ قوت حافظہ بڑھاتا ہے۔ چربی کی مالش بواسیر کو مفید ہے۔ محرک باہ ہے۔ جھولے کے مریضوں کو موافق ہے۔ (غیر سمی) ٭

گوشت بھینس (عربی) لحم الجاموش۔ (فارسی) گوشت گاؤ میش۔ (سندھی) بیھن۔ ماہیو گوشت۔ (انگریزی) بفے لوز میٹ Buffalo's Meat ٭

مشہور چوپایہ ہے۔ **رنگ**۔ سرخ سیاہی مائل۔ **ذائقہ**۔ نمکین۔ **مزاج**۔ گرم خشک درجہ ۱۔ **افعال و استعمال**۔ دیر ہضم۔ غلیظ اور مولد اخلاط ردی و سوداوی ہے۔ مگر بچے کا گوشت ضرر میں کم ہے ٭

گوشت بھیڑ (عربی) لحم الضان۔ (فارسی) گوشت گوسفند۔ (سندھی) گھٹے جو گوشت۔ (انگریزی) مٹن Mutton ٭

بکری کے گوشت کی نسبت اس میں چربی زیادہ ہوتی ہے۔ **رنگ**۔ گوشت سرخ چربی سفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم تر ۲۔ **مقدار خوراک**۔ نصف پاؤ دن بھر میں۔ **افعال و استعمال**۔ کثیر الغذا۔ گاڑھا خون پیدا کرتا ہے۔ مقوی اعضا۔ بدن فربہ کرتا ہے۔ بھیڑ کا زیادہ چکنا گوشت دیر ہضم ہوتا ہے۔ اور ضعیف المعدہ اشخاص کو موافق نہیں آتا۔ بلغمی خلل اورام ہے ٭

گوشت ٹڈی (فارسی) گوشت ملخ۔ (سندھی) ماکڑ جو گوشت (انگریزی) لوکسٹس میٹ Locust's Meat ٭

مشہور عام کیڑا مثل پرندے کے ہے۔ **رنگ**۔ سرخ **ذائقہ** نمکین۔ **مزاج**۔ گرم وخشک ۲۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی باہ ہے۔ غلیظ اخلاط کا جالی اور مصفی۔ پھیپھڑوں کے بیرونی پردوں کے امراض اور جذام کو مفید ہے۔ ثالیل یعنی مسوں کو جو جلد پر نمودار ہو جاتے ہیں اکھاڑ پھینکتا ہے۔ روغن کنجد میں پکا کر کھانا وجع مفاصل کو نافع۔ دھونی بواسیر اور تنگی سے پیشاب کرنے کو فائدہ مند ہے۔ (غیر سمی) ٭

گوشت تیتر (عربی) لحم الدارج۔(فارسی) گوشت تیہو۔ (سندھی) تیتر جو گوشت۔ (انگریزی) پارٹرج میٹ Partridge Meat

ایک پرند جانور ہے۔اس کا گوشت چکور اور فاختہ کے گوشت سے بہتر ہوتا ہے۔ **رنگ**۔سفیدی مائل۔ **ذائقہ** نمکین۔ **مزاج**۔گرم خشک ۲۔ **افعال و استعمال**۔کثیر الغذا۔زود ہضم۔دماغ کے جوہر کو زیادہ کرتا ہے۔حواس۔فہم۔فراست اور حافظ کو زیادہ کرتا ہے۔سرد تر معدہ کو مقوی ہے۔مقوی باہ۔صالح الکیموس ہے۔فالج و لقوہ کے مریضوں اور لاغروں کے موافق ہے ٭

گوشت چڑیا (عربی) لحم العصفور۔(فارسی) گوشت گنجشک۔ (سندھی) جھرکی جو گوشت۔ (انگریزی) سپیرونز میٹ Sparrow's Meat ٭

مشہور پرندہ ہے۔بالعموم گھروں میں چھتوں وغیرہ کے اندر گھونسلا بناتا ہے۔ **رنگ**۔بھورا۔ **ذائقہ**۔پھیکا۔ **مزاج**۔گرم خشک۔مصلح۔ترشیاں۔ **افعال و استعمال**۔کثیر الغذا۔مقوی باہ۔بدن فربہ کرتا ہے۔ملطف ہے۔بلغمی وعصبی امراض مثلاً استسقا۔فالج۔لقوہ۔ضعف جگر اور استرخا آلہ تناسل کو مفید ہے۔چڑوں کا مغز مقوی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں۔مغز سر گنجشک نر شہد خالص باہم مخلوط کر کے اس میں صاف کپڑا لت کر کے اندام نہانی میں رکھنا اور اس کو نکالنے کے بعد مباشرت کرنا معین حمل ہے ٭

گوشت خرگوش (فارسی)۔(عربی) لحم الارنب۔(سندھی) سھو جو گوشت۔ (انگریزی) ریبٹس میٹ Rabbit's Meat

مشہور عام جانور ہے۔ **رنگ**۔سرخ۔ **ذائقہ**۔خوش ذائقہ۔ **مزاج**۔گرم خشک ۲۔ **افعال و استعمال**۔خون غلیظ کا مولد ہے۔سامراض باردہ۔فالج۔لقوہ۔استرخا اور کالی کھانسی کو نافع ہے۔اور اس کا پنیر مایہ مرگی کے لیے مفید ہے ٭

گوشت دنبہ (عربی) لحم الکبش۔(فارسی) گوشت گوسفند ٭ مشہور عام جانور ہے۔ **رنگ**۔گلابی۔ **ذائقہ**۔خوش ذائقہ۔

مزاج۔ گرم و خشک۔ **افعال و استعمال**۔ کثیر الغذا۔ مسمّن بدن۔ صالح الکیموس۔ مقوّیِ اعضاء، مقوّیِ باہ۔ مگر ذرا دیر ہضم ہے۔ چربی محلّل اورام، ملطّف اور پٹھوں کو نرم کرنے والی ہے ۔

گوشت سُور انگریزی میں اُبلے ہوئے گوشت کو بیکن Bacon ۔ مصالحہ دار بھنے ہوئے گوشت کو پورک Pork اور بغیر مصالحہ والے کو ہیم Ham کہتے ہیں۔ **افعال و استعمال**۔ چربیلا۔ دیر ہضم۔ نہایت ردّی اور مُولّد امراض خبیثہ ہے۔ اہلِ اسلام کے لیے قطعی ممنوع ہے۔ لیکن عیسائی اور سکھ اسے کھاتے ہیں۔ اطبائے متقدمین نے لکھا ہے کہ سؤر کا گوشت کھانے سے کئی قسم کے امراض مثلاً فیل پا۔ وجع مفاصل اور فساد عقل وغیرہ ہو جاتے ہیں۔ اور تحقیقات جدیدہ سے بھی ثابت ہو چکا ہے کہ سؤر کا گوشت کھانے والوں میں خنازیر۔ کدو دانہ (کرم شکم) کی نسبتاً زیادہ شکایت ہوتی ہے اور مرض ٹریکائی نوسس بھی ہو جاتا ہے۔ جس کی علامات زہر سنکھیا جیسی ہوتی ہیں ۔

گوشت قُمری (عربی) لحم القمری۔ (ہندی) لوٹرو۔ (سندھی) گیبری جو گوشت ۔

فاختہ کی مانند لیکن اس سے کسی قدر بڑا پرندہ ہے۔ ہندی میں لوٹرو کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ سفید۔ گلابی۔ **ذائقہ**۔ نمکین۔ **مزاج**۔ گرم خشک ۲۔ **افعال و استعمال**۔ سرد مزاجوں کے موافق۔ خون فاسد پیدا کرتا ہے۔ لقوہ اور ورموں کو مفید ہے۔ (غیر سمّی) ۔

گوشت گائے (عربی) لحم البقر۔ (فارسی) گوشت گاؤ۔ (سندھی) گئوں۔ (انگریزی) بیف Beef ۔

مشہور عام۔ عمدہ گائے کے گوشت کی رنگت سُرخ ہوتی ہے۔ لیکن اگر اس کی رنگت زیادہ گہری یا ہلکی ہو تو وہ گوشت اچھا نہیں ہوتا۔ **رنگ**۔ گوشت سُرخ۔ چربی ہلکی زرد۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم ۱۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ نصف پاؤ دن بھر میں۔ **افعال و استعمال**۔ دیر ہضم۔ ردی الکیموس۔ خون فاسد کا مولّد اور امراض سوداوی کا موجب ہے۔ گٹھیا اور عرق النسا کے مریضوں

کو نقصان دہ ہے ۔ ردّی بخارات دماغ کی طرف لے جاتا ہے۔ مسوڑوں پہ ورم پیدا کرتا ہے۔ یورپ اور امریکہ میں گائے کے گوشت کو غذائیت کے لحاظ سے بھیڑ کے گوشت پر ترجیح دیتے ہیں۔ لیکن لحم البقر داءٌ لبنًا دواءٌ کے مقولہ کو یاد رکھیں۔ یعنی گائے کا گوشت بیماری ہے اور اس کا دودھ شفا ہے۔ اہل ہنود کے لیے قطعی ممنوع ہے۔ لیکن عیسائی اور مسلمان اسے کھاتے ہیں ٭

گوشت کبوتر

(عربی) لحم الحمام۔ (سندھی) پاریھل جو گوشت۔ (انگریزی) پجنز میٹ Pigeon's Meat ٭

مشہور عام پرندہ ہے۔ خانگی اور جنگلی دو اقسام ہیں۔ خانگی کے مختلف رنگ ہیں۔ لیکن جنگلی کا صرف ایک رنگ خاکستری مائل بسرمئی ہوتا ہے۔ گردن سبز۔ **ذائقہ**۔ لذیذ۔ **مزاج**۔ گرم ۲۔ خشک ۱۔ جنگلی کبوتر گرم خشک بدرجہ دوم۔ **مصلح**۔ سرکہ۔ **افعال و استعمال**۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ خدر۔ **استرخا** کا ازالہ کرتا ہے۔ خون صالح کا مُولِّد۔ بدن کو موٹا کرتا ہے۔ مقوی گردہ و مثانہ۔ مُولّدِ منی۔ مقوی باہ۔ استسقا زقی وطبعی دونوں کو نافع ہے۔ گرم مزاج والوں کو اس کا گوشت پکاتے وقت اس میں کچا ترش انگور یا سرکہ ملا لینا چاہیے۔ کبوتر کا انڈا کھلانے اور زبان پر ملنے سے بچے صاف گفتگو کرنے لگتے ہیں ٭

گوشت کچھوا

(فارسی) گوشت سنگ پشت۔ (سندھی) کچھوا جو گوشت۔ (انگریزی) ٹارٹائز میٹ Tortoise Meat ٭

پانی کا مشہور جانور ہے۔ خشکی میں بھی رہتا ہے۔ **رنگ**۔ سفیدی مائل۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ۲۔ تر ۱۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی باہ۔ محلل ریاح و اورام۔ خون حیض کو بند کرتا ہے۔ کمر کو قوت دیتا ہے۔ تازہ خون پلینا مرگی اور تشنج کو نافع ہے۔ اگر جو کے آٹے اور شہد میں ملا کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں باندھ لیں اور ایک گولی صبح و شام کھلائیں تو مرگی کو نہایت نفع ہوتا ہے۔ پتے کا لیپ خراب زخموں کو مفید ہے۔ ہڈی کا سفوف رُوئی میں رکھ کر بطور فرزجہ سیلان الرحم کو نافع ہے۔ اس کی ہڈی کو تیل میں جلا کر اور اس کے اندر پیس کر پشت دست و پا کی داد پر لگائیں تو کئی روز زرد آب خارج

ہو کر مرض جڑ سے دُور ہو جاتا ہے۔ اگر کسی زخم پر تیل لگا کر چکنا کر دیں۔ اور اس کے اُوپر ہڈی پیس کر چھڑکیں تو تین روز میں آرام ہو جائے گا۔ (غیر سمّی)

گوشت کلنگ کُونج (فارسی)۔ (عربی) لحم کرکی۔ (سندھی) کونج جو گوشت مشہور پرندہ ہے۔ لمبی گردن اور لمبی ٹانگیں ہوتی ہیں۔ **رنگ**۔ خاکی۔ **مزاج**۔ گرم و خشک۔ **افعال و استعمال**۔ گوشت مقوی بدن۔ سُدّہ کھولتا ہے۔ قولنج کو مفید۔ مغز شب کوری کے لیے اکسیر۔ چربی ورم طحال کو سُود مند۔ پتا چنبیلی کے تیل میں حل کر کے ایک جَو کے برابر کھانا نسیان کو مفید ہے۔ چربی پیاز اور سرکے میں ملا کر لگانا بالوں کو سفید نہیں ہونے دیتا۔

گوشت گورخر (فارسی)۔ (عربی) لحم الحمار الوحش۔ (انگریزی) زیبراز میٹ۔ Zebra's Meat ÷

ایک چوپایہ جانور ہے۔ مشابہ گدھے کے۔ اس کا قد گھوڑے اور گدھے کے قد کے درمیان ہے۔ یہ جنگل میں غول باندھ کر رہتے ہیں۔ اور ہر غول کا ایک سردار ہوتا ہے جو ہر ایک خطرے کا خیال رکھتا ہے۔ **رنگ**۔ خاکی۔ **ذائقہ**۔ نمکین۔ **مزاج**۔ گرم و خشک۔ **افعال و استعمال**۔ غلیظ۔ دیر ہضم اور مُولّد سودا ہے۔ اس کا گوشت پارسی لوگ بہت پسند کرتے ہیں۔ چربی کا لیپ دائی کے دُودھ کے ہمراہ بچّوں کے رونے کو مفید ہے۔ چہرے کی سیاہی اور درد کو نافع ہے۔ اس کی چربی روغن قسط کے ساتھ ملنا ریحی درد گردہ اور درد کمر کے لیے مفید ہے۔ (غیر سمّی) ÷

گوشت گھوڑا[1] (عربی) لحم الفرس۔ (فارسی) گوشت اسپ۔ (انگریزی) ہارسز میٹ۔ Horse's Meat ÷

انگریزی میں نر کو ہارس اور مادّہ کو میئر کہتے ہیں۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال و استعمال**۔ فقہ اسلام میں باختلاف حلال ہے۔ اس کا کھانا بہادری و شجاعت پیدا کرتا ہے۔ اس کے کباب سرد

[1] اس کے گردہ کے گردہ میں اکٹھے رہتے ہیں ÷

مزاجوں کے لیے مقوی و محرک باہ ہیں۔ گرم مزاج کو مضر ہے ٭

گوشت مرغابی

(فارسی)۔ (عربی) لحم الاوزہ ۔(سندھی) آڑسی جو گوشت۔ (انگریزی) ڈکس میٹ Duck's Meat

مشہور پرندہ ہے۔ رنگ۔ سُرخ۔ ذائقہ نمکین۔ مزاج۔ گرم تر۔ پیہ مرغابی گرم و تر بدرجہ اوّل۔ افعال و استعمال۔ دیر ہضم۔ نفاخ۔ بدن کو موٹا کرتا ہے۔ محرک و مقوّی باہ ہے۔ چربی کی مالش کُزاز۔ تمدّد اور امتلائی تشنج کو نافع ہے۔ سرد اورام اور صلابت کو تحلیل کرتی ہے۔ غلیظ غذا ہے ٭

گوشت مُرغ

(عربی) لحم الدجاج ۔ (فارسی) گوشت خروس و ماکیان۔ (سندھی) ککڑ جو گوشت ۔ (انگریزی) فاؤلز میٹ۔ Fowl's Meat ٭

مُرغ کے گوشت میں ۲۳ فی صد نائٹروجنی اجزا اور ایک فی صد نمکیات ۳ فی صد چربی اور باقی پانی ہوتا ہے۔ رنگ۔ سفید۔ ذائقہ۔ پھیکا۔ مزاج۔ گرم و تر۔ افعال و استعمال۔ کثیر الغذا اور مُوَلّدِ خون صالح ہے۔ عقل بڑھاتا ہے۔ فہم و فراست اور دماغ کو چُست و چالاک بناتا ہے۔ مقوّی باہ۔ قولنج کو نافع۔ رنگ و آواز کو صاف کرنے والا۔ چوزہ مُرغ کا شوربہ سوزش معدہ کو تسکین دیتا ہے۔ مُرغ جوان کا پیٹ چاک کر کے گرما گرم سر پر باندھنا سرسام میں نافع ہے۔ بُڈھے مُرغ کی نسبت نوجوان مُرغ کا گوشت بہتر ہوتا ہے۔ اگر کسی مُرغ کی گردن پتلی ہے اور رانیں اُودی ہوں تو یہ بُڈھا ہونے کی علامت ہے ٭

گوشت ممولا

(سندھی) ٹی ٹی ڈھر جو گوشت ۔ (انگریزی) واگ ٹیلز میٹ ۔ Vogtail's Meat ٭

چڑیا کے برابر پرندہ ہے۔ چونچ باریک۔ دُم لمبی۔ جو اُوپر سے سیاہ ہوتی ہے۔ اور نیچے سے سفید۔ اُوپر سے اُڑنے والے پروں کے سرے بھی سیاہ ہوتے ہیں جن پر سفید سفید لکیریں ہوتی ہیں۔ ہر وقت دُم ہلاتا رہتا ہے۔ گھنے درختوں اور نرکل کے جنگلوں میں بسیرا کرتا ہے۔ بعض اطباء نے اس کا نام صفراغون لکھا ہے۔ رنگ۔ اس کے چونچ۔ پاؤں اور سر کی کھوپڑی سیاہ

ہوتی ہے۔ گردن اور سینہ سفید۔ **ذائقہ** نمکین۔ **مزاج**۔ گرم ۱۔ خشک ۲۔
افعال و استعمال۔ بریاں کر کے ماء العسل یا شہد کے ہمراہ کھانا گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑ دیتا ہے۔ مدر بول ہے۔ دشواری سے پیشاب آتا ہو تو اس کے گوشت سے نفع ہوتا ہے۔ ابن ماسویہ کہتے ہیں کہ پتھری کو توڑنے کے لیے اس سے زیادہ بلیغ النفع دوا کوئی نہیں ÷

گوشت مور

(فارسی) گوشت طاؤس۔ (عربی) لحم الطاؤس۔ (انگریزی) پیکاکز میٹ Peacock's Meat- ÷

مشہور پرندہ ہے۔ **رنگ**۔ سرخ۔ **ذائقہ**۔ بودار۔ **مزاج**۔ گرم خشک۔
افعال و استعمال۔ مقوی معدہ۔ شوربہ ذات الجنب اور درد پہلو کو مفید ہے۔ چربی کا طلا مقوی و محرک باہ ہے۔ ہڈی سوختہ کا منجن عمدہ ہوتا ہے۔ پتا ہمراہ سکنجبین پرانے دستوں کے لیے مفید۔ خون کا لیپ زخموں کو مندمل کرتا ہے۔ مشہور ہے کہ ساون اور بھادوں میں اس کا گوشت استعمال نہ کریں۔ کیونکہ اس موسم میں سانپ کھاتا ہے۔ اس کا پر تمباکو کی بجائے چلم میں رکھ کر پلانا گنی ورم (ناروا) کے لیے مفید ہے۔ (غیر مسلم) ÷

گوشت نیل گائے

(عربی) لحم الوحش۔ (فارسی) گاؤ وحشی۔ (سندھی) نلاجھ جو گوشت۔ (انگریزی) بلیو کاؤز میٹ - Blue cow's Meat ÷

مشہور جانور ہے۔ **رنگ**۔ گلابی۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم خشک۔
افعال و استعمال۔ زود ہضم۔ مگر سودا پیدا کرتا ہے۔ مدر بول ہے۔ سرد مزاجوں کے لیے مقوی باہ ہے۔ سینگ کو جلا کر ہمراہ کتیرا کے سفوف بنا کر استعمال کرنا سیلان خون کو بند کرتا ہے ÷

گوشت ہدہد

(عربی) لحم الہدہد۔ (فارسی) گوشت مرغ سلیمان۔ (سندھی) ہدہد پکھی جو گوشت۔ (انگریزی) ہوپوز میٹ - Hoopoe's Meat ÷

خشکی کا جانور ہے۔ سر، گردن اور چونچ رنگین۔ سر پر خوشنما کلغی۔ **ذائقہ**۔

بساندہ۔ **مزاج**۔ گرم وخشک۔ **افعال و استعمال**۔ سُدّہ کھولتا ہے۔ قو نبج تشنج اور گُردہ و مثانہ میں منجمد خون کو نافع ہے۔ اس کا دل گھی میں بریاں کرکے کھانا مقوی ذہن حافظہ ہے۔ خشک دل مقوی باہ ہے۔ پتے کا سُرمہ مقوی بصر ہے۔ اس کو بعض مقامات پر چکی راہا کہتے ہیں ⁂

گوشت ہرن

(عربی) لحم الغزال۔ (فارسی) گوشت آہو۔ (انگریزی) ڈو آر ڈیرز میٹ Doe or Deer's Meat ⁂

مشہور جنگلی چوپایہ ہے۔ **رنگ**۔ سُرخ۔ **مزاج**۔ گرم وخشک درجہ ۲۔ **افعال و استعمال**۔ کثیر الغذا ہے۔ خشکی لاتا ہے۔ مرطوب مزاج کے موافق ہے۔ فالج۔ استرخا اور سرد بیماریوں کو مفید ہے۔ اس کی کھال پر بیٹھنا باہ کو کم کرتا ہے۔ (عبرسمی) ⁂

گورکھ املی

(ہندی) گورا املی۔ (گجراتی) گورک املی۔ (مرہٹی) گورکھ چنچ۔ (دکن) ہستی کھٹیاں۔ (بانرہ) خراسانی املی۔ (انگریزی) بوٹل ٹری Bottle Tree ⁂

ایک بہت بڑا افریقی درخت ہے۔ ایک ڈنڈی پر سینبھل کی مانند پانچ پانچ پتے ہوتے ہیں۔ گرمی میں اس کے پتے گر جاتے ہیں اور برسات میں نئے آجاتے ہیں۔ پھول کنول کی مانند بیساکھ اور جیٹھ میں آتے ہیں۔ اور پھل توری کے مشابہ ہوتا ہے۔ جیسے بوتلیں رسّی سے بندھی ہوئی لٹکی ہوں۔ اس لیے اس درخت کو انگریزی میں بوٹل ٹری کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ **مغز** سفید۔ بیج بھورے۔ پھول سفید۔ **ذائقہ**۔ پھل ترش۔ **مزاج**۔ پتے سرد وخشک۔ پھل کا مغز سرد وتر بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ چھال کا سفوف ۲ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ یہ درخت زیادہ تر دہلی۔ وسط ہند۔ گجرات (بمبئی) اور ساحل کارو منڈل پر پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ اس کے پتوں کی پلٹس جوڑوں کے درد کو تسکین دیتی ہے۔ چھال دافع بخار نوبتی ہے۔ ایک تولہ چھال کا جوشاندہ دن میں تین بار پلانے سے پسینہ آکر بخار اُتر جاتا ہے۔ اس کے پھل کا شربت بنا کر بطور مبرّد اور مفرّح بخاروں میں پلاتے ہیں۔ بمبئی میں اس

کے پھل کا گودا چھاچھ کے ساتھ اسہال اور پیچش میں استعمال کرتے ہیں۔
گجرات (کاٹھیاواڑ) میں اس کے پتّوں کو کھانے کے ساتھ کھاتے ہیں ؛

گوکھرو (عربی) حسک۔ (فارسی) خار خسک۔ (سندھی) بکھڑو۔ (پنجابی) بھکھڑا۔ (بنگالی) گوکھری۔ (مرہٹی) سراٹے۔ (تامل) نرانجی۔ (سنسکرت) گوکھر۔ (انگریزی) سمال کال ٹراپس (سیڈز آف)
Small Caltrops (Seeds of) ؛

ایک بیل دار بُوٹی کا خار دار سہ گوشہ پھل ہے۔ اس کے پتّے چنے کے پتّوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ میدانی گوکھرو پہاڑی گوکھرو کی نسبت چھوٹا ہوتا ہے۔ اس میں ایک ایلکلائڈ اور فراری تیل خفیف مقدار میں اور نائیٹریٹس کثیر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی مُدرّ بول تاثیر مؤخر الذکر دونوں اجزا کی وجہ سے ہے۔ خُرد و کلاں دو قسم کا ہوتا ہے۔ خُرد زیادہ مستعمل ہے۔ بڑے گوکھرو کا جھاڑ دار پیڑ ہوتا ہے۔ پتّے سفیدی مائل لمبے قدرے گول اور کنگرے دار ہوتے ہیں۔ پھل چہار گوشہ ہوتے ہیں۔ چاروں کونوں پر ایک ایک کانٹا ہوتا ہے۔ خام پھل کا رنگ ہرا ہوتا ہے۔ پکنے پر پیلا ہو جاتا ہے۔ اور خُشک ہو کر مٹیالے رنگ کا ہو جاتا ہے۔ **رنگ**۔ پھل سبز زرد مٹیالا۔ پھول زرد۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم خشک درجہ اوّل۔ لیکن آیورویدک میں اسے سرد بتلایا گیا ہے۔ تجربہ سے بھی سرد ہی معلوم ہوتا ہے **مقدار خوراک**۔ ۵ تا ۶ ماشہ۔ **مقامِ پیدائش**۔ پاکستان۔ ایران و ہندوستان کے خشک مقامات پر فصل خریف میں بافراط ہوتا ہے۔ بڑا گوکھرو گجرات کاٹھیاواڑ۔ بندھیاچل وغیرہ کی ریتلی اور پتھریلی زمین میں زیادہ ہوتا ہے **مُصلح**۔ شیر گاؤ۔ **افعال و استعمال**۔ مُدرّ حیض و مُدرّ بول اور گُردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے۔ مقوّی باہ ہے۔ جریان۔ عُسرُ البول۔ احتباس بول اور سوزاک میں بکثرت مستعمل ہے۔ یہ انگریزی دوا جونی پر کا قائم مقام ہے۔ سوزش بول اور سوزاک میں تخم خیارین اور تخم خربزہ کے ہمراہ اور گُردہ و مثانہ کی چھوٹی کنکریوں کے اخراج کے لیے آلو بالو اور دوقو کے ساتھ شیرہ کی صُورت میں استعمال کرتے ہیں۔

بعض لوگ اس کے پتّوں کا نرم ٹہنیوں سمیت ساگ پکا کر بھی کھاتے ہیں - ورم گُردہ مُزمن میں پیشاب میں ایلبیومن آنے لگے - اور اِستسقا ہو کر جسم پر آماس ہو تو گوکھرو بہت مفید پڑتا ہے - آنکھ سے پیدا شدہ ورم کو زائل کرنے کے لیے اس کو گھوٹ کر باندھتے ہیں - بمنزلہ تریاق ہے - چکردت لکھتا ہے کہ پیشاب جل کر آتا ہو تو گوکھرو جوکھار کے ہمراہ استعمال کرنا چاہیے - یہ دشمول کی دس دواؤں میں شامل ہے - اس لیے وئید بہت استعمال کرتے ہیں - (غیر سمّی) ٭

گوگل (فارسی) بوئے جہوداں - (عربی) مقل ارزق - (سندھی) گگر (بنگلہ) گگلو - (انگریزی) گَمْ گُوگُل - Gum Gugul ٭

ایک درخت کا منجمد گوند ہے - جو مُر سے مُشابہ ہوتا ہے - یہ درخت ۴ سے ۶ فٹ تک اُونچا ہوتا ہے - اس کی شاخوں کا رُخ قدرے اُوپر کی طرف ہوتا ہے - اور ان میں تین تین پتے ایک مقام پر لگے ہوتے ہیں - پتّے ماہ اساڑھ میں پانی برسنے پر نکلتے ہیں اور ماہ چیت میں گر جاتے ہیں - پھول ماہ اساڑھ میں آتا ہے - اور ماہ ساون میں گر جاتا ہے - یہ موگرے کے پھول کی طرح ہوتا ہے - **رنگ** سیاہ و سُرخ زردی مائل پھول بادامی زرد - **ذائقہ** - تلخ - گوگل جس قدر پُرانا ہوتا ہے اُس کی تلخی بڑھ جاتی ہے - **مزاج** - گرم ۳ - خشک ۲ - **مقدار خوراک** - ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک - **مقامِ پیدائش** - راجپوتانہ - سندھ - کاٹھیاواڑ - مشرقی پاکستان اور آسام **مُصلح** - زعفران - **بدل** - صبر زرد - **افعال و استعمال** - جالی مُلیّن مُلطّف - محلّل اورام ہے منضج و مُسہل بلغم ہونے کی وجہ سے اس کو بلغمی و عصبی امراض مثلاً لقوہ - فالج - وجع مفاصل - عرق النسا وغیرہ میں شرباً و ضماداً برتا جاتا ہے - دھُونی کیڑوں مکوڑوں کو بھگاتی ہے - بواسیر بادی و خونی خصوصاً ریح البواسیر میں بکثرت مستعمل ہے - اہل ہنود اسے مذہبی تیوہاروں میں جلاتے ہیں - ضماداً خنازیر - طاعونی گلٹیوں اور رسولیوں کو تحلیل کرتی ہے اور مرہم رسل کا جزو اعظم ہے - اگر مقل کو کسی سفوف یا معجون وغیرہ میں شامل کرنا ہو تو اس کو سفوف کرنے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ اس کو پیسنے سے قبل توے یا کڑاہی میں رکھ کر نرم آگ پر مُحمّص (بریان) کر لیا جائے - وئیدک طب

میں اس کا استعمال بہت ہوتا ہے۔ اور اس سے معجون یوگراج گوگل تیار کی جاتی ہے ٭

گولر

(ہندی) گولر۔ (عربی) جُمّیز۔ (فارسی) انجیر احمق۔ (بنگلہ) گلیر۔ (سندھی) گولاڑو۔ (انگریزی) وائلڈ فگز Wild Figs ٭

انجیر کی مانند ایک رُوئیں دار پھل ہے۔ چیت سے اساڑھ تک پکتا ہے۔ **رنگ** ۔ خام سبز۔ پختہ سُرخ۔ **ذائقہ** ۔ خام پھیکا۔ پختہ شیریں۔ **مزاج** ۔ گرم ۲ تر ۱۔ **مقدار خوراک** ۔ خام ۵ تا ۷ ماشہ۔ پتے ۹ ماشہ۔ **مُصلح** ۔ انیسوں۔ **افعال و استعمال** ۔ اس کا پوست۔ پتے اور کچّے گولر قابض ہونے کی وجہ سے اسہال۔ خُونی بواسیر اور ذیابیطس میں استعمال کرتے ہیں۔ حکیم شریف خاں کے والد خُونی بواسیر اور اسہال کے مریضوں کو اس کی ترکاری پکوا کر روٹی کے ساتھ کھلواتے تھے۔ پختہ گولر ملیّن طبع اور مُنفّث بلغم ہونے کی وجہ سے قبض۔ کھانسی اور دمہ میں نافع ہیں۔ جذام میں اس کے پھل اور پوست کو پانی میں پکا کر غسل کراتے ہیں۔ گولر کے جوان درخت کی جڑ میں گڑھا کھود کر اس کی کسی ایک جڑ کو کاٹ کر ایک گھڑے میں رکھنے سے پانی ٹپک کر گھڑے میں ۔۔۔۔ جمع ہو جاتا ہے۔ اس پانی کو بقدر نصف پاؤ صبح و شام پلانا ہندو ویدوں کے نزدیک تپ دق اور ذیابیطس میں طاقت بخشتا ہے۔ (غیر سمّی) ٭

گومہ۔ گوماں

(ہندی) گوما یا گما۔ (بنگلہ) درون پُشپی۔ (گجراتی) تُمبو۔ (سندھی) گومی۔ (انگریزی) لیوکس لنی فولیا Leucos Linifolia ٭

اس کا پودا ایک گز تک بلند ہوتا ہے۔ یہ بُوٹی موسم سرما اور برسات میں جوار وغیرہ کے کھیت میں فصل خریف کے ساتھ بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ سیدھی شاخ نکلتی ہے جس پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر پتّوں کی جڑ سے گول سفید اور پیالہ نما پھُول نکلتے ہیں۔ اس لیے اس کو سنسکرت میں "درون[1] پشپی" پیالہ نما پھُولوں والا

---

[1] درون سنسکرت میں برتن کو کہتے ہیں اور پشپ کے معنی پھُول ہیں ٭

پودا کہتے ہیں۔ پھول اخروٹ برابر ہوتا ہے۔ اس بوٹی سے تیز اور ناخوشگوار بو آتی ہے۔ رنگ۔ پھول سفید سبزی مائل۔ ذائقہ۔ کڑوا۔ مزاج۔ گرم و خشک بدرجہ دوم۔ مقدار خوراک۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک۔ مقام پیدائش۔ یہ پودا ہند و پاکستان میں ہر جگہ پایا جاتا ہے لیکن دامن کوہ میں بکثرت ہوتا ہے۔ افعال و استعمال۔ محلّل اورام اور دافع تپ بلغمی ہے۔ اس کا ساگ پکا کر رات کو شبنم میں رکھ دیتے ہیں۔ اور صبح کو موسمی بخار کے مریض کو کھلاتے ہیں۔ تپ کہنہ بلغمی میں اس کا جوشاندہ ایک دو لونگ کے ساتھ نافع ہے۔ کہتے ہیں کہ ایک تولہ بوٹی پانی میں پیس کر کھلانے سے مارگزیدہ کے زہر کو بے اثر کر دیتی ہے۔ تحلیل اورام کے لیے اس کو پانی میں پکا کر باندھتے ہیں ؛

گوند بطم (عربی) علک البطم۔ علک الانباط۔ (فارسی) صمغ بطم ؛ پستہ کے درخت بن یعنی بطم کا گوند۔ رنگ۔ سیاہی مائل۔ ذائقہ۔ تلخ۔ مزاج۔ گرم و خشک ۲۔ افعال و استعمال۔ ملطف و مدر بول۔ مادہ کو پختہ و معتدل القوام کرتا ہے۔ محلّل اورام و ریاح۔ بلغمی کھانسی کو دفع کرتا ہے۔ خشک و تر خارش کے ازالہ کرنے میں مفید ہے۔ مقدار خوراک۔ دو ماشہ سے چار ماشہ تک۔ (غیر سمّی) ؛

گوندل (فارسی) بیرزد۔ (عربی) بردی ؛ دو گز تک اونچا پودا۔ پتے کھجور سے مشابہ۔ اس کی رسّی بناتے ہیں۔ اس کے پودے کے پتوں کے اندر سے ایک شاخ سیدھی اونچی نکلتی ہے۔ رنگ۔ پھول سفید۔ ذائقہ۔ تلخ۔ مزاج۔ سرد ۲۔ خشک ۱۔ افعال و استعمال۔ اس کا پانی دانتوں کو صاف کرتا ہے اور سیلان خون کو بند کرتا ہے۔ پتا چبانے سے پیاز اور لہسن کی بو زائل کرتا ہے۔ پتوں کا لیپ محلّل اورام ہے۔ اگر منہ سے خون آتا ہو۔ یا تھوک کے ساتھ خون گرتا ہو تو اس کی راکھ پھانکنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ (غیر سمّی) ؛

گوندی (پنجابی) گوندی۔ (سندھی) لیار۔ (انگریزی) ڈیلل۔ Delil ؛

مشہور درخت ہے۔ بیری کے برابر جھاڑ دار۔ اس کا پھل فالسہ کے برابر ہوتا ہے۔ ان کے اندر ایک بیج اور چیپ دار لعاب ہوتا ہے۔ برسات میں پھل پکتے ہیں۔ **رنگ** ۔ پھل خام سبز، پختہ زرد سُرخی مائل۔ پھول کاسنی۔ **ذائقہ** ۔ خام پھیکا۔ پختہ شیریں۔ **مزاج** ۔ سرد۔ **مقدار خوراک** ۔ سفوف ساڑھے ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **افعال و استعمال** ۔ ملیّن صدر، ملطّف اور منفّث بلغم ہے اور اپنے افعال میں سپستان کی مانند ہے۔ گوندنی پختہ کا لعاب نکال کر ہم وزن مصری سے قوام بنا کر اس میں قدرے صمغ عربی اضافہ کر کے خراش دار کھانسی میں چٹاتے ہیں۔ جریان اور رقت منی میں گوندنی کو خشک کر کے اس کا سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ مادہ کو معتدل القوام کرتی ہے۔ قاتل کرم شکم۔ نافع کھانسی۔ مقوّی باہ۔ مغلّظ منی۔ آواز کو صاف کرتی ہے۔ مرض قلاع میں گوندنی کی چھال کو پانی میں جوش دے کر کُلّیاں کراتے ہیں ✧

گوہ

(فارسی) سوسمار۔ سُوس۔ (عربی) ضب۔ (بنگالی) گوساپ۔ (مرہٹی) گھورپڑ۔ (سنسکرت) گودھا ✧

نیولے کے مانند ایک جنگلی جانور ہے۔ دم سخت اور چھوٹی۔ قد بلّی کے برابر ہوتا ہے۔ اس کے پنجے میں اتنی مضبوط گرفت ہوتی ہے کہ دیوار سے چمٹ جاتا ہے۔ **رنگ** ۔ زرد سیاہی مائل۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **افعال و استعمال** ۔ فقہ اسلام میں اس کا گوشت کھانا حلال نہیں تاہم مقوّی باہ ہے۔ اس کی کھال کے جوتے بنائے جاتے ہیں۔ اور اس کی دھُونی بواسیر کو بالخاصہ مفید ہے۔ اس کی پنجال کو خشک کر کے مثل سرمہ کے پیس کر آنکھوں میں لگانا جالے۔ پھُلی اور نزول الماء میں نافع ہے۔ اور اس کا لیپ ہمراہ سرکہ کے چہرہ کی چھائیں اور سیاہ داغ کو دُور کرتا ہے **مضر** ۔ گرم مزاج کو مضر ہے۔ (غیر سمّی) ✧

گھگھر بیل

(اُردو) بندال۔ (ہندی) بنڈال۔ دیودالی۔ (بنگلہ) ٹیٹو ترپائی۔ گھوشک لتا۔ (گجراتی) کوکڑ بیلیہ۔ (مرہٹی) دیو ڈانگری۔ (سندھی) گوسالڑ۔ (سنسکرت) دیودالی۔ کنشٹھ پھلا۔ (عربی) قثاء الحمار۔ (انگریزی) برسٹلی لوُفا Bristly Lufa ✧

ایک بیل دار بوٹی ہے۔ اس کو اکثر کسان کھیت کی باڑوں پہ لگاتے ہیں
اس کے پتے گردہ کی شکل کے ہوتے ہیں۔ لیکن پانچ زاویئے بناتے ہیں اور اس
کو موسم برسات میں پھل لگتا ہے۔ یہ پھل خشک ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ ہلیلہ زرد
کے برابر ہوتا ہے لیکن ہلکا اور متخلخل۔ اس کے اوپر باریک اور نازک کانٹے ہوتے
ہیں۔ پھل بیجوں سے بھرا ہوتا ہے جو اوّل سفید اور پکنے پر بھورے سیاہی مائل
ہو جاتے ہیں۔ پھل کے مُنہ پہ باریک سا ڈھکنا ہوتا ہے۔ جب پھل پک کر خشک
ہو جاتا ہے تو یہ ڈھکنا کھل کر گر جاتا ہے اور پھل کے اندر سے بیج گرنے لگتے ہیں۔
رنگ ۔ پھول سفید یا زرد۔ پھل سیاہی مائل سُرخ ۔ **ذائقہ** تلخ ۔ **مزاج** ۔
گرم ۳ ۔ خشک ۳ ۔ **مقدار خوراک** ۔ پھل تین چار عدد یا جڑ پانچ ماشہ جوشاندہ
بنانے کے لیے۔ **مقام پیدائش** ۔ ہند و پاکستان میں قریباً ہر جگہ مل جاتی
ہے۔ کالکا۔ سولن۔ شملہ۔ پٹھان کوٹ اور سندھ میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ **افعال
و استعمال** ۔ مُدِرّ۔ مُسہل قوی۔ مقئی۔ مُدِرّ حیض۔ مُخرج جنین۔ مجفف بواسیر۔
اس کو زیادہ تر یرقان اور استسقاء۔ وجع مفاصل۔ آتشک۔ جذام۔ ضیق النفس
میں استعمال کرتے ہیں۔ ادرار حیض کے لیے اس کے بیج ہمراہ شکر کھلاتے ہیں۔
یا اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ اور فرزجہ بھی کرتے ہیں۔ مُردہ جنین خارج کرتا ہے۔
بنڈال ڈوڈہ کو پیس کر ٹکیہ بنا کر گھی سے چرب کر کے بواسیری مسّوں پہ باندھتے
ہیں۔ زہرہ گاؤ کے ہمراہ ضماد کرنے یا آگ پہ ڈال کر دھونی دینے سے مسّے خشک
ہو کر جھڑ جاتے ہیں۔ قاتل جراثیم ہونے کی وجہ سے اس کا جوشاندہ زخموں کو
دھونے کے لیے مفید ہے۔ جانوروں کے زخم پر اس کے پتّوں کی ٹکڑی باندھنے
سے سب کیڑے مر جاتے ہیں۔ اور اس کا رس پلانے سے مویشیوں کے پیٹ کے
کیڑوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے •

گھونگچی

(عربی) عین الدیک[1] ۔ (فارسی) سُرخ چشم خروس ۔ (بنگالی) کونچ ۔
(سنسکرت) گنجا ۔ (سندھی) چنوٹھی ۔ ریتوں ۔ (پنجابی) رتی ۔
(انگریزی) ایبرس پریٹیک ٹوری اس Abrus Prectorius •

[1] دیک مُرغے کو کہتے ہیں۔ اس لیے عین الدیک کے معنے 'مُرغے کی آنکھ' ہیں۔ محیط

(Margin, vertical:) (رجسٹرڈ ... ۱۳۲۷ ...)

ایک خوبصورت بیل دار بُوٹی کے تخم ہیں جو دانہ مٹر سے چھوٹے بیضوی اور چکنے ہوتے ہیں۔ اس کو پنساری، سُنار اور صراف بطور وزن استعمال کرتے ہیں۔ یہ نازک بیل جھاڑیوں پر چڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ ساون بھادوں میں اس کے پھول نکلتے ہیں اور ماگھ میں پھلیاں پک جاتی ہیں۔ اس کے جُزوِ مؤثرہ کو ایبرین Abrine کہتے ہیں۔ اس کی تاثیر سانپ کے زہر جیسی ہوتی ہے۔ جرائم پیشہ لوگ چمڑا حاصل کرنے کے لیے گھونگچی پیس کر جانوروں کو ہلاک کرنے کے لیے کھلا دیتے ہیں۔ **رنگ** ۔ پتّے سبز۔ بیج شوخ سُرخ یا سفید اور ایک سرے پر ایک کالا داغ ہوتا ہے۔ **ذائقہ** ۔ پتّے اور جڑ قدرے شیریں۔ **مزاج** ۔ گرم ۳ و خشک ۲۔ **مقدارِ خوراک** ۔ سفوف نصف یا ڈیڑھ رتی دُودھ میں جوش دے کر۔ **مقامِ پیدائش** ۔ یو پی۔ سی پی میں کونج پھلی اور گھگھر بیل کے ہمراہ اس کی بیلیں ملتی ہیں۔ **افعال و استعمال** ۔ اندرونی طور پر مقوّیِ اعصاب۔ محافظ قوتِ بدن۔ مانع شیخوخت۔ مقوّیِ باہ۔ مغلّظ و مُولّدِ منی ہے۔ بیرونی طور پر محلّل ہونے کی وجہ سے اس کے پتّے میٹھے تیل سے چپڑ کر متورّم مقامات پر باندھے جاتے ہیں اور جالی اور محرّک ہونے کی وجہ سے برص (سفید داغوں) پر اس کے بیجوں کا طلا کیا جاتا ہے۔ مُہیّج ہونے کی وجہ سے مجلوقین کے لیے طلاؤں میں شامل کرتے ہیں۔ اس کے پتّے پنواڑی پان میں ڈالتے ہیں۔ اس کی جڑ کا شربت کھانسی کے مریضوں کے لیے نافع ہے۔ (دیکھئے سمِ قاتل)

گھی

(عربی) سَمن۔ (فارسی) روغن زرد۔ (سندھی) گیہ۔ (بنگلہ) گھرت۔ (انگریزی) کلیری فائیڈ بٹر Clarified Butter

مشہور عام ہے۔ گھی جتنا تازہ ہو اچھا ہے۔ **رنگ** ۔ سفید و زرد۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۴۳۷) میں لکھا ہے کہ گھونگچی کی ایسی شکل نہیں ہوتی۔ اس لیے جن لوگوں نے گھونگچی کا عربی نام 'عین الدّیک' لکھا ہے اُن کا یہ قول درست نہیں۔ بعض کے نزدیک 'عین الدیک' درخت پتنگ کے پھل کے بیج کا نام ہے۔ اس درخت کو عربی میں بقم کہتے ہیں۔

ذائقہ۔ پھیکا۔ مزاج۔ گرم تر۔ **افعال و استعمال**۔ دافع تعفن۔ ملین طبع اور مرطوب جلد۔ مسکن درد اور محلل اورام ہے۔ عام طور سے غذا میں کھایا جاتا ہے۔ بدن کو قوی کرتا ہے۔ گرمی اور تری پہنچا کر جسم کو فربہ کرتا ہے۔ بدن میں بعض زہروں کے نفوذ و اثر کا مانع ہے۔ یکتن میں مصری ملا کر خشک کھانسی اور حلق کی خشونت دور کرنے کے لیے چٹاتے ہیں۔ گھی کی کثرت ملین شکم ہے۔ مقوی بدن۔ مقوی باہ اور مسمن بدن۔ حلووں میں شامل کر کے کھلاتے ہیں۔ خواہ کسی طریق سے کھائیں۔ اس کی مقدار ایک چھٹانک روزانہ سے زائد نہ ہونی چاہیے۔ سنکھیا اور افیون خوردہ نیز مار گزیدہ کو شیر گاؤ کے ہمراہ بار بار پلا کر قے کراتے ہیں۔ اور بدن کی خشونت خشکی اور خارش دور کرنے کے لیے یا کمزور بچوں کو طاقت پہنچانے کے لیے بدن پر مالش کرتے ہیں۔ ہر ہمول میں بالعموم دھویا ہوا گھی استعمال کیا جاتا ہے۔ بعض ورموں مثلاً گنٹھیا وغیرہ میں مالش کرنا مفید ہے۔ دواؤں میں عام طور پر گائے کا گھی مستعمل ہے۔ اگر گھی کو زیادہ عرصہ تک رکھنا ہو تو اس میں نمک کی ڈلی ڈال دیتے ہیں۔ (غیر سمی)۔

گھیکوار

(سندھی) کنوار بوٹی۔ (بنگالی) گھرط کماری۔ (گجراتی) کنوار۔ (پنجابی) کوار گندل۔ (سنسکرت) کورکانڈا۔ (مرہٹی) کورپھڑ۔ (ماڑواڑی) گوار پاٹھا۔ (انگریزی) ایلو باربا ڈینسس Aloe Barbadensis

اس کا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے۔ پتے گاؤ دُم دبیز اور ان کے دونوں کناروں پر خار ہوتے ہیں۔ پتے جڑ سے بغیر ٹہنی کے پیدا ہوتے ہیں۔ پتوں کو کاٹنے سے لیس دار لعاب نکلتا ہے۔ اس کے عصارہ کو صبر کہتے ہیں۔ ماہ فروری اور مارچ میں اس کی جڑ سے ایک لمبی اور سیدھی شاخ نکلتی ہے۔ جس کے اُوپر کے سرے پر گلابی پھول لگتے ہیں۔ **رنگ**۔ باہر سبز گودا سفید۔ **ذائقہ**۔ تلخ بُودار۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ مغز گھیکوار سات ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ ہندوستان و پاکستان میں ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ **مصلح**۔ کتیرا۔ گل سُرخ۔ شہد خالص۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی معدہ مسہل اور محلل اورام ہے۔ طحال کے ورم اور پیٹ کے امراض کو مفید۔ ہاضم ہے۔ بھوک پیدا کرتا ہے۔ مقوی باہ۔

محلل اورام بعض دھاتوں کے کشتہ کرنے میں کام آتا ہے۔ برگ گھیکوار کے دو ٹکڑے کرکے رسوت اور ہلدی پسی ہوئی اُوپر چھڑک کر نیم گرم بدھ۔ کچھرالی اور دیگر اورام پر باندھتے ہیں۔ جب رمد نزلی اور رمد صدیدی میں آنکھوں سے پانی اور چیڑ زیادہ نکلتا ہو تو لعاب گھیکوار کے ہمراہ زیرہ سفید اور پھٹکری ملاکر پوٹلی میں باندھ کر آنکھوں پر بار بار پھراتے ہیں ✦

گیرو

(عربی) طین احمر۔ گل مغرہ۔ (فارسی) گل سرخ۔ (تامل) کادی۔ (سندھی) سونا گیرو۔ (بنگلہ) کری ماٹی۔ (پنجابی) گیری۔ (انگریزی) ریڈ اوکر Red Ochre ✦

مشہور مٹی ہے۔ **رنگ**۔ سرخ۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ سفوفاً ایک تا تین ماشہ۔ نقوعاً ایک تولہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ گوالیار وغیرہ۔ **مصلح** مصطگی رومی۔ **افعال و استعمال**۔ قابض۔ حابس دم۔ مجفف قروح۔ اسہال دموی۔ بول الدم۔ بواسیر۔ زخم مثانہ اور کثرت حیض میں مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ اعضاء کی گرمی دفع کرتا ہے۔ قے و متلی کی کثرت ہو تو تھوڑا سا گیرو لے کر کوئلہ کی آگ پر سُرخ کرتے ہیں اور ۵ یا ۶ تولہ گلاب یا پانی میں سرد کرکے پلاتے ہیں۔ سوزاک میں پھٹکری کے ہمراہ بشکل سفوف کھلاتے ہیں۔ نکسیر میں دو تولہ گیرو کا پانی کے ساتھ لیپ بنا کر سر اور ماتھے پر لگاتے ہیں۔ رادع ہونے کی وجہ سے اورام حارہ میں ابتداً تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ ضماد کرتے ہیں۔ (غیر سمّی) ✦

گیندے کا پھول

(فارسی) گل صد برگ۔ (انگریزی) میری گولڈ۔ کیلن ڈیولا۔ Calendula و Marigol

تنا سیدھا شاخ دار اور کھردرا قریباً ایک فٹ اُونچا۔ پتے بیضاوی موٹے دونوں طرف سے روئیں دار شاخوں کے سروں پر ایک ایک زرد چمک دار گول کٹوری نما پھول ہوتا ہے۔ اس کی بہت سی پنکھڑیاں ہوتی ہیں۔ اس لیے اس کو گل صد برگ کہتے ہیں۔ اس کے پھول اور پتے دواءً مستعمل ہیں۔ **رنگ**۔ سُرخ، زرد۔ نارنجی۔ پتے سبز۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ تیز بو۔ **مزاج**۔ گرم ۲ خشک ۲۔

مقدارِ خوراک - تازہ ایک تولہ - **افعال و استعمال** - مُسخن - محلّل - قابض - مُصفّیِ خون اور مُدرّ بول ہے - مُدرّ ہونے کی وجہ سے اس کی کونپلوں کا شیرہ مصری ملا کر اِحتباس بول میں پلاتے ہیں - قابض ہونے کے باعث اس کے پھولوں کا شیرہ فلفل سیاہ ۵ عدد کے ساتھ خونی بواسیر میں استعمال کرتے ہیں - پتّوں کا پانی کان کے درد کو تسکین دیتا ہے اور جوشاندہ کی کُلّی کرنے سے درد دندان کو تسکین ہوتی ہے - اس کے پھولوں کا ضماد ورم پستان کو تحلیل کرتا ہے - تحقیقاتِ جدیدہ کی رُو سے اس میں کیلن ڈیولین ایک کاربو ہائیڈریٹ اور ایک تلخ جوہر پایا جاتا ہے - اور اس دوا کو دافع تشنّج محرّک اور معرّق شدید سمجھا جاتا ہے - اور ڈاکٹر اس کے ٹنکچر کو یرقان اور اِحتباس طمث وغیرہ میں استعمال کرتے رہے ہیں - (غیر سمّی) ؂

گیہوں

(عربی) حنطہ - (فارسی) گندم - (بنگالی) گم - (سندھی) کنک - (انگریزی) وہیٹ Wheat ؂

مشہور غلّہ ہے - اس میں ۱۰ یا ۱۵ فی صد نائٹروجنی مادّہ - ۶۰ تا ۹۰ فی صد نشاستہ - ۷ را روغنی مادّہ ہوتا ہے - **رنگ** - زرد - سُرخ - سفید - **ذائقہ** - قدرے شیریں - **مزاج** - گرم در اوّل مائل بہ اعتدال - **مقامِ پیدائش** - پنجاب اور سندھ - **افعال و استعمال** - گیہوں کا آٹا پیس کر اس کی روٹی پکائی جاتی ہے - آٹے کو چھان کر بھوسی کو علیحدہ کر دیا جاتا ہے لیکن قبض کی حالت میں اَن چھنے آٹے کی روٹی مفید ہوتی ہے - سب غذاؤں سے افضل - کثیر الغذا - خون صالح پیدا کرتی ہے - مقوّی باہ - بدن کو موٹا کرتی ہے - گندم کا تیل داد چھائیں پر لگانا نہایت مفید ہے - چپاتی یا فطیری روٹی خمیری روٹی کی نسبت دیر ہضم ہوتی ہے - میدے کی فطیری روٹی نفخ اور سُدّے پیدا کرتی ہے - بیماروں کو سُوجی کی ڈبل روٹی دُودھ میں ڈال کر کھلائی جاتی ہے - دُودھ میں ڈالنے سے پیشتر اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے توے پر سینک کر سُرخ کر لینا چاہیے - خمیری روٹی زُخبر بہترین طاقت دینے والی غذا ہے ؂

گیہوں جنگلی

(عربی) دوسر - (فارسی) گندم دشتی ؂

یہ پودا گیہوں سے مشابہ ہوتا ہے - رنگ سبز - دانہ سیاہ -

ذائقہ۔ قدرے تلخ۔ **مزاج**۔ گرم تر۔ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ مادہ کو پختہ کرتی ہے۔ مسہل۔ محلل۔ قاتل کرم شکم۔ خشک خارش اور بال خورہ کو اس کا لیپ مفید ہے۔ خشکی لاتی ہے۔ چاکسو اور مصری کے ساتھ سُرمے میں ملا کر امراض چشم کو نافع ہے ؂

ل

لاجورد (عربی) لازورد۔ (فارسی) لاجورد۔ (سنسکرت) راج ورت۔ (انگریزی) لاپس لازولی Lapis Lazule ؂

مشہور چمک دار پتھر ہے جو سونے کی کان سے نکلتا ہے وہ عمدہ ہے۔ تانبے کی کان کا عمدہ نہیں۔ بہتر وہ ہے کہ سخت صاف نیلا اور براق ہو۔ اور اس پہ طلائی نقطے ہوں۔ اور اس کی نیلاہٹ میں سُرخی و سبزی کی جھلک ہو۔ جب اصلی کو پیستے ہیں تو اس کے رنگ میں فرق پیدا نہیں ہوتا۔ مصنوعی میں پیسنے کے بعد رنگ میں فرق پڑ جاتا ہے۔ **رنگ**۔ نیلگوں۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ مغسول سرد خشک ۲۔ غیر مغسول گرم ۲۔ خشک ۳۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ تا ۲ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ کاشغر اور کابل۔ **افعال و استعمال**۔ جالی۔ مفرح۔ مقوی قلب۔ اخلاط غلیظ کا مسہل۔ مُدرّ حیض۔ مُصفّی خون ہے۔ وحشت۔ غم۔ امراض سوداویہ۔ مالیخولیا کو مفید۔ زخموں پر چھڑکتے ہیں۔ برص اور بہق پر طلا کرتے ہیں۔ امراض چشم میں بطور سُرمہ نافع ہے۔ **نوٹ**۔ قوتِ اسہال غیر مغسول میں مغسول سے زیادہ ہے۔ اس لیے اسہال میں غیر مغسول مستعمل ہے۔ (غیر سمّی) ؂

لاذن (عربی) لاذن۔ (فارسی) لادن فرنگی۔ (انگریزی) سِسٹس کریٹی کس ریسائنا Cistus creticus Resina ؂

ایک پہاڑی درخت کی رطوبت ہے جو غلیظ و لیس دار ہوتی ہے۔ یہ درخت انار کے درخت کے برابر ہوتا ہے۔ پتے اس کے چوڑے بہت پتلے یعنی غیر دبیز اور

سخت ہوتے ہیں - اور پھل زیتون کے پھل کی طرح ہوتا ہے جس میں سیاہ باریک بیج نکلتا ہے - اس کی ماہیت میں بڑا اختلاف ہے - قانون میں شیخ نے لادن کی یُوں حقیقت لکھی ہے کہ جزیرہ قبرس میں ایک رُوئیدگی ہوتی ہے جسے قیسوس کہتے ہیں - یہ بڑے لبلاب کی ایک قسم ہے - اس رُوئیدگی پر شبنم گرتی ہے تو اس کے پتّوں کی رطوبت کے ساتھ مِل کر جم جاتی ہے - اس کو لوگ چھُڑا لیتے ہیں - یہی لادن ہے - جو بکری اور بھیڑوں کے بالوں اور سُمّوں کو چرتے وقت لگ جاتی ہے اور اس کو جمع کر لیتے ہیں وہ خراب ہے - گنج باد آورد میں لکھا ہے کہ خالص لادن کی صفت یہ ہے کہ نرم اور ہلکی ہو - مزہ پھیکا جس میں تھوڑا سا قبض ہو - چابنے سے دانتوں کے تلے خشونت نہ پائی جائے اور نہ ثقل رکھتا ہو - **رنگ** - پھُول سیاہ سرخی مائل - **ذائقہ** - خوشبودار تلخ - **مزاج** - گرم ا - خشک ۲ - **مقدار خوراک** - دو ماشہ - **افعال و استعمال** - نافع زُکام بارد اور مُنَقّیِ چشم ہے - مُلطِّف - محلّل اورام و ریاح - مُدرِّ بَول وحیض - دُودھ بڑھاتا ہے - مقوّی معدہ و جگر - دافع ہچکی - سردی کے دردوں کو نافع - سہولتِ ولادت میں مددگار - حمول صلابت رحم کو مفید ہے - زخموں کو مندمل کرتا ہے - اور اس کے نشانوں کو مٹاتا ہے - اگر سئور یا گائے کی چربی کے ساتھ مُقعَد پر لگائیں تو ورم اور درد کو مفید ہے - اس کی دھونی سے حشرات الارض بھاگ جاتے ہیں - اس کا روغن اس طرح بناتے ہیں کہ لادن ۲ ¼ تولہ کو تلوں یا زیتون کے تیل ۲۸ تولہ میں گھول کر آگ پر پکاتے ہیں - جب چھٹا حصّہ تیل کا جل جاتا ہے تو آگ پر سے اُتار لیتے ہیں - یہ تیل اعضاء کی سردی کو دُور کرتا ہے - بالوں کو سیاہ کرتا ہے - (غیر سمّی) ؎

لاکھ

(عربی) لُک - (فارسی) لاک - (ہندی) لاکھشا - (بنگالی) گالا - (سندھی) جوء - (انگریزی) لیک - Lac ؎

یہ گوند کی مانند سُرخ دانے ہیں جنہیں چھوٹے چھوٹے لاکھی کیڑے پلاس - بیری - پیپل اور برگد وغیرہ کی شاخوں پر بطور گھروندہ تیار کرتے ہیں - لاکھ کیڑوں سے بنی ہوئی ہونے کی وجہ سے اسے لاکھ یا لاکھشا کہتے ہیں - **رنگ** - سُرخ - **ذائقہ** - پھیکا - **مزاج** - گرم خشک ۳ - **مقدار خوراک** - ½ ماشہ

سے ۲ ماشہ۔ مقامِ پیدائش۔ بنگال۔ سندھ۔ برہما۔ آسام اور خصوصاً
سی۔پی (مدھیہ بھارت) میں پائی جاتی ہے۔ مصلح مصطگی۔ **افعال و استعمال۔**
جالی و محلّل۔ مجفّف رطوبات اور حابس الدّم ہے۔ بدن کا تنقیہ کرتی ہے۔ معدہ اور جگر
کو طاقت بخشتی ہے۔ مجفّف رطوبات بدن ہونے کی وجہ سے اس کو بقدر نصف ماشہ تنہا
سرکہ کے ہمراہ یا دیگر ادویہ کے ہمراہ مٹاپے میں کھلاتے ہیں۔ بدن کو دُبلا کرتی ہے۔
قوی مُسہل۔ قے آور۔ نافع استسقا۔ مُسہل صفرا۔ یرقان۔ دمہ اور کھانسی کو نافع
ہے۔ نفث الدّم کو روکنے کے لیے بکری کے تازہ دُودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔
اس کو کھانڈ ہم وزن کے ہمراہ ملا کر پھانکنے سے خون تھوکنا اور کثرتِ حیض رُک جاتے
ہیں۔ سفوف مہزل اس کا مشہور مرکّب ہے جو فربہی کو کم کرتا ہے۔ وئید پُرانے
بخار اور تپِ دق میں لاکھ سے بنائے گئے لاکشا دی تیل کو استعمال کرتے ہیں۔
اور اسے چھُوت دار بیماریوں سے حفاظت کے لیے مفید سمجھتے ہیں ؛

نوٹ۔ کچّی لاکھ کو آگ پر پگھلا کر باریک باریک پترے بنا لیتے ہیں۔
ان کو چپڑا لاکھ شیل لیک Shell ac کہتے ہیں۔ یہ سُناروں اور دیگر
صنّاعوں کے کام آتی ہے۔ اگر کچّی لاکھ کو آگ پر پگھلا کر گرم پانی میں
ٹپکائیں تو گرد و غبار تہ نشین ہو کر صاف لاکھ پانی کے اُوپر آجائے گی
اس کو لکِ مغسول (دھوئی ہوئی لاکھ) کہتے ہیں اور یہی دواءً مستعمل ہے۔

اطبّا بیری کی لاکھ اور وئید پیپل کی لاکھ کو بہترین سمجھتے ہیں۔ لاکھی کیڑے
درخت کی پتیوں کا رس چُوس کر شاخوں پر جا بجا بیٹھ جاتے ہیں تو اُن کے جسم
سے رال دار مادہ خارج ہونے لگتا ہے۔ جن سے ان کے ارد گرد گھروندہ کے
طور پر گھڑیالی سی بن جاتی ہے۔ نر کیڑوں کی گھڑیالی بیضوی اور مادہ کیڑوں کی
گول ہوتی ہے۔ نر کیڑے دو تین ماہ کے بعد گھڑیالی چھوڑ کر باہر نکل جاتے ہیں۔
لیکن مادہ کیڑے اپنے گھروندے میں اندر ہی پڑے رہتے ہیں اور اس میں انڈے
دے کر مر جاتے ہیں۔ جب انڈوں میں سے بچّے نکل آتے ہیں تو وہ اپنی ماں کے
جسم سے غذا حاصل کرتے ہیں اور پرورش پا چکنے کے بعد گھڑیالی توڑ کر باہر
نکل جاتے ہیں۔ گھڑیالیاں توڑ کر پانی میں اُبالی جاتی ہیں تو پانی سُرخ ہو جاتا ہے۔

تہ نشین دانوں کو نکال کر خشک کر لیا جاتا ہے۔ اور اس کو کچّی لاکھ کہتے ہیں۔ سُرخ پانی کو آگ پر سُکھا کر ایک رنگ بنایا جاتا ہے۔ جسے گُلال یا اَلٹ کہتے ہیں۔ اسے بنگالی عورتیں مہندی کی بجائے ہاتھ پاؤں رنگنے کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ اور اسے سہاگ کی علامت خیال کرتی ہیں۔ (مختلف بعض کے نزدیک قریب بسیم)؂

لال (عربی) لعل بدخشاں۔ (فارسی) لعل۔ (انگریزی) رُوبی Ruby ؂

مشہور عام قیمتی پتھر۔ یہ یاقوت ہی کی قسم سے ہے۔ یہ یاقوت سے نرم۔ گول اور بڑا ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ سُرخ چمک دار۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ معتدل۔ **مقام پیدائش**۔ بدخشاں اور دکن۔ **افعال و استعمال**۔ مفرح۔ مقوّی دل و دماغ قویٰ رُوحانی و نفسانی کا ہے۔ اس کا سُرمہ مقوّی بصارت ہے۔ اس کا کُشتہ سیلان الرحم کو بند کرتا ہے۔ مفرحات اور یاقوتی میں شامل کرتے ہیں۔ یاقوت زرد کو پکھراج اور کبود کو نیلم کہتے ہیں ؂

لال ساگ (عربی) عصیٰ الرّاعی۔ (فارسی) ہزار بندک۔ (انگریزی) اے گینگ ایٹی کس A. Gangeticus ؂

مشہور ساگ جو کئی قسم کا ہے۔ **رنگ**۔ اُودا سُرخ رنگ۔ **ذائقہ**۔ قدرے شیریں۔ **مزاج**۔ سرد ۲۔ خشک ۱۔ **مقدار خوراک**۔ دس تولہ تک۔ **افعال واستعمال**۔ حابس وقابض ہے۔ پتّوں کا پانی کان کے درد کو دُور کرتا ہے۔ لیپ سوزش معدہ کو مٹاتا ہے۔ پُرانے اسہال اور حیض کو بند کرتا ہے۔ مُسکّن حرارت ہے۔ قولنج کو مفید ہے ؂

لالہ (عربی) شقائق نعمان۔ (فارسی) گُل لالہ۔ (انگریزی) پُل سے ٹِلا۔ ونڈ فلاور Wind flower و Pulsatilla ؂

لالہ کے پتے۔ پھل پھُول پوست خشخاش کے پتے پھل اور پھُول سے مشابہ لیکن اس سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس بُوٹی کا تنا سیدھا ہوتا ہے۔ شاخوں کے بالائی سرے پر کاسہ نما پھُول لگتا ہے۔ اس کے گرنے کے بعد ڈوڈہ لگتا ہے۔ تمام پودا روئنگٹے دار ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ پھُول ارغوانی۔ **ذائقہ**۔ قدرے تلخ۔ **مزاج**۔ تر و تازہ گرم و تر بدرجہ دوم۔ خشک یعنی سُوکھا ہُوا

گرم و خشک ۔ **مقدار خوراک** ۔ دو ماشہ ۔ **مقامِ پیدائش** ۔ انگلستان ۔ جرمنی ۔ اسکندریہ (مصر) ۔ معتدل و بلند مقامات ہمالیہ ۔ **افعال و استعمال** ۔ خارجاً مانع سقوط شعر ۔ داخلاً مُدِرّ بول و حیض و مُدِرّ شیر ۔ مُنفِثّ بلغم ۔ مُسَکّن درد اور دافع تشنج تاثیر رکھتا ہے ۔ صعتر کے ہمراہ کھانسی اور کالی کھانسی اور دمہ میں مفید ہے ۔ لیکن زیادہ تر اس کا استعمال امراض رحم میں کیا جاتا ہے حیض کی کمی اور تکلیف سے آنے میں بہت نافع ہے ۔ امریکہ میں ڈِل سے ٹلا کے نام سے مشہور ہے اور اس کا ٹنکچر بہت مستعمل ہے ۔ لیکن اس کا زیادہ استعمال قے ۔ دست وغیرہ کا موجب ہوتا ہے ۔ (قریب السم) ؛

لٹوکری

(ہندی) جل دھنیہ ۔ (پنجابی) کوڑ گندل ؛

اس کا پودا نصف گز تک اُونچا ہوتا ہے ۔ پتّے دھنیے کے پتّوں سے مشابہ ہوتے ہیں ۔ مگر اُن سے بڑے ۔ ڈنڈی اور شاخیں اندر سے کھوکھلی ہوتی ہیں ۔ پھل لمبے لمبے جو تخموں کا مجموعہ ہوتے ہیں ۔ خشک ہو کر مرچ سُرخ کے بیجوں کی طرح زرد ہو جاتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ پھُول زرد ۔ **ذائقہ** ۔ چرپرا ۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک بدرجہ سوم ۔ **مقامِ پیدائش** ۔ ندیوں اور دریاؤں کے کنارے موسم گرما میں پیدا ہوتی ہے ۔ **افعال و استعمال** ۔ آبلہ انگیز ہے ۔ اس کا پتّا مجلوق کے عضو پر باندھنے سے آبلہ ہو کر فاسد مواد نکل جاتا ہے ۔ طاعونی بخار میں گلٹی پر اس کے پتّوں کی ٹکیہ باندھتے ہیں ۔ اس کے پتّوں کو کچل کر لاہورسور (مُغلئی پھوڑا) پر دو تین دفعہ باندھنے سے مرض جڑ سے دُور ہو جاتا ہے ۔ اس کی گندلوں کا اچار رائی اور مرچ ڈال کر درد ریح کے لیے بنایا جاتا ہے ؛

لجالو ۔ چھوئی موئی

(سنسکرت) لجالو ۔ (ہندی) چھوئی موئی ۔ لاجونتی ۔ (سندھی) شرم بوٹی ۔ (بنگالی) لاج بنتی ۔ (انگریزی) ہمبل پلانٹ Humble plant ؛

ایک گھاس ہے ۔ دو قسم کی ہوتی ہے ۔ ایک دریا کے کنارے اور دوسری جنگلی ۔ ایک سایہ سے کملا جاتی ہے ۔ اور دُوسری چھُونے سے ۔ اس

کے پتّے ببول پتی کے برابر ہوتے ہیں۔ **رنگ۔** پتّے سبز۔ پھول گلابی و زرد رنگ کے بڑے خوبصورت۔ **ذائقہ۔** کڑوا اور پھیکا سا۔ **مزاج۔** سرد تر دُوسرے درجہ میں۔ **مقدار خوراک۔** تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش۔** اس کا اصلی مسکن برازیل (امریکہ) ہے۔ لیکن اب پنجاب۔ یوپی اور دکن کے گرم حصّوں کی مرطوب زمینوں میں ہر جگہ مل جاتی ہے۔ **افعال و استعمال۔** جالی۔ محلّل۔ معدّل۔ مُصفّی خون اور مُدرِ حیض ہے۔ بواسیر اور بھگندر میں اس کی جڑ اور پتّوں کا سفوف دُودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ اس کی پتّیوں کا عرق ناسور اور دیگر پُرانے زخموں کے لیے نافع ہے۔ (غیر سمّی)

لُفَاح

(عربی) یبرُوج۔ لُفَاح۔ عنب الثعلب سیاہ۔ (فارسی) مردم گیاہ۔ (سندھی) اکوہی۔ (ہزارہ) ساگ تمباکو۔ (ہندی) پُھمنا پُھمنی۔ (انگریزی) بیلاڈونا Belladona

یہ نبات فصیلہ بادنجانیہ سے تعلق رکھتی ہے جس میں بہت سی نباتات مثلاً عنب الثعلب (مکو)۔ اجوائن خراسانی۔ تمباکو۔ کاکنج۔ دھتورہ اور بینگن بھی شامل ہیں۔ عنب الثعلب سیاہ جس کے داخلی استعمال کی اطبّاء نے ممانعت کی ہے وہ لُفاح ہی ہے۔ یہ ایک سیدھا پودا ہے جس کے پتّے دھتورے اور اجوائن خراسانی کے پتّوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ ان کو پھُول آتے وقت توڑ کر خشک کر لیتے ہیں۔ پتّے بیضاوی تین سے آٹھ انچ لمبے ہوتے ہیں۔ اُوپر کی طرف نوک نکلی ہوئی۔ کنارے صاف و سالم۔ اس کی جڑ دو باہم لپٹے ہوئے انسانوں کی طرح ہوتی ہے۔ اور اس پر باریک باریک ریشے لگے ہوتے ہیں۔ پتّے اور جڑ دوائیً مستعمل ہیں۔ **رنگ۔** جڑ اندر سے سفید اور باہر سے ہلکی بھوری۔ پتّے سبز۔ **ذائقہ۔** تلخ و تیز بُو۔ **مزاج۔** سرد خشک بدرجہ سوم۔ **مقدار خوراک۔** چار چاول تا ایک رتی۔ **مقام پیدائش۔** ہمالیہ کے پہاڑوں میں ۵ ہزار فٹ سے لے کر ۸ ہزار فٹ تک خود رَو پایا جاتا ہے۔ **مصلح** سکنجبین۔ **افعال و استعمال۔** خارجاً مُسکّن۔ مُخدِّر۔ مُحمِّر۔ محلّل اورام۔ مانع افزائش شیر و عرق ہے۔ خوردنی طور پر مقوّی قلب۔ مُسکّن۔ مُخدّر۔ مانع عرق۔ دافع تشنج اور مُدرّ بول ہے۔

وجع المفاصل۔ نقرس اور تمام عصبی دردوں میں اس کا تنہا ضماد کرتے ہیں۔ یا کسی تیل میں ملا کر مالش کرتے ہیں۔ نیز اس کی ٹہنیوں کو کچل کر گرم کرکے گلٹیوں پر باندھتے ہیں۔ کالی کھانسی۔ تشنج دمہ۔ سوزش مثانہ۔ احتلام۔ سوزش غدہ قدامیہ اور پیڑو کے اعضا کے تمام دردوں میں اس کو کھلاتے ہیں۔ اگر کوئی سنگریزہ حالبین میں اٹک کر درد گردہ کا باعث ہو تو لُفاح ایک نہایت مفید دوا ہے۔ دق وسل میں رات کا پسینہ روکنے کے لیے بھی مفید ہے۔ زمانہ قدیم کے یونانی اطبا اس کو بطور مسکّن اوجاع استعمال کرتے تھے۔ اور اس کی جڑ کی چھال بہتر خیال کی جاتی تھی۔ لیکن پرانی دیدک کی کتب میں اس کا ذکر درج نہیں ؎

تنبیہ۔ یہ ایک زہریلی دوا ہے۔ اس لیے زیادہ مقدار میں استعمال نہ کریں۔ اس کو بڑی مقدار میں کھلانے سے شدید پیاس لگتی ہے۔ حلق خشک ہو جاتا ہے۔ پُتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ سُکر اور ہذیان طاری ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے۔ پتوں اور جڑ میں ۰٫۴ سے ۰٫۶ فی صد اصل جوہر ہائیوسائمین پایا جاتا ہے۔ یورپ و امریکہ میں اس دوا کے بہت سے مرکبات ہند و پاکستان کی پیداوار سے حاصل کیے جاتے ہیں۔ (سمی) ؎

لوبان

(عربی) عصی لبان۔ عصارہ ضرو۔ (فارسی) حسن لبہ۔ (انگریزی) بنزوئن Benzoan ؎

درخت ضرو کی رال دار گوند ہے۔ جو لوبان سماٹرا یا جاوا سے آتا ہے وہ داغ دار یا چتکبرا ہوتا ہے۔ اور اس کے دانے اشکی (آنسو کی مانند) ہوتے ہیں جو باہم مل کر ڈلے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور اس کی بُو مثل میعہ سائلہ کے ہوتی ہے۔ اسے کوڑیا لوبان کہتے ہیں۔ لیکن سیامی لوبان کے ڈلے سرخی مائل بھورے ہوتے ہیں۔ اور اس کے دانے چھوٹے بڑے ہوتے ہیں۔ اور اس کی بُو مثل ونیلا کے ہوتی ہے۔ اطبا اور وئید کوڑیا لوبان کو ترجیح دیتے ہیں۔ لیکن طب جدید میں سیامی لوبان ہی دوائۃً مستعمل ہے۔ کیونکہ اس میں کثافت یا کھوٹ نہیں ہوتا۔ اور یہ الکحل (۹۰ فی صد) میں بالکل حل ہو جاتا ہے۔ لوبان میں سنامک ایسڈ اور بنزوئک ایسڈ کے اجزا پائے جاتے ہیں۔

رنگ ۔ باہر سے زرد یا بھورا سُرخی مائل اور توڑنے پر اندر سے سفید ۔ **ذائقہ** ۔خوشبودار ۔**مزاج** ۔گرم ۲ خشک ۱ ۔ **مقدار خوراک** ۔ دو رتی تا چھ رتی ۔جوہر لوبان نصف رتی تا ایک رتی بالائی میں ملا کر ۔**مقامِ پیدائش** ۔ جاوا ۔سماٹرا ۔سیام اور ملایا ۔ہر سال دس لاکھ روپے کا لوبان براستہ پینانگ آکر ہندوستان میں کھپت ہوتا ہے ۔ **افعال و استعمال** ۔دافع تعفن ۔ محرّک کبد ۔مُنقّث و مُخرج بلغم ۔ دافع بخار اور مقوّی باہ ہے ۔مُخرج بلغم ہونے کی وجہ سے اس کو بلغمی کھانسی اور ضیق النفس میں شموماً و شرباً استعمال کرتے ہیں ۔ کوڑیا لوبان ہمراہ شربت بنفشہ کھلانے سے پسینہ آکر بخار اُتر جاتا ہے ۔ اس کو مرہموں میں ملایا جاتا ہے ۔ تاکہ عرصہ تک رکھنے سے مرہم بگڑ نہ جائے ۔اس کی لکڑی کی چیٹکی خون بہنے کو مفید ہے ۔ اس کا تیل پٹھوں کو قوت دیتا ہے ۔ اوجاع باردہ ۔ لقوہ ۔ فالج ۔ وجع مفاصل کو مفید ہے ۔ اس کی دُھونی دافع تعفن ہے ۔ کیڑوں کو بھگاتی ہے ۔ اس لیے بیمار کے کمرے میں جلاتے ہیں ۔ لوبان کا جوہر دمہ اور تقویت باہ کے لیے مستعمل ہے ۔بادام ۔جوزبوا اور جوہر لوبان ملا کر کھانا دماغ کو قوت دیتا ہے ۔ اور جاڑوں میں سردی کے نقصانات سے بچاتا ہے ۔ (غیر محّل)

لوبیا

(عربی) قریقیا ۔ (گجراتی) چونلا ۔ (مارواڑی) چنولا ۔ (پنجابی) اروان ۔ (سندھی) چونرا ۔ (بنگالی) دردئی کلائے ۔(انگریزی) چائنیز ڈولی کاس ۔ Chinese Dolicas ٭

ایک بیل دار بُوٹی کی پھلیاں ہیں جو باقلا کی پھلی سے لانبی ہوتی ہیں جن کے اندر مٹر کی مانند دانے نکلتے ہیں ۔ پتّا چوڑا نوک دار ۔ **رنگ** ۔زرد ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا ۔ **مزاج** ۔گرم ۱ ۔ تر ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔تین ماشہ ۔**افعال و استعمال** ۔ لوبیا کی نرم و نازک پھلیاں تنہا یا گوشت میں بطور غذا کھائی جاتی ہیں ۔پھلیوں کے بیج نکال کر ان کی دال پکا کر کھاتے ہیں ۔اس کا جوشاندہ پکا کر بطور مُدرّ بول و حیض استعمال کرتے ہیں ۔چہرے کی رنگت نکھارنے اور ورموں کو تحلیل کرنے کے لیے اس کا ضماد کرتے ہیں ٭

لودھ پٹھانی

(گجراتی) لودھ - (بنگالی) لودھرا - (تلیگو) لڈوکا -
(انگریزی) لودھ ٹری - Lodh Tree

ایک بڑے درخت کی موٹی اور کھردری چھال ہے - جو اندر سے سُرخ مائل بہ سفیدی ہوتی ہے - اس درخت کا پھول مہوے کے پھول کی مانند ہوتا ہے - پتے دندانہ دار بڑے بڑے اور بیضوی - اس کی چھال کے تین ایلکائڈ دریافت ہو چکے ہیں - (۱) لوٹرین (۲) کولوٹرین (۳) لوٹوری ڈین - **رنگ** - چھال سفید قدرے بھوری - پھول سفید - **ذائقہ** - قدرے تلخ **مزاج** - گرم خشک بدرجہ دوم - **مقدار خوراک** - ایک ماشہ سے دو ماشہ تک - سیّال رُب نصف چمچہ خرد - **مقام پیدائش** - بنگال - آسام - برما - **افعال و استعمال** - مجفّف اور ہلکا قابض الیاف ہے - اس کو زیادہ تر آشوب چشم میں آنکھ کے ارد گرد ضماد کرتے ہیں - رحم کے ریشوں کے ڈھیلے پڑ جانے کی وجہ سے کثرت حیض کی شکایت ہو تو کھانڈ کے ہمراہ اس کا سفوف بنا کر دن میں دو تین مرتبہ تین چار روز تک کھلانا بہت نافع ہے - اس غرض کے لیے اس کا لیکوڈ ایکسٹریکٹ نصف سے ایک ڈرام کی مقدار میں بھی استعمال ہوتا ہے - اسہال خونی - اسہال بواسیری اور سیلان الرّحم میں بھی استعمال کرتے ہیں - دانتوں کو مضبوط بنانے کے لیے اس کو سنونات میں شامل کرتے ہیں - اور نرم مسوڑوں کے سیلان خون میں اس کے جوشاندہ سے غرغرے کرائے جاتے ہیں - قابض ہونے کی وجہ سے اوعیہ منی کو تقویت دیتی ہے - اس لیے بعض باہی معاجین میں شامل کرتے ہیں - اس کی چھال اور پتّوں سے زرد رنگ نکلتا ہے جو عموماً کپڑا رنگنے کے کام آتا ہے -

لوکاٹ

(بنگالی) لکھوٹ - (ہندی) لٹیکو - (انگریزی) ایری اوبو ٹریا جاپونیکا - Eriobotrya Saponica

مشہور پھل ہے - اس کا درخت امرود کے درخت کے برابر ہوتا ہے - پھول اور پھل گچھوں میں لگتے ہیں - یہ درخت ہندوستان میں انگریز لائے تھے - **رنگ** - گہرا زرد - **ذائقہ** - تُرش و شیریں - **مزاج** - سرد ۲ - تر ۲ - **مقام پیدائش** - ہند و پاکستان - اس درخت کو انگریز یورپ سے برّ کوچک

ہندوستان میں لائے گئے۔ بنگال میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ قاطع صفرا و مسکن حرارت ہے۔ پیاس بجھاتا ہے۔ صفرا اور خون کی حدت کو دور کرتا ہے۔ اور اکثر صفراوی اور خونی بیماریوں میں مفید ہے۔ قدرے قابض بھی ہے۔ اس کا شربت نہایت خوش ذائقہ ہوتا ہے ÷

لونگ

(عربی) قرنفل۔ (فارسی) میخک۔ (بنگلہ) لاونگا۔ (گجراتی) رونیگ۔ (انگریزی) کلووز Cloves ÷

ایک جنگلی درخت کی خشک شدہ کلیاں ہیں جن کے اوپر کی طرف چار دندانے سے ہوتے ہیں۔ اور ان کے درمیان ایک گول ابھار ہوتا ہے۔ جب نسخہ میں قرنفل لکھا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ لونگ کا گول سر ٹوٹا ہوا نہ ہو۔ **رنگ**۔ سرخ سیاہی مائل۔ **ذائقہ**۔ تیز و تیز بو۔ **مزاج**۔ گرم و خشک درجہ سوم۔ **مقدار خوراک**۔ ½ تا ایک ماشہ۔ روغن لونگ ایک قطرہ سے ۳ قطرہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ جس قدر لونگ دنیا میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کا ⅘ حصہ زنجبار (افریقہ) میں پایا جاتا ہے۔ جنوبی ہند اور لنکا میں بھی اس کی کاشت کی جاتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ بیرونی طور پر محلل۔ محمر۔ مخدر اور دافع تعفن ہے۔ اندرونی طور پر مفرح و مقوی قلب و دماغ۔ مسخن۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔ معدہ جگر و امعا کو تقویت بخشتی ہے۔ ریاح غلیظ کو تحلیل کرتی ہے۔ ہضم غذا میں مدد دیتی ہے اور نفاخ غذاؤں کی اصلاح کرتی ہے۔ اس لیے اکثر بطور مصالحہ غذاؤں میں شامل کرتے ہیں۔ بطور دوا مفرحات مقوی باہ اور ممسک ادویہ میں شامل کرکے کھلاتے ہیں۔ لونگ سے کشید کیا ہوا روغن ڈکاروں ہچکی۔ نفخ شکم اور قولنج میں مفید ہے۔ محمر اور مخدر ہونے کی وجہ سے روغن لونگ مجلوقین کو بطور طلا استعمال کراتے ہیں۔ اور درد دنداں میں اس کے ایک دو قطرہ روئی کے پھویہ سے ماؤف دانت پر لگاتے ہیں۔ لونگ سونٹھ۔ جائفل اور حرمل روغن کنجد میں پکا کر ملنا دردوں میں مفید ہے۔ لونگ چبانے سے بدبوئے دہن زائل ہوجاتی ہے۔ اس کو بطور سرمہ لگانا اور اس کا کھانا بینائی کو تیز کرتا ہے۔ اس کے تیل کو کنپٹیوں پر ملنا سردی کے سر درد کو دفع کرتا ہے۔ بشرطیکہ بہت شدید نہ ہو۔ کیمیائی تجزیہ سے اس میں ۱۶ سے ۲۰ فی صد تک ایک

اُڑجانے والا تیل ٹےنین اور گوند وغیرہ کے اجزا پائے گئے ہیں۔ گزشتہ زمانے میں لونگ کان کی لُو چھدوا کر بطور زیور پہنتے تھے۔ اسی لیے ان کو "کرن پھول" بھی کہا جاتا ہے ٭

لُونیا ساگ

(عربی) بقلۃ الحامض۔ (ہندی) لُونک ساگ۔ (اُردو) لونئے کا ساگ۔ (انگریزی) پرسلین Purslan ٭

ایک شور زمین کا خود رَو ساگ ہے۔ خُرفہ کی چھوٹی قسم ہے۔ اس کے پتے۔ شاخیں وغیرہ خُرفہ سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ شاخیں سبز سُرخی مائل۔ پھول زرد۔ **ذائقہ**۔ شور و تُرش۔ **مزاج**۔ تازہ سرد و خشک۔ **افعال و استعمال**۔ طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ صفرا و خون کے جوش کو تسکین دیتا ہے۔ پیاس اور گرمی کو بھی تسکین دیتا ہے۔ مگر بلغم کو تحریک میں لاتا ہے۔ دافع حرارت وتپ ہے۔ اس کے پتے پیس کر ہمراہ کالی مرچ کے پینا نکسیر اور پیشاب میں خون آنے کو مفید ہے ٭

لوہا

(عربی) حدید۔ (فارسی) آہن۔ (سندھی) لوہ۔ (گجراتی) لوڈھوں۔ (بنگلہ) اسپات۔ (انگریزی) آئرن Iron ٭

ایک مشہور دھات ہے۔ اعلیٰ درجہ کے مُصفّیٰ آہن کو فولاد کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ سیاہ۔ **ذائقہ**۔ کسیلا۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ کُشتہ آہن چار چاول سے ایک رتی تک۔ **مصلح**۔ تازہ دُودھ اور مکھن۔ **افعال و استعمال**۔ علم طب میں لوہے کا استعمال نہایت قدیمی ہے۔ اس کا کُشتہ ضُعف معدہ۔ ضعف جگر۔ ضعف باہ اور سلس البول میں کھلایا جاتا ہے۔ لوہے کا بُجھا ہُوا پانی اپنی قبض کی وجہ سے نفث الدّم کے لیے بہت نافع ہے۔ لوہے سے بجھایا ہُوا پانی یا چھاچھ ضعف معدہ و جگر اور اسہال معدی اور معوی میں پلاتے ہیں۔ اس کا خضاب بالوں کو خوب سیاہ کرتا ہے۔ لوہے کے مرکّبات قابض تاثیر رکھتے ہیں۔ اور ان سے مُنہ کا ذائقہ کسیلا ہو جاتا ہے۔ ان کے خُوردنی استعمال سے پاخانہ سیاہ ہو جاتا ہے جس کا کچھ ضرر نہیں۔ جب مریض کی زبان میلی ہو تو فولاد کے مرکّبات کبھی استعمال نہ کرائیں۔ نیز ان کو بخار کی حالت میں نہیں دینا چاہیے۔ ان کے کثرت استعمال سے درد سر اور کمی اشتہا وغیرہ کی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔ مرکّبات فولاد خاص کر فولاد کا بُرادہ

کثیر مقدار میں بچوں کے لیے سم قاتل ہیں۔ (غیر سمی) ٭

لوہے کا میل

(عربی) خبث الحدید۔ (فارسی) چرک آہن (گجراتی) لوہانو زنگ (مرہٹی) لوہ کیٹ۔ (ہندی) منڈور۔ (پشتو) دہ او سپنے خیرکی۔ (انگریزی) آئرن رسٹ Iron Rust ٭

لوہا پگھلانے کے وقت اس سے جُدا ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ سیاہ۔ **ذائقہ**۔ نہایت کسیلا۔ **مزاج**۔ گرم ۲ خشک ۳۔ **مقدار خوراک**۔ خبث الحدید مدبّر یا کشتہ ایک رتی سے ۲ رتی تک۔ **مُصلح**۔ روغنیات۔ **افعال و استعمال**۔ مقوّی معدہ و جگر و مثانہ۔ نافع سلسل البول اور حابس خون بواسیر ہے۔ نہایت خشکی لاتا ہے۔ اور معدہ اور دل کو قوّت بخشتا ہے۔ مُنہ سے خون آنے کو مفید ہے۔ بواسیر اور طحال کو نافع ہے۔ اس کا خضاب بھی عمدہ ہوتا ہے۔ اس کو مدبّر و مغسول کرنے کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا کشتہ بھی بناتے ہیں۔ یہ معجون فنجنوش اور معجون خبث الحدید کا جزو اعظم ہے۔ (غیر سمّی) ٭

لہسن

(عربی) ثوم۔ (فارسی) سیر۔ (سنسکرت) لسوند یا لسونا۔ (سندھی) تھوم۔ (بنگالی) رُشن۔ (پنجابی) تھوم۔ (پشتو) اُوگہ۔ (انگریزی) گارلک Garlic (لاطینی) ایلیم سٹائی وم Allium sativum ٭

ایک قسم کی گول جڑ ہے مثل پیاز کے۔ اس کی دو اقسام ہیں۔ (۱) کئی پوتھیوں (تُریوں) والا۔ (۲) صرف ایک پوتھی (تُری) والا جسے ایک نلیا بھی کہتے ہیں۔ یہ بہت کمیاب اور گراں ہے۔ اس کا جزو مؤثرہ ایک گہرا زرد یا بھُورا فراری تیل ہے۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ تلخ و تیز۔ **مزاج**۔ گرم ۳۔ خشک ۳ ساتھ تریاقیت کے۔ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ قریبا ہر جگہ کاشت ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ اندرونی طور پر کاسر ریاح۔ مقطع اخلاط غلیظہ۔ منفّث بلغم اور مقوّی ہے۔ سُوءِ ہضم کی بہت سی صورتوں میں لہسن ایک مفید دوا ہے۔ ہضم غذا میں مدد دیتا ہے۔ پیشاب اور حیض جاری کرتا ہے۔ اور آواز کو صاف کر دیتا ہے۔ بلغمی و عصبی امراض۔ دمہ۔ وجع مفاصل۔ فالج اور لقوہ اور رعشہ کو مفید ہے۔ موسم سرما میں بدن کو گرم رکھتا ہے۔ اور

صحت کو قائم رکھتا ہے۔ اس کو عام طور پر انار دانہ۔ پودینہ۔ ادرک کے ساتھ کونڈی ڈنڈے میں رگڑ کر اور بقدر مناسب نمک ملا کر بصورت چٹنی استعمال کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں ریاحی امراض اور اپھارہ میں اسے بھون کر بھی کھایا جا سکتا ہے۔ تھوم کی ایک گانٹھ لے کر اسے گھی یا تیل میں تل کر سرخ کر لیا جائے یا سلگتے ہوئے کوئلوں پر اتنا عرصہ رکھیں کہ باہر سے کوئلے کی طرح سیاہ ہو جائے۔ پھر قدرے نمک چھڑک کر کھائیں۔ اس طرح بھوننے سے اس کی تلخی دور ہو جاتی ہے۔ جالی اور محلل ہونے کی وجہ سے اس کو باریک پیس کر پھوڑے پھنسیوں پر ضماد کرتے ہیں۔ ہڈی کی ٹی بی میں پسے ہوئے لہسن اور سو بار دھلا ہوا مکھن ملا کر زخموں پر لگا کر پٹی باندھتے ہیں۔ کان میں مختلف آوازیں سنائی دینے اور کم سننے میں لہسن اور ادرک کا ہم وزن رس قدرے گرم کر کے کان میں ٹپکاتے ہیں۔ علامہ طبری صاحب فردوس الحکمت میں لکھتے ہیں کہ بچھو کاٹے پر لہسن کوٹ کر باندھیں۔ بحکم خدا نافع ثابت ہوگا۔ اس کا لیپ جلد ظاہری و باطنی میں زخم ڈال دیتا ہے۔ معجون سیر علوی خاں اس کا مشہور مرکب ہے۔ جو تمام امراض بلغمی و سوداوی اور جملہ زہروں کے لیے تریاق ہے۔ مغربی طب میں بھی لہسن بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔ معوی دافع عفونت کے طور پر تولید ریاح اور تپ محرقہ میں لہسن کا رس ایک ڈرام کسی شربت کے ہمراہ دن میں دو تین بار استعمال کرنا بہت مؤثر ہے۔ سوئٹزرلینڈ کی سینڈوز کمپنی تازہ لہسن اور چار کول کا مرکب ٹکیوں کی صورت میں ایلی سٹین کے نام سے فروخت کر رہی ہے۔ جو آنتوں میں تخمیر و تعفن روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ آیورویدک طریقہ علاج میں اس کا رس زیادہ مروج ہے۔ چنانچہ بعض دیہات میں سل و دق کے بیماروں کو لہسن کا پانی بھینس کے دودھ میں ملا کر پلانے کا پرانا رواج چلا آتا ہے۔ پانی کی مقدار دو ماشہ سے شروع کر کے چھ ماشہ تک بڑھائی جاتی ہے۔ تحقیقات جدیدہ سے ثابت ہوا ہے کہ اس میں گندھک کافی مقدار میں پائی جاتی ہے جو کہ سلفائیڈ کی صورت میں ہے یعنی جس صورت میں گندھک مکر دھوج (مرکری سلفائیڈ) میں پایا جاتا ہے اسی صورت میں لہسن کے اندر ہے۔ لہٰذا یہ ایک قسم کا قدرتی مکر دھوج ہے۔

مگر دھوج مشہور مُقوّی جسم اور مقوّی باہ ویدک دوا ہے۔ شاید اسی وجہ سے پراچین رشیوں منیوں نے اس کا استعمال برہمچاریوں کے لیے ممنوع قرار دیا تھا ٭

لسوڑہ (عربی) دبق۔ (فارسی) سپستان۔ (سندھی) لیسوڑا۔ (بنگالی) بھوبار۔ (گجراتی) نانوگنڈی۔ (انگریزی) سی لیٹی فولیا Latifolia

ایک درخت کا لیس دار اور گول برابر جھربیری کے پھل ہیں۔ **رنگ**۔ خام سبز۔ پختہ گلابی۔ **ذائقہ**۔ خام پھیکا و پختہ قدرے شیریں۔ **مزاج**۔ معتدل مائل بہ رطوبت۔ **مقدار خوراک**۔ ۹ دانہ سے ۱۵ دانہ۔ **مقام پیدائش**۔ تمام ہندوستان خصوصاً بنگال۔ **افعال و استعمال**۔ مُلیّن حلق و صدر۔ منفث بلغم۔ مُزلق اور ملیّن طبع ہے۔ پکے ہوئے لسوڑے پھلوں کی مانند کھائے جاتے ہیں۔ خشک شدہ لسوڑے دوا کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ پیٹ اور سینہ کو نرم کرتا ہے۔ اور حلق کے کھرکھرانے کو اور ورم حلق کو نافع ہے۔ بلغمی اور خونی مواد کو بھی چھانٹتا ہے۔ اور تیزی صفراو خون کو اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ اور پیشاب کی چنک کو دفع کرتا ہے۔ اور آنتوں کی خراش اور گرمی کی تپ کو مفید ہے۔ دمہ خشک۔ کھانسی اور درد سینہ کو نافع ہے۔ اس کی کونپل کا نقوع بار بار پیشاب کرنے اور سوزش بول کو نافع ہے ٭

لیچی (ہندی) لچو۔ (انگریزی) چن فروٹ Chin Fruit ٭ مشہور پھل ہے۔ لوکاٹ کے برابر ہوتا ہے۔ اس کی گٹھلی بھی لوکاٹ کے مشابہ ہوتی ہے۔ **رنگ**۔ بیرونی چھلکا سرخ گلابی۔ مغز سفید۔ **ذائقہ**۔ شیریں اور خوش مزہ۔ **مزاج**۔ سرد و تر بدرجہ دوم۔ **مقام پیدائش**۔ ڈیرہ دون (یوپی) وغیرہ۔ **افعال و استعمال**۔ مفرّح و مقوّی قلب ہے۔ پیاس بجھاتا ہے۔ اس کا پانی نکال کر لمبے میعادی بخاروں میں دیا جاتا ہے۔ جزیرہ نما ملایا کے دیہات میں فتق مائی (ہائیڈروسیل) کی

شکایت ہونے پر تخم لیچی کو پیس کر فوطوں پر موٹا لیپ کرتے ہیں ٭

لیموں

(فارسی۔عربی)۔(بنگالی) لیبو۔(ہندی) نیبو۔(پنجابی) نمبو۔(انگریزی) لیمن Lemon ٭

ایک مشہور پھل ہے جس کا رس ترش ہوتا ہے۔اس میں سٹرک ایسڈ پایا جاتا ہے۔اس کی کئی قسمیں ہیں۔لیموں کاغذی بہترین قسم ہے۔اس کا چھلکا کاغذ کی طرح پتلا ہوتا ہے اور اس میں رس زیادہ ہوتا ہے۔**رنگ**۔زرد و خام سبز۔**ذائقہ** ترش۔**مزاج**۔سرد ۲ تر ۱۔**مقدار خوراک**۔آب لیموں ۶ ماشہ۔روغن لیموں ۱ تا ۳ بوند۔**مقام پیدائش**۔مشرقی و مغربی پاکستان۔اور ہندوستان کے ہر ایک حصہ میں کاشت کیا جاتا ہے۔**مصلح**۔شہد خالص۔**افعال و استعمال**۔مفرح۔مبرد اور دافع صفرا ہے۔آب لیموں کی سکنجبین خام یا پختہ بنا کر بخاروں میں پلاتے ہیں۔بھوک لگاتا ہے۔اور سوزش اور پیاس کو دفع کرتا ہے۔کافور متلی اور صفرادی تے کو مفید ہے۔مرض سکروی کا شافی علاج ہے۔ملیریا بخار میں لیموں کو نمک اور مرچ سیاہ لگا کر چوسنا حرارت کو کم کرتا ہے۔ہیضہ میں لیموں کا رس ایک تولہ۔پیاز کا رس ایک تولہ اور کافور ایک رتی ملا کر دن میں تین چار بار استعمال کراتے ہیں۔آب لیموں مقامی طور پر مقام گزیدہ پر لگانے سے کیڑے مکوڑوں بچھوؤں کے زہر کو دفع کرتا ہے۔اور اس کے عرق میں چاکسو حل کیا ہوا جست کے ظرف میں آشوب چشم کو نافع ہے۔اور اس کا سونگھنا دل کو قوت دیتا ہے۔اور فرحت بخشتا ہے۔خفقان اور اختلاج قلب کو مفید ہے۔اس کا اچار بڑھی ہوئی تلی کے لیے بہت مفید ہے اور اپنی تریاقیت کی وجہ سے وبائی امراض ہیضہ وغیرہ سے محفوظ رکھتا ہے۔تازہ لیموں کے چھلکوں سے روغن لیموں حاصل کیا جاتا ہے جو کہ نفخ شکم کے لیے مفید ہے۔یورپ و امریکہ میں اس کے چھلکے کا مربا تیار کرتے ہیں۔جسے مارملیڈ کہتے ہیں۔اس کے چھلکے میں سے ایک روغن نکلتا ہے جس کو روغن لیموں کہتے ہیں۔اس کو انگریزی ادویات میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔اس میں وٹامن بی اور سی زیادہ مقدار میں اور وٹامن اے معمولی مقدار میں پایا

جاتا ہے ۔پیکٹین نامی مادہ سبھی پھلوں میں پایا جاتا ہے ۔لیکن لیموں میں سب سے زیادہ ہوتا ہے ٭

لیموں کے بیج

(عربی) بزر لیموں ۔ (فارسی) تخم لیموں ۔(انگریزی) لیمن سیڈز Lemon Seeds ٭

مشہور ہے ۔ **رنگ** ۔سفید ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ ۔ **مزاج** ۔گرم ۲ ۔خشک ۱ ۔ **مقدار خوراک** ۔ایک ماشہ ۔ **افعال و استعمال** ۔ مفرح اور قابض ہیں اور دستوں کو بند کرتے ہیں ۔ اور قے روکتے ہیں ۔خاص کر بریاں کیے ہوئے اور ہمراہ کالی مرچ اور نمک پسے ہوئے کے پینا ہیضہ اور تخمہ کو نافع ہے ٭

م

ماجوپھل

(عربی) عفص ۔ (فارسی) مازو ۔ (سندھی) مادا ۔ (گجراتی) مازیان ۔ (مرہٹی) مائے پھل ۔ (بنگالی) ماجو ۔ (انگریزی) اوک گالز Oak Galls ٭

ایک درخت کا پھل ہے ۔گول اور چپٹا برابر بیر کے ۔ درخت مازو کی شاخوں میں ایک خاص قسم کے کیڑے سوراخ کر کے وہاں اپنے انڈے رکھ دیتے ہیں ۔جن سے ان مقامات پر گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں ۔یہی مازو کہلاتی ہیں ۔ ان میں کیڑے مرکز سے سطح تک سوراخ کر کے اُڑ جاتے ہیں ۔بے سوراخ مازو جن کو کاٹ کر کیڑا باہر نہ نکلا ہو ۔بہتر سمجھے جاتے ہیں ۔ اچھا مازو وزنی اور اوپر سے نیلگوں ہوتا ہے ۔ اور بیچ میں سوراخ نہیں ہوتا ۔ منہاج الدکان میں لکھا ہے کہ اصلی مازو کھُردرا ہوتا ہے اور غیر اصلی چکنا ۔ ان کا جزو اعظم ٹینک ایسڈ ۶۰ فی صد اور گیلک ایسڈ ۳ فی صد ہوتا ہے ۔ **رنگ** ۔نیلگوں یا بھورا مائل بہ سبزی ۔ **ذائقہ** ۔کسیلا ۔قدرے تلخ ۔ **مزاج** ۔سرد ۱ ۔خشک ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک ۔ **مصلح** ۔کتیرا ۔ببول کا گوند ۔ **بدل** ۔ زرد ہڑ کا چھلکا

چھوٹی اور بڑی بائیں۔ **مقامِ پیدائش**۔ یونانی ایشیائے کوچک۔ شام اور ایران۔
افعال و استعمال۔ قابض، مجفف اور حابس الدّم ہے۔ داخلاً اسہال، سیلان الرّحم اور اندرونی جریانِ خون میں استعمال کرتے ہیں۔ بواسیرِ خونی میں افیون کے ہمراہ اس کا مرہم بنا کر مسّوں پر لگاتے ہیں۔ اس کی نسوار نکسیر کو بند کرتی ہے۔ اور اس کا منجن مسوڑوں اور دانتوں کو قوّت دیتا ہے اور منہ آنے کو مفید ہے۔ اور اس کا لیپ بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ اس لیے خضابوں میں شامل کرتے ہیں۔ (غیرمحی)

مال کنگنی

(بنگالی) تا پھتکی۔ (ہندی) مال کنگنی۔ (مرہٹی) مال کنگونی۔ (انگریزی) سٹاف ٹری۔ Staff Tree ۔

ایک بیل دار بوٹی ہے۔ اس کے پتّے توت کے پتّوں کی مانند دندانہ دار لیکن ان سے چھوٹے کنگروں والے ہوتے ہیں۔ اس کو پیلے یا سبزی مائل زرد رنگ کے پھول ماہ نومبر میں لگتے ہیں اور ماہ دسمبر میں پھل چنے یا مٹر کے برابر خوشوں میں لگتا ہے۔ جو خشک ہونے پر تین شقوں میں پھوٹ جاتا ہے اور ہر ایک شق سے دو تین سہ گوشہ تخم نکلتے ہیں۔ یہی تخم مال کنگنی کہلاتے ہیں۔ **رنگ**۔ بھورا سرخی مائل۔ **ذائقہ**۔ قدرے تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ۲ خشک ۲۔ **مقدارِ خوراک**۔ نصف ماشہ سے ایک ماشہ۔ تیل ۱۰ تا ۱۵ بوند۔ **مصلح**۔ سرد چیزیں۔ **مقامِ پیدائش**۔ اکثر پہاڑی مقامات میں درختوں پر چڑھی ہوئی بکثرت پائی جاتی ہے۔ لیکن بنگال میں نایاب ہے۔ **بدل**۔ روغن زرد۔ **افعال و استعمال**۔ دماغ اور قوّت حافظہ اور ذہن و معدہ اور باہ کو قوت دینے کے لیے مختلف ترکیبوں سے کھلاتے ہیں۔ دودھ میں مال کنگنی کے بیج پکا کر پینا نظامِ عصبی کو چست بناتا ہے۔ ان بیجوں میں سے ایک سُرخ رنگ کا تیل نکلتا ہے۔ پُرانے رشیوں نے مال کنگنی کے بیج یا اس کا تیل دس سے پندرہ بوند تک دودھ کے ساتھ ہر روز صبح کھلاتے رہنا حافظہ بڑھانے کے لیے مفید بتایا ہے۔ کوہلو میں پیل کر بیجوں کا تیل نکالا جاتا ہے۔ جو عضو تناسل پر بطور طلا مالش کرتے ہیں۔ اور گٹھیا، عرق النّسا۔ درد پہلو۔ نقرس۔ درد کمر۔ فالج میں داخلاً و خارجاً مستعمل ہے۔ جسم کے کسی حصّہ کے بے حس ہو جانے کی صورت میں

اس کے تیل کی مالش بڑی مفید ہوتی ہے ۔ اس کو ہتھیلی میں مَلنا بینائی کو تیز کرتا ہے ۔ (قریب بسم) ٭

مامیثا سُرخ

(فارسی) بن پوستہ ۔ (انگریزی) پاپے وَر ریوس Papaver Rboes ٭

ایک قسم کی مفروش بوٹی مانند پوست کے جس کے پتے اور شاخیں وغیرہ کوٹ کر نچوڑ کر جوش دیتے ہیں ۔جب گاڑھا ہو جاتا ہے تو بلوطی شکل کے قرص بنا لیتے ہیں ۔ ان کو شیاف یا عصارہ مامیثا کہتے ہیں ۔ بہتر وہ ہے جس کا رنگ زرد مائل بہ سیاہی ہو اور وزن ہلکا ہو ۔ بو تیز اور آسانی سے ٹوٹ سکے اور پانی میں جلد حل ہو جائے ۔ قوت اس کی سات سال تک باقی رہتی ہے ۔ **رنگ** ۔ پھول سبز زرد اور سُرخ ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ ۔ **مزاج** ۔ سرد خشک درجہ دوم ۔ **بدل** ۔ سماق ۔ **مقدار خوراک** ۔ ایک ماشہ تا دو ماشہ ۔ **مقام پیدائش** ۔ شام ۔ ایران ۔ **افعال و استعمال** ۔ مُبرّد ۔ قابض ۔ مُجفّف اور رادع ہے ۔ ہرے دھنیے کے پانی میں پیس کر آنکھ کے آس پاس لیپ کرنے سے گرمی سے آنکھ آجانے کو مفید ہے ۔ اس کا لیپ گرم ورموں سُرخ باد وغیرہ کے لیے بھی بہت مفید ہے ۔ آنکھ کے معالجات میں بہت مستعمل ہے ۔ ضعف بصر اور استرخائے جفن میں اکتحالاً مفید ہے ۔ آنکھ کے زخم کو صاف و پاک کرتی ہے قابض اور مبرّد ہونے کی وجہ سے اسہال صفراوی میں اس کا سفوف بنا کر کھلاتے ہیں ۔ (غیر سمّی) ٭

مامیران

(اردو) ممیرا ۔ (سندھی) مُمیرو ۔ (آسام) مشمی ٹیٹا ۔ (انگریزی) کوپٹس ٹیٹا Coptis Teeta

ایک بوٹی کی ہلدی کی مانند گرہ دار اور ٹیڑھی جڑ ہے ۔ مامیراں چینی اس کی بہترین قسم ہے ۔ مشرقی آسام میں مشمی کے پہاڑی لوگ یہ جڑیں اکٹھا کر کے چھوٹی ٹوکریوں میں فروخت کرتے ہیں ۔ اس کا جُزو مؤثرہ بربرین ہے جو اس کی جڑوں میں ½ ۸ فی صد تک پائی جاتی ہے ۔ اس کا پتا گہرے نشگافوں کے ذریعہ تین حصّوں میں پھٹا ہوا ہوتا ہے ۔ اگر تین عدد شہتوت

کے پتّوں کی ڈنڈیاں جوڑ دی جائیں تو میرے کے پتّے کی شکل بن جائے گی۔ جڑ سے ایک ڈنٹھل نکلتا ہے جس پر تین سفید رنگ کے ڈنڈی دار پھول لگتے ہیں۔ اس کی جڑ گاجر مولی کی طرح زمین میں سیدھی نہیں ہوتی بلکہ پہلو کے بل چلتی ہے۔ جن دواؤں کے متعلق بے سرو پا مبالغہ آمیز روائتیں عوام میں مشہور ہیں۔ ان میں سے ایک دوا ممیران بھی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اگر اصل ممیران سے سیاہ یا نیلے کپڑے پر لکیر کھینچی جائے تو وہ لکیر والی جگہ کا کپڑا سفید ہو جاتا ہے لیکن یہ بالکل غلط ہے۔ ملک آسام کا مشرقی پہاڑ چین کا ہی سلسلۂ کوہ ہے۔ اس لیے اس کو **ممیران چینی** کہا جاتا ہے۔ **رنگ** ۔ باہر سے زرد مائل بہ سیاہی۔ اندر سے ہلدی جیسی زرد۔ **ذائقہ**۔ تلخ ۔ **مزاج** ۔ گرم خشک ۲ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ تا دو ماشہ۔ **افعال و استعمال** ۔ جالی ۔ مقوّی بصر۔ کاسر ریاح۔ مُدِرّ بول اور تلخ مقوّی ہے۔ ممیران عام طور پر تنہا یا سُرمہ وغیرہ میں ملا کر امراض چشم ۔ جالا۔ پھولا۔ ناخونہ وغیرہ میں مستعمل ہے۔ شہد اور سرکہ میں پیس کر برص و بہق وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ خوردنی طور پر کاسر ریاح و مُدِرّ بول اثر رکھتا ہے۔ (غیر سمّی) ٭

ماہو دانہ (انگریزی) یُوفوربیا Euphorbia ٭
ایک شیر دار نبات دو دھاری ہے جو گز تک بلند اور اُنگلی کے برابر موٹی ہوتی ہے۔ اس کا پھل ایک جھلی میں بند ہوتا ہے۔ ہر تھیلی میں تین دانے ہوتے ہیں جو علیحدہ علیحدہ پردوں میں لپٹے ہوتے ہیں۔ یہ مٹر کے دانے سے بڑے ہوتے ہیں۔ **رنگ** ۔ مغز سفید۔ پھول زرد، سُرخ بھورے۔ پتّے سبز۔ **ذائقہ** ۔ گری قدرے شیریں ۔ **مزاج**۔ گرم ۲ خشک ۲۔ **مقدار خوراک** ۔ ۲ ماشہ ۔ **مقام پیدائش** ۔ عراق و ہند۔ **مصلح** ۔ انیسوں۔ کتیرا ۔ سرد اشیا ۔ **بدل** ۔ نصف وزن جمال گوٹہ۔ **افعال و استعمال** ۔ مادہ بلغمی کو دستوں کی راہ نکالتا ہے۔ ورم اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ اور قولنج اور گنٹھیا کو مفید ہے۔ قوّت اس کی دو برس تک رہتی ہے۔ (غیر سمّی) ٭

ماہی زہرہ

(ہندی) کاک ماری - (عربی) سمک السمک - (فارسی) ماہی زہرج - (انگریزی) فش بیریز ٭

ایک شیردار بُوٹی ہے۔ اس کو کوٹ کر تالاب میں ڈالنے سے مچھلیاں ہلاک ہو جاتی ہیں۔ اس کی چھال بطور دوا مستعمل ہے۔ **رنگ** - پتّے سبز۔ پھول اور چھال زردی مائل - **ذائقہ** - تیز - **مزاج** - گرم ۲ - خشک ۳۔ **مقدار خوراک** - دو ماشہ سے تین ماشہ تک - **مقام پیدائش** - جنوبی ہندوستان - برما وغیرہ - **افعال و استعمال** - قوی مُسہل ہے - ہر قسم کے بلغم اور گاڑھی خلطوں کو دست کی راہ نکالتا ہے - اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ گنٹھیا۔ نقرس اور عرق النسا میں جوش دے کر پلاتے ہیں - اور جُوؤں کو مارنے کے لیے سر پر لگاتے ہیں - (غیر سمّی) ٭

مٹر

(عربی) کرسنہ - (فارسی) گاؤ دانہ - (گجراتی) مٹانا - (مرہٹی) واٹانین - (ہندی) بٹلا - (انگریزی) فیلڈ پیز Field Peas

ایک مشہور ترکاری ہے - غلّے کی قسم سے ہے - دانے پھلی کے اندر ہوتے ہیں - اس میں سلفر اور فاسفورس نسبتاً زیادہ مقدار میں نباتی مادہ کے ساتھ مرکّب ہوتی ہے - زمانہ قبل از تاریخ سے اس کی ترکاری پکا کر کھائی جاتی ہے - **مزاج** - گرم و خشک[۱] درجہ ۲ - **مقدار خوراک** بلقدر ہضم - **مُصلح** - شہد خالص۔ **افعال و استعمال** - قابض - نفاخ اور مُسمّن بدن ہے - بارد مزاج والوں کی باہ بڑھاتا ہے - اس میں پروٹین قریباً ۲۳ فی صد - کاربوہائیڈریٹس پچاس فی صد اور حیاتین ب کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں - ضماد اس کا ورم پستان کو تحلیل کرتا ہے - قیروطی آرد کرسنہ اس کا مشہور مرکّب ہے جو درد پہلو کے لیے نافع ہے - (غیر سمّی) ٭

مٹی داغستانی

(عربی) طین داغستانی - (فارسی) گِل داغستانی - خوشبودار مٹی کی ڈلیاں داغستان اور آذربائیجان کی طرف سے آتی ہیں - **رنگ** - غباری یا کاہی - **ذائقہ** - پھیکا - **مزاج** - سرد خشک درجہ اوّل - **افعال و استعمال** - سب افعال میں گِل مختوم سے قوی ہے - اس کی خوشبو پانی میں ڈالنے سے تیز ہوتی ہے - اور فرحت بخشتی ہے - خشک مٹی

[۱] مٹر کابلی (جلبان) کا مزاج سرد[۱] و خشک[۲] ہے ٭

کا ذرّہ ور خون بہنے کو بند کرتا ہے۔ اور داخلاً حابس الدّم۔ نافع سِل اور مقوّی ارواح ہے۔(غیر سمّی)

مٹی کھریا (عربی) طین قیمولیا۔ (فارسی) گِل سفید۔ گِل قیمولیا۔ (سندھی) مٹی کھیڑی۔ (بنگلہ) کھڑی ماٹی۔ (گجراتی) کھڑی۔ (انگریزی) چاک Chalk

سفید دانہ دار چکنا سفوف جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد خشک بدرجہ دوم۔ **افعال و استعمال**۔ قابض۔ مجفّف اور دافع تیزابیّت ہے۔ اور پرانے زخموں اور پھوڑوں کو بھر لاتی ہے اور گرمی کے ورموں کو اس کا لیپ اور چھڑکنا تحلیل کرتا ہے۔ ڈاکٹر صاف کی ہوئی کھریا مٹی بطور قابض داخلاً استعمال کرتے ہیں۔ کھریا۔ سماق اور ببول کا گوند برابر حصّہ تینوں کو پیس لیں۔ اس میں سے ۴ ماشہ اسی قدر شہد میں ملا کر چیٹانا پرانے دستوں کو بند کرتا ہے۔ بطور جزو اعظم کھریا مٹی تمام ولایتی منجنوں (ٹوتھ پاؤڈرز) میں مستعمل ہے۔ اکثر مرہموں میں شریک کی جاتی ہے۔

مٹی ملتانی (عربی) طین۔ (فارسی) گِل ملتانی۔ (تامل) اگوپی۔ (پنجابی) گاچنی۔ (انگریزی) ملتان کلے Multan Clay

سخت اور چکنی پرت دار مٹی ہے۔ **رنگ**۔ سفید زردی مائل۔ **ذائقہ**۔ مٹیالا۔ **مزاج**۔ سرد خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ بصورت نقوع ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ قابض اور حابس الدّم ہے۔ اس کا آبِ زلال نکسیر اور بول الدم میں پلاتے ہیں۔ قے کو تسکین دیتی ہے۔ اور ہیضہ کو مفید ہے۔ پانی یا لعاب خطمی میں ملا کر گرمی دانوں پر اس کا لیپ کرتے ہیں۔(غیر سمّی)

مجیٹھ (عربی) فوّہ۔ عُروق احمر۔ (فارسی) رُوناس۔ فوّۃ الصبغ۔ (بنگالی) منجشٹا۔ (سندھی) منجٹھ۔ (انگریزی) انڈین میڈر Indian Madder

ایک بیل نما پہاڑی پودے کی جڑ ہے جو کہ گول پتلی نرم اور کئی گز

لیسی ہوتی ہے ۔ بازار میں اس کی خشک جڑ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ملتے ہیں ۔ اس کی شاخوں پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر چار چار پتے اکٹھے لگتے ہیں ۔ پتوں کے کناروں پر چھوٹے چھوٹے کانٹے ہوتے ہیں ۔ اس کا پتا بھنگ کے مشابہ مگر لمبائی میں چھوٹا ہوتا ہے ۔ کپڑوں کو چمٹ جاتا ہے ۔ **رنگ** ۔ سُرخ سیاہی مائل ۔ **ذائقہ** ۔ شیریں تیز قدرے تلخ اور کسیلی ۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک بدرجہ دوم ۔ **مقدار خوراک** ۔ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک ۔ **مقام پیدائش** ۔ شمال مغربی پہاڑی علاقوں میں اس کی کاشت بکثرت ہوتی ہے ۔ **افعال و استعمال** ۔ مُدرّ حیض و بول ۔ مفتّح سُدّہ جگر و طحال اور جالی ہے ۔ اس کو زیادہ تر پیشاب اور حیض کی رُکاوٹ کو دُور کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں ۔ مُدرّ بول ہونے کی وجہ سے ورم جگر وطحال اور یرقان میں بھی استعمال کرتے ہیں ۔ آیورویدک گرنتھوں میں مجیٹھ کو کئی مُصفّیِ خون جوشاندوں مثلاً منجشٹھا آدی کواتھ ۔ برہت منجشٹھا آدی کواتھ وغیرہ میں شامل کیا گیا ہے ۔ بچہ جننے کے بعد مجیٹھ کے جوشاندہ سے نفاس کھُل کر آجاتا ہے ۔ جالی ہونے کی وجہ سے چھائیاں ۔ داد ۔ برص ۔ بہق اور جلد کے دھبّوں کو مٹانے کے لیے شہد یا سرکہ کے ہمراہ لیپ کرتے ہیں ۔ اس کا باریک سفوف بطور سنون دانتوں کے درد کو مفید ہے ۔ کپڑا رنگنے کے کام آتی ہے ۔ (غیر سمّی) ۔

مچھلی

(عربی) سمک ۔ حُوت ۔ (فارسی) ماہی ۔ (سندھی) مچھی ۔ (انگریزی) فش Fish ۔

مچھلیاں ایک انچ سے لے کر پچاس فٹ تک اور ایک چھٹانک سے چھ سو من تک ہر سائز اور وزن کی ہوتی ہیں ۔ ہر زمانہ میں مچھلی انسان کی اہم غذا رہی ہے ۔ سارے پاکستان میں ہر سال دس کروڑ روپے کی مچھلی دستیاب ہوتی ہے ۔ اب تک سُست رفتار بادبانی کشتیاں مچھلیوں کو پکڑنے کے لیے استعمال کی جاتی تھیں ۔ لیکن اب اس غرض کے لیے دُخانی کشتیاں استعمال ہونے لگی ہیں ۔ اور مچھلی کی صنعت کو نئے طریقوں

سے فروغ دینے کا بندوبست ہو رہا ہے۔ مچھلی کی برآمد سے پاکستان کو جو غیر ملکی زر مبادلہ حاصل ہوتا ہے۔ اس کی پوزیشن اس وقت جوٹ۔ روئی۔ اون۔ چمڑہ اور چائے کے بعد چھٹے نمبر پر ہے۔ ساحل مکران پر ہر سال چالیس ہزار من سے زائد وزن کی شارک مچھلیاں پکڑی جاتی ہیں۔ جن کے جگر کا وزن قریباً ۸۵۰ من ہوتا ہے۔ شارک مچھلی کے جگر کا تیل فوائد اور استعمال میں کاڈ لیور آئل کے مقابلہ میں بہتر ثابت ہو چکا ہے۔ اگر ساحل مکران پر شارک لیور آئل بنانے کی فیکٹری قائم کرنے کی طرف ہمارے تاجر اور صنعت کار توجہ دیں۔ تو اس سے پاکستان کے باشندوں کو کاڈ لیور آئل درآمد کرنے کی ضرورت باقی نہ رہے گی۔ اور اس طرح ملک کا قریباً دو لاکھ روپے کا زر مبادلہ جو کاڈ لیور آئل درآمد کرنے پر صرف ہوتا ہے بچ رہے گا۔ مشرقی پاکستان میں مچھلی کی تجارت بہت منافع بخش ہے اور وہاں سے تازہ مچھلی کافی مقدار میں کلکتہ بھیجی جاتی ہے۔ مشرقی پاکستان میں سمندری ماہی گیری کو فروغ دینے کے لیے چٹا گانگ میں مرکزی شعبہ سمکیات کی ایک شاخ قائم ہو چکی ہے۔ دریائے سندھ میں ہزاروں قسم کی مچھلیاں ملتی ہیں لیکن ان سب میں پسندیدہ اور لذیذ ترین "پلّا" مچھلی ہے۔ یہ سمندری مچھلی ہے جو انڈے دینے کی غرض سے دریاؤں میں آجاتی ہے۔ اس مچھلی کو بنگال میں ہلسا کہتے ہیں۔ آزاد کشمیر کا علاقہ مہاشیر اور دوسری عمدہ مچھلیوں کے لیے مشہور ہے۔ غرض کہ پاکستان میں ماہی گیری کے وسائل اور ان کی ترقی کے امکانات بہت وسیع ہیں۔ پاکستان کے لیے یہ صنعت نہ صرف خاص اہمیت رکھتی ہے۔ بلکہ اس کی توسیع اور ترقی ملک کی غذائی مشکلات کو حل کرنے میں کافی حد تک مددگار اور معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ مچھلی ہزاروں قسم کی ہوتی ہے۔ بہترین مچھلی راہو (لے بیو روہیٹا) Labeo Rohita ہے بشرطیکہ تازہ ہو۔ باسی مچھلی بری ہے کیونکہ مچھلی کا گوشت لطیف و نازک ہونے کے سبب جلد بگڑ جاتا ہے۔ **پہچان** تازہ مچھلی کی آنکھ کے ڈھیلے ابھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور اس کے گلپھڑے شوخ گلابی رنگ کے ہوتے ہیں لیکن باسی مچھلی کے ڈھیلے بیٹھ جاتے ہیں اور

گلپھڑوں کا رنگ سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ اور بدبو زیادہ آنے لگتی ہے۔ **رنگ** سفید۔ **مزاج**۔ گرم ۲۔ تر ۱۔ بعض کے نزدیک مچھلی کی تمام قسمیں مرطوب اور بارد ہوتی ہیں۔ **افعال و استعمال** مچھلی زیادہ تر بطور غذا مستعمل ہے۔ سریع الہضم اور کثیر الغذا ہے۔ لاغر اور کمزور اشخاص کے لیے عمدہ غذا ہے۔ مقوی باہ و دماغ ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور مسمن بدن ہے۔ مرض سل و دق اور ذیابیطس میں فائدہ بخشتی ہے۔ اطباء دودھ کے ساتھ مچھلی استعمال کرنے کی ممانعت کرتے ہیں۔ مچھلی کا پتا طلاءً مقوی باہ ہے۔ ایک خاص قسم کی مچھلی کے جگر سے روغن کشید کیا جاتا ہے جس کو کاڈ لور آئیل کہتے ہیں۔ نمک ڈال کر خشک کی ہوئی مچھلی میں سے جو جتنا زیادہ تازہ اور قریب العہد ہوگی وہ زیادہ بہتر ہوگی۔ اس کی خاصیت گرم و خشک ہوتی ہے۔ مچھلی میں پروٹین کی بڑی مقدار پائی جاتی ہے۔ اس لیے یہ گوشت کا بڑا اچھا بدل بن سکتی ہے اور ملک میں اس وقت گوشت کی جو قلت ہے وہ مچھلی کے ذریعہ دُور کی جا سکتی ہے۔

مچھلی بام

(فارسی) مار ماہی۔ (سندھی) گوج مچھلی۔

مشہور دریائی جانور کئی قسم کی۔ سانپ کی مانند گول ہوتی ہے۔ کانٹے کم۔ مونچھیں اور چھلکے نہیں ہوتے۔ اور ایک بالشت سے لے کر ایک ہاتھ تک لمبی۔ پانی کے اوپر نہیں تیرتی۔ **رنگ**۔ سیاہی مائل۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم خشک ۲۔ **افعال و استعمال**۔ ممسک۔ مقوی باہ۔ محلل اورام و ریاح۔ درد پشت کو مفید ہے۔ بوڑھوں کے موافق۔

مچھیچھی

(پنجابی) اندرائی بوٹی۔ (سندھی) جھاڑی۔

ایک معروف بوٹی ہے۔ پتے چھوٹے چھوٹے۔ پانی کے کنارے اُگتی ہے۔ پھول ننھے۔ شاخیں باریک اور گرہ دار ہوتی ہیں۔ مرطوب زمین میں، تالاب وغیرہ کے کنارے پیدا ہوتی ہے۔ اس کے پھول مچھلی کی آنکھ کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس لیے اس بوٹی کا نام سنسکرت میں مچھیچھی رکھا گیا ہے۔ **رنگ**۔ سبز۔ پھول گلابی۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ لعاب دار۔ **مزاج**۔ گرم و خشک۔ **مقدار خوراک**۔ پانچ ماشے سے سات ماشے تک۔ **افعال و**

استعمال۔ قابض مُصفّیِ خون اور مجفّف قروح ہے۔ اس کے اوصاف گورکھ پان جیسے ہیں۔ جذام کو نافع۔ امراض جلدی و آتشک سوزاک کو مفید ہے۔ جن نسخوں میں سمّ الفار ہو اس میں بھی ہرگز نہ ڈالنی چاہیے۔ اس کا پانی کوٹ کر نچوڑ لیتے ہیں۔ اور روغن کنجد میں ملا کر پکاتے ہیں۔ یہاں تک کہ صرف روغن رہ جائے۔ یہ روغن جن زخموں سے زرد آب بہتا ہے اُن کو بہت جلد خشک کر دیتا ہے۔ یہ عرق ماء الجبن کی جزو اعظم ہے جو کہ امراض سوداوی میں مستعمل ہے۔ (غیر سمّی)

مرچ سیاہ

(عربی) فلفل اسود۔ (فارسی) فلفل سیاہ۔ فلفل گرد۔ (اردو) کالی مرچ۔ (گجراتی) کالو مرچ۔ (سنسکرت) مَروِیّت۔ (انگریزی) بلیک پیپر۔ Black Pepper

ایک بیل دار نبات کے گول جھری دار پھل ہیں۔ **رنگ**۔ سیاہ۔ **ذائقہ**۔ تیز۔ چرپرہ اور سوزندہ۔ **مزاج**۔ گرم ۳ و خشک ۳۔ **مقدار خوراک**۔ تین رتی سے ڈیڑھ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ کوچ بہار۔ مالابار۔ ٹراونکور۔ جنوبی کورگ۔ اور مغربی گھاٹ میں ڈیڑھ ہزار سے پانچ ہزار فٹ کی بلندی تک **افعال واستعمال**۔ محلّلِ اورام و ریاح۔ جاذب رطوبت۔ جالی مصلح بلغم۔ مقوّی حافظہ۔ مقوّی اعصاب معدہ و جگر ہے۔ دل کی حرکت کو تیز کرتی ہے۔ دافع ریاح ہے۔ زہر بذریعہ قے نکالتی ہے۔ درد دنداں رطوبی۔ امراض دماغی اور سرد امراض میں مفید ہے۔ اس کا سیاہ چھلکا اُتار دیا جائے۔ تو یہ سفید مرچ بن جاتی ہے۔ سفید مرچ کوئی جُدا چیز نہیں ہے۔ سیاہ مرچ کو پانی میں اتنا عرصہ بھگوتے ہیں کہ اُوپر کا سیاہ چھلکا نرم ہو جائے۔ پھر سیاہ چھلکا کپڑے سے رگڑ کر اُتار دیتے ہیں۔ اس کا مزہ بھی کم تیز ہوتا ہے۔

مرچ لال

(عربی) فلفل احمر۔ (بنگالی) لنکا مرچ۔ (سندھی) گاڑھا مرچ۔ (انگریزی) رَیڈ پیپر۔ Red Pepper

مشہور عام ہے۔ اس کا جوہر مؤثرہ ایک رال دار کیپسی سین ہے۔ **رنگ**۔ خام سبز۔ پختہ سُرخ۔ **ذائقہ**۔ نہایت تیز۔ چرپرا اور سوزندہ **مزاج**۔ گرم خشک سبز۔ گرم درجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ½ ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

افعال و استعمال۔ اندرونی طور پر مقوّی معدہ اور کاسر ریاح ہے اور بیرونی طور پر بطور محمّر استعمال کی جاتی ہے۔ اس کو زیادہ تر سالن اور چٹنیوں میں ڈالا جاتا ہے۔ مرض ہیضہ میں اس کو ہینگ اور کافور کے ساتھ گولی بنا کر دیتے ہیں۔ اکثر لیکچرار۔ گویّے اور واعظ کتیرا گوند اور کھانڈ کے ساتھ اس کے اقراص بنا کر چوستے ہیں۔ یہ درد گلو اور بحتہ الصّوت کا مقبول نسخہ ہے۔ محلّل اورام اور جاذب خون ہے۔ سُرخ مرچ پانی میں پیس کر باؤلے کتّے کے کاٹے ہوئے زخم پر لگاتے ہیں۔ درد گردہ۔ وجع مفاصل۔ درد کمر اور عرق النّسا میں سُرخ مرچ پانی میں پیس کر صرف ۲ ۔ ۳ منٹ کے لیے اس کا ضماد کرتے ہیں۔ اس کے بعد پانی سے دھو کر کوئی چکنائی لگا دیتے ہیں۔ تاکہ آبلہ نہ پڑے ۔

مُردار سنگ

(عربی) مُرداسنج ۔ (ہندی) مُردا سنگ ۔ (انگریزی) پلمبی آکسیڈم Plumbi oxidum ۔

چمک دار وزنی ڈلیاں ہوتی ہیں۔ سیسہ سے بنایا جاتا ہے۔ **رنگ**۔ زرد و سنہری چمک دار۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم خشک ۲ **مقدار خوراک**۔ ۴ سُرخ تا ایک ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ جالی ہے۔ اکال محلّل اورام۔ قابض۔ دافع گنج خشکی لاتا ہے۔ آنتوں کی خراش کو نافع ہے۔ اس کا سفوف ذرُور یا مرہم میں ملا کر لگاتے ہیں۔ اور کرم شکم کو نکالنے کے لیے کھلاتے ہیں۔ خراش کو نافع ہے۔ (سمّ قاتل ہے) ۔

مرقشیشا

(سندھی) مُقتی ۔

ایک قسم کا پتھر ہے جو کسی قدر چمک دار ہوتا ہے۔ اور سونے چاندی تانبے وغیرہ کی کان سے نکلتا ہے۔ اگر سونے کی کان سے نکلا ہو تو اسے مرقشیشا ذہبی (سونا مکھی) اور چاندی کی کان سے نکلا ہُوا ہو۔ تو اُس کو مرقشیشا نقرَی (رُوپا مکھی) کہتے ہیں۔ سونا مکھی ردیف س اور روپا مکھی ردیف ر میں دیکھو۔ رُوپا مکھی موجودہ بسمتھ کے قریباً مشابہ ہے جس کے بہت سے نمکیات و مرکبات آج کل طب جدید میں مستعمل ہیں ۔

مُر

(فارسی) بول - (بنگالی) ہیرابول - (سندھی) کنی مُر - (انگریزی) مرتھ Myrrh ٭

ایک درخت کا زرد دار گوند ہے - اس کے گول گول یا بے قاعدہ دانے ہوتے ہیں - مرگی (کے کا مُر) بہترین سمجھا جاتا ہے - **رنگ** - باہر سے سُرخی مائل زرد - **ذائقہ** - خوشبودار تلخ - **مزاج** - گرم و خشک بدرجہ دوم - **مقدار خوراک** - ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک - **مقام پیدائش** - عرب - ابی سینیا (افریقہ) - مغربی ہند - و بمبئی اس کی بڑی تجارت گاہ ہے - **افعال و استعمال** - قابض - مجفف - دافع تعفن - کاسر ریاح - مقوی معدہ - مُدر حیض اور مُنفث بلغم ہے - قابض اور دافع تعفن ہونے کی وجہ سے مُنہ کے چھالوں اور زخموں پر بطور ضماد لگاتے ہیں - ناسور چشم پر صرف مرکی پانی میں پیس کر لگائی جائے تو اس کو اچھا کر دیتی ہے - اور قلاع اور استرخائے حلق میں بطور غرغرہ استعمال کرتے ہیں - مُنفث اور مُخرج بلغم ہونے کی وجہ سے سینہ کے امراض خصوصاً ضیق النفس بلغمی میں استعمال کیا جاتا ہے - اور ادرار حیض کے لیے اس کو ایلوا (صبر) کے ہمراہ گولی بنا کر کھلاتے ہیں - نیز نقرس و جع مفاصل اور عرق النسا میں شرباً اور ضماداً استعمال کرتے ہیں - (غیر سمی) ٭

مروڑ پھلی

(فارسی) گشت برگشت - (بنگالی) انت موڑا - (مرہٹی) مورمانسی - (گجراتی) مرگا شنگا - (تیلیگو) ویم بڑی کایا - (ملیالم) ولم پری کایا - (سندھی) دن ویڑھی - (سنسکرت) مرگ شنگا - (انگریزی) انڈین سکریو ٹری - Indian Screw Tree ٭

ایک بیل دار بوٹی کے بیج اور پھلیاں ہیں - جن کو بھون لیتے ہیں اس پودے کو برسات کے موسم میں شوخ سُرخ رنگ کے پھول لگتے ہیں - **رنگ** - بھوری - **ذائقہ** - قدرے تلخ - **مزاج** - گرم خشک درجہ اول - **مقدار خوراک** - چار ماشہ تا سات ماشہ - **مقام پیدائش** - کانگڑہ (مشرقی پنجاب) - وسط ہند اور مغربی ہند - **افعال و استعمال** - اس کو زیادہ تر انتڑیوں کی بیماریوں میں استعمال کیا جاتا ہے - محلل و ملطف ہونے کی وجہ

سے قولنج زحیر اور کلائی شکم میں نقوعاً و مطبوخاً استعمال کرتے ہیں۔ اس کے بیجوں کا سفوف کیسٹرائیل ملا کر کان بہنے کے لیے مفید ہے۔ (غیر سمی) ❖

مسُور (فارسی) نشنگ - (عربی) عَدَس - (بنگالی) مسوری (سندھی) مہری جی دال - (انگریزی) لین ٹِل لین ٹِلز Lentils ❖

مشہور غلّہ عام ہے - بویا جاتا ہے - اس کی دو قسمیں ہیں - (۱) دانہ بڑا اور بہت چوڑا ہوتا ہے - رنگ اُوپر سے خاکی سا ہوتا ہے - اس کو ملکہ مسُور کہتے ہیں - (۲) دانہ ذرا چھوٹا ہے اور کچھ گولائی رکھتا ہے - یہ مطلق مسُور کے نام سے مشہور ہے - اس کو دَل کر چھلکے دُور کرکے اور ثابت دونوں طرح پکاتے ہیں - اس میں چھوٹے چھوٹے لال دانے ہوتے ہیں - جن کو ہندوستان میں **شوخ دانہ** اور بنگالے میں اکری کہتے ہیں - یہ گلتے نہیں اس لیے ان کو نکال کر پھینک دیتے ہیں - اس میں گیہوں کی نسبت دوچند نائٹروجنی[1] مادہ ہوتا ہے - **رنگ** - بھورا و سیاہ - **ذائقہ** پھیکا **مزاج** - معتدل اور دوسرے درجہ میں خشک - مسور کو چقندر کے پتّوں کے ساتھ پکانے سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے - سرکہ بھی اس کے مفاسد کی اصلاح کرتا ہے - **افعال و استعمال** - دیرہضم - نفاخ - اسے پکا کر بطور غذا کھاتے ہیں سودا پیدا کرتا ہے - خون کے جوش کو تسکین دیتا ہے - پریشان خواب دکھاتا ہے - کابوس پیدا کرتا ہے - اس کے جوشاندہ کا غرغرہ خناق اور گلے کے درد کو مفید ہے - سرکہ یا آب کرنب میں پکا کر لیپ کرنا ورم پستان کو تحلیل کرتا ہے - جالی ہونے کی وجہ سے اس کا آٹا اُبٹن میں شامل کرکے ملتے ہیں ❖

مُشک (ہندی) کستوری - (فارسی) مُشک - (عربی) مِسک - (سندھی) مُشک - (بنگالی) مرگ نابھ - (برمی) کیڈو - (انگریزی) مُسک Musk ❖

---

[1] نائٹروجنی مادہ یعنی پروٹین قریباً ۲۵ فی صد - کاربوہائیڈریٹس ۵۵ فی صد اور چربی ۳ فی صد ہوتے ہیں ❖

یہ خوشبودار خشک شدہ رطوبت ہے جو نر آہوئے مشکی سے حاصل کی جاتی ہے۔مشک ناف سے قریب ایک جھلی دار تھیلی میں ہوتا ہے۔اس تھیلی کو ناف کی نسبت سے نافہ کہتے ہیں۔محض نر ہرن میں پایا جاتا ہے۔مادہ میں نہیں ہوتا۔ جب پختہ ہو جاتا ہے تو کئی میل تک ہوا معطر کر دیتا ہے۔اس میں سے قریباً نصف چھٹانک مشک نکلتا ہے۔قوت نافہ کی تین برس تک رہتی ہے۔جو مشک نافہ سے باہر یعنی کھلا رکھا جائے۔وہ خشک اور دانہ دار ہو جاتا ہے۔ اور اس کی قوت ایک سال تک قائم رہتی ہے۔یہ جانور بڑے کتے کے برابر ہوتا ہے۔اس کے جبڑے کے دانت باہر نکلے ہوئے ہوتے ہیں۔اور سینگ اور دم نہیں رکھتا۔اس لیے اس کو ہرن (آہو) سے کوئی مشابہت نہیں ہوتی۔بلحاظ مقام پیدائش اس کی کئی اقسام ہیں۔(۱) تبتی (۲) روسی (۳) کشمیری (۴) نیپالی۔ موخر الذکر بہترین قسم ہے۔پہچان۔بعض لالچی دکان دار اصلی نافہ کو خالی کر کے اس میں مشک دانہ وغیرہ بھر دیتے ہیں۔اصلی نافہ کی ساخت کے اندر بہت سے خانے ہوتے ہیں لیکن مصنوعی نافہ کے اندر خانے نہیں ہوتے۔لوگ سوئی کو لہسن میں چبھو کر نافہ میں چبھوئیں۔اگر بدبو آئے تو مصنوعی ہے۔اس کے علاوہ اصلی مشک میں کیڑے نہیں پڑتے۔مصنوعی میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔**رنگ**۔ سیاہ خوشبودار۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ۲ و خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ایک رتی سے ۲ رتی تک۔ **مقام پیدائش**۔ آہوئے مشکی کوہ ہمالیہ میں آٹھ ہزار فٹ کی بلندی پر رہتا ہے۔ **مصلح**۔ طباشیر۔ **بدل**۔ جند بیدستر۔ **افعال و استعمال**۔ مفرح۔ محرک۔ دافع تشنج۔ مقوی باہ اور مشحن ہے۔ دل۔ دماغ۔ قلب اور تمام اعضاء کو قوی کرتی ہے۔ اصلی حرارت غریزی کو ابھارتی ہے۔ حواس خمسہ ظاہری و باطنی کو طاقت دیتی ہے اور مقوی و محرک باہ ہے۔ ضعف قلب۔ غشی۔ مالیخولیا۔ مراق۔ ضعف عامہ۔ خفقان۔ مرگی۔ اختناق الرحم۔ ام الصبیان۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ وغیرہ امراض کے لیے معجونات وغیرہ میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ دواء المسک اس کا مشہور مرکب ہے۔ اس کا سونگھنا زکام اور درد سر بارد میں مفید ہے اور اس

کا حمول اور فرزجہ رحم کو تقویت دیتا ہے اور معین حمل ہے۔ چنانچہ مشک خالص ۳ رتی۔ زعفران ۱½ ماشہ۔ ثعلب مصری ۳ ماشہ باریک کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر کپڑا لت کر کے اندام نہانی میں رکھنا اور اس کے بعد مباشرت کرنا استقرار حمل میں بہت مفید ہے۔ تقویت باہ کی غرض سے اس کو طلاؤں میں اور قوت ادویہ کی طبقات چشم میں پہنچانے کے لیے سرموں میں بھی شامل کرتے ہیں۔ دیکھو طلائے دارچینی مشک والا۔ طلائے مشک والا۔ کحل تقویت بصر اور کحل نزول الماء وغیرہ مندرجہ کتاب المرکبات۔ (غیر سمی) ❊

مشک دانہ

(بنگالی) کستوراداں (مہاراشٹری) کلا کستوری۔ (سنسکرت) لتا کستوری (انگریزی) مسک سیڈز Musk Seeds ❊

یہ ایک کانٹے دار پودا ہے جس کی لمبی پھلی کے چاروں طرف بھی کانٹے ہوتے ہیں۔ پھلی کے اندر سے کئی چھوٹے چھوٹے مسور کے برابر گردوں کی شکل کے سیاہ رنگ کے خوشبودار بیج نکلتے ہیں۔ یہی بیج مشک دانہ کے نام سے مشہور ہیں۔ ان کے اندر چکنا اور پھیکا مغز ہوتا ہے۔ اس میں خوشبو نہیں ہوتی۔ **رنگ**۔ خاکی سیاہی مائل۔ **ذائقہ**۔ کڑوا چرپرا۔ **مزاج**۔ سرد و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ دو ماشہ سے تین ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ زیادہ تر بنگالہ۔ دکن اور لنکا میں پائی جاتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ قابض ممسک۔ کاسر ریاح اور دافع تشنج ہونے کی وجہ سے اس کا سفوف بنا کر عصبی کمزوری۔ اختناق الرحم۔ مرگی۔ دمہ اور جریان منی میں کھلاتے ہیں۔ اس کا سرمہ مقوی بصر ہے۔ اس کے پتوں اور جڑ کو پانی میں پیس کر کھانڈ ملا کر پلانا سوزاک اور رقت منی کے لیے مفید ہے۔ (غیر سمی) ❊

مصری

(عربی) نبات۔ (فارسی) قند ❊

عمدہ کالپی کی ہے۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ شیریں۔ **مزاج**۔ معتدل۔ **افعال و استعمال**۔ ملین بطن و مجلی بصر ہے۔ گرم پانی کے ساتھ بطور شربت آواز کو صاف کرتی ہے۔ آنکھ میں ڈالنے سے جالے کو کاٹتی ہے ❊

مصطگی رُومی

(عربی) مصطگی۔ علک رُومی ۔ (فارسی) کندر رومی۔ (انگریزی) میسٹک Mastis , Mastich

ایک درخت پس ٹالینٹس لین ٹس کس کا گوند ہے جوکہ اس کے تنے اور موٹی موٹی شاخوں میں ترچھے شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے۔ اگر اس کو کوٹا جائے تو چمٹ جاتی ہے۔ اس کا جزو مؤثرہ مسٹیلک ایسڈ ہے۔ جوکہ الکحل میں حل ہو جاتا ہے۔ نقلی مصطگی درخت پس ٹا ہیبا ٹیری بن تھس کی دال دار گوند ہوتی ہے۔ اس کی بو گندہ بہروزہ جیسی ہوتی ہے۔ اور اسے خنجک یا کابلی مصطگی کہتے ہیں۔ نیز بہروزہ خشک سے بھی نقلی مصطگی تیار ہو رہی ہے۔ **رنگ** ۔ سفید زردی مائل ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا قدرے شیریں ۔ **مزاج** ۔ گرم ۲۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک** ۔ ایک ماشہ تا دو ماشہ ۔ **مقام پیدائش** ۔ بحیرۂ رُوم کے ساحلی ممالک ایشیائے کوچک سے براستہ ایران اور افغانستان آتی ہے۔ **افعال و استعمال** ۔ محرک مدر بول۔ مقوی معدہ و جگر و کاسر ریاح ۔ ملطف ۔ محلل اورام ۔ جاذب رطوبت ۔ قابض ۔ حابس خون ہے ۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ معدہ ، جگر اور قوت ہاضمہ کو قوت دیتی ہے۔ بلغمی رطوبت کو دماغ سے جذب کرتی ہے۔ سردی کی وجہ سے بار بار پیشاب آنے اور بول فی الفراش کو مفید ہے۔ اس کا منجن دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے مصطگی کو تنہا پینا چاہیے۔ ورنہ دوسری دواؤں کے ساتھ ملا کر پینے سے اس کا سفوف ہونا دشوار ہو جاتا ہے۔ جوارش مصطگی اس کا مشہور مرکب ہے۔ (غیر سمی)

مکڑی کا جالا

(عربی) نسج عنکبوت ۔ (فارسی) ابر کاکیا ۔ (سندھی) مکوڑی جوجارو ۔ (انگریزی) کاب ویب Cobweb

مکڑی مشہور ہے ۔ **رنگ** ۔ سفید ۔ **مزاج** ۔ گرم خشک ۔ **افعال و استعمال** ۔ ضماداً کل اعضاء کا جریان خون خصوصاً نکسیر بند کرتا ہے۔ اس کا گلے میں تعویذ بنا کر ڈالنا بخار کے لیے مفید خیال کیا جاتا ہے۔

مکو (عربی) عنب الثعلب ۔ (فارسی) روباہ تریک ۔ (بنگالی) کاک ماچی ۔ (پشتو) کرماچو یتخنکے ۔ (ملتانی) کڑو بلوں ۔ (سندھی) پٹ پیروں ۔ (پنجابی) کانواں کوٹھی ۔ گھیچ ماچ ۔ (سنسکرت) کاک ماچی ۔ (انگریزی) سولے نم نائگرم S. Nigrum ۔

اس کا پودا نصف گز سے لے کر ایک گز تک بلند ہوتا ہے ۔ انگریزی مصنفین نے اس کو نیچرل آرڈر سولینکی میں شمار کیا ہے جس میں بینگن کی قسم کے تمام پودے آجاتے ہیں ۔ اس کا جزو مؤثرہ ایک ایلکلائیڈ سولے نین Solanine ہے ۔ سیاہ پھل والی مکو زہریلی ہوتی ہے ۔ بیدرا ہل بلاڈونا ہے اس لیے اس کے داخلی استعمال کی اطبا نے ممانعت کی ہے ۔ **رنگ** ۔ پتے سبز سیاہی مائل ۔ پھول سفید ۔ خام پھل سبز ۔ پختہ پھل سرخ زردی مائل ۔ **ذائقہ** ۔ خام پھل تلخ ۔ پختہ شیریں ۔ **مزاج** ۔ سرد خشک ۔ **مقدار خوراک** مکوئے خشک ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ ۔ پتوں کا پانی ۲ تولہ تا ۵ تولہ ۔ عرق مکو ۱۲ تولہ **مقام پیدائش** ۔ ہند و پاکستان کے ہر حصہ میں پایا جاتا ہے ۔ برسات کے موسم میں اگتا ہے ۔ **افعال و استعمال** ۔ رادع محلل اورام ۔ معتدل ۔ مدر بول اور مسکن حرارت ہے ۔ ورم جگر ۔ ورم معدہ اور استسقا میں اس کے پتوں کا پانی نچوڑ کر پھر اس کو پھاڑ کر پلاتے ہیں ۔ استسقا لحمی میں اس کے تازہ پتوں کی بھجیا پکا کر کھلاتے ہیں ۔ مواد کو نکالتی ہے ۔ حرارت و پیاس کو تسکین دیتی ہے ۔ پیشاب لاتی ہے ۔ جگر اور احشا کے ورم کے لیے آب مکو سبز ۔ آب کاسنی سبز مروق ملا کر پلانا اطبا کا پسندیدہ نسخہ ہے ۔ ابتدا میں ضماد کرنے سے یہ رادع اور اس کے بعد محلل ہے چنانچہ سوختگی آتش ۔ زخم ۔ آبلہ ۔ چیچک کے زخموں اور سرطان متقرحہ میں اس کے پتوں کو کوٹ کر جو کے آٹے میں ملا کر اس کی ٹکیہ باندھنا مفید ہے ۔ زخم کے ورم کو دور کرنے کے لیے اس کو تنہا یا آب مکو سبز مرہم داخلیوں میں ملا کر بطور فرزجہ استعمال کرتے ہیں ۔ اگر چیچک کے دانے دفعتہً کم ہو جانے سے علامات ردیہ غشی وغیرہ پیدا ہو جائے تو مکو کا جوشاندہ پلانے سے دانے خوب کھل کر نکل آتے ہیں ۔

ملکو کی جڑ کا جوشاندہ تھوڑا سا گڑ ملا کر پینا خواب آور ہے۔ (غیر سمی)

مکھانہ (اُردو) مکھانا۔ (انگریزی) لوٹس سیڈز پارچیڈ۔
Lotus Seed Parchee

کنول گٹہ[1] سے بنایا جاتا ہے۔ اس پودے کے پھول اور پتّے نیلوفر کے پھول اور پتّوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کی جڑ چقندر کے برابر ہوتی ہے۔ اس کے جوف میں خانے ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک خانے کے اندر سے گول سیاہ تخم نکلتے ہیں۔ جن کا مغز سفید اور لیس دار ہوتا ہے۔ اس کا پودا تالابوں میں پیدا ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ سیاہ۔ **ذائقہ**۔ مغز شیریں لیسدار۔ **مزاج**۔ سرد تر بدرجہ اوّل۔ **مقدار خوراک**۔ ایک تولہ۔ **افعال و استعمال**۔ سارے بدن اور اعضاء کو تقویت دیتا ہے۔ مولّد منی ہے۔ جَریان اور ضعف باہ کے لیے سفوفات میں شامل کرکے کھلاتے ہیں۔ مستورات کو بچّہ جننے کے بعد کمزوری کو دُور کرنے کے لیے حلوا میں شامل کرکے دیتے ہیں۔

مکھن (عربی) زُبد۔ (فارسی) مسکہ۔ (پشتو) کوُچ۔ (انگریزی) بٹر Butter

مشہور عام ہے۔ اس میں ۸۷ فی صد چکنائی۔ ۵ء فی صد پنیر۔ ۵ء فی صد شکر شیر۔ ۷ء۱۱ فی صد پانی ہوتا ہے (سب سے اچھا مکھن گائے کے دُودھ کا ہوتا ہے۔ **پہچان**۔ بعض لالچی مکھن فروش مکھن میں قریباً ۲۵ فی صد تک پانی ملا دیتے ہیں۔ ایسے مکھن کو گرم کیا جائے تو اس کا پانی نیچے جمع ہو جاتا ہے۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ خوش مزا۔ **مزاج**۔ گرم تر۔ **مقدار خوراک**۔ ایک تا دو تولہ۔ **افعال و استعمال**۔ مُلطّف اور مقوّی دماغ ہے۔ بدن کو موٹا کرتا ہے۔ سُدّہ کھولتا ہے۔ آواز کو صاف کرتا ہے۔ ظاہری اور باطنی اورام کو مفید ہے۔ مسکہ اور شہد ملا کر شیر خوار بچّوں کے مسوڑوں پر ملنے سے دانت آسانی سے نکلتے ہیں۔ کھانسی کو

[1] کنول گٹہ کو کسی خاص ترکیب سے بھُونا جاتا ہے جو صیغہ راز میں ہے۔

نافع۔ فضلات کو براہ پیشاب خارج کرتا ہے۔ ذات الجنب اور ذات الریہ کو ہمراہ شہد کے نافع ہے۔ جلد کو نرم کرتا ہے۔ جب کثیف دُودھ سے مکھن نکالا جاتا ہے تو وہ ویسا ہی خطرناک ہوتا ہے جیسا کہ خراب دُودھ ؂

مکھی (عربی) ذباب۔ (فارسی) مگس۔ (سندھی) مکھ۔ (پشتو) مچ۔ (سنسکرت) ماکھشی۔ (انگریزی) فلائی۔ Fly ؂

ایک غلیظ اُڑنے والا کیڑا مشہور ہے۔ **رنگ**۔ سیاہ۔ **ذائقہ**۔ بدمزہ۔ **مزاج**۔ گرم خشک۔ **افعال و استعمال**۔ اس کی بیٹ کو جو کسی رسّی پر لگی ہو۔ پانی میں حل کر کے کان میں درد کے لیے ڈالنا نافع ہے۔ گیارہ روز بغیر اطلاع کے قند سیاہ (گڑ) میں لپیٹ کر یرقان والے کو مفید ہے۔ (غیر سمّی) ؂

مکئی (عربی) حنطہ رُومی۔ خند روس۔ (ہندی) بُھٹّا۔ (پہاڑی) کوکڑی۔ (گجراتی) مکائی۔ (پنجابی) چھلّی۔ (انگریزی) انڈین میز کارن Indian Maize Corn ؂

مشہور غلّہ ہے۔ اس کے خوشے کو بُھٹّہ اور دانے نکال لینے کے بعد جو چیز رہ جائے۔ اُس کو گُلّی کہتے ہیں۔ مکئی کی ایک خاص قسم بیروم کارن کہلاتی ہے۔ **مزاج**۔ سرد و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال و استعمال**۔ قابض و نفّاخ۔ مکئی بریان ملیّن۔ مکئی بطور غذا استعمال کرتے ہیں۔ اس سے غذائیت کافی ملتی ہے۔ مکئی بھُون کر بہت کھاتے ہیں۔ اس سے قبض دُور ہو جاتا ہے۔ بُھٹّے سے دانے نکالنے کے بعد جو مکئی باقی رہ جاتی ہے اُس کی خاکستر خونی بواسیر و حیض کے لیے دیتے ہیں۔ اور نمک کے ہمراہ کھانسی میں دیتے ہیں۔ بُھٹّے کے بال جن کو ڈاڑھی بھی کہتے ہیں دو تولہ جوش دے کر تین روز تک پلانا ریگ پتھری کے لیے مفید ہے۔ مکئی میں تمام اناجوں کی نسبت روغن زیادہ ہوتا ہے۔ اور نائٹروجنی مادہ بھی اس میں ۷ فی صد موجود ہے۔ لیکن اس کے آٹے میں لس نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس میں گلوٹین Gluten نہیں ہوتا۔ کارن فلور جو فیرینی آئس کریم بنانے

کے لیے بکثرت مستعمل ہے۔ وہ مکئی کے آٹے ہی سے بناتے ہیں۔ مکئی مویشیوں کی خوراک کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے ؂

ملائی (عربی) دوایتہ ۔ (فارسی) سرشیر ۔ (پشتو) پیر وَرے ۔ (انگریزی) کریم Cream ؂

مشہور عام ہے ۔ **رنگ** ۔ سفید ۔ **ذائقہ** ۔ خوش مزہ ۔ **مزاج** ۔ سرد تر ۔ **افعال و استعمال** ۔ ثقیل ہے ۔ بدن کو فربہ کرتی ہے ۔ مقوی بدن مولد منی اور مقوی باہ ہے ۔ پٹھوں کی خشکی کو دُور کرتی ہے ۔ مادہ سوداوی کو نرم کرتی ہے ۔ قند و شکر اس کی مصلح ہے ؂

مُلٹھی (عربی) اصل السّوس ۔ (فارسی) بیخ مہک ۔ (گجراتی) جیٹھی مدھو ۔ (بنگالی) یش ٹی مدھو ۔ (سندھی) مٹھی کاٹھی ۔ (پشتو) خوگہ وَلے (انگریزی) لکورس Liquorice ؂

ایک مفروش نبات سُوس کی جڑ ہے جو سطح زمین سے کافی گہری نیچے کی جانب سیدھی چلی جاتی ہے ۔ ان جڑوں کو موسم برسات کے بعد اکٹھا کر لیتے ہیں ۔ اور ان کو لمبے لمبے ٹکڑوں میں کاٹ لیا جاتا ہے ۔ اس کی جڑ کو اصل السوس اور عصارہ کو رب السوس کہتے ہیں ۔ اس کا جوہر شوترہ شیریں ذائقہ گلائی کون ہے ۔ **رنگ** ۔ زرد بھوری ۔ **ذائقہ** ۔ شیریں ۔ **مزاج** ۔ گرم او خشک ا ۔ **مقدار خوراک** ۔ تین ماشہ تا ۶ ماشہ **مصلح** ۔ کتیرا و گل سُرخ **مقام پیدائش** ۔ پشاور (صوبہ سرحد) ۔ عراق ۔ جنوبی یورپ ۔ پرشین گلف ۔ ایشیائے کوچک ۔ مصر ۔ منچوریا (چین) میں دریاؤں کے کنارے پر مرطوب مقامات میں پیدا ہوتی ہے ۔ اب لائل پور (مغربی پنجاب) میں بھی اس کی کاشت ہوتی ہے ۔ کوکونوہ (وسط ایشیا) کی ملٹھی بہترین سمجھی جاتی ہے ۔

شناخت ۔ عاقرقرحا اور جنگلی کاسنی کی جڑ کسی قدر اس سے مشابہ ہوتی ہے ۔ لیکن ان کا ذائقہ شیریں نہیں ہوتا ۔ بعض لالچی دُکاندار اس میں گھونگچی کی جڑ بھی ملا دیتے ہیں ۔ لیکن مؤخرالذکر ایسی شیریں نہیں ہوتی ۔ **افعال و استعمال** ۔ مُسکن ۔ مُلیّن اور مُدر بول ہے ۔ کھانسی کو مفید ۔ غلیظ اخلاط کو

معتدل القوام کرتی ہے ۔ پیاس اور سوزش معدہ کو نافع ۔ پٹھوں کو قوت دیتی ہے ۔ بیشتر امراض میں فائدہ دیتی ہے ۔ حلق کو تر اور نرم کرتی ہے مخرج بلغم اور محلل وملین ہے ۔ زیادہ تر امراض بلغمی وسوداوی میں منضج کے نسخوں میں استعمال کرتے ہیں مقشر کر کے استعمال کرنی چاہیے ۔ غیر مقشر ممنوع ہے ۔ کیونکہ سانپ اس پر عاشق ہے ۔ مصر اور ٹرکی میں ملٹھی کو پانی میں بھگو کر اور کل چھان کر ماء السوس (ملٹھی کا پانی) شربت کی بجائے استعمال کیا جاتا ہے ۔ موسم گرما میں فرانس کے کئی لوہے کے کارخانوں میں مزدوروں کو یہی سیال پانی کی بجائے پلایا جاتا ہے ۔ کہتے ہیں کہ اس سے گرمی کی برداشت پیدا ہو جاتی ہے ۔

مہلیم | ایک درخت کی جڑ ہے ۔ بعض کے نزدیک یہی مرخس ہے ۔ رنگ ۔ بھورا مائل بہ سیاہی ۔ **ذائقہ** ۔ تیز وتلخ ۔ **مزاج** ۔ گرم ۳ ۔ خشک ۳ ۔ **مصلح** ۔ کھٹی ۔ **افعال و استعمال** ۔ قاتل کرم ہونے کی وجہ سے اس کا سفوف چھڑکنا زخم کے کیڑے مارتا ہے ۔ پتوں کا پانی بھی قاتل کرم زخم ہے ۔ شرح اسباب کے حاشیے میں لکھا ہے ۔ کہ ناک کے نتھنے میں کیڑے پیدا ہونے سے دردِ سر ہو تو پتوں کا رس ڈالنے سے کیڑے مر کر نکل جاتے ہیں ۔ کرمِ دماغ میں نفوخاً استعمال کرتے ہیں ۔ جوؤں کو ہلاک کرنے کے لیے پانی میں پیس کر بالوں کی جڑوں میں لگاتے ہیں ۔ کھاتے نہیں ہیں ۔ (تی) ۱

منڈوا (منڈل) | (بنگالی) مروا ۔ (انگریزی) فلیین سارثین کیرا کیین Fleasine Caraoane

اس کو مچھنا بھی کہتے ہیں ۔ ایک قسم کا غلہ ہے جس کے دانے سرخ رائی کے مشابہ ہوتے ہیں ۔ اس کا خوشہ پنجۂ دست کی مانند ہوتا ہے ۔ یہ چاولوں کے ہمراہ بویا جاتا ہے ۔ فصل خریف میں پیدا ہوتا ہے ۔ **رنگ** ۔ باہر سرخ اندر سفید ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا ۔ **مزاج** ۔ سرد وخشک بدرجہ سوم ۔ **مصلح** ۔

---

۱ اس کا پودا کنگنی کے پودے سے کسی قدر مشابہت رکھتا ہے ۔

کھانڈ اور گھی - افعال و استعمال - دیہاتی منڈوے کے آٹے کی روٹی پکا کر کھاتے ہیں - قلیل الغذا ہے اور دیر ہضم ہے - محلّل اورام بطور سینک کے ہے - اگر مکڑی بدن پر مل جائے تو اس کو پیس کر لگانا مفید ہے *

مُنڈی (فارسی) کمادریوس - (ہندی) گورکھ منڈی - (گجراتی) بیری کلار - (انگریزی) سپھرینتھس ہرٹس - Sphaeranthus Hirtus *

ایک مفروش بُوٹی ہے جو سخت زمین پر برسات کے دنوں میں پیدا ہوتی ہے - اس کے پتّے پودینہ کے پتّوں سے مشابہ لیکن قدرے دبیز اور رُوئیں دار ہوتے ہیں - پھول سُرخ نیلگوں اور گھنڈی دار - مُنڈے ہوئے سر کی طرح بالکل ہموار ہوتا ہے - اسی وجہ سے اس کو مُنڈی بُوٹی کے نام سے پکارا جاتا ہے - اور یہی بطور دوا زیادہ تر مستعمل ہے - اسے گورکھ مُنڈی بھی کہتے ہیں - مُنڈی کے پھولوں اور پتّوں میں ایک کڑوا ایلکلائیڈ پایا جاتا ہے - جس کا نام "سپھرینتھین" رکھا گیا ہے - **رنگ** - پتّے سبز - پھول سُرخ نیلگوں - **ذائقہ** - تِک تِک - **مزاج** - گرم ۱ - تر ۲ - **مقدار خوراک** - پانچ ماشہ تا ۹ ماشہ **مقام پیدائش** - ہند و مغربی پاکستان - **افعال و استعمال** - نافع امراض سوداویہ - مقوّی قلب - مقوّی حواس و مُصفّی خون ہے - آنتوں کی قوّت ماسکہ کو تقویت دیتی ہے - اس لیے قبض کرتی ہے - مقوّی قلب و حواس ہونے کی وجہ سے ضُعفِ قلب - مالیخولیا - خفقان - ضُعف دماغ وغیرہ امراض میں اس کا عرق یا شربت استعمال کرتے ہیں - مُصفّی خون ہونے کی وجہ سے دماميل اورام بثور - جرب و حکّہ اور قوبا میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ شیرہ نکال کر یا نقوع بنا کر یا بصورت سفوف استعمال کرتے ہیں - پھُول آنے سے قبل سالم بُوٹی کو اُکھاڑ کر سایہ میں خشک کر کے ہم وزن مصری یا شہد میں ملا کر تقویت حواس کے لیے استعمال کرتے ہیں - کہتے ہیں کہ اس میں ہلیلہ اور آملہ کی طرح عرصہ دراز تک صحت و جوانی کو قائم رکھنے کی خاصیت پائی جاتی ہے *

مَنسل (عربی) زرنیخ احمر - (ہندی) منشل - (بنگلہ) من چھال - (سندھی) من چھر - (انگریزی) ریڈ سلفریٹ آف آرسنک -

Red Sulphuret of Arsenic ❊

گندھک کی مانند مگر سُرخ رنگ کی ایک معدنی چیز ہے۔ جس میں خفیف سی بُو بھی ہوتی ہے۔ **رنگ** ۔سُرخ ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا ۔ **مزاج** ۔گرم وخشک درجہ چہارم ۔ **افعال و استعمال** ۔اس کا لیپ کرنا خشک و تر خارش کا ازالہ کرتا ہے ۔چنانچہ بڑی سُرخ مرچ مع ڈنڈی ایک عدد پاؤ بھر تیل سرسوں میں جلا کر مرچ سُرخ نکال کر منسل دو تولہ باریک کھرل کرکے ملا کر تین دن متواتر مالش کرنے سے خارش وغیرہ دفع ہوجاتی ہے ۔اگرچہ غیر سمّی ہے ۔ تاہم کھانا منع ہے ❊

مُنَقّیٰ

(عربی) زَبیب ۔(فارسی) مویز ۔(سندھی) کاری داکھ ۔ (ہندی) مُنکّا ۔(انگریزی) ریزنز Raisins ❊

مویز جس کو عرفِ عام میں منقّیٰ (یعنی صاف کی ہوئی) کہتے ہیں ۔یہ دراصل دھُوپ میں خشک شدہ انگور ہے ۔یہ ایک خاص قسم کے انگور سے تیار کیا جاتا ہے ۔اسی کی چھوٹی قسم کا نام کشمش ہے ۔ **رنگ** ۔سیاہ سُرخی مائل ۔ **ذائقہ** ۔شیریں ۔ **مزاج** ۔گرم و تر بدرجہ اوّل ۔مائل بہ اعتدال ۔ **مقدار خوراک** ۔دس دانہ ۔ **مقامِ پیدائش** ۔کشمیر و افغانستان اور ہندوستان ۔ **افعال و استعمال** ۔کثیر الغذا ۔مُلطّف ۔مُنضج اخلاط غلیظ ۔ مُفتّح سُدَد ۔محلّل اورام ۔مقوّی جگر ۔ملیّن شکم اور مُسمّن بدن ہے ۔مریض کو جب غذا نہیں دیتے ۔اس وقت مویز کھلاتے ہیں ۔تلیّین کے لیے بادیان کے ہمراہ بصورت شیرہ دیتے ہیں ۔امراض باردہ میں اخلاط غلیظہ کو نضج دینے کے لیے بھی دیگر ادویہ مُنضجہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں ۔ اس کا بیج دُور کرکے استعمال کریں ۔بریاں کرکے گرم گرم کھلانا کھانسی کو مفید ہے ❊

منگوستان

(ہندی و بنگالی) ۔(انگریزی) منگوسٹین The Mangosteen ❊

اس کا پھل چھوٹے سیب کے برابر ۔پھل کا پوست خشک موٹا اور نرم ہوتا ہے ۔جس کو کھاتے وقت اُتار دیتے ہیں ۔ **رنگ** ۔نیلگوں مائل بہ سیاہی ۔ **مقدار خوراک** ۔بشکل سفوف ۵ رتی سے ایک ماشہ تک ۔

مقام پیدائش - اس درخت کا اصلی مسکن سٹریٹ سیٹلمنٹ اور سنگاپور ہے - اس کی ہرما - ملایا اور مدراس میں کاشت کی جاتی ہے - **افعال و استعمال** - کچے پھل کا مربا ڈالتے ہیں - خشک پھل پوست سمیت کو پانی میں اُبال کر اور کھانڈ ملا کر شربت بنا لیتے ہیں - اور اس کو پرانے اسہال و پیچش میں استعمال کراتے ہیں - سٹریٹ سیٹلمنٹ میں یہ پھل سوزاک وغیرہ کے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں - بیان کیا جاتا ہے - کہ اس سے پیپ کے اخراج اور جلن میں کمی ہو جاتی ہے ؛

منمنا

سمنہ - (عربی) شیلم - (فارسی) گندم دیوانہ - (انگریزی) ارگٹ Ergot ؛

ایک دانہ ہے - جو سے باریک اور بہت چھوٹا اور منڈوے کے برابر گول - بہتر وہ ہے جو فربہ سیاہ اور سخت ہو - اس کا پیڑ گیہوں کے پیڑ کے مشابہ ہوتا ہے - گیہوں کے کھیت میں پیدا ہوتا ہے - اندرونی طور پر مستعمل نہیں - **رنگ** - سُرخی مائل - **ذائقہ** - تلخ - **مزاج** - گرم خشک بدرجہ دوم - **افعال و استعمال** - جالی - مجلّی اور مخدّر ہے - شراب کے ساتھ پیس کر درد پہلو پر اور سرکہ میں پیس کر داد گنج وغیرہ جلدی امراض میں لگاتے ہیں - اعضاء کو سُست اور بے حس کرتا ہے - انڈے کی سفیدی کے ہمراہ سختیوں کو تحلیل و نرم کرتا ہے - اس کا لیپ پُھنسے ہوئے کانٹے کو گوشت کے اندر سے باہر کھینچ لاتا ہے - (قریب بسم) ؛

موتی

(عربی) لؤلؤ - (فارسی) مرواریدہ - (انگریزی) پرلز Pearls ؛

یہ مروارید کی صدف سے نکالے جاتے ہیں - جو موتی دانہ خشخاش کے برابر ہوتے ہیں - وہ دواءً مستعمل ہیں - اصل ہونے کی شناخت یہ ہے کہ اگر آب لیموں میں تر کیا جائے تو نرم ہو جاتا ہے - کانچ کے نقلی موتی سب یکساں گول ہوتے ہیں اور پیسنے میں کانچ کی طرح سخت اور کرخت ہوتے ہیں - **رنگ** - سفید و براق - جس موتی میں ذرا سی زردی یا سُرخی کی جھلک ہوتی ہے اُسے زیادہ پسند کیا جاتا ہے -

چونے جیسا بے آب موتی سب سے نکما سمجھا جاتا ہے۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد و خشک بدرجہ دوم۔ نزد بعض معتدل **مقدار خوراک**۔ نصف رتی۔ **مقام پیدائش**۔ تناولی۔ مدورا (جنوبی ہند)۔ لنکا۔ بصرہ۔ **افعال و استعمال**۔ مقوّی اعضائے رئیسہ اور مقوّی بصارت ہے۔ فرحت و لطافت بخشتا ہے۔ اعضائے رئیسہ اور اکثر اعضاء کو قوت بخشتا ہے۔ منہ سے خون آنے کو روکتا ہے۔ بہتے ہوئے خون کو بند کرتا ہے خونی اور صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے قابض اور حابس ہونے کی وجہ سے جریان۔ سیلان الرحم۔ کثرت حیض کے لیے مستعمل ہے۔ اس کو بغیر حل کیے ہوئے استعمال نہ کرنا چاہیے۔ اس کو کھرل کرنا ہو تو آب لیموں کے چند قطرے ڈالیں۔ (غیر سمّی) ❖

موٹھ (ہندی) راج ماش۔ (فارسی) ماش ہندی۔ (بنگلہ) بن مونگ۔ (گجراتی) مٹھ۔ (مرہٹی) مٹکیا۔ (انگریزی) فے کو لس۔

❖ Phaccolus

مثل مونگ ایک مشہور غلّہ ہے۔ دانہ مونگ کے ہم شکل ہوتا ہے۔ اس کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے۔ اس کی بیلیں پھیلتی ہیں۔ اس کے پتے اُڑد کے پتوں سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ جنگلی موٹھ کو بانگر موٹھ کہتے ہیں۔ اس میں پروٹین ۲۳ فی صد اور کاربوہائیڈریٹ ۵۶ فی صد ہے۔ **رنگ**۔ سرخی مائل۔ جڑ سفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا **مزاج**۔ گرم ۱۔ خشک ۲ **مقام پیدائش**۔ فصل خریف میں پیدا ہوتا ہے **مصلح**۔ شیر گاؤ۔ گھی۔ **افعال و استعمال**۔ زود ہضم ہے اور قابض بھی۔ پیٹ میں قراقر پیدا کرتا ہے۔ اور خون صاف کرتا ہے۔ قلیل الغذا ہے۔ سرد بلغمی امراض مثلاً استسقا میں اس کا استعمال مفید بتایا گیا ہے۔ بخار میں اس کا پانی مفید ہے مگر بغیر گھی کے اس کی جڑ نشہ لاتی ہے۔ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ بھاگن اور بہیت میں اس کا کھانا مفید ہے ❖

موچرس (سینبھل کی گوند)۔ (انگریزی) سلک کاٹن ٹری گم ۔
Silk Cotton Tree Gum ٭

سینبھل درخت کی گوند ہے۔ جب پہلے پہل درخت سے نکلتی ہے تو سفید۔ گاڑھی اور لیس دار ہوتی ہے۔ بالآخر خشک ہو کر سُرخ رنگ کے گول کھوکھلے ٹکڑوں کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ یہ ٹکڑے آسانی سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اس میں ٹینک ایسڈ اور گیلک ایسڈ کی کثیر مقدار پائی جاتی ہے۔ اس درخت کی جڑ کو موصلی سینبھل کہتے ہیں۔ اس کو علیحدہ بیان کیا گیا ہے۔ **رنگ** ۔ سُرخ سیاہی مائل۔ **ذائقہ** ۔ کسیلا اور لیس دار **مزاج** ۔ سرد ۲ ۔ خشک ۳ ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۲½ ماشہ سے ۴ ماشہ تک ۔
افعال و استعمال ۔ قابض۔ مُمسک۔ مجفف اور حابس الدّم۔ دستوں اور حیض کو بند کرتا ہے۔ اس کو دیگر ادویہ کے ہمراہ اسہال۔ پیچش۔ جریان۔ سیلان الرّحم اور کثرتِ حیض میں سفوف یا معجون کی شکل میں استعمال کرتے ہیں۔ معجون موچرس اس کا مشہور مرکب ہے۔ رطوبت رحم کو خشک کرتی ہے۔ اس کا منجن دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اس کا لتّہ تر کر کے رکھنا رطوبت رحم کو خشک کرتا ہے۔ (غیر سمّی) ٭

موصلی سفید (فارسی) موصلی سپید۔ (بنگالی) ساداموصلی۔ (گجراتی) دھولی موصلی۔ (سنسکرت) شویت موصلی ٭

ایک پودے کی شلغم دار جڑ ہے۔ شقاقل کی مانند چھوٹے چھوٹے کاٹے ہوئے ٹکڑوں میں دستیاب ہوتی ہے۔ اس پودے کے پتے مکئی کے ننھے پودے جیسے لمبے اور نوک دار ہوتے ہیں۔ پتوں کی چوڑائی آدھ انچ سے ایک انچ تک اور لمبائی ۸ انچ سے ۱۰ انچ تک ہوتی ہے۔ پتے جڑ سے نکلتے ہیں۔ اس کا تنا نہیں ہوتا۔ جڑیں عموماً دو ہوتی ہیں۔ ایک پرانی جڑ اور اس کے ساتھ ایک نئی جڑ۔ یہ نئی جڑ ہی موصلی سفید ہے۔ پرانی جڑ بے کار ہوتی ہے۔ بعض مصنفین نے لکھا ہے کہ یہ سفید اور سیاہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ لیکن یہ غلط ہے۔ سفید موصلی اور سیاہ موصلی دو مختلف

نباتات کی جڑیں ہیں ۔ رنگ ۔ شفاف سفید ۔ ذائقہ ۔ لعاب دار پھیکا ۔ مزاج ۔ گرم ۱ ۔ خشک ۲ ۔ مقدار خوراک ۔ چھ ماشہ ۔ مقام پیدائش ۔ کشمیر ۔ کوہ مری ۔ ڈلہوزی ۔ شملہ ۔ منصوری ۔ چکراتہ جہاں سردیوں میں برف پڑتی ہے ۔ مصلح ۔ شیر گاؤ ۔ بدل ۔ ثعلب مصری ۔ افعال و استعمال ۔ مقوی باہ و مولد و مغلظ منی ہے ۔ بدن کو مضبوط بناتا ہے ۔ باہ کو حرکت دیتی ہے ۔ اور منی کو گاڑھا اور زیادہ کرتی ہے ۔ ثعلب کی عمدہ قائم مقام ہے ۔ مقوی باہ معاجین اور سفوفات میں شامل کرتے ہیں ۔ اس کی تازہ جڑوں کو شقاقل ہندی کہتے ہیں جن سے مربا شقاقل تیار ہوتا ہے ۔ (غیر سمی) ✤

موصلی سیاہ

(فارسی) ۔ (انگریزی) مرڈے نیا ! سکے پی فلورا

Murdannia Scapiflora ✤

اس کا پودا موصلی سفید سے زیادہ اونچا ہوتا ہے ۔ لیکن تنا بالکل چھوٹا اور اس کے تین چار لمبوترے پتے نئے اُگے ہوئے تاڑ یا پام کے پتوں کی طرح کھڑے ہوتے ہیں ۔ بازار میں موصلی سیاہ چھوٹے چھوٹے کاٹے ہوئے ٹکڑوں کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے ۔ رنگ ۔ جڑ سیاہ ۔ پھول زرد ۔ ذائقہ ۔ پھیکا اور قدرے تلخ ۔ مزاج ۔ گرم ۱ خشک ۲ ۔ با رطوبت فضلیہ ۔ مقدار خوراک ۔ چھ ماشہ ۔ افعال و استعمال ۔ بار بار کے پیشاب کو اور گٹھیا کو مفید ہے ۔ بدن کو قوی اور موٹا کرتی ہے ۔ جریان منی کو دُور کرتی ہے ۔ منی کو پیدا اور گاڑھا کرتی ہے ۔ (غیر سمی) ✤

موگرہ

(ہندی ۔ بنگالی ۔ گجراتی) ۔ (سنسکرت) مُگدر ۔ (تلیگو) گنڈا مُو ۔ (انگریزی) جیسمین پبی سنس Jasmin Pubescens

یہ بھی ایک قسم بیلا کی ہے ۔ اس کا پیڑ دو ہاتھ تک اونچا ہوتا ہے ۔ شاخیں زمین کی طرف جھکی ہوتی ہیں ۔ شاخیں گرہ دار ایک ہی جڑ سے اُگی ہوتی ہیں ۔ پتے نیموں کے پتوں کی مانند ۔ موگرہ کی وہ قسم جس کے پھول کی پنکھڑیاں زیادہ ہوتی ہیں ۔ اس کو بھٹ موگرہ کہتے ہیں ۔ موتیا

کا پھول گول اور موگرہ سے زیادہ خوشبودار ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ پھول سفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد تر ۲۔ **مقام پیدائش**۔ بجز کوچک ہندوستان کے ہر حصّہ میں خصوصاً بنگال اور مشرقی و مغربی گھاٹ میں پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ دو تین مٹھی بھر پھولوں کو کچل کر عورت کی چھاتیوں پر باندھنے یا انگیا کے نیچے رکھنے سے دُودھ کی پیدائش رُک جاتی ہے۔ دو تین روز تک یہ عمل دُہرائیں۔ خشک پتّوں کو پانی میں بھگو کر پلٹس بنا کر سُست زخموں پر باندھنے سے انگور آنے لگتا ہے۔

مولسری

(بنگالی) بکُول۔ (مرہٹی) بکل۔ رنجنا سل۔ (کنڑی) رنجے۔ (گجراتی) بُولسری۔ (سندھی) سداسرہی۔ (ملیالم) النکی۔ بکُورا۔ (انگریزی) مموسوپس ایلنگی Mimusops Elengi

ایک سدا بہار درخت ہے جس کے تازہ پھول چھوٹے چھوٹے تاروں کی شکل اور صندلی رنگ کے ہوتے ہیں۔ خشک ہونے کے بعد بھی ان پھولوں سے خوشبو آتی ہے۔ ان پھولوں کے درمیان ذرا سا سوراخ ہوتا ہے۔ اس کا پھل بنولی کے مشابہ کسی قدر بڑا ہوتا ہے۔ اور اس کے اندر ایک بڑا تخم ہوتا ہے جو چپٹا سا سُرخی مائل اور چکنا ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ پھُول صندلی۔ پھل خام سبز۔ پُختہ سُرخ۔ **ذائقہ**۔ خوشبودار۔ کسیلا۔ اور قدرے شیریں۔ تخم کا مغز تلخ بدبودار۔ **مزاج**۔ پھُول گرم و خشک۔ پھل سرد خشک۔ **مقدار خوراک**۔ پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ ہر جگہ باغات میں پایا جاتا ہے۔ لیکن جنوبی ہند اور برما کے جنگلات میں خود رَو پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ پھُول مفرح اور مقوّی قلب۔ پھل اور پوست قابض اور مجفف ہے۔ مولسری کا خام پھل چبانے سے ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ اس کی چھال کے جوشاندہ سے کُلّی کرنا تحرّک و درد دندان اور ورم لثّہ میں مفید ہے۔ پوست بیخ مولسری کا سفوف سیلان الرّحم و رقّت منی کو دُور کرتا ہے۔ اس کے پھُول کا عرق سر درد کو مفید ہے۔

دل قوی کرتا ہے۔ اس کا منجن دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ گلِ مولسری کے ہار بناتے ہیں۔ یا ان کو دھاگے میں پرو کر گچھے بنا کر کنگن کی طرح کلائیوں میں پہنتے ہیں۔ اور بُرادہ صندل کے ہمراہ ان سے عطر بھی کشید کیا جاتا ہے ۔

مُولی (عربی) فُجل۔ (فارسی) ترب۔ (سندھی) موری۔ (مرہٹی) مُلا۔ (بنگالی) مولا۔ (انگریزی) ریڈش Radish ۔

مخروطی شکل کی مشہور عام جڑ ہے جو ایک ڈیڑھ بالشت لمبی ہوتی ہے۔ اس کی پھلیاں سینگرے یا مونگرے کہلاتی ہیں۔ پختہ ہونے پر ان کے اندر سے رائی کی مانند تخم نکلتے ہیں۔ **رنگ** سفید۔ سبز۔ **ذائقہ**۔ شوریت مائل اور تیز۔ **مزاج**۔ گرم ۱۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ مُولی ایک عدد بعد از غذا۔ پانی ۴ تولہ سے ۶ تولہ تک۔ نمک ½ سے ۱½ ماشہ تک۔ تخم ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ ہر جگہ میدانی علاقہ میں اس کی کاشت کی جاتی ہے۔ **افعال و استعمال** ۔

مدرّ بول۔ کاسرِ ریاح اور ہاضم غذا ہے۔ بذاتِ خود دیر ہضم ہے۔ اس لیے مُولی کو نہار مُنہ اور غذا سے پہلے نہ کھانا چاہیے۔ بواسیر کو نافع ہے۔ مُولی یا اس کے مونگرے یا پتّے ۵ تولہ۔ کالی مصری ۲ تولہ۔ بھٹوری مرچ ۵ عدد پانی کے ساتھ پیس چھان کر پلانا مسّوں کی خارش۔ جلن اور درد رفع کرتا ہے۔ گردہ و مثانہ کی پتھری توڑ دیتی ہے۔ سُدّہ جگر کا کھولتی ہے۔ اس لیے کانور کو مفید ہے۔ بلغم کو چھانٹتی ہے۔ تخم مُولی کا جوشاندہ بلغمی امراض میں قے لانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ تخم مُولی بیرونی طور پر جالی ہونے کی وجہ سے چہرہ کی سیاہی۔ چھائیں۔ برص۔ بہق کو دُور کرنے اور چہرے کا رنگ صاف کرنے کے لیے مناسب ادویہ کے ہمراہ پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ مُولی کو سرکہ میں پروردہ کر کے ورم طحال میں کھلاتے ہیں۔ مُولی کے پتّوں میں قوتِ ادرار نسبتاً زیادہ ہوتی ہے۔ مُولی کے پتّوں کا پانی شکر سُرخ ملا کر یرقان میں پلاتے ہیں اور

آبِ مروّق بالعصر (نچوڑ کر) صفرا کو مرارہ سے اسی طرح صاف کر دیتا ہے جس طرح ملیّنات امعاء کو۔ چنانچہ بعض اطبّاء التہاب قناۃ صفرادی اور التہاب مرارہ میں آبِ مکو مُروّق۔ آب کاسنی مُروّق۔ آب ثمرِ سبز مُروّق شربت بزوری ہر ایک چار تولہ استعمال کراتے ہیں۔ مُولی کے پتّوں اور جڑوں کا بطریق معروف نمک نکالا جاتا ہے جو سنگ گردہ و مثانہ کو خارج کرنے کے لیے کھلاتے ہیں۔ حجر الیہود کو کشتہ کرتی ہے۔ ابرک محلوب کا عمدہ کشتہ مُولی کے پانی میں کھرل کر کے دس بارہ آنچوں میں تیار ہو جاتا ہے ٭

موم (عربی) شمع۔ (سندھی) نین۔ (بنگالی) مونی۔ (انگریزی) وَیکس Wax ٭

شہد کی مکھی کے شکم کے غدّد کا فضلہ ہے جو چھتے سے شہد نکالنے کے بعد رہ جاتا ہے۔ **رنگ** زرد و سفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ چکنا۔ بدمزہ۔ **مزاج** معتدل۔ **مقدار خوراک**۔ نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔ **افعال و استعمال**۔ محلّل و ملیّن اورام صلبہ اور مُسکّن اوجاع ہے۔ موم کو مراہم بنانے میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اس کا روغن کشید کرتے ہیں۔ جو فالج۔ لقوہ اور عصبی دردوں کے لیے مفید ہے۔ پٹھوں کو نرم کر کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ اگر دو تولہ موم کے ہمراہ صدف سوختہ دو ماشہ ملا کر گولیاں بنائی جائیں تو ایک گولی کھانے کے بعد دُودھ پینے سے دست یا قراقر نہیں ہوتا۔ (غیر سمّی) ٭

مومیائی (فارسی)۔ (عربی) عرق الجبال۔ (پشتو) موم لالی ٭ ایک قسم کی معدنی رطوبت ہے جو حرارتِ آفتاب کے باعث

---

[1] ہندوستان میں ہمالیہ اور بندھیاچل کے پہاڑوں سے مومیائی کی طرح جو چیز پتھروں سے ٹپکتی ہے۔ اُسے سلاجیت کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ مومیائی کی جگہ مستعمل ہے۔ لیکن اس سے ضعیف تر ہے ٭

پہاڑوں سے ٹپکتی ہے اور منجمد ہو جاتی ہے۔ کتب قدیم میں لکھا ہے کہ بہترین مومیائی ملک فارس کے کوہ داراب سے حاصل ہوتی ہے۔ رنگ۔ سیاہ۔ ذائقہ۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم خشک۔ **مقدار خوراک**۔ ایک جو سے دو جو تک۔ **افعال و استعمال**۔ اردواح دل و دماغ۔ اعضائے باطنی وظاہری کو قوت دیتی ہے۔ فرحت بخشتی ہے۔ سرد مواد کو تحلیل کرتی ہے۔ رطوبتوں کو خشک کرتی ہے۔ باہ زیادہ کرتی ہے۔ سدّہ کھولتی ہے۔ جلا کرتی ہے۔ بلغمی ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔ گھی اور دودھ میں ملا کر پینا زخموں اور چوٹ اور ہڈی ٹوٹ جانے کو مفید ہے۔ (نفیر متقی) +

مُونج

(بنگلہ) مُنج۔ (سندھی) مُنج۔ (مرہٹی) مُوِل۔ (انگریزی) روپ گراس Rope Grass

سرکنڈے کا اُوپر کا پوست ہے جو قسم نَے سے ہے۔ اس سے بان رسیاں وغیرہ بٹے جاتے ہیں۔ **رنگ**۔ سفید۔ زرد۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ ریشہ دار۔ **مزاج**۔ سرد خشک۔ **افعال و استعمال**۔ اس کے جوشاندہ کا غرغرہ کرنا جوش مُنہ۔ مسوڑوں و کوّے کے ورم درد کو مفید ہے۔ اس کا پینا بھوک کھولتا ہے۔ اس کی دھُونی بواسیر کو نافع ہے۔ حُقّہ میں مثل تمباکو کے ہچکی دُور کرتا ہے +

مونگ

(عربی) ماش مُج۔ (فارسی) بنوماش۔ (بنگالی) موگ۔ (گجراتی) مگ لیلا۔ (سندھی) مگ۔ (سنسکرت) مُدگ۔ (انگریزی) گرین گرام Green Gram +

مشہور غلّہ ہے۔ **رنگ**۔ سبز۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد خشک بدرجہ اوّل۔ بے چھلکا معتدل۔ **افعال و استعمال**۔ مونگ کی دُھلی ہوئی دال بیماروں کے لئے ہلکی اور سستی غذا ہے۔ کثیر الغذا اور صالح الکیموس اور خلط صالح پیدا کرتی ہے۔ معمولی اسہال و پیچش میں دال مونگ مقشّر اور چاول کی کھچڑی پکا کر دی جاتی ہے۔ غیر مقشّر ملیّن اور مقشّر قابض ہے۔ گرمی کو تسکین دیتی ہے۔ لہٰذا گرم امراض میں بکثرت

مستعمل ہے۔ بیماروں کو مونگ کی دال کا پانی دیا جاتا ہے۔ مونگ کی دھوئی ہوئی دال ایک چھٹانک، پانی تین پاؤ قدرے نمک ملا کر دو تین گھنٹے خوب پکا کر چھان لیتے ہیں۔ اس کا لیپ جھائیں کو دور کرتا ہے۔ درد سینہ و چوٹ کو نافع ہے۔ آرد مونگ کی روٹی ایک طرف سے پکا کر خام جانب پر روغن گل مل کر باندھنا سرسام میں بہت نافع ہے۔

مونگ پھلی (بنگلہ) چینیا بادام۔ (گجراتی) مانڈوبی یا بھوئی چنے۔ (سندھی) بوہی مگ۔ (انگریزی) گراؤنڈ نٹ

Ground Nut

بیل دار پودا ہے۔ اس کو پھلیاں لگتی ہیں جن کے اندر سے مغز نکلتا ہے۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا روغنی دار جس میں مونگ کے دانوں کا سا مزہ ہوتا ہے۔ اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔ اس لیے اکثر لوگ ان پھلیوں کو بھون کر کھاتے ہیں کیونکہ بھوننے سے اس کے بیج خوش ذائقہ ہو جاتے ہیں چونکہ بنگال میں یہ اولاً ممالک چین سے آئی تھی۔ اس لیے اس کا بنگالی نام چینیا بادام مشہور ہو گیا۔ **مزاج**۔ گرم ۲ و خشک ۳۔ **مقام پیدائش**۔ مشرقی یوپی۔ جنوبی ہند۔ بمبئی اور بنگال کے بعض علاقوں میں اس کی بکثرت کاشت کی جاتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ مجفف اور مقوی اعصاب ہے۔ مونگ پھلی نہ صرف بطور خوراک استعمال ہوتی ہے بلکہ اس کے بیجوں میں سے پچاس فی صد کے قریب کہربائی رنگ کا تیل نکلتا ہے۔ مونگ پھلی کے تیل میں مٹھائیاں بنائی جاتی ہیں۔ اور اس سے مصنوعی گھی بناسپتی بھی تیار کیا جاتا ہے۔ عام طور سے اس کو جریان، سیلان اور سرعت و رقت کا سبب قرار دیا جاتا ہے۔ لیکن اس کا مناسب اور معتدل استعمال بالکل غیر مضر ہے بلکہ یہ فوائد میں کاجو اور اخروٹ وغیرہ سے کم نہیں۔ مونگ پھلی

[1] اس میں پروٹین ۲۳ فی صد۔ کاربوہائیڈریٹ ۵۳ فی صد اور روغنی مادہ ۱۲ فی صد ہے۔

کے بیجوں میں بہت غذائیت ہوتی ہے۔ کیونکہ ان میں ۸ء ۲۷ فی صد نشاستہ۔ ۹ء ۳۱ فی صد نائٹروجنی مادہ۔ کیلسیم اور فاسفورس اور حیاتین ب۱ پائے جاتے ہیں۔ مونگ پھلی کا تیل روغن زیتون کا عمدہ بدل ہے اور اس کو سیلڈ آئل Salad Oil کہتے ہیں ÷

مونگا (عربی۔ فارسی) مَرجان۔ (بنگلہ) پلا مُنگا۔ (انگریزی) کورل Coral ÷

یہ جسم حجری ہے۔ باریک باریک شاخیں ہوتی ہیں۔ سمندر سے نکالا جاتا ہے۔ اس کو شاخ مرجان بھی کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ سُرخ۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ۔ کُشتہ ½ رتی سے ۲ رتی۔ **مصلح**۔ کتیرا۔ **بدل**۔ بُسّد۔ **افعال و استعمال**۔ قابض۔ مجفّف اور حابس ہے۔ اس کی تاثیر بُسّد کی مانند ہے۔ دماغ کی قوّت کے لیے مخصوص ہے۔ اس کو سوختہ یا کُشتہ کرکے استعمال کرتے ہیں۔ بلغمی کھانسی۔ نزلہ۔ زکام۔ ضعف دماغ۔ نفث الدّم اور نزف الدّم میں مفید ہے۔ وئید حضرات کشتہ مرجان کو سل و دق اور جریان میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ تجربہ پر سل و دق میں کوئی اثر نظر نہیں آیا۔ (غیر سمّی) ÷

مونگے کی جڑ (عربی) بُسّد۔ (فارسی) بیخ مرجان ÷ اصل میں سمندر کی تہ میں ایک پتھر ہے۔ **رنگ**۔ سفید۔ سُرخ و سیاہ۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد ۱۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ خلیج فارس اور بحر عمان۔ **افعال و استعمال**۔ قابض۔ مجفّف اور حابس الدّم ہے۔ اور مقوّی و مفرّح قلب ہے۔ خون کو بند کرتا ہے۔ مُنہ سے خون آنا۔ اسہال دموی اور قروح امعاء میں مفید ہے۔ جالی اور مجفّف ہونے کی وجہ سے امراض چشم کے لیے اکتحالاً مفید ہے۔ خفقان۔ مالیخولیا۔ جنون کو مفید ہے۔ کتھے کے ہمراہ جلا کر مُنہ کے دانتوں کو مفید ہے۔ سُرمہ بینائی کو قوت دیتا ہے۔ بُسّد سوختہ دیگر ادویہ میں ملا کر بطور سنون استعمال کرتے ہیں۔ (غیر سمّی) ÷

نوٹ ۔ اگرچہ اس کو بیخ مرجان کہا جاتا ہے لیکن یہ الگ چیز ہے ÷

مویزج (عربی) زبیب الجبل ۔ (فارسی) مویزک کوہی ۔ (ہندی) جنگلی داکھ ۔ (انگریزی) سٹیفے سیگری سیڈز ۔

÷ Staphisagria Seeds

ایک بیل دار نبات کا سہ گوشہ خم دار تخم ہے ۔ چھلکا جھر بدار ہوتا ہے ۔ اندر سے مغز ملائم ۔ سفید اور روغنی نکلتا ہے ۔ یہی مغز مستعمل ہے ۔ اس کا پیڑ انگور کے پیڑ کی طرح ہوتا ہے ۔ **رنگ** ۔ بھورا سیاہی مائل ۔ مغز سفید ملائم ۔ **ذائقہ** ۔ تیز مُحرش اور تلخ ۔ **مزاج** ۔ گرم و خشک بدرجہ سوم ۔ **مقام پیدائش** ۔ انگلستان ۔ **افعال و استعمال** ۔ جالی اور قاتل کرم ہونے کی وجہ سے جوؤں کو مارنے کے لیے پیس کر سر پر لگاتے ہیں ۔ اس کو بدن کے ساتھ لگنے والے کپڑوں (بنیان ۔ کرتہ ۔ پاجامہ) کے اندر کی طرف بھی چھڑکنا چاہیے ۔ مویزج کو سرکہ میں جوش دے کر غرغرے کرنے سے درد دندان کو تسکین ہوتی ہے ۔ ڈاکٹروں کو بھی اس کی پیرا سٹی سائیڈ یعنی قاتل کرم خاصیت سے اتفاق ہے ۔ اور وہ جوئیں مارنے کے لیے اس کا مرہم استعمال کرتے ہیں ۔ اس دوا میں دو نہایت زہریلے جوہر پائے جاتے ہیں ۔ اس لیے اس کو اندرونی طور پر استعمال نہ کرنا چاہیے ۔ (سم قاتل) ÷

مہندی (عربی ۔ فارسی) حنا ۔ (پشتو) نکریزہ ۔ (بنگالی) مہدی ۔ (انگریزی) حنا Henna ÷

یہ پتے برگ سنا سے مشابہ ہوتے ہیں ۔ ہاتھ اور بال رنگنے کے کام آتی ہے ۔ **رنگ** ۔ سبز ۔ **ذائقہ** ۔ کسیلا اور تلخ ۔ **مزاج** ۔ سرد ۲ خشک ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ تین ماشہ تا ۵ ماشہ ۔ **افعال و استعمال** ۔ مُصفّی خون ۔ مُدرّ بول ۔ مُسکّن الم اور محلّل ہے ۔ جلد کی بیماریوں ۔ خارش ۔ جذام ۔ آتشک اور یرقان میں اس کا جوشاندہ فائدہ کرتا ہے ۔ اس کے پتوں کے جوشاندہ سے کلیاں کرنا منہ آنے کے لیے نافع ہے ۔ اس کا لیپ ورم ۔ آبلہ ۔ حرق النار اور ہاتھ پاؤں کی سوزش و جلن کے

لیے مفید ہے۔ سفید بالوں کو سیاہ کرنے کے لیے اس کے ہمراہ وسمہ ملا کر لگاتے ہیں۔ سفید بالوں کو سُرخ کرنے کے لیے صرف حنا لگانا کافی ہے۔ اس کے پھولوں کا عطر بنایا جاتا ہے۔ پھولوں کو کپڑوں میں رکھنے سے کپڑے نہیں کھاتے۔ (غیر سمی) ٭

مہوا (فارسی) گُل چکاں۔ (گجراتی) مہودا۔ (مرہٹی) موڈا۔ (انگریزی) انڈین بٹر ٹری Indian Butter Tree ٭

ایک بڑا درخت آم کے درخت سے مشابہ۔ اس کے پھول خود بخود گرنے لگتے ہیں۔ اور خشک ہو کر مویز کی مانند ہو جاتے ہیں۔ ان میں شکر، پیسٹ اور انزائم کے اجزا پائے جاتے ہیں۔ اس لیے شراب بنانے کے کام آتے ہیں۔ پھل گول کسی قدر لمبا۔ اس کے اندر سے گٹھلیاں نکلتی ہیں جن کے مغز سے ۴۰ تا ۵۰ فی صد تیل نکلتا ہے۔ یہ تیل مانند گھی کے ہوتا ہے۔ **رنگ** ۔ پھول سفید۔ پھل زردی مائل۔ **ذائقہ** ۔ پھول میٹھا ہیک دار۔ **مزاج** ۔ گرم خشک بدرجہ ۲۔ **مقدار خوراک** ۔ گُل مہوہ چار یا پانچ تولہ۔ **مقام پیدائش** ۔ یو پی۔ سی پی۔ بمبئی۔ بنگال اور مالابار (جنوبی ہند) کے جنگلات۔ **افعال و استعمال** ۔ مقوی باہ۔ مولد منی اور مولد شیر ہے۔ نصف چھٹانک پھولوں کو ایک پاؤ تازہ دودھ میں ملا کر پینا نامردی بوجہ ضعف عامہ میں بہت فائدہ کرتا ہے۔ پھولوں کا حلوہ بھی بنا کر کھایا جاتا ہے۔ اور ان سے بہار۔ اڑیسہ۔ بمبئی وغیرہ میں شراب بھی کشید کی جاتی ہے۔ جو قابض۔ مشتہی اور مقوی ہے۔ اس کی گٹھلی کے مغز کے تیل سے صابن بنایا جاتا ہے۔ چراغ میں جلانے اور گھی میں ملاوٹ کرنے کے بھی کام میں لایا جاتا ہے۔ نیز وجع مفاصل درد کمر وغیرہ سرد دردوں پر مالش کرتے ہیں۔ کھلی مچھلیوں کو زہر دینے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اس کو جلانے سے جو دھواں نکلتا ہے۔ حشرات الارض اور چوہوں کو مار دیتا ہے۔ گُل مہوہ بریاں بطور میوہ بکثرت کھاتے ہیں۔ اور اس

کے پتے دودھ بڑھانے کے لیے بکریوں کو کھلاتے ہیں - اس کے خشک پھولوں کی ورم خصیہ میں ٹکور کی جاتی ہے - (غیر سمی) *

میتھی (عربی) حلبہ - (فارسی) شملیت - (پشتو) ملخوزے - (انگریزی) فینوگریک Fenugreek *

ایک مشہور ساگ ہے - اس کے تازہ نرم پتوں کی ترکاری (بھجیا) عام طور پر کھائی جاتی ہے - نیز پتے اور بیج دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں - اچار کے مسالوں میں میتھی کو استعمال کیا جاتا ہے - اور مویشی اور گھوڑوں کے مسالوں میں بھی میتھی ایک طاقت ور جزو کے طور پر ملائی جاتی ہے - **رنگ** - پتے سبز - تخم زرد مائل بہ سرخی - **ذائقہ** - پتے پھیکے - بیج تلخ - **مزاج** - گرم ۲ - خشک ۲ - با رطوبت فضلیہ - **مقدار خوراک** - ساگ بقدر ضرورت - بیج ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک - **مقام پیدائش** - پنجاب - کشمیر - یوپی اور بمبئی - مدراس کے بعض حصوں میں - **افعال و استعمال** - خارجی طور پر جالی - محلل اور منضج اورام ہے - میتھی کا عام طور سے ساگ بنا کر کھاتے ہیں - اور خوشبودار میتھی سالن میں ڈالتے ہیں - پتوں کی پلٹس ظاہری و باطنی ورموں کو تحلیل کرتی ہے - پتوں کو پانی میں پیس کر پستان پر لیپ لگانا دودھ کی پیدائش کو بالکل منقطع کر دیتا ہے - اس کے لعاب دار بیج پیس کر بطریق پلٹس اورام پر باندھتے ہیں - اور داغ دھبوں کو مٹانے کے لیے چہرہ پر طلا کرتے ہیں - ان کو پانی میں پیس کر ہفتہ میں دو بار سر دھونے سے سر کے بال لمبے ہو جاتے ہیں - اور گرنے بند ہو جاتے ہیں - خوردنی طور پر مدر بول وحیض و شیر افزا اور کاسر ریاح و مقوی اعصاب ہیں - سرد بیماریوں - درد کمر - عظم الطحال - نفخ - پیچش - اسہال اور ضعف باہ میں مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں *

میدہ لکڑی (عربی) مُغاث - (بنگالی) کوکڑ چھتہ - (پنجابی) میدہ سک - (انگریزی) ایل سیبی فیرا L. Sebifera

ایک درخت کا موٹا اور دبیز پوست ہے - اس کی ماہیت میں اختلاف ہے - بعض کہتے ہیں کہ یہ جنگلی انار کی جڑ ہے - **رنگ** - باہر سرخ اندر سفید

ذائقہ - پھیکا - **مزاج** - گرم ۲ - خشک ۱ - **مقدار خوراک** - تین ماشہ تا پانچ ماشہ - **مقامِ پیدائش** - مغربی پنجاب - بنگال وغیرہ - **افعال و استعمال** - ملطف - محلل اور قابض ہے - ورم ریاح کو تحلیل کرتی ہے - قبض کرتی ہے اور پٹھوں کو قوت دیتی ہے - بدن کو فربہ کرتی ہے - اور اینٹھے ہوئے اعضاء اور باہ کو قوت دیتی ہے - گل ارمنی کے ہمراہ ضربہ و سقطہ اور صلابت کی تحلیل کے لیے ضماد کرتے ہیں - اور شہد میں ملا کر امراض بلغمی و عصبی مثلاً درد کمر - وجع مفاصل - عرق النسا - نقرس - تشنج - ضعف باہ - کسر استخوان اور تحلیل صلابت کے لیے کھلاتے ہیں ❖

مین پھل

(بنگالی) مینپھل - (عربی) جوز القی - (پنجابی) راڑا - (سنسکرت) مدن پھل - (انگریزی) ایمی ٹک نٹ Emetic Nut ❖

ایک خاردار درخت کا پھل ہے - جو جائفل کے برابر یا قدرے اس سے بڑا ہوتا ہے - اس کے جوف میں دو خانے ہوتے ہیں - اس کے اندر بہیدانہ کے مشابہ لیس دار گودے میں چپٹے بیج ہوتے ہیں - اس کا چھلکا دواءً مستعمل ہے - **رنگ** - پھل زرد - چھال نیلگوں - لکڑی سفید - **ذائقہ** - تلخ - بدمزا - **مزاج** - گرم و خشک بدرجہ دوم - **مقدار خوراک** - ۲ ماشہ تا ۴ ماشہ - **مقامِ پیدائش** - یہ درخت ہمالیہ سے لنکا تک اکثر جنگلوں میں پایا جاتا ہے - **افعال و استعمال** - خارجاً محلل منضج اور مفجر اورام ہے - اندرونی طور پر مقئی اور مسہل بلغم ہے - مین پھل کو پانی میں پیس کر پھوڑوں اور پھنسیوں پر لگاتے ہیں - اور بلغمی امراض میں قے لانے کے لیے ایک پھل کو سفوف کی شکل میں کھلا کر اوپر سے گرم پانی پلاتے ہیں - اس کا اثر دس منٹ کے اندر ظاہر ہوتا ہے - یہ اپیکاک کا قائم مقام ہے - سنسکرت مصنفین نے شارنگ دھر میں لکھا ہے کہ مین پھل پیپلی اور سیندھا نمک کا سفوف گرم پانی کے ساتھ پھانکنے سے بگڑا ہوا کف وات بذریعہ قے خارج ہو جاتا ہے - درخت کی چھال مسکن اعصاب ہونے کی وجہ سے بخار کی اعضاء شکنی میں اس کا سفوف پھانکنا اور لیپ کرنا مفید بتایا گیا ہے -

مچھلیوں کو ہلاک کرنے کے لیے یہن پھل کا سفوف آٹے میں ملا کر کھلاتے ہیں ؛

مینڈک

(عربی) ضفدع - (فارسی) غوک - (پشتو) چندخہ - (سندھی) ڈیڈر - (ہندی) دادر - (انگریزی) فراگز Frogs ؛

مشہور آبی جانور ہے جو برسات میں ٹرّاتے ہیں - زیادہ تر اس کی چربی دواءً مستعمل ہے **مزاج** - گرم و تر در ابتدائے اوّل - **افعال و استعمال** - مقوی باہ اور مدمل قروح ظاہری ہے - چیر کر باندھنا کلنٹے کو نکالے - جاری خون کو بند کرے اور زخم مندمل کرے - اس کی چربی طلاؤں میں تقویت باہ کے لیے شامل کرتے ہیں - بڑے مینڈک کی آنکھوں کے اوپر دونوں طرف نوک دار ابھار ہوتے ہیں - اس کو **مستی غوک** کہتے ہیں - اسے نچوڑ کر طلاؤں میں کام لاتے ہیں ؛

مینڈھا سینگی - مینڈھا دودھی

(بنگالی) میڑا شنگی - (مرہٹی) میڈا شنگی - (سنسکرت) میش شرنگی ؛

یہ ایک موٹی لکڑی والی خاردار بیل ہے - جس کی شاخیں بکثرت ہوتی ہیں - یہ درختوں پر چڑھ جاتی ہے - اس کا دو شاخہ پھل آکھ کے پھل کے مشابہ ہوتا ہے - جب وہ پھٹتے ہیں تو ان میں سے روئی نکلتی ہے - پتے پان کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں - اس کے پتوں کو چبایا جائے تو زبان کچھ عرصہ تک کڑوا اور میٹھا ذائقہ محسوس نہیں کر سکتی - کانٹے مینڈھے کے سینگوں کی طرح مڑے ہوئے ہوتے ہیں - اس لیے اسے میش سرنگی اور مینڈھا سینگی کہا جاتا ہے - پھول کٹوری نما - گلابی اور سفید رنگ کا ہوتا ہے - جس میں زردی کی جھلک ہوتی ہے - اس کے پتوں میں ایک کڑوا مادہ - کچھ رنگ دار مادہ کیلسیم آگزیلیٹ - گلوکوس - نشاستہ اور جیمنی مک ایسڈ (جو کہ چھ فی صد کے قریب ہوتا ہے) پائے جاتے ہیں - چھال میں چونے کے مرکبات خاصی مقدار میں ہوتے ہیں - بعض مصنفین نے اسے از قسم دودھی قرار دیا ہے -

کیونکہ اس کی جڑ سے دُودھ نکلتا ہے ۔ اس دُودھ میں ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) ڈالا جائے تو دُودھ پھٹ جاتا ہے ۔ یعنی پانی علیحدہ اور ربڑ علیحدہ ہو جاتا ہے ۔ اس ربڑ کو پانی سے دھو کر گرم سانچوں میں دبا کر مطلوبہ چیز بنائی جا سکتی ہے ۔ **رنگ** ۔ پتے گہرا سبز رنگ ۔ **ذائقہ** تلخ ۔ **مزاج** ۔ گرم ۲ ۔ خشک ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک ۔ **مقام پیدائش** ۔ وسط ہند اور دکن میں بکثرت پائی جاتی ہے ۔ پنجاب اور یو پی میں کمیاب ہے ۔ **افعال و استعمال** ۔ مقوی معدہ ۔ مدر بول ۔ اس کے پتوں کو پکا کر کھانا یا گھوٹ کر پینا کرم شکم کو ہلاک کر دیتا ہے جنوبی ہند میں اس کی جڑ کا سفوف ارنڈ کے تیل میں ملا کر سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر لگاتے ہیں ۔ کہتے ہیں کہ اس سے سانپ کا زہر زائل ہو جاتا ہے ۔ سانپ کے زہر کی دافع ہونے کی وجہ سے اس کی جڑ کا کاڑھا بھی پلاتے ہیں ۔ بعض حکماء اور وئید ذیابیطس شکری میں اس کے خشک پتوں کا سفوف بمقدار ایک ڈرام دن میں دو تین بار کھلاتے ہیں لیکن مؤثر ثابت نہیں ہُوا ۔

نوٹ ۔ بعض مقامات پر اسے گڑ مار بُوٹی خیال کیا جاتا ہے کیونکہ اس کے پتے چبانے سے کھانڈ کا ذائقہ معلوم نہیں ہوتا ۔ لیکن گڑ مار بُوٹی درحقیقت علیحدہ چیز ہے ۔

ن

ناخونہ (عربی) اکلیل الملک ۔ (فارسی) گیاہ قیصر ۔ (سندھی) اسپرگ ۔ (انگریزی) کومارن Coumarin ۔

یہ ایک بُوٹی کی پھلیاں ہیں ۔ جو چھوٹی چھوٹی تراشۂ ناخن کے برابر اور اسی کی مانند ہلالی شکل کی ہوتی ہیں ۔ ان کے اندر چھوٹے چھوٹے گول

بیج بھی ہوتے ہیں۔ محیط اعظم میں لکھا ہے۔ کہ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ اور دونوں میں سے میتھی کی مانند بُو آتی ہے۔ بنگال اور بلگام میں بطور سبزی بوتے ہیں اور وہاں اس کا نام تہاپا مشہور ہے۔ **رنگ**۔ بھورا **ذائقہ**۔ قدرے تلخ۔ **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ اوّل۔ **مقدار خوراک**۔ دو ماشہ سے چار ماشہ تک **مصلح**۔ شہد و انجیر۔ **افعال و استعمال**۔ محلّل و منضج اورام۔ مقوّی اورام۔ مسکّن درد۔ مدرّ بول وحیض۔ ورموں کو تحلیل کرنے اور اعضاء کو تقویت دینے اور گرمی پہنچانے کے لیے بطور ضماد یا مالش استعمال کرتے ہیں۔ جگر۔ طحال۔ معدہ۔ رحم۔ مقعد۔ اُنثیین کے ورم اور دردوں کو زائل کرنے میں اندرونی و بیرونی دونوں طرح مستعمل ہے۔ فالج میں بھی اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ اور بیرونی طور پر لگاتے ہیں۔ اس کے جوشاندہ کا حقنہ آنتوں کو قوّت پہنچانے کے لیے کرتے ہیں۔ (غیر سمّی)

نارنج

(ہندی) کرنا۔ (بنگلہ) ٹبگا۔ (پنجابی) کھٹّا۔ (سندھی) نارنگ۔ (انگریزی) سٹرس میڈیکا Citrus Medica

نارنج کا درخت بڑا خوش منظر اور کانٹے دار ہوتا ہے۔ اور کسی قدر درخت ترنج سے مشابہت رکھتا ہے۔ پھل نارنجی کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس میں خوشبودار پھول لگتے ہیں۔ جو گل کرنا[1] کے نام سے مشہور ہیں۔ **رنگ**۔ پھول سفید۔ **ذائقہ**۔ پھل ترش شاداب۔ **مزاج**۔ پھول اور پوست گرم وخشک بدرجہ دوم۔ **افعال و استعمال**۔ پوست نارنج کو پیس کر گرم پانی کے ہمراہ وجع الفؤاد۔ قے۔ غثیان میں کھلاتے ہیں۔ اور اس سے مارملیڈ تیار کرتے ہیں۔ جو کیک پیسٹری بنانے میں کام آتا ہے۔ گل کرنا کا سونگھنا مفرح و مقوّی قلب ہے۔ اس سے عرق کشید کیا جاتا ہے۔ جس کو عرق بہار (اورنج فلاور واٹر) کہتے ہیں۔ اس سے شربت بہار

---

[1] اس کے پھولوں کے عرق کو فارسی میں عرق بہار اور عربی میں ماء القداح کہتے ہیں۔

یا روح افزا تیار کرتے ہیں ۔ضرورت کے وقت عطاو بجورے ۔ کرنے ۔ نارنگی ۔ کاغذی لیموں ۔ چکوترہ اور جنبھیری کے پھول جمع کرکے عرق بہار تیار کر لیتے ہیں ۔ کیونکہ ان پھولوں کے مزاجوں میں زیادہ فرق نہیں کیونکہ سب کی اصل کھٹا ہے ۔ چست یا تانبے کے برتن میں عرق بہار کی قوت سات برس تک باقی رہتی ہے ۔ لیکن شیشے کے ظرف میں ایک سال تک رہتی ہے ۔ ہوا اس کو نقصان پہنچاتی ہے ۔ گلِ نارنج سے اعلیٰ درجہ کا فلورل ہیر آئیل بھی تیار کیا جا سکتا ہے ۔ جس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ کسی کھلے منہ والی بوتل میں تلی کا تیل اور تازہ پھول بقدر ضرورت ڈال کر نصف گھنٹہ گرم پانی میں رکھیں ۔ اس کے بعد چوبیس گھنٹے تک پڑا رہنے دیں ۔ پھر باسی پھول نکال کر تازہ پھول ڈالیں ۔ چار روز تک یہ عمل دہرائیں ۔

نارنگی

(مرہٹی) نارنگ ۔ (بنگالی) کملا ۔ (انگریزی) اورنج Orange ۔ مشہور پھل ہے ۔ سنگترہ کی مانند ۔ لیکن اس سے قدرے چھوٹی ہوتی ہے ۔ **رنگ** ۔ پختہ پھل زرد سرخی مائل ۔ **ذائقہ** ۔ شیریں و ترش ۔ **مزاج** ۔ سرد تر ۲ ۔ **افعال و استعمال** ۔ نارنگی بطور میوہ بکثرت کھائی جاتی ہے ۔ دافع حدت ۔ مفرح اور مسکن ہے ۔ خفقان کو دفع کرتی ہے ۔ اور خون وصفرا کی تیزی اور معدہ و جگر کی سوزش کو تسکین دیتی ہے ۔ قے ۔ ابکائی ۔ متلی اور خمار شراب کی دافع ہے ۔ غذائے چرب کی اصلاح کرتی ہے ۔ چھلکا معدہ کو قوت دیتا ہے ۔ اور اس کے سوکھے چھلکے کا ابٹن چہرہ پر ملنے سے سیاہی اور چھائیاں دور ہو جاتی ہیں ۔

ناریل

(عربی) نارجیل ۔ (فارسی) جوزِ ہندی ۔ (پشتو) کوپرہ ۔ (بنگالی) ناریکل ۔ (سندھی) ڈونگھی ۔ (انگریزی) کوکونٹ Cocoanut ۔

مشہور ہے ۔ اس کے مغز کو کھوپرا کہتے ہیں ۔ اس میں قریباً ۵ فی صد پروٹین ۔ ۳۶ فی صد روغن اور ۸½ فی صد کاربوہائیڈریٹ ہوتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ باہر سرخ اندر سفید ۔ **ذائقہ** ۔ خوش مزہ شیریں ۔

مزاج۔ گرم ۲ ۔ خشک ۲ ۔ **مقدار خوراک** ۔ دو تولہ۔ **مقام پیدائش**۔ لنکا ۔ مالابار ۔مشرقی پاکستان ۔ برما ۔ **افعال و استعمال** ۔ باہ آور ہے۔ منی گاڑھا کرتا ہے ۔خون صالح پیدا کرتا ہے ۔ سینہ نرم کرتا ہے کثیر الغذا ہے ۔ بدن کو فربہ کرتا ہے ۔ حرارت اصلی کو قوت دیتا ہے ۔مصری کے ہمراہ ہر روز نہار منہ ایک تولہ کھانا بینائی کو قوت دیتا ہے ۔مغز نارجیل کہنہ بقدر تین ماشہ کرم شکم خصوصاً کدو دانوں کو ہلاک کرنے کے لیے کھلاتے ہیں ۔ ناریل کے اوپر والے پوست کا ریشہ جلا کر ہم وزن مصری ملا کر بمقدار ۶ ماشہ پانی کے ساتھ پھنکا دینے سے بواسیری خون اور کثرت حیض رک جاتا ہے ۔ اس درخت کی تاڑی حمل کے زمانہ میں ہفتہ میں دو تین بار عورت کو پلائی جائے تو بچہ خوبصورت پیدا ہوتا ہے ۔اس کا تیل سر میں لگانے سے بال بڑھاتا ہے ۔ دماغ کے لیے مفید ہے ۔سو تولہ کھوپرے میں سے تیس سے چالیس تولہ تک تیل نکلتا ہے ۔ یہ تیل سفید ۔میٹھا اور خوشبودار ہوتا ہے اور جاڑوں میں جم جاتا ہے ۔ تازہ تیل سرد تر مزاج والے کے لیے گھی سے بہتر ہے ۔ خام پھل کا پانی مبرد اور مفرح ہے ۔ بخاروں اور ذیابیطس میں پیاس بجھاتا ہے ٭

ناریل دریائی

(فارسی)۔ (عربی) نارجیل بحری ۔ (انگریزی) سی کوکونٹ Sea Cocoanut ٭

اس کا پودا نارجیل ہندی کے ہم شکل ہوتا ہے ۔ اور دو دو پھل جڑواں لگتے ہیں ۔ ہر پھل کا وزن بیس پچیس سیر ہوتا ہے ۔ اس کے پختہ ہونے میں دس سال کا عرصہ لگتا ہے ۔قدیم ایام میں اس کو ہندوستان کے ساحل پر بحر ہند کی لہریں پھینک دیتی تھیں ۔ اس لیے بعض مصنفین نے اس کو دریائی پھل لکھ دیا ۔ **رنگ** ۔ سفید پرانا زرد ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا و سخت ۔ **مزاج** ۔ مرکب القویٰ ۔ **مقدار خوراک** ۔ چار رتی تا ایک ماشہ ۔ **مقام پیدائش** ۔ جزائر سیشلیز ۔ **افعال و استعمال**۔ زہر تریاق سموم ہے ۔ ہیضہ ۔ قے ۔ ابکائی میں گلاب میں گھس کر دینا مفید ہے ۔

حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا ہے۔ اسی لیے اس کو جواہر مہرہ میں شامل کرتے ہیں۔ زہر کا [illegible] ہے۔ فاسد خلطوں کا دافع ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ وبائی ہوا کا دافع ہے۔ سانپ، بچھو۔ بھڑ کے مقام گزیدہ پر طلا کرتے ہیں۔ طبی کتب میں جس قدر اس کے منافع لکھے ہیں وہ مبالغے سے خالی نہیں۔ (غیر مستی) ؛

ناری کا ساگ

(بنگلہ) ناڑی شاگ ؛

یہ بیل پانی میں پیدا ہوتی ہے۔ پتے لمبے لمبے اور ڈنڈی پولی اور گرہ دار۔ تالاب اور ندیوں میں خود رو ہوتا ہے۔ **بدل**۔ بتھوا اور کانڈل کا ساگ۔ **رنگ**۔ گہرا سبز۔ **مزاج**۔ گرم خشک۔ **افعال و استعمال**۔ ردی الکیموس قلیل الغذا ہے۔ ورم ریاح کو تحلیل۔ خلط فاسد سوداوی پیدا کرتا ہے۔ ریاح کو مفید ہے۔ معدہ کو ضعیف کرتا ہے۔ اس کا ساگ پکا کر کھاتے ہیں ؛

ناشپاتی - ناکھ

(عربی) کمثری - (فارسی) امرود[1] - (سندھی) ناکھ - (انگریزی) پیئرس Pears - (لاطانی)

پائی رس سائی نین سس Pyrus Sinensis ؛

مشہور پھل ہے۔ کوہستانی ناشپاتی کو ناکھ کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ زرد۔ بھوری۔ **ذائقہ**۔ شیریں و چاشنی دار۔ **مزاج**۔ سرد و تر بدرجہ دوم **افعال و استعمال**۔ دیر ہضم اور نفاخ۔ خون کو گاڑھا کرتی اور اعضاء کو قوت دیتی ہے۔ بدن کو فربہ کرتی ہے۔ فرحت بخشتی ہے۔ بخاروں میں تشنگی کو کم کرتی ہے۔ حدت جگر اور جگر کی پتھری میں نافع ہے۔ خصوصاً کشمیر کی ناشپاتی قبض کشا اور نافع امراض جگر ہونے کے باعث مریضوں کے لیے عمدہ غذا ہے ؛

ناگ پھنا - ناگ پھنی

(بنگلہ) پھنسی منسا - (انگریزی) پرکلی پیئر Prickly Pear ؛

---

[1] جس پھل کو ہم امرود کہتے ہیں اس کا عربی و فارسی نام کچھ نہیں ہے ؛

خاردار پودا ہے۔ اس کے پتّے سانپ کے پھن کی مانند ہوتے اور رطوبت سے بھرے ہوتے ہیں۔ اس کا کانٹا اگر لگ جائے تو باہر نکلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اور اس میں زہریلا پن ہوتا ہے۔ اس کو ایک پھل لگتا ہے۔ کاجر کی مانند۔ پختہ ہو کر جامنی رنگ ہو جاتا ہے۔ **رنگ**۔ پھول زرد۔ **ذائقہ**۔ کھٹ مٹھا۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **مقام پیدائش**۔ اس کا اصلی مسکن امریکہ ہے۔ لیکن اب راجپوتانہ۔ مدراس۔ میسور اور دیگر مقامات میں بکثرت اُگتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ اس کا پتا گرم کر کے باندھنے سے پھوڑے کا مواد پک جاتا ہے۔ پختہ پھل کھانے سے پیشاب سُرخ رنگ کا آنے لگتا ہے۔ اور اس سے سوزاک کے جراثیم کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ اس کا دودھیا رس بطور مسہل بمقدار دس قطرے کھانڈ میں ملا کر دیتے ہیں ❖

ناگرموتھ

(عربی) سُعد کوفی۔ (فارسی) مُشک زیر زمین۔ (بنگالی) موتھو۔ (پنجابی) ڈیلا گھاس۔ (گجراتی) موتھا۔ (انگریزی) سی پرٹینیو راس C. Pertenius ❖

ایک نبات کی گرہ دار جڑ ہے۔ اطبا ہدایت کرتے ہیں۔ کہ اس کو استعمال سے پہلے پانی میں دو چار روز تر کر کے خشک کر لیا جائے۔ **رنگ**۔ سیاہ۔ **ذائقہ**۔ تلخ خوشبودار۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ تا تین ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ پنجاب۔ اودھ اور بنگال کی ریتلی نمناک زمین میں کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔ گونڈہ کا اچھا ہوتا ہے۔ اس لیے سُعد کوفی کے نام سے مشہور ہے۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی دماغ و قلب اور مقوی اعصاب و مقوی معدہ و کاسر ریاح۔ اس کی تازہ گرہ دار گانٹھوں کا لیپ بنا کر پستانوں پر لگانا مولد شیر ہے۔ اس کا اندرونی استعمال زیادہ تر ضعف اعصاب و دماغ و معدہ میں کرتے ہیں۔ ہیضہ میں سُعد کوفی اور پودینہ کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ اگر جگر میں سوء مزاج باردکی وجہ سے غذا ہضم نہ ہو۔ اور اسہال آتے

ہوں تو سُعد کوفی کا سفوف ایک ماشہ خفیض[1] بقر کے ساتھ کھلانا مفید ہے۔ (غیر سمّی) ٭

ناگیسر

(ہندی) ناگ کیسر۔ (فارسی) نارمُشک۔ (مرہٹی) ناگ چمپا۔ (انگریزی) میسُوآ فیریا Mesua Ferrea ٭

پناک کے پیڑ (جس کو بنگلہ میں راج چمپک کہتے ہیں) کی کلی کو سُکھا لیتے ہیں۔ جو ناگ کیسر کہلاتی ہے۔ یہ درخت بڑا ہوتا ہے۔ ہر درخت پر بے شمار پھُول لگتے ہیں۔ یہ لونگ کے مشابہ ہوتے ہیں۔ لیکن لونگ کی کلی کا منہ بند ہوتا ہے۔ اور اس کی کلی کھلی ہوتی ہے۔ اس کے پھُولوں سے عطر کشید کیا جاتا ہے۔ **رنگ**۔ سُرخ سیاہی مائل۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ خوشبودار۔ **مزاج**۔ گرم ۲۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ یہ درخت مشرقی پاکستان۔ مالابار۔ مدراس۔ برما اور انڈمان کے ساحلی علاقہ پر بکثرت ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ مفرّح۔ مقوّی قلب۔ محرّک باہ اور قابض ہے۔ سرد مزاجوں کو قوّت بخشتا ہے۔ دماغ پر معدہ کے بخارات چڑھنے سے روکتا ہے اور معدہ و جگر اور امعاء کو تقویت دیتا ہے اس لیے مفرّحات میں شامل کرکے مالیخولیا۔ جنون وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ بعض اطبّاء پتّی اُچھلنے (چھپاکی) میں اس کا باریک سفوف شہد میں ملاکر صبح و شام کھلانا نافع بیان کرتے ہیں۔ بُو کو دفع کرتا ہے پسینہ کی کثرت کو روکنے کے لیے اس کو باریک پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ اس پھُول کے درمیانی زیرے کا نفوع شہد یا مصری ملاکر بواسیر کو نافع ہے۔ (غیر سمّی) ٭

نربسی

(عربی) جَدوار۔ (فارسی) ماہ پروین۔ (پشتو) زہر بُوٹی۔ (نیپالی) نیلو بکھ۔ (انگریزی) کارکُوما زیڈو آریا۔

٭ Carcuma Zedoaria

[1] چھاچھ یا بلویا ہُوا دُودھ جس میں سے مکھن نکال لیا گیا ہو ٭

کے بعد دُودھ میں گھس کر پلاتے ہیں اور تریاقیت رکھنے اور مفرح اور مقوّی اعضائے رئیسہ ہونے کے باعث طاعون اور ہیضہ میں استعمال کرتے ہیں۔ جدوار کی تریاقیت غالباً اس کی قلیل سمیّت کے ساتھ وابستہ ہے۔ کیونکہ ایسے بہت سے زہر ہیں جو دوسرے زہروں کے لیے تریاق کی حیثیت رکھتے ہیں۔ محلل اور منضج ہونے کی وجہ سے اورام مُغابن طاعون خنازیر وغیرہ میں طلاءً مستعمل ہے۔ تحقیقات جدیدہ سے ثابت ہُوا ہے کہ اس دوا سے قلب کی حرکت سُست اور قوی ہو جاتی ہے۔ اور حرکات قلب کے منظّم اور قوی ہو جانے سے دورانِ خون درست ہو جاتا ہے جس سے تمام اعضاء اور قوئ اپنے افعال بہتر طریقہ سے انجام دے سکتے ہیں۔ مفتح اور مقوّی اعصاب ہونے کی وجہ سے نزلہ۔ زکام۔ صرع۔ فالج لقوہ۔ رعشہ۔ خدر اور بچوں کے اُمّ الصّبیان میں مستعمل ہے۔ حَب جدوار اس کا مشہور مرکّب ہے۔ حاوی المفردات میں اس کا بدل نرکچور لکھا گیا ہے۔

نرگس

(عربی) نرجس۔ (انگریزی) نارسِس سس Narcissus

مشہور عام پھلواڑی ہے۔ اس کی جڑ کو پیاز نرگس بُصل نرگس کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ مختلف۔ **ذائقہ**۔ پھیکا خوشبودار۔ **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ سوم۔ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ محلل۔ جالی۔ قاتل کرم۔ مسقط جنین۔ اس کی جڑ مقوّی و محرّک باہ ہونے کی وجہ سے طلاؤں اور ملذّذ دواؤں میں شامل کرتے ہیں۔ اس کا جوشاندہ جنین کو نکالنے کے لیے پلاتے ہیں۔ اور ضماداً محلل اورام ہے۔ اس کا پھُول سونگھنا نزلہ زکام کے لیے مضر نہیں ہے۔ پیاز نرگس دُودھ میں کوٹ کر ضماد کرنا عنّین کے ذکر کو قوّت دیتا ہے۔

نسوت

(عربی) تربد۔ (بنگالی) تیوڑی۔ (پنجابی) تمروڑی[1]۔ (گجراتی) نشوتر۔ (ہندی) نسوت۔ (سنسکرت) ترِی ویتلا (سندھی) ٹیچ کاٹھی۔ (انگریزی) ٹرپیتھ Turpeth۔ (لاطانی) ٹرپی تھم

---

[1] اس کی بیل کی ہر شاخ کے تین پہلو ہوتے ہیں۔ اس لیے اس کا نام تمروڑی ہے۔

یہ پودا ۳ سے ۴ بالشت اونچا پتے چکنے بغیر رُوئیں کے ایک ڈنڈی میں صرف ایک پھول ہوتا ہے جس میں نیلے یا خاکستری رنگ کی پانچ پنکھڑیاں ہوتی ہیں۔ **رنگ** - جڑ سیاہ - **ذائقہ** - تلخ - **مزاج** - گرم ۳ - خشک ۳ - **مقدار خوراک** - نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک - **مقام پیدائش** - کشمیر سے دارجیلنگ تک ہمالیہ کے پہاڑی خطے میں پیدا ہوتی ہے - **اقسام** - اس کی جڑ بچھناک (بیش) کے مشابہ صنوبری شکل کی وزنی اور قدرے سخت ہوتی ہے - اس کی پانچ اقسام ہیں -
(۱) باہر سے سیاہ اور اندر سے بنفشئی مائل بہ سُرخی - اگر اس کو چکھا جائے تو اوّل قدرے شیریں اور بعد ازاں تلخ محسوس ہوتی ہے - اس کو **جدوار خطائی** کہتے ہیں - کیونکہ یہ کوہستان خطا (ترکستان) میں پیدا ہوتی ہے - اس کو اطباء نے جدوار کی سب سے بہتر قسم قرار دیا ہے (۲) جدوار تبتی یہ اندر و باہر سے سیاہ رنگ کی مائل بہ زردی ہوتی ہے - گرہ دار اور عقربی شکل کی - یہ جدوار خطائی سے دوسرے درجے پر سمجھی جاتی ہے - یہ نیپال اور تبت کے پہاڑوں میں پیدا ہوتی ہے - (۳) نیپالی جدوار - اس کی منڈی کلکتہ ہے جہاں زُودار کے نام سے بکتی ہے - یہ اندر اور باہر سے سیاہ ہوتی ہے اور اس میں جھریاں زیادہ ہوتی ہیں - پیسنے پر سفوف میں نیلے رنگ کی جھلک ہوتی ہے - (۴) بھورے رنگ کی مائل بہ سیاہی اور بقدر ثمر زیتون ہوتی ہے - یہ دکن کے پہاڑ میں پیدا ہوتی ہے - اور ادنیٰ درجہ کی سمجھی جاتی ہے - (۵) جدوار اندلسی یہ سیاہ و نرم اور نہایت تلخ ہوتی ہے اور بقدر ایک بالشت لمبی ہوتی ہے - اور اکثر بیش کے پاس ایک جگہ پیدا ہوتی ہے - **بدل** - زرنباد **مُصلح** - تازہ دودھ - **افعال و استعمال** - مقوّی اعضائے رئیسہ اور مفرّح مُسکّن اوجاع دافع امراض دماغی ہے - ہر قسم کے اورام و بثور کو تحلیل کرتی ہے - بھوک بڑھاتی ہے - باہ پیدا کرتی ہے - نزلہ و نزول چشم کو مفید - اکثر زہروں کی تریاق ہے - تریاق سموم ہونے کی وجہ سے بیش خوردہ کو قے کرانے

ایک نبات کی جڑ ہے جس کی شکل بل دار رسّی کی طرح ہوتی ہے۔ اس کے اندر ایک سخت لکڑی ہوتی ہے۔ جس کو نکال کر پھینک دینا چاہیے۔ سفید اور سیاہ اس کی دو قسمیں ہیں۔ یعنی سفید جڑ والی اور کالی جڑ والی۔ لیکن صرف سفید قسم دواءً مستعمل ہے۔ **رنگ** اوپر سے بھوری۔ اندر سے سفید۔ **ذائقہ**۔ تلخ۔ **مزاج**۔ گرم ۲۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ دو ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ ہند و پاکستان کے تمام علاقوں میں ۳ ہزار فٹ کی بلندی تک پائی جاتی ہے۔ صوبہ دہلی اور یوپی کے دامن کوہ میں خود رَو بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ **مصلح**۔ روغن بادام۔ **افعال و استعمال** بلغم اور رقیق رطوبت کو دستوں کے ہمراہ لاتی ہے۔ گرم مزاج والوں کے لیے مضر اور کھانسی۔ استسقا۔ دمہ۔ **وجع مفاصل**۔ فالج اور لقوہ اور پٹھوں کی بیماریوں کو مفید ہے۔ کابلی ہڑ کے ساتھ مرگی اور جنون میں **تنقیہ دماغ** کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ یہ جلابہ اور ریوند چینی سے بہتر ہے کیونکہ اس میں کوئی بُری بُو اور بدمزگی نہیں۔ جب اس کے ساتھ زنجبیل ملا دی جاتی ہے تو زنجبیل کی حدّت کی امداد سے اس کی قوّت اسہال تیز ہو جاتی ہے (تربد)۔

نشاستہ (عربی) نشا۔ (انگریزی) سٹارچ Starch۔ (فارسی) آبگاہ مشہور عام ہے۔ عموماً گیہوں سے بناتے ہیں۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد خشک بدرجہ اوّل۔ **مقدار خوراک**۔ ایک تولہ۔ **افعال و استعمال**۔ مُجفّف اور قابض ہے۔ آنتوں میں چیک کر سُدّہ لاتا ہے۔ قلیل الغذا ہے۔ زخم بھرتا ہے۔ خون کا سیلان روکتا ہے۔ سینہ و حلق کی کھرکھراہٹ دُور کرتا ہے۔ سل۔ درد سینہ۔ خشک کھانسی کو مفید ہے۔ لیپ زعفران کے ساتھ چھائیں کو نافع ہے۔ تقویت دماغ کے لیے حریرہ کی صورت میں مغزیات کے ہمراہ دیتے ہیں۔ لیکن معدہ ضعیف ہو تو اُسے استعمال نہ کریں۔ نشاستہ کو سفیدی بیضہ میں حل کر کے آنکھوں میں لگانا سوزش چشم میں مفید ہے۔

نعناع

نعنع فلفلی ۔ (فارسی) ہزار پایہ ۔ (انگریزی) پیپرمنٹ۔ (لاطانی) منتھا پاء پریٹا ٭

تمام اور پودینہ کے مشابہ ایک رُوئیدگی ہے ۔ بغدادی نے لکھا ہے کہ جب پودینہ کو نہروں کے کناروں اور جنگلوں سے اکھیڑ کر بوتے ہیں اور پانی بکثرت دیتے ہیں تو دو سال میں نعناع بن جاتا ہے ۔ نعناع اور پودینہ میں فرق یہ ہے کہ پودینہ میں رطوبت فضلیہ نہیں اور نعناع میں ہے ۔ نعناع تھوڑی سی تلخی اور عُفُوصَتؔ رکھتا ہے اور پودینہ میں یہ باتیں نہیں۔ بہرصورت یہ پودینہ کی ایک قسم ہے ۔ اس کا تنا چوپہلو سیدھا اور شاخدار ہوتا ہے ۔ پتے بیضاوی کسی قدر رونگٹے دار اور ان کے کنارے آری کی طرح دندانہ دار ہوتے ہیں۔ اس کے پتے اور شاخیں دوائے استعمال کرتے ہیں ۔ اور انہی سے روغن پودینہ اور منتھول (جوہر پودینہ) تیار کیا جاتا ہے ۔ **رنگ** ۔ پتے سبز سیاہی مائل ۔ پھول بنفشی ۔ **ذائقہ** ۔ تند ۔ اس کو کھانے کے بعد مُنہ میں سردی محسوس ہوتی ہے ۔ **مزاج**۔ گرم و خشک بدرجہ دوم ۔ اس بُستانی قسم کو پانی زیادہ دیا جاتا ہے ۔ اس لیے اس میں رطوبت فضلیہ موجود ہوتی ہے ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۷ ماشہ۔ **مقام پیدائش** ۔ تبت ۔ چین ۔ جاپان ۔ ایران ۔ مغربی پاکستان ۔ یورپ میں اس کی زراعت ہوتی ہے یعنی بویا جاتا ہے ۔ اور یہی بہتر ہوتا ہے ۔ **مصلح**۔ ریاح کے لیے شہد ۔ آنتوں کے لیے اجمود کے بیج اور بہیدانہ ۔ **بدل**۔ پودینہ اور دو چند صعتر ۔ **افعال و استعمال** ۔ اس میں نہ پودینے کی سی گرمی ہے اور نہ ویسی خشکی ۔ اس کو جَو کے آٹے کے ساتھ پھوڑوں پر لگاتے ہیں تو نفع ہوتا ہے ۔ پودینہ میں یہ وصف نہیں کیونکہ وہ ضرورت سے زیادہ گرمی و خشکی پیدا کرنے والا ہے ۔ دُودھ کے ساتھ کھانے سے دُودھ معدہ میں خراب نہیں ہوتا ۔ دُودھ کی چیزوں کے ساتھ ملالیں ۔ تو اُن کی مضرت بھی دُور ہو جاتی ہے ۔ اسی لیے پنیر کے ساتھ کھاتے ہیں ۔ چونکہ اس میں بوجہ رطوبت فضلیہ ذرا سا نفخ بھی ہے ۔ اس لیے باہ کو قوت

دیتا ہے۔ عورت کے پستانوں میں دُودھ جم جائے تو اس کے لیپ سے تحلیل ہو جاتا ہے۔ ورم پستان میں بھی نفع دیتا ہے۔ معدے کی وجہ سے خفقان کا عارضہ ہو تو اس کے استعمال سے زائل ہو جاتا ہے۔ کھانا ہضم کرتا ہے۔ ہچکی بند کرتا ہے ❊

نفط (عربی) زیت الجبل۔ (انگریزی) راک آئیل Rock Oil ❊

ایک بدبودار روغن ہے جو کنوؤں سے مثل پانی کے نکلتا ہے۔ **رنگ**۔ سفید و سیاہ۔ **ذائقہ**۔ تلخ و بدبودار۔ **مزاج**۔ گرم ۴۔ خشک ۴۔ **مقدار خوراک**۔ دو ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ مسام کے سُدّے کھولتا ہے۔ پیٹ کے کیڑے مارتا ہے۔ لیپ ریاح تحلیل کرتا ہے۔ فالج۔ لقوہ اور خدر کے لیے مفید ہے۔ اس میں کپڑا تر کیا ہوا رکھنا حیض جاری کرتا ہے۔ سرد بیماریوں کو مفید ہے۔ (قریب السم) ❊

نوٹ۔ یہ اقصائے عراق سے آتی ہے۔ عرب نفط ابیض (پٹرول) سے واقف تھے۔ طبری نے فردوس الحکمت میں اس عجوبہ فطرت کا ذکر کیا ہے جو دُور سے آگ پکڑ لیتا ہے ❊

نک چھکنی (عربی) عُود العطاس۔ (بنگالی) ہانچٹی۔ (سنسکرت) چھکنی۔ (انگریزی) سنیز ورٹ Sneeze Wort

ایک مفروش بُوٹی ہے۔ چونکہ اس کو سُونگھنے سے چھینکیں آتی ہیں۔ اس لیے نک چھکنی کے نام سے موسوم ہے۔ بقول بعض کُندش کا نام ہے۔ لیکن یہ صحیح نہیں۔ کُندش اس کی جڑ ہے اور سمّی دواؤں میں سے ہے۔ اس کے پتّے ہالوں یعنی تیزک کی طرح کٹے ہوئے۔ شاخیں باریک۔ جڑ خُرد ریشہ دار اور نوک دار۔ پھُول زرد یا سفید گول ننھے ننھے۔ عورتوں کے لونگ کی مانند۔ اور بیج مثل تخمہ چھوٹے اور چپٹے ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ سبز۔ پھُول زرد۔ اور بعض قسم کے سفید۔ **ذائقہ**۔ تیز۔ بدمزہ اور تلخ۔ **مزاج**۔ گرم خشک تیسرے درجے میں۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ نمناک مقامات پر پیدا ہوتی

ہے۔ سوائے بارش ہر موسم خصوصاً گھر میں دریا۔ ندی۔ نالوں کے کنارے بکثرت ملتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ چھینکیں بہت لاتی ہے۔ اس کی ہلاس تنقیۂ دماغ کے لیے نافع ہے۔ امراض باردہ و بلغمیہ اور جوڑوں کا درد دُور کرنے کے لیے اس کے پتّے گھوٹ کر پیتے ہیں۔ اس کے پتّوں کا سفوف بقدر ایک ماشہ گڑ میں لپیٹ کر کھلانے سے ٹلی ہوئی ناف اپنی جگہ پر آجاتی ہے۔ صلابت طحال کو دُور کرنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ اس کا ضماد سفید و سیاہ داغ۔ جھائیں اور چھیپ۔ چہرہ کی کدُورت اور کھجلی کو دُور کرتا ہے۔ (غیر سمّی) ٭

نکھ

(عربی) اَظفارُ الطیّب۔ (بنگلہ) نکھی۔ (گجراتی) نکھلا۔ (فارسی) ناخن پریاں۔ (انگریزی) شیل Shell ٭

ایک سخت گول چیز مثل ناخن کے ہے۔ یہ کسی دریائی کرم کا گھر ہے۔ عمدہ قسم سفید ہے۔ دریائے سندھ کے کنارے ہوتا ہے۔ **رنگ**۔ سفید مائل بہ سرخی۔ **ذائقہ**۔ پھیکا خوشبودار۔ **مزاج**۔ خشک و گرم بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ½ ۳ ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ ردّی فضلات کو پیشاب کی راہ سے دُور کرتا ہے۔ گاڑھے خلطوں کو شُبک و لطیف بناتا اور گُردے میں جمے ہوئے خون کو رقیق کرتا ہے۔ سانس کی دھونی مرگی۔ سکتہ۔ صرع کو دُور کرتی ہے۔ اور اختناق الرّحم اور حیض بند ہوجانے کو مفید ہے۔ (غیر سمّی) ٭

نگند بابری[1]

اس کا پودا قریباً تین بالشت اُونچا ہوتا ہے اور اس کے پتّے پودینہ کے پتّوں کے برابر ہوتے ہیں۔ اور اس کو تُلسی کے مانند پھُول آتا ہے۔ موسم برسات میں پیدا ہوتی ہے۔ ماہ اپریل میں پھُول لگتے ہیں۔ ماہ مئی میں بیج پک جاتے ہیں۔ اور ماہ جون میں یہ پودا خشک ہوجاتا ہے۔ یہ تُلسی کے خاندان سے ہے۔

---

[1] اس کو نگندہ بابری اور اک بلیا بھی لکھتے ہیں ٭

مزاج۔ گرم خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ تمام میدانی علاقوں کے باغوں۔ کھیتوں اور نمناک زمینوں میں ملتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ مُصفّیٔ خون۔ تریاق سموم۔ محلّل اورام اور دافع تپ ربع ہے۔ اس کو زیادہ تر بصورت نقوع تصفیۂ خون کی غرض سے خارش۔ بثور۔ داد اور برص وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یا ۴ - ۵ مرچ سیاہ کے ہمراہ پانی میں جوش دے کر یا شیرہ نکال کر دیتے ہیں۔ تپ ربع اور استری روگ (جریان الرحم) میں بطور سفوف شیر بُز کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ (غیر سمّی) ٭

نمّام - کالی تُلسی

(عربی) نمام الملک۔ (فارسی) پودینہ کوہی ٭ تُلسی کی مانند ایک گھاس ہے۔ **رنگ**۔ سبز۔ **ذائقہ**۔ تیز و خوشبودار۔ **مزاج**۔ گرم خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ مُلطِف۔ مُدِرّ بول۔ محلّل ریاح اور مقوّی قلب ہے۔ پیشاب لاتا ہے۔ دل کو قوت دیتا ہے۔ مُردہ بچے کو باہر لاتا ہے۔ قے اور متلی کو تسکین دیتا ہے۔ ورم جگر و طحال کو اور درد سینہ کو نافع ہے۔ بھڑ۔ بچھو کے ڈنگ کے لیے مجرّب ہے۔ سرکہ کے ساتھ مثانہ کی پتھری توڑتا۔ ہچکی اور مروڑ کو مفید ہے۔ (غیر سمّی) ٭

نمک

(عربی) ملح۔ (پشتو) مالگہ۔ (بنگلہ) نون۔ (سندھی) لُون سلامرچی، بیٹھا۔ (انگریزی) سالٹ Salt ٭

نمک ایک مشہور عام کثیر الاستعمال شے ہے۔ اس کے رنگ اور مقام پیدائش کے لحاظ سے اس کی کئی اقسام ہیں مثلاً۔

سیندھا نمک

(عربی) ملح الحجر۔ ملح ہندی۔ (فارسی) نمک طبرزد۔ نمک سنگ (اردو) نمک لاہوری۔ نمک سیندھا۔ نمک اندرانی۔ (انگریزی) راک سالٹ Rock Salt ٭

یہ کھیوڑا (جہلم)۔ ورچھا (شاہ پور) اور کالا باغ (میانوالی) سے نکلتا ہے۔ چونکہ یہ نمک دوآبہ سندھ ساگر سے آتا ہے۔ اس لیے سنسکرت میں

اسے سیندھو نمک کہا جاتا ہے۔ یہ نمک سُرخی مائل اور سفید دو طرح کا ہوتا ہے۔ خوردنی استعمال کے لیے سُرخی مائل سب سے افضل سمجھا جاتا ہے۔ بشرطیکہ اس میں خام سنگی اجزا نہ ہوں۔ کھیوڑہ کے نمک کے متعلق ڈاکٹروں نے یہ کیمیائی رپورٹ دی ہے کہ اس میں ۹۷،۳۶ فی صد کلورائیڈ آف سوڈیم ہے۔ اور باقی ۲،۶۴ فی صد مختلف مرکبات ہیں ٭

(۲) **نمک شیشہ** ۔ (اُردو) ۔ (عربی) ملح الزجاج ۔ (گجراتی) بنگڑی کھار ۔ (سنسکرت) کانچ لون ۔ (انگریزی) ٹرانس پیرنٹ سالٹ۔ Transparent Salt ٭

یہ قدرے سخت ہوتا ہے۔ اور نمک سیندھا کا وہ حصہ ہے۔ جو شیشے کی طرح شفاف، اور جو کور قلموں کی شکل میں ہوتا ہے۔ اس کو ادویاتی استعمال کے لیے ترجیح دی جاتی ہے ٭

(۳) **نمک سانبھر** (اُردو) ۔ (عربی) ملح العجین ۔ (فارسی) نمک آب گیر ۔ (بنگالی) سامر لون ۔ (گجراتی) سانبھر لُون ۔ (انگریزی) لیک سالٹ Lake Salt ٭

یہ نمک راجپوتانہ کی مشہور جھیل سانبھر کے پانی کو گڑھوں میں خشک کرکے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کا ذائقہ خوشگوار مگر قدرے تیز ہوتا ہے۔ اور سیندھا نمک سے کم فوائد رکھتا ہے ٭

(۴) **نمک شور** (فارسی) ۔ (عربی) ملح البحر ۔ (اُردو) سمندر نمک ۔ (گجراتی) دریائی لُون ۔ (انگریزی) سی سالٹ Sea Salt ٭

یہ نمک ساحلی علاقوں میں سمندر کے پانی کو سورج کی تپش سے خشک کرکے حاصل کیا جاتا ہے۔ اطبّاء نے اسے بدترین اور قدرے تلخ بیان کیا ہے اس نمک کو ایران میں آٹے میں ملاکر خمیر اُٹھا کر روٹی پکاتے ہیں ٭

(۵) **نمک سیاہ** (فارسی) ۔ (عربی) ملح اسود ۔ (اُردو) سونچر نمک ۔ (پنجابی) سونچل نمک ۔ (ہندی) کالا نمک ۔ (بنگلہ) بیچل نون ۔ (سندھی) کارو لُون ۔ (سنسکرت) سوورچل ۔ (انگریزی) بلیک سالٹ Black Salt ٭

یہ مصنوعی نمک سجی اور سیندھا نمک سے بنایا جاتا ہے اور ہاضم چورن وغیرہ میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ اس میں کلورائیڈ آف سوڈیم سلفیٹ آف سوڈا۔ کاسٹک سوڈا اور تھوڑا سا سلفیٹ آف سوڈیم بھی پایا جاتا ہے ؎

(۶) **پاپڑی لون** - اس کا بیان الگ درج ہے۔ دیکھو ردیف ب میں بُورہ ارمنی کا بیان - غرض کہ نمک پہاڑی بحری اور ارضی کئی اقسام کا ہوتا ہے۔ پنچ لون وئیدک شاستروں میں ایک عام اصطلاح ہے جس کے معنی پانچوں نمک ہیں۔ اور ان سے یہ پانچ نمک مراد لیے جاتے ہیں۔ (۱) سیندھو یعنی سیندھا نمک۔ (۲) سودرچل یعنی سونچر (۳) بڑ نمک یا وَٹ نمک - اس نام سے جو چیز بک رہی ہے۔ وہ درحقیقت نفطی نمک ہے جس میں نمک کے علاوہ ایک جزو گندھک کا بھی ملا ہوتا ہے۔ (۴) سانبھر۔ (۵) سامُدّر یعنی سمندری نمک - **مزاج** - گرم وخشک بدرجہ دوم۔ (نمک سیاہ زیادہ گرم ہے) -

مقدار خوراک - ایک ماشہ سے ۴ ماشہ تک - **افعال و استعمال** - ہاضم مقوی - قاتل دیدان اور مقئی ہے - گلے کی بیماریوں میں سرد نمکین پانی کے غرارے بہت فائدہ کرتے ہیں۔ بچوں کے چرنوں میں نمکین پانی کا حقنہ نہایت مفید ہے - کم مقدار میں نمک کھلانا بلغم کو خارج کرتا ہے - اور زیادہ مقدار میں کھلانا قے لاتا ہے - چنانچہ ایک تولہ پسا ہوا نمک ڈیڑھ پاؤ پانی میں حل کرکے پینا قے آور ہے - اگر جونک گلے میں چمٹ جائے تو نمکین پانی سے قے کرانے سے باہر نکل آتی ہے - جب کلیجہ جلتا ہو اور کھٹے ڈکار آتے ہوں تو اس وقت غذا میں مصالحہ اور نمک کم کھانا چاہیے - یہ شکایت عام طور پر مضبوط اور تندرست جوانوں میں دیکھی جاتی ہے - کیونکہ معدہ میں تُرشی یعنی نمک کے تیزاب کی زیادتی سے قبض ہوجاتا ہے لیکن معدہ میں ترشی کم پیدا ہونے لگے تو بدبودار ڈکاریں آتی ہیں - اور اسہال آنے لگتے ہیں - یہ شکایت عام طور پر بوڑھوں اور بیماری سے اُٹھے ہوئے کمزور لوگوں میں پائی جاتی ہے - ایسی صورت میں مصالحہ اور نمک تیز کھانا چاہیے۔ استسقا کے مریضوں کو غذائے بے نمک دی جاتی ہے - اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ مریض

کو زیادہ پیاس نہ لگے۔ **نمک شور** عظم طحال کے لیے مفید ہے اور سمندر کے نمکین پانی سے غسل کرنا شاستروں کی رُو سے بہت اچھا ہے۔ **نمک شیشہ** امراض چشم میں سُرمہ ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ **نمک سانبھر** قاطع لزُوجت۔ ہاضم طعام اور محلّل ریاح ہے۔ **نمک سیاہ**۔ کاسر ریاح۔ ہاضم۔ دافع درد شکم اور ملیّن ہے۔ مگر اس کے استعمال سے ناخوشگوار ڈکار آتے ہیں۔ **سیندھا نمک** سینہ سے بلغم لزج کو اُکھاڑتا ہے۔ چربی کو کم کرتا ہے۔ اور اس کی مداومت یا کثرت استعمال قوّت باہ پر بُرا اثر ڈالتا ہے۔ بدن کو لاغر کرتا ہے۔ اور بال قبل از وقت سفید ہو جاتے ہیں ؛

نواڑی کا پھُول

(فارسی) گُل نواری ؛

ایک درخت کا چنبیلی جیسا پھول ہے جس میں خوشبو نہیں ہوتی۔ ابتدائے گرما اور برسات میں پھول آتے ہیں۔ جنگلی نواڑی کو بن نواڑی کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد تر۔ **مقدار خوراک**۔ دو تا ۵ ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ تینوں خلطوں کے فساد کو دُور کرتا ہے۔ دماغ کو قوّت دیتا اور غلیانِ خون کو دفع کرتا ہے۔ گرمی کے بخاروں کو نافع ہے۔ گرمی کے سردرد کو تسکین دیتا ہے۔ اس کا لیپ بالخاصہ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ (غیر سمّی) ؛

نُوشادُر

(عربی) ملح النار۔ (سندھی) اچھرو۔ (ہندی) نوسادر۔ (بنگالی) نشیدل۔ (سنسکرت) نرسادر۔ (انگریزی) ایمونیم کلورائیڈ Ammonium Chloride ؛

شورے کی طرح ایک چیز ہے۔ غیر صاف شدہ نوشادر کو نوشادر کانی اور ڈنڈے کی شکل والے کو نوشادر پیکانی کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ سفید۔ **ذائقہ**۔ شور۔ **مزاج**۔ گرم ۳۔ خشک ۳۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ رتی تا ۸ رتی۔ **افعال و استعمال**۔ جالی۔ محلّل اورام۔ مُلطّف مواد۔ مُنفّث بلغم۔ محرّک جگر اور مُدرّ بول ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے بطور سُرمہ پھولا بیاض چشم۔ سبل اور جالا وغیرہ میں لگاتے ہیں۔

مدرّ بول ہونے کے باعث استسقا اور سنگ گردہ و مثانہ میں استعمال کرتے ہیں۔ قاطع بلغم ہونے کے باعث بلغمی کھانسی اور دمہ میں مستعمل ہے۔ اس کو طحال دجگر کی سختی۔ ورم الکبد۔ عظم الکبد (بڑھے ہوئے جگر)۔ درد شکم اور یرقان میں کھلانا بہت نافع ہے۔ حب کبد نوشادری اس کا مشہور مرکب ہے۔ (قریب بسم)

نیل (فارسی) نیلہ۔ (عربی) نیلج۔ (بنگالی) نیل کاچھ۔ (گجراتی) نلا۔ (انگریزی) انڈیگو Indigo

مہندی کے مشابہ دو تین فٹ بلند پودا ہے۔ جو بالکل سیدھا کھڑا ہوتا ہے۔ اس کے تنے سے بہت سی باریک باریک شاخیں نکلتی ہیں۔ جن پر بہت سے رُوئیں ہوتے ہیں۔ پتے دو تین انگل لمبے برنگ سبز یا سبزی مائل سیاہ ہوتے ہیں۔ ان پتوں کو وسمہ کہتے ہیں۔ اس کو چھوٹے چھوٹے اور نیلے پھول لگتے ہیں۔ اس کی پھلی دو انگل لمبی پتلی اور گول ہوتی ہے اور اس میں آٹھ دس چھوٹے چھوٹے بیج ہوتے ہیں۔ نیل کا نام اس کے منجمد عصارہ کے لیے بھی بولا جاتا ہے جو کپڑے رنگنے کے کام آتا ہے۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ اس پودے کو کاٹ کر اور کچل کر ایک پختہ حوض میں گرم پانی بھر کر اس میں ڈال دیتے ہیں۔ جب پتے وغیرہ گل کر نیلا رنگ چھوڑ دیتے ہیں۔ تو ان کو نکال کر پھینک دیتے ہیں۔ کچھ دنوں کے بعد پانی گرا دیا جاتا ہے۔ اور تہ نشین مادہ کو خشک ہونے پر تین یا ساڑھے تین انچ مربع ٹکیوں کی شکل میں کاٹ لیا جاتا ہے۔ **رنگ**۔ نیلا **ذائقہ**۔ تلخ **مزاج**۔ گرم ۱۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ **مقام پیدائش**۔ دریائے گنگا کے دہانے کی تکونٹھی زمین۔ بنگال۔ مدراس اور سندھ۔ **افعال و استعمال**۔ قابض۔ خشکی آور اور زخم کو مندمل کرنے والا ہے۔ پھلبہری کے لیے اس کا لیپ بالخصوص مفید ہے۔ اس کے پتے خضاب میں مستعمل ہیں۔ فاضل ابو منصور کہتا ہے کہ اگر عورت ساڑھے چار ماشہ نیل کے پتے کھالے۔

تو ایک سال تک اس کو حمل نہیں ٹھہرتا۔ احتباس البول میں اس کے پتوں کو پانی میں رگڑ کر زیر ناف ضماد کرتے ہیں۔ نزول الماء میں اس کے بیجوں کو سُرمہ میں ملا کر لگاتے ہیں۔ (غیر سمی)

نیلا تھوتھا

(عربی) توتیائے اخضر۔ (اُردو) نیلا توتیا۔ (سندھی) توتیو ساؤ۔ (انگریزی) کاپر سلفیٹ Copper Sulphate

گہرے نیلے رنگ کی ڈلیوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ تانبے کو تیزاب گندھک میں حل کر کے حاصل کیا جاتا ہے۔ رنگ۔ زنگاری۔ **ذائقہ**۔ تیز اور شور۔ **مزاج**۔ گرم خشک درجہ ۴۔ **مقدار خوراک**۔ ۲ چاول سے ۴ چاول۔ بطور مقئی ۲ رتی سے ۵ رتی تک۔ **افعال و استعمال**۔ اکال۔ قابض۔ مجفف قروح۔ مقئی مصفی خون اور مخرج بلغم ہے۔ گوشت کاٹتا اور کھاجاتا ہے۔ نہایت خشکی لاتا ہے۔ زخموں کو بھر دیتا ہے۔ مواد سے پاک کرتا ہے۔ اس غرض کے لیے اس کو مرہموں میں شامل کرتے ہیں۔ اور پرانے ککروں اور سلاق میں پپوٹوں کو اُلٹا کر کے اسے تنہا یا شورہ اور پھٹکری کے ساتھ پگھلا کر بتی کی شکل میں باحتیاط لگاتے ہیں۔ سے ہر روز نہ لگائیں بلکہ دوسرے یا تیسرے روز استعمال کریں۔ اور بہت زور سے نہ رگڑیں۔ بلکہ آہستہ سے پھرائیں۔ سوزاک کہنہ اور جریان الرحم میں ایک رتی فی چھٹانک پانی میں ملا کر پچکاری کرتے ہیں۔ تھوڑی مقدار میں قابض لیکن زیادہ مقدار میں مقئی ہے۔ چنانچہ سمیات مخدرہ مثلاً افیون۔ بھنگ۔ گانجا کے زہر میں ۲ سے ۵ رتی دو چھٹانک گرم پانی میں ملا کر قے لانے کے لیے دیتے ہیں۔ مصفی خون اور مجفف ہونے کی وجہ سے اس کا کشتہ قروح خبیثہ۔ بھگندر۔ سوزاک کہنہ۔ آتشک۔ جذام میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کو زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے زہریلی علامات درد شکم۔ مروڑ۔ نیلے یا سبز رنگ کی قے۔ تشنگی۔ دل گھبرانا۔ ہذیان یا تشنج اور پیشاب کی بندش پیدا ہو جائیں۔ تو دودھ میں انڈے پھینٹ کر پلا دیں۔ پھر رائی کا سفوف ۶ ماشہ پاؤ بھر گرم پانی ملا کر قے کرا دیں۔ بعدہ لعاب دار چیزیں مثل اسی کا جوشاندہ پلائیں۔ (سم قاتل)

نرملی (ہندی) کتک - (سنسکرت) نرملی پھل - (بنگلہ) نرمل پھل -
(انگریزی) کلیرنگ نٹ ٹری Clearing Nut Tree

ایک درخت کا تخم ہے جو بکائن کے درخت کے برابر ہوتا ہے - اس کی چھال سیاہ ہوتی ہے - اور اس میں گہری دھاریاں پڑی ہوتی ہیں - پتے کرنجوے کے پتوں کی طرح لیکن اس سے چھوٹے - پھل پک کر جامن کی مانند سیاہ اور اس میں کچلہ کی طرح سخت بیج لیکن اس سے چھوٹا گودے سے لپٹا ہوا ہوتا ہے - ان میں بروسائین Brucine نامی مقوی معدہ جوہر پایا جاتا ہے اس کے علاوہ البیومن بھی پائی جاتی ہے - اس درخت کا نباتاتی نام سٹرکنوس پوٹیٹورم ہے لیکن نرملی کے بیج زہریلے نہیں ہوتے - **رنگ** - پھل سیاہ - پھول سفید **ذائقہ** - تلخ - **مزاج** - سرد و خشک بدرجہ دوم - **مقام پیدائش** - یہ درخت بنگال - وسط ہند اور جنوبی ہند اور برما میں بکثرت پایا جاتا ہے - **افعال و استعمال** - اس کے بٹن نما بیج جو کہ سیاہ پھل کے گودے میں ہوتے ہیں - گدلے پانی کو صاف کر دیتے ہیں - چنانچہ پانی پینے والے بے روغنی مٹی کے برتنوں کے اندرونی اطراف پر اس کے بیجوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے مل دیتے ہیں - ہٹیلے اور پرانے اسہال میں نصف تا ایک بیج چھاچھ کے ساتھ باریک رگڑ کر سات روز تک متواتر کھلاتے ہیں - جب آنکھوں سے پانی بہت بہتا ہو - تو ان کو شہد اور ذراسے کافور کے ساتھ عرق گلاب میں پیس کر آنکھوں میں لگاتے ہیں - پختہ پھل کا سفوف بمقدار نصف چمچہ خرد قے لانے کے لیے دیا جاتا ہے - اور قرحہ سوزاک میں آٹھ بیجوں کا خیساندہ مصری ملا کر پلاتے ہیں - (غیر سمی)

نیل کنٹھی ایک مشہور پہاڑی بوٹی ہے جو زمین پر بچھی ہوتی ہے - ٹہنی یا شاخیں نہیں ہوتیں - پتے بیضوی اور چوڑے ایک طرف سے سبز - دوسری طرف سے گہرے سرخ اور کھردرے ہوتے ہیں - **رنگ** - پھول نیلگوں - **ذائقہ** - قدرے تلخ **مزاج** - گرم و تر - اور بعض کے نزدیک گرم و خشک بدرجہ دوم **مقدار خوراک** - پانچ ماشہ

سے سات ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ پہاڑی علاقوں میں ۶ ہزار سے ۸ ہزار فٹ کی بلندی پر ملتی ہے۔ **مصلح**۔ شہد خالص۔ **بدل**۔ برہم ڈنڈی۔ **افعال و استعمال**۔ مُصفیّ خون۔ دافع تپ کُہنہ۔ مُصفیّ خون ہونے کی وجہ سے فساد خون۔ آتشک۔ سوزاک۔ پُھلبہری اور سُرخ بادہ کو بالخصوص فائدہ دیتی ہے۔ پُرانے بخاروں کے دفعیہ کے لیے اس کے خشک پتوں کا سفوف بمقدار ایک ماشہ صبح و شام پانی کے ہمراہ کھلاتے ہیں *

نیلم | (فارسی) یاقوت کبُود۔ (انگریزی) سیفائر Saphire *
مشہور قیمتی پتھر ہے۔ اس کے نگینے انگشتریوں وغیرہ میں جڑے جاتے ہیں۔ **رنگ**۔ نیلا چمک دار۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ گرم ۱۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ رتی۔ **افعال و استعمال**۔ ملیّن طبع۔ دافع زہر فساد خون وغیرہ۔ مقوّی بصارت اور مقوّی اعضاء ہے۔ (خشکی پیدا کرتا ہے)۔ (غیر سمّی) *

نیلوفر | (ہندی) چھوٹا کنول۔ (مرہٹی) کرشن کمل۔ (کاٹھیاواڑ) کالا کمل۔ (عربی) کرنب الماء۔ (پنجابی) کمیاں۔ (انگریزی) واٹر للی Water Lily *

یہ پودا پانی میں اُگتا ہے۔ اس کے صاف اور نرم پتّے پانی پر تیرتے دکھائی دیتے ہیں۔ اور اس کا پھول گول صراحی دار سطح آب سے اُونچا نکلا ہوا ہوتا ہے۔ خاص خوشبو ہوتی ہے۔ **رنگ**۔ ہلکا نیلا یا بنفشی۔ **ذائقہ**۔ پھیکا۔ **مزاج**۔ سرد تر ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ۳ تا ۷ ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ ہند و پاکستان کے گرم حصّوں میں ہر جگہ تالابوں اور جوہڑوں میں برسات کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ مقوّی دل و دماغ۔ مُسکّن حرارت۔ صفرا کی تیزی کو توڑتا ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ نیند آور۔ گرم سر درد کو مفید ہے۔ سینے کی خشکی کو باطل کرتا ہے۔ **پھول کا سُونگھنا**

ا؎ شربت نیلوفر ۲ تولہ۔ عرق نیلوفر ۱۲ تولہ دیکھو کتاب المرکبات *

گرم مزاجوں کو بالخصوص نافع ہے۔ آنتوں کے زخم کو فائدہ بخشتا ہے۔ نیلوفر کی جڑ
اوپر سے سیاہ اندر سے زردی مائل سفید ہوتی ہے۔ اس کو آگ میں بھون کر
کھاتے ہیں۔ سُرخ پھول والی نیلوفر کی جڑ اُبال کر مرض بواسیر میں بطور غذا
کھلاتے ہیں۔ نیز اس کے بیجوں کی کھیر پکا کر کھائی جاتی ہے۔

نیم (عربی۔ فارسی) نیب۔ (گجراتی) لیبا۔ (بنگالی) نِم۔ (سنسکرت) نِمب۔
(تامل) ویمپو۔ (مرہٹی) کنڈونمب۔ (انگریزی) مارگوسا ٹری۔

Margosa Tree

مشہور سدا بہار درخت ہے۔ ماہ مارچ میں اس کو پھول لگتے ہیں اور ماہ
جُون میں اس کا پھل پک جاتا ہے جس کو نبولی کہتے ہیں۔ نیم کے نر درخت کے
تنے میں سے ایک قسم کا گاڑھا مادہ خارج ہوتا ہے۔ اس کو نیم کا مَدھ کہتے
ہیں۔ اس کی عمر دُو سو برس سے پانچ سو برس ہوتی ہے۔ اس کے تمام اجزا پتے۔
پھُول۔ چھال اور پھل دوائً مستعمل ہیں۔ یہ ایک نہایت قدیمی ہندی دوا ہے
جس کا ذکر سشرت میں بھی درج ہے۔ رنگ۔ سبز۔ ذائقہ۔ تلخ مگر پھل
قدرے شیریں مزاج۔ سرد ۱۔ خشک ۲۔ مقدار خوراک۔ سبز پتے
اور چھال ۶ ماشہ سے ایک تولہ۔ تیل ۳۰ قطرے۔ مقام پیدائش۔ ہند۔
پاکستان اور برما کے تمام حصّوں میں ہوتا ہے۔ یوپی کی خشک آب وہوا اس کو
بہت موافق ہے۔ **افعالُ استعمال**۔ محلّل مُسکّن۔ دافع تعفّن مُصفّی خون۔ دافع
بخار۔ قاتل جراثیم اور مُنقّی قرُوح ہے۔ ان افعال کے لیے اس کی چھال پتے اور
پھل زمانہ قدیم سے ہندو طب میں استعمال کیے جا رہے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے
کہ یہ درخت ہوا کو صاف کرتا ہے۔ اس لیے اس کو گھروں میں لگایا جاتا ہے۔
نیم کے پتّوں کو گرم کپڑوں میں رکھنے سے کیڑا نہیں لگتا۔ نیم کے پتے پلٹس مرہم
روغن بنا کر کئی جلدی امراض میں بیرونی طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔
اس کے پتّوں کا بھُرتہ بنا کر پھوڑے پھنسیوں۔ صلابتوں اور خراب
زخموں پر باندھتے ہیں۔ درد گوش میں جو کان میں پھُنسی کی وجہ سے ہو
جائے۔ اس کے پتّوں کو پانی میں جوش دے کر اس کا بھپارہ دیتے ہیں۔

پتّوں کے جوشاندہ سے مثل کاربالک لوشن زخموں کو دھوتے ہیں مُصفّیٔ خون ہونے کی وجہ سے اس کی کونپلیں فلفل سیاہ ۵ دانہ کے ہمراہ قدرے پانی میں پیس کر پینا خارش اور بثور بدن میں مفید ہے۔ چھال زیادہ تر دافع بخار ادویہ میں شامل کی جاتی ہے۔ اور اس کا جوشاندہ نوبتی بخاروں میں پلاتے ہیں۔ خشک پھل (نبولی) کا مغز ملیّن۔ قاتل کرم شکم اور دافع بواسیر ہے۔ سر کی جوؤں کو مارنے کے لیے پانی میں پیس کر بالوں کی جڑوں میں لگاتے ہیں۔ دو ماشہ نبولی پانی میں پیس کر پلانا دھتورہ کی زہر کا تریاق ہے۔ پھلوں کے مغز میں تقریباً ۳۱ فی صد کی مقدار میں شوخ زرد رنگ کا تیل پایا جاتا ہے۔ جو سرسوں کی مانند کولھو سے نکلواتے ہیں۔ یہ تیل گندے زخموں کو بہت جلد اچھا کر دیتا ہے۔ اس کو تنہا یا روغن چال موگرا کے ہمراہ جذام میں لگاتے ہیں۔ اس کا صابن بھی بنایا گیا ہے جو کاربالک سوپ کے برابر مفید ہے۔ نیز اس کو بطور قاتل کرم شکم کھلاتے ہیں۔ اور اس میں بتّی بھگو کر مقعد میں رکھنے سے چُرنے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ نیم کا دودھ مُبرّد۔ معدّل اور مقوّی معدہ ہونے کی وجہ سے سل۔ دق۔ آتشک۔ جذام میں مفید ہے۔ نیم کی نرم شاخوں سے مسواک کی جائے تو دانتوں کو کیڑا نہیں لگتا۔ نیم کا گوند مُلطّف۔ مقوّی و محرّک ہے اور یہ نزلی امراض میں مستعمل ہے۔ ۱۸۵۶ء میں مسٹر کارنش اور مسٹر برونگٹن نے نیم کا کیمیاوی تجزیہ کر کے معلوم کیا کہ اس کی چھال میں ایک کڑوا ایلکلائیڈ مارگوسین پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں کڑوا رال دار مادہ موجود ہوتا ہے ؎

نیولا

(فارسی) راسو۔ (عربی) ابن عرس۔ (سندھی) نور۔ (انگریزی) منگوز Mongoose ؎

مشہور عام جانور ہے مشابہ چوہے کے مگر اس سے بڑا۔ سانپ کا جانی دشمن ہے۔ رنگ۔ بھورا۔ مزاج۔ گوشت گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **افعال و استعمال۔** ابن بیطار کہتا ہے کہ اس کے ٹخنہ کی ہڈی جلنے والی عورت کی ران پر باندھنا عُسر ولادت کے لیے مفید ہے۔ اگر اس کو ذبح

کرکے پیٹ کی آلائش نکال کر روغن کنجد میں اس قدر پکائیں کہ جل جائے۔ تو یہ تیل نقرس اور تمام اعضاء کے دردوں کے لیے مفید ہے۔ اس کا گوشت سکھایا ہُوا معجون مُفرّحُ الارواح میں پڑتا ہے۔ (غیر سمّی)

و

وَرچھ۔ بَچ (عربی) عودالوج۔ وَج۔ (فارسی) اگر ترکی۔ (بنگلہ) سفید بچ۔ (تلیگو) واسا۔ (گجراتی) دیکھنڈ۔ (سندھی) کِنی کاٹھی۔ (انگریزی) سویٹ فلیگ رُوٹ Sweet Flag Root

ایک بوٹی کی گرہ دار جڑ ہے جس کی موٹائی ہاتھ کی درمیانی انگشت کے برابر ہوتی ہے۔ اس میں نشاستہ کی کثیر مقدار اور سٹے نین کی خفیف مقدار پائی جاتی ہے۔ اس کے پتے نرگس کے ہم شکل ہوتے ہیں۔ جڑ کو مَل کر سونگھنے پر تیز بُو آتی ہے۔ اس کی لمبی لمبی جڑیں موسم خزاں میں اکٹھی کی جاتی ہیں۔ پھر اُن کو کاٹ کر خشک کر لیا جاتا ہے۔ **رنگ**۔ سُرخی مائل سفید۔ **ذائقہ**۔ تلخ اور بُو خراب۔ **مزاج**۔ گرم درجہ ۲۔ خشک درجہ ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش**۔ ہندوستان۔ سیلون اور برما میں دلدل والے مرطوب مقامات اور پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہے۔ منی پور اور ناگا پہاڑیوں میں جھیلوں کے کنارے بکثرت موجود ہے۔ **افعال و استعمال**۔ قاطع و مجفف بلغم۔ کاسر ریاح۔ منقی دماغ۔ مُدِرّ بول و حیض۔ ملطف جالی اور مقوی باہ ہے۔ رطوبات بلغمی سے دماغ کو پاک کرتی ہے۔ مواد فاسد مادّوں کو زائل کرتی ہے۔ اس لیے نسیان۔ خدر۔ استرخاء۔ لکنت زبان۔ بدحواسی۔ پاگل پن۔ مرگی اور فالج میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ دبائی امراض کے ایام میں جڑ کو چباتے رہنے سے وبائی اثر نہیں ہوتا۔ اسے شہد میں ملا کر چٹانے سے بچّہ بولنے پر جلدی قادر ہو جاتا ہے۔ اس کو تھوڑی سی ملٹھی کے ہمراہ بچّوں کے بخار۔ کھانسی

اور قولنج میں بھی دیتے ہیں۔ پٹھوں کو تقویت دیتی ہے۔ مقوی معدہ ہے۔ پرانی پیچش۔ اسہال۔ نفخ و قراقر کو دُور کرتی ہے۔ اس کا جوشاندہ خون حیض اور پیشاب کا اِدرار کرتا ہے۔ امراض چشم میں بطور سُرمہ مفید ہے۔ ہر قسم کے حشرات الارض کے دفعیہ کے لیے اس کا جوشاندہ یا جڑ کا سفوف باریک پیس کر زمین پر چھڑک دیتے ہیں۔ فتق پر اس کے ضماد سے فائدہ ہوتا ہے ؂

وَرس (عربی) اخواق الزعفران۔ (فارسی) کرکما۔ (انگریزی) فلے منگیا گرے ہمانا۔ Flamingia Grahammana

اس پودے کے پھل سے پختہ ہونے پر زعفران کی مانند ریشے نکلتے ہیں۔ ان کو پیس کر کپڑے رنگتے ہیں۔ **رنگ**۔ زرد سرخی مائل۔ **ذائقہ**۔ قدرے تلخ۔ **مزاج**۔ گرم خشک ۳۔ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ علاقہ یمن۔ **افعال و استعمال**۔ اکثر زہروں کے لیے تریاق ہے۔ جسم کا مقوی اور مفرح ہے۔ خفقان کو مفید ہے۔ غلیظ ریاح کو محلل۔ جالی اور مقوی باہ ہے۔ گردہ و مثانہ کی پتھری توڑتا ہے۔ لیپ چہرے کے داغوں کو مفید ہے۔ (غیر سمّی) ؂

وَسمہ (فارسی)۔ (عربی) کتم۔ (سندھی) کاری مہندی۔ (انگریزی) انڈیگو لیوز Indigo Leaves اس درخت کو عربی میں عظلم کہتے ہیں ؂

نیل کے پتّوں کو وسمہ کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ پتّی سبز۔ بیج سیاہ۔ **ذائقہ**۔ بدمزہ۔ ہرائندہ۔ **مزاج**۔ گرم خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ جالی۔ قابض۔ محلل۔ پتّوں کا سفوف شہد کے ہمراہ ملا کر ورم جگر اور مرگی کو نافع ہے۔ اس کی شاخوں کے جوشاندہ سے غرغرے کرنا مرکبات سیماب سے منہ آنے کو نافع ہے۔ وسمہ ایک حصّہ۔ مہندی ½ حصّہ دونوں کو آملہ کے پانی میں گوندھ کر نصف گھنٹہ دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد یہ وسمہ بالوں پر باندھیں۔ اور چند گھنٹے کے بعد دھو ڈالیں تو خضاب عمدہ بنتا ہے۔ جڑ کو بھگو کر گوند ملا کر لکھنا سیاہی کا کام دیتا ہے۔ (غیر سمّی) ؂

ہ

ہاتھا جوڑی

(عربی) بخور مریم۔ (فارسی) پنجۂ مریم۔ (سندھی) جرجیرو۔ (بنگلہ) ہتی مورا۔ (انگریزی) ہیلیوٹروپ Heliotrope ❖

ایک قسم کی گھاس کی جڑ ہے جو ہاتھ سے مشابہ ہوتی ہے۔ پتے ایک طرف سے سبز اور ایک طرف سے سفیدی مائل کسی قدر رُوئیں دار ہوتے ہیں۔ **رنگ**۔ سیاہی مائل بھورا۔ پھول سُرخ اور نیلے۔ جڑ سیاہ۔ **ذائقہ** تلخ۔ **مزاج**۔ گرم خشک درجہ ۳۔ **مقدار خوراک**۔ چار ماشہ۔ **مقام پیدائش**۔ کشمیر کی مرطوب زمین اور درختوں کے سایہ میں پیدا ہوتی ہے۔ **افعال و استعمال**۔ اس کی جڑ مُدرّ حیض و بول ہے۔ دُودھ بڑھائے اور پسینہ لائے۔ چوتھے روز کے بخار اور یرقان کو مفید ہے۔ جگر کا سُدّہ کھولتی ہے۔ اس کی جڑ اور تخم جالی ہیں۔ بیجوں کا لیپ سیاہ داغ۔ ورم سخت اور خنازیر دفع کرتا ہے۔ جڑ کا ضماد چہرے کے داغ اور میل صاف کرتا ہے۔ اس کے متعلق یہ مشہور ہے۔ کہ اگر اسے پانی میں گھس کر کسی شخص کے جسم پر لگائیں۔ تو وہ لگانے والے کا مطیع و فرماں بردار ہو جاتا ہے۔ (غیر مسلّم) ❖

ہاتھی سُونڈی

(عربی) خرطومی۔ (فارسی) فیل خرطومی۔ (بنگلہ) ہتی سُورہ۔ (ہندی) ہستی شنڈی۔ (انگریزی) ہیلس ٹروپ Helistrope ❖

اس کو بعض مقامات پر جواں بُوٹی بھی کہتے ہیں۔ قد ایک دو بالشت بھر۔ جڑ ریشہ دار۔ پتے چھوٹے بیضاوی موٹے موٹے شیشم یا چولائی کے پتے کے مشابہ۔ پھلی ہاتھی کے سُونڈ سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس لیے اس کو ہاتھی سونڈی کہتے ہیں۔ تمام پودے اور پتوں پر سفید رُواں ہوتا ہے۔ ماہ فروری سے لے کر جون تک یہ پودے سرسبز رہتے ہیں۔ **رنگ**۔ ٹہنی سفید۔ پتے نہایت سبز۔ پھول سفید۔ **ذائقہ**۔ کھاری چرپرا۔ **مزاج**۔ گرم خشک بدرجہ دوم۔

مقدار خوراک ۔ چھ ماشہ ۔ **مقام پیدائش** ۔ گرم میدانی علاقوں کے گندم، خربوزہ اور ککڑیوں کے کھیتوں میں پائی جاتی ہے ۔ **افعال و استعمال** ۔ تیل میں پتے جلا کر خارش اور بثور پر مالش کرتے ہیں ۔ پتوں کے پانی سے مویشیوں کے زخموں کے کرم مرجاتے ہیں ۔ اس کے پتوں کی ٹھنڈائی سیاہ مرچ کے ہمراہ متواتر کئی روز پلانا سگ گزیدہ کو مفید ہے ۔ اس میں چاندی اور فولاد کا کشتہ بہت عمدہ بنتا ہے ۔

ہارسنگھار

(بنگالی) شیولی ۔ (گجراتی) پرجوٹی ۔ (سنسکرت) شیپھال ۔ (انگریزی) نائٹ جسمن Nignt Jasmine

اس درخت کے پتے کھردرے، موٹے اور نوکیلے ہوتے ہیں ۔ اور اُن پر چھوٹے چھوٹے بال سے ہوتے ہیں ۔ پھول ننھے ننھے اور خوشبودار چنبیلی کی مانند لیکن اس کی پنکھڑیاں سفید اور نچلا نالی نما حصّہ زردی مائل سُرخ ہوتا ہے ۔ اس حصّے کو علیحدہ کر کے پانی میں اُبال کر کپڑے رنگے جاتے ہیں ۔ **رنگ** ۔ پتے سبز ۔ پھول سفید ۔ ڈنڈی زردی مائل سُرخ ۔ **ذائقہ** ۔ بدمزہ ۔ **مزاج** ۔ سرد و خشک ۔ بعض کے نزدیک گرم خشک ۔ **مقدار خوراک** ۔ ایک سے دو ماشہ تک ۔ **مقام پیدائش** ۔ ہند و پاکستان میں ہر جگہ پایا جاتا ہے ۔ اور سنٹرل انڈیا کے جنگلات میں خود رو پیدا ہوتا ہے ۔ **افعال و استعمال** ۔ اس کے پتوں کو ادرک کے ہمراہ پانی میں پیس کر دینا پُرانے بخار کے لیے مفید ہے ۔ خونی بواسیر کے لیے پھول رات کو پانی میں بھگو کر صبح زُلال پلاتے ہیں ۔ تازہ پتوں کا رس شیرخوار بچوں کے لیے بے ضرر مسہل ہے ۔ گوند اور جڑ مقوی باہ ہے ۔ پھول کپڑا رنگنے کے کام آتے ہیں ۔ (خیر سمّی) ۔

ہالوں

(ہندی) ہالم ۔ (عربی) حُرف ۔ حبُّ الرشاد ۔ (فارسی) تخم سپنداں ۔ (تامل) اڈیلی ۔ (گجراتی) اشےلیو ۔ (بنگالی) ہالم ۔ (سندھی) ہالیو ۔ (پنجابی) تیزک ۔ (سنسکرت) چندر سور ۔ (انگریزی) گارڈن کریس Garden Cress

برّی اور بستانی دو قسم کا ہوتا ہے ۔ بستانی کو حب الرشاد کہتے ہیں جس کے

تخم سفید یا سُرخ اور گول ہوتے ہیں۔ اُسے رائی کہتے ہیں اور جس کے تخم کچھ کسی قدر لمبے تخم ریحاں کی مانند ہوتے ہیں۔ اس کو حَبُّ الرّشاد کہتے ہیں ۔ ذائقہ تیز و تند۔ **مزاج** ۔گرم خشک بدرجہ دوم ۔**مقدار خوراک**۔ دو ماشہ ۔**مقام پیدائش**۔ پنجاب۔ یوپی وغیرہ میں خود رَو پیدا ہوتی ہے۔**افعال و استعمال**۔دافع دا و بلغم ہچکی ۔مُنفِّث بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی اور دمہ میں بھی دیتے ہیں ۔ یونانی اطباء اس کے بیجوں کو مبہی اور مُمسک سمجھتے ہیں ۔اس کے پتے کڑواں اور کھانے چرپرے رائی کے ذائقہ والے ہوتے ہیں ۔اس لیے پنجاب میں ان کی چٹنی بنا کر کھاتے ہیں ؎

ہرن کھری

(پنجابی) لیلی بوٹی ۔ (سندھی) لیلا بوٹی ؎

ایک بیلدار گھاس ہے جو اپنی پاس کی چیز پر لپٹ جاتی ہے۔ اس کا پتّا مثلث نوک دار مشابہ سُم ہرن کے ہے ۔ ریتلی زمین یا چنے کے کھیت میں خود رَو پیدا ہوتی ہے۔ سوائے برسات ہر موسم میں ملتی ہے ۔**رنگ** ۔پھول سفید کٹورہ نما۔ **ذائقہ**۔کسیلی تلخ ۔**مزاج** ۔گرم خشک ۳ **مقدار خوراک** ۔ ۷ ماشہ ۔**افعال و استعمال**۔ مصفّی خون ۔محلّل و منضج اور رام ہے ۔کھجلی اور کوڑھ کو نافع ہے ۔اس کو تنہا یا پرمونڈی اور مرچ سیاہ کے ساتھ کوٹ کر امراض فساد خون مثلاً خارش ۔جذام اور آتشک وغیرہ میں پلاتے ہیں ۔اور اس کو پیس کر بطور ضماد اورام پر لگاتے ہیں۔ ورم تحلیل ہو جاتا ہے یا پختہ ہو کر پھوٹ جاتا ہے ۔(غیر سمّی) ؎

ہڑتال ورقی

(عربی) زرنیخ طبقی ۔ (بنگلہ) ہری تال ۔ (انگریزی) یلو آرسنک سلچیڈم Yellow Arsenic Sulchidum ؎

ایک معدنی چیز ہے ۔جو ورقی ڈلیوں کی شکل میں ہوتی ہے ۔ یہ سنکھیا اور گندھک کا مرکب ہے ۔**رنگ** ۔ زرد چمک دار ۔ **ذائقہ** ۔پھیکا **مزاج**۔گرم خشک ۳ **مقدار خوراک** ۔ دو تا چار چاول ۔**افعال و استعمال** ۔بد اور زائد گوشت کو کاٹتی اور مسّوں کو دفع کرتی ہے ۔مراہم میں شامل کرتے ہیں ۔کشتہ ہڑتال عصبی و بلغمی امراض ۔لقوہ ۔فالج ۔دمہ ۔ اِستسقا اور امراض فساد خون مثلاً آتشک ۔ جذام اور بھگندر میں کھلاتے ہیں۔ چونے کے ساتھ بال مونڈنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں ؎

ل اس کو زرنیخ اصفر بھی کہتے ہیں ۔اور زرنیخ احمر منسل کا عربی نام ہے ؎

ہڑتال گئودنتی سفید ہڑتال کو گئودنتی کہتے ہیں۔ یہ چمک دار ٹکڑوں یا ڈلیوں کی شکل میں ہوتی ہے۔ اس کا کُشتہ بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ ذائقہ۔ پھیکا۔ رنگ۔ سفید۔ مزاج۔ گرم وخشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک۔** کُشتہ نصف رتی سے ایک رتی تک۔ **افعال واستعمال۔** قابض۔ حابس الدم منفث بلغم اور دافع حمیات ہے۔ کُشتہ گئودنتی اسہال۔ جریان خون النفس۔ وجع مفاصل۔ سل و دق اور خصوصاً موسمی بخاروں میں کھلاتے ہیں۔ اس کا کُشتہ اسگندھ میں تیار کیا ہوا وجع مفاصل اور فربہی کے ازالہ کے لیے اور ہکائی میں تیار شدہ موسمی بخاروں کے لیے بہت مفید بیان کیا جاتا ہے ؎

ہڑجوڑ (ہڈجوڑ) (بنگلہ) ہاڑ بھنگا۔ ہور جوڑا۔ (گجراتی) چودھاری۔ (تیلیگو) نلیرو۔ (سنسکرت) استھی سنہاری۔ (انگریزی) وائی ٹس کوآڈ رینگولر Vitis Quadrangular ؎

اس پودے کا قد لال مرچ کے پودے کے برابر ہوتا ہے۔ پتے لمبے نوک دار۔ اس کا تنا چوپہلو ہوتا ہے اور اس پر ۵-۶ انگل لمبی پوریاں ہوتی ہیں۔ ایک پوری زمین میں لگا دینے سے یہ اُگنے لگتا ہے۔ پھول سفید گلابی یا گلابی رنگ کے۔ پھل سُرخ سرسوں کے دانوں کے برابر۔ ہر پھل میں سُرخ بیج ہوتا ہے۔ رنگ۔ سبز خشک بھوری۔ ذائقہ۔ قدرے تلخ و کیلی۔ مزاج۔ گرم خشک۔ **مقدار خوراک۔** دو ماشہ۔ **افعال واستعمال۔** اس کی جڑ کھلانے اور لگانے سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جلد جُڑ جاتی ہے۔ کانوں سے پیپ بہنے پر اس کی تازہ کونپلوں کا رس کانوں میں ٹپکانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ یہ پودا چرپرا اور تیز ہونے کی وجہ سے گلے میں جلن سی پیدا کرتا ہے۔ اس لیے اسے اُبال کر یا گھی میں بھُون کر کھلایا جاتا ہے ؎

ہفت برگ (عربی) مانزیون۔ (لاطینی) میزرین Mezereon ایک شیر دار نبات ہے جس کے پتے چھوٹے اور زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ جس چیز کو ہندوستان میں پھیکی کہتے ہیں وہ یہی ہے۔ سیاہ قسم نہایت بُری اور غیر مستعمل ہے۔ سفید قسم قابل استعمال ہے مگر

---

[1] کتب مطولہ میں اس کا ذکر نہیں کیا گیا ؎

یہ بھی مضرت سے خالی نہیں۔ گنج باد آورد میں لکھا ہے کہ ماذریون وہ قابلِ استعمال ہے جس کا پتا سبز اور تازہ ہو۔ اندر جَو کی طرح دراز ہو اور کسی قدر اس سے چوڑا ہو۔ رنگ۔ چھال اُوپر سے بھوری سُرخی مائل اندر کی جانب سفید ریشہ دار۔ **ذائقہ۔** تلخ۔ **مزاج۔** گرم وخشک ۳۔ **مقدار خوراک۔** ایک ماشہ۔ **افعال و استعمال۔** جالی۔ مُدِرّ بول اور مُسہل قوی ہے۔ پیٹ کے کیڑے مارتا ہے۔ اس کے پتے چھ رتی کی مقدار میں چودہ تولہ پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی رہ جائے تو چھان کر پئیں۔ تمام کدّو دانے اور کیچوے نکل جائیں گے۔ لحمی و آبی استسقا کو مفید ہے۔ ڈاکٹر اس کو وجع مفاصل۔ مُزمن آتشک اور خنازیر کے امراض میں کھلایا کرتے تھے لیکن اب یہ دوا متروک ہوچکی ہے۔ اس کا دُودھ سمِ قاتل ہے اور بہت قے آور ہے جس کی اصلاح غیر ممکن ہے۔ (غیر سمّی مگر دُودھ قاتل)

ہلدی

(عربی) عُرُوق الصُّفر۔ (فارسی) زردچوب۔ (بنگلہ) ہلد۔ (گجراتی) ہلدر۔ (مرہٹی) ہلدل۔ (کشمیری) لدّر۔ (سندھی) ہیڈ۔ (کاغانی) سنبلو۔ (انگریزی) ٹرمرک Turmeric

ایک پہاڑی نبات کی جڑ ہے۔ اس کی شاخ قریباً دو گز لمبی ہوتی ہیں۔ شاخ کے آخر میں زرد رنگ کے پھولوں کا خوشہ قریباً دس بارہ اُنگل لمبا لگتا ہے۔ ہلدی میں سلفر کا جُزو ہوتا ہے گویا کہ یہ نباتاتی گندھک ہے۔ ہلدی سے ایک قسم کا تیل (ٹرمرک آئیل) اور زرد رنگ (کرکیومن) حاصل ہوتے ہیں۔ رنگ۔ زرد۔ **ذائقہ۔** تلخ۔ **مزاج۔** گرم ۳ خشک ۲۔ **مقدار خوراک۔** ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش۔** مدراس۔ جنوبی ہند۔ مشرقی پاکستان۔ **افعال و استعمال۔** محلّل اورام۔ مسکّن۔ مُصفّی خون اور جالی ہے۔ مُصفّی خون ہونے کی وجہ سے امراضِ جلدیہ میں اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ہلدی اور تلوں کی کھلی پیس کر لیپ کرنے سے مکڑی کے کاٹنے کا زہر دُور ہو جاتا ہے۔ نکو کے کاڑھے میں ہلدی کا سفوف ملا کر یرقان میں استعمال کرتے ہیں۔ ضربہ وسقطہ میں نیم بریاں کرکے اس کا سفوف دُودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ اور تلوں کے تیل میں پکا کر مقام ماؤف پر گرما گرم گاڑھا لیپ

اس کا پودا ایک گز تک لمبا ہوتا ہے۔ اس کے پتے ۴ - ۵ جگہ سے کٹے ہوتے ہوتے ہیں۔ بیج چھوٹے گردہ کی شکل کے ہوتے ہیں۔ اس پودے کے تمام اجزا سے ہینگ جیسی بُو آتی ہے **رنگ** - پتے سبز۔ بیج سیاہ۔ **ذائقہ**- تدرے تلخ۔ **مزاج**۔ گرم تر۔ **مقام پیدائش** - ہندوستان کا گرم علاقہ موسم گرما میں اکثر تمباکو کے کھیت میں پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ قاتل کرم شکم اور دافع تشنج ہونے کی وجہ سے اس کے بیجوں کو کھانڈ ملا کر صبح و شام دو روز تک بمقدار ۲ - ۴ ماشہ کھا کر تیسرے روز ارنڈ کے تیل کا جلاب دینے سے کرم شکم خصوصاً کیچوے خارج ہو جاتے ہیں۔ بیرونی طور پر پتے آبلہ انگیز اور محمّر ہیں بیجوں کو سرکہ ملا کر کچل کر موچ (سپرین) وغیرہ درد گوش کے لیے اس کے پتوں کا پانی گرم گھی ملا کر قطوراً مفید ہے۔ اس کے پتوں کے عرق اور نفدے میں کشتہ فولاد تیار کرتے ہیں۔ (غیر سمّی)۔

ہلیلہ (فارسی) ہلیلہ۔ (عربی) اہلیلج۔ (بنگالی) ہریتکی۔ (ہندی) ہرڑ۔ (سندھی) ہریڑ (انگریزی) چے بُولے مائروبلان Chebulle Myrobalan

ایک درخت کا پھل ہے ہلیلہ سیاہ (کالی ہرڑ) ہلیلہ زرد (ہرڑ زرد) اور ہلیلہ کابلی۔ اس کی تین اقسام ہیں۔ جو پھل گٹھلی پیدا ہونے سے قبل گر پڑتے ہیں انہیں ہلیلہ سیاہ یا کالی ہڑ یا ہلیلہ زنگی کہتے ہیں۔ اور جب ہلیلہ نشوونما پا کر غیر معمولی طور پر فربہ ہو جائے تو اس کو ہلیلہ کابلی کہتے ہیں۔ اس کے گودے میں ٹیلو ٹینک ایسڈ قریباً ۲۰ فی صد پایا جاتا ہے۔ **رنگ**۔ زرد۔ سیاہ۔ بھوری۔ **ذائقہ**۔ کسیلا۔ **مزاج**۔ سرد ا۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک** - جوشاندے اور خیساندے میں ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ سفوفاً ۳ ماشہ۔ **مقام پیدائش** - مشرقی پاکستان۔ سی پی۔ مدراس اور میسور کے جنگلات میں خود رو پیدا ہوتا ہے **مصلح**۔ روغن بادام۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی دماغ۔ نافع سدر و دوار۔ مقوی چشم۔ جاذب رطوبات۔ مقوی معدہ و جگر۔ مسہل (بریاں قابض) دستوں کو بند کرنے کے لیے ہلیلہ سیاہ کو روغن زرد میں بریاں کر کے کھلاتے ہیں۔ دستوں کو بند کرنے کے علاوہ خونی بواسیر میں مفید ہے۔ اس میں قابض اجزا پائے جاتے ہیں، لیکن اس کے باوجود سوداوی بلغمی اور صفراوی

کرتے ہیں۔ ہلدی اور چونے کو گھوٹ کر لیپ کرنا بھی چوٹ لگنے اور موچ آنے کے لیے مفید ہے۔ رُمد کی حالت میں ململ کا پرانا دُھلا ہوا کپڑا ہلدی کے جوشاندہ (ایک حصہ ہلدی ۲۰ حصہ پانی) میں رنگ کر آنکھوں پر پھیرتے ہیں۔ بند زکام اور نزلہ میں ہلدی کا سفوف دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر دھونی دیتے ہیں۔ اس سے ناک کھل کر رطوبت بہنے لگتی ہے۔ یہ دھونی اختناق الرحم کے دورہ کو بھی دفع کرتی ہے۔ یہ دھونی رات کو سوتے وقت لینی چاہیے اور دھونی لینے کے بعد ۲-۳ گھنٹے تک پانی نہ پئیں۔ استسقا اور تپ، کہنہ میں بھی کھلاتے ہیں۔ جالی ہونے کی وجہ سے ناخونہ[1] وغیرہ امراض چشم میں ہلدی کو آگ میں بھلبھلا کر اس کے ہم وزن پھٹکری بریاں ملا کر بطور سُرمہ سلائی سے آنکھوں میں لگاتے ہیں۔ اور ہلدی اور گیہوں کا آٹا ہموزن گائے کے کچے دودھ میں ملا کر چہرے پر بطور اُبٹن ملتے ہیں۔ یہ نہ صرف مُنہ کو صاف کرتا ہے بلکہ داغوں اور چھائیوں کو دُور کرتا ہے اور اس سے چہرہ پر ایک ہلکی زعفرانی جھلک دکھائی دیتی ہے۔ ہلدی کے اُبٹن کا مقابلہ کوئی فیس پوڈر نہیں کرتا کیونکہ اچھے سے اچھا پوڈر چند دنوں میں چہرہ بگاڑ دیتا ہے۔ یہ ہر قسم کے سالن کو خوش رنگ اور خوش ذائقہ بنانے کے لیے ایک معروف چیز ہے (زہر یلی)۔

ہلدیہ

(سندھی) ھیڈالی۔ (انگریزی) پائزنس ٹرمرک Poisonous Turmeric

ایک جڑ ہے مشابہ ہلدی کے۔ ہلدی میں سے نکلتی ہے۔ اس کی شناخت یہ ہے کہ آگ پر رکھنے سے ترنج جاتی ہے۔ **بدل**۔ سنکھیا۔ **رنگ**۔ بھورا اور زرد۔ **ذائقہ**۔ تیز تلخ۔ **مزاج**۔ گرم خشک ۴۔ **مقام پیدائش**۔ آسام۔ **افعال و استعمال**۔ زخم ڈالتا ہے۔ اس کا ضماد درد اور ورم کو مفید ہے۔ مقوی باہ ہے۔ کھانا جائز نہیں۔ (سم قاتل)۔

ہلہل۔ کان پھوٹی

(بنگالی) ہُر ہُریا۔ (ہندی) ہُر ہُر۔ (سندھی) کن کٹی۔ (انگریزی) کراویلا سیڈز Carayella Seeds

[1] اس مرض میں آنکھوں کے گوشے میں ایک مثلث شکل کا سُرخ لحمی پردہ سا پیدا ہو جاتا ہے جس کی جڑ ناک کی طرف اور نوک پُتلی کی طرف ہوتی ہے۔

مادہ کو دستوں کی راہ نکالتی ہے۔ چنانچہ اس کو بطور مسہل ہر سہ اخلاط اور مصلح جگر بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ ہلیلہ قند کا مربا بھی بنایا جاتا ہے۔ یہ امراض چشم اور بواسیری قبض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے اطریفلات میں جزو اعظم ہوتا ہے۔ تجدید و اعادہ شباب کے لیے اس کو موسم برسات میں نمک طعام، خزاں میں کھانڈ، موسم سرما کے اول نصف حصہ میں سونٹھ اور آخر نصف حصہ میں فلفل دراز، موسم بہار میں شہد اور شدت گرما میں قند سیاہ کے ہمراہ کھلانا وئیدک کی مستند و معتبر کتاب چکردت نے مفید لکھا ہے۔ لیکن بالوں کی سپیدی کو سیاہی سے تبدیل کرنے میں مؤثر نہیں۔ تقویت بصر کے لیے پوست ہلیلہ زرد سونف کے پانی میں گھس کر سلائی سے آنکھوں میں لگاتے ہیں ‡

ہلیون

(فارسی) مار چوبہ۔ (عربی) عود الحیّہ۔ (سندھی) بچھو بھٹوں۔ (بنگالی) ناگ دنا۔ (ہندی) ناگدون۔ (انگریزی) آرٹی مے سیا وگرس Artimesia Vugaris ‡

ایک نبات ہے جس کے پتے سفید چھتے دار جڑ لمبی اور پھل گول ہوتے ہیں۔ پھل کے اندر سے تین تخم نکلتے ہیں جو سہ گوشہ اور سخت نیل کے بیجوں کے برابر ہوتے ہیں۔ یہی بیج زیادہ تر بطور دوا مستعمل ہیں۔ لالچی دکاندار اس کی بجائے تخم اکسن دے دیتے ہیں جس کے پھل کا رنگ زرد ہوتا ہے اور پھل کے اندر بہت سے تخم ہوتے ہیں۔ مزاج گرم و خشک بدرجہ دوم۔ ذائقہ تلخ۔ رنگ بیج سیاہ۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ افعال و استعمال محلل مفتح سُدد۔ مدر بول۔ مدر حیض۔ مخرج سنگ گردہ و مثانہ اور مقوی باہ ہیں۔ مثانہ و گردہ کی پتھری کو خارج کرنے جگر و طحال کا سُدّہ کھولنے اور یرقان کو دُور کرنے اور تقویت باہ کے لیے بکثرت مستعمل ہیں۔ مُدِر بول و حیض ہونے کی وجہ سے وضع حمل میں آسانی پیدا کرتی ہے ‡

ہمیشہ بہار

(فارسی) ہمیشہ بہار۔ زُلف عروسان۔ (اردو) سدا بہار۔ (عربی) حیّ العالم۔ (سندھی) ہمیشہ بوٹی ‡

اس کی دو قسمیں ہیں۔ بڑی اور چھوٹی۔ بڑی قسم کا پودا گز ڈیڑھ گز لمبا مشابہ نیازبو (ریحان)۔ پتے مثل زبان کے اور چیک دار۔ اور اس کی ساق یعنی ڈنڈی انگوٹھے کے برابر ہوتی ہے اور اس میں سے چیپ دار رطوبت

نکلتی ہے ۔ پھول چھوٹا ۔ بیج مثل خبازی کے ۔ چھوٹی قسم کا پیڑ بالشت کے برابر اُونچا ہوتا ہے ۔ دیواروں کی جڑوں اور پہاڑوں میں اُگتا ہے ۔ پتے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں اور ان میں چیپ دار رطوبت ہوتی ہے ۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ یہ ہمیشہ سبز رہتا ہے ۔ **رنگ** ۔ پتے سبز ۔ پھول سفید مائل بزردی ۔ **ذائقہ** ۔ قدرے تلخ ۔ **مزاج** ۔ گرم ۲ خشک ۱ ۔ لیکن صاحب اختیارات بدیعی نے خشک ۱ ۔ سرد ۲ لکھا ہے ۔ **مصلح** ۔ گل ارمنی ۔ **مقدار خوراک** ۔ خشک پتے ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ۔ رس ½ ۱ تولہ سے ½ ۲ تولہ تک ۔ **مقام پیدائش** ۔ بغداد ۔ ایران ۔ **افعال و استعمال** چھوٹی قسم جو تیز نہیں جگر اور طحال کا سدہ کھولتی ہے ۔ عضو ماؤف پر مواد نہیں گرنے دیتی ۔ اپنی قوتِ قابضہ کی وجہ سے نفث الدم کو نفع دیتی ہے ۔ اور اپنی تھوڑی سی تحفیف کی وجہ سے پھیپھڑے اور سینہ کو پاک کرتی ہے ۔ اور فتق کی ادویہ میں ڈالی جاتی ہے ۔ ضماد اورام حارہ کا دافع اور سوختگی کا نافع اور حنا کے ساتھ خارش کو مفید ہے ۔

نوٹ ۔ بڑی قسم افعال و خواص میں چھوٹی قسم سے ضعیف ہے ۔

ہنگوٹ

(بنگلہ) جیاپوتا[1] یا انگوٹ ۔ (گجراتی) انگوریو ۔ (سنسکرت) انگودی ، تُستری ۔ (انگریزی) ڈیلائل Delile ۔

ہنگوٹ کا درخت بڑا اور کانٹے دار ہوتا ہے ۔ اس کو مشابہ بیر کے پھل لگتا ہے **رنگ** ۔ چھلکا زردی مائل ۔ **ذائقہ** ۔ تلخ و کسیلا ۔ **مزاج** ۔ گرم خشک ۔ **مقدار خوراک** ۔ ۳ ماشہ تا ایک تولہ ۔ **افعال و استعمال** ۔ پھوڑے پھنسی کو نافع ہے ۔ پیٹ کے کیڑے مارتا ہے ۔ درخت کی چھال فساد خون ۔ جوش خون اور کوڑھ کو مفید ہے ۔ سوداوی مادہ کو مسہل ہے ۔ اس کا مغز گھس کر موتیا بند پر لگاتے ہیں ۔ (غیر سمی) ۔

ہیرا

(عربی ۔ فارسی) الماس ۔ (انگریزی) ڈائمنڈ Diamond ۔

سخت ترین قیمتی پتھر ہے ۔ **رنگ** ۔ سفید براق ۔ **ذائقہ** ۔ پھیکا ۔ **مزاج** ۔ سرد خشک ۴ ۔ **مقدار خوراک** ۔ کشتہ ایک چاول سے دو چاول تک ۔

[1] در اصل جیاپوتا (پتر جیوک) مختلف چیز ہے ۔ اس کا پھل عناب کے برابر ہوتا ہے اور اکثر سادھو اس کے پھلوں کی مالا پہنتے ہیں ۔

افعال و استعمال۔ گلے میں باندھنا دل کو تقویت دیتا ہے خوف و جھجک دُور کرتا ہے تسہیل ولادت میں بے نظیر ہے۔ پاس رکھنا باعث غلبہ دشمنوں کا ہے۔ انگوٹھی میں اس کا نگینہ مرگی کے لیے مفید ہے۔ اس کا کُشتہ اعضائے رئیسہ اور باہ کی تقویت کے لیے کھلایا جاتا ہے۔ ہیرے کی کنی مقطع اور اکال شدید ہونے کی وجہ سے معدہ و امعاء میں زخم ڈال کر ہلاک کر دیتی ہے۔ (غیر سمّی)

ہیرا کسیس (عربی) زاج اخضر۔ (انگریزی) فیرائی سلفاس Ferri Sulphas ۔ (فارسی) زاک سبز

ہلکے سبز رنگ کی ڈلیاں ہوتی ہیں۔ یہ دوا عرصہ تک رکھنے سے آکسی ڈائز ہو کر بھر بھری سفیدی مائل ہو جاتی ہے۔ پس اسے استعمال کرنے سے پیشتر سفید جما ہوا سفوف کھرچ ڈالنا چاہیے۔ **رنگ**۔ زرد و سبزی مائل۔ **ذائقہ**۔ کسیلا بُودار۔ **مزاج**۔ گرم خشک درجہ سوم۔ **مقدار خوراک**۔ نصف رتی سے ایک رتی۔ **افعال و استعمال**۔ مجفف قابض۔ حابس۔ نزف الدم اور مقوی خون ہے۔ قابض اور مجفف ہونے کی وجہ سے دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے کے لیے سنونات میں شامل کرتے ہیں۔ مقوی خون ہونے کی وجہ سے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ تلی بڑھ جانے اور قلت الدم میں مستعمل ہے۔ جب احتباس حیض خون کی کمی کے سبب لاحق ہو۔ تو دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کی گولیاں بنا کر کھلاتے ہیں۔ (قریب بسم ہے)

ہینگ (عربی) حلتیت۔ (فارسی) انگوزہ۔ (گجراتی) ہنگرا سد (تیلیگو) رنگوا۔ (انگریزی) ایسافی ٹیڈا Asef tida

درخت انجدان کا گوند ہے۔ یہ دوا نہایت قدیمی ہے کیونکہ پُرانی سنسکرت کی کتابوں میں اس کا ذکر پایا جاتا ہے۔ اس کی بُو تیز مثل لہسن کی بُو کے ہوتی ہے۔ اصلی ہینگ کو پانی میں حل کریں۔ تو زردی مائل سفید رنگ کا ایملشن بن جاتا ہے۔ اس ایملشن میں اصلی شامل کرنے پر اس کا رنگ سبزی مائل زرد ہو جاتا ہے اگر اصلی ہینگ کا ٹکڑا لے کر اس کو دیا سلائی سے آگ لگائیں تو موم بتی کی طرح جلنے لگتا ہے۔ اگر ہینگ کی تازہ ٹوٹی ہوئی سطح پر تیزاب شورہ لگائیں تو تھوڑی دیر

کے لیے اس کا رنگ سبز ہو جاتا ہے۔ اس کی بہترین قسم ہیرا ہینگ ہے۔ جو فیرولا کی قسم کے ایک پودے درخت انجدان سفید سے حاصل ہوتی ہے۔ ہینگ کی ایک قسم ہینگرہ یا قندھاری ہینگ کہلاتی ہے جس میں تیل میں حل ہونے کی خاصیت پائی جاتی ہے۔ اور ٹنکچر سازی کے لیے موزوں ہے۔ اس لیے مغربی مارکیٹ میں اس کی زیادہ مانگ ہے۔ برعکس اس کے ہندوستان میں ہینگرہ کو ہینگ کی گھٹیا قسم سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ یہاں اس کا استعمال مسالے کے طور پر ہوتا ہے۔ اس لیے زیادہ بودار ہونے کی وجہ سے ہیرا ہینگ زیادہ پسند کی جاتی ہے۔ **رنگ** ۔ سفیدی مائل زرد۔ **ذائقہ**۔ تلخ نامرغوب معدہ متعفن۔ **مزاج**۔ گرم ۳۔ خشک ۲۔ **مقدار خوراک**۔ ایک سے دو رتی تک۔ **مقام پیدائش**۔ ہرات (افغانستان) اور ایران کے خشک اور بلند مقامات کی آب و ہوا انجدان کے پودوں کے لیے نہایت موزوں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تقریباً تمام ہینگ انہی ملکوں سے آتی ہے۔ ہندوستان میں قریباً ایک کروڑ روپے سالانہ کی ہینگ درآمد کی جاتی ہے۔ تقسیم سے پہلے قریباً ساری ہینگ خشکی کے راستے درہ خیبر سے گزر کر آتی تھی۔ لیکن اب بمبئی کے راستہ سے بھی درآمد کی جاتی ہے۔ ہینگ کے پودوں سے ہینگ بالکل ربڑ کی طرح حاصل کی جاتی ہے۔ جب ان کی عمر ۴ اور ۵ سال کے درمیان ہوتی ہے۔ تو اس کی جڑ کا قطر تقریباً چھ انچ ہوتا ہے۔ یہ پودا مارچ اپریل میں پھول دیتا ہے۔ پھول آنے سے ذرا پہلے جڑ کا بالائی حصہ اردگرد کی زمین کھود کر ننگا کر دیا جاتا ہے۔ پھر تنے کو کاٹ کر مٹی کا بنا ہوا پیالہ نما برتن باندھ دیا جاتا ہے۔ تنے کے کٹے ہوئے حصے سے دودھ خارج ہو کر اس برتن میں جمع ہو کر بعد میں خشک ہو جاتا ہے۔ ایک پودے سے ۲ اور ۳ پونڈ کے درمیان خام ہینگ نکلتی ہے۔ حاصل شدہ ہینگ کو بوریوں یا چمڑے کے تھیلوں میں بھر لیا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال**۔ مخرج بلغم۔ مدر بول وحیض۔ کاسر ریاح۔ دافع تشنج اور محمر جلد ہے۔ گھر میں رکھنا وبائی امراض سے بچاتا ہے۔ اکثر زہروں کے لیے تریاق ہے۔ جگر طحال اور معدہ کی بیماریوں کو مفید ہے۔ ہاضم طعام ہے۔ بھوک خوب لگاتا ہے۔ دماغی اور اعصابی امراض

مرگی۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ خدر۔ اور خصوصاً اختناق الرحم میں بکثرت مستعمل ہے۔ اورام اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ جاذب خون ہونے کی وجہ سے اس کا لیپ ہمراہ روغن چوٹ کو مفید ہے۔ اکلاً و طلاءً مقوی باہ ہے۔ اس کو بریاں کرکے استعمال کیا جاتا ہے تاکہ قے نہ لائے۔ بغیر بھنی ہوئی ہینگ غثیان پیدا کرتی ہے۔ (قریب سم)

ی

یاقوت

(عربی، فارسی) یاقوت۔ (انگریزی) رُوبی Ruby

ایک قیمتی پتھر ہے جو مختلف رنگ کا ہوتا ہے۔ یاقوت سفید کو پکھراج اور کبود کو نیلم کہتے ہیں۔ **رنگ**۔ سُرخ براق۔ **ذائقہ** پھیکا۔ **مزاج**۔ معتدل۔ **بدل**۔ ایک قسم دوسرے کی بدل ہے۔ **مقدار خوراک**۔ ایک رتی۔ **افعال و استعمال**۔ مفرح۔ مقوی قلب۔ مقوی دماغ۔ منعش و حافظ حرارت غریزی حابس الدم اور دافع ضرر ہوائے وبائی خیال کیا جاتا ہے۔ یاقوت کو نہایت باریک کھرل کرکے مفرحات و یاقوتیات میں شامل کرتے ہیں۔ جو تفریح و تقویت قلب اور انتعاش و حفاظت حرارت غریزی کے لیے مستعمل ہیں۔ اس کا کشتہ تقویت اعضائے رئیسہ۔ جنون۔ مرگی۔ خفقان۔ وبائی طاعون۔ جریان خون اور سل و دق میں مستعمل ہے۔ اکتحالاً ضعف بصر میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ (غیر سمی)

یشب

سنگِ یشب۔ (سندھی) دلپاک۔ (عربی) حَجَرُ الیَشب۔ (فارسی) سنگِ یشم۔ (انگریزی) اگیٹ Agate

ایک صاف و شفاف پتھر ہے۔ سفید۔ سبز۔ خاکستری کئی قسم کا ہوتا ہے۔ ان میں سے سخت قسم عمدہ ہے۔ **رنگ**۔ مختلف۔ **مزاج**۔ سرد خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**۔ ایک ماشہ۔ **افعال و استعمال**۔ مقوی دل و دماغ اور معدہ ہے۔ دافع وسواس اور خفقان ہے۔ باطنی زخموں کے لیے اکسیر ہے۔ اس کا قلب پر لٹکانا خفقان اور وسواس کے لیے حکمائے قدیم نے نافع لکھا ہے۔ (غیر سمی)

فہرست کتابُ المفردات

اُردُو، ہندی، فارسی، عربی نام بہ ترتیب حرُوف تہجّی

ش

ضمیمہ کتاب المفردات

مشہور جڑی بوٹیوں کے نباتاتی نام

Abies webbiana	تالیس پتر
Abroma augustia	آلٹ کمبل
Abrus Precatorius	گھونگچی
Acacia arabica	کیکر
Acacia catechu	کھیر (کتھ)
Acacia concinna	شیکا کائی
Acacia modesta	پھلائی
Acacia speciosa	سرس
Achillea millefolium	برنجاسف
Achyranthis aspera	پٹھکنڈا
Aconitum chasmanthum	میٹھا تیلیا
Aconitum heterophyllum	اتیس
Acorus calamus	بچ - بچھ
Adansonia Digitata	گورکھ املی
Adhatoda vasaka	اڑوله
Adiantem spp	پرسیاؤشان
Aegle marmelos	درخت بیل
Alangium Decapetalum	اکوله
Allium Cepa	پیاز
Allium Sativum	لہسن
Alocasia Indica	آلو
Aloe Barbadensis	کنوار گندل
Alpinia galanga	خولنجان
Alstonia Scholaris	چھتون - ستونا
Althaea officinalis	ریشہ خطمی - گل خیرا
Amaranth Hermaphodite	چولائی کا ساگ
Amomum Subulatum	بڑی الائچی

Anacardium occidentale	کاجو
Anacyclus Pyrethrum	عقر قرحا
Anchusa Tinctoria	رتن جوت کی جڑ
Andrographis Paniculata	کریات (کالمیگھ)
Andropogon Muricatus	خس
Anona Sgamosa	شریفہ
Anthemidis floris	بابونہ
Anthocephalus Cadamba	درخت کدم
Apium graveolens	اجمود کے بیج
Aquilaria ovata	اگر - عود
Arachis Hypogea	مونگ پھلی
Areca Semina	سپاری
Argemone mexicana	ستیاناسی
Argyreia Speciosa	بدھارا
Aristoelchia longa	زراوند دراز
Aristoelchia otunda	زراوند مدحرج
Aristolochia Bracteata	ایشر مول
Artemisa Maritima	درمنہ ترکی
Arthemesia absinthium	افسنتین
Artocarpus Integrifolia	کٹھل
Artocarpus lakoocha	بڑھل
Asparagus Adscendens	موصلی سفید
Asparagus acemosus	ستاور
Atropia belladonna	لچھمنا لچھمنی - لفاح
Averrhoa Carambola	کمرکھ
Balsamo dendron Mukul	گوگل
Balsamo dendron myrrh	مرمکی
Bambusa spinosa	طباشیر
Barring tonia Acutangula	سمندر پھل
Basella alba	پوئی
Bauhinia variegata	کچنار - کچنال
Beninkasa cerifera	پیٹھا
Berberis aristata	دار ھلد

Beta moritima	چقندر
Blepharis Edulis	اٹنگن کے بیج
Blumea densiflora	ککرونده
Boerhavia diffusa	بسکھپرا
Bombax malabaricum	سنبل کا درخت
Borassus Flagelliformis	درخت تاڑ
Boswellia Glabra	لوبان
Boswellia serrata	کندر
Brassica alba	سرسوں سفید
Brassica juncea	رائی
Brassica nigra	سرسوں سیاہ
Buchanania latifolia	چرونجی
Butea frondosa	درخت ڈھاک یا پلاس
Calotropis procera	آک یا مدار
Camellia theifera	چائے
Cannabis Sativa	بھنگ
Canscora Decussata	سنکھا ھولی
Capparis aphylla	کریر - ڈیلے کا درخت
Capparis corunda	کروندا
Capparis Spinosa	کیسر کی جڑ
Carica papaya	پپیتہ - ارنڈ خربوزه
Carthamus Tinctorius	کسنبه
Carum bulbocastanum	زیره سیاه
Cassia absus	چاکسو
Cassia alata	پنواڑ
Cassia Augustifolia	سنا
Cassia fistula	املتاس
Cassia occidentalis	کسوندی
Cedrela Toona	درخت تن
Cedrela deodara	درخت دیودار یا دیار
Celarttus paniculatus	مالکنگنی
Centipeda orbicularis	نک چھکنی
Centroarea moschate	شاہ پسند (بیج)

Cephalandra indica	کندوری کی بیل
Cesalpina Bondocella	کرنجوہ
Chenopodium album	باتھو
Chichorium intybus	تخم کاسنی
Cicer Orientum	چنے کا پودا
Cichorium endivia	کاسنی
Cinnamomum Tamala	تیز پات
Cinnamomum malabthrum	تج - دیسی دار چینی
Cistus Creticus resina	لاذن
Citron Pomelo	چکوترہ
Citrullus Colocynthis	اندرائن یا حنظل
Citrus Aurantium	سنگترہ
Citrus Bergamia	لیموں
Citrus limeta	مٹھا یا میٹھا
Citrus limonum	گلگل
Clerodendron phlomides	ارنی
Clitoria Ternatia	اپراجتا - کوئل بوٹی
Cocculus Cordifolius	گلو
Cocculus villosus	فرید بوٹی
Cocos nucifera	درخت ناریل
Colchicum luteum	سورنجان تلخ
Coleus aromaticus	پتھر چٹا یا پتھر توڑی
Colocassia antiquorum	اروی
Corchorus depressus	بوپھلی
Cordia Latifolia	لہسوڑہ (سپستان)
Coriandrum Sativum	دھنیا
Costus specious	بھوج پتر
Crataeva Trapacea	درخت برنا
Cressa Cretica	ردر ونتی
Crinum latifolium	سکھ درشن
Crocus sativus	زعفران
Coroton tiglium	جمال گوٹہ - نبات حب الملوک
Cuminum Cyminum	سفید زیرہ

Botanical name	Urdu name
Curculigo orchiodes	موصلی سیاہ
Curcuma amada	آنبہ ھلدی
Curcuma longa	ھلدی
Curcuma zedouria	کچور
Cuscuta refluxa	امر بیل
Cymbium tessaloides	بندا ۔ خرقطان
Cyperus pertenuis	ناگر موتھا
Cyperus taberosus	کسیرو
Datura Fastuosa	داتورہ سیاہ گل
Delphinium denudatum	جدوار یعنی نربسی
Desmodium gangeticum	شال پرنی
Dioscorea sativa	باراھی کند
Dipterocarpus turbinatus	گرجن کا درخت
Echinops echinatus	اونٹ کٹارا
Eclipta erecta	بھنگرہ
Elleteria cardamom	الائچی خورد
Embelia robusta	باؤ بڑنگ ۔ بابڑنگ
Emblica officinalis	آملہ
Ephedra vulgaris	سوما کلپالتا
Erio Dendron Anfractuosum	درخت سینبھل
Euphorbia antiquorum	تھوھر ڈنڈا ۔ فرفیون
Euphorbia hirta	دودھی کلاں
Euphorbia thymifolia	ھزار دانی
Ferula foetida	ھینگ
Ficus Bengalensis	برگد ۔ بوھڑ
Ficus carica	درخت انجیر
Ficus glomerata	درخت گولر
Ficus infectoria	پاکر (پاکھر)
Ficus Religiosa	پیپل (درخت)
Filixmas	سرخس
Fumeria Parviflora	شاھترہ ۔ پت پاپڑہ
Garcinia Indica	کوکم کا تیل
Gentian kurooa	کٹکی

Geranium meculatum	رتن جوت
Gloriosa superb	کلہاری
Gmeline arborea	درخت کھمباری
Gossypium indicum	کپاس
Grewia populifolia	گنگیرن
Guilandima moranga	سہانجنہ ۔ سہجنہ
Gymnema sylvestre	گڑ مار
Gynandropsis pentaphylla	ہلہل ۔ ہر ہر
Gynocardia odorata	چال موگرا ۔ چال منگری
Hedrera helix	عشق پیچہ
Hedysarum Alhagi	جوانسہ
Hedysarum gangeticum	شالپرنی
Helicterus Isora	مروڑ پھلی
Heliottopium Indicum	سورج مکھی
Hemidesmus indicus	اننت مول
Hibiscus abelmoschus	مشک دانہ
Hibiscus Esculenta	بھنڈی
Hibiscus Rosa Sinensis	گڑھل
H. Multiflorum	آشنان (لانا)
Holarrhena antidysenterica	درخت اندر جو
Hydroctyle asiatica	برھمی
Hygrophilla spinosa	تالمکھانہ
Hyoscyamus niger	اجوائن خراسانی
Hyssopus officinalis	زوفا
Illicium verum	بادیان خطائی
Indigofera tinctoria	نیل
Ipomea digitata	بداری قند
Ipomea hederacea	کالا دانہ ۔ عشق پیچہ
Ipomea Renniformis	چوھا کنی
Ipomea turpethum	تربد (تروی)
I. Florentina	سوسن
Jasmine spp	چمیلی رییل
Juglans regia	اخروٹ

Juniperus communis	ھؤ بیر
Lactuca Sativa	کاھو کے بیج
Laurocerasi folia	غار (درخت)
Lavandula stoechados	اسطو خودوس
Lawsonia alba	مہندی
Leadwart plumbagin	شیطرج
Lee Hirta	کاک جنگھا
Lepidium Sativum	ھالون
Leucos linifolia	گوماں ۔ گومہ
Linum usitatissimum	السی
Lippia nodiflora	بکن ۔ بکم
Luffa acutangula	رام توری
Luffa echinata	بندال یعنی گھگر بیل
Luffa protendra	گھیا توری
Lycopersicum esculentum	ٹماٹر
Lycopus europaeus	جل نیم
Mallotus philippinensis	کمیلا ۔ کمیلہ
Mattiricaria Chamomilla	گل بابونہ
Melia Azadirachta	درخت نیم
Melia Azedarach	بکائن یا دھریک
Melilotus officinalis	اکلیل الملک
Mentha piperita	جنگلی پودینہ
Mentha poligium	مشکطرا مشیع (پودینہ کوھی)
Mesua ferrea	ناگ کیسر
Michelia murantiaca	پھول چمپا .
Mimosa oxtrandra	راسن
Mimosa pudica	لاجونتی (چھوئی موئی)
Mimusops elengi	مولسری
Mirabilis jalapa	گل عباسی
Molmordica cymbalaria	کریلا
Momordica Dioica	ککوڑا
Morus alba	شہتوت
Mucuna pruriens	کونچ پھلی

Myrica nagi	کائپھل
Myristica Fragras	جائفل
Myrtus Communis	حب الآس
Nepata ruderalis	بادرنجبویه
Nerium odorum	سفید کنیر
Nymphaea lotus	نیلوفر
Nyctanthes Arbortristis	هار سنگھار
Ocimum basilicum	تلسی - نازبو
Ocimum Album	بن تلسی - بدروج تلسی جنگلی
Olea cuspidata	زیتون
Onosma bracteatum	گاؤزبان
Orchis mascula	ثعلب مصری
Origanum vulgare	صعتر (ساتر)
Oroxylum indicum	ارلو (درخت)
Oxalis corniculata	کھٹی بوٹی
Paeonia officinalis	فادانیا (عود صلیب)
Pananus odoratissimus	کیوڑہ
Fanicum spicatum	باجرہ
Parmelia Perlata	چھڑیلہ
Pavonia odorata	مشک بالا
Peganum harmala	حرمل
P. Suberifolium	گل مچکن
Pentapetes phoenicca	گل دوپہر
Peucedonum gravedlens	سوئے
Phaseolus Roxburgh	اڑد یعنی ماش
Phyllanthus emblica	آملہ
Phyllanthus Niruri	بھوئی آملہ
Picrorrhiza kurroa	کٹکی
Pimpinella anisum	سونف
Pinea sarcolla	انزروت
Pinus longifolia	چیل - چیڑ - صنوبر
Piper chebula	پان
Piper Longum	فلفل دراز

Piper nigrum	مرچ سیاہ
Pistacia Lentiscus	مصطگی
Plantago major	تخم بارتنگ
Plantago Ovata	اسپغول
Plumbago rosia	شیطرج سرخ
Plumbago zeylanica	شیطرج سفید
Podophyllum emodi	بن ککڑی ۔ انڈین پوڈوف لم
Polygonum bislorta	انجبار
Polypodium crenatum	بسفائج
Pongamia glaba	سکھ چین۔ کرنجا
Portulaca oleracea	کلفہ (خرفہ)
Portulaca quadrifida	چولائی کا ساگ
Prunus persica	آڑو
Prunus cerasoides	پرما کھ (درخت)
Psophocorpus Tetragonobus	سیم (باقلا)
Psoralea coryli Folia	بابچی
Pterocarpus Marsupium	وجے سار (درخت)
Pterocarpus Santalinus	صندل سرخ
Ptychotis Ajowan	اجوائن
Punica granatum	انار
Putran jiwa Roxburghii	جیا پوتا
Pyrus cydonia	سفر جل (بہی)
Quercus infectoria	مازو پھل
Randia dumetorum	مین پھل (راڑا بوٹی)
Raphanus Sativus	مولی
Rauwolfia Serpentina	چھوٹی چندن
Rheum emodi	ریوند چینی ۔ ریباس هندی
Rhus coriaria	سماق
Rhus succeedanea	کاکڑا سینگی
Ricinus Communis	ارنڈ
Rosa Damascena	پھول گلاب
Rosaweb Biana	قنطوریون صغیر
Rubia Cordifolia	مجیٹھ

Rubus wallichi	رس بھری
Ruta angustifolia	سداب
Saccharum Officinarum	گنا
Salix caprea	بید مشک
Salvedora persica	پیلو (درخت)
Salvia aegyptiaca	تخم بالنگو
Santalum album	صندل سفید
Sapindus Trifoliatus	ریٹھا
Saraca indica	اشوک
Saussurea lappa	قسط (کٹھ)
Scilla indica	جنگلی پیاز
Semicarpus anacardium	بھلانوہ ۔ بلاور
Sesamum indicum	تل
Shorea robusta	سال (درخت)
Sida indica	بلا (کنگی بوٹی)
Sida cordifolia	بیج بند
S. Rhombifolia	بریارا ۔ بریالہ
Sisymbrium irio	خوب کلاں
Smilax chinenis	چوب چینی
Smilax officinalis	عشبہ
Solanum diffusum	بینگن
Solanum indicum	کٹائی کلاں
Solanum jacquini	کٹائی خورد
Solanum nigrum	مکو
Sphaeranthus hirtus	منڈی
Sphaeranthus indicus	زخم حیات
Spondias mangifera	امڑہ
Streblus asper	لسھوڑا (درخت)
Strychnos minor	آبنوس
Strychnos nuxvomica	کچلہ
Strychnos potatorum	نرملی
Sueda fruiticosa	خشخاش
Surinum medlar	مولسری

Swertia chirata	چرائتہ
Symplocus Racemosa	پٹھانی لودھ
Taber naemontana cornaria	درخت چاندنی
Tagi involverata	بچھو بوٹی
Tamarindus indica	املی
Tamarix gallica	درخت جھاؤ
Taraktogenos kurzii	چال موگرا
Tephrosa purpura	سرپھوکہ
Terminalia Arjun	درخت ارجن
Terminalia Belerica	بہیڑہ
Terminalia chebula	ہڑ
Thespesia populnea	پارس پیپل
Thymus serphyllum	جنگلی اجوائن
Thymus vulgaris	حاشا (پہاڑی پودینہ)
Tinospora cordifolia	کوڑ
Trianthema pentandra	اٹ سٹ (بسکھپرا)
Tribulus terrestris	گوکھرو
Trichodesma indicum	گاؤزبان
Trichosanthes dioica	رول (پٹول)
Trigonella Foenum graecum	میتھی
Uraria picta	برشٹ پرنی
Urginea indica	جنگلی پیاز
Valerian Wallichii	تگر - مشک بالا
Valisneria octandra	سروال
Vanda oxburghii	راسنا
Verbascum thapsus	گیڈر تمباکو
Veronia anthelmintica	کالی زیری
Versicolor iris	ایرسہ
Viola odorata	بنفشہ
Vitex negundo	سنھبالو
Vitex quadrangularis	هڈ جوڑ - هڑ جوڑ
Vitex vinifera	انگور
Volutarella divaricata	باد آورد

Withania coagulans	تخم حیات (پنیر بند)
Withania Somnifera	اسگند
Woodfordia floribunda	دھاوے کے پھول
Zanthoxylum Alatum	تیج بل یعنی تمرو
Zingiber officinalis	سونٹھ
Zizyphora tenuior	تخم لنگاں
Zizyphus jujuba	بیر
Zizyphus nummularia	جھڑ بیری
Zizyphus vulgaris	عناب

The Lesser writings or samuel Hahnemann collected And Translated
R.E. Dudgeon MD.
with A PREFACE And Nots By E.E. marey. m.d.
Author or "The Hoemoeopathic Theory And Practis
Published by
Swaran Publshing House C6-23/2 Safdargang
Development Area NEW DELHI

571 حاشیہ فوسوس من ساحیۃ لبنات فردطوس

579 خربق ابیض لسان الحبل

614 خربق اسود 613 یشبہ ذی حتنۃ الولد

Kleine
medizinische Schriften von Dr Samuel Hahnemann
unveranderter Nachdurck der Erstausgabe
Band 1 Band 2
(HAUG)
Karl F. Haug verlag Heidelberg
MCMLXXI